

زیر سرپرستی حکومت ہند

# مہذب اللغات

महज्जबुल्लुगात

جلد دہم



Mir Zaheer Abass Rustmani  
03072128068

RS: 45/-00  
Mohazzab Lucknowi

مفتی

مفتی محمد رفیع





**PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani**

**Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081**





”مذہب و ادب کے لیے جو بڑا بہانہ ہے“، اہل قلب و سیرت کے پیشوا، اعظم  
 و اوری ہوہرا جماعت جن کی ارب دوستی اور نعت کی سروسٹی کے اظہار  
 قشکر و استغفار کی یادگار ہیں، بہت ہی لغات کی دہائی جلد کو ان  
 کے نام قاضی سے معنون کرتا ہوں۔



I dedicate the 10th volume of Muhazzab-ul-Lughat to  
 His Holiness Mulla Mohd. Burhan Uddin Sahib, entitled  
 "Saiyyedana", the greatest spiritual leader of the Daodi Bohra  
 Jamaat, as an expression of gratitude for his love of literature  
 and patronage of the dictionary.

15th June 1977

Mohazzab Lucknovi



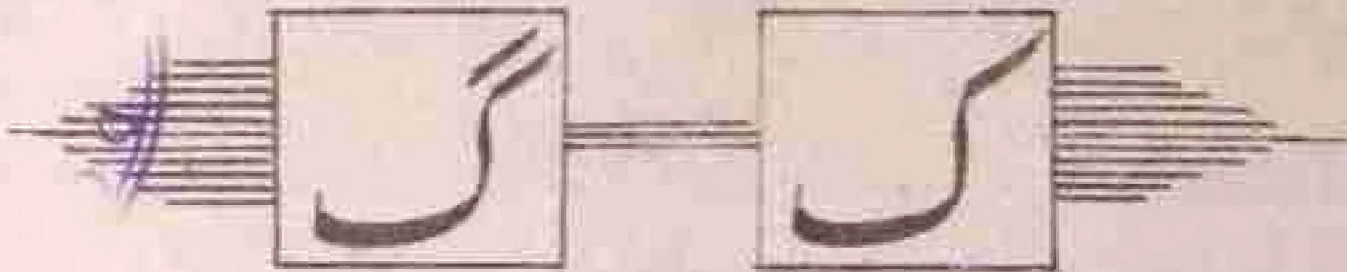
بہارِ مکتوبات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بہارِ مکتوبات

# مہذب اللغات

جلد ہشتم



مؤلف

بابائے ادب، ادیب عظیم، حضرت مہذب لکھنوی (پدم شری)  
فاضل و ممتاز الافاضل دبیر کامل  
صدر انجمن محافظ اردو (کل ہند) لکھنؤ  
معتدل انجمن محافظ اردو  
شیدا عجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی

ناشر  
سید  
احمد میرزا  
محبت  
لکھنوی

سکریٹری  
سید حسین میرزا  
مفت  
لکھنوی  
ڈپٹی ایڈیٹر

پتہ: منیجر محافظ اردو بک ڈپو، منصور نگر نیا محل، لکھنؤ ۳

مطبوعہ

نظامی پریس، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

قیمت مبلغ

RS: 45/-00  
Nicholson Lucknow



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مقدمہ

مجموعہ یہ جامع الصفات ایسا ہے  
دس حرفوں میں سیکڑوں ہزاروں نکتے  
ہے اردو ادب کی کائنات ایسا ہے  
اک ہے تو مہذب اللغات ایسا ہے

یعنی مہذب اللغات

شکر اس کا جو واسع و عظیم ہے، شکر اس کا جو حاکم و علیم ہے جس نے مجھ ضعیف و نحیف کو اتنی زندگی بخشی کہ آج میں اس لغت کی دسویں جلد مرتب کر کے صا حبانِ ذوق و نظر کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ ہمارے محدود حالات اور زمانے کے مجبور کن واقعات کو ہمیشہ نظر رکھتے ہوئے ہمارے احباب کی طرف سے ہماری دشمنی کے بجائے ہماری ہمت افزائی فرمائی جائے گی اور ہمارے ملک کی دلچسپ و اعزازی زبان اردو کی بقا و ترقی کے لئے کوئی دقیقہ فرو گراشت نہ کیا جائے گا۔

اب تک ہمارا دستور یہ رہا ہے کہ اس لغت کی ہر جلد کے مقدمہ کتاب میں ہندوستان کی کسی نہ کسی مفرد شخصیت کا ذکر کرتے ہیں اور اسی کے نام نامی سے اس جلد کو معنون کر دیتے ہیں۔

پہلا نسخہ اس مرتبہ یعنی اس جلد کے مقدمہ کے لئے ملک کی کسی تجارت پیشہ شخصیت یا حکومت کی سربراہ آوردہ ہستیوں کے علاوہ ہندوستان کے ایک عالم کا نام نامی نہیں آگیا۔ یہ نام نامی واسم گرامی ہنر جو لیس محمد بن ابان الدین صاحب کا ہے، آپ داؤدی بوہرہ جماعت کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ آپ کے تابعین و معتقدین آپ کو سیدنا محمد بن ابان الدین کہہ کر خطاب کرتے ہیں؛ لکھتے ہیں تو با و نویں داعی المطلق لکھتے ہیں، آپ کے یہ خطابات یا القاب لکھنے اور ذکر کر کے کے لئے مخصوص ہیں۔

یہ داؤدی بوہرے شیعہ مسلمانوں کے اسلامی طبعی فرقہ سے اپنے کو اعتقاداً منسلک کرتے ہیں اور اپنا خاندانی سلسلہ رسول اسلام اور ان کے وصی مولا امیر المومنین علیہ السلام سے مندرجاً ملائے ہیں۔ ان بوہرون کے امام المہدی باللہ شمالی افریقہ کے لئے اٹھے اور وہاں یونیشیا اور اس کے اطراف میں جو امام ہوئے انہوں نے آئندہ صدیوں میں اپنی مذہبی حکومت قائم کی۔ امام المہدی باللہ کے بعد میرے امام المصطفیٰ باللہ نے اپنا مستقر مصر کو بنایا، یہاں انہوں نے اپنا گناہوں کا ذخیرہ جمع کیا۔ ان لوگوں کو رسول کی بیٹی فاطمہ کے نام پر بر بنائے خلوص و عقیدت فاطمی کہا جاتا تھا یہ لوگ بے فکری کے ساتھ مصر میں مذہبی حکومت کرتے رہے اور وہاں انہوں نے شہر قاهرہ کی بنیاد ڈالی اور وہیں ایک لازمی ہر نام کی یونیورسٹی قائم کی جو آج تک موجود ہے۔ اس کے بعد فاطمی اقتدار کا مرکز مصر سے سین منتقل ہو گیا۔ آگس سرزمین میں خصوصیت یہ تھی کہ بیت اللہ اور حجر اسود اس سے بہت قریب ہیں، اسی وجہ سے فاطمی مشہور اماموں کو اس سرزمین سے خصوصیت رہی ہے۔



(ب)

امام امیر کے حکم سے ایک عورت کی تخت نشینی کے بعد میں میں تین سو سات مطلقین گزرے جن میں تو زیادہ مشہور ہوئے، اس کے بعد میں میں پھر فاطمی بوہرہوں کا اقتدار ہو گیا۔

اون وقت یعنی تقریباً چار سو سال تک کوئی مقبول شخصیت کا داؤدی بوہرہ یا جماعت کا کوئی بڑا آدمی میں تک نہیں پہنچا اور ۱۹۷۷ء میں میں پر فاطمی بوہرہوں کو مکمل روحانی اقتدار حاصل ہو گیا۔

تقریباً چار سو سال کے بعد موجودہ مشہور داعی پہلی مرتبہ میں تشریف لے گئے اور وہاں کے مشتاق باشندوں کے دلوں پر اپنا سکہ جمانے آئے جس پر آپ کو اپنے دل و جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے اکاؤنٹ مشہور داعی نے "منصور میں" کا خطاب عطا فرمایا۔

۱۰ مارچ ۱۹۷۷ء کو آپ بوقت نصف شب بمقام سورت پیدا ہوئے۔ جوان ہو کر آپ کو کشتی کھینے کا بھی شوق رہا، بندوٹ سے نشانہ بازی میں بھی کافی نشست رہی، شکار کا بھی شوق تھا۔ چیتا، تیندوا، بندر لیا، بھیڑیا، عام طور سے شوقیہ شکار کرتے تھے، کو اپنی تعلیم کو مکمل کر لیا اور بھی جاری رکھا۔ دنیا کے بڑے لوگوں سے آپ کا میل جول بہت کافی ہے۔

یروشلم کے مفتی اعظم، شہنشاہ ایران، ہمارے ملک کی مشہور و مقبول شخصیت ڈاکٹر ذاکر حسین (صدر ہندوستان)، سعودی عرب کے شاہ سعود، جمال عبدالناصر (صدر جمہوریہ مصر)، شیخ الازہر، ہمارا اسٹرکے گورنر ڈاکٹر پی۔ دی۔ پیرین، صدر یو ب ٹان (صدر پاکستان)، علیگڑھ یونیورسٹی کے دانش چانسلر علی یار جنگ، نواب ہمدانی نواز جنگ (گورنر گجرات)، وغیرہ سے مقررہ تاریخوں پر الگ الگ ملے۔

دنیا کی عارضی زندگی میں دیکھا گیا ہے کہ بعض ماقبت میں حضرات اکثر مختلف کیفیتوں سے اپنے مناسب وقت کا اندازہ کر لیتے ہیں اور جو کام انہیں اپنے اسی اثر سے کروانا چاہیے میں وہ انجام دیکر فرصت کر دیتے ہیں، اسی محل شناسی کی بنا پر موقع کی نزاکت اور وقت کی ضرورت کو دیکھتے ہوں ان کے سہارے نے ان کو مسئلہ ۱۹ میں "ان الدعوت الطیبة الغرہ" اور مسئلہ ۱۲ میں تیسرا خانہ دانی خطاب علامہ العلماء الموحدین "عطا فرماتے۔

آثار حقیقت سے آگاہ کر دیے جانے کے ساتھ ہی آپ کو بمبئی کی "غرۃ المساجد" میں نماز پڑھانے کی اجازت مل گئی جہاں بعد نماز بیان بھی فرمایا۔ اس کے بعد تبرک مقامات پر زیارت کے لئے جانے کی اجازت ملی جہاں سے واپسی پر کراچی میں داؤدی بوہرہوں نے آپ کا بہت شاندار استقبال کیا۔

باپ نے لائق فرزند کو مازدن کا لقب تو دے ہی دیا تھا اب ایک موقع پر اسی لائق فرزند کو یوں زبان خود مخاطب فرماتے ہیں میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو، سیدھے راستے پر چلتے رہو، امام وقت کی پیروی کرو اور اپنی جان کو بھی عزیز نہ کرو اور امام کی دعوت کی حفاظت کرو نیز ان سے تمہارا اعلیٰ منہ بچتے ہو۔ میری زندگی میں تم مازدن ہو اور میرے بعد میری جگہ پر داعی ہو گے۔

ایک موقع پر آپ کو اکاؤنٹ داعی نے ایک علمی قرآن پاک، ایک کسب (جو اس سے قبل ان کو ایسے ہی موقع پر ملی تھی) نیز ایک یا قوت کی انگلی عطا فرمائی۔

یہاں یہ بھی ذکر کے قابل ہے کہ اس گھر کے سبھی لوگ صاحب خیر و سخا ہیں بالخصوص مہرج کے چھوٹے بھائی صاحب یعنی جناب ڈاکٹر سید نجم الدین صاحب بالقراب بھی قابل تعریف ہستی ہیں آپ عربی اکیڈمی (الجمعیۃ المتفیہ) واقع سورت کے رکن ہیں۔ آپ اس قسم کے تعلیمات سے ہندوستان نیز غیر ممالک کے تعلیمی اداروں سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ آپ ایک مستند عربی کے مفتی ہونے کے علاوہ انگریزی، اردو، ہندی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی کافی دستگاہ رکھتے ہیں۔ آپ کو ابتدائے عمر ہی سے تعلیم حاصل کرنے کا شوق رہا ہے۔ آپ نے ہندوستان میں نیز ملک کے



باہر بہت سفر کیے ہیں۔ آپ اپنے وسیع معلومات کی وجہ سے ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ اپنی جماعت کے ضرورت مند حضرات کو تعلیم حاصل کرنے، پیشہ انتخاب کرنے، مختلف تجارت کے شعبوں وغیرہ میں ضروری مشورہ بھی دیتے ہیں۔

آپ مجسمہ اخلاق ہیں۔ تواضع اور انکساری میں خود ہی آپ اپنا جواب ہیں آپ کی علم دوستی اور ادب نوازی کا سکہ دلوں پر بیٹھا ہے۔ یوں تو ہندوستان کی ہر ٹپھی ٹپھی ہستی آپ کی جامعیت کی قائل ہے۔ دیگر ممالک کے صاحبان علم بھی آپ کو نظر خاص سے دیکھتے ہیں۔ عربی سے آپ کی نظر خاص مہذب اللغات اور مولف مہذب اللغات پر ہے اور آپ کی یہ کوشش ایک زمانے سے ہے کہ مہذب اللغات کسی نہ کسی طرح مکمل طور سے منظر عام پر آجائے۔ آپ نے وقتاً فوقتاً مولف کی بھی خاصی امداد فرمائی آپ نے سیفی محل میں شب کو بہت خلوص کے ساتھ دعائیں بھی پڑھوائیں مولف مہذب اللغات سے پڑھوائیں جو سامعین نے انتہائی زیادہ پسند کیں اور داد و تحسین سے سرفراز فرمایا۔

آپ کو مرنیوں سے خاص دلچسپی ہے چنانچہ میں نے اساتذہ کے وہ غیر مطبوعہ مراثی جو جلدوں کی شکل میں ہیں نو تہا نو تہا اپنی زندگی میں شائع کئے تھے جن میں عشق، اہمیت، دبیر و علقین و نفیس دانش، میر تقی میر، علی میاں کامل و مؤدبے مرزا ادج، محمد طاہر رفیع وغیرہ کا کلام شامل ہے۔ خدمت عالی میں پیش کئے انتہائی خوشی کے ساتھ قبول فرمائے اور محنت کی داد دی۔

اس بات کے اعلان میں مجھے کوئی پس و پیش نہیں ہے کہ لغت خصوصیت سے لکھنؤ کی زبان کا علمبردار ہے۔ تقریباً پچاس برس سے لغت نویسی کا سلسلہ جاری ہے چھوٹے بڑے تمام لغات جو منظر عام پر آچکے ہیں وہ سب اس لغت میں موجود ہیں جو الفاظ و محاورات دیگر لغات میں نہیں ہیں وہ بھی اس لغت میں جمع کئے گئے ہیں۔ معیار زبان بھی دیگر لغات کے مقابل بلند ہے اور عوام و خواص کی زبان کا فرق واضح کیا گیا ہے وہ زبان جو قریب بہتروک یا متروک ہو چکی ہے اس کا اظہار بھی کیا گیا ہے لکھنؤ اور دہلی کی زبان کا فرق بھی واضح کیا گیا ہے ہر ہر محاورے کے لئے اساتذہ کرام کے کلام سے مثال بھی پیش کی گئی ہے اور اگر مثال نہیں ہوگی تو محل صرف سے اسکا استعمال واضح کیا گیا ہے۔ قبل کی نو جلدوں کو حسب ذیل حضرات کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل کر چکا ہوں صرف اس لئے کہ میری محنت اور جانفشانی کو دیکھتے ہوئے ان حضرات نے میری خاصی ہمت افزائی فرمائی۔

(۱) عالی جناب پنڈت جواہر لال جی (آجھانی) دبیر اعظم ہندوستان

(۲) ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب (آجھانی) صدر جمہوریہ ہندوستان

(۳) عالی جناب گوبالاریدھی صاحب سابق گورنر اتر پردیش

(۴) عالی جناب دیو کانت برہاداسا صاحب صدر کانگریس

(۵) عالی جناب اکبر علی خان صاحب سابق گورنر اتر پردیش

اب میں اپنے لغت کی دسویں جلد کو عالی جناب ہنر جو لینس ڈاکٹر سید برہان الدین صاحب بالقابہم اللہ قلبہ پر سیدنا کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔ (اگر قبول افتد زبے عز و شرف)

خادم ادب  
مہذب لکھنوی (پدم شری)

۵ جولائی ۱۹۷۷ء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# کیمیا رشتل

## جلد دھم

**کیمیا رشتل :-** وہ امتحان دینے والا جس کے سکند ڈویژن کے غیر ہول اور ایک مضمون میں پانچ آرکس سے ۱۰ البٹر کم ہول تو وہ آپا رشتل امتحان میں بیٹھے کا مجاز ہوتا ہے اور اگر وہ اس مضمون میں پاس ہو جائے تو اس کو غیر ڈویژن کے پاس قرار دیا جاتا ہے۔

**کیمیا رشتل :-** (Compas) زمین کی چپائش کا آلہ۔ انگریزی، موٹ۔

۱۔ ایک قسم کی پیمائشی شے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں۔ ایک آلہ کا نام جس سے زمین کے وسیلے سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں۔

(فرنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیمیا رشتل :-** ایک آلہ کا نام جو تنفا ایسی سول کے وسیلے سے زمین کی سمت نما پر کرتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیمیا رشتل :-** لاری کا چکر۔

میدہ دارہ و مدد و رقبہ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیمیا رشتل :-** ۱۔ اسم مذکر، ٹکڑا یا ٹکڑا (فرنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ اہل گفت نہیں بولتے۔

**کیمیا رشتل :-** کیمیا سے چائش کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ اہل گفت نہیں بولتے۔

**کیمیا رشتل :-** ستاح، چائش کرنے والا۔ (فرنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیمیا رشتل :-** کیمیا میں بھنس جانا، گرفتار ہو جانا۔ اور دھرت، چڑیاڑوں کی اصطلاح، قلیل استعمال۔

محل صنف۔ ڈھڈھند دل میں چڑھی، شور کی آبرو چڑھی، سند پر بیٹھ کر دیر کرنے لگا۔

صیاد قدیم جن کا کیا کھایا تھا ان کے دھ سے سے گریز کرنے لگا۔ (نساء عجبیت)

**کیمیا رشتل :-** پرندوں کو کچے سے بھانا، کچے کے ذریعہ پکڑنا۔ اور دھرت، چڑیاڑوں کی اصطلاح

الاجب پا گیا عرش کے بولے بہ ملک

فار سردہ کے صیاد نے کیا مارا

قول فیصل۔ مدام کسی کو چائش کے محل پر کیا لگانا بولتے ہیں جیسے میں نے ان کے لئے کیا لگا رکھا ہے مجھ سے بچ کے کہاں جائیں گے

**کیمیا رشتل :-** کسی کو دھرت میں پھنسا، قابو میں لانا۔ اور دھرت، احوام کی زبان۔

محل صنف۔ اب تم ماشاء اللہ سے سیانی ہو نیک دیکھتی ہو اگر بیاں کیا نہ مارا تو کچھ بھی نہ کیا۔ (سیر کیمیا)

**کیمیا رشتل :-** احاطہ، مکان، انگریزی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے چھوٹا سا جو کیا دند اس مکان کا



انہیں دینے سے آگے پرنا تھا صائم  
(قرآن مجید)

کسی کو نہ دے۔ ڈاکٹر پول کا مددگار، دوا میں  
بنانے والا۔ دوا ساز۔ انگریزی کا ذکر و راج  
محکم دلائل۔ مشاق کپڑوں میں سے ایک کپڑا  
باقر صاحب رنگین بھی ہیں جواب ضمیمہ کا شکار  
ہیں۔

کھم پایہ :- کم رتبہ و کم مرتبہ - فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل صرف - تجھ ایسا حقیر و کم پایہ لکھن میں سید  
علی ظہر صاحب کا کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

لم یظننا انکم ہوتا ہو جانا۔ اردو صرف غیر فصیح اور کج  
 استعمال سے تم جتنا کٹر اشرودانی کہہ لئے کات ہو دو  
 تھادی نا بقرہ کا ریسب۔ کم پڑے گا۔ چار گزہ

کیمینی ہا (بافتہ و فتح سوم و کسر چارم) جماعت  
گرده، انگریزی، ہونٹ - (نورالغفات)

تو کہ فیصلہ یہ لفظ الی غنی میں اردو نہ ہو گا  
کمپنی بڑے شکر کار شریک، ساتھی ہو سکتی ہے۔

قول فصیل۔ اہل کفر ان معنی میں نہیں پڑتے  
کہہ پشی: سو پامیوں کی ٹولی۔ (لہذا اللغات)

قبول صفیہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
کپنی ہیں۔ انگلستان کے سوداگروں اور ساموئل کارول

کی وہ جماعت جس نے شہرہ میں متفق ہو کر ملک اربعہ  
سے جہز کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس

جماعت کے سوا کوئی اور کمپنی منہد میں تجارت نہ کر سکے۔ (دور القات)

توں فیصلہ - اور رفتہ رفتہ اس مہینے نے یہاں  
کا زمینداروں کو خرید کر اور رفتہ رفتہ اپنی حکمت عملی سے

---

کھ مہد و شان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں  
 لی جو شہ ۱۸۵۴ء سے حکم کھ رکھتا ان اس سے دلچسپی  
 لی تھی کہ یہ کہ شہ ۱۸۵۴ء کا خود اسی کپڑی کی غفلت  
 کا نتیجہ خیال کیا — مہد و شان کے لوگ ایک  
 مدت تک ہمیں کو شہنشاہ و احمد تھیں کہ بولتے جاتے  
 رہے لفظ ایٹ انڈیا کے ساتھ کبھی کبھی یہ لفظ  
 زبانوں پر آ جاتا ہے ۔

کیمیائی باغ :- سرکاری باغ - مذکورہ ذرا غلات  
 قتلہ فیصلہ - ان میں کوئی نہیں بوتا کہ

میں گولی دردِ اذہ کے قریب ایک جگہ ہے کہ جس کو  
اپنی باغ کہتے ہیں۔

کمپنی راج: ایٹم انڈیا کمپنی کی حکومت  
و امور التفات

کسپنی مارک :- وہ کپڑے کی مخصوص علامت

جو کسی انگریزی کپڑے کی کیفی نے تجویز کر رکھی ہے  
(فرنگ آصفیہ)

قولِ امیر - ملک کے بکلت ایک زبانوں پر ہے  
جیسے ہر زبانوں کو کہنی کا مار کہ ہے اور یہ زبانوں کو کہنی کا۔

کپیو ۱۔ (کیپ کا نگر اہوا) چاندنی، پڑاؤ۔ مذکر  
(نوراضات)

تو فیاضیل صاحب فرمایا کہ افسوس یہ کہتے ہیں کہ  
- لکھی منی، میدان وسیع، و زمین جو توح

رطائی کے وقت گھیر لیتی ہے خیمہ گاہ، لشکر گاہ،  
حیاطی، پڑاد، لشکر، اردو

تم نہ آؤ تو چلوں میں سے فروج اندوہ  
کیجہ پر کھنڈو یا کھنڈو کیجہ ہو جائے

قرآن فیصل - اب کی نہیں ہوتا۔  
کیونکہ یہ (مصحف) وہ نوح کی قرار دیا گیا

8.

جوزئی کے اہل حق ہو۔ متقدمہ شیعوں! رسالوں کا بطور۔  
(فرنگیہ آصفیہ)

قولہ نصیحتی - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
کیوں کہ وہ ڈیرے بھیجے۔ (فرنگی - اصفیہ)

مثنوی فیضیہ . اس کھنڈہ میں ہوتے .  
کیسویہ ، فوج ، شکر ، عسکر ، سپاہ ، سیاح ، کتب

قول شریف . ای کھڑی نہیں ہوتی .  
(فرنگی آغیہ)

کپیڈرٹا :- فوج کا ارتنا، فکراتنا، فوج کا قیام  
کرتا :- دھڑن الماحولت

کچھ چیزیں کہیں نہیں ہوتی۔  
کچھ چیزیں کہیں نہیں ہوتی۔  
Composing - کچھ چیزیں کہیں نہیں ہوتی۔

ملائے کے حریف کو جوڑنا۔ ملنا، مرکب کرنا۔ انگریزی  
 راجہ۔

کیوز ملک ملک :- (کشتی چاندی)

کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی سختی۔ ذرا رنگ صغیر  
توڑا صغیر۔ کیف رنگ والی صغیر

لیپوز میٹر :- ٹائپ کے حروف ملنے والا۔  
 دو شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے۔ - ٹائپسٹ، ٹائپسٹ

توکل مفصل . یہ لفظ ابھی تک اردو نہ ہو سکا۔

کپڑوں کا بگڑا ہوا (۱) (کنایت) سرکش، باہمی بے بند  
(۲) شکر و دُک، بچے، گندے، خندے، عیاش۔

دعوت المحامد - فرنگی مسیحی  
قول فیصلہ - اہل کفر انہیں بولے۔

المتر - بیت اکم - خیر - فارسی صفت  
ضیاع و راجع

وہ کہہ کر اس کی پشت پر جا کر بیٹھ کر ہنسی سے کہنے لگا کہ

100



کترین - خاکسار، اہمیز، خیر، فادی  
نصیح، راج۔

شوق جفا کے واسطے کوئی تلاش ہے  
کوئی اثر نہیں ہے تو کترین ہے

تولہ نیک - عام طور سے درختوں اور پھولوں  
میں انگسار، فدی اور خاکسار کی جگہ پر پختہ

سے پہلے لکھتے ہیں۔ اب اس کا اردو  
کے پر چاہے۔ اس کے نوری معنی بہت ہی

کم ہیں۔ جو عیسیٰ استعمال ہیں۔  
کم تو کہا۔ بے برداری، غفلت، کچھ خیال نہ

کرنا۔ عدم رجحان، غلط رویہ، نصیح، راج  
عقل مردے۔ مانی، جناب آپ کی کم تر جی کا

نتیجہ ہے کہ میں انتہائی پریشانی میں زندگی کے  
دن گزار رہا ہوں۔ جلد خیر لکھے۔

کم گولا - اردو اسم مذکر، کم گولے والا  
ڈنڈا یا مارنے والا۔ (فرنگ مسعود)

تولہ نصیب - لکھنے کی زبان نہیں  
کتنی - کم وزن یا رتبہ یا طاقت میں گھٹا

ہوا۔ صفت، حمد توں کی زبان  
جس نے سنو کر کیا منہ اسے کتنی نہیں

لکھا ہے جو ہر بندے کے خدا سے ملنے کے  
تولہ نصیب - جو معنی صاحب نور اللغات نے لکھے

ہیں وہ نہ شمس و شمس جو تھے ہیں اور نہ ان معنی  
میں پڑتے ہیں۔ صرت کی ساتھ اسکا استعمال

سے جو عزتوں کی زبان ہے۔  
کٹھن - ہنسنا، کمان، وہ کڑی

کی کسان جو اگر جو کسید اردو لکھوالی کے  
پاس بھرتی ہے۔ اردو، غور، مزدور۔

گھبرا کر بنائے ہیں غولی کے، بے منہ۔

میزم میں بھی ضرور چکھنا لانا  
تولہ نصیب - مولف نور اللغات

و صاحب فرنگ مسعود نے لکھا ہے کہ  
میں لکھتا ہے۔

کٹھن - ایک قسم کا زیور، موت، نور اللغات  
تولہ نصیب - کوئی نہیں بولتا۔

کم جرات - بڑی نادبی، صفت۔  
(نور اللغات)

تولہ نصیب - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کم حوصلگی - بے ہمتی، کم معنی نادبی، نصیح،

راج۔  
برجوا ہے بہت، اس کے شکوک کی کسی پر

انہوں سے اسے دل زری کم حوصلگی پر  
تولہ نصیب - صاحب فرنگ مسعود نے معنی بھی لکھے

ہیں ہنگامہ، اور چاہیں جو عیسیٰ استعمال  
ہیں۔ یہ صفت جس میں پائی جاتی ہے اسے کم حوصلہ

کہتے ہیں۔  
کم حیثیت - چھوٹی بونجی والا، جس کے

پاس سرائے کم ہو، صاحب حیثیت کی ضد، اردو  
صرت، نصیح، راج۔

تولہ نصیب - صاحب نور اللغات نے بونجیا  
کینہ، ذیل کے معنی بھی لکھے ہیں کسی حد تک،

ٹہ بونجیا کو معنی ہو سکتے ہیں جو حرام کی زبان  
سے لیکن کینہ و ذیل کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

کتاب - بفتح اولیٰ - ایک قسم کا رشتہ  
کپڑا جو تار یا کپڑے بفت کی آمیزش سے بنایا

جاتا تھا۔ نادبی، نصیح، راج۔  
تولہ نصیب - صاحب فرنگ مسعود نے لکھا ہے

کہ لفظ خواجہ معنی معقول اور کم معنی غور۔

سے مرکب ہو چوں کہ اس میں نخل کی بہت کم  
روہیں ہوتے ہیں اس سبب سے بڑا نام رکھا گیا

نادبی مادل نے اس کا لفظ کتاب کر کے  
باندھا ہے۔

اکنواب صاحب برہان قاسم نے لکھا ہے۔  
بکر اولیٰ برہن گرداب، معنی گھاگرا،

جاس شمش الکان باشد، بفتح اولیٰ ہم آرد  
جاس شمش بکرنگ، رانیز گفتر اند۔

صاحب فرنگ مسعود نے لکھا ہے کہ لکھا  
بکر جادو کا نواع خلوت، بفتح اولیٰ بفتح

کات، و اضافہ وادو کہ کو کتاب شود، معنی  
خواب کم وارد ہو، ہر چہ خواہش بیشتر است،

پیش یا ابر شمش وادو تودت تودا جی  
ظاہر مشہد کہ خواب نکل ہے وادو۔ صاحب بکر

نے لکھا ہے کہ چوں کہ ابر شمش بہت بڑی کم معنی باشد  
جنس تسمیہ کردہ اندوہیں تقدیر بھی خواب۔

نادبی میں خواب (خواجہ معنی رویاں سمجھیں)  
بوتیاں میں ترے کو اس کے چھپنے پر

یا لکھتے ہیں تو سے یہ تسمیہ ال جگہ نصیح  
معنی خواب کو کوئی کہتے ہیں بچے بفتح اولیٰ

اور مخوانی تھان وادو کی تسمیہ بفتح اولیٰ  
سازق ہوتا ہے۔

کم خرچ - کفایت شاعر، صفت۔  
(نور اللغات)

تولہ نصیب - کفایت شاعر اور مول سے خرچ  
کرنے والا تو ہوتے ہیں۔ لیکن کم خرچ ہر

کفایت شاعر اور ادیب ہوتا ہے۔ الیا کہ نہیں۔  
کم خرچ - بکرنگ، بکرنگ، بکرنگ،

(نور اللغات)



قرآن فصیل - عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کرم خور بالاشیں - کم قیمت قیمت زیادہ۔ اسی چیز کی قیمت بڑھتی ہے جو قیمت میں کم اور شائش میں زیادہ ہو۔

یعنی ایسی چیز جو اچھی بھی اور کم قیمت بھی ہو۔

نارسی، شل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کے شبہ شک آہ پوچھی فلک پر

راعتن کم خور بالاشیں ہر قدر

قرآن فصیل - یہ فارسی میں ہے لیکن کھنڈ کے عوام اور عورتیں

میں اسے بول دیتے ہیں۔

کرم خوراک ہر کم کھانے والا، بھڑکی غذا

کھانے والا۔ اردو عورت، صفت، نصیج، رائج

عمل خفہ - تعب کی بات ہے ہمارا بڑا کار

وہ ہے کرم خوراک اچھی ہے جھوٹا زکا ندرت

ہے کرم خوراک ہے۔

کرم خور و عزیز من نہ خور و حبان من۔

کرم ذات ہے - پنج ذات کا کہنا، صفت،

قرآن فصیل - عوام پنج قوم کا یا پنجی ذات کا کہنا

میں۔ کم ذات عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کرم پیک (بغضین) جسم کا دمیانی حصہ جو کہ لہوں سے مشتمل

ہو۔ نارسی، عورت، نصیج، رائج

ہے کیا جو کس کے بازو سے میری بازو سے

کیا جاتا نہیں ہوں تھاری کمر کو میں

قرآن فصیل - اسکی اردو جمع (سکون دوم)

درج دوم سے ن اور داؤن کے ساتھ

ہے اور نصیج، رائج ہے۔

کمر ن کہول کہول کے ظالم پڑے رہے

کجا بڑیوں کو سناے کھڑے رہے

صاحب زرافعات نے جلد پیک کے معنی بھی

لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں

کرم پیک (بغضین) جسم کا دمیانی حصہ جو کہ لہوں سے مشتمل

چکا - بیٹی، منطقہ، پرتلا - پٹا

ان میں سے اہل لکھنؤ کہ زبان پر نہیں ہے۔

کرم پیک بازو سے شکر، نونج کا پہلو، نونج

کہ جو کمر پر تھا، (فرنگ آصفیہ)

قرآن فصیل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کرم پیک حلیت کی کمر پر قرب لگانا، اردو عورت

تعلیم کی اصطلاح۔

یہ اتھ اس تعلیم کے فائنل پر صاف ہیں

پاٹ اٹھانچہ، جاک، کراک نزدھاہرا، کمر

قرآن فصیل - بانگ اور بکری ملانے والوں

کی بھی اصطلاح ہے پہلوؤں کا ایک تہج

جو کمر اور کہول کے درمیان کیا جاتا ہے۔

کرم پیک مجازاً - ہمت، زور، عزم، زور، عزم

قرآن فصیل - تنہا ان معنی میں نہیں بولتے۔

کرم پیک جانا - کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا۔

اردو عورت، نصیج، رائج۔

بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کبوں میری کمر

آسنس کا یہ ہوا بوجھ کہ شاد اتر

کرم پیک جانا - جنگ کے لیے تیار ہونا

سلج ہونا، آمادہ ہونا، تیار ہونا، اردو عورت

نصیج، رائج۔

پہلو میں بیٹھے کو جوان سے کہا کبھی

لڑنے پر مشغول ہوئے وہ بانڈو کمر

قرآن فصیل - قدیم زمانے میں رہنے لوگ نصیج

کی وجہ سے یا زانے کے دستور کے تحت کمر میں

دوبہ یا پٹکا بانڈو تھے اس کو بھی کرم پیک

کہتے ہیں۔

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا

شیرہ ڈالنا، دیکھ کر لینا، اردو عورت، نصیج، رائج

کرم پیک جانا - اختیار کرنا، عادت ڈالنا











کمر ٹوٹنا :- مد معلوم کرنا، آخر معلوم کرنا :-  
معلوم کرنا کہ اس کی حیثیت کیا ہے۔ اردو صرف  
تفصیل استعمال

طبع سے وہ ننگا شوخ جا پہنچی جو دشمن سے  
کمر بھٹی نے کوہ آتش افشاں کی ٹوٹی ہوئی  
کمر ٹوٹ جانا :- کمر ٹوٹ جانا، کمر کی جگہ  
گٹ جانا، کمر کا بے کار ہو جانا۔ اردو صرف،  
فصح، رائج

پلوٹی نہ کر تو سرے خٹکے بار سے  
کچھ ٹوٹ جائے گی نہ توئی نامہ، بر کمر عبا  
کمر ٹوٹ جانا :- ٹوٹ جانا، بہت ٹوٹ جانا،  
اس باقی رہنا، زور ٹوٹ جانا۔ اردو صرف،  
فصح، رائج

بے اثر آہ کو پا یا تو کمر ٹوٹ گئی  
آہ ملنے کی ترے رنگ کمر ٹوٹ گئی عات  
کمر ٹوٹ جانا :- کسی ایسے شخص کے مر جانے  
کا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو  
بے یار و مددگار ہو جانا، اولاد کا مر جانا۔ اردو  
صرف، فصح، رائج

شاہ کہنے تھے کہ جیسے کا نہیں کوئی مزہ  
ہائے حواس کے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی اب  
کمر ٹھوکرنا :- شاہی دنیا، اس بگڑے ہوئے  
فحش استعمال جو - تفریق کرنا۔ (مخزن المصاحبات)  
تفصیل استعمال ان ٹھوکر پیچھے ٹھوکرنا بولتے ہیں۔  
کمر ٹھیک ہونا :- سین، خیر، انی تبا و غیرہ  
کے کمر کے جسے کمر کے مطابق ہونا۔ اردو صرف  
فصح، رائج

کیونکہ قبا کی ٹھیک ہوا ہے یہ سہر کمر  
دہلی کی عقل کم ہے نہ آئی نظر کمر

کمر جھکا دینا :- کمر کو خیمہ کر دینا، ضعیف  
کر دینا۔ اردو صرف، فصح، رائج

سزود ہونہ حسن جوانی پہ آدمی  
سجری نے آسمان کی کمر جھکا دیا آتش  
کمر جھکنا :- مرض ضعیفی یا کمر مدی سے  
سیدھا نہ چل سکتا، کمر کا خمیدہ ہو جانا۔ اردو  
صرف، فصح، رائج

مصلحت - ضعیفی میں جہاں اور نصیبتیں ہوتی  
ہیں وہاں کمر کا جھکنا بھی جان کا عذاب ہو جاتا ہے  
کمر چست باندھنا :- کمر کو کس کر باندھنا  
اردو صرف، فصح، رائج

حوص دنیا پر کمر تو کس نے باندھے ہے چست  
سست اے غافل کمر بند تو کی کیوں ہوا قفر  
تھوڑا نصیل - کسی کام پر کمال مستعد ہونے کے معنی  
میں بھی بولتے ہیں جو فصح، رائج ہے

کیونکہ بچاؤں جان کو میں چشم یار سے  
باندھے کمر چیل پہ غافل جنگ چیت  
کمر چست ہونا :- تیار ہونا، آمادہ ہونا۔  
اردو صرف، تفصیل استعمال

جیت کس دن کمر مرگہ آرائی تھی  
خلق کب کشہ عجز مسیحائی تھی ناظم  
کمر چیلانا :- کمر کو حرکت دینا، کمر کو متکانا، کمر کو  
مددنی حرکت بچکانا۔ اردو صرف، عوام  
کا زبان

صلہ صرف - آج ایک بڑے خوبصورت زمانے  
کو راستہ میرا اپنے دیکھا ابے مزے میں کمر  
چلا رہا تھا کہ عورت کیا چلائے گی

کمر چین :- ایک نیم گاہ بنا کوٹ و فرنگ  
تھوڑا نصیل - قریب بہرہ رک ہے

کمر نچی :- دھنچ (دن رسوم) دھیر جس  
میں کمر کی طرح پہلے ہیں - (ذوالفحاشات)  
تھوڑا نصیل - صاحب فرنگ اڑتے ہیں - زبان  
کا بھی طرز اجرا ہے کمر کی یا کمر کی جو اسرار صحیح  
ہوگا برے تر سامعہ پر گراں ہوتا ہے کمر نچ  
جو غلط ہے وہی یا اسے بہنی کے ساتھ بھوسہ  
ہوتا ہے

کمر کی اگر کچی کوئی نہیں بولتا - گھٹا جب فرنگ  
کے نزدیک کمر نچ اسرار صحیح نہیں ہے - لیکن کیا  
یکے کو عام لہجے زبانوں پر بھی ہے جو  
زیادہ تر عہد میں رہتی ہیں

کمر دیوال :- کمر باندھنے کا تسوچر ہے  
کاتنگ ذکر دلی کی زبان و ذوالفحاشات  
تھوڑا نصیل - صاحب فرنگ اڑتے لکھتے ہیں  
لکھنوی بزرگ اسرار یا کمر دیال کہتے ہیں  
اب شاہی کوئی بولتا ہے

کمر رہ جانا :- کمر قفل جانا، کمر پڑنا  
کا اثر ہو جانا، غلوچ ہو جانا، کمر کے حصے دھوٹ  
ہو جانا

۲ تھک جانا - (مخزن المصاحبات)  
تھوڑا نصیل - بہت کم کے ساتھ عوام کی زبان  
پر ہے

کمر کا بسترے نہ لگنا :- بہت کم  
آدم کو کہ بستر پر شہوت کی وجہ سے نہ جانا  
صرف، تفصیل استعمال

کمر کی بسترے نہ لگتی تھی کمر بسترے  
اب تو کوٹ کے بچنے سے نہ لگتی  
کمر کی بسترے نہ لگتی تھی - (مخزن المصاحبات)  
جانی رہی - (فرنگ اسپی)



ہر سیدھی کمر سیدھی کرنا جس گھڑی  
 ٹوٹی کان و لہرنا مک ننگن کی شام  
 شل میں لفظ سی قطعاً نفل ہے۔ کمر ٹوٹ گئی  
 بولے ہیں۔ بین خبر ہے کہ بخت کی ٹوٹ  
 گئی کہنے کی بخت نہیں ہوتی۔ (فرنگ ش)  
 حرفت فرنگ ش کی تائید کرتا ہے۔  
 کمر سیدھی کرنا۔ آرام کے لیے بستر پر  
 لینا، راحت لینا، سکون لینا، دھڑکنے والی  
 ذکی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی  
 کہ وہن بانہ بھی عدم کی اسے ایک تیرے  
 قول نصیل۔ دس کا ستور، کمر سیدھی ہونا، بھی  
 بولے ہیں۔

کمر سیدھی کرنا: (کناشہ) تیرا کرنا، کنا  
 کا کر لینا۔

کمر سیدھی کرنے ذراے کوسے میں  
 ملنا کئے کیا رہا جس آ رہے ہیں  
 قول نصیل۔ بن کھڑا ان معنی میں نہیں بولتے  
 کمر سے کفن پانہ دھنا۔ ہر وقت رہنے  
 کو تیار رہنا، آمادہ برگ رہنا۔ اور دھرت  
 ستروک۔

ہم اس دنیا کے خالی میں جو آمادہ ہیں رہنے پر جس  
 کمر سے اپنی بانہ سے رہنے میں ہر دم کفن اپنا  
 کمر سے لگانا ہے۔ کمر سے پانہ دھنا اور دھرت  
 قبل استعمال۔

باذا کہ نیم جاں کی آج آئی ہے تضاوت  
 نیم اس نے لگایا ہے کمر سے دیکھا  
 قول نصیل۔ اب اس محل پر لگانا کے بجائے  
 پانہ دھنا زیادہ زیادہ ہے۔

کمر شکر۔ جس کی کمر ٹوٹی ہو، جو جھک

کے جتنا ہو۔ فارسی صرت، نصیح، راج۔  
 کمر شکر ہیں۔ عاشقوں کے پشت بڑا  
 دھڑکی کمر نظر آئے یہ کہ دو اسے کمر شکر  
 کمر شکر۔ الیا باس خلعت کہ جس کے  
 کمر کی جگہ پر تار کھیٹکی ہو۔ اور دھرت، تیرے  
 بہ مزدک۔

حد مشدہ انھیں دونوں میں فی ہوا کی جھج  
 .... سے شاہجہاں کی شادی کر دی، خلعت  
 باجارتب، از رغبت اور دوا من، سلک مردانہ  
 کمر شکر رصع۔ شایستہ فرما۔

(دو بار اکبری ص ۲۲)

کمرک۔ (انگریزی کیمبرک سے بگڑا ہوا)  
 ایک قسم کا باریک پیراجہ جن کے شاہ ہرنا ہے  
 مروت۔ (دراست)

قول نصیل۔ عام ہریت زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کمر کا بل کھانا۔ نہ ناکت سے کمر کا رفتار کے  
 وقت چھپ رہا ہونا، اور جنس میں آنا، اور دھرت  
 نصیح، راج۔

کمر تک حوزہ جلیا گئی  
 میان وہ کمر کا کہ بل کھا گئی  
 میر حسن

کمر کا درون کھلتا ہے۔ کمر کی کھلیت کمر ہونا  
 تھکن سے جو کھلیت پیدا ہو اس کا دراصل ہونا  
 اور دھرت، نصیح۔

کیا جبب نے کیوں جاکتا ہے ادنا مرد!  
 سنا تھا ہم نے کہ تو ساری فوج میں ہو فرد  
 ہوا ہے خل نصیل کے تیرا چہرہ زرد  
 پہنچ عدم میں تو کئے تری کمر کا درد  
 یہ کیسی دل میں وفا کی انگ ہے ظالم  
 نہ کو فرار یہ میدان جنگ ہے ظالم  
 تعلق

کمر کا ڈھیلہ۔ (اڈھیلہ یا بے صورت)  
 وہ کہ جس میں خلعت باہ ہو۔ وہ چوڑی طرح  
 بجا صحت پر قدرت نہ رکھتا ہو۔ اور دھرت  
 عمام کی زبان۔

برود سے کیا کمر کا ڈھیلہ ہے  
 تو بھی دائر کشتا پہلے سے

کمر کا مضبوط۔ (طائر وہ شخص جس کے پاس  
 کافی سرمایہ برصفت و فزون الحادرات)  
 قول نصیل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا

کمر کا مضبوط۔ قوت باہ رکھنے والا اور  
 تک بجا صحت کرنے والا، قوت مردانگی کا مالک  
 اور دھرت عمام کی زبان۔

کمر کا ہلے جو مضبوط اور دکھا دے مزہ  
 نچے تو انہوں میں گر لی نظر نہیں آتا

کمر کرنا دھنے کمر مردی کا اڑنے کی قلابازیاں کو  
 اور دھرت کمر تر بازوں کی اصطلاح خیل و ستار  
 لکھ کے خط دست کمر کو جو کمر تر کر دیں  
 دت پرماز کرے نخرے سو بار۔ کمر اکیر  
 قول نصیل۔ اب تھلا کھلیں۔ زبانوں پر ہے جو  
 کمر تر بازوں کی اصطلاح ہے۔

کمر کرنا بخت جب پہوان کر کے بیچ پر مانتے ہیں تو  
 اس کو کمر کرنا کہتے ہیں۔ (ذرا غنا)  
 قول نصیل۔ کھڑو کے پہوان ایسے محل پر اکیر  
 مارنا اور نکال مارنا بولتے ہیں۔

کمر کرنا دھنے گھوڑے کا کمر یا بٹوں کو اس  
 طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال  
 ہو۔ اور

گھوڑے میں یہ ایک قسم کا جب ہے۔  
 (نصیح) یہ گھوڑا کمر کرتا تو بے جب تھا۔

ک

کمر







اردو صرف، فصیح، راج۔

وقت سے بہت دیر سے رحمتِ سافرت اندراہی  
واہری غفلت فکر نہیں کچھ نیٹھے ہیں، ایک کھولے کمر  
آئینہ ساری

کمر کھولنا: پتی کھولنا، کمر میں بندھی ہوئی  
شے کھولنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کھول دالی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر  
آج ترکش جسے کمر خالی تپنچا ہو گیا

جہاں لکھنوی

کمر کھولنا: دکانیہ کام سے فارغ ہونا  
ادارہ چھوڑ دینا، کسی امر کی سعی و کوشش  
ترک کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ہمسفر ہوتا ہیں محبوب بس کھولوں کمر  
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے ناخ  
کمر کھولنا: کسی بات کا ارادہ کر کے  
ترک کر دینا۔ راج۔ اردو صرف  
فصیح، راج۔

لاج بھی ہے قاصد کو مرے خوف و خطر بھی  
سو مرتبہ خطِ بانہ کو کے کھول جو کمر آج  
کمر کی چاک: چپے میں زنا کے جسے  
کمر میں ایک قسم کی لطیف حرکت۔ اردو صرف  
فصیح، راج۔

تری کمر کی چاک پر پڑتی ہے بجلی  
ہو آ زلف میں کھاتی ہے تیج داب گھا صبا  
کمر گاہ: وسطی حصہ، قلب، شکر، فارسی  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تلسیل الاستمال  
جمل صرف: یہ کہہ کے اودھنی ٹھکانے سادہ  
بارہ کے ساتھ باگیں میں، میدان سے کٹ کر پہلے کمر گھٹ  
کھایا اور جگر دے کر ایک مرتبہ غنیم کی کرگاہ پر گرا

ان میں بل چل پڑ گئی۔ (دہار اکبری ص ۱۸)

کمر کھولنا: کمر کھول گئی، ایسے عمل پر بولتے ہیں  
کمر کھول کر کوئی صدمہ پہنچ رہا ہو، اردو صرف  
عورتوں کی زبان۔

چوٹی بہت دہالی ہے اندر سے نازکی  
ہر دم ہی کلام ہے میری کمر گئی تھر کھنوی  
کمر کھینا: کمر باندھنا، کمر میں دوپٹہ وغیرہ باندھنا  
اردو صرف، تلسیل الاستمال۔

قتل پر میرے اٹھایا ہے جو بیڑہ تو نے  
خوب کس کر کمرے ترک جھا کار لپیٹ آتش  
کمر کھینا: کمر کھانا، کمر کو جھینس دینا، ہل دینا  
اردو صرف، فصیح، راج۔

بچک ہی آگئی ہے شاخ گل کے شانے پر  
خدا کے واسطے اپنی کمر کو ت بچکا اٹھا  
کمر کھینا: کمر کا بل کھانا، کمر کا زناکت  
بوجھ کے چپے میں بل کھانا۔ اردو صرف  
فصیح، راج۔

زلفوں کو چھوڑ کر نہ کرو تم خسرو نامہ ناز  
کچھ لگی ناز کی سے ہر اک گام پر کمر صبا  
کمر کھینا: سفوں کی اصطلاح میں مشک  
کندے پر رکھنا۔ (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل: ہل لکھنوی نہیں بولتے۔

کمر لگنا: چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا،  
پیٹھ لگنا، پیٹھ میں زخم ہونا۔  
(دفرنگ آصفیہ، مخزن الحادرات)  
قول فیصل: اپنی کھنڈ اس عمل پر پیٹھ لگنا  
کہتے ہیں۔

کمر لگنا: چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے  
کمر میں زخم ہو جانا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اپنی کھنڈ اس عمل پر پڑے پڑے  
بولتے ہیں۔

کمر مار کر چلنا: گھوڑے کا بوجھ کے سبب  
سے کمر جھک کر چلنا۔

برجے مگر اس یہ ڈال دوں میں ہا شوق کے  
چلنے کے یہ زخمش خاک مار کر کمر میں  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں پڑی۔

کمر مارنا: نوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا  
نوج کے برٹے حصے پر حملہ کرنا، قلب لشکر کو  
ضکت دینا۔

کھامے نہ کیونکہ لشکر صبر، توان شکست  
مارے جو نوج نازدادا آن کر کمر مروت  
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔  
کمر مارنا: پسلو کے دنج پر ضرب لگانا  
(مخزن الحادرات)

پہلو مارنا، تو چھایا اڑا حار کرنا، سیف کا ہاتھ  
لگانا، بدھ ہی کا ہاتھ لگانا۔ (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل: تلوار چلانے والوں اور مکر دی چلانے  
والوں کی اصطلاح ہے۔

کمر میں پوتا نہیں مدار صبا حب بیٹا دودھ  
بغیر محنت کے راحت و کامیابی کا آرزو مند  
ہونا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: عوام کی زبان ہے۔  
کمر میں پوتا ہونا: طاقت ور ہونا۔  
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے وہ  
بھی عوام کی۔  
کمر میں توشہ تو منزل کا بھر دسہ۔



رو پیے پیسے بڑی دل چسپی ہوتی ہے۔

راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے مثل  
کھانا ساتھ ہو تو منزل اطمینان سے طے ہو جاتی  
ہے اور کو سفر میں تسلی ہوتی ہے۔

(دور رفت و غیر دور رفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ  
صرف کرمیں تو خود نہ ہونا بھی کہتے ہیں۔

رہ رو رہا۔ عیش ہوں ہر جزو  
کوئی تو ستہ سری کرمیں نہیں آتی  
بہت کمی کے ساتھ زبانی پر ہے۔

کرمیں چاک آنا :- چاک بالکرم  
میں ایک جسم کی چمک اور وہ پیدا ہو جانا سانس  
نے میں چمک رہا۔ اور صرف راسخ۔

جانتے صاحب کرمیا آتی ہے چاک

نے کے ڈولی جو کھی کھار گرسے صاحب  
قول فیصل۔ شہر ہے کہ جس کی کرمیں چمک جائے  
وہ ایسے شخص سے جو پاؤں کی طرف سے پیدا  
ہو جو جس کو پاؤں کہتے ہیں اس سے کرمیں بالکی  
ہلکی ٹھوکر میں گواہی تو چمک جاتی رہتی ہے۔

کرمیں درد اکھٹا :- کرمیں کسی حد سے  
یا چوٹ سے تکلیف پیدا ہو جانا۔ اور صرف  
نصیح راسخ۔

کیا راسخ دیدہ زخمی سے بہہ گئے  
اکھا کرمیں درد تو خم ہو کے رہ گئے انہیں  
کرمیں رکھنا :- کرمیں باندھنا کرمیں  
کھانا۔ اور صرف تلس استعمال

جس دم کہ وہ کرمیں رکھ کر کٹا رکھا  
جس دم کہ وہ کرمیں کھانا کھانا رکھا  
کرمیں باندھنا ڈالنا :- کسی کی کرمیں

عام لینا، کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت  
سے اور صرف، نصیح راسخ۔

دو تو کرمیں دوتری گردن میں ڈالتا  
دیتا جو اسے منہ لگے اشر چار ہاتھ آتش  
قول فیصل۔ عوام جگہ اگر ناامد گرفتار کرنا کے  
مسمی میں بھی بول دیتے ہیں۔

کرم کو دے (نصیح سوم) سست رفتار ناری  
صفت، تلیل الاستمال۔

کرم وہ ہے اس قدر کہ اگر اس کے نعل کا  
رو باگلا کے تیغ بنا دے کبھو لہار  
ہے دل کو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ  
رستم کے ہاتھ سے نہ چلا رقت کا رزار  
(قطعہ - سودا)

کرم رو :- (درو) یعنی اول رو (محول)  
ایسا شخص جس کے جسم پر دجاہت نہ ہو  
ایک شرم کا یہ قطع انسان، اور صرف  
تلیل الاستمال۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے کے جو لوگ جنگ  
زندہ میں وہ کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

کرم :- (نصیح اول و سوم) کو تھو کے اندر کہ  
وہ درجہ کہ جس میں جوڑیاں لگی ہوں ہالی کے اہلو  
پہلو کے درجہ جس میں درد از سبب ہوں۔ اور  
صرف، راسخ۔

تصور سے سمن رویوں کے یہ خالی نہیں رہا  
ہا را دل ہے یا کرم ہے کوئی کچھ گلشن کا  
اتیر سنیائی۔

قول فیصل۔ یہ لفظ نثر میں عام طور سے استعمال ہوتا  
ہے اور عام بول چال میں بھی کثرت سے زبانی پر  
لیکن شاعر نے کھڑے بہت کمی کے ساتھ نظم میں استعمال

کیا ہے۔ یہ لفظ پرنگالی میں نصیح اول و دوم اور ثانی  
نصیح اول و سوم ہے۔

صاحب نور اللغات نے جگرہ کو ٹھری خلوت  
خانہ ریل گاڑی اور جہاز کا درجہ بھی لکھے ہیں اور  
لکھتے کمرہ کو جگرہ نہیں کہتے اور کو ٹھری کو بھی کمرہ  
نہیں کہتے کو ٹھری اور کمرہ میں بہت فرق ہے۔  
خلوت خانہ ہر اس مکان کے اس جیسے کو کہیں گے  
جو خلوت کے لئے مخصوص کر دیا جائے۔ کمرہ کے  
لئے خصوصیت نہیں ہے۔ ریل گاڑی میں کمرہ نہیں  
ہوتا بلکہ ڈبے ہوتے ہیں۔ ڈبے کو کمرہ نہیں کہتے  
جہاز میں بہت کمی کے ساتھ ان حصوں کو جو کمرہ بنا  
ہوتے ہیں اور بڑے لوگوں کے لئے ہوتے ہیں  
کمرہ کا لفظ استعمال کر دیتے ہیں۔

کمرہ چمکانا :- کمرہ کو کرایہ پر لینا، کمرہ پر  
بیٹھنے کے لئے کرایہ پر لینا۔ اور صرف و عوام  
کی زبان۔ قریب بزرگ۔

چکائی روشنی باندھنا چوک کے کمرے  
بڑوں کے رہنے کو ہے خانہ خدا اور

کمرہ ہمت باندھنا :- بدبھانتا ہمت کرنا  
کسی کام کے انجام دینے پر خاص طور سے مستعد  
ہونا۔ اور صرف، نصیح راسخ۔

ہے شیخ بکف قافی تم مرنے پر جاننا  
باندھنا کمرہ ہمت کیا اور لگائی ہے

ذوق دہلوی  
کرمی :- (نصیح کمرہ) کھڑے کا  
ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار  
ہوتا ہے۔ مونث۔

وہ کھڑا جہاڑی بوجھ اٹھانے کے سبب  
کمر کے صدر سے کبڑا کر! بیٹھ رہا کر پٹ



کرم کر پلے والا گھوڑا، کرم گھوڑا، بودا گھوڑا  
 عین گھوڑا (خبر ہاگ مصنف)  
 دھڑلے کر کر رہا شب کو روہ  
 روہ کہہ لگا اور دھڑلے کر رہا  
 قول فیصل: ای گھوڑا نہیں بولنے والی زبان ہے  
 کرم کی ایک اور قسم کی جاگٹ: اردو، مونٹ  
 مرہ کی، نیچہ، کرنی، شلیک: دائرہ لغت  
 قول فیصل: عام طور سے زبانیں بول نہیں  
 کرم کے کرم گھوڑا: لڑکے کا پستہ اختیار کرنا  
 خرمی کا نام کے لیے چونک کے کہو یہ مٹھنا: اردو خرم  
 عوام کی زبان: محل عشق: نہ کس کرم سے پر سر راہ بیٹھے دیکھا  
 (امراؤ جان ادا)  
 قول فیصل: پیشہ و عورت اور کمانے والی  
 عورت کے لیے کرم سے پر بیٹھنے والی بولتے ہیں  
 کرم ورم: دھڑلے اور خرم ورم ورم ورم ورم ورم  
 ضعیف: وہ کہ جس میں قوت اور تندرستی کی کمی ہو  
 اردو صرف: فصیح، رائج  
 پڑھنے کا نہیں ہے دم خدا راقف ہے  
 کرم ورم: دل رب علی راقف ہے  
 قول فیصل: صاحب قورم استعانتے، بودا  
 ضعیف، ان فرم لگا، دھڑلے کر رہا  
 کے معنی میں زبانوں پر ہے ضعیف الاترکے بجائے  
 ہا پانڈار بھی بولتے ہیں، لگا اور دھڑلے کر رہا  
 بولنا: عام طور سے بولنے بولتے ہیں، اردو کی گھوڑا  
 بہت معجز ہوتی ہے اس کے نقاب میں اور دل  
 کی گھڑی بہت کرم ورم اور دھڑلے ہوتی ہے  
 کرم ورم کرنا: دھڑلے کرنا، طاقت گھٹانا  
 ضعیف کرنا: کم طاقت کرنا: اردو صرف فصیح، رائج

محل عشق: لڑکا و لڑکیوں کے ملاقات پر ہوا  
 ہے، ایک بیٹے کے سلسلے بنانے والا کرم ورم  
 کرم یا تھا کہ کرمی ٹیک کے چلتے دیکھا  
 کرم ورم مار کھانے کی نشانی: دھڑلے کر رہا  
 ہمیشہ دھڑلے کر رہا جس کا کوئی پرمان حال رہو  
 اس کو سب دہاتے ہیں: اردو شل: عوام اور  
 عورتوں کی زبان: محل عشق: تم سے منع کرتے تھے ان کے منہ  
 لکنا وہی ہوا کہ انہوں نے اور ان کے گھوڑوں کے  
 تیار سے ذیل کرنے میں کوئی کسر نہیں لگا رکھی  
 دھڑلے کر رہا کرم ورم مار کھانے کی نشانی  
 کرم ورمی: دھڑلے کر رہا، ناخوشی، نقاہت،  
 اردو مونٹ، فصیح، رائج  
 محل عشق: صاحب کرم صاحب دھڑلے کے ستر  
 بنانے والے دھڑلے کر رہا دھڑلے کر رہا  
 سواری پر آیا ہوں  
 قول فیصل: یہ لفظ باہ کی کرم ورم یا مردی  
 کی کرم ورمی کے لیے بھی خاص طور سے زبانوں پر  
 آتا ہے جیسے خراسی دعا کرنا ہوں کہ مالک  
 جس دن باہ میں کرم ورمی ہو تو دنیا سے  
 اٹھا لینا  
 کرم سال: کم عمر خرم سال، کم سن  
 بچہ اطفال: (خود لغت)  
 قول فیصل: گھوڑا کی یہ زبان نہیں اس کی پر  
 سن اور کم عمر زبانوں پر ہے  
 کرم سخن: کم گوئی زیادہ خاموش رہنے والا  
 کم بات کرنے والا: بہت کم بولنے والا: بے زبان  
 اردو صرف: فصیح، رائج  
 تیری بہت ہو گئی میں تیرا کم سخن ہاں تیرے تیرے وار  
 دھڑلے کر رہا

کرم سختی: کم بات کرنا: خود بولنا: اردو صرف  
 بولنے، فصیح، رائج  
 خوابی بول تو ہیں اس عالم تصویر میں  
 ایک گھوڑا سے یہ کم سختی خوب نہیں  
 کرم کرم کرم: دھڑلے کر رہا جس کا کوئی پرمان حال رہو  
 سیاہیوں کی رسد و سانی کا عکس رسد و سانی کے  
 انسر کا دفتر  
 (فصیح، رائج) میں کرم کرم کرم  
 (خود لغت)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانیں بول نہیں  
 کرم گھوڑا: لڑکے کا پستہ اختیار کرنا  
 فصیح، رائج  
 دھڑلے کر رہا بلاتوڑ میں سے خانہ کے  
 خرم گھوڑوں کو گھٹے میں کم ایک اسے خرم  
 کرم سن: دھڑلے کر رہا (خود لغت)  
 باہ لگا جو بچنے کی عورتوں میں ہو: اردو صرف  
 فصیح، رائج  
 کس ہو چھری حلق پر دھڑلے کر رہا  
 کس جا رہا نہیں ذرا بھی کرنا نہیں آتا  
 کرم سنا: دھڑلے کر رہا (خود لغت)  
 اردو صرف: فصیح، رائج  
 محل عشق: آپ چکے چکے ات کر رہے  
 میں میری کج میں کج نہیں آتا، دھڑلے کر رہے  
 کرم سنا ہوں  
 قول فیصل: عوام تو بہت کرنا ہے پردہ کی  
 کرنا، سلسلے دھڑلے کر رہا: ان معنی میں  
 عوام کی زبان ہے جیسے تم بے کاران سے  
 اپنی غصہ بیان کر رہے ہو بہت غصہ  
 انسان ہیں ایسی کم سختی ہیں



کم سنی - خور و سالی بچپن، سوخت، اور  
نقص، راج۔

محل صفت - باب کی خراب حالت دیکھ کے  
غیر ستر چاروں طرف نظر دینا چاہیے ہوتا ہے اس  
کی کسی پر رحم کرے اور تھیں سے بچائے۔

کم سنی - جس کو اچھے طرح نہ دکھائی دے  
حضرت، اہل کھنڈ کی زبان - (دور ہنوت)

قول فیصل - اہل کھنڈ قطعاً نہیں بولتے وہ  
نقص کہ جس کی عقل میں کمی ہو اور سوچہ بہ  
"نقص ہو۔ اس کے لئے عوام اور غور میں کچھ

کچھ بول دیتی ہیں۔  
کم سے کم - بہت کم، بہت زیادہ کم  
اور حضرت کم نصیب، راج۔

نکو اور کس مرے کی ہے تران جلیے  
کم سو بار ایک سو سے کم سے کم نہیں خیم کا بار  
مشترک - (دگر میں بہت شدید و دم تھا)

کئی غلوں کا کم جس کو اختیارات عدالت مال کے  
ہوتے ہر باڈی کٹر کا افسر - مذکر - (دور ہنوت)

کشتی - (صوبہ، قیمت، کئی غلوں کا حلقہ  
کشت کی کچری، کچری کا جھڑ - ہنوت دور ہنوت)

تہہ فیصل - کشت کی عدالت کے میں، نیاہ  
ارباب پر ہے۔

کم شہوت - کم کا ڈھلا دست جس کے  
باہر ہو، دیر میں ایسا دگ بڑی ہو، نامرد -

اور حضرت کم کی زبان تبیل الاستمال  
محل صفت - دنیا میں ایسے کسی دگ نظر سے  
گور سے ہیں جو سنا توان کا کم ہے۔ لیکن  
نقصی سے کم شہوت ہیں۔

کا خراب ہونا - اور حضرت تبیل الاستمال  
ارباب ہوس بار کے بھی جان پہ کھیلے

کم طالعو عاشق - جانب از تو دیکھو  
کم غفلت - (اوجھا، مفید، مال غفلت کے  
تفہین، اپنے احسان کو جتنے والا، غفلت میں  
نقص، راج۔

ساقیا غفلت سے کم غفلت بیا کرتے ہیں  
گو یقین کہ کہ نہیں ہے تو گدے بولن دہش

(غفلت، غفلت)  
قول فیصل - کمینہ، ادنیٰ، حقیر، باقی کے معنی  
میں بھی اپنے حق پر بول دیتے ہیں - جیسے آج

ذات صاحب کو ایک نوکر پر بہت غفلت آیا  
شرار ہے تھے - چھوٹی قوم کا کم غفلت مجھے ہوا  
بتا ہے کمال دون گاہ۔

کم غفلتی - (اوجھا، پین، فساد، ہنوت  
راج۔

کلی تمام ہر کم غفلتی سے دم میں چون جاب  
میں تو اتنا ضبط بھی کر کے پشیمان ہو گیا  
عبد الکریم ستور

کم غفلتی - کمینہ میں، کم دوسری فادھی  
نقص، راج۔

رندان بادہ کش کی کم طرفیاں تو دیکھو  
ساتی کے بچیک مارا جام شراب بھر پر نصیر

کم عقل - بے عقل، بے وقوف، نادان  
میں کے جنم میں کمی ہو، غفلت، سلیم نہ رکھتا ہو۔

فادھی، نقص، راج۔  
محل صفت - ہمارا لڑکا آٹھ دن سے  
بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ترکیب یاد کر رہا ہے  
بڑا کم عقل ہے۔

قول فیصل - کم عقل عقل کی کمی میں بھی  
دبا ہوا ہے۔ جیسے تھاری کم عقلی کا علو ہے

انجھ سے بھر رچے صلح کر لی، نقصان اٹھایا  
کم گھر - چھوٹی عمر کا، کمسن، فادھی، نقص  
صلح، راج۔

محل صفت - ہرج آپ کے عاجز ارے سے بات  
تھا موقع ملا وہ ابھی کم عمر ہیں لیکن ناشوار اور بڑے

کم غمبار - وہ رو بہ جو کم قیمت پر بیٹے کو مارا ہو  
فادھی، نقص، تبیل الاستمال۔

کم فرشتہ - مشورت، کاموں کی زیادتی  
وقت کی کمی، اور حضرت، نصیب، راج۔

نوت - آج بار کو کم بر صبی سے آج  
اترا نہ بار سر مر کم قسمی سے آج عاشق

کم غم - کم عقل، نادان، نا کچھ - اور حضرت  
تبیل الاستمال۔

محل صفت - کم انسان کے لئے کم غم نہ ہوتا  
آسانی سے کم نہیں۔

کم غمی - کم عقل، نادان - اور حضرت  
تبیل الاستمال۔

محل صفت - تم ایک بات کو دوسرے جہ سے بات  
رہے ہو پھر یاد نہیں رہتا یہ قدر تا تو ملاحظہ کی گئی

سے یا کم غمی کا دسیں ہے۔  
کم غم - بے غم، فادھی، نقص  
(دور ہنوت)

قول فیصل - عام طور سے زبانیں پر نہیں ہے۔  
کم غمی - کم نصیبی، فادھی، ہنوت، راج۔  
کم غمی - غم سے ہوا اور تو کم  
کھانا میں ان کا سبب کم غم کا ہے



کم کھٹا غم نہ کھٹا

قول فیصلہ۔ اسی محل پر بد قسمتی زبانوں پر ہے  
جو نصیب بھی ہے۔

عوام اور عورت کبھی کبھی بد قسمت بھی بولتی ہیں اور سنی یہ مراد ہوتے ہیں کہ تقدیر نے پوری یاوری نہیں کی ورنہ کام مزدور انجام پا جاتا۔

جیسے تم نے اول مبراہیم۔ اسے پاس کیا اور کھاس بھی  
میں سب سے اچھے نمبر لائے اور سیٹھ میں مسمی

کڑکی کی جگہ کے لئے درخواست دی اور بڑی بڑی  
سفارشیں بھی تم نے کرائیں لیکن تم کو ملازمت نہ

مل سکی تم سا کم قسمت اور بد نصیب شاید دنیا میں  
دوسرا نہ ہو حقیقتاً اس محل پر بد قسمت عام طور

سے زبانوں پر ہے جو نصیب و راسخ ہے۔  
اسی سنی میں نصیب بد نصیبی بھی بولی دیتے

ہیں جو عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
کم قیمت۔ سستا اور ذرا زرخیر کم

اور وصف نصیب و راسخ۔  
علاصاف۔ میں جو ہیرا لایم میں وہ تھاوی

ہیٹھ کر ٹکر کا ہے لیکن اس سے کہیں کم قیمت پر۔  
قول فیصلہ۔ جس کی کوئی خاص قیمت نہ ہو اور

جس کی کوئی قیمت نہ ہو اس کے لئے بھی بولی  
دیتے ہیں۔

کم کھٹا۔ (فیصلہ اول) بد سوار اور حمایت  
کرنا اعانت کرنا۔ ترکی نصیب و راسخ۔

رد صل میں بیتابی دل ہو گئی دہی  
کا اور کم کھٹا و در محبت کی دہی نے آریٹھا

قول فیصلہ۔ ان سنی میں فارسیوں نے بھی استعمال  
کیا ہے۔ فوج کے لئے بھی اس کا استعمال کثرت

صفت مزرگان کی طرف سے بھی کمک ہوتی ہے  
تفصیل مکتوی

نوحی امداد کے لئے بھی اس کا استعمال کثرت  
سے ہے۔

پنیا کمک لشکر باران سے ہے یہ زور  
ہر نالہ کی ہے دخت میں دریا پہ چڑھائی دوق

کم کھٹا۔ اردو نصیب و راسخ۔  
مکاسب پر ہونا۔ کسی کا معاون ہونا اور

مقابلہ کرتا رہا۔  
کم کھٹا۔ اردو نصیب و راسخ۔

کم کھٹا۔ اردو نصیب و راسخ۔  
آئینہ دیکھ دیکھ کے اس نے بتائی زلف

بھٹی کمک طلب سے برابر تیار ہیں  
اتیر سیٹھی

کم کھٹا۔ دیوتا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا  
(نور لغت)

قول فیصلہ۔ صرف قلیل استعمال ہے۔  
کم کرنا۔ کھٹا کرنا، مخفف کرنا۔ اردو صرف

حساب دانوں کی اصطلاح۔  
محل صاف۔ ابھی کم کھٹا ہی کچھ میں یہ نہ آیا کہ

دیں میں سے پانچ کم کر دئے تو پانچ بچیں  
گئے۔

قول فیصلہ۔ اسی محل پر کھٹانا بھی بولتے ہیں۔  
کم کرنا۔ بٹے دینے کرنا، منہا کرنا، کاشٹ

اردو صرف حساب دانوں کی اصطلاح  
محل صاف۔ میں نے تمہارے نمبر کے سود

کے سود دیتے ہوئے بچاؤ کم کئے۔

اب کیا چاہتے ہو۔

کم کرنا۔ ایسا حال کم کرنا، مسست کرنا، دھاک کرنا  
اردو صرف نصیب و راسخ۔

محل صاف۔ سرنگ ہے اتنی تیز رفتاری سے  
کام نہ لوں بڑے عورت سے دیکھ رہے ہیں کچھ

تو رفتار کم کر دے۔  
کم کرنا۔ ایسا اختصار کرنا، مختصر کرنا، شاد کرنا

اردو صرف نصیب و راسخ۔  
محل صاف۔ تم نے جو سود تیار کیا ہے وہ طوفانی

ہے اس کو جا بجا سے کم کر دنا کہ مختصر ہو جائے۔  
کم کرنا۔ بڑے ہوتے ٹکڑے کو اتارنا،

اردو صرف ٹکڑا ہونے کی اصطلاح  
محل صاف۔ تم نے خواہ خواہ اتنی ڈور پٹاری

تمہارا کٹا بہت یاد ہے۔ کم کر دیا نہ ہو کہ  
وساوی سے کٹ جائے۔

کم کھٹا کرنا۔ بد کرنا، حمایت کرنا۔  
اردو صرف نصیب و راسخ۔

رد صل میں بیتابی دل ہو گئی دہی  
کی اور کم کھٹا و در محبت کی دہی نے آریٹھا

کم کھٹا۔ اردو صرف نصیب و راسخ۔  
انک اندک۔ اردو صرف نصیب و راسخ۔

مکھٹی دیکھ بھاری بھر کم  
چلتا جن کا کم کم، کم کم، اکبر الہ آبادی

کم کم دیکھ کا ہے گاہے، کبھی کبھی  
اردو صرف قلیل استعمال

مہترانی نہ دیکھ غبار اتنا  
کم کم کم آنا تر اقیات ہے جو کہیں

کم کھٹا۔ غم نہ کھٹا سکے۔ غم انسان  
کو قلیل کر دیتا ہے۔ کم کرنا، قرضے کر



کھانے سے بہتر ہے۔ اور دراصل  
تسلیم و استغفار۔

محل صرف۔ تا صاحب دھرم کے کسی شکر  
سے ٹکٹ لیا تیسرے درجے کا۔ جیسے  
دوسرے درجے میں کھل جائے تو فوراً جیل  
جائے بیٹھے جائیں۔

ایسے دوسرے درجے سے ہم گور سے قبل  
کم کھائے ہم نہ کھائے۔

(نفاذ آزاد)

کلی :- وہ فوج جو درویش کے در  
ہو۔ (نور ہفت)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کم گو۔ (نفاذ اول و دوم و دوا و جھول)  
کم لکھی، کسی کے ساتھ بات کرنے والا (زیادہ  
خارش رہنے والا۔ فٹارسی صفت،  
تصحیح و راسخ۔

محل صرف۔ تم حکیم صاحب سے برابر پوچھتے  
رہے دو سر ہلاتے رہے کوئی جواب نہ دیا  
بہت کم گرا انسان ہیں۔

قول فیصلہ۔ اس فعل کو کوئی کم کہتے ہیں  
جیسے میں جا رہا تھا پوچھیں تم نے کسی کا جواب  
نہ دیا۔ تمہاری کم کوئی کے قربان۔

صاحب نور اللغات نے انھیں معنی میں کم لکھا  
بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

کلی :- دفعہ اول و ثانیہ درم و بھیر  
بھری، رتبہ و غیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا  
اور در صرف اندر کرا راسخ۔

دو ج کو ہوتا ہے ستم کے درشتانے سے محاب  
مرا کسلی مرے تابوت پر ڈالا ہوتا تھا

کسلا :- ایک قسم کے زرد یا سرخ لکڑی کا نام

جس کے بدن پر روئی ہوتے ہیں۔ جس کے من  
جائے سے شادی و عروسی ہوتی ہے۔ اور در راسخ  
قول فیصلہ۔ عام طور سے درختوں میں رہتا ہے  
اور اس کی غذا درختوں کے پتے ہیں۔ اس کی سیر  
کو ایک جی کے ساتھ اگر کسی ڈبے میں بند کر دیا  
جائے تو آٹھ دن کے بعد یہ تنگی کی شکل  
اختیار کر لیتا ہے اور اڑنے لگتا ہے۔

کسلا :- دیوانہ (نور ہفت)

قول فیصلہ۔ ان معنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کسلا :- ایک قسم کی نازکی، اس معنی میں کوہ  
سخت ہے۔ (نور ہفت)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کسلا :- سنسکرت، رسم سنسکرت، کھنڈی دیوی  
کا نام۔ رشتہ کی بیوی۔ (نور ہفت آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کسلا :- خندہ خندہ عورت، حسین عورت۔  
(نور ہفت آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں صرف  
اہل ہند و حضرات کے ناموں میں یہ لفظ  
مثلاً اہل رہتا ہے۔ جیسے۔ کسلا دیوی،  
کسلا پتی وغیرہ۔

کسلا :- پڑا ہوا، مرجھانا لگوں کا  
یا درختوں کا انسرودہ ہونا، پھولوں کا  
بکنا، طراوت نہ رہنا، و طوبت اور روٹ  
نہ رہنا خشک ہونا۔

سایہ منزجوں میں دکھ ہر گت دلا کو چشم تر  
یہ بھی باخ بہت دیکھ کسلا دیوی نہیں  
نیر و ہوی

کیا دیکھ لیا اس میں جن کا جملہ  
کلی خشک ہیں کسلا سے ہیں مرجھائے ہوئے ہیں  
کلوں کے لئے ہیں کسی شائق نے بوسے  
بے رحم نہیں پھول یہ کھلائے ہوئے ہیں مشرق  
(نور ہفت آصفیہ و نور ہفت)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ اس فعل پر کھلا نا بولتے  
ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ مشرقی جان نے  
کھلا نا ہی نظم کیا ہو۔

صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے  
ہیں کہ مجازاً چہرہ از جانا، انسرودہ ہو جانا  
نمکین ہو جانا۔ جیسے بچے گرمی سے کھلائے  
جائے ہیں۔

اہل کھنڈ اس طرح نہیں بولتے۔

کسل اور ڈھنڈ سے فقیر نہیں ہوتا  
یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی  
جایا ہے۔ (نور ہفت)

قول فیصلہ۔ یہ مثل بہت کم کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔

کسل بانی کسل باد :- برقان ہندی  
سنسکرت۔ اہل ہندو کی زبان۔

یہ مرض صفت اس کے بے عفویت  
یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف  
عارض ہوتا ہے۔ (نور ہفت آصفیہ و نور ہفت)  
قول فیصلہ۔ عام طور سے برحق لکھا طبقہ برقان  
اور عوام کا فرد اور کسی کے ساتھ جھا پور  
ہوئے ہیں۔

کسلی پوش :- وہ درویش جو کسل  
اور کسلا اور کسلا رہتے ہیں۔  
چاند پر خاک ہے یا اس کے چہرے پر بھجوت



بدلی میں سورج ہے یا چھو کھل پوش پر تلے  
(نور انگشت)  
تو دل فیصل - کئی کے ساتھ زبانیوں پر ہے وہ  
سوار جھولنے لے محمد شاہ کی طرف سے ناورد شاہ  
دو اہنی کا مقابلہ کیا تھا اور وہ لوگ کا سم آگئے  
تھے ان کو بھی بادشاہ درہی کھیل پوش  
کہتے تھے۔

کلی نامنا - کھیل اس طرح اور اٹھنا  
کر سہ اور پاؤں ڈھک جائیں اور وہ صرف  
عوام کی زبان۔

ہم فقیر دی کو نہیں دیکھا گھر برسات میں  
جیل سے سوتے ہیں کھل تانہ کو برسات میں  
مہال لکھنوی

کھیل میں شال کا پیو تار - بڑی  
سچی کا پستہ تھی والے کے ساتھ - حیرت  
کا لے عرس والے کے ساتھ - اور وہ صرف  
تعلیق والا تھا۔

وہ شاہ حسن کیون جیت پر چھیرہ ہم فقیر دی کی  
نہیں دیکھا کسی نے شال کا پیو کھیل میں  
کلی (دیکھ اول و سگ اول دوم) چھو تانہ  
بھیسٹر بکری اور دلیج کے بالوں کی بنی ہوئی  
لیکھتے - اور وہ عوام کی زبان۔

کر غیرت خود شیدے ہوتی نہ جہاں  
ہر اوزہ ہوتے کھولتا آئی کھڑو تانہ  
کلی بچانا - سوار یا نام کی علامت ظاہر  
کرنا - جس شخص کا کہنا غریب ہوتا ہے اسے  
لے یا کر آگ لگی بچا کر بیٹھتا ہر روز ہے  
اپنی ہونہ کی زبان۔

دور انگشت اور انگشت

تو دل فیصل - عام طور سے زبانیوں پر  
نہیں ہے۔

کلی پڑنا - مار پڑنا - زور و کوب ہونا اور  
قریب بہ نزدیک۔

تھکانے کے چھوڑے سے نہ بچا کا آؤ گھٹا  
کلی پڑے گی عابد شب زندہ دار پر - شیر

تو دل فیصل - جیلوں میں عام طور سے قیدی  
جب کسی خاص قیدی کو زور و کوب کرتے ہیں  
تو کلی اڑھا دیتے ہیں اور تسلیوں سے مارنے  
ہیں۔ اس کی طرف سے شیر نے اشارہ  
کیا ہے۔

کلی تفتا - شایان کی شکل سے کلی  
کو نامنا - ایکہ منہ کی چھو پڑی سیار کرنا  
اور صرف اقلیل ال استوال۔

نہایت بے ہوش - ساراں کے گھر کا بوجھ پستا  
جہاں پر تھ گئی کلی فقیر خانہ - ہوا  
جلا آن لکھنوی

کلیہ شاد - بسیار کھول، ایکہ منہ  
کا کھڑا - اور وہ در - مسترد۔

بانہ کے گھٹے کے اوپر چھو گیا کافر میں  
جہاں کی کلیہ شاد کی بغیرت آب در حال  
کلی چھٹی چھٹی بھاری کی ہوئی۔

جہاں اسڑے کر دے یا چھوڑا اڑھا دے گے  
بڑے تھے۔

تو دل فیصل - عام طور سے زبانیوں پر نہیں  
کلی ڈال کے لوٹ لینا - ڈالنا

زور و کوب لینا اور وہ صرف عوام کی زبان۔  
چانسیاں لاف کی رہنے میں وہ ٹھک شیر تو بچہ  
لوٹ لے ڈال کے کلی مجھے اندر صبر تو ہو

تو دل فیصل - ڈالنا اس خط سے کہ جس کو  
ہم لوٹ رہے ہیں بھائی نہ لے اس خوف  
سے کھڑا ڈال کے لوٹتے تھے۔ اس کو کلی  
ڈال کے لوٹنا بولتے تھے۔

کلی ڈالنا - دکنائشس کی کو فرب  
دے کر لوٹنا۔

یہ کلی دن دوپہر ڈالتے ہیں  
بلا کے لیکر دوں والے ہیں ڈال کو  
(دور انگشت)

تو دل فیصل - اب خالی کلی ڈالنا لڑکے  
کو نامنا اور نہیں لیتے۔

کلی کتھری کرنا - کہیں اور بچے جانے  
کے ارادے سے گھر کا تمام اصابہ لے کر  
باندھنا - اپنی کھنٹوں کی زبانی  
(دور انگشت)

تو دل فیصل - صاحب فرشتہ اثر رکھتے  
میں کہ کلی کتھری باندھنا یا سمیٹنا ہے نہ  
کہ کلی کتھری کرنا جو کہ کھلی نصرت  
ہے۔

روں مٹی میں شاید کی کوئی بولتا ہو۔  
کلی کتھری کرنا - کسی کا نام مال دینا  
چھین لینا - اور وہ صرف مسترد۔

علاحدہ وہ - جو سامنے آگیا اچھ کی غیر  
منائی کلی کتھری کرنی - (ظہیم ہوشیار)

تو دل فیصل - صاحب فرشتہ کا یہ کھنٹا چھ نہیں  
کلی کتھری کرنا - جو فقیر کی ظہیم ہوشیار وغیرہ  
جہاں یہ صرف فقر کے گز رہے

کلی کتھری کرنا - لوٹ مار ہونا  
مال چھین جانا - اور وہ صرف عوام کی



زبان۔

تعل نمان میں سنتے ہیں کہ آج  
رکلی کھڑی خوب رہنما کی ہوئی قرار

کلمی والا۔۔۔ مراد آنحضرت پرول مقبول معلوم  
اور دوسرے اسرارے الی سنت کے خاص اصطلاح۔

۴ جہاں کلموں میں ایک گروہ صاحب کلمہ دے  
تو انھیں۔۔۔ مصرع مطابق کا وہ نہیں تجارت تصنیف

کہا بھی زبانوں پر ہے جو عام کی زبان ہے۔

کلم مایہ نہ چھوٹی پر کی والا جس کے پاس تھوری پرچی  
ہو غریب، نادری، فصیح، راج۔

کلم یا بشریت اپنا قبلا دیا ہے اکثر  
جو کثرت کو خالی ہے مگر دیتا ہے اکثر

تو انھیں۔۔۔ کلم یا کلمی کہی ہے برائی، بے لغت  
اور نہ انہیں بھی زبانوں پر ہے۔

کلم مجتبیٰ۔۔۔ عفت کی کلمی، اگفت کی کلمی  
اور دوسرے صاحب علی شاد بہادر دھستہ کی

اختر راج۔

تعلیٰ مشا۔۔۔ بکے زمرت نہیں مگر جواب مختارے  
نام کہ تو اللغات اور وہ سے کھلا دیا ہے خود

من یا ہے اگر ماصح ہونے کام کے میں اپنے  
ہا تھ سے نہ کلموں تو کہ اند خیالی ذکرنا، کلم محبتی

قدرد کرنا۔۔۔ تاریخ قمار مجہود مفسر  
کلم حسنت۔۔۔ کام چور رخت مشقت

سے بھاگنے والا مصفت۔۔۔ (ذوالنات)

تو انھیں۔۔۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کلم نہ سمجھنا۔۔۔ (ذوالنات) (دوم) ایک قسم

کا کہند ا۔۔۔ کی سیر بھی جو بلند مکان پر چڑھنے  
کے لیے چڑھا استعمال کرتے ہیں، نادری، فصیح، راج۔

حسنت انکما کا بندہ کیا  
طائر حسن کو کست کیا (ردج الفت)

تو انھیں۔۔۔ اصل میں حسن و قدر۔۔۔ خرم والا۔  
تھا بدل ہے خند کا، اس کا صرت دانا، پھینکا

کے ساتھ ہے۔ صاحب ذوالنات نے کند لگانا  
اور نہ ان کے ساتھ اس کا صرت کیا ہے جو

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ خلب میں  
ایک قسم کے جس کے کی صرت سے اس کا استعمال

ہوتا تھا جا سب نہیں ہوتا۔

ع کٹ کے گرس زمین پر حلقے کند کے نقش  
کند بظا جاتا، رسانی کا دلیہ، ہو بنے کا

وسیلہ، نادری، فصیح، راج۔  
ذو رصفت سے جا پہنچے، ام جانوں تک

ہماری سانس کا رشتہ ہیں کند ہوا  
کلم پھینکنا۔۔۔ کسی دشمن یا چر پاس

و غیرہ کو ہند میں لانے کیلئے یا کوٹنے کے اور چڑھنے  
کے واسطے رکھا کے حلقے پھینکنا اور دوسرے معنی رکھا

کند خند، دل جلد پھینک اے، جس  
نکلی ہی ہے اسیر ہمار بھڑوں سے

تو انھیں۔۔۔ پھر ہے کہ قدیم زمانہ میں جو ر  
گروہ کی کمر میں رہی باندھ کے جھت پر بندک

دیتے تھے گوہ زمین پر کہ یعنی تھی چور اس کے  
ذو ریر سے چڑھ جاتا تھا۔

کند ٹیل۔۔۔ بانج، کشکول، کارنگہ گدا  
وہ لڑت جس میں غیر بانج ہے ہیں۔

(فرنگی اسٹر)  
تو انھیں۔۔۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلم نصیب۔۔۔ بڑی قسمت والا، نیچے کا  
خسر اب، نادری، فصیح، راج۔

تعل ہنہ۔۔۔ تمام بچوں میں سکڑ کے نہروا، ایک  
پرچ میں تو میں تیس پاسے۔ تمہارا لڑکا

بڑا کم نصیب ہے۔  
تو انھیں۔۔۔ کلم نصیبی بھی زبانوں پر ہے۔

کلم نگاہی، کلم ہی۔۔۔ بے توجہی، توجہ کی  
کی، نادری، بیل الا استعمال۔

تقصیر کلم نگاہی ساقی ہے اور کلم  
اس انجن میں گر کر کی کھورہ لیا مصحفی

کلم گاہی، نادری کا لکھ بایا ہے۔ دیکھ  
کمان اکمان بننے والا، صفت۔ ذوالنات

تو انھیں۔۔۔ کوئی نہیں پرتا۔  
کلم گاہی، نادری، بیل الا استعمال۔

جہاں ہاؤں کی مٹی ہوئی ہڈی کر ان کی جگہ پر  
سے آئے۔۔۔ (ذوالنات)

تو انھیں۔۔۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کلم گاہی، نادری، بیل الا استعمال۔

کلم گاہی، نادری، بیل الا استعمال۔  
جو چنگ اور مینس کے پاؤں پر کیا جاتا ہے

نہ کر۔۔۔ (ذوالنات)  
تو انھیں۔۔۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلم گاہی، نادری، بیل الا استعمال۔  
خود بینی و بے خودی میں ہے ذری

میں تم سے زیادہ کم نہا ہوں  
کلم نہ سمجھنا۔۔۔ دوسرے کے مقابلے میں

سے یا کسی چکر کو لب سمجھنا۔ کلم نہ سمجھنا  
اور دوسرے، فصیح، راج۔

یہ بھی پانہ دل اور ہیں گزشت حشر  
کم کچھ جس شہر ہے بھی ادا سے ہم نہ

کلم کچھ جس شہر ہے بھی ادا سے ہم نہ



کلمہ نہ ہونا :- نگھٹاؤ مکی کی طرف مائل نہ ہونا۔  
اور صرف فصیح و راسخ۔

مرتبہ مختار میں میں نے مکی کی  
مرتبہ میں نہ ہونا غافل بسیار کلمہ ہونا  
کلمہ انا بیکلاف یا بزاری عورت کا اپنی نوجی کے  
ذریعہ پیہ حاصل کرنا۔ اور صرف بانوار کی زبان  
میں صرف۔ مبینہ و مذہبی ہمیشہ ایک نہ ایک  
نوجی سے کہ اتنی مٹی اور سڑے اڑاتی تھی۔

کلمہ انا بیکلاف کی دباغت کرنا کھال بنانا  
اور صرف چکروں اور چڑے والوں کی مصلحت  
کلمہ انا بیکلاف یا بزاری عورت کرنا گروٹھ کرنا۔  
اور صرف و راسخ۔

کلمہ انا بیکلاف بہتر آئی ہے تو اپنے مدنے ہی  
کلمہ انا بیکلاف ہے ورنہ وہ ٹھیک سے نہیں  
کلمہ کی۔

کلمہ درتیش :- تھوڑا بہت تھوڑا تھوڑا تھوڑا  
قریب قریب، نارسا صفت فصیح و راسخ۔  
کلمہ درتیش :- تھوڑا بہت تھوڑا تھوڑا تھوڑا  
سفر کرانے والوں میں کم و بیش بچاں ہزار  
روپے خرچ کئے تھے۔

کلمہ درتیش :- رشتہ اہل غم و مہم و اور صرف ایک غم  
سبب کا نام جس کا جزو اعظم ذریعہ اور سرکردہ۔  
غاری سونٹ، اطبا اور عطاروں کی اصطلاح۔  
کلمہ درتیش :- تھوڑا بہت تھوڑا تھوڑا تھوڑا  
سلسل حکیم قرشی صاحب کی مجلس کو کھانا پیت ٹھیک  
رہو جانے لگا۔

کلمہ درتیش :- تھوڑا بہت تھوڑا تھوڑا تھوڑا  
دالا - اور صرف و راسخ۔

دھول کھار کے گدھے اس کی چوٹی سے کلمہ

اس اجڑے کو من کیا ورنہ ان قرار سودا  
کلمہ درتیش :- تھوڑا بہت تھوڑا تھوڑا تھوڑا  
اسی طرح :- زبردست پر زور چنا کر مد کو لگے  
دھول کھار کے یعنی زبردست کے جسے کمرہ کو ستایا  
مشمل۔

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)

دھول کھار (دھول کھار) عورتیں جاہل ہیں تو مرد  
سے واسطہ یاد کی کہادت ہے کہ کھار پر پس نہ چلا  
گدھیا کے کان اسی طرح۔ (دور لغات)















آتش: سزا یا حلقہ جو کرا عائی میں لگا ہوتا ہے۔ اہل ہندو کی زبان۔ (دور لغات)

ذوق اس بحر فنا میں گشتی عمر رواں  
ہر جگہ رہا لی وہ سی کنارہ ہو گیا

محلہ شہ - ہزارہ بہنم کے منع کیا وہ جواری  
ہیں ان کی محنت میں نہ بھڑکانا وہ کسی سترے



تجربہ کیا گیا۔

کنارے گزشتہ روز۔ دگر بنیادیں کھدیں  
کنارے اختیار کرنا۔ دور دراز۔ کنارے بیٹھنا، غازی  
صورت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

میں کن خاطر ہوئے کنارے گزشتہ  
مہرے اسی سے ہم کنارے انہوں  
کنارے۔ (المنع) چار گز جو عورت  
دو چار ریزہ کے کنارے پر مگایا کرتی ہیں۔ اردو  
راج۔

شب وصال میں بھی نشانِ حضرت ہے  
لگا کے آتی ہے دامن میں یہ کناری دلت برکت  
کنارے آگنا۔ ساحل پر آکر ٹھہرنا،  
اردو صورت، فصیح، راج۔

سفید چپ کے کنارے پر آگنا غالب  
خود سے کیا تم دورِ اخلا۔ اس کے غالب  
کنارے آفت۔ کناری بننے والا، گڑھا  
بچنے والا۔ اردو صورت، تحلیل الاستحسان۔  
توڑنا۔ بہت کچی کے ساتھ زبانوں پر  
کنارے بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا، دور  
بیٹھنا۔ اردو صورت، فصیح، راج۔

کیتے کو تم نے دکھایا جمال  
ہم کنارے بیٹھے چکے لاکے اخیر مینائی  
کنارے بیٹھا ہے۔ اردو محاورہ، مہرے  
کے قریب ہے گور میں پاؤں لٹکا رکھے  
ہیں۔ جانا کنارے بیٹھا ہے۔

(مخزن الحادرات)  
توڑنا۔ اس طرح اہل کھنڈ نہیں رہے  
کنارے پر۔ بھیاں ساحل پر۔  
اردو صورت، فصیح، راج۔

توڑنا۔ ہر چیز کے لب کو یا اس قدر  
مٹے کر کہ وہ کہتے ہیں بجرات کر کا لانا  
کناٹ کے کنارے پر بیٹھا تھا میں نے لیتا ہوا  
تھا میں ڈرا اگر کہیں گرا تو میرا خاں پر پڑے گا۔  
کنارے کنارے کے۔ بچ سے ہٹ  
کے الگ الگ راستے کے کنارے پہلوی  
اردو صورت، فصیح، راج۔

سوسل کی کشتی لٹا کے ہمارے  
جلی جاری ہے کنارے کنارے (اعلم)  
کنارے کنارے چلنا۔ سب سے  
بچ رہنے سے بھاگ کر چلنا، اردو صورت،  
فصیح، راج۔

بھلی مٹا۔ تم ہمیشہ بچ کر رہ چلے  
ہو۔ احتیاط اسی میں ہے کہ کنارے  
کنارے چھا کر۔

کنارے لگانا۔ ہلکے کشتی یا جہاز کو ساحل  
پر لگا کر لٹا کرنا، اردو صورت، فصیح، راج  
تھوڑا۔ میرا جہاز پورے دن  
طوفان میں بھنسا رہا شام کے قریب  
تھا کہ تو حیران میں جان آئی۔

کنارے لگانا۔ ہلکے دور دراز  
کر انجام کر بیٹھنا، حد کو پہنچنا،  
(دور اٹھنا)

توڑنا۔ جام طے کرنا زبانوں پر  
کنارے لگنا۔ ساحل پر بیٹھنا  
دور یا پر ہنا۔ اردو صورت، فصیح، راج  
کسی کی ناؤ کو طوفان نے غرق کر دیا  
کسی کی ناؤ کو کنارے اسی ہلکے

جمیل منہری

توڑنا۔ صاحب زور اٹھنا، مخزن  
الحادرات نے اختتام پر پہنچنا زندگی ختم  
کرنا بھی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہوتا۔

کنارے پہنچنا۔ کنارے  
کے کنارے پر آگنا، بچ کے کسی ایک  
جانب ہٹ جانا، دوری اختیار کرنا، اردو  
صورت، فصیح، راج۔

دن اچھے تھے جب تک میرے آشنا تھے  
پورے وقت میں سب کنارے ہلکے ہیں  
کناٹ، ہلکے، خاں، خاں، بھائی دینے  
والا، غریب ذکر۔ (دور اٹھنا)

توڑنا۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
عام طور سے جام طے کرنا وغیرہ زبانوں پر  
ہوتا ہے۔

کناٹ۔ ہلکے کشتی اور برائیاں کے لیے  
مستعمل، محاورہ۔ (دور اٹھنا)  
توڑنا۔ صاحب فرج اٹنے لگا ہے  
کہ لکھنؤ میں اس جگہ "مجرس" کیوں  
شک یا خناس برکت ہیں۔ میرا خناس  
راج۔ بھائے جگ۔

کناٹ کوئی نہیں بولتا۔  
گناٹ۔ ایک گناٹ، سراہہ، کنارے ابتدائی بندہ  
دن بندوں ان دنوں میں توڑنا کوڑھ کرنا  
کھاتے ہیں اور خیرات کہتے ہیں۔ (دور اٹھنا)  
توڑنا۔ صاحب (ہنگ) اٹھنے سے بندہ  
ایک تھوڑا سا جس میں اکثر، اپنی جگہ کوڑھ کرنا  
کناٹ اور راتوں کے اندر میرا کناٹ کے ختم ہونے کا ہے  
مخزن زور لگنے کا نام پانچ تاریخ ہوم مذاک نور مینو کو  
کناٹ لکھا کرتے ہیں طے بجانب میں برکتوں کے کنارے



رویاں کناٹ کے شروع سے ختم ہونے تک ہند اپنے گھر سے باہر چلی جاتی ہیں اور وہاں باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کناٹ تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کے بجائے صرف سونے کا دان بن کرنے والا تھا مگر کیا اور فرشتے اسے سورگ میں لے گئے تو وہاں اس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اس کے کسی کام کا نہ تھا اس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی دست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اپنا چ اور غلطی غلطہ پر کیا۔ میں جب سے کناٹ کے رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت دعوت سے منسوب ہوئی تو وہ گاہائی کے سونے کناٹ تیروں کے مشہور ہیں جیسے کہ آئے کناٹ بھولا کانس با من اچھلے تو زبان میں

(کہاوت)

یہ لفظ اردو میں نہ عام طور سے رائج ہے نہ اردو کے جاننے کے قابل ہے۔

**کنا شکل جانا :-** کنا رہ بھٹ جانا، کنا رہ ٹوٹ جانا کے معانی میں استعمال ہے۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ گنگو ابازوں کی اصطلاح میں کنا شکل جانا یا کنا شکل جانا ہے کنا رہ ٹوٹ جانا کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کن آنکھوں سے :-** آنکھ بچا کے آنکھ کے گوشے سے، گوشہ چشم سے، اور دھرت، غیر فصیح، رائج۔

نہا ہر دم مجھ سے ناسل مگر کنگھوں سے وہ دیکھے جائے گیا شایہ قول فیصل اس کا معنی دیکھنے کے ساتھ مخصوص ہے۔

**کن آنکھوں سے دیکھوں :-** مجھ سے دیکھا نہیں جاتا، دیکھنا ناگوار ہے، دیکھ کر دھرت اور دھرت، فصیح، رائج۔

لئے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں ہے تہ خیر نہیں کن آنکھوں سے دیکھوں اپنی **کن انگلی :-** چھینگی۔ سب سے چھوٹی انگلی کافی انگلی، چلی انگلی۔ انگشت کو چپک۔

(فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔

**کنائی :-** (بانت) گزرگاہ، راہ راستہ اور دھرت، عوام کی زبان قول فیصل۔ تنہا کوئی نہیں بولتا کاٹ کے چٹا کے ساتھ اس کا صرف ہے جو عوام کی زبان ہے۔

ہر ہر قدم پر رنگ بہتا ہے آسمان دن سے کنائی کاٹ کے چٹا آسمان آج کنائی کاٹا یعنی راستہ چھوڑ کر چلنا، نظر سے بچ کے نکل جانا بھی زبانوں پر ہے۔

دور کے کاشٹے تھے کہاں گش کناکیاں فوجوں میں بھیتیں جی دھلی کی دہائیاں پریش **کنا یہ :-** دیکھو، بات کا پوشیدہ طور سے کہنا۔ رمز، اشارہ، ہمہ بات، فارسی، فصیح، رائج۔

قیامت کے انداز پائے تمھارے اشارے تمھارے کناٹ تمھارے نامہ تحول فیصل۔ عربی میں کنایت تھا فارسی و اردو نے کنا یہ تمنا استعمال کیا اور زبان میں کنا یہ تو عام طور سے زبانوں پر ہے لیکن کنایت عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ کئی کے ساتھ بول جیتے۔

میں جو غیر فصیح ہے۔ بات قنوت کی ہے کہ دیکھتے ہیں خطا کن کن کنا یوں سے مجھے ذوق

**کنا یہ سے :-** اشارے سے، رمز سے اور دھرت، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ محمودہ اشافی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی اس نے روکیوں کا کنا یہ باز رکھا اور خود چوہے کے پاس جا کر کچے بیگ، ذرا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں۔

(نبات انجمن) **کنا یہ میں کہنا :-** صاف الفاظ میں نہ کہنا اشارے سے مطلب ظاہر کرتا۔ پوشیدہ طور سے کہنا۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔ کہہ گئے ہم کنا یہ میں کیا کیا

نہ کسی نے تمھاری بانی بات آتش **کن بٹائی :-** فصل کو انداز سے تقسیم کر کے وصول کرنا، چند شرکا اور حصہ داروں میں فصل کو حصہ کے حساب سے تقسیم کرنا۔ ٹوٹ ڈھونڈنا قول فیصل۔ دیہاتیوں، زمینداروں اور کاشتکاروں کے خاص اصطلاح ہے۔

**کن بندھا :-** کان چھیدنے والا بندھ صرف، دہلی کی زبان۔

محل صفت۔ آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پتا تو رہا تب ہو گئی (ایمانی)

**کنبہ :-** ایک قوم کا نام۔ اردو، مذکر، رائج۔

محل صفت۔ جو کنبہ تھا اپنی دانت میں خود تھا دفعہ ایسی ہوا گڑھی خیر سے اڑ گئی۔ دفعہ ہفت



تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر کبھو ہوتا ہے۔  
 کنہ ۱۔ و لضم اعلیٰ، خاندان، گھراٹا آل  
 اور دور، عزیز و اقارب، والد و عوام اور غور و  
 کی زبان۔  
 قد سہاہ شام میں قسم پڑا ہے  
 کنہ تھا ماحیر و ملتے کے تھا ہوا  
 تقریباً نصف۔ سنکرت میں کہا ہے۔ عام طور سے  
 اس کا ہم لفظ ہے ہونے کے ساتھ ہے جو  
 اور ہے اس سے لگتا لگت کے ساتھ لگتا  
 جانا چاہئے  
 کنہ ۱۔ بالی، بڑا، گھراٹا، گیارہواں آسانی  
 برج، ہندی نذر۔ (نور افغان)  
 تقریباً نصف۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔  
 کنہ پروردہ۔ بالی بچوں اور خاندان کی  
 خبر گیری کرنے والا، اردو صفت، راج۔  
 غلط ہے۔ ان کی آئی مقولہ ہے۔ لیکن کنہ  
 ہونے وجہ سے ایک ایک پیسے کو پریشان رہتے ہیں  
 تقریباً نصف۔ کنہ پروردہ، خاندان کی خبر گیری  
 کرنے کے معنی میں بھی زبانوں پر ہے۔  
 کنہ جوڑنا۔ رشتہ داروں اور قرائتوں  
 کو جمع کرنا، بھڑکنا، ہیسے، کہیں کی  
 رستے کہیں کا دور ڈالنا، جس نے کنہ جزا  
 (نور افغان) و نرنگ آصفیہ  
 تقریباً نصف۔ ۱۔ اہل کنہ ان سبوں میں سوا  
 دس سٹل کے اور کسی عمل بد نہیں ہوتے۔  
 اور یہ مشعل جی کی کے ساتھ لڑی  
 جاتا ہے۔  
 کنہ کا پہلا۔ ۱۔ ایک بیابان پر  
 سال ہر دار میں پڑا ہے۔ (نور افغان)  
 تقریباً نصف۔ کنہ کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کنہ کی کٹ جانا۔ ۱۔ خاندان کی آبرو  
 رہنا۔  
 خاندان کی عزت خاک میں پیلانا  
 بچہ ہی کی کٹ جاتی جو کہتی میں گھر بار پر  
 ہوا سے خود دھونڈ کے گھر دھونڈا  
 (نور افغان)  
 تقریباً نصف۔ یہ علامہ ہائے ہونے لگتے کا نہیں  
 تھا۔ شریب سے کے ساتھ ہے۔ یہ عورتوں کی  
 زبان ہو جو تیل استعمال ہے۔  
 کنہ کی ناک کٹنا۔ ۱۔ خاندان کا  
 کی بے عزتی ہونا، گھراٹے کی توہین ہونا۔ اردو  
 صفت، عورتوں کی زبان۔  
 ہونے میں بخاری ہونے ہاک  
 کہتی ہے اس کا کہنے کی ناک  
 کنہ والوں کے چاروں پہلے بھاری  
 کٹر، عمال شخص کا دل بھی رہتا۔  
 نرنگ اش  
 تقریباً نصف۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کنہ ۱۔ (نور افغان) سوم، کان اور لگتے  
 سے بچ کی جگہ۔ کان کے برابر کی سطح جہاں  
 حرکت کرتی رہتی ہے کان اور لگتے کے درمیان کا  
 حصہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھونے کے  
 درمیان واقع ہے۔ اردو، راج۔  
 رنگ دھانے سے، گنے کا فرق کیا  
 کنہی زہر کی اسے اور جس جگہ لگتی  
 مسٹر سنا  
 کنہیاں لپکنا۔ ۱۔ کنہی کی رگوں  
 کا اٹھنا اور اٹھنا۔ اردو صفت  
 نہیں استعمال۔

کنہ ۱۔ ہر کار سے۔ اس قدر  
 بچہ ہی تمام آئے تھے کہ پیریاں ہونوں پر  
 نہ بھی تھیں، کنہیاں لپکتی تھیں۔  
 کنہ ۱۔ ہندی نذر۔ (نور افغان)  
 تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
 کنہ پھٹا ہوا۔ ۱۔ شخص جس کے کان  
 بچے ہوں۔ ہندی نذر۔ (نور افغان)  
 تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
 کنہ پھٹا ہوا۔ ۱۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کالوں  
 میں بڑے بڑے چھوڑ کے مندر سے لگتے ہیں  
 بات کو جگہ ہن کنہ پھٹا  
 گڑی اور بھی سر پر پھٹا ہوا  
 (نور افغان)  
 تقریباً نصف۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
 کنہ پھول۔ ۱۔ کنہ پھول۔ ایک قسم کا پھول  
 کے کانوں میں بننے کا زہر، اردو، نرنگ  
 ہر کنہ پھول کے پھول میں اس کے کیا جتے ہیں  
 یہ باغ حسن میں انکو کے نچے لگتے ہیں  
 تقریباً نصف۔ ۱۔ کنہ پھول کی زبانوں پر ہے۔  
 کنہ پھول۔ ۱۔ کنہ پھول، ہندی نذر،  
 رتی کی زبان۔ (نور افغان)  
 تقریباً نصف۔ صاحب نرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ  
 وہ وہم جو کان کے نیچے لگے کے ہونک جا  
 ہے۔ اہل کنہ کو لہی ہوتے ہیں۔  
 کنہ ۱۔ سنکرت، محب، دوست  
 پیارا۔ خاندان بیا۔ برہمن، سواہی، ہندو  
 شہر، بھارت۔ جی۔ جیسے۔ کنہ نرنگ  
 بات رتی میرا دھن ہانگ ازل۔ (نور افغان)  
 اور اردو والوں نے اس کو لکھ کر لیا ہے۔



قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
 کنتھا۔ (سنسکرت میں کنت۔ شوہر۔ مہدی  
 اور اردو میں کنتھا ہو گیا۔) شوہر۔ دیکھو جیسے  
 کنتھا گھر رہے تھے رچو بدیس۔ مہدی مذکر  
 (ذرا لغات)  
 قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 کنتھاپ۔ (لفظ اول) بہت زور کا  
 طمانچہ، بھرپور طمانچہ، اردو بازاری زبان۔  
 کیاجب صاف ہی رکے نے انکار  
 لگا لے پھر اسے کنتھاپ ہو چار کرم  
 (قرآن السعدین)  
 قول فیصلہ۔ جوتی اور زیر پائی کے معنی میں نشانہ  
 کا شعر ہے جو کوئی نہیں بولتا۔  
 اور ہے مانی بڑھی کچھ عاشق بے تاب کی  
 بڑی جھٹکا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا  
 لگاتا۔ دھڑا، دھڑا، کے ساتھ اس کا صر  
 ہے۔  
 کنتھ۔ (انگریزی میں ڈی کان ٹر) پیا، شیش  
 آئینہ، کینسر، ڈبا، زنبیل)  
 ایک قسم کی خاص بڑی جس میں شراب یا  
 عطر رکھتے ہیں۔ میناے شراب، قرابہ،  
 انگریزی مذکر۔  
 دریا کنارے بادہ کشتی آب اگر کریں  
 مارے جاب بجز نہیں کنتھ آب میں  
 (ذرا لغات)  
 قول فیصلہ۔ جب انگریزی کا بگڑا ہوا لفظ تھا تو  
 اسے اردو لکھنا چاہئے تھا۔  
 کنتھ بھڑنا۔ کنتھ میں کسی چیز کا رکھنا،  
 شراب و عطر وغیرہ کا رکھنا، (اردو)

صرت، قلیل، الاستعمال۔  
 کنتھ۔ دیدہ پر غم سے جھپکے سحر رانی میں  
 بھرا خون جگر سے دلی کا کنتھ ہو گیا ہو  
 کنتھ کپڑا۔ (لفظ اول) دیکھو اول و کسریم  
 جھپکے دار جھپکے پر کوئی کام کرنے والا انگریزی تعلیم یافتہ  
 لہجہ کی زبان  
 محل صوف کسی رائے کنتھ کو کھلے دے دروہا رکھا  
 مکان ہو جائیگا برسوں مرست کی ضرورت نہیں ہوگی۔  
 کنتھک۔ (لفظ اول) دوسرے، انتہائی خالص  
 حد سے زیادہ بخوس، بہت زیادہ بخوس، (اردو)  
 صرت، عمدتوں کی زبان۔  
 محل نشا۔ تم یہ سمجھتے ہو چچا ہیں۔ روزہ روزہ  
 کے جا رہے ہو، بڑے کھٹک انان ہیں  
 ایک پائی نہیں دی گئے  
 قول فیصلہ۔ انتہائی بخوشی کو کنتھک بنا کہتے  
 ہیں۔ جیسے وہ مردہ ایک ایک پائی جڑتا  
 ہے مرتے دم تک اس کا کنتھک بنا نہیں  
 جائے گا۔  
 مرد عورت دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال  
 ہوتا ہے۔  
 کنتھکٹ۔ (زادہ) بالائی خسرچ  
 انگریزی، مذکر۔ (ذرا لغات)  
 قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
 کنتھپ۔ (براد بھول) ایک قسم کی بڑی  
 زنی، جازے کی زنی جو کانون تک آتی  
 ہے۔ مہدی مذکر۔  
 تھا چرم شیر کا کنتھپ اس کا  
 شجاعت میں وہ تھا از لکھتا اکبر  
 (ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ کوئی کتنا مناسب نہیں۔ اہل کھنڈ  
 قدیم زمانے میں اس کا استعمال کرتے تھے جازے  
 کے زمانے میں اشتراک داری سے کچھ میں  
 دلی بھول کے سر اور کانون کے چھپانے کے  
 لیے بنائے تھے۔ اور اس میں بچے ڈوب جاتے تھے  
 لگاتے تھے جو ٹھوڑی کے نیچے باز جھٹے تھے  
 عمدتوں بچوں کے لیے بھی یہی عمل کرتی ہیں۔  
 فوجی یا یہ بھی قدیم زمانے میں اس کا  
 استعمال کرتے تھے۔ جو زیادہ تر جھڑے کا  
 ہوتا تھا جیسا کہ آئیر کے شعر سے ظاہر ہے اس  
 کی وجہ سمجھ کنتھپ اس لیے ہے کہ ٹوب یعنی  
 زنی جو کانون کو چھپائے۔  
 کنتھنٹ۔ (چھاوٹی، انگریزی)  
 منٹ، راج۔  
 تھی کنتھنٹ اس جگے قیصر  
 یہ لکڑا آنا پچا داں تک غریب حامد  
 (قرآن السعدین)  
 کنتھ بٹے گلے کی وہ بڑی جو مرد کے بوشے  
 حکمت ہے جس کی حد سے آوازیں کسی قدر بھاری بن  
 ہو جاتا ہے۔ (اردو، مذکر، راج۔)  
 کنتھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا  
 موند موند خوشنودل عجیب زحمت کی باکی تو بانٹا  
 کنتھ بٹے، حلق، گلا، گلا، مہدی،  
 (ذرا شگ آصفیہ)  
 طونال میں ہر جہاز خباب امیر کا  
 بے درد کنتھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا (نرس)  
 قول فیصلہ۔ ان معنی میں اب ترک ہو۔  
 کنتھ۔ کنتھ کا تخفیف، جیسے نیل کنتھ  
 وہ پرند جکے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔



قول فیصل۔ ان معنی میں تنہا نہیں بولتے بلکہ ان کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔  
 کھنڈا۔ گے کی آواز، شہر ذریعہ معنی  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھنڈا۔ صفت، حفظ، اذہر، بر زبان، نوک زبان۔  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔  
 کھنڈا۔ سونے یا رنگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پٹا جاتا ہے۔ ہندی، مذکور۔  
 ہم سے نہ ہر عیار یہ باند نہیں ہمیں گوتم نے خاک پاک کا کھنڈا اٹھا لیا بھر (ذرا لغات)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہندو زیادہ بولتے ہیں۔  
 کھنڈا۔ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جس میں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ (ذرا لغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے اسی کہتے ہیں بہت کم کے ساتھ جو شادی بیاہ میں جو پھولوں کے زیور کے ساتھ گلے کا زیور جاتا ہے اس کو کھنڈا کہہ دیتے ہیں۔  
 کھنڈا۔ وہ طلائی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں۔ اہل کھنڈ کی زبان اردو صرف، فصیح، رائج  
 یہ تو اترا ہوا کھنڈا ہے ترے گرتے کا ہاتھ کیا مرنو کے یہ گریبان کیونکر صبا  
 قول فیصل۔ عام طور سے جین وغیرہ کے کام کا کھنڈا ہوتا ہے۔ قدیم زمانہ میں بڑے لوگوں کے یہاں جواہر نگار کھنڈے بھی بناتے تھے۔

گلے میں وہ لمبوس، خبسم، شار  
 کہ کھنڈا تھا جس میں جواہر نگار درخشاں ہوتے  
 کھنڈا۔ کھنڈتیں بڑے دانوں کی طرح۔ (اردو) فصیح، رائج  
 استعارہ جو انھیں اصل پہ در جب آیا  
 سکر اگر دی کھنڈا مرے منہ پر مارا  
 قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے فقرا گلے میں ڈالتے تھے۔ فقراؤ کی خصوصیت نہیں برسلان کے گھر میں کھنڈا ہوتا ہے جو انھیں خاص شیعوں کے گھر میں استعارہ کے کام آتا ہے جو عام طور سے خاک پاک کا ہوتا ہے  
 کھنڈا اکھٹا لینا، شیخ کی قسم کھانا، اہل کھنڈ کا زبان  
 ہم سے نہیں عیار یہ باند نہیں ہمیں گوتم نے خاک پاک کا کھنڈا اٹھا لیا بھر (ذرا لغات)  
 قول فیصل۔ مخصوص شیعوں کی اصطلاح ہے جو کسی مذہب کے عورتوں سے متعلق ہے۔  
 کھنڈا کشترا۔ اسم مذکر، ہندی حردن حلقی جیسے کا، کھا، کھا، کھا۔ دھنیرہ  
 क ख ग घ  
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کڑا مت نہیں  
 کھنڈا بیٹھا جاتا۔ روت کے آثار میں ہے اہل ہندی کی بیٹھا جاتی ہے۔ اردو صرف قریب ہندوؤں کا۔  
 لفظاں میں ہے جواہر جاب اسٹیک کا  
 بے مدد کھنڈ بیٹھا گیا ہے صغیر کا  
 کھنڈ بیٹھا۔ نفل ورم۔ گلاڑ جانا، آواز پڑ جانا، بجاری آواز ہر جانا۔ (زرنگ صغیر)  
 لفظ نکلتا۔ گے کی آواز کا نالہ ہر جانا  
 سن طبع کی علامت ظاہر ہونا، بالغ ہونا بولنے کی بیجا۔ اردو عام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھنڈ کھنڈا۔ کھنڈ نکلتا، گے کی آواز  
 کھنڈا ہونا جو سن پورج پر نکلتی ہے (ذرا لغات)  
 قول فیصل۔ عدم اور عورتوں کی زبان ہے  
 طوطے کے گلے میں سرخ طوق سا نمودار ہونے کو بھی کھنڈ پھرنا کہتے ہیں۔  
 کھنڈ سوکھ جانا۔ پیاس سے حلق سوکھ جانا۔ اہل ہند کی زبان (ذرا لغات)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہند نہیں بولتے۔  
 کھنڈ کرنا۔ حفظ کرنا، اذہر کرنا، اہل ہند کی زبان۔ (ذرا لغات)  
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
 کھنڈ مالا۔ گے کے ایک مرض کا نام جس میں جھٹک بڑی کلیاں گلے میں برابر برابر لگتی ہیں جس سے گلا پھول جاتا ہے۔ اردو، رائج۔  
 کھنڈ مالا۔ گے کا ہار، کھنڈا، شیخ گوڑ ذریعہ معنی  
 قول فیصل۔ ہندو عام طور سے مالا کہتے ہیں مسلمان کھنڈا کہتے ہیں  
 کھنڈ مالا۔ گے لکڑی کے دانے جن کو دھاتے میں پردے کے گلے میں لٹکاتے ہیں دار گردن پر سردی کا نالا لگیا۔ جو بندھانوں کا ہر کھنڈ مالا لگایا شاد (ذرا لغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے  
 اب زبانوں پر مالا ہے، نہ کہ کھنڈ مالا۔  
 کھنڈ نکلتا۔ گے کی آواز کا نالہ ہر جانا  
 سن طبع کی علامت ظاہر ہونا، بالغ ہونا بولنے کی بیجا۔ اردو عام اور عورتوں کی زبان۔







ک  
کنج

اردو میں۔ اس کا مترادف کچل استعمال ہے۔ جہاں  
نے بھی کچل لکھا ہے حسب پیش مندرجہ ہیں  
بر حال کچل یا کچل لیا لڑی کی اصطلاح کو جودہ  
بہر مر عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کنج سر اس وقت اول و دوم ایک خانہ  
بدوش توں جس کا پیشہ سر کیاں چھیکے اردو ہے  
کے بق و غیرہ یا کہ چھیکے اور چھیکے اور بعد کو شکر  
کونے کا ہے۔ اور بعد کو شکر کا  
سر کا کی پال ساتھ جو ہنوں کے پشت میں  
کچل کی طرح گھومتا ہے گھر سے ہونے  
قول فیصلہ۔ اس کا تائید کچل ہے یہ توں  
اب بھی پائی جاتی ہے اس کے رہنے کا کوئی  
منقول لکھا نہیں ہے ساز و سامان شہر میں شہر  
دیہاتوں دیہاتوں جاتے ہیں کچل دنیا قیام کے رہنے  
ملک چلے جاتے ہیں ان کے غذا زیادہ تر کھاری جاتوں  
جن میں خرگوش اور سانپ بھی داخل ہیں  
کنج سر ایک پنجاب کنج ہندی کا جھول  
دور انگلیہ

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کنج سر ایک کنایتیہ بدوش و بدوش  
اردو میں۔  
قول فیصلہ۔ عام طور سے عورتیں جب  
کسی مرد پر غصہ کرتی ہیں تو اسے کچل کہہ دیتی  
ہیں۔  
کنج ل کی بولی: سر کا یا شالیہ  
گفتگو: اردو میں کچل، کچل دی۔ اسے ہندو  
سے زبانوں پر ہیں۔ (دور الفات)  
قول فیصلہ۔ ناخالیہ گفتگو کے معنی میں  
کوئی نہیں ہوتا اردو میں کچل عام طور سے

زبانوں پر ہے۔ بہت لطیفہ کے لہجہ اردو عام  
کچل کے ساتھ کچل بول دیتے ہیں۔  
کنج ل: ایک قسم کے فحش عیت جو کچل  
کی عورتیں گاتی ہیں جن کا شوق دور الفات  
قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
نے لکھا ہے۔ کچل قوم کی عورت۔ ایک قسم  
کے فحش عیت جسے کچل یاں لڑائی کے وقت  
کھا کر اپنا بخار نکالتی اور نیزہ و سوا لنگ میں  
بھی گائے جاتے ہیں (پنجاب) کنجی لڑائی  
بیسرا کسی پاتر۔  
لکھنؤ میں نہ گیت گائے جاتے ہیں اردو  
نہ اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔  
کنج ل: اردو لغت میں اول و دوم ساز و سامان  
چھپنے والی، سبزی فروش، کاجھی، راجھن۔  
اردو میں۔ دور الفات و فرنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ عام طور سے کچل یاں زبانوں پر ہے  
توہین کے محل پر کچل افسانے بولتے ہیں۔  
کنج ل: تر کا دی چھپنے والی عورت ہونٹ  
دہلی کی زبان (دور الفات)  
قول فیصلہ۔ لکھنؤ میں کچل بولتے ہیں بہت  
لطیفہ کی عورتیں بہت کچل کے ساتھ انتہائی غصہ  
کے محل پر توہین کی منزل میں کچل بول دیتی ہیں  
کنج ل کوئی نہیں بولتی  
فرنگ بولی ایک اک کچل  
میں جنس کے بولے جاتا ہے جو کہ  
کنج ل اپنے بولے نہیں بتاتی۔  
پانچ چیز کوئی نہیں کہتا۔ کنجیہ اقبال و شیل  
سابقہ فیصلہ۔ لکھنؤ میں عام طور سے بولتے ہیں۔  
کنج ل: اردو میں کچل کے لہجہ کے لہجہ

چھپنے والے کچل: اردو میں عام اردو میں  
کی زبان۔  
اب بھی انہیں کی کہتے ہیں جو بہت ہیں۔  
اسی جہوں کو کہتے ہیں کچل قسائی لکھا ہوا  
کنج ل کا غلہ: وہ مرد تو جس میں کچل  
اسی بکری کا دو پیر ہے کوڑیاں ڈالنا اور (دور الفات)  
قول فیصلہ۔ ہر کا انداز و انداز میں اپنا رویہ ہے  
لکھا ہے اس کو کہتے ہیں کچل کے خصوصیت ہیں  
کنج ل کی اگاری قسائی کی کچل  
تر کا دی صبح کے وقت اور رات جب قسائی مکان میں  
کونے کے قریب ہوا چھانڈا اور قسائی اردو میں  
کی زبان۔  
کنج ل: اردو میں اول و دوم ساز و سامان  
چھپنے والی، سبزی فروش، کاجھی، راجھن۔  
اردو میں۔ دور الفات و فرنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ عام طور سے کچل یاں زبانوں پر ہے  
توہین کے محل پر کچل افسانے بولتے ہیں۔  
کنج ل: تر کا دی چھپنے والی عورت ہونٹ  
دہلی کی زبان (دور الفات)  
قول فیصلہ۔ لکھنؤ میں کچل بولتے ہیں بہت  
لطیفہ کی عورتیں بہت کچل کے ساتھ انتہائی غصہ  
کے محل پر توہین کی منزل میں کچل بول دیتی ہیں  
کنج ل کوئی نہیں بولتی  
فرنگ بولی ایک اک کچل  
میں جنس کے بولے جاتا ہے جو کہ  
کنج ل اپنے بولے نہیں بتاتی۔  
پانچ چیز کوئی نہیں کہتا۔ کنجیہ اقبال و شیل  
سابقہ فیصلہ۔ لکھنؤ میں عام طور سے بولتے ہیں۔  
کنج ل: اردو میں کچل کے لہجہ کے لہجہ



کھنک: مطلب کی پیچیدگی اردو۔

کھنک: نرسوں غزل میں سخاوت اور انہوں نے  
اسے نرس خرباں سے اردو زبان کی ہیں

(ذرا لغات)

قول فیصل صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ کھنک کھنک ہے  
(دہلا کاٹ فارسی) نہ کہ کھنک ہر دو کات عربی لے فارسی گویا

میں بلال نے بھی کھنک (دہلا کاٹ فارسی) لکھا ہے  
مذمت نامہ لکھتا ہے اہل کھنک کھنک ہی بولتے ہیں

کھنک: جس سے کہیں اول و قسم دوم و داد  
مذمت و کسی کی رو سے سے نہ کرنے والا،  
بخیل، خسیس، روپیہ جمع کرنے والا، اردو  
غیر فصیح، راج۔

درج: انکو تو نہ کہ بھیر لیتے ہیں بہت  
مذمت ان کی ہونے کی دل نہ کھنکوس ہو آتش  
کھنکوس مکھی چوس: بہت

زیادہ خیس، حد سے زیادہ بخیل، اردو  
صرت، عام اردو توں کی زبان۔

کرتے ہیں کھنکوس جس حال واہ واہ  
کہ اردن اور حوں بچاؤں دیہات چلی جاتے ہیں

قول فیصل: کھنکوس کی مذمت کے عمل پر لکھی ہیں  
کہ کر یہ ثابت کرتے ہیں۔ کہ ایسا کھنکوس ہے

کہ اگر ان میں مکھی گر جائے تو یہ مکھی کو بڑی  
نہیں چھینکتا اس لیے کہ اس کے ساتھ لگی جلا جائے

کھنکوس: کھنکوس کو بھی چوس کے چھینکتا ہوتا کہ  
آتا لگی ضائع نہ ہو۔

کھنکوس: نہ بخیل، سخت، اردو مورت، غیر  
فصیح، راج۔

حل: عید کے دن سیدھیانے سے حصہ آیا  
اور تم نے مہری کو اٹھنی دی وہ بڑبڑاتی جا رہی

کھنک: بھاری کھنکوس کی حد ہو گئی۔

کھنک: بھاری، چابی، لکھتے تھانہ اور مورت  
غیر فصیح، راج۔

عاشق کے لیے وہ زلف بچاؤں  
کھنک: بھاری، قفل، آرزو، کی، غیل

قول فیصل: قدیم زمانے کے مرد و عورت  
کھنک ہی بولتے ہیں

کھنک: بھاری، شرح ہندی، قیل الاستعمال۔

قول فیصل: ہندی دان کی زبان ہے۔

کھنک: گراہن، چھوٹا دانہ جو آٹھ  
کے پونچوں پر لگی آٹا ہے۔ ہندی مورت  
اہل کھنک کی زبان۔

قول فیصل: صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں  
استغفر اللہ آنکھوں میں خاک چھونکنا اسی

کہ کہتے ہیں۔ ذرا گات کی رو لے کر  
مروج ہوئے جہاں یہ انداز رکھ دگر ہانچنی

(کھنک) آنکھوں کی پھنسی جو لپک کے  
نیچے ہوتی ہو۔ دہلی میں گواہی ہے

نیک زنگ کہ ہو گواہنیں کر لادہ لگا لے  
کو بڑوں کی پرانی کرے جدار تلاش

جان صاحب

تو بات کیا ہو۔ ہر شے میں کھنک درج  
ہے۔ یہ سوچے بغیر کہ اردو نے اسے

قول بھی کیا ہو۔ دہلی میں کھنک نہیں ہوتی  
لکھنؤ کے سب خوب دیا، بقول شخصے

غریب کی جود سب کی سرچ۔ دہلی کی طرہ  
سے فرنگ آدھنہ آنکھیں دکھا رہی تھی

ملوث تا امید کرتا ہو۔

مشہور ہے کہ یہ گواہنیں جو اہل کھنک

زبان ہو۔ یہ اصل میں گواہنیں براہ مروت  
ہے اس لیے کہ زیادہ گواہنیں اگنانہ آنے کے  
جو کوئی ٹوک دیتا ہے تو گوتے مائے کی آٹھ

میں نیک آتی ہو۔  
کھنک: آنکھیں، وہ آنکھیں جس میں

نیلا بن ہو۔ (ذرا لغات)

قول فیصل: اہل کھنک اس میں برکھنک

آنکھیں بولتے ہیں۔  
کھنک: ہاتھ ہونا، بھل، بھنم اول، کسی پر پورا  
قابو ہونا، دباؤ ہونا، اردو صرت، عام اردو

عورتوں کی زبان۔  
محل: ان سے کہہ دیکھ سے نہ اگر میں ان

کے مقبے کے کاغذات میرے پاس ہیں  
ان کی کھنک میرے ہاتھ پر

کھنک: ہونا، سزا، قابو میں ہونا۔  
(ذرا لغات)

قول فیصل: ان معنی میں عام طور سے زبان  
پر نہیں ہے۔

کھنک: بچوں کے کھیلنے کی کانچ کی  
گڑی، شیشہ کی گڑی۔ اردو عام اور

بچوں کی زبان۔  
علا: ہٹا۔ چھوٹا بڑا کاندھ رات کہتے

کہتے ہیں۔ نہ پڑھتا ہو نہ لکھتا ہے کجا  
ہوتا ہے۔

کھنک: سونا، ہنرا۔ اردو قیل الاستعمال  
وہ کھنک ہی اس میں کھنک لال لال

بھرے رنگ سے قلعے کی شان  
نیلا ہٹا وہ بھنک کی اس سے نمود  
کہ جوں سے نہ چہرے پر خالی کہو سحر ابد



قول فصیحہ اولیٰ لکھو نہیں بارے ایسے فل  
یہ تمام دیوانی مافا بلویم میں صاحب زریں



نے انھیں سنی میں کنڈا کنڈا بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

**کنڈا چڑھانا:**۔ ہندوؤں کی نال پرکاری کا دوسرا نگانا۔ اردو، شکار، روپا، اندو، جیوں کی اصلاح۔

محل صاف۔ جتنے گھار شکاری ہیں وہ شیر کے سامنے آنے سے پہلے کنڈا چڑھا کر کاروں میں بیٹھتے ہیں۔

**کنڈا چھری سے حلال کرنا:**۔ کنڈا کمال ایذا دینا، انتہائی مصلحت دنیا کی مصلحت دینا جو کنڈا چھری سے ذبح کرتے وقت ہوتی ہے اور صرف عام اور حوروں کی زبان۔

بھی کو سیری کنڈا چھری سے کرے حلال۔ بالائی تھی کیا حرامی تسانی کے دہلے جاننا۔ قول فیصل۔ کبھی کبھی خواہیں بھی تولی دینے میں یہ صرف حقیقی سنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کچھ کچھ لگا ہ شرم میں تیزی جی جاتی ہے۔ دل ہوگا ایسی کنڈا چھری سے حلال کیا حلال کنڈا رکھو۔ ایک قسم کا کار کا ایک قسم کی تیزی۔ اردو راج۔

محل صاف۔ کئی جگہ کنڈا چڑھا کر صاحب کے بیان کنڈا کا سالن پکا تھا کھا کے طبیعت خوش ہوگئی باجو تم بھی پکاؤ۔

قول فیصل۔ مسلمانوں میں اس ترکاری کا انداز میں نہ ہونے کے سہ۔

**کنڈا کرنا:**۔ چاقو چھری کی تیزی کو ختم کرنا۔ چاقو چھری کو ایسی تیزی پر لے آنا کہ اس کی تیزی جاتی رہے اور وہ کام نہ دے سکے۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

بڑھ کر چنچ جفا کنڈا کر دے حد ہر ہتی یہ ہر کام پر تدبیر زمین الہا بدین حکیم صاحب عام قائم قائم لکھوئی

**کنڈا لا:**۔ (مسلکت میں کنڈا) سونے کا تار سونے کا ڈالا۔ ہندی مذکر و بیہ لفظ کنڈن یعنی سونا دے مشرب ہے نور اللغات و فرہنگ آصفیہ قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں صرفوں کی اصلاح ہے۔

**کنڈا لکش:**۔ وہ شخص جو جانڈی پر سونا چڑھا ہے۔ اردو صفت۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنڈا لاکش:**۔ کنڈا لکش۔ صفت (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ **کنڈا کلانا:**۔ وہ فعل تھدی جانڈی اور سونے کھلا کر گھانا تاکہ جانڈی پر سونا کارنگ آجائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ **کنڈن:**۔ (بھیم املا) طلحہ خالص۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

زروں کی منہ سے ہر جھاننا سب زرد تھا سنی میں یہ دیکھ تھی کہ کنڈن بھی گرد تھا ایسا قول فیصل۔ قدیم زمانے میں سونے کی جگہ کنڈن عام طور سے بولتے تھے جیسا کہ حضرت اہلس نے نظم کیا ہے معنی نے بھی صرف کیا ہے کہ جو کچھ کنڈن سے کیا جیسے کام کے زرد رنگ حلق کر کے معنی کر کے کیا (معنی)

حالی نے بھی استعمال کیا ہے۔

جلال ان کا کنڈنوں میں ہے یوں چکتا کہ ہر خاک میں جیسے کنڈن دھکتا عانی موجودہ دور میں تشبیہ کے محل پر اس کا استعمال باقی رہ گیا ہے۔

واہ کیا حامی یہ چیکا ترا کنڈن سنا رنگ کھیند زرخاں کھیند ہو گیا دلاک کا ایسا اندھی کے ساتھ خالص سونے کو بھی کہہ دیتے ہیں جیسے مال پرست کنڈن سے خریدنا ہے تو خرید لو۔ صاحب نور اللغات نے یہ بھی لکھے ہیں جس میں کوئی رنگ نہ ہو۔ جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اب کنڈن کی جگہ عام طور سے سونا ہی بولتے ہیں۔

**کنڈن:**۔ (نور اللغات)۔ کھادی، کنڈہ کا رنگ (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ ان معنی میں کنڈن کوئی نہیں بولتا۔

**کنڈن بنا دینا:**۔ کیا وہ طریقہ سے تہے کو ہر خالص بنا دینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کیا اگر تہے کو سونا بناتے ہیں جس کو کنڈن بنا تہے ہیں۔

اے ہوس جو علی خاک درخاناں کی رو ایک طلی میں ہی قلب ہے کنڈی کیا صبا **کنڈن پرستنا:**۔ ہن پرست، سونا پرست، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

پرست گالی ذہن پر کنڈن خیال پر چوٹی لوت کچھ شادہ زردی جالی پر (معنی) قول فیصل۔ عام طور پر اس محل پر نہیں پرستنا ہے یہ جیسا کہ حضرت جوئی نے خود ہی کہا ہے



عکس میں برتا ہے جہاں وہ بات خاک پر  
کند ان سوا و مکنا :- سونے کی طرح چمکا  
اور صورت اعلیٰ الہیہ  
کیوں کہتا ہے وہ کندیل اور شہزاد  
قول فیصل :- زبان زر کند کی طرح کنایا بند پر تو  
کند ان سار رنگ ہو چمکا ہوا ہزار رنگ  
چہرہ کا ایسا رنگ جو حق سے تھا جو - اور صورت  
مردوں کی زبان  
حق تھا - میں نے جو حق سے ترکے کی مشادی  
چہرہ تھا - تو رنگ بہت خوبصورت کند ان سا  
چمکا ہوا رنگ اور جیونی بہانی ہے -  
کند ان کرنا - سکھانا کھدائی کرنا - کند کرنا  
دفرنگ اصفیہ  
قول فیصل - اس طرح ان معنی میں کوئی نہیں  
ہوتا -  
کند ان رنگ :- سونے کا سا رنگ، ہزار  
رنگ - اور صورت اور رنگ -  
کند رنگ جو آہن کا کیا پس نے  
میں یہ ہے تیرا خلیفہ کا پتھر کھجا شریک  
کند ان قلیہ :- اعلیٰ درجہ کا قلیہ، مذکر  
کند ان قلیہ قلعے سے، بالا ہو گیا  
شاخ در کھایا تو سونے کا نوا ہو گیا شاد  
دفرنگات  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر کند ان قلیہ  
ہے جیسے مینا الہی جندہ ہنسے - رنگ کم ہو گیا  
ترکے دینے لگے آپ کا با درجہ سوار ہر کے بھی  
زندہ ہو تو ایسا کند ان قلیہ نہ یک ہو سکے -  
(شبانہ آفراد)

عام طور سے یہ قلیہ ہنسے رنگ کا ہوتا ہے  
جو بڑے بڑے دربار کے یہاں پکنا تھا اس کا شہرہ  
کند ان کے رنگ کا گڑھا چھوٹا تھا - اب شاید ہی  
پائیں پکنا ہو -  
کند دربان - دسترخوان جس پر کھانا کھاتے  
تھے، مذکر (دفرنگات)  
قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں ہوتے -  
کند دوری :- شہزادوں میں دسترخوان (دفرنگات)  
کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے بہرہ  
کارج کھایا اور تقسیم کیا جاتا ہے - منٹ، کھنڈ کی  
مردوں کی زبان (دفرنگات)  
قول فیصل - کھنڈ کی صورتیں آپس میں ملتیں -  
کند دوری :- نیاز - عیسے بیوی کی کند دوری  
یعنی حضرت فاطمہ کی نیاز - پنجاب کی عورتوں  
کی زبان - (دفرنگات)  
تعلیل فیصل - کھنڈ سے اس کا کوئی ربط  
نہیں -  
کند دوری :- ایک قسم کے سرخ پھل کا  
نام - مجازاً اس میں رولہ الفات دفرنگ اصفیہ  
قول فیصل - بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے  
کند دوری :- ایک قسم کا پھل گھیا - مذکر -  
(دفرنگات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
ساحب دفرنگ ان کے ہوتے ہیں کہ -  
کند دوری - شہزادوں میں دسترخوان (دفرنگات)  
کہ کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے  
بعد کارج کھایا اور تقسیم کیا جاتا ہے (دفرنگات)  
نیاز جیسے بیوی کی کند دوری یعنی حضرت فاطمہ کی  
نیاز رہا ایک قسم کے سرخ پھل کا نام (دفرنگات) ایک

قسم کا پھل گھیا -  
فلین میں کند دوری کے متعلق یہ انداز ہے -  
۱ - ایک سرخ پھل - ۲ - شام کا، سرخ پھل  
۳ - صغیر - ۴ - حضرت فاطمہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عورتیں شریک ہو سکتی ہیں -  
پلیٹس کا اندراج بھی نقل کرنا ہے جہاں ہوگا  
دفرنگ میں کند دوری - واحد، نوٹ، اجڑا یا سوت  
کی نیزگی چادر، حضرت فاطمہ کے نام کی کند دوری  
میں عورتیں اور وہ بھی نہایت باصورت عورتیں  
شریک ہو سکتی ہیں، کوئی مرد نہت و سوت کا نہیں  
دسترخوان کر نہیں دیکھ سکتا، ایک قسم کا کمر و پٹا  
حضرت سلف نے فلین اور پلیٹس کا ایک اصطلاح  
سرخ پھل تو قائم رکھا اور اسے بھی کھنڈ میں کند دوری  
کہتے ہیں اور صغیر یا حضرت فاطمہ کی نیاز کو  
عروس کی طرف سے وسیع پیمانے پر کھانے کی تقسیم  
کی صورت میں کھنڈ پھل یا عریبہ کہ جیجا پٹا  
لیکن -  
کون سنتا ہے عسکان و دوش  
تہر و دوش، بجان و دوش  
کھنڈ اس کند دوری سے قطعاً نا آشنا ہے اور  
عقل کے تو نقصان کہ کر دہاں کرنا ہے -  
سلف آئینہ کرتا ہے -  
کن دو گز ار :- جب چلا گاں کوگاں  
کے پاس لا کر تیر چھوڑتے ہیں - - - - - تیر  
زیادہ پا کرنا ہے اور خوب تر کرتا ہے -  
تیر انواروں کی اصطلاح  
کن دو گز ار تیر نظر پر بھی کا نظر  
عام، عقاب تیر کا بھی اڑ گئے ہیں پر تیر  
(دفرنگات)



۵۔ لاندھے پہ بہادر نے دھڑاٹک کو بھر کر قشتہ  
عوام کھنڈ کر دیا جوتے ہیں جیسے کھار ڈولی یا

دُھوروں کا ہوا تھا حال چلا جان  
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا پر کھاتے  
(نور اللغات)

کند ہم جنس باہم جنس پرواز :-  
ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ علیٰ احوال



کی طرف ادنیٰ ادنیٰ کی طرف - فارسی مثل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - پورا شعر بول ہو -

کندہ ہم جنس با ہم جنس پر داند

مگر کبوتر با کبوتر بازارا بانو

کندہ تراش - بے تمیز، بے سلیقہ

عادل احمد، انسانیت سے دور، فارسی،

صفت، فصیح، رائج -

دختر آپے گفتگو دل حسہ اش

ترش جاتے ہیں کندہ تراش سحر

قول فیصل - چونکہ کندہ نامہوار اور غیر مٹا ہوا

بے ذوق ہوتا ہے - اس لیے اس انسان کو

جو انسانیت سے دور ہو کندہ تراش کہتے ہیں -

کندہ تراش چڑھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

کندہ تراش پر اٹھانا - بچوں کو کندہ تراش پر اٹھانا

گجے برنجیک کر سہ دیتے ہیں -

کندہ تراش لگنا - بچے کا اس طرح گود میں لینا

کہ اس کا سر گود میں آجائے - اردو صرف،

خیر فصیح، رائج -

محل صرف - رات بھر کان کے دہ میں - دوتا

روا صبح کو جب دہ میں کمی ہوتی تو اس کے کندہ

لگ کے سو گیا -

قول فیصل - زیادہ تر اس طرح زبانوں

پر ہے کندہ سے لگ کے سو گیا -

کندہ تراش - (شعاع اہل ذوق غنہ) دروازے

کے دونوں پٹوں کے نیچے کی وہ کھڑیاں جس پر

پٹ ٹکتے ہیں اور گھومتے ہیں - اردو، رائج -

قول فیصل - عام طور سے ان جوڑوں میں

کندہ لگائی جاتی ہیں جن پٹوں میں قبضے لگے

ہوتے ہیں -

کندہ تراش - (دعیم اول) سوگری جس سے دعویٰ

کیرٹوں کو کوٹ کر دست کرتے ہیں - ہندی

نوٹ (نور اللغات)

قول فیصل - یہ لفظ اردو بھی ہے مگر وہ بھول

کی اصطلاح ہے جب کسی کی اچھی طرح زد و کوب

کی جاتی ہے اور خوب چٹا جاتا ہے تو جوہم کہتے

ہیں کہ آج اس کی خوب کندہ ہوئی -

کندہ تراش - پند کا اپنے شہر

سمیٹ کر دونوں بازوؤں کو اڑانے کے ارادے

سے جنبش دینا - اردو صرف، رائج -

خود آپر کاٹ دیے -

کندہ تراش تولنا - بٹے کہیں جانے کا ارادہ

کرنا - گھڑی گھڑی اٹھ کے چلے جانے کا ارادہ

کرنا - اردو صرف - عوام کی زبان -

محل صرف - الفریڈ کیپنی نے ہمارے شہر میں اپنا

خیہ ڈیرا کھڑا کیا ہے - بے فکرے روپیہ

ٹٹانے کے لئے کندہ تراش تول رہے ہیں -

قول فیصل - صاحب فرنگ آترنے یوں

لکھا ہے - کندہ تراش تول تول کے رہ جاتا - کسی

کام کا قصد کرنا مگر بچکھانا -

عوام اس طرح بھی بولتے ہیں -

کندہ تراش تول کے چلنا - پہلوانوں پر

دور نشینوں کا بازوؤں کو نیلیوں سے الگ کر کے

جھوم کے چلنا - اردو صرف - عوام کی

زبان -

محل صرف - ہمیں وہ بھی زمانہ یاد ہے کہ جب

تم جوانی میں کندہ تراش تول کے چلتے تھے اور دنیا

دیکھتی تھی - آج اٹھنے بیٹھے کو ترس رہے ہو

کندہ تراش تول کے گرنا - بازوؤں کو بند

کر کے تیزی کے ساتھ گرنا - اردو صرف عوام

کی زبان -

وہ شکار لگن چلے کر اگر تیر دکان -

نسر طائر جوڑ کر کندہ تراش تول کے چلنے

کندہ تراش تول - تیریں ڈانا، کھانا

ڈانا - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - - قدیم زمانے میں زیادہ بولتے ہیں

اب اس جگہ کلیاں ڈانا زبانوں پر ہے گا کندہ

کاٹ کے پیچھے کے لیے اب بھی زبانوں پر ہے

کندہ تراش تول کے پیچھے کا گھر بڑھ جاتا ہے -







نہایت سید۔ مکان کے پاس کے سخی میں دل لکھو  
 نہیں ہوتے۔ عام کھڑا اور نہ بکے طعنا گولی  
 نشان کے سخی میں رہتے ہیں۔  
 کندل دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔  
 کندل دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔  
 کندل دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔

کندل کی دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔  
 کندل دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔  
 کندل دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔

کندل کی دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔  
 کندل دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔  
 کندل دیکھ رہے تھے عمارت آگ کی سخی  
 ہاتھ سے کی شکل میں رنگ کے منہ پر لکھتے  
 میں ہم کھٹکٹے کیے۔ اور وہ۔ اور وہ۔  
 کی اصلاح۔



بر کھٹکنا عوام کی زبان ہے۔  
**کنڈی کھولنا** :- دھارے کی زنجیر کھولنا۔  
 درود خواہ کھولنا۔ اور صورت آبلیل الاستمال۔  
 جکے دہی کھول کنڈی بے ترانہ کو بلا۔  
 ڈور بھلا کیا جاپے اور بان بولک کا تیجے انشا  
 (زنگ آصفیہ)  
**کنڈی لگانا** :- زنجیر لگانا، کرار بند کرنا  
 دروازہ بندنا، سائلکل دنیا۔ (زنگ آصفیہ)  
 قول فصیل :- صورت آبلیل الاستمال ہے  
**کنڈی موندنا** :- دروازہ بند کرنا، زنجیر لگانا  
 اور صورت اندر دک۔  
 آبل بوسیر گھریں وہ شبہ کرم ہی۔ میں موندی کنڈی  
 نہ بھیرے گئے تھے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت  
 انشا و اشعار  
 قول فصیل :- دہی کی زبان ہے۔  
**کن رس** :- (فتح اول و دوم) ہاگ  
 زنگ سننے کا ہرہ وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو  
 لیکن برستی کے فن سے واقف ہو (ذرا لغات)  
 قول فصیل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔  
 معنی کسب میں اپر فن اور استاد کمالی کے  
 رہتی میں برستی دانوں کی اصطلاح ہے  
**کن رسبا** :- وہ شخص جسے گانا سننے  
 کا لطف ہو (ذرا لغات)  
 قول فصیل :- عام طور سے زبان پر نہیں ہے  
 کنز ہٹا (فتح اول و دوم) عربی مذکر  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 آپ کا کنز علم کتنا ہے  
 عاقلی بریغہ آنا ہے  
 قول فصیل :- اس کی عربی جمع کنوزہ بمعنی اول

ہے۔  
**کنز** :- علم فقہ اور علم سنت کی ایک کتاب  
 کا نام۔ (زنگ آصفیہ)  
 قول فصیل :- تعلیم یافتہ طبقہ کی کتاب  
 رہتا ہے۔  
**کنش** :- ستم کا ظالم راجہ جس کو شری  
 کرشن جی نے مار ڈالا تھا۔ ہندی  
 مذکر۔ (ذرا لغات)  
 قول فصیل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا  
 ہے۔  
 (۱) سنکرت ایک ظالم راجہ کا نام جو  
 مگر سین جہا راجہ ستم کا بنیا اور شری کرشن جی  
 کا مارا نیز جانی دشمن تھا۔ شری کرشن جی اسی  
 ظالم کو مارنے کے واسطے ادنا رہا اور اخیر  
 کو اسے ہلاک کیا چونکہ یہ روٹا کا دشمن تھا اس  
 وجہ سے اس کو لکھی را کھشتہ خیال کیا جاتا ہے  
 یہ کامنی، ردین۔  
 ایک نام ہے جو محل اور موضع پر لیا جاتا ہے  
 اور اسے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
**کنشتر** :- (نگریزی کانٹسٹر)  
 (CANIS TAR) ٹین کا وہ بگس جس  
 کی ٹیلی کاٹیں رکھے ہیں۔ مذکر۔  
 (ذرا لغات)  
 قول فصیل :- ٹی کے تیل کے پیسے کو عام طور  
 سے کنشتر کہتے ہیں جو ارد ہے۔  
**کن سلائی** :- (سلائی) بھج  
 اول) ایک قسم کا چھوٹا کیرا جو برسات  
 میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر کان میں چلا  
 جاتا ہے۔ ہندی مونٹ۔

خزاک ہزار پا۔ اس کے پاؤں  
 بہت سے ہوتے ہیں۔  
 (ذرا لغات و فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل :- لکھنؤ کے عوام اور خیراتوں کی  
 زبان ہے۔  
**کنوئیاں لیا** :- کنوئیاں لیا بچ کر کسی  
 کی باتیں سننا وغیرہ بھید لیتا، کسی بات کا ٹوہ  
 لینا اور اس کے درمیان ہونا کہ نکال دیا گیا  
 تذکرہ ہو رہا ہے۔ (مخزن الحادرات)  
 محلہ سنہ۔ بعض یودی و جھپٹی باتوں  
 کی کنوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔  
 (ذرا لغات و ترجمہ القرآن)  
 قول فصیل :- یہ دہلی کی زبان کو اصل لکھنوی سے  
**کنشت** :- (لغیم بدل و کسر دوم)  
 آتش کدہ یہودیوں کا معبد، فاری  
 مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 نازیری بہت تیرا ہے  
 کبہ تیرا کنشت تیرا ہے  
 قول فصیل :- عام طور سے زبانوں پر (فتح اول)  
 ہے جو جمع نہیں ہے اس کے ماننے والے  
 کہ کنشتی کہتے ہیں۔  
**کنعان** :- شام کے صوبہ فلسطین کا  
 نام۔ یہ تمام حضرت یعقوب کا سکھ اور حضرت  
 یوسف کی بدوائش کی جگہ ہے عربی مذکر  
 راج۔  
 سید قبائے یوسف کنعان کھلے ہوئے  
 تم کے قریب رحیل، قرآن کھلے ہوئے  
 جو حق ملیج آبادی  
**کنف** :- (فتح اول و دوم) طریت



پادشاه، بازو، غری، مرنٹ۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عربی تعلیم پانے جھٹے کی زبان  
کے ذیل میں کنگا لکھا ہے۔  
کتاب الفوائد العظمیٰ۔ موجودات عالم ماسوا کنگ  
عربی تعلیم پانے جھٹے کی زبان۔  
کتاب الفوائد العظمیٰ۔ روشن گرا آئینہ عالم  
سادت ہو شرت ہے بنر زور مجروح کا حسن  
قول فیصل۔ جب مدائے زرخیز کا کثات کو پیدا  
کرا چاہا تو فرمایا (کنگ) یعنی ہر حبا  
سب فرمائے کے ساتھ ہی موجودات عالم  
جو دیے آگئے اسی کی طرٹ اشارہ کیا گیا  
ہے۔ (کنگ فکال)  
اسی محل برکن نیکن بھی پورے ہیں  
اور اشارہ اس آیت کی طرٹ ہوتا ہے۔  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ  
ترجمہ کن نیکن کا باعث  
ساکن ارض و سما کے ہیں  
کنگ۔ (نفع اول دوم) گیوں، مرنٹ  
مرنٹ، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ کرتے یہ جسی  
بھی لکھے ہیں۔  
(۱) بچن، سونا، طلا، زور، (۲)  
دھتورا، دھتورے کا بیج شال، ہر مد  
سنی  
کک فک سے سونگا اور کک کک ادو کک  
وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورائے  
قول فیصل۔ (دور)  
ان میں سے کسی سنی میں اپنی لکھتو نہیں پڑتے۔

کنگ لالہ۔ ڈان، سنکرت، مرنٹ  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیئے کی  
کے ذیل میں کنگا لکھا ہے۔  
ایک خانہ بدوش قوم جو یہاں سے وہاں  
بود و باش اختیار کرتے تھے کنگ لالہ کنگ  
مدنوں میں لکھتو کی زبان نہیں۔  
کنگ کنگا۔ (نفع اول دوم) اصل میں  
کان کنگا تھا، بڑھا، مرنٹ، صفت،  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ بچا کے سنی میں کوئی نہیں پڑتا  
کنگ کنگا۔ مددوں کے کان کانٹے  
والا، بچوں کے فدانے کے یہ بھی کہتے  
ہیں۔  
(نفسر) دیکھنے دیکھانہ کر دکن  
کنگ کان کاٹ کے سے جالے گا۔  
سنی میں کنگا تشدید حرٹ دوم مستحق  
ہے۔  
قول فیصل۔ یہ عام طرے زبانوں پر  
نہیں۔  
کنگ کنگی۔ ایک مرنٹ جس میں کان  
کے کچے زخم ہو جاتا ہے۔ (فرنگ اثر)  
قول فیصل۔ اہل لکھتو میں یہ کنگا مرنٹ  
پڑتے ہیں۔ یعنی کن کنگی۔  
کنگ کنگا۔ بھونا ڈھیلا، بختہ اینٹ  
کونگ، اردو مرنٹ، رانج۔  
کیا کہوں گے مدد گہرا میں پیٹھے پیٹھے  
میں سے شب گہرا میں جو ان کے کنگی لکھتو پڑتا  
کنگ کنگا۔ سنگ ریزہ، بختہ، اینٹ

کونگ لالہ ہوا جھونا، لکھتو، اردو مرنٹ، رانج۔  
زمانہ تھا پانے جھٹے گہرا پانے کے سے  
پو اب ہے، صاحب فرنگ لکھتو پانے لکھتو  
(نفع اول دوم)  
کنگ کنگا۔ بھونا جھونا جھونا جھونا  
پڑتا ہے اور بہت سخت ہوتا ہے۔ مرنٹوں  
کی زبان۔  
کنگ کنگی۔ کن کی نظر بچر پڑی میں کیا کہوں  
دور ہو بھی جاتا رہا۔ بھانی میں کنگ پڑ گیا  
جان صاحب (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ کرتے لکھا  
ہے کہ مدی صفت مرنٹ، اردو اس مرنٹ  
کونگ پڑتے ہیں۔  
لفظ کنگ سے اس مرنٹ کی طرٹ اشارہ ہوتا ہے  
کہ مرنٹ کا نام کنگ ہے۔ یہ کنگی بکا د  
مرد ہے۔  
مولانا لکھتو پڑتے۔ لکھتو کی مرنٹ اس  
محل پر کنگ لکھتو پڑتی ہیں۔ جسے جسے  
بڑی پور کا آپنل کپ گیا غریب کو نہ دن میں  
آتا ہے مرنٹ۔  
کنگ کنگا۔ رادی چیز، کڈا کرکٹ  
بیکار چیز، اردو مرنٹ، نصیح، رانج۔  
مرنگی توڑ کے کونگے کونگے کونگے کونگے  
اب جواہر کی طرح ڈھیریں لکھتو پڑتے  
کنگ کنگا۔ مرنٹ، رانج، اردو  
اینٹ یا پتھر کے چھوٹے لکھتو، اردو  
مرنٹ، نصیح، رانج۔  
رادی کونگوں کے یہ گیوں میں کنگ کنگا پڑتا  
کنگ کنگا۔ کنگا، کنگا، کنگا، کنگا



کی مار کھانا۔ ڈھیلا پڑنا۔ اردو صفت  
غیر فیصلہ دار۔

سر بازار کھانے کھاتے ہیں کنکر بھر  
بار بار ہے محبت کا منو بر سحر

کنکر کی سرک۔ پختہ سرک اردو صفت  
قتل فیصلہ۔ پکی سرک یا پختہ سرک زیادہ  
ہوتے ہیں۔

کن کرنا۔ کھڑی اور پکی گھیتی کھنے کا  
اندازہ لگانا۔ اہل ہندو کی زبان (فہمات)  
قتل فیصلہ۔ صاحب فرنگ اڑنے کھڑی  
تیر نے کنکرت ہونا ہوتے سناپ راج کی  
پید اور کا تخمینہ لگا کر تقسیم کرنا۔ کن کرنا کوئی  
خیر متوقع پال پلنا میں ہے مثلاً امر نہ یکا یک  
دیا کن کیا کر کشنی کا رنگ بدل گئے۔  
موت تائید کرتا ہے۔

کنکری۔ درخت اول موسم چھڑا شکر بڑہ  
شکری۔ ایت کا ٹٹا ہوا چھڑا لکڑا۔ اردو  
صفت غیر فیصلہ دار۔

محیط عشق میں لسان مشت خاک تو کیا  
بیاد ہو تو وہ گھل گھل کہ کنکر ہوتا ہے سب  
قتل فیصلہ۔ کھ کے ساتھ اس کا صرف نام  
عدت سے ہے جیسے جہان کی ایک ٹھکی  
کنکری کا شرمندہ نہیں ہوں۔

کنکری کر دینا۔ شکری کر دینا۔ بے قدر  
اور اخراط کے ساتھ صفت کرنا۔ دل کھول کر  
خرق کرنا۔ اسراف کرنا۔

(اور صفت) د فرنگ۔ آصفیہ  
قتل فیصلہ کنکری کر دینا کوئی نہیں بڑا کنکر کا

مرد تہ اس محل پر شکری کر دینا بولتی ہیں جیسے  
کنکریک روکا ہے۔ بڑھتے آپ کے علاج میں  
پسہ ٹھیکری کر دیا۔

کنکر لیا۔ مٹو لٹخ اول دماغ صفت  
دھڑکیں میں چھڑا ایت کنکریاں کی مٹی ہوں۔ اور  
خاک عوام اور عورتوں کی زباں

محل صفت۔ کنکر گھبراہٹ کھانے کھاتے  
اس کی روٹیاں کر کی ہوں گی

قتل فیصلہ۔ پکی سرک کنکر لیا جیسے کنکر وال  
کنکری۔ کھڑی اور پکی دھڑکیں میں چھڑا  
کنکریاں کی مٹی ہوں اور صفت راج

محل صفت۔ تمام لازم کنکر اڑانا  
کنکری نہک کا احسان۔ محبت سے

خفیہ صفت۔ درخت سنا۔ (فر)  
قتل فیصلہ۔ درخت سنا۔ درخت سنا۔  
پر تہ میں نہک کی کھانے کا احسان۔

قتل فیصلہ۔ درخت سنا۔ درخت سنا۔  
کنکنا۔ شیر گرم، نیم گرم، گھٹا۔ موت کے لئے  
کنکری۔ ہندی، صفت۔ مذکر درخت لکھتے

قتل فیصلہ۔ جال کے برابر زبان اردو میں لکھا  
کہ نیم گرم پانی کو کہتے ہیں۔ کچھ دھڑکیں ٹوٹنے لگا  
خبر کر کہ انہی سے انکلات ہے۔ کنکنا دراصل پلے  
گرم پانی یا عرق یا روٹ کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ کنکنا  
پانی کے لئے جیسا کہ جال نے کھاتے تھوڑی نہیں

کنکنا کی سزا اس سے آگے ہے یعنی نیم گرم پانی  
اور عرق کو کنکنا کہتے ہیں۔ تائید کے لئے کنکنا  
کہتے ہیں جیسے کنکنا دیا۔ ہوا کے علاوہ اور کسی چیز کو  
کنکنا اور پختہ اول موسم دھڑکیں بڑا کنکنا

پکنا۔ تائید ہوا کی کھانے کا۔

اردو صفت۔

کنکنا۔ اک ٹکڑے نے پیٹے میں کال کر  
اسے جان بڑی کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
قتل فیصلہ۔ دم عورتوں کے زباں میں نہیں  
کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
میں بعد باندھ کے ہوا کے رخ پر بڑھانا۔  
اردو کنکنا۔ باندھ کی اصطلاح۔

محل صفت۔ کھڑی اور پکی دھڑکیں میں چھڑا  
کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
قتل فیصلہ۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
کے متعلقہ زبانوں پر ہے جیسے ابھی کنکنا  
اردو واپ صاحب نے کنکنا براہایا ہے

کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
طرف سے آتا ہے یا ہذا اگر لکھوں سے چھپ جائے  
اور پھر راجا۔ اردو صفت۔ کنکنا۔ باندھ

کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
یادیں کو اپنے کنکنا کی رو میں یا مٹا کر  
اردو صفت۔ کنکنا۔ باندھ کی اصطلاح۔

کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
کے کنکنا سے چھڑا۔ اردو صفت۔ کنکنا۔ باندھ  
کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔

قتل فیصلہ۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
دیا پر پڑے کنکنا۔ اردو صفت۔ کنکنا۔ باندھ  
میں ہر جیت پر ہے۔

کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش  
کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش۔ کنکنا۔ اک ٹکڑے کاش



محل صفت۔ منہ صاحب کا چپ کنکو بہت بار ہے  
 تھارا بہت گھٹ ہے جب تک ملا نہ لینا چنچ رزنا  
 کنکوت۔ ۱۔ تاج کی جانچ۔ ہندی، ہونٹ  
 کھڑے کھیت کا تختہ لگانے والا کھڑے  
 الٹے کو کہتے اور اس کے دام قرار دیتے ہیں  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ دیباچوں کی خاص اصطلاح۔  
 کنکوتے باز۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا  
 کرتا ہو کنکوے کا شوقین۔ اردو  
 رائج۔

محل صفت۔ کنکو میں بڑے محمد ہادی کے بعد اگر  
 کوئی کنکوے باز گزرا ہے تو وہ چھوٹے محمد ہادی  
 صاحب تھے۔  
 قول فیصل۔ کنکوے بازی بھی زبانوں پر ہے  
 جیسے مفتی سچ کے نو ابوں اور شہزادوں میں  
 ایک سال سلسل کنکو لڑا اس کنکوے بازی  
 کا نتیجہ یہ ہوا کہ نو ابوں کا وثیقہ اتحاد تو اچھے  
 رہے اور دہلی کے شہزادے قریب قریب  
 تباہ ہو گئے۔

کنکوت بھجورا۔ ۱۔ ایک زہریلے کیرے کا نام۔  
 اس کیرے کے جسم کی شائبہ کھجور کے درخت سے ہوتی  
 ہے اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ دہلی میں کنکوت بھجورا  
 کہتے ہیں۔ (نور اللغات)  
 ٹانگوں سے زخم پہلو گتا ہے کنکوت بھجورا  
 مت چیر میرے دل کو بھجائے کنکوت بھجورا (شاہ فیض)  
 چپا کچی کا اس کی کیوں کر خیال جوئے  
 ہے وجہ دل سے آکر لپٹا ہے کنکوت بھجورا

(نور اللغات)  
 قول فیصل۔ بقول صاحب نور اللغات کنکوت بھجورا

جب دہلی کی زبان ہے تو کنکوت بھجورا کنکو کی زبان قرار پایا  
 حالانکہ اہل کنکو بھی کنکوت بھجورا ہی بولتے ہیں۔ کنکوت بھجورا  
 کوئی نہیں بولتا۔ دیباچوں کو کنکوت بھجورا بولتے سنا ہے  
 جو کنکوت بھجورا کا مخفف سمجھے خدا معلوم کنکوت بھجورا کہیں کی  
 زبان ہے جو کنکو کے سر تن پر جاری ہے۔

کنکوتیوں سے دیکھنا۔ ۱۔ دوست، چشم  
 سے دیکھنا۔ اردو صرفت، نصیحا اور رائج۔  
 قول فیصل۔ آرزو صاحب نے کنکوتوں سے  
 لکھا بھی کہا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
 جیسے نکلے۔ تو ہیں کنکوتوں سے

کنکوتی۔ ۱۔ چال کا ٹکڑا، ٹوٹے ہوئے چال  
 اردو ہونٹ، رائج۔

محل صفت۔ مرغی کے بچوں کے لئے تھوڑی سی  
 کنکوتی۔

کنکوتیا۔ ۱۔ کنکو کی تائیت، چھوٹا کنکو، اردو ہونٹ  
 کنکوے بازوں کی اصطلاح

سب کی کوشش ان کو پالیں  
 اتنے بیڑے اک کنکوتیا جس کنکوتی  
 کنکوتیا۔ ۱۔ غصہ، نادار۔ اردو، صفت  
 حوام کی زبان، تفصیل الاستمال۔

نہ سے فضل خرچ کے تھے جو چڑھ گیا  
 دودن میں آسان بھی کنکوتیا ہو گیا  
 قول فیصل۔ ۱۔ لفظ سنکرت کنکو کا لہجہ بڑیوں کا  
 ڈھانچہ کی بگڑی ہوئی صورت اور وہاں نے معنی  
 بہل کے استعمال کیا کنکو کی بڑھیا عمر جس زیادہ بڑھتی  
 جی نیا دشمن کی صورت نسبت کم ہوتی رہی۔

مان صاحب سچ ہے یہ کنکوت دالے کا کلام  
 جو نہ ہوں کا فنی وہ کم نہیں کنکوتیا سے

کنکوت بھجورا۔ ۱۔ کنکو کا مارا، ناقہ کش، بھوکوں  
 کا مارا۔ اردو، تفصیل الاستمال

کنکوت میں کوڑی دیکھیں تو دونوں سے ہیں اٹھا  
 ایسا زمانہ اسے برا کنکوتیا ہو گیا  
 قول فیصل۔ ان میں کوئی ضرورت نہیں سب کا حال رہی  
 غصہ و نادار ہے جاننا چاہئے شرم میں بھی ان منوں کی  
 رعایت ملحوظ نہیں رکھی گئی ہے۔

کنکوتیا بالنگا۔ ۱۔ ناقہ مت غصہ شوقین، خدا کنکو (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کنکو نہیں بولتے۔

کنکوت حالت۔ ۱۔ غصہ، ناداری کی حالت ہزرت  
 اردو، قریب بہ موقوفہ۔

محل صفت۔ آج تم ایسی کنکوت حالت میں دیکھتے ہو ان دونوں  
 میں یہ لوگ بادشاہ کی حقیقت کیا سمجھتے تھے۔ (دربار الکبر)  
 کنکوت کر دینا۔ ۱۔ تاج کر دینا، بغیر کر دینا، مال و نیا  
 پر قادر نہ لکھا غصہ کر دینا، اردو صرفت، محرم کی زبان۔  
 محل صفت۔ جن کی ڈیوڑھیوں پر اتنی بندے رہتے تھے گزشتہ  
 زمانے ان کو ایسا کنکوت کر دیا کہ آج ایک ت کے کھانے  
 کو تھاج ہیں۔

کنکوت گھر کا۔ ۱۔ غریب گھر، تھاج خاندان کا نور اللغات  
 قول فیصل۔ کوئی نہیں، دونا۔

کنکوت ملک۔ ۱۔ بھوکا، کنکو کا ملک جیسے اردو (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کنکوت ہو جانا، غصہ ہو جانا، تھاج ہو جانا، انہ میں  
 گھر جانا، انتہائی غلٹ ہو جانا۔ اردو صرفت، حوام اور  
 حورتوں کی زبان تھیل الاستمال

نہ سے فضل خرچ کے تھے جو چڑھ گیا  
 دودن میں آسان بھی کنکوتیا ہو گیا  
 کنکوتیش۔ ۱۔ بھل، بھوکا، سنکرت، ہونٹ اور ہونٹ  
 کی زبان موقوفہ



یاں اگر اس دم جو آپ کی خواہش  
اور بھی ٹھہرے دل میں کنگنیا شہت گزار  
کنگنیا کنگرا :- (بہنوں سنو) رونا اور فریاد  
ہندی صفت و مذکر - (نورانات)  
قول فیصل - صاحب فرہنگ اترنے لکھا ہے کہ یہ رائے  
ہندی سے کنگرا ہے پلیس میں راء ہندی سے ہے  
اور ظہم جوش رہا ہے جس کا تائید ہوتی ہے ملاحظہ  
کنگرا اور موٹا ہے

بہن اول اس کا تلفظ تھا اب متروک ہے۔  
کنگرا :- (باصطو و نم سویم بھیج و بافتح غلط ہے جس  
چیز کی بلند ہے وہ گولی یا چیز جو تلوں اور دیواروں کے اوپر  
جاتے ہیں) وہی نام کے ہوئے ملاپتی جو خوبصورتی  
کے واسطے شہر کی فیصلہ نمونہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں  
بنادیتے ہیں۔ فارسی و مذکر۔

رشتہ دیکھا ہمارے نالوں کا۔  
کنگرا ہیں تصور جنت کے (نورانات)  
قول فیصل - نوات کنڈا میں بافتح ہے اور بھی  
عام طور سے زبانوں پر بھی ہے حوام کنگراہ یعنی اول  
دو اور صورت بھی لیتے ہیں جو اردو سے اور فریاد  
وہ دل کہ جس سے نقشہ ہے پدا عرش کا  
کہے ہیں کیوں غلط ہے کنگرا عرش کا ظفر  
کنگرا کی پلا (باکھر) ہندی صفت و مؤنث۔ مؤنث  
عورت - (نورانات)  
قول فیصل - رائے ہندی کے ساتھ زبانوں پر غالب  
متروک ہے۔

کنگرا کی پلا :- ایک قسم کی بین۔ ایک عازد جعفر  
کہاتے ہیں - (نورانات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کنگرا کہندہ بھی ہے۔ پلا۔ اور مذکر۔ جس قول کی زبان

کھلاؤں ضد زوج میں اس کنگلے نالی سے جالفت  
قول فیصل - کنگلا نہادینا بھی عورتوں کی زبان ہے۔  
جے کنگلا نہاد یا ہے ہے ہمارے ہمارے کے جانفزا  
کنگلی :- (نورانات) عورت، فقر عورت، فانیہ  
اور اردو اور امونٹ پور لوں کی کہانی۔  
کنگلی نہیں زبانانی برا آدمی ہو میں  
اب کیا ہے برس گھر انہیں آنگنیا ہوتا ہے  
قول فیصل - اس کے جمع الفان - اور انوں کے  
ساتھ زبانوں پر ہے۔

کنگلی :- کیا کنگلیاں ہیں اور یہ موزاکی خواہیں  
انعام کے دن کوئی ہے یہ پور کی باتیں جاننا  
تین چار جگہ شادی کا وعدہ لینے لگی کسی  
عورت نے دیکھ پاں نہیں کھو یا آج صحت  
سے کنگلیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

کنگن :- (بروزن برتن) خاص قسم کا بنا ہوا زینہ  
جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں۔ اور مذکر، راجا۔  
سی چھن ہوں کی چک اور تک لگی  
کنگن لکھا دیا تو کلائی دیکھ گئی جوش  
قول فیصل - بسند نورانات اس کی  
اصل کر گہن ہے کہ یعنی ہاتھ اور گہن یعنی  
زیور۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ اسے  
جو ہے دیتاں بھی کہتے ہیں حالانکہ جو ہے وہ تو  
اور کنگن کی ساخت میں فرق ہے۔ روزن ہاتھوں  
کے کنگنوں کی جڑی کہتے ہیں۔  
کنگنا :- بروزن فلین - نورانا یا زینہ دوری  
کا وہ بنا ہوا گولا جو ہاتھ کے دن دو لگا  
اور وہ ہاتھ کے ہاتھ میں باندھتے ہیں۔  
اور دو قطعہ راجا۔

نگر کی بیٹی مائیوں بیٹی ہے لال خان  
کنگنا جو عورتوں کا کلائی کے واسطے جاتا ہے  
قول فیصل - اس کا صرف با نرہا، بندھا  
کے ساتھ ہے

ابن ہوا کی راج بیٹھ کر اور نے لگا  
کنگنا کلائی میں جو بندھا کھل گئی فضا  
ذوق دہلوی نے بروزن فاعل نظم کیا ہے  
جو مکتبہ اور دہلی دروز کے خدو ہے۔  
سر پہ طرہ ہے مزین ترنگے میں تہی  
کنگنا لکھ میں زینا ہے نور پر سہرا دیو  
صاحب نورانات نے یہ سن لکھے ہیں  
کہ وہ کلاو سے کا ڈورا جو پھیر دے کے دقت  
دوہا کی دوہنی کلائی اور دہن کی پائیں  
کلائی میں باندھا جاتا ہے۔

یہ اہل ہندو کی رسم کے مطابق ہے  
عام طور سے ڈورے کو کنگنا نہیں کہتے۔  
صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ پیرے  
کی پوٹی جس میں اسبند اور گہنڈے کی  
کھان یا لوہے کا جھلا سادی لہری وغیرہ  
رکھ کر دھوا کے ہاتھ میں لگن کے دن  
باندھتے ہیں۔

مہند و لگن کے دن باندھتے ہیں مسلمان  
ہاتھ کی رسم میں۔  
صاحب نورانات نے ایک معنی یہ بھی  
لکھے ہیں کہ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت  
کہاتے ہیں۔

عام طور سے زبانوں پر نہیں۔  
صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے ذیل  
میں یہ بھی لکھا ہے کہ ہندوؤں کی شادی



کی ایک رسم جس میں دو ہا دھن کا کلنگا  
بنا کر گانے کے دوروز کے بعد کھولا جاتا

کلنگن دھول :- ایک دو کا نام

کان میں ہے دوروز کی شاہ کے  
ڈال دے خانم جو کلنگن دھول باندھ  
(نورالغنائت)

تسول فیصل :- عام طور سے زبانوں  
پر ملتا ہے۔

کلنگنی بیا دینون حضرت کے وہ دینوں  
کا وردا جو دیوار کی مندر پر باہر نکال کے  
دکھتے ہیں۔ ہندی موٹ (نورالغنائت)

تسول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر ملتا ہے۔  
صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ منی بھی لکھی  
ہیں۔ کانس، دیوار کی گڑ، یہ بھی نام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

کلنگنی ایک مشہور غز جس کے دانے بہت  
باریک اور پکے ہوتے ہیں۔ کانکن۔

(نورالغنائت)

تسول فیصل :- اہل گھڑ کانکن ہیں بولتے  
ہیں صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھا  
ہے۔ ایک قسم کا جینا اور جیوٹا اناج  
جسے اکثر بیڑوں اور لالوں کو بھی کھلانے  
ہیں اور نیز اس کے لٹو بھی بناتے  
ہیں۔

کلنگنی : بے پوست گردا گرد نصیب۔

(نورالغنائت)

تسول فیصل :- اہل گھڑ نہیں بولتے۔  
کلنگنی : بے صورتوں کے ہاتھوں کا ایک

زیر اللہ، موٹ، راج۔

نجل صاف۔ باجی سونا بہت ہنسکا ہر گیا  
ڈیڑھ توڑے کی کلنگیاں ہارہ سور و سپا کی میں  
کٹنگورہ : بے وسیع اول دو اور موٹ  
نارت کی چوٹی کے طلحے، کسی چیز کی بندی،  
وہ غروخی چیزیں جو نعلے کی دیواروں پر  
چاروں طرف بنادی جائیں۔ لار دو لار،  
خیر نصیب، راج۔

وہ دل کہ جس سے نقشہ پوزا خوش کا  
کہتے ہیں کیوں غلط سے کلنگور اعرش کا نظار  
تسول فیصل :- موٹ نورالغنائت نے اس لفظ  
کو فارسی لکھا ہے حالانکہ فارسی لغات میں  
کلنگور ملتا ہے اور وہ بھی ہم اہل دہلی

کلنگورہ : بے بختی۔ وہ خوشنما پر جو سرداروں  
کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں تاج کے ادھر کا  
جواہرات۔ (نورالغنائت) فرہنگ آصفیہ

تسول فیصل :- کس زمانے میں بولتے تھے  
جے ہما کا پر بنے کیونکر تری ٹوپی کا کلنگور  
اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلنگورہ : بے سنگاڑے کو بھی گنگورہ کہتے  
ہیں۔ (نورالغنائت)

تسول فیصل :- اہل گھڑ بانگی نہیں بولتے۔  
کلنگیا : بے بال سلجھانے کا مردانہ آلہ جس کے  
ایک طرف دندلے ہوتے ہیں۔ ہندی، لار  
(نورالغنائت)

تسول فیصل :- قدیم زمانے میں مرد  
باروں میں کلنگا کرتے تھے اور عورتیں کلنگی  
کرتی تھیں موجودہ دور میں مرد عورت  
دونوں کلنگا کرتے ہیں پرانے زمانے کی

عورتیں اب بھی کلنگی کرتی ہیں مختلف قسم کے  
کلنگے اور کلنگیاں ہوتی ہیں قدیم زمانہ میں کلنگیا  
اور کلنگی عام طور سے سینگ کا بنا ہوتا تھا  
اب زیادہ تر بکاشنگ دھڑلے ہوتے ہیں۔  
کلنگا : بے جھ ہوں کا اوزار جس سے ہاتھ  
کھڑکتے ہیں۔ (نورالغنائت)

تسول فیصل :- جڑ ہوں کی خاص اصطلاح جو  
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلنگی : بے چوٹا کلنگا۔ جس کے چاروں طرف  
دندانے ہوتے ہیں۔ دیکھو چاروں طرف عورتیں رات کو  
کلنگی کرنا بخوش گھبتی ہیں۔ ہندو موٹ (نورالغنائت)  
تسول فیصل :- موٹ سرابا زبان اور حضرت  
ہلال کی تحقیق ہے شاہ اور یہ جو مردانی کلنگی  
کو کلنگی کہتے ہیں موٹ بچکان کے منہ  
میں دانت نفاحت ہے کئی واسطے کو نصیبوں  
کو کلنگی ہی بولتے اسے بھی ملتا ہے۔

(سرباب زبان اور دو)

ناروات کو کلنگی تو اپنے سر میں  
زناخی بہت دل پریشان ہوگا صاحب  
صاحب فرہنگ ازکی یہ تحقیق ہے کہ۔

بچے اتفاقاً نہیں کلنگی اور کلنگی کی ساخت مختلف ہوتی  
ہے عورتوں کی کلنگی میں دونوں طرف دندانے  
ہوتے ہیں مردوں کے کلنگے میں صرف ایک دانت۔  
اجتہاد اگر کلنگی کرنا سے مراد باؤں کو سلجھانا اور  
سنوانا ہے تو یہ فرق غوراً نہیں رہتا ہر حال  
میں کلنگی کرنا کہیں گے۔

چٹا جن رخو بال ہا ہیں گیسو  
لازم ہے ان میں کلنگی دانت کے ہتھوڑے آتے  
دانت صاحب فرہنگ از کا قیید کر نہیں



کنگھی ۱۔ ایک درخت کا نام جس کے پھول  
میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔  
اردو، راج۔

انجھا ہے دل جوں کے ٹیسوئے پرشکن میں  
اگتہ ہے جائے سبز کنگھی سرجین میں آتش  
قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے  
بلکہ کنگھی کا درخت زبانوں پر ہے اس کا  
صرت اگتا کے ساتھ ہے۔

شاخ میں گل نیکے تیر نقش پاکہ دے  
باغ میں کنگھی آگ زلف دو تکیہ دے  
کنگھی آئینہ:۔ سنگار کرنا۔ نہ کر۔  
اب تودہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن  
پر گیا ان پر بھی بھند اگیوئے حصار کا  
جیل۔ (نور انشا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پر کنگھی چوٹی  
بولتے ہیں۔

کنگھی چوٹی:۔ بفتح اول ضم ششم و  
واو جمل، بناؤ سنگار۔ اردو صرت  
عورتوں کی زبان۔

جو تھیں جملہ عروسی میں  
مسا کا جل بنگھی چوٹی میں نظم طباہانی  
کنگھی چوٹی سے لیس رہنا:۔ ہر وقت  
بناؤ سنگار کئے رہنا۔ (فرنگہ اش)

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ رہتی ہیں،  
سنہنا آراش کرنا کے معنی میں کنگھی چوٹی  
کو نابھ زبانوں پر ہے۔

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بگیاں  
رہتی زناخی جل گئی لیکن نہ بل گیا جانا

کنگھی چوٹی میں اکھا رہنا:۔ ہر وقت  
بناؤ سنگار میں شغل رہنا۔ اردو صرت  
عورتوں کی زبان۔

میری بنتے نہ اپنی کہتے ہیں  
کنگھی چوٹی میں اکھے رہتے ہیں سرور  
قول فیصل۔ انہیں معنی میں کنگھی چوٹی  
میں رہنا بھی بولتے ہیں۔

رات بھر وہ کنگھی چوٹی میں رچ  
صبح تک سر پر مرے آوے چلے مینا  
تہنا کنگھی چوٹی رہنا اب زبانوں پر نہیں ہے  
رہتی ہے آٹھ پر آپ کو کنگھی چوٹی  
اپنی زلفوں میں گرفتار نظر کرتے ہو صبا  
کنگھی چوٹی ہونا:۔ بناؤ سنگار ہونا  
آراش ہونا۔ اردو صرت، عورتوں  
کی زبان۔

یہ کنگھی چوٹی جو ہوتی ہے قتل عام کے بعد  
حضور اب ہوتا تیاریاں کہاں کے لئے مینا

کنگھی کرنا:۔ باؤں کو کنگھی کے ذریعہ سے  
سلجھانا اور سوزنا۔ اردو صرت فیصل، راج،  
وہ اپنی زلف میں گھردیوں ہی کرتے ہیں کنگھی

خیال جو کہیں آتا ہے ٹھہر پیناں کا آتش  
قول فیصل۔ اب فحوا و کنگھی کی جگہ شائد استعمال  
کرتے ہیں۔

کنگھیاں:۔ بہت سی کنگھیاں کنگھی کی جمع و  
حرف واج،

دانت کی کنگھیاں بھی وہ نایاب  
شانہ میں کونہ آئے دیکھ کے تاب دگن عشق  
قول فیصل۔ اس کی جمع دن کے ساتھ ہیں ہے۔  
جیسے میں نے دس کنگھیوں میں دیکھ کنگھیاں مہانت

لیں۔  
کن مانا کن کوٹا میرا لال چمے کا بوٹا:۔  
دلی شیر خوار بچہ رہتا ہے وہاں کھجے پٹا کر اس  
طرح بھلتا ہے۔

(کن مانا۔ کس نے مارا۔ کوٹا کے بھی یہی معنی ہیں)  
(فرنگہ اش)

قول فیصل۔ اب شاید ہی عورتیں بولتی ہوں۔  
کنمنا نا:۔ (بفتحتین) بچے کا جاگنے سے جنبش  
کرنا۔ اردو صرت، راج۔

یورڈوں نے سر اٹھائے۔ گھٹاں نے سانپوں  
سبزے پر کنگھی سیہ چشم روشنی  
جوش طبع آبادی

کنمنا نا:۔ (بفتحتین) بے چین ہونا، جان  
چرانا پس دیش کرنا، غور کرنا۔ اردو صرت  
عوام کی زبان۔

محل صرت۔ تم سے کہے کہ رہا محل کہ  
سگریٹ لاد دگر تم اتنے سے کام میں کتنا رہتا ہو۔  
قول فیصل۔ صاحب فرنگہ اڑنے اس کا تروت

گنیا نا کھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کن ہے قہر زمانے میں بوجہ جانا ہو بہت سے الفاظ  
ایسے ہیں جو قدیم زمانے میں بولے جاتے تھے مگر موجودہ زمانے

میں ان کا استعمال ختم ہو گیا جیسے سو بھنی آخر کا دیہ  
تھیں سرگلیں سرخاک ان آنکھوں میں بھر گئی تھیں  
کن میں کنگھی کی دوڑوں میں۔ کس تم کے دوڑوں میں  
اردو صرت فیصل، راج۔

نہ شادان ہیں نہ غمیں ہوں خدا خانے میں کہیں  
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پیانا شر  
کنوار:۔ دیو زن پکار۔ ہندی میں کو اور بھی ہے اردو  
میں (کنوار ہی ہے) ہندی چھانڈ فیصل میں کا پہلا



شو کا ہینہ۔ ہندی مذکر (دور لغات)  
 قول فیصل۔ اہل کنوٹھام طور سے کنوار  
 ہی بولتے ہیں۔  
 کنوارا :- وہ ردا کا جو بن بیا ہوا ہو۔ وہ مرد  
 جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ اردو صفت مذکر، روک  
 بات عاشقان پر شاخ آہو سکوت کچھ  
 چلے ہیں بیاہنے سسرال کو اب تک کنوار بھی  
 (فسانہ آزاد)  
 کنوارا بالہ :- بن بیا ہوا لڑکا جو بن جکی شادی  
 نہ ہوئی ہو۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان  
 محل حسد۔ جہاں شادی کا ذکر ہوا شرم لگے۔  
 کیوں نہ ہو کنوارے باپ سے بڑے گھرانے کے ہیں  
 کنوارا نا تا کنوارا نہ ہو :- نسبت کے  
 بعد کا اور شادی سے پیشتر کا رشتہ عورتوں  
 کی زبان۔  
 (حقوے) کنوارے ناتے کوئی بھی کہہ کے بیان  
 جانتے جو بن جاؤں۔  
 کنوارے منہ صحرے را کا سسرال نہیں جاتا۔  
 (دور لغات)  
 قول فیصل۔ کنوٹھ کی یہ زبان نہیں۔  
 کنوار پت کنوار چل :- دد شیزگی، کنوار پن  
 مذکر۔  
 قول فیصل۔ اب متروک ہے۔  
 کنوار پت اتارنا، کنوار چل اتارنا :-  
 ازالہ بکر کرنا، سر ڈھکانہ (دور لغات)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی  
 بھی لکھے ہیں کہ چیرہ توڑنا، کواریں دور کرنا،  
 منہ کھولنا، کچا تا کا توڑنا، سرفراز کرنا، چیرہ  
 اتارنا، بیسٹڈ کھولنا، سر ڈھکانہ

یہ تھے افراد تو نے جس دم کنوار چلی تھامرا تارا  
 جان صاحب  
 اب کس سنی برہمیں بولتے۔  
 کنوار پنا :- لڑکی کی شادی ہونے سے پہلے کا نا  
 اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔  
 قول فیصل۔ اپنی منوں میں کنوار پن ہی زبانوں پر  
 کنوار پن اتارنا :- غریبی کے موجب شادی کرنا  
 ہاتھ پیٹے کرنا، ڈول چاھانا، نہڑھا کھانا، (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے سنتے ہیں۔  
 کنوار چارٹس کا ددار :- کنوار کا ہینہ جاڑ  
 کا پیش خیر ہے۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ یہ زیادہ تر دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
 کنواری احمد جون غنہ بن بیاہنے پر شادی شدہ اس وقت کنواری  
 حرام اور عورتوں کی زبان۔  
 صاحب کو شادی آئی، پانچویں کنواریا پر کہیں حق  
 کنواری اربان بیاہی پشیمان :- باوجود  
 کا باب ہونے کے کچھ حق نہ اٹھانا۔ شہر لغات  
 قول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کنواری بالی :- بن بیاہی کس لڑکی اور عورت  
 عورتوں کی زبان۔  
 حاکم کنواری بالہ :- مونی بیگم نہ بال کھولے ہے ہر اک  
 جان صاحب  
 کنواری کوسد اسفنت :-  
 آزاد اور مجسود کے لئے ہر وقت خوشی  
 کا موقع ہے۔ خل۔  
 (دور لغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے۔  
 کنواری لڑکی کو پیٹ رکھوانا :-

۵۔ فصل شادی :- اول مسلم دوسرے میں  
 بات کو قائم کرنا، بہتان لینا، افترا کرنا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں وہی لکھتے ہیں  
 بولتے۔  
 کنواں :- چاہ۔ اردو، فصیح، راسخ۔  
 ملاحت ذوق یار کا ہے ہر سو شور :-  
 عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا آتش  
 کنواں اگلا کرنا :- کنویں کا کوڑا لڑک  
 نکالنا اور اسے مٹا مٹا کر مٹی کا نکالنا جو جمع  
 ہونے کے بعد سورتوں کو بند کر دیتا ہے اردو  
 عورت عوام کی زبان۔  
 قول فیصل۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب  
 کنویں میں پانی نہیں رہتا اور سورتے بند ہو جاتے  
 ہیں تو رز دوری دسکے کنویں کو حاف  
 کر دیتے ہیں۔  
 کنواں اندھا ہونا :- یہاں کنواں جو  
 استعمال میں آتا ہے کنویر کا بالی خشک رہا۔ اردو  
 عورت عوام کی زبان۔  
 مدد دے دے ختم تا بنیا ہوں :-  
 ہاکنڈ لو لاکھ اندھا ہو گیا عبا  
 کنواں بنانا :- کنویں میں تعمیر کرنا، زمین کو مد  
 شکل سے اتنی دور تک کھودنا کہ پانی نکل آئے  
 اور استعمال میں آسکے۔ اردو عورت، فصیح، راسخ۔  
 کنواں جیسا ہے کنویں کا پانی  
 نہیں جیسا :- چندی کہادت :-  
 بکر اور بے من اندھ، میل نا جائز و شرط  
 خلاف عقل پر اس شے کا اعلان ہوتا ہے  
 (دور لغات)



تہذیب فیصلہ - دام خر سے زبانوں پر نہیں۔  
 کنواں پر چٹا - فصل مقدی (ہندو)  
 بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیاں کی پرستش  
 کرنا۔ (ذرا لغت)  
 قول فیصلہ - یہ اہل ہندو کی رسم ہے مسلمانوں  
 سے اس کا کوئی ربط نہیں ہے اہل ہندو کی پرستش  
 ہے۔  
 کنواں ٹوٹنا - کنوئیاں کا پانی کھربانا  
 کہ ایسی کنوئیاں کا نہ رہنا۔ اور دھرت  
 تریب بہرہ رک  
 روئے روتے جیتھ لایینا ہوتی  
 یہ کنواں ٹوٹا کر اندھا ہو گیا  
 کنواں جھاٹکنا - کنوئیاں میں کڑے کا اورد  
 کرنا۔  
 یاد اورد و ذوق میں از گئی آکھوں کیند  
 مگر کنواں جھاٹکنا ہی تو ار کو نہ لگایا  
 قول فیصلہ - صاحب فرنگ آڑ لکھتے ہیں کہ  
 کنواں جھاٹکنا اور کنوئیاں جھاٹکنا کا ایک ہی  
 مفہوم ہے کسی کی تھرا میں جیران دسر گردان ہونا  
 آٹھ کے شرمیہ کنوئیاں میں کڑے کا کڑے کرتے ہیں  
 ذوق کو چاہ سے اور اورد کو تودر سے تشبیہ  
 دیتے ہیں کنواں جھاٹکے تو کما یا مشورن کا  
 چاہ لڑکھان دیکھ لیا اور تلوار خریاں کی تو  
 اورد کے جانان کا نظادہ ہو گیا۔  
 چاہ میں نہ ہونے کیے کنوئیاں جھاٹکے نہ لگایا  
 حضرت اہلکات پر ہے کہ حضرت جلالی کنوئیاں  
 جھاٹکے کا مطلب جان دینے کے ارادے سے  
 کنوئیاں میں گر پڑنا پتے ہیں اور مثال میں  
 بحر کا شرمیش کرنے ہیں۔

یہ جگہ وہ ہے خشتوں کے کنوئیاں جھاٹکے ہیں  
 پاک آکھش دینا ہے بشر کیا ہوگا  
 اس سے کنوئیاں میں گر کر مرنے کا مفہوم کیونکر لگایا  
 خشتوں کو موت کہاں چاہ بابل میں آئے تھ  
 رہے ہیں۔  
 مولف قدرے تریم کے ساتھ تائید کرتا ہے  
 اور یہ کہ صاحب فرنگ آڑ لکھتے ہیں کہ  
 کنواں جھاٹکنا اور کنوئیاں جھاٹکنا کا ایک ہی مفہوم  
 ہے۔ فحہ اختلاف ہے کنوئیاں جھاٹکنا کے معنی میں  
 کسی کی تھرا میں جیران دسر گردان ہونا اس  
 محل پر صرف کنوئیاں جھاٹکنا ہوتے ہیں کنواں  
 جھاٹکنا کوئی نہیں ہوتا۔  
 کنواں چوٹنا یا چٹنا - ہندو خشتوں  
 کنوئیاں سے لاد کے دوبرے پانی کا لانا یا چٹنا کرنا  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کنواں سا - اندھا چاہ، گہرا، غیق، اور  
 فرنگ آصفیہ  
 قول فیصلہ - یہ کوئی خاص محاورہ نہیں نہ اس  
 قابل ہے کہ اسے لغت میں جگہ دی جائے۔  
 کنواں لٹا - (دفع اول ہر دو وزن غنہ)  
 ذرا سے کا بیٹا بیٹے کے بیٹے کا بیٹا۔ اور دھرت  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صحت - خدا رکھے نوادب کی عمر نوے برس  
 کی ہے تو اس کا بیٹا کنواں لٹا تو اس کی بیٹی کنواں  
 کی گود میں کھلایا اب کوئی ارمان دلی میں  
 نہیں۔  
 کنواں کھاری نکنا - ایسا کنواں جس کے  
 پانی کھار ہو وہ پانی کو چھپنے کے قابل نہ ہو سکے

پانی کی کھار - اور دھرت، راج۔  
 راحت ذوق یا کھار ہے ہر سو تود  
 عجیب لطف کا کھار کھار کھار کنواں لٹا  
 کنواں کھو دنا - کنوئیاں کے واسطے زمین پر  
 کھو دنا۔ کنواں بنانا۔ اور دھرت، فصیح راج  
 ہے کو چھ تالی میں شہادت کا دھند  
 جب کھو دکنواں گنگا شہیدان لکھ آیا ذوق  
 کنواں کھو دنا - بٹک دنا (دوسرے کے  
 گرانے کو کڑھا کھو دنا - کسی کے واسطے بدکارنا  
 برا لکھ کرنا۔ (ذرا لغت)  
 قول فیصلہ - خالی کنواں کھو دنے سے یہ مفہوم  
 نہیں پیدا ہوتا بلکہ اس سے اس طرح ہوتے ہیں  
 جو دوسرے کے لئے کنواں کھو دنا ہے خود اس  
 میں لگتا ہے۔  
 کنوئی - (دفع اول دوم) کھڑے کا لٹان  
 اور دھرت، فصیح، راج۔  
 نازک مزاج خوش قد و طنا زور سر بلند  
 وہ پیش و پس وہ ہم وہ کنوئی وہ جہر ہند انیس  
 قول فیصلہ - اس کا سون بدل جانا اور ہنر کے ساتھ  
 باروں سموں سے اس کے صبا منہ جو لگتی  
 نما لیا بہن کو، کنوئی بدلی گئی رقت  
 کنوئیاں بدلتا - کھڑے کا اپنے کان  
 کو کھڑا کرنا جو چوکتا ہونے کی علامت ہے اور  
 محاورہ، فصیح، راج۔  
 کھینچی جو باگ بادشہ تشہ کام نے  
 بدلی کنوئیاں لرس تیز کام نے ادب  
 کنوئیاں کھڑی ہونا - (دوم) کھڑے  
 کے کان کھڑے ہونا جو چوکتا ہونے کی علامت  
 ہے۔ اور دھرت، فصیح، راج۔







کنول کھانا :- کوکا بیل کے پھول کا خشک ہونا  
اردو صفت، قلیلی الاستقامت۔

کنول فیصل :- باندی منزل میں کنول کھانا کے  
منزل دل باغ باغ پرنا بھی ہیں مگر ان میں اب  
نہیں بولتے۔

جودل کی آمدی کو ہمارے جلا کرے  
اس کا کنول خدا کی طرف سے کھانا  
ابھیں منی میں دل کے ساتھ (دل کا کنول کھانا)  
بھی ہے جو اب بھی بولتے ہیں۔

دل کا کنول کھانا :- ہر ایک خار روز  
وہ آئے چار باغ میں بھی تین چار روز جاننا  
کنول گنا :- کنول کا بیج جھکاتے ہیں  
اردو، راج۔

محل صفت :- ایک جھیل میدان میں لہرائی لڑائی  
کنارے اس کے سبز لگا تھا اور بیلیں اور کنول  
گٹھے اور کوکا بیل اس میں پڑی تھیں۔

کنول نین :- ہندی، صفت، کوٹراسی  
آنکھوں والا۔

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کنول :- (بیج اول وطم دوم و مشد و لہو و بول)  
کنول کی جمع، اردو، گنگو آبادی کی اصطلاح۔  
محل صفت :- ہم ہمیشہ کھاتے رہے کہ کھانا گھٹ  
نہ رہا کہ وہی ہوا کہ کنول سے کٹ گئی۔

کنول نڈا :- (بیج اول دوم و زن دوم و زن)  
شرمندہ، احسان مند ذیل، اردو، رسا  
ناقص الخلق، ہندی، مذکر (دور ہمت)  
قول فیصل :- اردو میں اب نہیں بولتے۔  
کنول نڈا :- کنول نڈا کہتے تھے۔

کنول نڈا :- شرمندہ احسان ہونا، اردو  
معاورہ، متردک

محل صفت :- ساری عمر کے تاحی بیچے جھائے  
بھائی بن کا کنول نڈا بننا پڑا۔ (دکھنا)  
کنول نڈا :- احسان مند ہونا، زبرد  
احسان دینا، محنون رہنا، اردو معاورہ، متردک۔

وہ تو میں جو ہیں آج سرتاج سب کی  
کنول نڈی رہی گی ہمیشہ عرب کی حال  
کنول نڈا :- شرمندہ کرنا، محنون احسان کرنا  
اردو معاورہ، متردک

کنول نڈا :- ذیل درسا کرنا، آبرو ریزی  
کرنا، انگشت غائی کرنا، اردو معاورہ متردک  
پاؤں پر لڑکے متیں کھیا

جس طرح ہو کنول نڈا کر کے۔ شوق  
کنول نڈا :- ہونا دینے شرمندہ ہونا، احسان مند ہونا  
اردو معاورہ متردک

نچے خاتواں سے گنول ہوا  
نہ میرے بیٹے جھکے لڑا ہوا  
کنول نڈا :- ذیل ہونا، انگشت غائی ہونا۔

اردو معاورہ، متردک  
محل صفت :- یہ وہ ذکر لپٹ گیا اس نے ہاتھوں سے  
اسے روکا اور کہا۔ ادکھت ہو اس حسینہ و حیل سے  
تو لپٹ گیا اور میرے جان کو تو نے اپنے جسم سے مس  
کی۔ سیرا حسن کنول نڈا ہو گیا آبرو کو بٹا دیا۔

(طلمس ہوش رہا)  
کنول نڈی :- شرمندہ، احسان مند، اردو ورنٹ  
متردک۔

کسی بات میں کچھ کنول نڈی نہیں  
سنو کچھ تمہاری میں کنول نڈی نہیں (دلت مشن)

کنول نڈی :- پانچ، چھ پھر سے جسد، ہمت مند  
اردو، دہلی کی زبان۔

محل صفت :- کنول نڈی جو ہے کان کنول نڈی ہے۔  
کنول نڈی :- کان کنول نڈی ہے۔  
میں احسان مند شرمندہ کر کے۔ محن سے دینا پڑتا ہے  
اردو ورنٹ دہلی کی زبان۔ (دلت مشن)

کنول سے اکھڑ جانا :- دیکھنا، اردو ساری ناراضگی  
سے قطع تعلقی کر لینا۔ بالکل ناراض ہونا۔  
(فقہ) وہ بچے کچھ راضی ہو چکے تھے لیکن تمہاری گفتگو  
سن کر کنول سے اکھڑ گئے۔

قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولتا۔  
کنول میں بانی ڈالنا :- ہتھیار تھوڑا بھٹکنا  
کوشش کرنا، اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صفت :- سرکار کنول میں بانی ڈال دے مگر کہیں نہ لگے۔  
کنول میں انجے ہو کنول کی۔ اردو، فصیح، راج۔

محل صفت :- نوجوان کنول کنول سے لڑ گیا سر میں ہے  
کہ پانی نہیں نہ لگا اور لگا ہی تو کھادی جو بیچے کے قابل نہیں۔  
کنول میں پر جا کر پیسا آنا :- فیض کی جگہ جا کر محروم آنا  
جہاں مائدہ کی امید ہو وہاں بیچ کے بغیر مائدہ اٹھائے گھر  
چلے آنا اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت :- تمہارا فرض تھا کہ جب تمہارے مائدے کے پانی ہار پانی  
ہو گئی تھی تو اپنے دل سے کہتے تھے کہ وہ میرے مائدے ہی میں  
کہ کنول میں پر جا کر پیسا آنا۔

عاصی قہر و ہمت نے اس شل کو یوں ہی لکھا ہے کنول میں  
پر گئے اور پیسے آئے۔ جو عوام طور سے زبان پر نہیں۔  
کنول میں بھانگ پرنا :- ہندی فعل لازم سب  
کے سب کا تھلا اور بالکل ہو جانا ادنیٰ سے اعلیٰ تک راست  
جیوش بلکہ قہر و ہمت و دیوانہ ہو جانا کسی کی عقل کا بھی  
سیسم اور بھانگ رہنا۔ اردو ورنٹ۔



اس دن میں بھی سبزی ہے خط کی  
دیکھو جو کنوئیں پر ہی ہو بھانگ  
پولہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور مہربانی  
کرتا تھا اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز  
ہو تو ظاہر ہے کہ سارا عمل یعنی سب سے اولے  
متراسے ہوتا ہے۔ پس اس لحاظ سے کثرت  
تھا پر یہ کاروبار دہانے لگا تھا۔  
کنوئیں پر جب اگر پیسا آتا ہے نیس کی  
جگہ جا کر دیکھو آنا۔ یہاں فائدے کی امید ہو  
ہاں بیچ کے بغیر فائدہ اٹھانے سے آنا۔ اور  
صرف حرام اور حراموں کی زبان۔  
صلی اللہ علیہ وسلم۔ تھا راخوئی تھا کہ جب شہزادے صاحب  
کے ہاں بار پانی ہوئی تھی تو اسے دھینے کے  
لیے کہتے تھے اور یوں ہی چلے آئے۔ تمہاری  
وہی شے ہے کہ کنوئیں پر جا کر پیسا آنا۔  
صاحب فیروزہ اللغات نے اس شے کو یوں  
بھی لکھا ہے کنوئیں پر گئے اور پیسے آئے  
جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کنوئیں جھانکنا وہ انتہائی خبر کرنا جیہاں  
پر پانی ہوتا۔ اور صرف، فصیح، راسخ۔  
تو وہیں اس لیے کہ بگت آشنا تھا میں  
جہاں کنوئیں پہاڑ نہ تھا ان چائیں  
کنوئیں جھانکنا وہ کنوئیں پر گنا،  
کنوئیں پر پنا ہے  
یہ جگہ نہ ہو تو شہر کے کنوئیں جھانکے ہیں  
پاک آؤ کش دنیا سے بشر کی ہو گا بحر  
اور لغات  
موسم بہشتیہ - صاحب فرنگی نے لکھا ہے  
وہی شہر سے محاصرے کے معنی دھڑکنا کنوئیں

جھانکنے سے مراد کسی کی تلاش یا جستجو میں سرگرداں  
ہونا ہے۔ کنوئیں میں پانی ڈالنا ہے نہ کہ جان  
منے کہ کنوئیں میں گر پڑنا۔ یہ محاورہ مستوی  
بھی استعمال ہوتا ہے اس میں مفرد مذ سنی  
کیونکہ پانی کے جانے گئے۔  
یاد آئندہ رخ نے تو سنا یا حیران  
دیکھو جھانکنا کنوئیں یا دیکھو جھانکنا  
کنوئیں جھانکنا :- کچھ کے کانے کاٹو  
جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اس کو  
ساتھ کنوئیں جھانکنے فارم میں تاکو اس کا اثر ہو  
فتیہ فیصل لکھنؤ میں بہت سی کے ساتھ ان معنی  
میں حروف کی زبان پر ہے۔  
کنوئیں جھانکنا کنوئیں جھانکنا :-  
کنوئیں کا پانی پانی دیکھنا۔ (دور لغات)  
مستوی فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں دیتا۔  
کنوئیں جھانکنا کنوئیں جھانکنا :-  
دیکھنا، حیران کرنا، آوارہ پھرنا، سرگرداں کرنا  
اور صرف، فصیح، راسخ۔  
ہر کے کچھ جانتے ہیں وہ کبھی تالاب  
کیا ہم کو جھانکنا کنوئیں جاہ تھاری پانی  
کنوئیں کا تارا کنوئیں کی تہ کا تارا  
کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنوئیں میں دیکھتے  
ہیں۔ اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا  
تو اسے جو پانی چکنا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا  
کہتا ہے وہ پانی تارا سا چکنا ہے کبھی کہتے ہیں  
بڑا بہت کھواں ہے ہم نے دیکھا ہے پانی دور  
نہیں تہ میں تارا چکنا ہے۔  
یوں غن غل میں دل میں ہلا ہو گیا  
جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (دور لغات)

قول فیصل۔ ان کنوئیں میں ہوتے۔  
کنوئیں کا کپڑا :- جھانکنا کنوئیں کے  
پانی سوراخوں میں دھپتے ہیں۔ اور صرف، راسخ  
جھانکنا ہے جو کچھ پانی آتا ہے اور اس  
ذکر یہ سب کچھ ہے کنوئیں جھانکنا :-  
کنوئیں کا مینڈک :- علم اور تجربہ  
محدود و محدود بڑے بڑے۔ اور صرف، راسخ  
حرام کی زبان۔  
محل صفا۔ آنا پنا کچھ نہیں ہونا ہم فیصل کے  
دھوپ کیا کرتے ہیں تو باکنوئیں کے مینڈک میں  
کنوئیں کی آواز :- آواز بازگشت، یعنی  
جیسا کہتے ہیں اسنو گئے۔ اور صرف، حوام  
اور حروف کی زبان  
قول فیصل۔ عام طور سے جب کوئی کنوئیں  
میں نہہ ڈال کر پکا دیتا ہے تو جو کچھ کہتا ہے وہی  
آواز پٹ کر پھر سنا دی جاتی ہے اکثر اونچے  
کوٹھوں پر بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔  
کنوئیں کے پاس پیسا آتا ہے کنوئیں  
کے پاس پیسا آتا ہے، کنوئیں نہیں  
جاتا :- کچھ غلط فہم خود اس سے گئے  
پاس پہنچا ہے۔ شل  
گر فیصل سچ ہے کنوئیں کے پاس پیسا آئے  
کیوں نہ آپ بھی زنجار سے کھان تک رہتے  
(دور لغات)  
قول فیصل۔ اس کو یوں بھی کہتے ہیں۔  
پیسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے کنوئیں پر  
کے پاس نہیں آتا۔  
کنوئیں کے پاس گئے اور پیسے  
چلے آئے :- کیا پانی کے تھوڑے پر



پہنچ کر بھی باکساب رہنا۔ (کنجید اقبال و امثال)  
قتول فیصلہ کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے۔ جس قدر  
آہستہ ہوتی ہے اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے جاں کی کمان  
ہوئی جس طرف ہوتی ہے۔ مثل

ترے دین کی مٹی کا وزن پہ کیوں نہ ہو جس  
کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جان میں مٹی نصیر  
(نور اللغات)

قتول فیصلہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
کنوئیں میں ہنس ڈالنا، کنوئوں میں  
ہنس ڈالنا۔ کنایہ بہت جستجو کرنا،  
بہت دیکھ بھال کرنا۔

کنوئیں میں ہنس ڈالنا ہم نے ہر چند  
آیا بوسہ چاہا وزن ہاتھ مسرود  
(نور اللغات)

قتول فیصلہ۔ اہل کنوئیاں مٹی میں کنوئوں میں ہنس  
ڈالنا ہی ہوتے ہیں۔ واحد کے ساتھ اس کا صرف  
ہنس ہے۔

کنوئیں میں بولنا۔ (کنایت) نہایت  
دبی ہوئی آواز سے بولنا۔ (مخزن المعادرات)

بوت یا جان کنی کے وقت کسی آواز نکالنا۔ قریب  
برگ ہونا صفت کے مارے نہایت آہنگی اند  
دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ سبھی دور  
کے کان میں آواز جائے۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصلہ۔ بہت کمی کے ساتھ ان معنی میں  
عورتیں بول دیتی ہیں۔

کنوئیں میں بھنگ پڑنا۔ (جب کنوئیں  
میں کوئی نئے والی چیز پڑ جاتی ہے اس کا پانی  
پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور

اندھا لگ جانا۔

اس وزن میں بھی سبزی ہے خط کی  
دیکھو جیسے کنوئیں پڑی ہے بھانگ  
چتر  
(نور اللغات)

قتول فیصلہ۔ یہ صرف قریب بہتر رک ہے۔  
کنوئیں میں پھینکنا۔ کنوئیں میں گرانا بھانگ  
کرنا۔ اردو صرف تفسیل الاستعمال

کیا کچھ کر اسے اخواں نے کنوئیں میں پھینکا  
خوبصورت نہیں یوسف سے برا درملست آتش  
(نور اللغات)

قتول فیصلہ۔ پھینکنا کی جگہ ڈالنا بھی زبانوں  
پر ہے۔

کنوئیں میں توا ہونا۔ بڑے بڑے عمیق  
کنوئوں کی تہ میں ملکہ چاہ کے برابر لوہے کا توا  
زنجیروں سے لٹب کرتے ہیں توا اس توا سے  
کے سوراخوں سے چھن کر پانی آتا ہے۔ اردو  
راج۔

چشمہ آب امدادی چشمہ دریا کے حسن  
وہ ہوتوے کی جاتے چاہا وزن میں آئینہ ناسخ  
کنوئیں میں ڈال دینا۔ کنوئیں میں  
خرقہ کر دینا، کنوئیں میں پھینک دینا۔ اردو صرف  
نصیح و ناصح۔

مثل صفا۔ تم بار بار احسان جلتے ہو اور  
دوسرے کو ذلیل کرتے ہو کیا تم نے یہ مثل نہیں  
سنی کہ نیکی کنوئیں میں ڈال۔

کنوئیں میں ڈوب مرنا۔ کنوئیں میں گر  
کے اپنے جان دے دینا۔ اردو صرف تفسیل  
الاستعمال۔

ڈوب رمل کر کنوئیں میں زندگی بیکار ہے۔

دل میں آتا ہے یہی چاہا زرخشاں دیکھ کر رتہ  
قتول فیصلہ۔ کنوئیں میں ڈوب مرنے کی کوئی خاص  
قیید نہیں ہے بلکہ یوں بھی زبانوں پر ہے کہ چھپنی  
بھر پانی میں ڈوب رو۔

کنوئیں میں ڈوب مرو۔ (کنایت)  
شرم کرو، غیرت کرو، بے عزتی کی بات پر کہتے ہیں  
(نور اللغات)

قتول فیصلہ۔ کنوئیں عوام اور عورتوں میں محل پر  
زیادہ تر چھپنی بھر پانی میں ڈوب مرو بولتی ہیں۔

کنوئیں میں گرنا۔ بھانگ دینے کے لئے کنوئیں  
میں کود پڑنا۔ اردو صرف، نصیح و ناصح۔

عاشق کو رنج ہو تو ہر مشق کو بھی رنج  
یوسف کرے کنوئیں میں زلیخا کی چاہ سے ناسخ  
کنوئیاں۔ چھوٹا کنواں، کوئی، چاہ  
کوچک۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصلہ۔ دیا تیل کی زبان ہے۔

کنہ۔ (مضمون اول) حقیقت، نکتہ، راہیت  
کسی چیز کی انتہا، بات کی تہ، باریکی، خرابی،  
موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دھت انگوروں کا غزالان لٹا کیا جانیں  
بھجیں کیا کنہ حقیقت انھیں اور انھیں رشک  
کنہ پر ہو چھپنا۔ کسی بات کی تہ کو پھینچنا  
(نور اللغات)

قتول فیصلہ۔ اہل کنوئیں کنہ کو پھینچنا بولتے ہیں  
کنہ نکالتا۔ بعض دفعہ نکالنا۔ یہ کنہ  
بگڑا ہوا فارسی کنہ کا ہے۔ عورتوں کی زبان

قتول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آڑھے ہیں۔  
(۱) اس کے معنی ہیں جب نکالنا۔ میں سیکھ  
نکالنا۔ کنہ چھپنی کرنا۔ (دہلی ساکن نہیں مقرر کرنا) (نصیح)



نولت تائید کرتا ہے۔ لیکن اتنے تیز کے ساتھ  
کہ کھنڈ کی درتیں میں صبح بولتی ہیں یکے نہیں  
پر لیتیں۔

کھنا :- پورب، حاسر کاری ملازم جو کھڑی کھنڈ  
کے ٹوکے اندازہ کرتا ہے آٹھو کرتے والا۔

جانبے والا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول نمیل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھنائی :- مال، ہندی، مرنٹ۔

برج کی زبان میں کرشن جی کو کھنائی کہتے اور،

ہریوں میں آٹھ کا نام کے ساتھ گاتے ہیں۔

(فرنگ آصفیہ)

قول نمیل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ یہ

سچی تحقیق نہیں ہو سکے اور کوئی سند نہیں پیش کی

گئی۔ نولت تائید کرتا ہے (فرنگ اثر)

کھنڈ کار :- بہت بڑا جی، بات بات میں من

رج نکاتے والا۔ اندھرت، مردوں کی زبان

بھلائی۔ تم نے شاید ہی اس ادھر ادھر کی کہہ

کے بڑے جھگڑے ٹکڑے بڑے بڑے کار آدمی

پر تم۔

کھنڈوں :- کون کس۔ اردو مرنٹ، تروک۔

تایا میر غم کش کو کھنڈوں نے

کہہ بڑا خوش نک جاتے ہیں نامے

کھنڈا :- سر کرشن جی کا لقب۔ ہندی

نکر۔ کا بن پیام

مگرہ من اس شمع کے سر پر زبیا ہو گیا

نولت کالی بن گئی جو ڈرا کھنڈا ہو گیا

بکر (فرنگ آصفیہ)

قول نمیل۔ وہی نول پر عام کندھیا بولتے

ہیں۔

کھنڈیا :- (مجازاً) خوبصورت، ملیح۔

خوبصورت لڑکا جوان حسین۔ اردو مرنٹ

تکیل الاستمال۔

ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار۔

کھنڈیا بنا وہ جو سونلا گیا بھر

کھنڈیا :- کاہن ریا، مشور، صفت جیسے

”وہ تو گرہوں میں کھنڈیا ہے۔“

(فرنگ آصفیہ)

قول نمیل۔ عام کی زبان ہو۔

کھنڈیا :- کن کر۔ اندھرت، غیر نصیح،

راہج۔

وہ کل جو آئے تھے باہوں کی عیادت کو

کھنڈیا بلا گئے کس کس کا انتقال ہوا شرت

کھنڈی :- (نفع اول دکر دم) میرے کا

چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑا، ریزہ المار، در،

نصیح، راج۔

قول نمیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے میرے

کے علاوہ دیگر بیش قیمت پتھر کے چھوٹے ٹکڑے

کے معنی بھی لکھے ہیں۔ جس کی تائید نولت

نے بھی کی ہے۔

صاحب فرنگ اثر کا بھو اعتراف ہے۔ وہ

اعتراف ہے۔ لفظ کھنڈی ہر جہت پتھر کے

ٹکڑے کے لیے مستعمل نہیں صرف میرے کے

لیے مخصوص ہے۔ دھسکر میں بہا جو اہر کے

لیے لفظ کھنڈ استعمال ہوتی ہے۔ باقرت

کی کھنڈ، نذر کی کھنڈ کوئی نہیں کہتا۔

کھنڈی :- بڑے بڑے چادل، چادل کے

چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ چادل کا وہ حصہ

جو ٹکڑے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ ادھ کھرا پن

جیسے جب چادلوں میں ایک کھنڈ رہ جائے تو

اسے دم پر چھوڑد۔ (فرنگ آصفیہ)

قول نمیل۔ اہل کھنڈ بڑے بڑے چادل کر

کھنڈی کہتے ہیں۔ چادل جو دم کھنڈ سے رہ

جائیں اسے کھنڈی کہتے ہیں۔

کھنڈی :- جن کا کوئی حصہ، حسن، کوئی نشان

کوئی آن، کوئی انداز، جیسے ”ابھی اس

میں ایک کھنڈ باقی ہے۔“ (فرنگ آصفیہ)

قول نمیل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہو۔

کھنڈی :- (نفع اول دکر دم) مشور، حاشیہ

گوشت، نصیحت، مثال پر لگانے والا۔ ادنیٰ

یا ریشی کڑا، ہندی، مرنٹ۔

(نور اللغات)

قول نمیل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھنڈی :- وہ دھسکی جو فرنگ یا ٹکڑے کے

گوشت کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے

تاکہ فرنگ کا نڈل براہو ہو کر بیدھا ڈرے

گوشت فرنگ، ٹکڑے کا بازو۔

(فرنگ آصفیہ)

قول نمیل۔ کھنڈ کے ٹکڑے باہوں کی زبان

نہیں۔

کھنڈی :- بڑے گروہ، برتھابوں کی خاص

(اصطلاح۔) دھارمات، مسطحات نہیں

قول نمیل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کھنڈی :- بڑا ٹکڑا، بڑے چھوٹے پتے یا کوپا

جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار

ٹنگتی ہے۔ (نور اللغات)

قول نمیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھنڈی :- (نفع اول دکر دم) پاسن



نزدیک، ہندی، مترک۔  
 ہیا جس کے اباب ملے اور مالی تھے  
 وہ ہیکند گیارے تو دونوں خالی تھے  
 کہنے ہندی ہم ذکر کنا کی جمع، وہ خود  
 جو خستہ میں اور پتے بانہ بھی جاتی ہو۔ اردو  
 لکھا باروں کی اصطلاح۔  
 محل بیٹے، بشر رسے کا نے بے لکھوئے ارے  
 دہی والوں نے سب کے کئے کاٹے دیے  
 دل کی دل ہی میں رہ گئی۔  
 کئے ڈھیلے ہو جانا۔ فعل لازم  
 دگ دیے کا تست اور غصہ کا بیکار ہو جانا  
 قحک جانا، عاجز آ جانا، بچا حال ہو جانا۔  
 جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا۔  
 دیکھ حال میرا تھا کے سو حیل  
 ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی سے  
 کئی یکفہ میں نہ چھوڑوں گی قدم رچی  
 اس کے بھی ہونچے میں کئے ڈھیلے برنام  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
 کشتا ہٹے چوٹی ٹرکی ہسکرت  
 مرنق، اہل ہندو کی زبان۔  
 قرآن فیصل لکھنؤ کے عام اور عورتوں کی کے  
 ساتھ بولی ہیں۔  
 کشتا ہٹے، کنواری ٹرکی،  
 کشتا ہٹے، بکرہ، خوشنہ، چہرہ بند  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ لکھنؤ کے عام اور عورتوں کی  
 زبان ہے۔  
 کشتا ہٹے، بچی، دختر، دھی، پتری،

سنکرت ہٹ (فرنگ آصفیہ)  
 ہے ہے مری کیا ہوئی کشتا  
 کس طرح پتے کا اس کا عقیق  
 (قرآن، سعدیہ)  
 قرآن فیصل۔ اردو میں ان معنی میں نہیں ہوتے  
 کشتا ہٹے، دھن، عروس، بنی۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں ہوتے  
 کشتا ہٹے، ایوے کا دخت، درخت صبر  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 کشتا ہٹے، برج، سنبل، چھٹی راس۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ علم ہندو والوں کی خاص اصطلاح  
 ہے۔  
 کشتا ہٹے، بڑی لالچی، ہیل کلاں۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
 کشتا ہٹے، دگا دیوی کا نام۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ یہ خالص ہندی ہے۔  
 کشتا ہٹے، ہندی، رباعی کا ایک  
 وزن جس میں چار رکن ہوتے ہیں۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ اہل ہندو کی خاص اصطلاح  
 کشتا ہٹے، وہ پودا جو دوسرے درخت  
 پر پیدا ہو جائے جیسے اکاس، بیل، ابر بیل  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
 کشتا ہٹے، بانجہ وہ عورت جسے حل نہ

ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ لکھنؤ میں کئی نہیں ہوتا۔  
 کشتا وان، ہٹے (کشتا بیچ اول دگر  
 دوم مشورہ)، کنواری ٹرکی کی شادی کرنا۔  
 کنواری ٹرکی کی شادی میں مدد کرنا، ہندی  
 اہل ہندو کی زبان۔  
 قرآن فیصل۔ عورتیں اور عوام لکھنؤ بھی کئی کے  
 ساتھ بولی دیتے ہیں۔  
 عام طور سے کنواری ٹرکی کی شادی میں  
 بطور خیرات جو رقم آئے اسے کشتا وان  
 کہتے ہیں۔  
 کشتا وان، ہٹے، جھیر، دان، اہیر،  
 دھیر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ ان معنی میں عام اور لکھنؤ کی  
 عورتیں نہیں بولتیں۔  
 زر پھار دخت در ہے زر دس  
 جام کے نقالی ہے کشتا وان کی شاد  
 کشتا وان، ہندی، (سم ہونٹ  
 سوات، ہوند، وہ بارش جو آفتاب کے برج  
 سنبل پر آنے پر ہوتی ہے۔ موسم بہار کی  
 بارش نمایاں۔ و ہندوستانیوں کے  
 نزدیک تو یہ بارش ہندی، چھٹے مہینے، یعنی  
 بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے۔ اہل فارس  
 کے نزدیک ساتویں مہینے میں جب کہ  
 آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً  
 ماہ مارچ ہے۔) (فرنگ آصفیہ)  
 قرآن فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
 کشتا نا، ہٹے، پنگ کا تھی کھانا۔ ہندی  
 (فرنگ آصفیہ)



توڑنا فصل۔ لکھنے کے کنگر، بازوں کی خاص  
 اصطلاح نہیں ہے۔  
 کنگر آنا دینے کسی عیب کی وجہ سے شرم  
 و حجاب کرنا، جھینپنا، مال مٹل کرنا، کترانا،  
 سنس وینچ کرنا۔ لازم۔  
 دفعتاً ہی وہ لکھے کنگر آتا ہے وہ میرے  
 سامنے نہیں آئے گئے۔ (ذرا لغات)  
 شرم سے ہر کسی پر نور کی منیا ہے۔  
 کنگر آنا ہے چاند تھار لکھنے سے بھر  
 لوگ وہ سیری ملاقات سے کنگر آتا ہے  
 دیکھتے ہیں جو کچھ آنکھ جوا جاتے ہیں بھر  
 توڑنا فصل۔ یہ زبان قردک ہے۔  
 کنگر آنا دینے ایک مدت کو ہر جانا۔ بچنا۔  
 ہٹنا۔ نقل کر ہٹنا، کٹا رہ کرنا۔  
 کنگر آنا ہی اس سے کنگر آتا ہے۔  
 آخر اسکو یہ پیچ میں لادو۔  
 (ذرا لغات)  
 قردک فصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کنگر آنا دینے اور بھاگنا، الگ الگ  
 رہنا۔ بجا ہوا رہنا۔ پاس نہ بھٹکنا، دشت  
 کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔  
 (معا حب عکس فیض نے جو جبران و شجب  
 ہونے کے سنی گئے ہیں اس میں کلام ہے نہ  
 کسی اور کا شعر اس سنی میں میری نظر سے  
 گذرا اور نہ سننے میں آیا۔ (ذرا لغات)  
 قردک فصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں  
 کنگر آنا دینے۔ بھاگنے کے بازوں میں دھبی  
 بازو کر اس کے دونوں بازوؤں کو ہم وزن  
 کرنا۔

توڑنا فصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے  
 کنگر آنا دینے (بھڑکنا، بھڑکنا) وہ نام جو  
 ماں باپ یا بیٹے کی طرف نسبت کر کے بولا جائے  
 جیسے۔ ابو الحسن، ام الکتاب،  
 ابن صاحب، ابو تراب وغیرہ۔ عربی  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 حیدرآباد کی ہونی تھی کنگر آنا دینے  
 اس لیے اندازاً نقل نہیں ہو سکا  
 قردک فصل۔ پیچ بھڑکنا اور  
 بھڑکنا اول و کسر دوم مشدود غلط ہے۔  
 چونکہ کنگر سے زبانوں پر ہے اس اعتبار  
 سے شعرا نے بھی نظم کر لیا جیسے  
 ہے نمبر میرا نام  
 کنگر آنا دینے ابو الحسن میری  
 بغیر ترکیب کسی حد تک استعمال جائز ہے  
 اور سمجھتے ہوئے۔  
 کنگر آنا دینے وہ کنگر آنا جس کے کنارے  
 پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ صفت  
 (ذرا لغات)  
 قردک فصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کنگر آنا دینے (مجاڑی) قباہ میں لانا  
 بس میں کرنا۔ (ذرا لغات)  
 قردک فصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کنگر آنا دینے (مجاڑی) قباہ میں لانا  
 دہلی کی زبان۔ (ذرا لغات)  
 قردک فصل۔ لکھنؤ سے اس کا کوئی واسطہ  
 نہیں۔  
 کنگر آنا دینے جھینپنا، آنکھ کٹی ہونا  
 (ذرا لغات)

توڑنا فصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کنگر آنا دینے (مجاڑی) قباہ میں لانا  
 کنگر آنا دینے۔ کچھ خوں کرنا، ذرا ڈرنا۔  
 (ذرا لغات)  
 قردک فصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ کنگر آنا دینے  
 قردک کی زبان ہے  
 کنگر آنا دینے (مجاڑی) قباہ میں لانا  
 جاتا رہنا، جوش فز ہونا  
 کنگر آنا دینے یہ نقش میں نہ جھونکے گی قائم  
 سوا کے بھی ہو چکے ہیں کنگر آنا دینے  
 قائم۔ (ذرا لغات)  
 قردک فصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 کنگر آنا دینے۔ ایک تنہا اور زہریلے دھند اور  
 اس کے چل کا نام، عوام کا خیال ہے کہ  
 جس گھر میں کنگر کا چول تالی دی اس کے  
 یہاں آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ ہندی  
 مذکر۔ اس کا چول اکثر رو یا سرخ ہوتا  
 ہے اور چل میں سے لکھنؤ آتا ہے۔  
 اس کے چل کی شکل نہایت سخی ہوتی ہے  
 وٹن خربہ، گردی، گیل، مڑا جاتا اور  
 صے میں گرم، دم میں خفک  
 جکے سب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں  
 کالہ، گھر میں سیاہی کا بال گل کنگر کا  
 قردک فصل۔ یہ چول مفید بھی ہوتا ہے۔  
 اسکی جڑ عام خد سے ظلام میں شامل کی  
 جاتی ہے  
 کنگر کا پھول۔ ہندی۔ اسم مذکر  
 گل خربہ۔  
 (ذرا لغات) کنگر، بس کی گانٹھ۔



نقشہ پر دار لستہ انگیز۔ سی کا کانسٹ  
جس کے سبب لڑائی ہونے آدمی نہیں  
کا شاپ گھر یہ ساری کا یا گن گنیر کا  
نذر جنگ آصفیہ  
تو لہ نصیل۔ کینیر کا بھول اردو ہے اور لکھنؤ  
کی عورتیں ان میں نہیں بولتیں۔  
کینیر کی جڑ۔ ہندی اسم موش، پنج خر  
زہرہ جسے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے  
(نذر جنگ آصفیہ)

قول نصیل۔ یہ اردو ہے۔  
کینیر کی کھانا۔ اسی جوت کھانا کہ آدمی  
چھتا جلتے۔ نذر جنگ اس  
قول نصیل۔ عوام کی زبان ہے۔ قیل او تعال

کینیری۔ ایک خوش آواز خوش گلو پرند  
بش قیمت جڑیا۔ اردو، راج۔  
نزدوں کی کٹی شرق کی منبر کی طافت سے  
حلیہ بدل گشت، کینیری ہو نہیں سکتی  
اگر آلود آبادی

کینیر۔ دروزن ویز، لوندی، فارسی  
موش، لوندی، باندی، چیری، داسی  
بندوڑ۔ زن ملو کہ۔ پرستار زنان حرم سریت  
نذر جنگ آصفیہ  
ہے دخت زرعہ لبتج کیا تیز ہے  
داغدار یہ نذر خبر بد ہاری کینیر ہے  
نذر جنگ آصفیہ

قول نصیل۔ صورت نذر خبر بد ہاری کے معنی  
میں زبانوں پہ ہے انجاری کے موقع پر عام  
عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ سب سے

بچا جان آپ میری طرف سے بچن نہ ہوں میں  
تو اہل کینیر ہوں آپ کے خطا گرا ہی نہیں  
دوں گی۔

کینیر زادہ۔ لندی بچہ، فارسی مذکر  
موش کے لیے کینیر۔ زادی۔ ذواللغات  
قول نصیل۔ تعلیم یافتہ طبقہ لڑکے کے لیے  
نذر زادہ بولتا ہے۔ عوام اور عورتیں تو میں  
کے محل پر لندی بچہ بولتی ہیں اور تولد کے  
لیے لندی بچہ کی کے ساتھ زبانوں پر ہو۔

کینیرک۔ کینیر کی تصغیر، فارسی موش  
(ذواللغات)

قول نصیل۔ اردو سے اسکا کوئی واسطہ  
نہیں ہے۔

کینیر، لوازی۔ لندی کو فسوز  
کرنا کینیر کو مر جھٹا فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
تیل الاستمال۔

دس پردش کا شکر کہاں تک ادا کروں  
بد میں اس کینیر، لوازی کا کیا کروں  
نذر ادبیر

قول نصیل۔ انگاری کے محل پر بولتے ہیں۔  
اور کینیری عوامی کے معنی میں زبانوں پر ہے  
جسے میں اپنی بچی کو آپ کی کینیری میں دیتا  
ہوں آپ اسکو دینی تعلیم دے دیں۔

کتنی سے کتنی ملا کر سینا۔ کپڑے کا  
کنارے سے کنارہ ملا کر سینا۔

انسف اور۔ دونوں پاؤں کو برابر کیا  
مگر اس طرح کہ بھول نہ رہے کتنی سے کتنی ملا  
کر سینا شروع کیا (ذواللغات)  
قول نصیل۔ لکھنؤ کی عورتیں جوڑے

جڑ ملا کر سینا۔ بولتی ہیں۔  
کتنی کا شپ۔ کترا۔ دہلی کی زبان  
گھائی دالوں سے لوات کے۔ مورچہ چھوڑ  
دیا۔ کا فودل سے کتنی کات کر دی مورچہ  
آدیا۔ (الحقوق والحق)

(ذواللغات)  
قول نصیل۔ صاحب فرنگ اڑنے لکھا اور  
لکھنؤ میں کٹائی دینا، یگانہ کٹایا کٹیا نا  
ہے۔ عوام لکھنؤ کٹائی کا شپ عام طور سے  
بولتے ہیں کٹائی دینا کی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے کٹیا نا کوئی نہیں بولتا۔

کتنے کا شپ۔ دھڑکے کتنے کاٹ  
دینا۔ اردو، لکھنؤ زبانوں کی اصطلاح۔  
عقل مضی۔ محو ہوا صاحب ہیشہ کی کوشش  
کرتے تھے کہ دھڑکے کتنے کاٹ دوں۔  
کتنی کھانا ہستی لگنا۔ پتنگ کا ایک  
رنج کو چھکنا۔

(۱) کلو سے کا ایک طرف کو چھکنا۔  
میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم  
کتنی لگی تو بیج کٹیں گے پتنگ کے  
شور (مخزن المادرات)  
قول نصیل۔ دلی لکھنؤ نہیں بولتے۔

کتنی کھانا کتنی لگنا۔ پتنگ کا ایک  
آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ چھینا۔ (بازاری)  
(مخزن المادرات)

قول نصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کتنے لینا یا کئے پھانسا۔ فریق  
مخالف کے پتنگ کو کٹوں کے پاس اٹھا لینا  
(نذر جنگ اس)



تو انصیل - نکلنے کی خاص اصطلاح

کے متعلقہ جملہ - کے متعلقہ جملہ

دفعہ (۱) جو کہیں کے متعلقہ کو خالی  
نہ ہو تو میں نکلے جو کہیں کے متعلقہ کو کے  
رہ گئے (نور اللغات)

تو انصیل - حرام کی زبان خواص کے  
بھنس جاتا ہوتا ہے۔

کوہِ کون (۱) مفعول کی علامت جب  
اسم ظاہر مفعول ہوا کے ساتھ علامت  
مفعول کو آتی ہے عام قاعدہ فعل معشورہ  
میں یہ ہے کہ فعل کا اسناد ہمیشہ مفعول کی  
طرف ہوتا ہے اور فعل مجہول میں لفظ  
ایک مفعول ہونے کے فعل کا اسناد مفعول  
کی طرف ہوتا ہے اور اگر فعل متعدی کے  
در مفعول ہوں۔

مفعول ہونے میں مفعول بہ کو کے ساتھ اسناد  
کیا جائے گا اور فعل ثانی فعل کا اسناد الیہ  
قرار پائے گا۔ بعض افعال کے ساتھ کو کے  
سوا حد علامتیں لگائی جاتی ہیں دیکھو کہنا  
شفقت کرنا۔

ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول  
کے ساتھ نہیں آتی

(۱) جب فعل متعدی کے در مفعول ہوں  
تو در مفعول کے ساتھ علامت نہیں  
آتی جیسے حاکم کہ سبق پڑھا۔

(۲) اگر مصدر مفعول ہے عام اس  
سے کہ اردو کا مصدر ہو یا کسی اور زبان  
کا جیسے زید نے کھانا کھایا۔ بکر نے

تھاں دیکھا۔

(۲) مفعول غیر ذی روح یا غیبی  
ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عمر  
علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے  
حامد نے کتاب پڑھی۔ محمد نے گھر اڑھا  
کبھی نظم میں کوئی استعمال کر لیتے ہیں۔  
ع خوں سے بلبل کے نکلا قطرہ گھڑا۔

(نور اللغات)

تو انصیل - (۱) فعل اول و اول مجہول ہے  
کسی فعل کے ارادہ کرنے یا قصد کرنے کے  
محل پر بھی ہوتے ہیں جیسے

ع اب زکین چوڑے فصل بٹا بنے کو  
گوشت لے دھو کے محل پر اردو بھیج  
راہج۔

جن کے صفات پاک سے اہل درجہ ہوتے  
ہم نے شراب کو دی انگورتا کے ہیں  
درجہ

کوہِ کون یعنی طرف، جانب اور صورت  
نصیح، راجح۔

جوانوں سامنے لگے تو مر جانا کہیں  
جوانوں والے کہیں تو خیرا نہیں غالب  
محل نصیل - لکھنے کے نصحا و زاید کھتے  
ہوئے غیب بھی سمجھتے ہیں۔

کوہِ کون سے کے محل پر اردو مری کی زبان  
کہہ کو کہتے ہیں ریبوں کی برائی سن کر  
وہ نہیں تم سے بے لکھ کہیں اچھے ہیں  
قانع دہلوی

تو انصیل - اہل لکھنے کو کے محل پر سے

استعمال کرتے ہیں اردو میں کے الفاظ کے  
بعد اس کے استعمال کرنا صحیح نہیں سمجھا جاتا  
ہیں۔

جیسے ادھر کو کہاں آ رہے ہو، ادھر کو جاؤ  
بیاں، دان کہہ کر اس طرف، نیلے اور،  
اور ابھر، ان کے بعد کو کا اضافہ غیر فصیح  
ہے۔

کوہِ کون راہ لوتیں۔ جیسے اسکو مارا،  
گھر کو کیا۔ شام کو کھائے گا۔ میں تو اپنے  
کو حقیر سمجھتا ہوں۔ (نور اللغات) نصیح  
تو انصیل - یہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کوہِ کون گنوار بجائے کا استعمال کرتے ہیں  
یعنی کس کو بجائے کس کا۔ دادا کو ہے۔  
یعنی دادا کا ہے۔ (نور اللغات) نصیح  
تو انصیل - مضافات لکھنے کے دیہاتی زیادہ  
ترتیب کا ہیں کا استعمال کرتے ہیں۔

کوہِ کون نصیح کے محل پر یعنی میں ۱۰ اندر  
اردو نصیح، راجح۔

الکلی آمایش بھی ہوتی ہے برائن و تہیکے۔  
دن کو مٹا دھوا گیا سنوارے سات کو رہا  
کوہِ کون زاید تحسین و ربط کلام کے واسطے  
جیسے گل کو آنا۔ آج کو وہ ہرے تو دکھا  
دیتے۔ (نور اللغات) نصیح

تو انصیل - اہل لکھنے استعمال نہیں کرتے  
بلکہ عام لکھنے بھی نہیں بولتے۔

کوہِ کون ۱۰ (۱) ادراؤ صورت ہے افعال  
گلی کوچہ، فارسی پانڈ کر، نصیح، راجح۔

کہتی ہو دشت جاباں کو نہیں چلا جلال  
خاک اڑانے کو تری بس کرے جاں و گیا جلال



کوا ابیہ ر بیع اول وقت سید دوم (خا خا  
کاکہ اردو، راج۔

رہنے کوئے کا بچہ ایک تھا بیٹھا ہوا  
پاس کے اور کوئی جہاں یا کو اند تھا لا اطم  
قول فیصلہ۔ عام طور سے جب کو آبلش  
نوروز کسی پر کسی کے آنے کا شگون سمجھتی ہیں  
اور اسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کوئے اگر غلام  
شخص آتا ہے تو اچھا۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
نے کوا کے معنی بھی لکھے ہیں۔

سرکنڈے کا ایک تکراب ہے کے  
دور بھنگے ہیں۔ (ہندوستان کی عورتیں  
اس کے بونے پر کسی پر کسی کے آنے  
کا شگون لیتی اور اسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ  
کوئے اگر غلام شخص آتا ہے تو اچھا۔  
قول فیصلہ۔ عام طور سے جب کو آبلش  
نوروز کسی پر کسی کے آنے کا شگون سمجھتی ہیں

کوا ابیہ وہ گوشت کا پھول لکڑی جو  
انسان کے من کے اندر لٹکا ہوتا ہے  
لازمہ۔ بات۔ اردو، راج۔

محل نشہ۔ خدا معلوم تم کہاں تھے کہ چٹختے  
چٹختے سیراکو لکے آیا اور اب تم آئے ہو  
کوا اکھٹا ناما۔ حق کے اندر کے گوشت  
کو جو زیادہ لک آیا ہو دہانا۔ تاکہ کلیتہاً  
باقی رہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آخر نے  
لکھا ہے۔ یہ عمل صرف شیرخوار بچوں کے  
کوئے تک محدود ہے وہ ستر روگ کو اہل  
سرطوبت خارجی کرتے ہیں۔

مرفقہ شاید کرنا ہے۔  
کوا اب۔ کباب، اردو، غیر فصیح،

راج۔

محل نشہ۔ آپ کے والد نے کھا کر تیرا آب کو  
ٹوکا کہ کوا اب نہ بول کیجئے کباب کہا کیجئے مگر  
آب نہیں مانتے۔

کوا زری۔ (طہور فتنہ) بہت سیاد نام  
عورت کو کہتے ہیں اور مزوت۔ راج  
محل نشہ۔ کہے دیتی ہوں کہ اس کلچر دی کو آری  
سے کہہ دو کہ

یہ سے منہ لگے دہنہ ایسی کہوں  
کی کہ دھوٹے دھوٹے نہ چھوٹے گی۔

کوا ریو سائی۔ شریک  
سزا سے کام لینے والی جماعت۔

(انجمن امداد باری) قلماء ۵۰  
محل نشہ۔ انگریزی اصطلاح، اردو،  
صورت راج۔

محل نشہ۔ محلے دار کو اپنی سوسائیاں بن  
رہی ہیں۔ تقارب۔ ملے میں میں نے تمہارا  
نام لکھا رہا ہے۔ (ایک ہر تم بھی بن جاؤ)

کوا پھنسانے کی چال ہے۔  
بریاؤ آدمی کو دام فریب میں لانے کی ترکیب  
ہے۔ (ذرا التفات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
کوا اتر راتا ہی ہے۔ دھان کپتے  
ہی ہیں۔ کوا اتر راتا ہی رہتا ہے مگر  
دھان کے بغیر نہیں رہتے۔

دشمن کے برا بھلا کرنے سے برا نہیں ہوتا  
(ذرا التفات)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ عام طور سے نہیں بہتے  
کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال

بھی بھولا۔ اس وقت بہتے ہیں۔ جب  
کوئی آدمی بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحب  
حیثیت کی ریس کر کے نقصان اٹھائے  
یا اناڑی آدمی ہنرمندوں کی ریس کر کے بھڑا  
جھائے۔ مثل۔

عبت حد کہ ہے جرأت کی مہر کی خیال  
کہ بھولے اپنی بھی کو اچلا ہنس کی چال  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ مثل میں "اپنی بھی چال" اور  
شر جو پیش کیا گیا اس میں صرت اپنی  
بھی ہے جہاں کہ جرأت سننے کا ہے۔ صرت  
کو اچلا ہنس کی چال، بھی بولتے ہیں۔  
اہل لکھنؤ عام طور سے کو اچلا ہنس کی  
چال اپنی بھی بھولا۔

کوار۔ دیکھو کنوار۔

ہندی چٹا ہینہ۔ آسن۔ آسوچ۔ اکوہر  
جسے کوار کا سا بھیلہ آیا برسا اور چلا سادک  
کی بھڑی بھادل کا بھرن کوار کے چھاپے  
مشہور ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر کوار ہے۔  
کوارا۔ بن بیاہ۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر کوارا  
ہے صاحب فرنگ آصفیہ نے کوار پت  
کوار چل، کوار بن، کوار پنا، لکھا ہے جو عام  
طور سے زبانوں پر کوار ہے۔

کوار اتر۔ (انگلش بھلا سمجھ) اسم  
نکر، راج جو تھا حصہ جو تھا فی باؤ ہا  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔



کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۱۵۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے۔ جو ٹیکہ ہندوؤں کا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوڑ توڑ قرار دیا گیا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

دھم مذکر، جنگی حکم کا وہ افسر جس کا کام چھوڑوں کے واسطے، رسد ذخیرہ، دردی ایندھن، اسٹیشنری بہم پہنچانے اور فوج کی تبدیلی کا ہوتا ہے۔ ہر ایک جہز یعنی خمیہ وغیرہ بیتا کرنے والا فوجی افسر، جہاز کا چوہا جہدہ دار جو تہوار یعنی سکان پر حاضر ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ فوجیوں کی خاص اصطلاح ہے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

کوڑ توڑ ہٹے ہندوؤں کا چوتھا حصہ ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)



کے یا بھانک بھانک کے ہر کرنا دے ہیں۔

**کوارڈینا** - دروازہ بند کرنا۔

ہر گھر میں انتظار ہے اسے تیغ نکل کر  
چھائی کے بھی کوڑا نہ دیکھے دیئے ہوئے  
(دور افتات)

قلہ نہیں۔ یہ مرث مترک ہو۔

**کوارڈینا** - چھاتروں کے مدخل طوط  
کے حصے ایک، دوسرے لٹنا  
اور دوسرے مترک۔

چھاتروں کے بے بہرہ کوارڈینا  
اس طرح جو رہی نہ مطلق آواز

**کوارڈینا** - تھا کہ کچھ کچھ سیز کے درواز  
طوط ہوتا ہے انگوٹھے کا پر وہ سوزنی وغیرہ کے  
دونوں پہنڈی کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر  
ہوتا ہے۔

(منقبہ) کتنے بونے کی کچھ چپ بھرائی  
تو کترتے کترتے کچھ بے کی ٹکی بڑیاں کر ڈالیں  
آسیٹوں کی کھیاں کھیل کی کڑیاں،  
کوارڈینا کی کھیاں کر ڈالیں۔

(تنگ و سہلی) (فرنگ آفیم)

خول نہیں۔ زیادہ تر داری یا دروازے ہوتے ہیں

**کوارڈینا** - نوکے کا بٹا

نہ دروازے کے قطوں سے لاد کچھ ہوئے

بٹے اور پڑی (اسوں کے نوکے پیدا

جہاں صاحب

(تانیہ دروازہ سے پیدا۔ دولیف (دور افتات)

خول نہیں۔ قدیم زمانے میں کواسے بولتے

تھے جیسا کہ جانا صاحب کا شعر ہے۔ قاضی وود

لاست پیدا۔ دولیف۔ اب اپنی کھنڈ کرنا

رے ہیں نوکے کے بٹے کو کوارڈینا اور

اسکے بٹے کو کوارڈینا کوارڈینا اسکی اور

کو مال تھانا کہتے ہیں۔ کوارڈینا سے مال

تھا تاہم زیادہ تر حد تک ہی ہوتی ہیں نوکے

کی بھی کوارڈینا ہی کہتے ہیں۔

**کوارڈینا** - کرب کی جمع، بہت سے

شمارے۔ (خیم، عربی، کر، تعلیم، انتہی

کی زبان۔

یہ کوارڈینا کے نظر آتے ہیں کچھ

دیکھتے ہیں وہ کوارڈینا کے کھلا

**کوارڈینا** - نامیہ - وہ تھوڑے ج

ایک ہی جگہ پر ٹھہرتے ہوئے اپنے خود کے گرد

گھوم رہے ہیں۔ (دور افتات)

خول نہیں۔ تعلیم یافتہ لکھنؤ کی کوارڈینا

**کوارڈینا** - وہ شمارے جو

آفتاب کے گرد مثل زمین کے دور کرتے ہیں۔ (کر

(دور افتات)

تعلیم یافتہ لکھنؤ کی کچھ بھی ہیں

**کوارڈینا** - وہ زمین گھرنا۔ وہ ٹھج ہیں

یہ غل ہو رہا ہے۔ گھر جانا اور دوسرے، عورتوں

کی زبان۔ قلیل استعمال ہو۔

باغ میں آگے خار میں ہوں چھنی

میں تو کرا گیا میں ہوں چھنی (کر، دور افتات)

**کوارڈینا** - سب سے بہت چھنی چھنی

اور۔ عورتوں کی زبان۔

غل ٹھج۔ ٹی بے ایان عورت ہوا ایک وقت

کے کھانے کا ایک روپ بھیجی چوں مال کے

ساتھ پانچ چپاں دیتی ہوں بھی کوارڈینا

**کوارڈینا** - عام اور عورتوں کی زبان

منہی۔ (دور افتات)

خول نہیں۔ اپنی کھنڈ نہیں لے لے۔

**کوارڈینا** - کناہ شہر، بد خاص ہو جانا۔

گھر جانا۔ (دور افتات)

خول نہیں۔ اپنی کھنڈ نہیں لے لے۔

**کوارڈینا** - گیارہ ناک کو نہیں

دیکھتے، کوکے کے چھوے دورے

جانتے ہیں یہ اس وقت ہوتے ہیں

جب کوئی شخص کسی چھوٹی بات کی چوری

کے جائے اور مال کی تحقیقات نہ

کرتے غل۔ (دور افتات)

خول نہیں۔ لکھنؤ کی زبانوں پر ہے۔

**کوارڈینا** - ایک دخت اور اس کی بھی

کا نام جس کے چھوٹے آدھی کے جسم

میں عارضت ہونے لگتی ہے۔ (دور افتات)

خول نہیں۔ بکریاں نہ باندھ رہے اور بگی

بھلی کو خوک کر کے چھوٹے ہیں۔ صاحب فرنگ

ڈرٹ لکھتے۔

کھنڈ میں اسے کاج کہتے ہیں۔ کوئی غصہ

ہو یا نہ قسمی اسے آدھ میں ہوتی ہیں بھول

کے کاج ہو گئیں۔

کھنڈ میں بھول کے بے بکریاں اول بھولتے

ہیں۔

**کوارڈینا** - اول و کسر جہاں

حالات، گیلیاں۔ اور غیر نسخہ، راج

غل جہاں۔ کاج کھنڈ پر دوتا نہ

کوارڈینا عالم نشر کے ہاتھ ہیں اور

گھر میں دنیا کے ہر ملک کی خبریں اور حالات



موسم بہار ہے۔  
 قوتِ نعل۔ عام طور پر ہاتھ کا ایک کیفیت کا چھ کرنا  
 ریل وینا کو یہ چھٹنی البتہ کہ ذات پر ہے جو فائز میں کرنا  
 نہیں کہہ سکتے اور یہ اس کے عام رنگ دیا گیا اس کا رنگ  
 جو کیفیت ہے جو چھٹنی کی ہستیاں تھاویں وہ لکھا  
 اور لکھا کیفیت کشیدہ ہے کہ وہم کا استعمال کرتے  
 ہیں اور ان میں سے جو کہ بہتر تشبیہ یا تے وہم ہوتے ہیں  
 لکھا یہ چھٹنی عام ہے اس کا واحد تشبیہ ہے  
 وہم عربی اور لکھا یا ہے عام ہے۔  
**کوب**۔ رستم اول و دواؤ مجول کو بہت  
 کام۔ فارسی راج۔  
 قوتِ نعل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے جسے  
 زرد کوب، انجم کوب، ادغیبہ وغیرہ۔  
 کو باکاری کرنا۔ خوب پینا، مار کے  
 بیضی نکال دینا زرد کوب کرنا۔ (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ عام طور پر کوبے کاری رباؤں  
 پر ہے کہ اس جھڑی براری کو کہتے ہیں جس سے  
 مراد مصالحہ کو بڑا ہے اسی اہتمام عام  
 ہوتے ہیں یعنی جسے ارگیا ہے اسے کوبے  
 مارے یا کوبے کی طرح مارا ہے۔  
 کو بانس۔ ہندوؤں کے کوبوں کو بانس  
 سے لڑنے کا فنل کوبوں کے لڑنے کی آواز  
 ہندی ہندو۔ (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کو بانس کو بانس کرنا۔ کہے لڑا  
 کہ لڑا ہے پھر لڑا۔ (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ صاحب فرنگ آصفی لکھا  
 ہے۔

(۱) کسی کے چھٹنے کو کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ  
 سے دن ہر کوئی کہتے ہیں کہ بانس کو بانس  
 کرتے ہیں۔  
 (۲) اور کہتے ہیں کہ بانس کو بانس کرنا  
 دایہ نبی ہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔  
 صاحب فرنگ آصفی لکھا ہے۔  
 کو بانس کو بانس پھرنا یعنی جو کہتے ہیں کہ  
 دایہ نبی یا مارا مارا پھرنا  
 قوتِ نعل۔ کسی طرح نہیں ہوتے۔  
**کوب**۔ کوب۔ کوب۔ کوب۔ کوب۔ کوب۔ کوب۔  
 فارسی راج۔  
 کہ اسے کھوئے ہیں ہم تھاوی فرقت میں  
 کہ اپنے دھوئے کوبے کو کہتے ہیں  
**کوب**۔ ہندوؤں کے دواؤ صحت اور نفع میں  
 جہاں ایک شخص، ہندوؤں کی مرض کی دیکھ  
 یا پیدائشی غیر مرل، اور کوب، اور کوب  
 اور غیر نفع اور راج۔  
 قوتِ نعل۔ سنا ہے کہ کسی کو بڑا ہے پھرنا کہ  
 بخارا کو نہ صحت کروا جائے یا سب کو کو بڑا  
 کروا جائے اس نے کہا کہ سب کو کو نہ والا کر دینا  
 پہلے کہیں کہ جس طرح سب اب تک بچے  
 دیکھ کر کہتے ہیں میں ہی تران کا مذاق  
 لڑا سکوں۔  
 کو بہ۔ عام طور پر ہندوؤں کے کوبوں میں سے  
 جو نہ یا جھٹ دغیرہ کہتے ہیں۔ قوتِ نعل  
 کہنے کا آلہ ہوگی۔ ہندی کے دھوئے لڑنے  
 کی لڑی۔ کوب۔ کوب۔ کوب۔ کوب۔  
 (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ اہل کھٹ صحت وہ تھاوی نہ چھٹ کرنا

جو قوتِ نعل کام میں ہے کہ کہنے کے کام میں ہوتی  
 جاتی ہے جس کی شکل تیر کی سی ہوتی ہے  
 چھٹ دغیرہ کہتے ہیں کہ اس کا استعمال ہر کوب  
 کو بہ ہندوؤں کے کوبے مارا مارا پھرنا۔  
 ہندی دواؤ صحت افراد میں یہ معنی نہیں  
 آتے صحت کہہ کاری یہ معنی پائے جاتے  
 ہیں کہ کاری لکھا ہے سنی موجود ہیں  
 (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ اہل کھٹ کہتے ہیں میں نہیں ہوتے  
**کوب**۔ کاری۔ (نہوں) تنبیہ تادوب  
 گوشاں، مار پیٹ کرنا۔ زرد کوب کرنا۔ (نور اللغات)  
 کے ساتھ، صحت، نور اللغات  
 قوتِ نعل۔ عام طور پر کوبے کاری ہوتے ہیں  
 کو بہ کاری۔ ہندوؤں کے کوبے کہتے ہیں  
 آلہ، ہندوؤں کے کوبے کا نام  
 کو بہ کہتے ہیں کہ کو بہ پھرنا۔ قوتِ نعل  
 کو بہ کہتے ہیں کہ کو بہ پھرنا۔ (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ اہل کھٹ کہتے ہیں کہ کو بہ پھرنا۔  
 سنی میں کو بہ کاری ہی ہوتے ہیں۔  
 کو بہ ہندوؤں کے کوبے۔ اسم زکوہ، ہندو۔  
 غصہ اکروہ، ریشہ، غصہ، غصہ، غصہ  
 غصہ اکروہ۔ (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ ہندوؤں کے کوبے کا کولہ واسطہ  
 نہیں ہے۔  
 کو بہ۔ پائے کی چابی، (نور اللغات)  
 قوتِ نعل۔ یہ لکھا اور دوا ہر کوب  
 کو بہ۔ رستم اول و دواؤ مجول اور نفع پائے



ناری میں ہوتی، شگود، کلی، نئی چھوٹی ملائم تی  
جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے۔ اردو،  
فصیح، راج۔

ناریاں میں دم طاروس گئے ہوں سے  
ابھی طاروس کی چوٹی پر جو بھوئے کوہ کی قدر  
کول اکھٹا۔ کول ہلکا، کول  
بھونٹا۔ اردو صفت، تھلیل، الاستوائ۔

آغا دجانی میں اداوری کچھ ہے  
اکھٹی ہوتی کول میں نراوری کچھ ہے  
تھلیل۔ اکھٹی کول پر ترکی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے لیکن کول اکھٹا یہ صفت نہیں ہے۔  
کول آنا۔ کول بھونٹا، کول ہلکا، اردو  
صفت، متروک۔

دیکھنا فصل بھاری کا فیصلوں میں نہیں  
بھول میرے ہوں اگر شاخ میں کول آج  
کول پھوٹنا۔ نئے بھوئے جوئے  
پتے ہلکا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

بڑھنا اس فصل کا دلاتا ہے یاد  
پھوٹنا شاخ گل سے کول کا  
کول نکلتا ہے۔ درخت میں چھوٹی  
چھوٹی نئی پتوں کا ہلکا جوڑہ کر شاخ کی  
صورت اختیار کرتی ہیں۔ اردو صفت  
فصیح، راج۔

سیر کرنا زگی و خری و شادابی  
خٹک بھی شاخ نے ابیز نکالی کول  
کولپس۔ کول کی چھ، درخت میں چھوٹی  
چھوٹی نئی پتوں کا بھونٹا جوڑہ کر شاخ کی  
صورت اختیار کرتی ہیں۔ اردو، فصیح، راج۔  
کولپس میں زرد کے ڈھنڈل

بڑیاں ان پر میرے کی کیاں نظم جالبانی  
متولہ فیصل۔ اس کی چھ دان کے ساتھ بھی  
زبانوں پر ہے۔ عجیب جانور جو کہ ہمیشہ انجروں  
کی کولوں کو کھٹک دیتا ہے۔

کولپس پھوٹنا۔ نئی چھوٹی چھوٹی پتوں  
کا ہلکا۔ اردو، فصیح، راج۔  
میر و شوں سے کولپس وہ انگوری شراب  
کولپس پھوٹس ہو اکھٹن میں سامان ہوا راج  
تھلیل۔ کولپس ہلکا، کولپس نکل آتا بھی  
زبانوں پر ہے۔

کولپس۔ (بھیم اول دوا و بھول و فتح سوم)  
وہ گانہ یا نئی آؤر کا وہ حصہ جو نکل آؤر کے ساتھ ہلکا  
کر غلط ہے۔ انگریزی، مذکور، راج۔

صلہ صفت۔ دیکھو جب سنی آؤر دھول کا  
کرد تو کول فوراً بڑھ دیا کرو تا کہ معلوم ہو جائے  
کہ کس نے اور کیوں بھیجا ہے۔

کولپس۔ ہندی، ام بونٹ مندر، لگوئی  
تھلیل۔

جو کول پر آکھا ہوا الا ڈالیں تین  
نار ہوانی دیکھ کے چاٹ گئی کوہین (دودھا)  
دزنگ آصفیہ  
تھلیل۔ اردو سے کول کی تھلیل نہیں۔

کولت۔ وٹے اندازہ تخمینہ۔ ہندی بونٹ نورالغات  
قل فیصل۔ خاص کر دیہاتوں کی زبان ہے  
کولت۔ پٹا پٹا ساحت، ناپ۔  
دزنگ آصفیہ

تھلیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کولت۔ شلت، تالستہ الزاویہ کا تالستہ  
(دزنگ آصفیہ)

تھلیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کوتاہ۔ ہندی، اسم مذکر، کرتے والا  
جانچو، آکھی، اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا  
دزنگ آصفیہ

تھلیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کوتاہ۔ (بھیم اول دوا و بھول، بھول، مقدار  
ظاہر کرنے کے لئے فارسی، صفت فصیح، راج۔  
قل فیصل۔ کوتاہ قدر اور کوتاہ گردن عام طور سے  
زبانوں پر ہے۔ پڑھا لکھا طبقہ زیادہ بولتا ہے  
عام میں بولتے ہیں۔

کوتاہ کوتاہ۔ (بھیم اول دوا و بھول)  
مختصر، چھوٹا۔ فارسی، فصیح، راج۔  
باز ہا نہیں مٹوں ترے گیسو سے رسا کا  
کوتاہ ہو پڑھے نہیں پایا سخن اب تک  
تھلیل۔ بولنے کے لیے کوتاہ صفت چھوٹی  
گردن والے کے لیے کوتاہ گردن بولتے ہیں۔  
صاحب دزنگ آصفیہ نے یہ سنی بھی لکھی  
میلد بکنا۔ بیباک طے۔ التلحار۔

یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کوتاہ اندیش، کوتاہ اندیش۔ اسے  
سوچے کچھ کام کرنے والا، کم فہم، فارسی صفت  
نورالغات

تھلیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کوتاہ اندیشی۔ کم فہمی، فارسی بونٹ  
نورالغات  
تھلیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوتاہ میں، کوتاہ دست۔  
نا عاقبت اندیش، بہت بہت، فارسی صفت  
کم نظر، کم بین۔ (نورالغات)



تو نہ نصیحت تعلیم یافتہ طبقہ کوتاہ ہوں کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

**کوتاہ دستی** :- نامعانت اندیشی بہت بہتی فارسی مونث - تلیل - استعال۔

یہ بزم ہے یہاں کوتاہ دستی میں ہے محسوس جیڑہ کر خود اٹھائے ہاتھ میں مینا اسی کا ہر شاد غنیمت آبادی

**کوتاہ**، قسم کمر نغمہ عقل، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الکلمات **کوتاہ قد کوتاہ** قد :- بہت قد صفت (نورالغفات)

تو نہ نصیحت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔ **کوتاہ قلم**، کوتاہ قلم :- کم لکھنے والا فارسی صفت ہے زیادہ لکھنے کی عادت نہ ہو۔ (نورالغفات)

تو نہ نصیحت عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا۔ **کوتاہ کرنا کوتاہ کرنا** :- چھوٹا کرنا، مختصر کرنا، (نورالغفات)

تو نہ نصیحت چھوٹا کرنا، مختصر کرنا کے معنی میں لفظ قلم کوتاہ معنی میں زبانوں پر ہو۔ اور کرنا کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوتاہ گردن کوتاہ گردن** :- چھوٹا گردن ماہ - گدی دھنا - فارسی - فصیح - راج اگر محل صفا بہتے تم سے پہلے ہی آباد تھا کہ ان صاحبزادے پر اعتبار نہ کرنا وہ کوتاہ گردن ہیں جو ہر درد کو کھاتے ہیں۔

**کوتاہ گردن تنگ پیشانی** :- چھوٹا گردن اور چھوٹا پیشانی والا، شررا بھی

فشار کی الفاظ، اردو ترکیب، راج۔

تو نہ نصیحت - عام طور سے زبانوں پر ہوتا ہے۔

**کوتاہ گردن تنگ پیشانی**

خرازاہ کی بھی نشانی

**کوتاہ نظر**، کوتاہ نظر :- مسامحت

اندیش، غافل، محب، محب کی نظر زیادہ

دیکھ نہ ہو، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔

علاقہ نشا - ان کے مزاج سے زیادہ معلوم ہوتا

ہے کہ کوئی بہت ادنیٰ سنی میں لکھ کر حقیقت

انہائی کوتاہ نظر انسان ہیں۔

تو نہ نصیحت کوتاہ نظری بھی زبانوں پر ہے

جیسے مشرق چھری پھیرنا، نقل کرنا، دم

نکالنا، اور ڈالنا یہ سب استعارے ہیں

اس کو حقیقت کی طرف سے جانا اور شعر

کلمات راج سمجھنا خدا گواہ ہے کوتاہ

نظری ہے۔ (نورالغفات)

**کوتاہ ہمت** :- بہت ہمت، فارسی

صفت۔ (نورالغفات)

تو نہ نصیحت تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول

دیتا ہے۔ جیسے۔

کوتاہ ہمتی مرے ذہن دہانے کی

حال مزاج بار نہ پایا غضب کیا

**کوتاہی** :- تعلیم اہل و مال و محبوں جھوٹا

تقصیر، اختصار کرنا - کمی، فارسی، مونث

فصیح، راج۔

وہ نگاہیں کیوں ہوتی جاتی ہیں بار بار

جو مری کوتاہی قسمت سے شرمگاہ پر لگیں

مرزا غالب

**کوتاہی** :- غفلت ہے پروائی، فارسی

فصیح، راج۔

اسے مائل ہوتی اس ذوق سے محبت اچھی

جب ذوق سے آتی ہو پرواہ میں کوتاہی

علامہ اقبالی

تو نہ نصیحت - اس کی اردو جمع کوتاہیاں

بھی زبانوں پر ہے جو فصیح بھی ہے جیسے

کوتاہیاں تو اس بجا بن گئیں نہ کہیں

صحت نہ تھی نصیب میں بیارہ و عیسا

دن کے ساتھ ہی اس کی جمع ہوتی جاتی ہے

جیسے ان کی کوتاہیوں کا نتیجہ ہے کہ سال بھر

سے بیکار میں بیٹھے ہیں ایک بے کی آرتی

نہیں ہے۔

**کوتاہی کرنا** :- کھانا، نصیر کرنا، دریغ

کرنا - اردو، فصیح، راج۔

اگر نہ کرتی وہ زلف دراز کوتاہی

جنون عشق کا کاہے کو سلسلہ جاتا

تو نہ نصیحت - اس کی ٹھیک صورت کوتاہی

کر جانا بھی ہے جیسے پہلی (رائی) میں بہر

خان نے سب سے پہلا بہت دکھائی اپنی

فرج سے کر پڑ گیا ..... دشمن پر جا پڑا

..... لنگر ..... بھیلک بابا۔ لنگر

اراک ہر ای کوتاہی کو گئے اس بے کا بیا

نہ پورا - (دور اور کبری)

**کوتاہ** :- (ب) با فصیح - اردو میں با فصیح

کام نقل، لکھن، افعال، ناگہان، جڑی

نکر - دہلی کی محدثوں کی زبان۔

ما غفلت اپنے کو نکوں کے بچے یہاں

سے لکائی گئی دروازہ (نورالغفات)



خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتیں اس محل پر کرتوت  
پہنچی ہیں۔

کوئی ہندی صفت کو تک کرنے والا۔  
گھنا۔ بدکردار۔ نرہی۔ دغا باز۔ فتنہ پرداز  
حق منہیں۔ اپنی گھٹو نہیں لیتے۔

دفرنگ آصفیہ  
کوئی۔ یعنی اول و دوم پھول (دفعہ)  
سوم) اور بدھن برکتی۔ وہ گھوڑا  
جوراز سے آرام سے ہو۔ اور اس پر کوئی سوار  
نہ ہو۔ اور وہ خیر نصیب و راز ہے۔

عزیم ہے اس بادشاہ حسن کا تخت و دال  
وہ صبر کوئی کہو جب رخ کر دہڑاے گا  
آتش

قول فیصل۔ مرید گویوں نے اس کا استقبال  
بہت کافی کیلئے۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
لکھتے ہیں۔

میران کی خاص سواری کا گھوڑا، وہ گھوڑا  
اجوراز سے اور اس کے ریت کی غرض  
سے ابھرنے کی سواری یا کسی جہاز میں جہا  
ہے۔ اور اس پر کوئی سوار نہیں ہوتا سواری  
کا وہ سب جہاز سواری سے خالی یہ جاتے ہوں  
قریب زمانے میں، مداح تھا کہ سداں جب  
میران صاحب میں رہنے آتا تھا تو اس کے ساتھ  
کوئی گھوڑے بھی ہوتے تھے۔ مدت میں نوین  
سے کہ اگر گھوڑا نہ ہو گھوڑے یا گھوڑا جب  
میران کے مکان کا فخر نہ ہو تو سوار فوراً  
گھوڑا بدل کر کوئی گھوڑے پر آتا تھا اور  
جاکر رہنے لگتا تھا۔

کوئی کش۔ وہ ناری اسم خیر، بالائیک

بیشار۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی  
کوئی گھارڈ ہے۔ دفرنگ آصفیہ  
کا گھارڈ ہے (جہاں) یا فوج کا وہ حصہ  
جہاں ہر وقت گھارڈ متین رہتا ہے اور  
جہاں ہندو نہیں جمع رہتی ہیں آتے جاتے افراد  
کی سلاخی اور جگہ اترتی اور وہیں مالوں کی  
مگرانی نہیں ہوتی ہے۔ مذکور۔ دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی۔

کوئی گھارڈ ہے۔ اندازہ کرنا، ہندی، دفرنگ آصفیہ  
آئینا جاننا۔ تختہ کرنا۔ برکتنا۔

دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے  
یہ معنی بھی لکھے ہیں آئینا جاننا، تختہ کرنا  
برکتنا۔

یہ لفظ شمع اول دعا و معرفت فرمایا ہوں  
کی زبانوں پر ہے۔ شہری نہیں لیتے۔

کوئی۔ بے پناہ۔ (اندالغات)

قول فیصل۔ یہ بھی دیباچوں کی زبان ہو۔

کوئی۔ رنج راز کے واسطے بجا  
مقدور سانس کا درد لگانا۔ (اس معنی میں  
کوئی دیا ہے بولتی ہیں)۔ دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گھوڑا وہ  
تر اس محل پر کاٹھا لیتے ہیں۔

دفرنگ آصفیہ نے اس محل پر کوئی بھی  
بہت اعلیٰ کا اظہار کرنے والا بھی  
لکھے ہیں۔ جو فالہ دیباچوں کی زبان ہو۔

کوئی۔ ۱۔ خ۔ اسم مذکر بھانڈ  
نقد شہر۔ نب گرد۔ سرنگ عیس۔ شمع

شہر کا۔ رات کو گشت لگانا والا، افریہ لیس  
کا وہ قبیلہ دار جس کے ماتحت کسی کو اسے ہرن  
گر داور۔

داس لفظ کی تفسیرات میں اختلاف ہے  
اکثر رنگ تو اس طرح ہیں کہ یہ ہندی ہے  
کوئی یعنی قلعہ اور دال یعنی محافظ سے  
سرب ہے۔ یعنی محافظ قلعہ و محاصرہ معنی کی  
والے ہے کہ اصل میں لفظ کوئی دال یعنی مال  
کہتے ہیں۔ کیوں کہ کوئی ان ہندوؤں کہتے ہیں  
جو پانی رنگ اکھٹی کر کے کوئی دال میں رکھ دیتے  
ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام  
نہیں اور یہیں سے یہ لفظ ناس اور خزان

یہ سب بچت ہے۔ البتہ (مقدور) نامی  
ہے کہ ہندی میں کوئی دال سرب ہو کر کسی  
ہندی کوئی یا برائی تعصبات میں نہیں پایا  
گیا، ہاں کوئی علیحدہ بولا جاتا اور بھرت  
استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوئی دال کے اظہار  
نارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں جہاں  
مددیش دینی علامہ پوری وغیرہ کے اشار  
اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں  
اس لحاظ سے اس کو مفرس خیال کرنا چاہیے

دفرنگ آصفیہ

قاضی اور کوئی دال سے جانتے ہیں اب صدر  
جنگ کا میدان ہے بہرے گور و رنگ و در

مال میں بہرہ جاتے گا قہر  
کلی ماں کوئی دال ہو ۱

بہت ہیں کہ شروع ہمارے ہو نہیں  
مرد ہم نہیں یا اب کی کوئی دال نہیں  
قول فیصل۔ مولف فرنگ آصفیہ کی اس



تفصیل سے آتھی کوڑا ہے کہ یہ کوڑا لسی  
 کاٹا تلوار سے ٹھوس ہوا ہو۔  
**کوڑا ل**۔ وہ ہر وہ ہتھیار جس کے تحت  
 سوار چکیاں ہوں۔ اردو، عربی، پارس،  
 تھل، سبیل۔ شاہی مد میں شہر کا ایک کوڑا ل  
 ہوتا تھا جو لڑے شہر کی نگہانی کا ذمہ دار  
 ہوتا تھا۔ اس کو سب سے بڑا حصہ دار ہوتے تھے  
 اب اس کو رسم طور سے تھانہ کہتے ہیں۔  
 صاحب فرنگ آصفیہ نے حسب ذیل معنی  
 لکھے ہیں۔  
 شہر کے پولیس کا محکمہ۔ برافغانہ۔  
 پولیس اسٹیشن، کوڑا ل کا دور مقام  
 کوڑا ل کے رہنے کی جگہ۔ کوڑا ل کا دفتر۔  
 موجودہ دور میں کوڑا ل کے بجائے تھانہ ہی  
 زبانوں پر ہے۔ لکھنؤ میں لکھنؤ کے دور  
 سے چوک کے تھانہ کو کوڑا ل کہتے تھے اب  
 ملک کی طرح مشہور ہو۔ ہندو تھانہ کہتے ہیں  
 کوڑا ل نہیں رہتا۔  
**کوڑا ل چھوڑ**۔ ہندو کاٹنے اور تمام  
 جہاں مختلف قسم کے نر اور مشقیں ہمارے  
 مذکر اور نر (مذات)  
 تھل، سبیل۔ اب کوئی نہیں ہوتا۔  
**کوڑا ل چھڑ**۔ وہ گئے نر اور چھڑ  
 اور چھڑی کے جرم کے سب کوڑا ل جاتا۔  
 برساتوں میں نام لکھا جاتا۔ (نر و نر)  
 تھل، سبیل۔ اب لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
**کوڑا ل چھوڑ**۔ وہ رسم ذکر کوڑا ل  
 کے دفتر کا نام۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کوڑا ل کا چھوڑ**۔ دیکھنا۔  
 کسی جرم میں یا خود ہر کوڑا ل کے سامنے  
 پیش ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کوڑا ل کا چھوڑ خود تباہ قیامت۔ یہ عام  
 کی زبانوں پر ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ پولیس  
 کی سخت اور ساتھ رہنے کے تمام چیزوں کا تجربہ  
 خود رہا ہے۔  
**کوڑا ل**۔ ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 میرا آ رہا ہے۔  
 رابطہ۔ تھل۔ سرور کا جسے لکھنؤ  
 کہاں کی تھے رام سے کوڑا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ اب لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
**کوڑا ل**۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 کوڑا۔ اردو و تھل کی زبان۔  
 محل نشا۔ جو تم نے خوش خیری نانی کہ ہو  
 صاحب بیت سے ہیں۔ یہ بھی تھل کہ لکھا  
 لکھے کہ تھا پہنچے۔  
**کوڑا ل**۔ کم سمجھ۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ تعلیماتہ لکھنؤ کی کے ساتھ  
 کوڑا ل پیش ہوتا ہے۔  
**کوڑا ل**۔ ہندو۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ عام طور سے زبانوں پر لکھا جاتا۔  
**کوڑا ل**۔ ہندی اسم مذکر۔  
 دکن، تھل، تھل۔ (فرنگ آصفیہ)  
 (۱) جب باکٹ۔ کھنڈ۔  
 (۲) جہاں، لکھنؤ، اردو جیسے  
 کوڑا ل کے کا ہے۔ (خوار تھل)  
 ہوتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)

تھل، سبیل۔ کسی معنی میں لکھنؤ (اب لکھنؤ  
 نہیں ہوتے۔  
**کوڑا ل**۔ ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 ہندو میں فرنگ آ رہا ہے۔  
 (۱) ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 (۲) ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ اب لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
**کوڑا ل**۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 حیات۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 تھل، سبیل۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 تھل، سبیل۔ اب لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
**کوڑا ل**۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 جو تھل کی کردی جاتے۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ اب لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
**کوڑا ل**۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھل، سبیل۔ لکھنؤ میں لکھنؤ اور استعمال  
 کے عام طور سے زبانوں پر لکھا جاتا ہے۔  
**کوڑا ل**۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 کی زبان۔  
 ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
**کوڑا ل**۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)  
 ہندی اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ) اور (کوڑا ل)



پر لیں کے عاشقوں کو سودا ہوا بیوی کا  
جو بچاڑتے تھے جاہ اب کوٹ سی رہی

اکبر اللہ آبادی

قول فیصل - کزت استمال کے سبب سے اردو  
بھی کہا جاسکتا ہے۔

کوٹ بٹ کرٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کوٹ  
عوام کی زبان۔ (ذرا لغات)

قول فیصل - پڑھا کھا طبقہ کوٹ سی  
بولتا ہے۔

کوٹ بٹ صفت - کرڈر، سولا کھ کی  
قدار۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ بٹا تلہ، حصار، چادر، داری، شہر  
ہندی - حصین، گڑھ وہ مکان سکی پناہ  
میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں فیصل شہر پناہ  
شہر بند۔

پھر مجھے نے کے ساتوں بہ خستہ  
رہے اس شب کو کوٹ کے اندر

ساقی کوچ شتاب کوچ بن ننگ پہ آہ  
اب یہ نہیں ہے یہ روٹ کا کوٹ کی جرات

قول فیصل - اب یہ ضرور ہے (فرنگ آصفیہ)  
کوٹ بٹ جادو گروں کا کنڈل جس میں بیٹھ  
کو منتر پڑھتے ہیں حصار۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کوٹ بٹ ہمارا، تاب، کالہ، کالھی

جسم، سرور، دیوی، جسد، (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - اردو سے کوئی تعلق نہیں۔

کوٹ بٹ کوٹا کا امر - ہندی (ذرا لغات)  
قول فیصل - بھیم اول و دوم معروف زبان پر ہے۔

کوٹ اٹھانا :- ہندی فعل متعدی تلہ  
جینا، حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ ڈالنا :- کسی چیز سے ضرب لگانا  
ضرب لگا کر ٹکڑے کرنا۔ جیسے تیرہ کوٹ ڈالو  
(ذرا لغات)

قول فیصل - بھیم اول و دوم معروف زبانوں  
پر ہے۔

کوٹ ڈالنا بٹ مارنا، سخت زد و کوب کرنا  
گھونٹوں سے مارنا۔ اردو صرف، غور توں  
کی زبان، قلیل الاستعمال۔

تعل صرف - میرے بچے نے کوئی خط نہیں  
کی تھی باجی نے بلا وجہ اسے کوٹ ڈالا۔

کوٹ بٹا - ہندی اسم مذکر - درخت کے اندر کی  
دھجک جسے پرند کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ کر بھرنا - کوٹ کے بھرنا :- آنا  
بھرنا کہ طرف میں گنجائش باقی نہ رہے۔ ٹھونس  
کے بھرنا - اردو صرف، فصیح، راج۔

کوٹ کر بھر دینے ہیں کہنے ان آنکھوں میں فریب  
کیا لگا دینے کو ہے تیار یہ جیون یہ نظر بھر

کوٹ کر مونی بھرنا :- میں کر باریک کر کے  
سرور بنا کے بھرنا - اردو صرف، فصیح، راج۔

کوٹ کر مونی بھرے ہیں جوتی آنکھوں میں -  
تھوڑا شک بیان بھی میں گھر آنکھوں میں نہ

قول فیصل - اس صرف کا تعلق آنکھوں ہی سے  
ہے۔ زیادہ تر تکرار کے ساتھ استعمال ہے

کوٹ کوٹ کے  
اگر دی صفائے تن ناز میں یار

مندی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے آتش  
کوٹ کرنا :- دیکھو کوٹ ٹپ۔

(فصل) - انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم  
پہلے یوں سے نکلی - ہندوستانی زد کی کا بلا  
رضی والدین راضی ہو جانا عجیب مزے کی بات  
ہے۔ (ذرا لغات)

قول فیصل - یہ کوئی نہیں بولتا۔  
کوٹ کوٹ کر :- پوری طرح، اچھی طرح

بہت زیادہ - اسد صرف اور توں کی زبان  
تعلی صفا - منن کا بڑا کاست تیز ہے ہر وہ  
گیر کو ستاتا ہے کوٹ کوٹ کر مزارت بھری  
ہے۔ دیکھئے آگے بڑھ کر کیا ہوتا ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا :- اچھی طرح  
بھرا ہونا، مکمل طور سے بھرا ہونا، اس طرح  
بھرا ہونا کہ طرف میں گنجائش نہ رہے۔  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل - بغیر تکرار بھی استعمال ہوا  
ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

بھرا ہے میرے کا مضمون کوٹ کر اس میں  
بچے گا کا خند زرد کی طرح کلام اپنا قد

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے  
تاریخ فعل - بخول، اچھی طرح سے، ٹھونس

ٹھونس کے - ٹھنڈا ٹھنڈا، کھیا کھچ - از حد  
منابت۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔  
کوٹ کوٹ کر بھرنا :- اچھی طرح

بھرنے - مکمل طور سے بھرنے - اردو صرف کوٹ بچ  
بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر

خوتے ہیں جیسے برق ہمارے ہر اضطراب (میت)



کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا :-

آنکھوں کو بہترین اور حسین بنانا۔ اردو عبارت فصیح، راجح۔

وہ آنکھیں جو روئی میں بس پھوٹ پھوٹ تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ

(سیر حسن)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹ کوٹ کر خوبیاں بھری ہیں

(عطر از جوشیح - ذرا لغات)

قول فصیل۔ عورتوں کی زبان، وہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

کوٹ کوٹ کے بھر اہونا :-

کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔ (ذرا لغات)

قول فصیل۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہو رہا ہے

کوٹ کوٹ کے بھر دینا :-

اچھی طرح سے بھر دینا۔ سوجھ بوجھ کو داخل کر دینا۔

خوب ہا دینا۔ کھانا بخش بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا۔

شخصی سے بڑی بڑی بھر کئی ہے یا رکھی کیا بھر دیا ہے کوٹ کے اس کے بڑی

قول فصیل۔ اب عورتیں ہی بولتی ہیں۔ مگر محاورہ کے ساتھ۔

کوٹ گشتی :-

وہ محاورہ جس کا کام گشت کر کے بھر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بد و خال لوگوں کا پتہ لگانا ہے۔ (اردو نوکر)

چھپکے لٹے کی بھی کیفیت، انھیں کھل جائے کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو برجہ اس کا برقی

قول فصیل۔ اب یہ صفت قریب بزرگ ہو۔

کوٹھا :- چھوٹا، قلم، گردھی۔ ہندی ذکر (ذرا لغات)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹھیا کوٹھ :- وہ جگہ جہاں مندر کا فرش خاڑیا اباب رہو۔ (ذرا لغات آصفیہ)

قول فصیل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

کوٹھیا :- دیوار یا چھت پر مصالحوں لگا کے سوکری یا کوبے سے بننا تاکہ پائیداری آجائے

اردو عبارت، فصیح، راجح۔

علاقہ :- جس چھت کی مصالحوں ڈالنے کے بعد اچھی طرح کٹائی نہ ہوگی وہ ہمیشہ ٹپکے گی۔ اور جلدی خراب ہو جائے گی۔

کوٹھیا :- ہاؤس دستہ وغیرہ میں ڈال کے ڈنڈی سکڑ کوٹ کر مہین کرنا۔ (اردو عبارت راجح)

محل چٹا :- عام طور سے یہ قاعدہ ہو کہ ہر شے کو پہلے خشک کرے اس کے بعد کوٹھیا چاہے تاکہ مہین سر نہ ہو جائے۔

کوٹھیا :- خوں کا کوٹ کے ذریعہ سے بالیوں کا اندر کا انارچ نکالنا۔ لاشی مارنا

(ذرا لغات آصفیہ)

قول فصیل۔ دیباقی اس محل پر پٹنا ہوتے ہیں۔

کوٹھیا :- مارنا، پٹنا۔ زبرد کو ب کرنا۔

ذرا لغات :- آج استاد نے زید کو خوب کوٹا

کچلے پر بھی تم میرا ہانگوں ہوں معاملہ سے کوئی دیکھو میرے آگے تمھیں بھی خوبیاں کوٹے

ذرا لغات :- (ذرا لغات آصفیہ)

قول فصیل۔ خوب کوٹھا کے محل پر خوب پٹنا عام

کی زبان :-

کوٹھیا :- بٹے، بھانا، تھاپ گنا، ڈکھا گنا، چوب مارنا۔ ذرا خشن کا ترجمہ۔ (ذرا لغات آصفیہ)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوٹھیا :- ہٹا یا زاری عورت سے خوب کام لیا۔ (ذرا لغات آصفیہ)

قول فصیل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کوٹھیا :- ہندی۔ اسم ذکر۔ (ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں)

(ذرا لغات آصفیہ)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

کوٹھا :- ہٹا یا لافانہ۔ اور پر کا کمرہ، کوٹھری

ہندی، مذکر۔ بام اٹاری، (مٹیوں یا پتھر کی کاٹھا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکرہ)

حجرہ بزرگ، بڑی کوٹھری۔

نہ جائے کوئی بلانے کر جاتی صاحب کے ہم آپ کو ٹھہرے چڑھ کے پکار لیتے ہیں

(ذرا لغات آصفیہ)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے کان

بالائی حصہ کو کوٹھا کہتے ہیں۔ زیادہ تر اس حصے کو کہتے ہیں جس پر چھت ہو اور کھلا ہوا

اور کسی سخی میں نہیں ہوتے۔ جیسے

نارانی دیکھنا اڑتا ہے بس میرا خیار۔

بارے کوٹھے کی کانس سے پھلتی ہے ہوا، بھر کوٹھا :- کھٹا۔ گردام۔ (پہلی ہندو کی زبان۔

ذخیرہ خانہ، گردام۔ گھس، بھنڈار۔ گرو۔ اندر کی کمرہ اندر کی بڑی کوٹھری۔ (ذرا لغات آصفیہ)



تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کوٹھا** : بڑے عمدہ، سینہ عامر کی زبان حیات  
 نیم من بنی سر سے کمر تک کا جسم۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
**کوٹھا** : بڑے خانہ کلیروں کا کھنچا ہوا خانہ  
 کلام کلام کا نصف حصہ۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کوٹھا** : وہ اندرون مکان کا حصہ جس  
 میں بیش قیمت اشیاء اور نادر و جواہر محفوظ کئے  
 جاتے تھے۔ اردو صورت، متروک۔  
 محل نشین۔ حیرت نے اسی وقت کوٹھا کھلوایا  
 آفات کے سامنے افریاب کو یا سہرے کا فخر  
 بنایا۔ (طیلم سوشل)  
**کوٹھا** : بڑے ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے  
 درج ہوتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔  
**کوٹھا** : بڑے بچہ دان۔ دھرن۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کوٹھا** : بڑے حجت، حقیقہ۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ حجت یا مستحق کا بالائی حصہ جو  
 کھد ہوا ہو۔  
**کوٹھا بگڑ جانا** : بڑے ہندی فعل لازم۔ ہندو  
 سدھ میں مل جانا، نامنہ میں فرق آجانا، عمدہ  
 کا فلیٹ ہر جانا۔  
 تول فیصل۔ لکھنؤ سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
**کوٹھا بگڑ جانا** : بڑے مع یا بچہ دان میں  
 خال ہر جانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کوٹھا ٹوٹنا** : نقب لگانا۔ (نور اللغات)

چدی ہے اسے بت عیار کو سر زوری ہے۔  
 نقد جان کا جمل تھا دی کوٹھا ٹوٹا رشک  
 تول فیصل۔ یہ صورت اب متروک ہو۔  
**کوٹھا لے کر بیٹھنا**۔ کوٹھے پر بیٹھنا۔  
 کب کرنے کے لئے جگے میں بیٹھنا۔  
 تھو کو نہیں کاٹا ترک تھو کو شرم ہے  
 بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں تھوڑی بڑا میں حجت  
 (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ زیادہ تر اہل لکھنؤ اس محل پر کمرہ  
 لے کے ہی بولتے ہیں۔  
**کوٹھری** :۔ والان وغیرہ کے پہلو کی وہ صحیحی  
 جس میں دروازہ لگا ہو۔ اردو، سراج۔  
 سب کی نظر میں ہیں وہ کوٹھری میں ہمارے  
 خلوت کی کوٹھری بھی بازار ہو گئی ہے قیدی  
**کوٹھی** : بڑے وہ پیکمان جس میں چند کمرے اور  
 کمرہ میں ہوا کی دروازہ آدے کے دروازے  
 چند جانب ہوں۔ ہندی رنٹ چھوٹا پکا گھر  
 دولت عشق پہ کب تک رگ جان صورت مار  
 دل کی کوٹھی میں رہے گا یہ خزانہ کب تک عیا  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
**کوٹھی** : بڑے اناج بھرنے کا مٹی کا ظرف جس کا  
 بیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے اس سختی میں کوٹھا  
 داؤ غیر ملحقہ سے مستعمل ہے۔ کھٹلا۔ غدار کھنے  
 کا گلی یا چوبی ظرف، بھٹا اور گودام، گنجینہ  
 گولا۔ گندوج۔ کندہ، ذخیرہ البار۔ جیسے  
 کوٹھی میں چادل گھر میں اپاس۔ بد کوٹھی کھٹلے  
 کو ہاتھ نہ گاؤ گھر بار تھارا ہو۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ ریاتی اس محل پر کٹھا بولتے ہیں۔

**کوٹھی** : بڑے نیمہ اینٹ یا لکڑی کا گول  
 جس کے کتوں کی تہ میں استعمال کے  
 واسطے ڈالتے ہیں۔ جوئے کا گولا جو یوں  
 کے نیچے گلا یا جاتا ہے (اتارنا، ڈالنا  
 پڑنا، گلا، کے ساتھ) (نور اللغات)  
 رات دن ایسا فراق یار میں رہتا ہوں میں  
 اب مرا کرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی نعل  
 (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ لکھنؤ میں زیادہ تر اس کو راب  
 دار بڑی اینٹ کو کہتے ہیں جو دو کے ڈالنے  
 سے ایک حلقہ بن جاتا ہے یہ گھر اب دار  
 اس لئے ہوتی ہیں کہ اس کے گلانے سے یا پڑاؤ  
 سے کتوں گول رہتا ہے۔  
**کوٹھی** : بڑے صرافت یا ساہوکار کی دکان  
 مہاجنی گھر، منڈی وال کی دکان، بینک  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کوٹھی** : بڑے سیمہ دان، حجم، دھرن  
 گرب استھان۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس  
 کا کوئی تعلق نہیں۔  
**کوٹھی** : بڑے امیروں کے رہنے کا بڑا مکان  
 انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی  
 محل الاوان۔  
 تلاش اس بادشاہ حسن کو شاہ تزل کی  
 پسند آئے تو حاضر ہے نئی کوٹھی سرے دی (اسلم)  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ فیصلہ لکھنؤ یوں تو بول دیتے  
 لیکن لفظ اس کا استعمال غیر نصیح سمجھے ہیں اس



محل پر۔ محل یا مکان، بولتے ہیں  
 کوٹھی بٹ کا رخا۔ جسے تیل کی  
 کرکھی۔  
 کا رخا جسے۔ بر پار گھر، بیج،  
 آکھان۔ بڑی دوکان۔ دفرنگ آصفیہ  
 قول نمیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوٹھی ایش بڑی دوکان جسے کپڑے  
 کی کوٹھی وہ مکان جہاں روپے  
 کی لین دین کے لیے اور تاجر یا ساراں  
 واسطے تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے  
 لیے بناتے ہیں۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ اہل لکھنؤ اس خصوصیت کے  
 واسطے نہیں بولتے۔  
 کوٹھی بٹ سیان کی شام۔  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوٹھی بٹ سدوق کا وہ حصہ جس  
 میں بادہ رہتی ہے۔ خزانہ، تنگ۔  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ عام طور پر زبانوں پر  
 نہیں ہے۔  
 کوٹھی بٹ (دخواب) قریب نہ  
 جھکا، اڈا، وہ جگہ جہاں خانگیان آکر  
 جمع ہوں۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قحی زمرہ کی عمدہ اک کوٹھی دکن مشن  
 جلوہ گرا حیرت میں تھی دکن مشن  
 قول نمیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوٹھی بٹ پڑنا۔ علقہ ہے  
 نین خواہ خبر میں کتا کتا کہ اندر

کوٹھی کھونے راول کا آنا۔  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ زیادہ تر زبانوں پر کوٹھی  
 کھلا ہے۔  
 کوٹھی اور کوٹھی، کب  
 دے گی کوٹھی :- ہندی  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 فقرہ حریت تحفہ کے لحاظ سے ہے اور  
 دوسرے سے یہ مراد جو کہ سومرے  
 فائزے کی امید نہیں۔  
 جب مہلوں کے رُکے ہوئی کے برابر  
 میں گھروں سے اندھن دکانوں سے  
 جسے مانگتے ہیں۔ تاکہ رات کو گھر سے  
 سے کھو کر آگ جلا لیں اور چڑ سے  
 ریزیاں کا کرکھی بنائیں اور کوئی عورت  
 اور کوئی مرد ایسے وقت میں نہیں  
 دیتی یا الکار کرتی ہے تو اس عورت کی  
 نسبت یہ فقرہ زبانوں پر لاتے  
 ہیں۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ لکھنؤ کے مند بچوں کو  
 بولتے نہیں آگیا۔  
 کوٹھی دینا :- کوٹھی کے اندر،  
 کوٹھی دینا۔ گھر کی بکری کا وہ پہیا  
 جو بیل گاڑی کے پسے سے مشابہ ہوتا  
 ہے بھڑکی کے اندر کھانا۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ اہل لکھنؤ کی زبانوں پر  
 کوٹھی کے ساتھ ہے۔  
 کوٹھی آنا یا ڈالنا

ہندی فعل متعدی۔ کوٹھی کے اندر بچہ  
 اینٹ یا کوڑی کا گول چکر جسے کوٹھی کی  
 تہ میں استھان کیے ڈالا جاتا ہے۔ کوٹھی  
 کے اندر حلقہ جہاں کا داخل کرنا۔  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ اہل لکھنؤ آنا کی جگہ کھانا  
 بولتے ہیں۔  
 کوٹھی بٹ پڑنا :- دیوار کھانا۔ گھاٹ  
 آجنا۔ ماتا الٹ جانا۔  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے  
 کوٹھی بٹ پڑنا :- ہندی فعل لازم، کب  
 اختیار کرنا۔ کب کھانا رندی بننا۔ بیواں اختیار  
 کرنا پڑنا۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ زیادہ تر اس محل پر کمرے پر پڑنا  
 بولتے ہیں۔  
 کوٹھی بٹ پڑنا :- کسی جوس یا اور کے دیکھنے  
 کے لیے کوٹھی پر تاشائیوں کا ہجوم ہونا۔  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 قول نمیل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
 کوٹھی بٹ پڑنا :- (کنایت) بات کا  
 مشورہ ہو جانا۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 کھڑکی کمال جانب دشمن نہ بام پر  
 کوٹھی بٹ پڑنا :- کوٹھی بٹ پڑنا  
 قول نمیل۔ کوٹھی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کوٹھی کھٹا کوٹھی بٹ پڑنا :- کوٹھی بٹ پڑنا  
 ہے :- یہ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہیں  
 جو مطلوب چیز نہ دے نہ ملے نہ چاہی چیز  
 بائیں بائیں۔ (دفرنگ آصفیہ)



قرآن فصیل - زیادہ تر عوام اردو بھائی بولتے ہیں  
کوٹھی کرنا، کوٹھی کھولنا :- صرافہ یا سارا  
کاری کی دکان باری کرنا - ہندی کا بیرو پار  
شروع کرنا - کاغذ جاری کرنا، سوداگری  
کی بڑی دکان کرنا - (ذرا لغات)  
قول فصیل - یہ اصطلاح منہ و جاہلوں  
کے محذوب ہے - وہ بھی کسی کے ساتھ  
کوٹھی گھاٹ :- وہ کوٹھی جو دریا پر بنائی  
ہی - ذکر -

شکر صاف کر جو حسن کا مدیا نایاب  
کوٹھی گھاٹ اس پر ہوتا ہے جسے کہتے ہیں  
ذرا لغات

قرآن فصیل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -  
کوٹھی گھانا :- کوٹھی میں بادریا کی تہ میں  
گرو لگا نا - حلقہ چوبی یا ایک بنا کر تہ میں  
تجا - (فرنگ آصفیہ)  
قول فصیل - عام طور سے گور کی کوٹھی کا پیرا  
بیل گاڑی کے پیسے کے مشابہ ہوتا ہے - یہ کنواں  
و بنانے والوں کی اصطلاح ہو -

کوٹھی وال :- صاحبان، صرافات، سادھو  
ہندی، ذکر - (ذرا لغات)

قول فصیل - لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے جو  
کچی کے ساتھ زبانیوں پر ہو -  
کوٹھے والا رووے چھپیر و لا سو  
محاذہ - یعنی، دنیا میں دولت مند زیادہ  
عاجت مند مفکر اور شاکی پاتا جاتا ہے لہذا  
عرب خوش و خرم - (فرنگ آصفیہ)  
قول فصیل - کچی کے ساتھ لکھنؤ کے عوام اور  
محمدی بولتی ہیں -

کوٹھے والیاں :- وہ زبانی کسبیاں  
عورتوں کی زبان - (ذرا لغات)  
قول فصیل - اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے گویا قریب بہتر رک ہو -  
کوٹھی بٹل ہشت کی ایک ہنر کا نام جو شراب  
کے پر ہے - عربی، فصیح، مانج -  
موجزن آب گہرائیوں سے کیا ہے میں جو  
شکل دیا کہ ترخہ دوسرے اعلیٰ بڑھ گیا  
برقی

قول فصیل - اسی کو حرمین کوٹھی کہتے ہیں -  
جیسے

حرمین کوٹھی کوٹھی کر پاؤں پر گرنے لگے  
کہ ہنسی سے آپ کہیں ہم نہانے آئے ہیں  
درشتہ لکھنوی

کوٹھی قرآن مجید کے ایک سورت کا نام  
سورہ انا عظمیا - عربی، ذکر، فصیح، مانج -  
قول فصیل - یہی وہ سورہ جو جو صوفی عرب  
شرائے عرب کے غرور کو توڑنے کے لیے  
سچ حلقہ یعنی وہ سات قصیدے جو عام تاز  
نصحا سے عرب تھے اور خانہ کعبہ میں لگے  
ہوئے تھے ان کے مقابل میں لایا گیا تھا -  
اس کوڑھنے کے بعد اجماع نصحا سے عرب  
اس بات پر ہو گیا کہ یہ کلام کسی بندے کا  
نہیں ہے بلکہ خدا کا کلام ہے -

کوٹھی زبانی :- بہت سلیس  
لطیف، پاکیزہ زبان - (اردو و ہند)  
فصیح، مانج -

حقیقت میں ہر کسر اخلاقی بیباں  
یہ کوٹھی کی دھوئی ہوئی ہوزیاں سحر -

کوٹھی :- ہندو پنجم اول، روانگی، ایک جگہ  
سے دوسری جگہ جانا - فارسی مذکر، فصیح  
مانج -

غبار قافلہ ہوں کیا مقام کوٹھی مرا  
ہوا جودھر کوٹھی اسطرت روانہ ہوا  
تانی سے کہو دیکھتے لکھنا اک نظر  
دنیا سے آج کوٹھی کوٹھی ہے شہر کا

کوٹھی کوٹھی :- وہ مڑا ہوا انسان  
کی ادب کی ادب اور چار پاؤں کے نکلنے کے  
پے ہوتا ہے - بیشتر جمع میں مستعمل ہو - ہندی  
مرث -

پے عرتوب، عصبے سبط کہ در مردم  
بالائے پاشنہ پردہ و چار پاؤں پس کعبین  
میان فصل قدم و رماق بڑوسہ  
جوانی کوٹھی کوٹھی تاس کے کرپے میں  
گھٹ گھٹ کے ہی گھٹوں سے ہم دال ہو قمر  
(فرنگ آصفیہ)

قول فصیل - اسے اردو لکھنا چاہئے تھا  
عوام لکھنوی کے ساتھ بولتے ہیں  
کوٹھی کوٹھی :- بھلاہوں کا برش جبر سے  
تانی صاف کرتے ہیں -

یہ خسر کے نکول کا بنا ہوا ہوتا ہے بیباں  
مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جلا ہے  
چرا عمارت ہو گزرا ہے کسی نے پوچھا کہ کیا  
کر رہے ہو تو اس نے یہ مدعی لطیفہ کہا :- ادھر  
سے توڑتا ہوں ادھر کا جوڑتا ہوں کوٹھی  
میر پر ہے - (فرنگ آصفیہ)

قول فصیل - یہ بھلاہوں کی خاص اصطلاح  
ہے - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو -



**کوئچ** :- (ضمیمہ اول دراد و مروت) یا کی گاڑی  
 کوئچ کس - انگریزی انکر - (اور لغات)  
 متعلقہ فیصلہ - یا کی گاڑی کو کوئچ نہیں کہتے  
 کوئچ کس اس سے کہتے ہیں جس پر کوئچ ان  
 بیٹھا ہے - تنہا کوئچ کوئی نہیں بولتا - اور  
 صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ سنی لکھی ہیں -  
 "سیچ گاڑی" ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی  
 جس پر بیٹھ کر سوا کھانے جاتے ہیں یا کی گاڑی  
 اور لکھنؤ ان سنی میں نہیں بولتے -  
**کوئچ** :- بستر آرام گاہ - ایک قسم کا  
 بیگ جو بید سے بنا ہوا ہوتا ہے - چار پہی  
 (فرنگ آصفیہ)  
 متعلقہ فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے صرف  
 سونے کو کوئچ کہتے ہیں - نیل بانوں کی بھی  
 اصطلاح ہے -  
**کوئچا** :- (ضمیمہ اول دراد و مروت) چھری چاقو  
 وغیرہ سے کسی کی جلد میں بھونکا کسی نوکدار چیز  
 کا ٹھوڑا سا زخم جو آ رہا نہ ہو - اور دھڑک  
 عوام اور عورتوں کی زبان -  
 اے سبھا یہ علاج (چھکایا)  
 آتے آتے اس کو چا دیا - تیر لکھنوی  
 متعلقہ فیصلہ - عام طور سے کوئچا زبان  
 پر ہے -  
**کوئچا** :- (دراد و مروت) ال کے برے محل کو  
 جس کو تک سرج ہار کھاتے ہیں اور ذکر -  
 (اور لغات)  
 متعلقہ فیصلہ - لکھنؤ میں اسے ال کے چینی کہتے  
 ہیں کو چاند جہنی میں نہیں یا پیش میں نہیں  
 ہے سونہ نہیں کہاں سے چال کیا گیا -

لکھنؤ کی عورتیں اور عوام اس محل پر کھپا بولتے ہیں  
 اور کھپا اور چینی میں فرق ہے کھپا ال کے کنارے  
 سے چپیں اور (سرج) نکال کے تک سرج ہار کوٹ  
 کر بناتے کہتے ہیں اور چینی سرج نکالنے کے بعد  
 پر دینے تک سرج ہار کے نیس کے گڑھا دیتے ہیں -  
 کو چا دینا کو چا مارنا - نوکدار چیز سے اس  
 طرح ہار نکالنا کہ چھوٹا - (فرنگ آصفیہ)  
 متعلقہ فیصلہ - لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی زبان  
 ہے عورتیں ملن و تشبیہ کے معنی میں بھی بولتی ہیں جیسے  
 کہ عین جب میں آتی ہیں باتوں میں ایسے کو چے  
 بولتی ہیں کہ انسان کا دماغ خراب ہو جائے -  
**کو چا کر** لایا - کرے کی طرح کر چے دیا ہوا کوئچ  
 کا معنی اور کرے کے لئے اس کو گوشت ہے -  
 (اور لغات)  
 متعلقہ فیصلہ - عام طور سے تلفظ کوئچا کرے ہے  
 کوئچا کرے یا ان کے منہ کو جس پر کزرت  
 سے چھپ کے دماغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں  
 صفت -  
 مجھے جو نام دھرتی ہے دگا دھیری چلیا ہے  
 وہ خود تو آرسی دیکھے کو کیا کو چا کرے ہے (اور لغات)  
 متعلقہ فیصلہ - اہل لکھنؤ زیادہ تر نقش یا ندان  
 بولتے ہیں -  
**کو چا مارنا** :- فعل متعدی - نوک چھوٹنا  
 نوک مارنا - تشبیہ مارنا - چھینا آ کر کرنا -  
 زخم دینا - (فرنگ آصفیہ)  
 متعلقہ فیصلہ - عوام کی زبان ہے -  
**کوئچ بان** :- ٹھوڑا گاڑی چلانے والا -  
 کوئچ کس پر بیٹھ کر چلانے والا کو چیان - اور

مروت - فصیح راج -  
 محل میں - فاب اختر حسین صاحب نری دے  
 کے کو چیان کی دوی دیکھنے کے نامی بہت تھی -  
 متعلقہ فیصلہ - عوام کو چیان بھی کہی کے ساتھ  
 بولتے ہیں -  
**کوئچ کس** :- (کوئچ یا کس) وہ جگہ جہاں  
 کو چیان بیٹھ کے ٹھوڑا گاڑی چلائے - اور  
 صرف - راج -  
 متعلقہ فیصلہ - سوجہ دور میں گاڑی ٹھہرے  
 کاروان کھم ہو گیا ہے اس کے بہت کمی کے ساتھ  
 زبانوں پر ہے -  
**کوئچ بول دینا** :- کوئچ کرنا اور دالگی  
 کا حکم دینا - (اور لغات)  
 متعلقہ فیصلہ - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے  
 عوام بہت کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں -  
**کوئچ تمام ہونا** :- سفر کا ختم ہونا منزل  
 پر پہنچنا - اور صرف - فصیح راج -  
 منزل میں گور کی سانس فریخ سکوں  
 آخر ہو تو شہ راہ کا سب نام کوئچ آتش  
**کوئچک** :- (ضمیمہ اول دراد و مروت) سر  
 جھونکا - کلاں اور بزرگی کا نقیض - ناسی صفت  
 ضمیمہ یافتہ طبقے کی زبان -  
**کوئچ کا دن** :- دوا کی کا دن - وہ دن  
 جس دن انسان سفر کرے ایک منزل سے  
 دوسری منزل پر جائے - اور صرف - فصیح  
 راج -  
 متعلقہ فیصلہ - حقیقت یہ ہے کہ وہ دن بھی  
 کیا دن ہوگا جس دن عوام حسین حلیہ اسے  
 نے کوئچ فرمایا ہوگا -



قول فیصلہ - مرنے کے دن کو بھی کونج کا دن کہتے ہیں۔

کونج کا نقارہ کرنا :- فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے تو نقارہ بجاتے ہیں (کنائیہ) مرجانا۔

میں نے جس دم کونج کا دنیا سے نقارہ کیا مانتی باجے کی زینت بجا ہر جائے گی (کنائیہ) (ذوالنقات)

قول فیصلہ - نقارہ کرنا یہ صرت مترک جو فوج کی تیرا ہیں۔ جب فائدہ داند ہوتا تھا تو نقارہ بجاتے تھے تاکہ دور سے قافلے کو اطلاع ہو جائے کہ قافلہ جتنے کو ہے۔

(کنائیہ) مرجانا کے معنی میں بھی مترک ہے۔

کونج کا نقارہ ہونا :- لازم کونج کا نقارہ بچنا۔ اردو صرت، مترک۔

اوسے دوتے ہوئے گھوڑے سے دام نہ کھج اور کہا گھوڑا بھی کونج کا نقارہ نہ ہو کونج کرنا بلفہ مداند ہونا۔ سفر کے قصد سے چلنا۔ اردو صرت، فطیح، راج۔

ساتھ والو نے کیا کونج سحر سے پہلے شب کو جب سوئے تھے ہم قافلہ تیار تھا

پیارے صاحب رشید کونج کرنا دینا سے گزر جانا میرا رخصت کرنا۔ اردو صرت، فطیح، راج۔

کونج سب کر گئے پہلی سے ترے قد و شاس قدربان رہے اب اپنا نہ گزانا ہرگز حلقہ کونج کرنا بیت رخصت ہونا

روئے ہیں اہل موسم دن الوداع کے

کونج ہے ان کے زعم میں ماہ میام کونج (کنائیہ) (ذوالنقات)

قول فیصلہ - یہ صرت تلیل الاستعمال ہے کونج نگار انا صاحب (علم) صرت کا پیغام آگیا۔ (ذوالنقات)

قول فیصلہ - بالکل حرام کی زبان ہر خواہ نہیں لڑتے۔

کونج مقام :- چنانچہ پیغام کرنا۔ اردو تلیل الاستعمال۔

عجب ہوا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و سحر کسی کا کونج کسی کا مقام ہوتا ہے میرا نیست

قول فیصلہ - کونج مقام ملا کے نہیں ہوتے مقدم کو موخر، موخر کو مقدم کر کے بھی دیتے ہیں۔ جیسے۔

غبار فائدہ ہوں کیا مقام و کونج مرا ہر ابد صر کی چلی اسطرث روانہ ہوا محمد میرزا انیس

کو سخنا، کو خیا :- دہراؤ چھوٹ چھوٹا لڑکا رجز کو بھونکنا۔ گروانا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنا۔ کوئی لڑکا رجز یا سولی چھوٹا۔ اردو صرت، راج۔

قول فیصلہ - آواز کا ریز جب ڈالا جاتا ہے تو آوازوں کو کونج کے دھبہ میں دھک دیتے ہیں۔ اس محل پر حرام اور حرج کو

گود کے برتی ہیں۔ اقد عام لہجہ سے زبانوں پر کو بچنا ہے۔ لہجہ دہشت کے معنی میں بھی لگی کے ساتھ زبان پر ہے۔

کو چوان :- کونج بکس برہنہ کر گھوڑا

کازی چلانے والا۔ اردو صرت۔ حرام کی زبان۔

محل پیش - نواب صاحب کا مزاج بہت خراب ہے۔ کو چوان سے (دور ان کے کبھی نہیں آتے) نواب صاحب بھی سمجھتے ہیں کہ میں سوتری ہی ہوں۔

قول فیصلہ - اس نسل کو کو چوانی کہتے ہیں سینی کازی چلانا۔

کو چوانی :- بھی ٹٹن۔ کہا روں کی اصطلاح۔ (محادثات و معطلیات شیر قول فیصلہ - اب کوئی نہیں لڑتا۔

کونج :- تنگ راہ، گلی، کوڑا، بھنگا دل (برائے معرفت) کی تصغیر، فارسی، فصیح، راج۔

دست گستاخ سے گردا میں ہوس کو نہ جاک اسے نہ لیا ہے یہ کونج تری بنائی کا ایمر لیے مضطرب اس کو بچے کی جانب دڑوں گر پڑا میرا کبھی رستے میں کبھی دل میرا

کونجہ بندی کرنا :- ماسہ کا بند کرنا کونجہ کی حد بانترہ دینا۔ اردو صرت۔

تلیل الاستعمال محل قضا - جیسے سحر خیز نے کہا اسے مادر

ہر بان دریاؤں کو آڑوں کو صاحب قرآن زبان کس راستے سے آتے ہیں۔ راستہ روک دوں۔ کونجہ بندی کر دوں۔

دھرم خیال سکھائی کونجہ پر کونجہ پس گئی، ایک لگی سے دھرمی لگی، فارسی، فصیح، راج۔



کوچہ جھکنا :- لگی کے متواتر پھیرے کرانا۔ اردو صرفت، شریک

جھانک کر دوسے جو دیکھا تم نے کوچے میں لگے  
ترکوں کی ٹھیکو کیا کوچہ جھکا یا آپ نے جڑا  
کوچہ سر بستہ :- وہ لگی جو بند ہو۔ فارسی  
نذر۔ (نور اللغات)

تسول فیصلہ - نام طور سے زبانوں پر نہیں  
کوچہ غیر نافذ :- وہ لگی جو آخر  
میں بند ہو جس لگی میں جانے کا راستہ ہو اور  
دوسری طرف گزارنے کا راستہ نہ ہو۔ فارسی  
فلیج، راج

محفل صرفت - تم نے حدود اور بوجھ کھنچے میں  
بڑی غلطی یہ کہ جانب شرق کوچہ غیر نافذ  
نہ نکھا اس سے عقدے پر اثر پڑے گا۔  
کوچہ قاتل :- کوچہ جھرب، مشق کی  
لگی۔ فارسی ترکیب اصطلاح شہزاد

عقل کہتی ہے نہ جا کوچہ قاتل کی طرف  
سرفروشی کی ہوس کہتی ہے چل کیا ہوگا  
عبداللہ خان بیدل نظم آبادی  
کوچہ کا ٹٹا :- طے کرنا، چھوڑنا۔ اردو  
صرفت۔ تیسل الاستعمال

کاش کہ کوچہ قدم رکھ سزمن عشق پر  
کھیت ہاتھ اس کے ہے بھانگا جو نہ مریلا چھوڑ  
کوچہ گرد :- لگی کوچوں میں مارا مارا پھرنے  
کا۔ خانہ بدوش - فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ  
طبقة کی زبان۔

تہے ہر روز یہ چھپ چھپ کے کہیں جاتے ہیں  
کوچہ گرد اور ہی کوچہ انھیں دکھلاتے ہیں  
ناظم

کوچہ گردی :- آوارہ گردی، گھوم گھوم  
بھرتا۔ فارسی - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بھروں ہیں زب عشق میں کوچہ کوچہ  
مگر کوچہ گردی سے لغت ہے بھکو میر  
کوچہ مرزا دیر :- کھنڈ کی ایک مشہور صورت  
لگی کا نام جو دکھڑیہ اسٹریٹ نکاس سے ملتی  
ہے اسی لگی میں مرزا اسلاط علی دیر علی اسٹریٹ  
مقامہ رہتے تھے اب بھی ان کا ادب کہہ موجود  
ہے یہ لگی انھیں کے نام سے منسوب ہے اور  
اسی ادب کہہ میں وہ اور ان کی نسل کے لوگ  
دفن ہیں۔

کوچہ میر انیس :- سبزی منڈی چوک کی  
ایک لگی جس میں ایک مقبرہ ہے۔ حضرت منیس  
اور ان کے نام خاندان کے لوگ اس میں دفن  
ہیں۔

کوچہ ہونا :- روانگی ہونا، جانے کا ارادہ  
کرنا۔ اردو صرفت، فصیح، راج

گرایا ناز و روزے کوچے ہیں زوارہ  
زہاد کا ہے جانب دار اسلام کوچہ ناظم  
کوچی :- (بزن منہ) برش، سفیدی کرنے کا  
موتج کا برش۔ ہندی موت - (نور اللغات)  
تسول فیصلہ - لہجہ اول و داد معروف اس  
کا تلفظ عام طور سے کوچی بون ختم لکھے آمد  
بولتے ہیں یہ زیادہ تر موتج کی جلی ہوئی ہوتی ہے  
جس کی شکل کچرے کی سی ہوتی ہے۔

کوچی، کوچی :- سونا چاندی صاف کرنے کا  
برش (نور اللغات)

تسول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر  
ہیں ہے۔

کوچی، کوچی :- ایک قسم کا برش جس  
سے کھڑاے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے  
ہیں۔ (نور اللغات)

تسول فیصلہ - اہل کھنڈ اسے بکھیر دیتے  
ہیں۔  
کوچی، کوچی :- (کناٹہ) وہی ڈاڑھی، حجام کی  
زبان۔

تسول فیصلہ - حجام لہجہ دارھی کو چوڑی اور  
چھوٹی ڈاڑھی کو جھرت ٹھوڑی پر ہونے کی وجہ  
بعض اول درجہ پر دم، کہتے ہیں۔ کوچی، کوچی  
کوچی کوئی نہیں بولتا۔

کوچے دنیا :- لہجہ اول و داد بھول  
گودنا، زکوار جبر جھونا۔ زچھی کرنا۔ اردو  
صرفت، راج

محفل صرفت - ٹاکھنے والے بولانے کے لیے  
غریب کے جسم پر چاقو سے اتنے کر کے دیئے  
کوچلی کر دیا۔

تسول فیصلہ - طے دینا کے معنی ہیں راجی  
ہیں۔ جیسے بڑی خانہ نے سوانی اماں کو  
باروں باروں میں اتنے کوچے دیئے لکھ لکھی  
تھی کہ جھپکی ہو گئیں۔

کوچیں یا کوچیں :- ہندی اسم  
برش، کوچ کی راج۔ مڑوب، دودوں  
بروں کی اڑیوں کے اوپر کے بونے پتے  
بازا باؤں - (نور اللغات)

تسول فیصلہ - عام طور سے اہل کھنڈ گرد  
نہیں بولتے ہیں۔

کوچیں کاش کاش کوچیں کاش  
اڑی کے اوپر سے دودوں باؤں کے



بچے کاٹ کرانا۔ باؤں قلم کرنا۔  
 کہہ گری سے کسی صورت عدم رکھتے ہیں  
 کاٹ کر اہل اپنی کہیں ہی نہ رہیں پانچ  
 دفر شنگ آصفیہ  
 قتل فیصل۔ اہل کھنڈ کھنڈ رہتے ہیں۔  
 قدیم زمانے میں اہل کھنڈ رہتے تھے اب قریب  
 مبرک ہے۔ جیسے  
 خاک اسے قاصد جاب خط کی تم سے ہامید  
 کاٹتے ہیں اپنی کہیں ساکان کہہ سکتے ہیں  
 گودا نا۔ (نادر غیر موقوف) بر وزن ہانا  
 گودا کا ستوی۔ ہندی۔ (ذرا غماز)  
 قتل فیصل۔ یہ لفظ اردو بھی ہو اور اسی قتل  
 ویر کرنا بھی کہتے ہیں۔  
 گود ڈرنا۔ کسی دھوکے سے سامنے میں غلام  
 داخل ہو جانا۔ اردو صورت عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 مہر دہرائے گئی جھڑا کر۔  
 یہ کہ بڑی کہیں سے آکر  
 قتل فیصل۔ گئی جگہ پر سے پست جگہ پر کیا رہی  
 اپنے کہیں جانا۔ بغیر سیرچی وغیرہ کے اور پر سے  
 بچے آہٹا کے سنی میں بھی رہتے ہیں جو عوام  
 کی زبان ہے۔ جیسے میں نے دیکھا کہ  
 جو دھت پر ہے بے ہی میں چینی مردہ بکالے  
 بچے کے انگٹائی میں گود پڑا۔ وہ تو کہہ  
 دیکھا رہے وہ لہا بھائی جاگ پڑے۔  
 گود دیکھا نہ۔ گودا بھانڈا۔ اچھل گود  
 بچوں کی جست و خیز، اردو صورت، لڑکھٹا  
 کی زبان۔  
 گود بھانڈا اس کی ہیں مرغوب ہے

کیا ہی طلی کا زمانہ خوب ہے۔  
 قاصد (قرآن السورین)  
 گود دیکھا نہ گکانا ہے۔ بچوں کا اچھلنا گودا  
 بچوں کا جست و خیز کرنا۔ اردو صورت عوام  
 کی زبان  
 محل صغ۔ بچوں کو منع کر دے کہ باہر جن میں  
 نہ آیا کریں گھنڈ بھرے گود بھانڈا بھار رکھی  
 ہے۔ سب دھت خراب ہو جائی گے۔  
 گود وک۔ دھنم اول و دھنڈ بھول دھنڈ سوم  
 دھکا، بچہ، جھڑا۔ بچہ۔ کمن، ناری نہ کر  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 بے دکھا کے بچے کو شاف فلک سیر  
 مرتاب پیاس سے ہوا کہ دھنڈ بھول  
 قتل فیصل۔ لکی ناری صبح دھنڈ وکان بھی  
 رہتے ہیں جیسے  
 بھاگو نہ کچھ کو دیکھ کے بے اختیار دور  
 دے کہ دکان بھی تو ہے فصل بار بار  
 خواجہ آتش  
 گود کا نہ۔ لفظ نا، بچوں کی طرح  
 ناری ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 گود کا نہ ہوتے ہیں روئے بھی کا نہ حوالہ ہوا  
 جانتے ہیں ایک ہم آغاز امدانجام کو  
 ناسخ  
 گودک مزاج۔ حسب کا مزاج غفلت  
 ہر بچے کی سی طبیعت، عربی ناری الفاظ  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ فیصل استعمال  
 گودک مزاج ہے فلک بیرخت کر  
 و غافل نہ کر گھنڈ بھوانی کے زور پر بھا  
 گودون۔ ناری اسم مذکر، سست رفتار

گود گھڑا۔ سنج کر کے پنے دلا، بار کشر  
 گھڑا۔ راستہ بھولا ہوا گھڑا۔  
 دفر شنگ آصفیہ  
 قتل فیصل۔ سنج اہل و راز بھول ہے  
 جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔ تعلیم  
 یافتہ طبقہ مجازاً بیورٹ و احمق کے سنی  
 لکی کے ساتھ جوتا ہے۔ جیسے۔  
 کیوں نہ ہو پیرنگ کا حق ظاہر غفلت پر  
 دن کو جب روشن کرے خود شہ کا کون چراغ  
 ناسخ بچے کے لئے بھی یہ صرف ہے جیسے  
 سراسے دور سر فہرست جاہل سے کیا جھل  
 گودا رعبیت ہے علم طفل کو دن کھا کر  
 گودوں۔ ایک قسم کا ادنی قسم کا سخت  
 غلط۔ اردو، مرنٹ، راسخ۔  
 گودوں کھانے کو بھی نہیں ملتی۔  
 نفسی ہم پر آئی یہ تمہیں فخر  
 (قرآن السورین)  
 قتل فیصل۔ عام طور سے دیہاتی مختلف  
 طریقوں سے اس کا استعمال کرتے ہیں گودوں  
 کے جاہل بھی پکاتے ہیں۔ شہری لوگ اس کے  
 استعمال سے ناواقف ہیں۔  
 گودوں دلائل۔ سخت کام دینا، اہل سنج  
 کی زبان  
 سخت شاد کرنا، کھٹن کام کرنا جیسے۔ چاہے  
 گودوں دلائے چاہے غنڈ دایا کے، یعنی چاہے  
 جیسا مشکل کام خواہ آسان کام لے لے۔  
 (مخزن المصاحرات دفر شنگ آصفیہ)  
 قتل فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے  
 اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ عام طور سے سخت بلا



میں مبتلا کرنا۔ انتہائی تکلیف دینا کے معنی میں لکھنا  
کی صورتیں ہوتی ہیں جیسے ذاب صاحب نے ایک صورت  
کی کہ اس کو کل میں مار کر رکھا بلکہ صاحب بڑی عالی ظرف  
ہیں کہ چھاتی پر کوہوں کی عمارت ہے اور صفحہ سے  
نچہ نہیں گھٹیں۔

کوہوں کے دے کے پڑھنا :- کم خرچ کر کے  
پڑھنا۔ اس سے تعلیم پانا۔ صفت پڑھنا بلا اجرت لکھنا  
یا اس کا وجہ اس کی تکلف علم ہونے کے باوجود غلطی کرنا  
ہے۔ قرآن کی نسبت کہتے ہیں کہ کوہوں ہی دے کے  
پڑھنا۔ اس کے خرچ کر کے نہیں کیا  
نہ لقمہ پر پڑھنا نہیں سکنا  
کوہوں دے کے پڑھنا اعلیٰ قرار

دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل :- بلا مرت کے ہونے تعلیم حاصل کرنے  
کے معنی پیدا تو ہوتے ہیں لیکن عام طور سے اس عمل  
پر دستہ میں کوہ تعلیم ظاہر بڑی ہوا اور غلطیاں زیادہ  
ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ایک صفحے میں تم نے عربیہ  
کی ہیں غلطیاں کہیں کہتے ہیں کہ خوبصورت میں بہت پکڑا  
کوہوں دے کے پڑھنا ہو :-

کوہوں کا بھت کن بھاتوں میں تمنا  
اس کن سا سول میں :- دور کے رفتے  
کا کیا اختیار۔ مثل  
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی  
لکھے ہیں۔

بہنو۔ اپنی ذہن کا کھانا سستی کسی والد دیا  
تاریخیں کہ قیمت کھا جیسے کوہوں کا بھات  
کن بھاتوں میں کیا اس کن سا سول میں :-  
یہ مثل اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
کوہوں کا دیکھنا :- ناقص، عیب دار چیز

اعوذ۔ عورتوں کی زبان، تفسیل الاستعمال  
محل نشہ۔ نرخی کیجئے کلام اچھلے، پر جوش ہے لیکن  
غصیاں بھری ہیں، عین گرتا ہے وزن ڈٹا ہے  
مانیے میں رہا ہے اس کی دہی پانی ہو۔ بکری نے دودھ  
دیا سینگوں بھرا۔۔۔ کوہوں کا دیا پھر بھی۔ کسی  
نوائے میں بھی کسی میں بال۔ کھاری گواں اور  
اس میں مردار۔ (تعلیم لہائی)

کوہ صاحب :- (تعلیم اول دفعہ دوم) بری طرح  
بے صاحب طور سے۔ اور د، مزدک  
برائے رب یہ کیا غضب ڈھکا

بہنو گور :- اب کوہ صاحب ڈٹا دشت گوار  
قول فیصل :- کھڑکی عورتیں کو ڈھکا۔ بھئی بے ترتیب  
اور نیچا نیچا نامکس کے معنی میں ہوتی ہیں جیسے تم  
نے پتنگ کے پائے تو خریدنے لگے مگر یہ نہ دیکھا کہ کتنے  
خراب اور کوڑھے ہیں۔ تھیں سودا خرویدنا نہیں  
کوہ :- ہندی اسم نمونہ، نادرہ، حاشیہ  
گوٹ، کٹی، سرا، کمر، سببان، مغزی، زنجیر  
قدور

لتے راتوں کو گھس گھس پوریں  
ناخنوں کی ہیں لال سب کوہیں  
دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل :- ان متلی میں عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔

کوہ بیک (تعلیم اول دفعہ اول) ناخنوں کے ارد  
گر کی اکھڑی ہوئی کھال اور ناخنوں کے  
قریب کا حلقہ۔ اور د، راج

جس گنگ گنگی اعر بنا دیکھیاں  
دو گھڑوں میں اس کے ہر ناخن کی کوہوں کو  
نیر، ہوی

کوہ :- کرسی، اپنے کانچو (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں رہتے۔

کوہ :- گاندھا، نادی صفت، فصیح، راج  
خاص روں میں بھی نفاذ تہ تو یہ کی لذت ہے  
کوہ بلی :- آنکھیں اس دن جس دن بلیہ تم کیا  
مڑا دفعہ اسوا

کوہ :- ایک قسم کا پتہ نیتہ جس کو بھاس کے  
گودا گودا لگاتے ہیں۔ زنجیر (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کوہ :- لقمہ، حصہ، ہندی نام کر عورتوں  
کی زبان۔ (تعلیم اول دفعہ اول)

قول فیصل :- تنہا زبانوں پر نہیں ہے پرانی عورتیں  
کبھی کبھی اس مثل کو زبان پر لاتی ہیں مگر دہنے  
کو کھڑو نہ کھڑو کوہ دفعہ اول دفعہ اول  
اس کا تلفظ ہے۔

کوہ :- (تعلیم اول دفعہ دوم) گرد پوٹی کتاب  
کے اوپر کا کاغذ جو کتاب کی زینت بڑھانے کے  
لئے لگا دیا جاتا ہے۔ انگریزی ذخیرہ، راج  
محل صرف :- بیش قیمت کتابوں میں عام طور  
سے خوش نما کوہ ضرور لگاتے ہیں تاکہ خوبیار  
کا دل کھینچے۔

کوہ :- (تعلیم اول دفعہ اول) مٹی کا ماحول  
جو استعمال نہ ہوا ہو۔ اور د، راج

تارگی مٹی کی اور تری حق کی  
واہ کیا بات کوہا برتن کی نظر ابراہیم  
قول فیصل :- زیادہ تر ان برتنوں کے برتن  
کے استعمال میں نہ لگے گئے ہیں زبانوں پر جیسا کہ  
صاحب فرنگ آصفیہ نے بھی لکھا ہے۔  
نیا جبر معمل، اچھوتا، بیکر، برتا ہوا، ابراہیم



ہے مگر راقیہ

گورایہ سٹے سات بچے لکھا ہوا۔ جیسے کہ یہ کتاب  
(نور الفاتحہ)

قول میں۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کا خد  
کے لئے مرادہ کا خد زبانوں پر ہے۔

کی راہ پر بغیر حوا ہوا کہ اس کی مانند ہی نہ ملے  
 یہاں سے آگیا ہوا کہ اس کی مانند ہی نہ ملے۔  
 اس کی مانند ہی نہ ملے۔  
 اس کی مانند ہی نہ ملے۔  
 اس کی مانند ہی نہ ملے۔  
 اس کی مانند ہی نہ ملے۔  
 اس کی مانند ہی نہ ملے۔

نور ایسا (کتابت) ہے وقت، ہے پڑھا، وہ جس  
پڑھ (کتابت) ہے وقت، ہے پڑھا، وہ جس  
پڑھ (کتابت) ہے وقت، ہے پڑھا، وہ جس

افسوسہ چار برس کتب میں بڑھ کر گوارا دی۔

(فرنگ آصفیه)

تعلیم سے پہلے۔ اہل کفر و شرک کو دیکھ کر یوں ہوتے ہیں  
کہ تم نے ایک سال سے زیادہ حکم خود غرض کو پڑھا اور  
سنا لیکن آج چرمیں نے اسے انکار کیا تو معلوم ہوا کہ  
یہ کفر و شرک ہے۔

کوراہی روڑ، مورکھ، نادان اور گنہگار  
 حوالہ بیعت : ان متنی میں اصل لکھتے ہیں  
 ہوئے۔

گورہ: یہ غیر ستمی جس سے کام نہ لیا گیا جو  
ہے گورہ استرا - (دور العات)

۱۱۔ بن و حارکاء و حارونہ نکالاجو، تیر نہ کیا ہوا  
ازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا  
ہو نہایت تیز نہایت باڈھ دار جیسے کو  
ستر ۱۔ (فرنگ آصفیہ)

قتل فیصلہ : مجاہدوں کی جہاد ہے ۔

گوراء کے غریب نفس، زودھن، تنگدست  
محتاج دھن۔ درنگ آصفیہ

تو اے فیصلہ دیا کہ ان مضمون میں نہیں  
بولے۔

گوراب: (پنجاب) بے مروت، بی وفاء، بدکھا  
 (فرنگی مصنف)

فتوح فیصلہ لکھنؤ کی یہ زبان ہیں۔

کورا ہوئے نراء خالص ، باکل ، سرتاسر ۔  
 ایک ہی ایک جگہ دیکھا اور غیری ختمہ  
 باہر سے سب گمان کو جانی نہیں اندر کو دیکھا  
 کوئی صاف نہ دیکھا دل کا کبریاہی

قوال فیصل - اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں .

کورا بج جانا :- رات بچ جانا ، یا نکل  
بچ جانا ، کسی قسم کا کوئی ٹکاؤ نہ رہنا ، اور وہ  
حسرت ، عداوت کی زبان ۔

۱۰۰۰ سے بار کے لئے پینے کو بہتانا نہ گناہ  
 اور بے نیکی جانے اچھوتا جو یہاں ہوتا ہے  
 گورا بروتن ۱۰۰۰ نیابوتن، غیر مستعمل بروتن  
 اور صرف ۱۰۰۰ راجہ

تازگی جی کی اور تری تن کی  
 دہ کیا بات کو رے بہن کی  
 متوال فیصلہ نام طور سے مٹی کے برتنوں  
 کے لئے اس کا استعمال ہے۔

کو راہِ حق پتہ کنوارا ہو گی ، دوشیزہ چھٹی  
 عورت ، عوام کی زبان (فدا لکات)  
 قول فیصلہ : کھٹو کھٹو اندھاں نہیں ہوتے ۔

کو را پٹنڈا: رہ بن بیای رطکی، دو صورت جس  
کو غیر مرد نے باغداد لگا ہوا تھا نہ پہلی عمر پر ایک شہر  
اور دو صورت، عمر تون کی زبان

یہ ہے اور اسی اس کو ڈر کیا ہے  
تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے قلع  
کورا شہر ورنہ :۔ بائیں نیا کپڑا، بھان ہے اور  
ہوا کپڑا، خیر بستی کپڑا :۔ اور وہ صرف ،  
تعلیل اور مثال

محفل صبح - کورائے دروازہ و سرخون نکالی کر کھایا  
اور ایک ہی دفعہ میں میلہ کیچڑ - (دانی)  
کوراجانا - بالکل خالی جانا، اور دوسرے  
عوام کی زبان -

محل صرفت۔ سادوں تو ابھی البتہ کو رہی گیا  
اب سادوں کا تیسرا یا چوتھا دن تھا یہ واقعہ  
پیش آیا۔

گورار رکھنا :- (گناہ) کچھ نہ سکھا کچھ  
نہ تباہا نہ تباہ کچھ نہ دنیا، قرار چوہانہ کرنا کسی  
کی آرزو دہی نہ کرنا، خیالی رکھنا۔ (فخر المصطفیٰ)

فتوٰ فیصل - عوام لکھنؤ صرف کسی کو لکھ نہ سکتے  
کے منہ میں بولتے ہیں جیسے - مولانا میں نے  
دو برس مسلسل رط کے کوڑا آگ پڑھایا لیکن  
آپ نے دل سے نہیں پڑھایا آج جو میں نے پڑھا  
تو دوسری بھی صحیح نہ پڑھ سکا - آپ نے یا سبلی  
کو دارکھا - باقی ملتی میں نہیں دیتے -

کورارہ حبانا: بدکارتیہ) حامل رہ جانا  
 محروم رہ جانا، بے پڑھانہ جانا۔ (در النسخ)  
 کچھ حاصل نہ ہونا۔ (تخرن المحادوات)  
 فتول فیصل۔ یہ لکھنؤ کے عداہم کی  
 زبان ہے۔







منسوب ہونا۔ اہل کھنڈ کی زبان (دور ہشت)  
 قول فیصل۔ یہ عربوں کی زبان ہے اس کا مفہوم  
 عاجز ہونا اور منسوب ہونے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ  
 یا تو کسی قسم کا کھانا ہو یا کسی قسم کا دباؤ ہو یا  
 کسی قسم کا ڈر ہو ایسے محل پر عربوں کی رہتی ہیں۔  
 کورده :- دہم اول و دواؤ مجول و کسر حرام  
 غیر آباد اور املاؤ گاؤں۔ فارسی و مذکر تعلیم  
 یافتہ طبقے کی زبان۔

اک نظر آیا کورده جو عرب  
 اس طرف کو قدم اٹھایا شتاب (دست لڑاں)  
 عربوں فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ  
 یہ عربوں کا وہاں جہاں مسلمانوں کی منزل  
 ہے۔

کور را بہ تاشائے گلستاں چہ کارے  
 اندھے کو پلکاری کی سیر سے کیا کام ؟  
 (فرنگ اشال)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ بھی کبھی بول  
 دیتا ہے۔

کورس :- دہم اول و دواؤ مجول (غالب  
 تعلیم۔ انگریزی ذکورہ راج)

قول فیصل۔ منتقلی کے ساتھ جب اس کا  
 استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد عورتوں کی  
 ماہراری کا زمانہ ہوتا ہے۔

کور کسر :- کئی مقصد، قباح، عیب،  
 نقص، دکھاؤ، نکلنے کے ساتھ، جندی ہوش  
 (فصحا) مختار بار ڈالنے میں اس نے کوئی  
 لور کسر باقی نہ رکھی۔ (دور ہشت)

قول فیصل۔ نقصان لکھنا بالکل نہیں بولتے  
 عوام شاید ہی کبھی بولتے ہوں۔

کور کسر نکالنا :- عیب یا نقص دھڑکنا  
 بالکل درست یا ٹھیک کر دینا (فرنگ الحامض)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں اہل کھنڈ نہیں  
 بولتے۔

کور کسر نکالنا :- گھانا پورا ہونا، کئی نکالنا  
 عیب دور ہونا، نقص جاتا رہنا (فرنگ الحامض)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کور کور :- ہندی۔ اسم سوٹ۔ کتے کے  
 بچے کو جانے کی آواز (فرنگ الحامض)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔  
 کور گر اس نہ کرنا :- ہ۔ نام (ہندو)  
 ایک نر ایک نہ کھانا، کچھ نہ کھانا، بھوکا رہنا  
 (فرنگ الحامض)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کور یا ہر زاد :- جن کو اس کی ان نے اندھا  
 جنا جو پیدا ہونے کے وقت ہی نابینا پیدا ہو  
 فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غیر اعتماد نظری کب دوا ہو سود مند  
 سر ہے بیکار چشم کور یا ہر زاد میں آئیں  
 کور خسر :- بیوقوف، ذور اللغات  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس میں پرکڑہ مغز  
 بولتے ہیں دیکڑہ ہضم اول و دواؤ مجول  
 جس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ جس کے دماغ  
 میں کوڑا بھرا ہو۔

کور نش :- دہم اول و دواؤ مجول و کسر حرام  
 ایک قسم کا شاہی آداب، جھک کر سلام کرنا  
 اردو، فسیل الاستعمال

اتنے میں وہ نرم بھی آیا  
 آئے ہی کور نش بجا لایا

قول فیصل۔ شاہی آداب بجا لانا کی جگہ  
 کور نش بجا لانا بھی بولتے تھے یہ سلسلہ انگریزوں  
 کے دور تک بھی رہا شاہی آداب تک خفیہ و سر  
 حضرات کو بولتے سنا ہے اب کوئی نہیں بولتا  
 جیسے :-

شملہ جس وقت سامنے آئے  
 آئے ہی کور نش بجا لائے

اسی محل پر بحر اعراس کرتا ہوں، بھی بولتے  
 تھے جو اب کوئی نہیں بولتا۔ کور نش کی جمع  
 کور نشات ہے قاعدہ بنائی تھی اب وہ بھی  
 کوئی نہیں بولتا۔

کور نکاب :- نک حرام، ناشکر، ناری  
 صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 فسیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اب کور نک کی جگہ نک حرام  
 ہی زبانوں پر ہے۔ کور نک بھی بولتے تھے  
 اب اس کی جگہ نک حرام بولتے ہیں۔

کور کو :- راجہ کور کو کی اور دور و دور  
 راست بیٹوں کو کور کو دور پانڈو کے  
 بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہا بھارت کی  
 شہر روائی حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس  
 پیشتر انھیں دونوں خاندانوں

انھارہ دن تک کروچتر کے میدان  
 میں ہوئی تھی جس میں پانڈو فتحیاب  
 ہوئے تھے۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کور کو پانڈو کی  
 روائی زبانوں پر ہے تنہا کوئی نہیں بولتا۔

کور کو :- غم، غمزدگی، غمزدگی یا جھانکنا جس سے  
 عرباں جینی مکان کی پائنتے ہیں۔ جندی مذکر (فرنگ الحامض)



قرآن فصیل - اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔  
کور و کر - اندھا اندھرا۔

کبت - دیکھا اور کپ بال پارہ سنا  
کندہ جو گئے ایسے کہ نہ دیکھا نہ سنا (ذرا غلط)

قرآن فصیل - کوئی خاص محاورہ نہیں ہے شاعر  
نے کور اور کر کے درمیان ماؤ کا لفظ کے  
استعمال کیا ہے۔ کور اپنے معنی دے رہا ہے  
یعنی اندھا اندھرا اپنے معنی دے رہا ہے یعنی

کور ہو جاؤں - اندھا ہو جاؤں (ایسا  
ہو جاؤں - اردو صریح فصیح، راج)

کور ہو جاؤں جو دیکھا ہو نگاہ دے  
سلی آنکھوں پر تری ترک ٹمک نہ پیرا تو  
کوری ہیلے اندھابن - فارسی، برٹ،  
(ذرا غلط)

کوری - یہ بھی کا خوف جو استعمال نہ ہوا  
ہو اندھرا ہو - اردو صریح

قرآن فصیل - یہ پانی جو تم لائے ہو بہت ٹھنڈا  
ہے - کیا تم نے کوری ٹھینا بھری۔

کوری ہیلے (کنایت) پاکرہ - (ذرا غلط)  
قرآن فصیل - ایسے محل پر کنواری بولتے ہیں  
کوری ہیلے - چشم اول رو او بھول، ایک  
دیہاتی قوم جو مٹا کر رہتی ہے - اردو، طبع۔

(کوئی کا تیرا بن کو سیر نہ ہو کبھی  
دورن کر رہا قوم کے کوئی کارشع باغیاج

کورے - لہری، حوروں کی زبان۔  
(صفا) سو اور دے یہاں متفرق سا ان  
کے کر کورے جا رہے ہیں - (ذرا غلط)

قرآن فصیل - قدیم زمانے کی ڈھیاں بولتی تھیں  
دب کرئی نہیں بولتا۔

کورے اشترے سے سر منڈنا -  
(کنایت) سب کچھ چین لینا - (ذرا غلط)  
قرآن فصیل - یہ حوروں کی زبان ہے۔ صاحب  
فرہنگ آمیز نے یہ سنی بھی لکھے ہیں۔

حور - تازہ دھار نیکے ہوئے اشترے سے  
سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہے۔

قرآن واقعی سنہا دلانا - سخت سزا دلوانا۔  
دو کچھ حور کے واسطے اس سے زیادہ کوئی

بے عزتی کی سزا نہیں ہے (موجہ سے ہنایت  
روائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض

ادفات تکلف و کثرت سے مراد دیتے ہیں۔ چنانچہ  
بنجاب میں کہے اشترے سے سر منڈوانا کہنے

جیسا جی بغیر ساں لگاے سر منڈوانا تاکہ  
دیوانہ تکلف ہو۔ (فرہنگ صنف)

کورے اشترے سے سر منڈوانا -  
اس طرح سر منڈوانا - اس طرح سر منڈوانا کہ

ایک بال بھی باقی نہ رہے اندر مٹ، حوروں  
کی زبان۔

کورے اشترے سے سر منڈانے کا مراد  
کتاب دیکھ کر کیا ہی سوال و جواب شوخ جاننا

قرآن فصیل - چونکہ کھلا اشتر بہت تیز ہوتا ہے  
اند پر اس سر منڈنا محبت کے لیے باعث تیرا

ہوتا ہے اس اعتبار سے تو بال رہے۔ کورے  
اشترے سے سر منڈنا بھی زبانوں پر ہے۔

کورے اشترے سے سر منڈنا -  
(کنایت) تمام مال و متاع لٹ لینا۔ خوب لٹنا  
کپڑے اٹار لینا - (مخزن الحادات)

قرآن فصیل - کوئی اس کے چھن بول میں آج  
تو بھر دیکھ کر کیا کورے اشترے سے سر منڈانے

(ذرا غلط)  
قرآن فصیل - بہت کم کے ساتھ حوروں کی زبان  
پر ہے۔

کورے اشترے سے سر منڈنا -  
(کنایت) ذلیل کرنے کے لیے حور کا ایسا سر

منڈنا کہ کوئی بال باقی نہ رہے۔ اردو صریح  
حوروں کی زبان۔

قرآن - ایک کہتی اسی قہر رہ تو جا میں ترا  
کورے اشترے سے سر منڈوں گی۔ (تو کہے)

گھر بیان دیا۔ مرنی تھا رومی، دلسم پوش ریا  
کوری آنکھ سے دیکھنا - سنہی غل غل

(میں) بیدے کی صفائی اندر محض بے جانی  
سے دیکھنا۔ (فرہنگ صنف)

قرآن فصیل - اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
کورے بچنا - صاف بچ جانا۔

کسی قسم کا کوئی الزام نہ آنا - اردو صریح  
کی زبان۔

باقی بار کے سے پیٹے تو ہوتا نہ گیا  
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیا لہ پرتا آئیر

کوری پھینکے لگنا - بے حس  
مستوجب الزام ہونا۔ (ت آمیز)

قرآن فصیل - قدیم زمانے میں عام طبع  
حد تک برحق تھیں۔

ایک دن میرے ہی غلام نے زہر  
کا انیسام میں چپاے کہ کر بڑا تھا۔ آج

میں ہزاروں میں بدنام ہو گئی۔ وہ شل کتے  
میں کوری بھینکے تھے۔ (طسم پشرا)



کوری کوری :- مٹی کے وہ ٹکڑے جو ہتھال میں نہ آئے ہوں ۔ سوٹ اور دھرت ، راج اور چاہے ہے سب سے نیچے اسے سانی دے تو بھر بھر کے نیچے پیا لیاں کھٹکڑی سودا قول فیصل ۔ مذکر کے لئے کورے کورے زبانوں پر ہے ۔

کوری :- دھیم اول و دھرت ( بے رتوت بے عتلی ، نادان ، اردو عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ باجی تھارا لڑکا چہ پیٹنے سے اٹھ کا پارہ پڑھ رہا ہے اور ابھی تک یاد نہیں ہوا بڑا کوڑھ منہ ہے ۔

قول فیصل ۔ تنہا عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے مگر کے کوڑھ منہ ہی بولتے ہیں ۔

کوری :- دھیم اول و دھرت ( خس و فاشاک ، گری پڑی چیزوں کو جھاڑ دے کر بچا کرنا ۔ اردو ، غیر فصیح ، راج ۔

عش ہے ناز تولی بہان امیروں کو اٹھائے ہائے ہیں کوڑھ غیر کے دھکا آبرینان کوڑا ہوتا نکھی چیز ، بے کار چیز ، خواب چیز ۔ اردو ، غیر فصیح ، راج ۔

عقدت بن کے بھن بزم شہاں ہوا کوڑا جو اس نفی کے نیچے سے بھر گیا آتش کوڑا :- دھیم اول و دھرت ( بھل ) بہت بڑا کوری بہت بڑا چہرہ ، گھٹا ۔ اردو ، عوامی زبان کوڑا :- تنہا ، گوشاؤ ( ذرا بگڑا ) قول فیصل ۔ اہل گھڑ نہیں بڑے ۔

کوری :- دھیم اول و دھرت ( بھل ) بھلاک ، اردو صرف ، فصیح ، راج ۔

مردی ازرق نے جو قائم کو بتایا اپنا نام مہس کے لئے ، چاہیے جو کھٹکڑی کوڑا لپٹا آدب کوڑا پھٹکا رنا ۔ کوڑا مارنا ، اردو صرف ، عورتوں کی زبان محل صحت ۔ سلا مچھ سے ایک گھٹنے سے زبان راتا رہتا میں نے ایک ہی کوڑا بچھٹکا تو بگ ٹٹ بھاگ کھڑا ہوا ۔

قول فیصل ۔ کوڑے کو ایک قسم کی سسل حرکت دینے کو بھی عوام کوڑا پھٹکا رنا کہتے ہیں ۔

کوری پھیلا نا ، کوڑا کرنا :- کھر کی ناقص و خواب چیزیں جو بھینک دینے کے قابل ہوں ان کو پھیلا نا ۔

محل صرف ۔ میں نے جھاڑ دے کر ایک جگہ کوڑا لگا دیا تھا تم نے مرغیاں کھول دیں انھوں نے انگٹائی بھر میں کوڑا پھیلا دیا ۔

کوری اجمانا :- دھیم اول و دھرت ( بھل ) کوڑا مارنا ، اردو صرف ، عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ اٹھائے راہ میں نہ ہوا دھیا نفاذ کو خیر کیا ۔ غلت کے صوب سے قدم لٹھڑا نازک قدم پہنچ گیا ، کبھی ہنسی کا اشارہ بتایا ، کبھی کوڑا جھپٹا ۔ ( دھانہ آزاد ) کوری کرکٹ :- ( کڈا ) دھیم اول و دھرت ( بھل ) دھیم و دھرت ( کوڑا ) خمد فاشاک ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، راج ۔

پڑے گا سا خارخ کاڑے جوائے گل ہو بے کا خرمن گل ڈھیر کوڑے کرکٹ کا قبا قول فیصل ۔ موجودہ دور میں عوام اور

عورتیں بولتی ہیں ۔ کوری کرکٹ سمجھنا :- بے کار بھن ، ناقص ، بے کار ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، راج آئے بہت کے جو یہ دولت دنیا کیا مال معلوم دھیر کو بچھا ہے وہ کوڑا کرکٹ امر قول فیصل ۔ اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں ۔

کوری کرنا :- دھیم اول و دھرت ( بھل ) خس و فاشاک پھیلا نا ، ناقص و بیکار چیزیں جو بھینک دینے کے قابل ہوں پھیلانا ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔ محل صحت ۔ میں نے کمرے کو گناہات کیا تھا ہاں میں نے رات بھر میں سارے کمرے میں ایسا کوڑا کیا کہ دیکھے نہیں دیکھا جاتا ۔ کوری کرنا :- دھیم اول و دھرت ( بھل ) کے تازیانہ گھانا ، کوڑا مارنا ۔ اردو صرف ،

قریب بہ نزدیک تو سن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا ایک ایک محکم پہ پٹتا ہے یہ گھڑا کیا کیا عیا کوری کرنا :- دھیم اول و دھرت ( بھل ) انسان و غیرہ کے کوڑا مارنا ، اردو صرف ، قریب بہ نزدیک ۔

کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں رہنے وہاں یہ کیا یا رہنے کوڑا کیا کوری کھانا :- کوڑے کی مار کھانا اردو صرف ، فصیح ، راج ۔

ج کسی بہ جرم نہ رباں کا کوڑا کھایا ناظم قول فیصل ۔ مخاطب خاندانہ وہ ترا بیہ قول یہ تا نوبانہ کا لفظ استعمال کرتے ہیں ۔



کونڈا گانا :- چابک لڑنا ۔ اردو صرف  
نصیح ، راج ۔

دھار سرور کا نہیں کیوں چشم مست میں  
کونڈا گانا :- اہل سبیل دھار پر اہل  
قول فیصلہ ۔ تنبیہ کرنا کے معنی میں بھی  
کہیں ہل دیتے ہیں جیسے اب ان کی آنکھیں  
کھلیں مکان ٹیلاں ہو گیا اور حقیقت زمانہ نے

ان پر ایک قسم کا کونڈا لگایا  
کونڈا لگنا :- دھم اہل دوا بھول  
دوسرے چابک پڑنا ، ساز پڑنا ، اندھا  
صرف ، نصیح ، راج ۔

محل صاف ، صیل گھڑا کونڈا لگنے کا محتاج  
نہیں سوار نے ادھر اڑ رہی اور ہوا ہو گیا  
ستون فیصلہ ۔ تنبیہ ہونا کے معنی میں بھی  
کے ساتھ بولتے ہیں ۔

کونڈا لگنا :- بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا  
اردو صرف ، نصیح ، استعمال

جدا لکھ اپنے سبزی کا گھڑا لکھا  
ترسیلے کا اور اس پر کونڈا لکھا  
کونڈا ہونا :- دھم اہل دوا بھول  
چابک لکھا ، تازا لکھا ، تیزی ہونا استعمال  
کا باعث ہونا ، تنبیہ ہونا ۔ اردو صرف ، نصیح  
راج ۔

نظر دقت تبسم جب پڑی اس ہفتہ دندان پر  
ہوا اک اور کونڈا تو سن عمر گریزاں پر  
کونڈا گھڑ :- (دوا بھول) جذام کا مرض  
رض جس میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں گر جاتی  
ہیں بالسنہ پیڑ جاتا ہے تویں سوکھ جاتی  
ہیں ۔ اردو ، حرام اور عورتوں کی زبان ۔

کونڈا اس کے ہونے بڑا غم ہے  
اب حدائی کا سخت ماتم ہے سچہ  
(قرآن السعدین)

قول فیصلہ ۔ کہ کے ساتھ دوسری دہائی  
بولتی ہیں جیسے پیش کردہ شعر میں ہے ۔  
عام طور سے غم کو ہی اس کا صرف ہے ۔  
کونڈا گھڑ :- (دوا بھول) سنسکرت میں  
ج دھم یعنی مرگھ ۔ تاوان ، احق ، بھوہر  
ہندی ، ہندی صفت

چتر تارز کونڈا سے بھول کر کچھانے  
جیسے رنگ نیم کو آنکھ پٹی پی جائے دوا  
(دھم لکھ آ صنف)

قول فیصلہ ۔ اہل لکھ نہیں بولتے ۔  
کونڈا گھڑ :- بھول ، بے تیز ۔ بے سلیقہ ایہ ہر  
نوع ، مہل ۔ (دھم لکھ آ صنف)

ستون فیصلہ ۔ ان معنی میں بھی اہل لکھ  
نہیں بولتے ۔

کونڈا پن ، کونڈا پن :- بھول  
بھینری ، بے وقوفی ، ہندی ، مذکر ، عورتوں کی  
زبان ۔

اس نے کرتی ہوں شگہ میں دھکا کہ وہ  
دیتی ہے کونڈا پن سے بھلے آسن کو کا  
قول فیصلہ ۔ دہائی کی عورتوں کی خاص زبان ہے ۔

کونڈا شکست :- دھم اہل دوا بھول  
اعضا یا انگلیوں کا گل گل کے گرنا ۔ (اردو صرف  
عورتوں کی زبان ۔

خون منہ ۔ دوسری نے کہا آگ لگے بڑے بڑے  
پڑے بڑے گریں ، روتی کے تن میں کیرے پڑیں  
جسٹ کرے کونڈا پن جیسا کہ اس نے بڑا م کیا

ہے ، عظیم ہوش رہا  
قول فیصلہ ۔ بد دعا کے کل پر عورت کونڈا پن  
بھی بولتی ہیں ۔

کونڈا گھڑ :- جب کا ہاتھ لکھو ، لکھ کی کی بڑھ  
اردو صرف ، حرام اور عورتوں کی زبان ۔  
کھانے کرن ، صبح نا اہل کو کرات دن  
نشت نہیں کسی کی بڑا کونڈا گھڑ :-  
صفا سزا پوری

قول فیصلہ ۔ صاحب فرنگ صنف نے ہے  
سلیقہ سنی بھی لکھ ہے جو اہل لکھ نہیں بولتے  
بد دعا کی اور بھولنے کے معنی میں کونڈا گھڑ :-  
بھی زبانوں پر ہے جیسے میں نے پہلے بھی  
کہ مقدمہ پہلے کرے کہ کونڈا گھڑ :-  
کہ صنف کی ۔ سنی میں ڈگری ہو گئی ۔

کونڈا گھڑ :- کی بات :- کم معنی کی  
بات ، بد وقت کی باتیں ہیں ۔ (دہائی)  
کونڈا میں کھانج :- دھم لکھ ، کھانج  
نصیحت پر نصیحت آتے بر آفت ۔ خل ۔  
نیک کہ کونڈا گھڑ :- دھم لکھ ، غصہ ہے ۔  
(دھم لکھ آ صنف)

قول فیصلہ ۔ ان کونڈا دس طرح پر خل نہیں  
کونڈا گھڑ :- بھول ، بھول ، بھول ، بھول  
بائے بھول ، اور عورت کی خرابی سے ہاتھ پر  
کی انگلیاں گرنے لگیں اور حرام اور عورتوں  
کی زبان ۔

اردو صرف سے دھم لکھ ہے دنیا میں ان کو  
دھم لکھ خود ہیستا جو کونڈا گھڑ :-  
معنی

کونڈا گھڑ :- (دھم لکھ) ۔ سست ، کابل



نکما نکھو۔ کسی۔ دفرنگ آصفیہ  
 قول فیصل۔ پورب سے مراد اگر نکھو اور اگر  
 نکھو ہے تو یہاں کوئی نہیں رہتا۔  
 کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی۔ یہ صفت  
 مردہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے صفت  
 کیا آئے گی۔ (ذرا لطافت)  
 قول فیصل۔ بہت کسی کے ساتھ مل کر رہتا ہے۔  
 کوڑھی کلکی۔ ہندی صفت، فاجر و فانی  
 گنگا ریاپی۔ اپرا دھی۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل نکھو نہیں رہتے۔  
 کوڑھی ہر وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے  
 ہیں۔ مردوں کی زبان اعراس۔ (ذرا لطافت)  
 قول فیصل۔ اہل نکھو نہیں رہتے۔  
 کوڑھی۔ دفرنگ اہل مرد اور مردوں میں  
 مرد۔ عوام و ملکہ و باؤں کی اصطلاح۔  
 مرد۔ بچنے والے۔ کوڑھی کیکیاں بنوائی  
 تھیں نہ قیرہ کوڑھی یعنی تھیں گلیاں سب  
 کرانے عجب انسان ہو۔  
 کوڑھی ہٹے ایک قسم کا جھوٹا سنگ، خرہرہ  
 جزیرہ و درخت یہاں کے کام دیتا ہے  
 مندرجہ ذیل۔  
 مرد بالرب کے جویروں سے کہتا ہے۔

بھیسے۔  
 دیکھو دیکھو رے بلم چیزیاں ہمارے  
 دفری میں تین کوڑھی کچھ نہیں رہے  
 پورب کا گیت۔ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ بفتح اول دراد بھول زبانوں پر  
 ہے۔ تدبیر رانے میں کوڑھی کے کام کرتی  
 تھی۔ دیکھو رے کی سے کوڑیاں ہوتی تھیں

اب یہ راج نہیں ہے۔ لہذا اہل نکھو بھی  
 بہت کسی کے ساتھ رہتے ہیں۔  
 کوڑھی۔ بچنے کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا  
 جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے۔ خرہرہ بچنے  
 کی ہڈی جو خرہرہ کی طرح اڑتی ہے، تھیں  
 سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو خم مردہ کے اوپر  
 ابھری ہوتی ہے۔

کس سے کہوں نقش مرثہ آبدار کی  
 کوڑھی کے آرد ہے کوڑھی کٹار کی کج  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 بچے اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا۔  
 کوڑھی کو ہر گیارہ کوڑا گلاب کا آتش  
 قول فیصل۔ عوام اور مردوں کی زبان  
 ہے جیسے رات بھر کوڑھی کے بچے اساد دریا  
 کہ میں بھڑکی رہی اور جاگتی رہی۔

کوڑھی۔ کٹار کی رتی ٹاک، ترک۔  
 کس سے کہوں نقش مرثہ آبدار کی  
 کوڑھی کے آرد ہے کوڑھی کٹار کی کج  
 (ذرا لطافت)  
 قول فیصل۔ اب یہ صفت خرب بہرہ رک

کوڑھی ہٹے جبہ پائی، دفری، مقدار  
 تھیں کی جگہ۔ اپنی تو کوڑھی کوڑھی ٹھوک  
 بجا کرے جاتی ہوں۔ (سنگھریسی)  
 (دفرنگ آصفیہ)

اس نے سنا کان سے جس دم یہ خوف  
 کوڑھی نہ رکھی کیا سب مال صورت  
 قول فیصل۔ یہ مردہ کی زبان ہے جو ایک  
 ایک پائی اور ایک ایک پیسے کے سنی میں

ہوتی ہیں۔  
 کوڑھی ہٹے (مجازاً) بدیہ پسہ مال و دولت  
 جیسے "کوڑھی نہیں گناہتہ میچلے بارخ  
 کی سیر کو۔"

"پسہ نہ کوڑھی، ہزار گئی مدری  
 دفرنگ آصفیہ  
 قول فیصل۔ یہ مردوں کی زبان ہے جو بالکل  
 مفلسی کے معنی میں ہوتی ہیں۔

کوڑھی ہٹے مقدار تسبیل،  
 (دفرنگ آصفیہ)  
 اسے بان دل کر بھول گئی اب کوڑیوں کے مول  
 رہتی ہے روز گھر کو حسد یہ ار کی تلاش  
 جاننا جب

قول فیصل۔ زیادہ تر جمع ہی کے ساتھ  
 اس کا صرف ہو۔ کوڑھی کے مول کوئی  
 نہیں ہوتا۔ (مدرکم قیمتی روئے مستی  
 کے سنی میں اس کا استعمال ہو۔  
 کوڑھے ہٹے۔ جمع ہے کوڑا کی۔  
 آہ کے کوڑے سے یہ ہٹا کیجئے

کجروی براہین ایام ہے آئیر  
 (ذرا لطافت)

قول فیصل۔ بضم اول و دراد بھول ہوتے  
 ہیں۔ جمع اور واحد دونوں میں اس کا  
 استعمال ہے۔ جیسے ان کے ایک کوڑے  
 نے ایسا کام کیا کہ چوڑا ت سے نہیں بھول  
 رہا تھا۔ قبول دیا۔

کوڑیا بھول بھولنا کرار۔ کھڑکی جھٹا کرار  
 کوڑکی تصغیر، ہندی راج۔  
 عہد جگہ۔ گیت۔ ... ہمارا جہ کوڑیا کا







گروہ کے لئے جیت جاتے اور انہی جوڑیوں سے حد  
مقررہ تک خرچہاں یہ ہیں۔ کھیل کا آغاز اس  
طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دوسرا اور تجویز ہوتے  
ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہر  
جستے ہیں۔ پھر ایک فاصلہ سمیٹنے کے واسطے مقرر  
کر کے ایک ایک می پھر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے  
پاؤں رکھ کر قطاریں اپنی اپنی حد کی طرف حرا  
سمیٹتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے  
واسطے کہ پہلے کون سا فتر اسے آڑیوں کو  
کوڑی بگاڑے یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی  
کو اچھا کر جت اور کوئی پٹ رنج پر اپنا فیصلہ  
کر لیتا ہے یا جوتی کے لئے پیسے گرنے پر یہ فیصلہ  
ہو جاتا ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)

قولہ فیصلہ۔ اب گھلو کے نیچے اب یہ کھیل نہیں  
کھیلے جب کھیلنے سے تو اس کو کوڑی پھر پھر  
کہتے تھے۔

کوڑی جوڑ کے نہ رکھنا :- دفعہ اول  
کچھ پاس نہ رکھنا۔ کوئی پیسہ نہ رکھنا۔ (اردو صرف عوام  
کی زبان۔)

ہمت جوڑے خدا کو یہاں تک لٹائے  
رکے کفن کر مل کی بھی کوڑی نہ جوڑے شاد  
کوڑی خرچینا :- جوڑا سا خرچ کرنا۔

کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں جگہ کی کسبیاں  
کیا مفت جان گھوڑے پر یاں نکلی گئی جانتا ہے  
(ذرا غلط)

قولہ فیصلہ۔ عام طور سے اس کا صرت نفی کے  
کے ساتھ ہے جیسا کہ شرابا میں جو کہ کوڑی  
خرچینا زبانی پر نہیں ہو۔

کوڑی دانٹوں سے اٹھاتا ہے۔

دیکھو دانٹوں سے کوڑی اٹھاتا ہے۔ (ذرا غلط)  
قولہ فیصلہ۔ کوڑی باپ سے لے دانٹوں سے  
پکڑ کے اٹھانا زبانی پر ہے جس کے معنی بہت  
گھڑمی کے ساتھ پیسہ صرف کرتا ہے۔  
کوڑی دکان مانگنا :- در در بھیک  
مانگنا، ایک ایک دکان پر بھیک مانگنا  
بہت دلت کے ساتھ ایک ایک سے سوال  
کرنا۔ (اردو صرف، عوام کی زبان۔)

محل صرفت۔ بہتر ہے ایک مٹھی چنے کے لئے  
کوڑی دکان اٹھتے پھرتے ہیں۔ (دو یا عادت)  
کوڑی کا پوت :- (اردو صرف) بڑا  
لاکھی۔ (دفرنگ اثر)

قولہ فیصلہ۔ قدیم زمانے کے لوگ کبھی بول  
دیتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کوڑی کا تین :- نہایت بے قدر و ذیل  
ہونا۔

دنیا ہی اب درست ہے قائم نہ دین ہے  
زرد کی طلب میں شیخ بھی کوڑی کا تین ہے (تبرکات)  
قولہ فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر کوڑی  
کے تین ہیں نیچے کبھی کبھی میں کوڑی کے  
تین تین بھی بول دیتے ہیں۔

کوڑی کا کر دینا :- بے عزت کرنا قیمت  
گھٹا دینا۔ (اردو صرف، عوام کی زبان)

سب کا ہے دانت بوسہ لب کی امید پر  
کوڑی کا تم نے لال شکر بار کر دیا منیر  
کوڑی کا مال نہیں :- محض نکتہ ہے، مفت  
لینے کے لائق بھی نہیں۔ (ذرا غلط)

قولہ فیصلہ۔ مال کی قید نہیں عوام مختلف  
چیزوں کے لئے بھی اسی معنی میں بول دیتے ہیں

جیسے تم بیٹ بیگ نیا کچھ کے لائے جو یہ اصل  
میں پرانا ہے میری نظر میں تو کوڑی کا نہیں۔  
کوڑی کا نہ رہنا :- خراب و نا کارہ  
ہو جانا۔ (دفرنگ اثر)

قولہ فیصلہ۔ ایک زحام کی زبان ہے  
دوسرے شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کوڑی کام نہیں یا ہے :- بے محاورہ  
کوڑی کے برابر بھی کام نہیں دیتا، محض نکتہ  
اور نا کارہ، بالکل بے کار (خیر المحدثات)

قولہ فیصلہ۔ اس طرح اب کوئی نہیں بولتا  
کوڑی کا ہو جانا :- نہایت بے قدر  
منگنا ہو جانا، ذلیل ہو جانا، کام کا نہ رہنا۔  
کوڑی کی قیمت کا ہو جانا۔ (اردو صرف قریب  
بمترک)

جو جب سے دست یار میں ساغر شراب کا  
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا

کوڑے کر لینا :- کسی نہ کسی طرح نفی  
کر لینا۔ (اردو صرف، عوام کی زبان)

محل صرفت۔ اے ہاں میاں آزار کا ٹھکانا  
کیا سا نڈنی کے کوڑے کر کے اور اپنی راہ  
(فسانہ آزاد)

قولہ فیصلہ۔ کوڑے کرنا بھی عوام کی زبان  
ہے جیسے کسی نہ کسی کو بھانسنے کے زمین کوڑے  
نواد کوڑے کر کے مہربانی چلے جاؤ۔

کوڑے کر لینا :- پرایا مال بیچ کر اس  
کا روپیہ اپنے صرفہ میں لانا۔ (ذرا غلط)  
قولہ فیصلہ۔ عوام لکھتے نہیں بولتے۔

کوڑے کر لینا :- بازار سے دام  
کوڑے کرنا قیمت اٹھانا بچھا۔ (دفرنگ آصفیہ)



تہ فیصل - خالی کسی چیز کے بجائے کوڑے کرنا نہیں ہوتے بلکہ یا تو کچن نہ ہو یا کوئی خرابی ہو اور چیز نچ کے زیادہ تر ایسے ہی عمل پر بستے ہیں۔

کوڑی کفن کے واسطے نہیں: انتخابی مفاسد، انتہائی پریشانی، پیسے کی تنگی، اردو صرف، عروم کی زبان۔

جیسے دوران زبان سمیٹنے کے واسطے ہیں تلخ زبان نہیں کوڑی کفن کے واسطے فوق کوڑی کوڑی: - ۱. م - ۲. ص - ۳. ج - ۴. باطل - ۵. ذرا ذرا سا - ۶. مخزن الممارات - ۷. قتلہ فیصل - کبھی ہوتے تھے اب کوئی نہیں بولتا۔

کوڑی کوڑی ادا کرنا: - ایک ایک پانی ایک ایک پیسہ بالکل ادا کر دینا، بالکل مباح ہو جانا، اردو صرف عروم اور عورتوں کی زبان، نفسی الاستغناء

یہ حقیت ندق ڈٹے جو ذات غرض کوڑی کوڑی ادا ہوگی اکبر کوڑی کوڑی کھیر پانا: - کل وصول پانا، پانی پانی وصول ہو جانا، اردو صرف عروم اور عورتوں کی زبان

محل جہاں: - یہاں بھرتی آج سیدنے بگڑ کے اتفاق کیا اور کوڑی کوڑی بھر پانی کرائی۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگنا: - ایک ایک کوڑی مانگنا اور ایک قسم کا کوٹنا - اردو صرف عورتوں کی زبان۔

جھاڑوں کی کھپکھپ پونچا گھر بیری کا صاف کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ ہوا بازار میں ملا جلا

کوڑی کوڑی پر جان دینا: - انتہائی حسیں ہونا، دانتوں سے پیہ بکرا کر اٹھانا - اس قدر حرام کی زبان۔

تہ فیصل: - انہیں سنی میں کوڑی کوڑی برہنہ بھی مشعل ہے

وہ مل بھی دسرتے ہیں جو کوڑی کوڑی پر اپنا کٹاں بلیقا استخوان نہیں قتل کوڑی کوڑی پر دانت رکھنا: - دکانیہ انتہائے زیادہ لالچی ہونا، مدت کا فریفتہ ہونا اور صرف قریب بہ نزدیک

کوڑی کوڑی پر دانت تلاش زرمیا بڈیاں سم نے چاب میں ملک دنیا کو کر کر کوڑی کوڑی جوڑنا: - نہایت سخت سے روپیہ جمع کرنا۔

نہایت مشکل سے روپیہ اکٹھا کرنا (۱) نہایت شکاری کرنا (۲) کچھ سی پانچینی کرنا۔ مخزن الممارات

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں چھل کی بھارتیہ جو جوہر اسرار پر کس پیر ہوگی و دہا (کبر داس)

تہ فیصل: - زیادہ تر عورتیں یوں دیتی ہیں تفصیل الاستعمال ہے۔

کوڑی کوڑی کا حساب: - چھوٹی سے چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب (دینا دینا کے ساتھ)

حساب لینے آپ کوڑی کوڑی کا امید غفلت کی میں ہے حساب رکھنا ہوں رشک مدت جو پیسے والی ہوتی کیا بنی ہے شوم کہتی ہے کوڑی کوڑی کا کھجور حساب وہ عاقل

قول فیصل: - چھوٹی سے چھوٹی آمدنی کو صرف نہیں بڑی سے بڑی آمدنی و خرچ - اگر پانی پانی حساب ہوگا تو یہی ہو سکتے۔

کوڑی کوڑی کو کھٹکتی ہو جانا: - بالنتیجہ تہذیب و متعلک احوال ہو جانا، عام بازار کی زبان

زبان (ممارات و محلات میں) قول فیصل اب عروم اس عمل پر خالی نہیں ہو جانا یا پیسے پیسے کو جنگی ہو جانا بولتے ہیں کوڑی کوڑی کو: - ایک ایک کوڑی، ایک ایک پیسے، پانی پانی

(تفصیل) آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (زور اللغات)

قول فیصل: - صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔

دام دام، حیدر، ذرا ذرا، بالکل - جیسے کوڑی کوڑی بھر پانی۔

جو حساب دکان سے نکلا کوڑی کوڑی ادا کیا سارا خرچ

صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں: - پورا محاورہ ہی اس طرح ہے، کوڑی کوڑی کو محتاج ہونا، مولف تاکید کرتا ہے مگر اس اضافہ کے ساتھ کہ یہ عروم اور عورتوں کی زبان ہے جواب کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا: - پیسے پیسے کو پریشان ہونا، پانی پانی کو حیرانی ہونا اردو صرف، عروم اور عورتوں کی زبان تفصیل الاستعمال۔

محل صرف جب سے یہاں بیٹھے نہیں ساری بھر گیا ایک پیسہ بڑی نہیں بھو غریب کوڑی کوڑی کو تنگ ہے



کوڑی کوڑی ہو جانا :- بے قدر ہو جانا،  
بے وقت ہو جانا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔  
انہیں نکالیں غیش پرست کے در سے  
کیا کوڑی کوڑی ہو گئے دل شکر فرشتہ لازم  
کوڑی کوس دوڑانا :- دنیا، جرن  
محنت لینا، تھکا دینا۔ (دورالافتات)  
قول مفصل :- کہیں عورتیں بولتی تھیں اب عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوڑی کوس دوڑانا :- پسند ایک کوڑی  
کے واسطے کوس کوس بھر کا جگر لگانا، نہایت محنت  
منفعت کرنا، سخت محنت کرنا، بڑی دقت اٹھانا  
(دقت) کوڑی کوس دوڑانا ہے جب تک  
پاتا ہے۔ (مخزن المحاورات)  
قول مفصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ  
معنی بھی لکھے ہیں۔

(دقت) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس  
دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔  
اب نہ کوڑی کا رواج ہے نہ عام طور سے  
زبانوں پر ہے۔

کوڑی کوس دوڑنا :- جتنی دنیا، نہایت  
لاکچ اور حریف ہونا۔ (دورالافتات)  
قول مفصل :- مگر ہے کبھی عورتیں بولتی ہیں  
اب کوئی نہیں بولتا۔

کوڑی کو نہ پوچھنا، کوڑی کو نہ لینا :-  
نہایت بیزاری سے مراد ہوتی ہے۔ (دورالافتات)  
قول مفصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے  
یہ معنی لکھے ہیں۔

”ذرا قدر کرنا، بات نہ پوچھنا، سلطان  
خاطر میں نہ لانا، نہایت حقیر و ذلیل جاننا

کسی چیز کی قیمت، ایک کوڑی بھی نہ لگانا، کسی  
چیز کا ذرا قدر نہ کرنا (۲) فقط نہ ملتی  
میں کوئی کوڑی کوڑی کو نہیں پوچھتا ہے۔  
ترے نقش پا کا سک جوتا اس پر ہے پری ہو  
کوئی کوڑی کو نہ پوچھو زر آفتاب ہرگز نہیں  
اب یہ صرف قریب ختم ہے عوام اس عمل  
پر ملے کو نہ پوچھنا بولتے ہیں۔

کوڑی کی آمد نہ ہونا :- کچھ آدمی نہ  
ہونا۔

(دقت) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد  
کا آسرا نہیں۔ (ذوہ النور) (دورالافتات)  
قول مفصل :- اب یہ صرف بھی قریب  
بسترد ہے عوام اس عمل پر ملے کی آمدنی  
نہ ہونا کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

کوڑی کی بات نہ رہنا :- بے وقت ہو جانا  
کوئی قیمت نہ رہنا۔ اردو صرف، متردک  
وہ سیم بن تم کو اگر منہ نہ لگائے  
کوڑی کی صبا پر نہ رہے بات تمھاری صبا

کوڑی کی بات ہو جانا :- کوڑی کی  
عزت نہ ہو جانا :- ذرا آبرو نہ رہنا۔  
نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔  
چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرائے کے دیئے  
کوڑا باخانم مری کوڑی کی عزت ہو گئی

جان صاحب  
قول مفصل :- اب کوئی نہیں بولتا۔  
کوڑی کے بین بین :- نہایت انداز  
نہایت بے قدر دیکھا، ہونا کے ساتھ  
(دورالافتات)

قول مفصل :- عوام بولتے تھے اب بت کمی

کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ صاحب غنیمت اٹھانا  
نے یہ شعر بھی لکھا ہے اور لکھا ہے کہ کوڑی کے  
دو دو بھی بولتے ہیں اور یہ شعر پیش کیا ہے  
کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں  
کوڑی نہ ہوتی کوڑی کے پھر تین ہیں نظر  
اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں۔  
تیری آنکھوں سے کریں تھوڑا جرم خنجر کا  
تو کس کوڑی کے دو دو یہ ہیں باو ام جزا غلام  
قلل غلام ایل کھو کھو کھو، دو دو نہ بولتے تھے نہ بولتے  
ہیں۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

کوڑے کی چوٹی :- (ضمیمہ اول و دوم)  
خجول) ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل  
کی گوندھی جاتی ہے۔ اردو صرف،  
قریب مبتدک۔

گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کتھمیں  
کس کے منہ جگر کو فحشی لگا ہے  
(مبتدک)

کوڑی کے دو دو بیکنا :- نہایت  
انڈاں اور سستا بیکنا۔ اردو صرف،  
دہلی کی زبان۔

افادہ کوئے یار میں جا کے جا کے دل  
کوڑی کے دو دو کیوں نہ لکیں یہ آگ دل نکلت  
کوڑی کی عزت نہ ہو جانا، کوڑی کی  
بات نہ ہو جانا :- (ضمیمہ لازم) کچھ  
عزت نہ رہنا، نہایت بے وقری اور بے  
قدری ہو جانا، ذرا آبرو نہ رہنا، بات  
بگڑ جانا (فرنگ آصفیہ)

قول مفصل :- کوئی نہیں بولتا۔  
کوڑی کے کام کا :- محض بے کار



اردو صرف و صرف، مشرک  
 دعویٰ بڑا ہے توڑ کو اپنے کلام کا  
 پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا  
 کوڑی کے کام کا نہیں :- اہل لکھنؤ اور  
 بے صرف ہے - اردو صرف و صرف  
 بڑے مرثیوں درج و درجہ کا مزاج  
 کوڑی کے کام کا نہیں زوردار کا مزاج  
 کوڑی کے بول بکھن :- بہت سستے  
 سے سستا لکھا، اوزاں ہونا، کم قیمت ہونا -  
 اردو صرف و صرف، مشرک  
 بعد فنا کھلے کچے قدر زندگی  
 کوڑی کے بول بکھن کے یہ سستوں پر آتش  
 کوڑی کے لگانا :- دہن اول و اولیوں  
 نامزائے لگانا، نہڑ مارنا - اردو صرف و صرف  
 زلفوں کے کوڑے بانہ کے شگس لگانے  
 مختار ہیں حضور مرے بال بال کے بیاں  
 کوڑی نہ ملنا :- کچھ نہ ملنا - ایک پیسہ  
 نہ ملنا - اردو صرف و صرف کی زبان  
 قلیل الاستعمال  
 کہیں گے تجھے سوہم فیر ہیں چل دوڑ  
 بیاں نہ کوڑی ہے گی ہوا ہو جا تختانی جائے  
 کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے بانٹ  
 کی سیر :- کم مائیگی کی حالت میں بڑا  
 حوصلہ کرنے والے کی نسبت ہوتے ہیں - ہندی  
 شل -  
 قتل فیصل - اہل لکھنؤ نہیں ہوتے  
 کوڑیوں کا خجھلا :- کوڑیوں کا  
 بنا ہوا درخت، کوڑیوں کا کھنونا -  
 (دور النہات)

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ  
 منی میں لکھے ہیں -  
 «بزاری - عشق شناسی» اہل لکھنؤ  
 کسی منی میں نہیں ہوتے -  
 کوڑیوں کے بول، کوڑیوں کے بولوں :-  
 بنات سستا، اوزاں، بے قدر - اردو صرف  
 قلیل الاستعمال  
 تخت اپنے دل کی یہ کثرت ہواں کے دور میں  
 کوڑیوں کے بول پر مسلسل بدخشاں ہو گیا  
 امیر سبانی  
 قول فیصل - آتش نے کوڑی کے بول بھی لکھا  
 ہے لیکن جمع میں زیادہ مستعمل ہے -  
 بعد فنا کھلے کچے قدر زندگی  
 کوڑی کے بول بکھن کے یہ سستوں پر آتش  
 لکھنے کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے -  
 جادو، جادو کا زخم کھانے کا مزہ کس کو  
 کب گا کوڑیوں کے بول تامل چل گٹاری کا  
 لینا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے -  
 شتاؤں نے کہ نہ لکھا کوڑیوں کے بول  
 بکٹا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ  
 ہونا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے -  
 چارون :- گرم بازار شباب اے نونہال  
 کوڑیوں کے بول :- سبب ذوق ہو جائیگا آتش  
 اب :- صرف قلیل الاستعمال ہیں - قریب ہونا  
 کا عورتیں کی کے ساتھ بول دیتی ہیں -  
 کوڑیوں کے بول چلنا :- بنات سستا  
 فروخت ہونا - اردو صرف، قریب ہونا  
 کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے بول  
 نظام کوڑیوں بول دل نا امید کا

کوڑیوں کے بول ڈھالنا :- کنا بیت  
 سدا بیچنا، اوزاں بیچنا  
 ونداں چروہ بیچتے دوہل تھوڑے ہیں  
 کوڑیوں کے بولوں، بولی ڈھالتے ہیں  
 قہر شاعر و شاعر  
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے  
 کوڑیوں کے بول ڈھالنا، لکھا ہے اور شعر  
 «کوڑیوں کے بولوں ڈھالنا، کا پیش کیا  
 بہر حال اہل لکھنؤ نہیں ہوتے -  
 کوڑیوں کے بول لینا :- اوزاں خرید  
 سستے سے سستا لینا - اردو صرف و صرف  
 چل چلا :- تلی کا وریں پل تلی کو ختام کو  
 تیلیوں نے کوڑیوں کے بول لیا - بیچ کو چھپر  
 سرکار میں روپیہ کے تول دیا - فنا  
 کوڑیوں کے بول نہ لینا :- دکانیت  
 کم کے کم قیمت پر نہ لینا - بے قدر لکھنا - اردو صرف  
 قلیل الاستعمال  
 کیا بے قدر لکھنا اور دو خیم ساقی نے  
 کوڑیوں کے بول جام جم نہیں لینا  
 کوڑی :- دہن اول و اولیوں (خیمہ  
 خیمہ کوڑی والا کھانتا تعلیم یافتہ طبقہ  
 کی زبان -  
 قول فیصل - نہ نہیں ہوتے - کوڑی پست  
 کی ترکیب کے ساتھ زبان پر ہے -  
 کوڑی :- آستین کا کفن - مذکور اردو  
 (فیر ذرا لکھنا)  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں ہوتے -  
 کوڑی :- دہن اول و اولیوں (خیمہ  
 دستہ و از صرف، لمبی گردن کا طرف جوبانی



کے استعمال میں آتا ہے۔ ترکی، فصیح، رائج۔  
پانی پیے میں جو اس شیریں دہن کا مٹھکے  
قند کا کوزہ جس میں بن جاکا کوزہ آسبکا نسخ  
قول فیصل۔ عربی میں کوزہ یعنی کوزہ ہے اہل  
فارس بھی لابی گردن کے طرف کو جو پانی کے  
استعمال میں آتا ہے بولتے ہیں۔ عوام کہتے قند کا  
توزہ بھی بول دیتے ہیں۔

کوزہ : بڑا قفل جیسے برتن کے کوزے یعنی برتن  
کی قفل (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔  
کوزہ : بڑے آنجورے کی شکل کا بنا ہوا مسری  
یا قند کا ڈالا جو زیادہ تر شادی بیاہ میں کام  
آتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

عام ہے بیشک مرے شیریں کلام سے۔  
شرمندہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا نسخ  
کوزہ : بڑے مٹی کا برتن۔ ایک قسم کا آنجورہ  
پیالہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جام دماغ نہیں نہ ہو ساقی۔  
بھر کے دے دے شراب کوزوں کھنڈی  
کوزہ پشت : خیرہ پشت، گہرا جس کے  
کو بڑھو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان۔

دونوں پاؤں میں مین کر جراب  
بن گیا کوزہ پشت بھر وہ شباب  
(دہشت گلزار)

کوزہ گرد۔ کھار، مٹی کے برتن بنانے والا  
فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قفل استعمال  
خ خود کوزہ و خود کوزہ گرد خود گل کوزہ  
(دلاہ سلم)

کوزہ نبات :۔ مسری کا کوزہ۔ فارسی  
ذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوزہ مسری کے ڈبے کے معنی  
میں اردو ہونا چاہیے ترکیب کے ساتھ کوزہ  
نبات صاحب نور اللغات نے لکھا ہے نسخ  
نے بھی بغیر ترکیب نظم کیا ہے۔

خامہ جو بیشک مرے شیریں کلام سے  
شرمندہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا نسخ  
کوزہ یاں :۔ (دہلی) مٹی کے آنجورے سے  
اور گلے کے بیج میں سے نیلے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔  
یگنڈ میں کوزے کہتے ہیں دیانے جھولی کوزہ  
بڑے جھوٹا آنجورہ فلین یا بیس میں بچر  
کوزہ کوزی یا کوزیاں درج نہیں بظاہر  
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوزیاں کے مختصر  
خود حضرت مولانا ہیں کیونکہ مری میں کوزے  
بولتے ہیں نہ کہ کوزیاں۔

نش اور برتن کے کوزوں کی ہوتی تیاری  
آج کس شخص کی رکھی دلاری نذرہ آقا  
مولف تائید کرتا ہے لیکن اتنے اضافہ کے  
ساتھ کہ کھنڈ کی عورتیں بہت چھوٹے کوزوں  
فریاں بولتی ہیں جو ہم کبھی کبھی کوزیاں بھی  
بول دیتے ہیں جاہل نشے باز جو شراب اور  
ناوشی استعمال کرتے ہیں مٹی کے چھوٹے ظرف  
کو گجیاں بھی بول دیتے ہیں۔

کوزے میں دریا بند کرنا۔ دیکھو وہ  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں  
سمندر کو آنجورے میں بند کر دیا کسی بہت

بڑے مضمون کو یا بیان کو نہایت مختصر کر کے  
لکھ دینا۔ مولانی مہامین کو اس طرح سے  
مختصر کر کے لکھ دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو  
اور احتقار بھی نہ رہ جائے۔  
عجب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر  
کے دکھا دینا۔

صبط گریہ نے تماشا ظرفہ ترد کھلا دیا  
جسم کے کوزے میں دریا بند کر دکھاؤ ذوق  
عام طور سے دریا کو کوزے میں بند کرنا بولتے  
ہیں اور انہیں منی میں بولتے ہیں جو صاحب  
فرنگ آصفیہ نے لکھ میں ضرورت شری  
کی مجبوری میں کوزے میں دریا کو بند کر دینا  
بھی صرف کو دیتے ہیں لیکن اہل لکھنؤ سمندر  
کو آنجورے میں بند کرنا نہیں بولتے۔

کوزیاں :۔ آخن کے دونوں طرف کے کنارے  
(عجائب اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس بل  
پر دیکھیں، ہی بولتے ہیں۔

کوس :۔ (بضم اول دو او بھول) بڑا قند  
ایک قسم کا بڑا ڈھول۔ فارسی، مذکر، فصیح  
ورائج۔

ڈنکے کا شد شورش دینا کے دول ہوا۔  
ترناد کوئی و بوق کا نالہ فزون ہوا تھن  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے بضم اول  
دو او معدون لکھا ہے مکن ہے کو ان کو کسی  
نعت میں ظاہر ہو۔ عام طور سے زبانوں پر  
دو او بھول ہے۔

کوس :۔ بڑے وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر  
فرنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں بل رنگ نشان  
(فرنگ آصفیہ)



(۲) راستہ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے نزدیک تین ہزار گز ہے یہ گز سولہ گزہ کا ہے انگریزی گز کے حساب سے ۲۲۴۶ گز کا ایک کوس - کردہ، فرسخ کا تیسرا حصہ - فرنگ جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی - راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس چلنے سے - یہ لفظ اصل میں ہندی کوس یعنی گوشہ یعنی آواز کا بگڑا ہوا ہے کیونکہ پہلے گائے کی آواز سے بچہ اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیرا درگولی کے فاصلے سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی نہ کو پر اطلاق ہونے لگا - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - راستہ کی مقدار معین کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے اس نشان یا پتھر کو کوس نہیں کہتے -

کوس - آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے ادجھا ہر جانے کے سبب لگا دیتے ہیں - آستین کا کف آستین کی حوری کا چوڑا حصہ اک ہوتا ہے اس سے کیوں پہاڑوں پر کوس سے ہر آستین صحران کا دامن ہو گئی (نامعلوم)

فرنگ جہانگیری، برہان و دیگر کتب میں لکھا ہے کہ مکمل اور جامہ کے اس گوشہ کو کہتے ہیں جو اور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اس وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو دالے کوس کہتے تھے - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ فرنگ آصفیہ کے لکھے ہوئے معنی میں نہیں بولتے اور مکمل اور جامہ وغیرہ کے بڑھے ہوئے گوشوں کے معنی میں بھی نہیں بولتے -

کوس - سٹا - (دبواؤ جمول) تقریباً دو میل کا فاصلہ - اردو، فصیح، راج - دل چاہ جب کو چہ گیسو کی کت کوس کیا کیا راہ میں کالے پڑے آستین

قول فیصلہ - اس کی جگہ کوسوں زبانوں پر ہے کوس - سٹا - (دبواؤ جمول) کوس کپڑے یا لکڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے ملتا ہے اس سے اردو میں سنو (ذیل میں لیا گیا ہے) آستین کا جوڑ، آستین کا کف - جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی بڑھانی ہے تو کھائی بھر کا کپڑا آستین میں رچکے سے سلواتے ہیں اس کو کوس کہتے ہیں - بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں (پڑنا، ڈالنا کے ساتھ)

لوگوں سے ناپنے ہیں راہ جنوں آستینوں میں کوس پڑتے ہیں - ستر (نور اللغات)

قول فیصلہ - اب یہ صریح متروک ہے -

کوسا - (دبواؤ جمول) کوسا، بد دعا، اور مذکور، حور توں کی زبان - ہم غریبوں کی خیمہ بھر کا کوسا نہ ٹے کالا پانی ہو گئے چوٹ کپڑے کی رات کوسا کافی - (دھانے بد - اردو، موٹ حور توں کی زبان - محلہ ٹٹا - تو بڑی نفوس ہے تیرا لپٹا دن

کوسا کافی میں گزتا ہے اور زبان قنچی کی طرح چلا کرتی ہے -

کوسا کرنا - بد دعا دینا دینا - (حق) یہ بد زبان مجھے دن بھر کوسا کرتی (نور اللغات)

قول فیصلہ - حور توں کی زبان ہے (بادہ) اس محل پر کوسا، بولتی ہیں -

کوسا لکھنا - بد دعا کا اثر ہونا حور توں کی زبان -

پہلی جزو اولیٰ - کوسا کو بھونچ کر پڑی ہو خشک دوت سے یہ کس کا لگ گیا کوسا ہمارا چیم کر پائی کو (نور اللغات) (عارف)

قول فیصلہ - لکھنؤ کی حوریں عام طور سے اس محل پر کوسنا لگ گیا ہوتی ہیں کوسٹا - ساحل - فارسی، متروک دیکھئے کب کوسٹ آتا ہے نظر آئے اس طوفان کیونکر ہو ستر خدا (قرآن السورین)

کوس چڑھانا، ڈالنا - آستینوں کے آگے جو ڈال کے طول بڑھانا کہتے تھے (نور اللغات)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کوس رحلت - (دبواؤ جمول) کوچ کا نقارہ - وہ نقارہ جو درویشی کے وقت سفر کی اطلاع کے لئے قافلہ میں بجایا جاتا ہے فارسی، فصیح، راج -

کس سافرنے کیا کوچ یہ ترا کے ترا کے کوس رحلت کی صدا ہے جو گھر میں پیرا (شرٹ)



قول فیصل - کوس کے ساتھ کوس چلی بھی  
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے ۔

ہے بے ثبات منزلی ہستی کو سفر  
آواز آ رہی ہے یہ کوس چلی ہو اسیر  
کوس کوس کے کھا جانا :- (کنیت)  
بست زیادہ کوسا - انتہا سے زیادہ بددعا  
دینا - اردو صرف ، حودتوں کی زبان -  
میں کوس کوس کے کھا جاؤں گا ہوں کچھ بھی  
سری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے  
جان صاحب

قول فیصل - داغ نے بھی نعم کیا ہے ممکن  
ہے کہ دہلی میں مرد بھی بولتے ہوں لیکن لکھنؤ میں  
صرف حودتیں بولتی ہیں ۔

یہ دعا دیتے ہیں بشر مجھ کو  
و کھا گئے کوس کوس کر مجھ کو داغ  
کوس کھلنا :- کف لاجبہ کھل جانا - اردو  
قریب بہ نزدیک

تمام عمر میرے جائے جنوں بیٹے  
کھلے کوس کسی دن بھی استیوں کے شاد  
کوس لمن الملک :- اس بات کا ڈھکا کر  
آج بادشاہت کس کی ہے - فارسی ترکیب تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

کیوں نہ کوس لمن الملک تو مارے ہر دم  
جب تری تاج میں ہر چہرہ ہر شاں تک سودا  
قول فیصل - اسی کو کوس لمن الملک ایہ تم بھی  
لے رہے ہو اصل یہ قرآن کی ایک آیت ہے  
بلو الملک الیوم یعنی آج کے دن بادشاہت  
کس کے لئے ہے ، قیامت کے دن خدا زبان قدرت  
سے بھی سوال کرے گا اور جواب آئے گا - اللہ اعلم

انتقاد - میں خدا کے دوسرے دھار کے لئے  
جب کوئی شخص کس حیثیت سے اپنے زمانے میں  
اس قدر ممتاز ہوتا ہے کہ سب رنگ اس کی عظمت  
تعلیم کر لیتے ہیں تو کہتے ہیں - غلام شخص نے کوس لمن  
الملک ایہ تم بجا یا - کوس لمن الملک بھی کہتے ہیں جیسے  
آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے نظم و شر میں جو اہل کمال  
کوس لمن الملک بجا کہتے ہیں ان کے بعد کی آنے والی  
فلسوں نے ان کے کمال سے کیسے کیسے دور کیا ہے  
(حیات رشید)

عام طور سے کوس لمن الملک ہی زبانوں پر ہے ۔  
کوسم کا ٹٹا :- ایک دوسرے کو بت سخت کرنے  
دینا - اردو صرف ، حودتوں کی زبان

محل نشا - محلے والوں نے انظار ڈالنے کو دونوں گھروں  
میں ہر وقت کوسم کا ٹٹا رہا کرتی تھی - (محضات)  
کوسنا :- دو دو بھول ، دعا کے بددینا - اردو  
صرف ، نصیح ، راج

میں یہ کجباد دعا دیتا ہے مجھ کو  
لگا جب کوسنے وہ ہاتھ ڈھکا کر آؤں  
کوسنا پٹینا ، کوسنا کا ٹٹا :- (مندی)  
برا بھلا کھنا ، بددعا دینا -  
دفعہ (پچھتو اس کی حادثی بگاڑیں اب کوسنے  
کاٹنے سے کیا فائدہ -

پچھتو اس کی حادثی بگاڑیں اب کوسنا کاٹنا  
شرع کیا کیا مارا چائے مرنے کو ڈھائی گھڑی  
کی آئے سیرانک میں م کر دیا - (گھر بیل)  
د فرنگ آصفیہ

قول فیصل - کوس کے ساتھ کوسنا پٹنا حودتوں  
کی زبان ہے لیکن کوسنا کا ٹٹا عام طور سے زبانوں پر  
ہے جیسا کہ صاحب فرنگ آصفیہ بھی شمالی پنجاب کی

کوسنا لگ جانا :- بددعا کا اثر ہو جانا  
بددعا لگ جانا - اردو صرف ، حودتوں کی زبان  
لگ جانے گا کہیں کسی عاشق کا کوسنا  
مر جاؤ گے جوان اگر بددعا لگی رہے  
کوسنے پڑنا :- کوسنا دیا جانا - بددعا دی جانا  
اردو صرف ، حودتوں کی زبان -

بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل شوق  
کیوں کوسنے پڑے ہیں مری بدگسی پر قدوائی  
کوسنے دینا :- بددعا دینا ، فال بد صوف  
سے نکالنا - اردو صرف ، حودتوں کی زبان -  
محل نشا - عیار بھجیاں کوسنے دینی ہوں ایک  
لمر نہ چلی گئیں اور یہ دونوں بھر کر بارگاہ ہرخ  
میر آئے - (تلمیح پوش ریا)

کوسوں :- (تلمیح اول و دوا بھول) اردو  
تک بہت دور - اردو صرف ، نصیح ، راج  
اس خرابے میں ہم پڑے ہیں آئیر  
کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں آئیر  
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ  
یہ لکھا ہے -

کوس یعنی فرنگ کی جمع جو حودت مغیرہ کے  
آجانے سے داؤدوں کے ساتھ بن جاتی ہے  
بہت دور کا لے کوس -

کوسوں بھاگنا :- دور بھاگنا ، دور  
رہنا - اردو صرف ، نصیح ، راج  
بھاگنا میں نے گھرنگ سے میں کوسوں دور -  
فرقت یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں ناسخ  
قول فیصل - کوسوں دور بھاگنا بھی زبانوں پر ہے  
وہ بلا ہے یہ شب فرقت کہ ناسخ ہوں سے  
باد و مشرق سے کوسوں بھاگتی بددعا نصیح ناسخ



دوسوں کو دیر ہونا :- بہت دیر ہونا  
نہایت بچنا ، یا میں تک نہ جانا ۔ اور  
مرث ، نصیح ، راج ۔

شیخ جی ان بتوں پر مر دیکھو۔  
کوشش اپنی ہی تم بھی کر دیکھو نیز لکھو  
ذوالفقار۔ اس کی اردو جمع ی۔ ن اور

یاد آئی جو تری موسم ماراں جاں کس بھی



گرفت پر گرفت اٹھانا: تکلیف پر تکلیف اٹھانا بہت زیادہ مصیبت اٹھانا۔ اردو صرف غیر فصیح رائج۔

تھا جواب قبضہ شمشیر سے رند گرفت پر گرفت اٹھایا نہ کرو رند گرفت کا کام دہرہ کام جو کٹائی کر کے بنایا جاتا ہے۔ دیکھو گیل۔ (نور اللغات)

افشاں کے ذرے جلد میں پروت ہو گئے کیا گرفت کا ہے کام ہاسوں کی کسل میں میر قول فیصلہ۔ اب یہ صرف متروک ہے۔ گرفت کرا دینا: سخت بکھن میں ڈال دینا سخت پریشانی میں مبتلا کر دینا۔ اردو صرف غیر فصیح رائج۔

محل صفا: تم میں عجیب انسان ہوا ایک دم سے میں غزلیں دے گئے کہ اصلاح دیکھو پورے دن مصروف رہا تم نے آج مجھے گرفت کرا دی۔

گرفت کھانا: مصیبت برداشت کرنا، تکلیف سہنا۔ اردو صرف غیر فصیح رائج۔

گرفت کھاتے ہیں: اشک بچتے ہیں۔ جب تک زندگی پر چیتے ہیں قلق

گرفت کھینچنا: تکلیف سہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ اردو صرف متروک۔

ہجران کی گرفت کھینچ کے بہیم سے جو چلے ہیں سرور اربعی اب ہم بھی سوچ لے ہیں میر گرفت گزنا: رنج اور صدمہ گزنا، تکلیف گزنا، سختی گزنا، مصیبت گزنا، الم گزنا۔ دیکھو کب ہر دو حال اب تو گئے ہے ڈر بہت گرفت گز رہا ہے فزان یاری جی بہت میر

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اب قریب متروک ہے۔

گرفت میں مر جانا: (بضم اول) انتہائی تکلیف سے مر جانا، اردو صرف فصیح رائج۔

وہ بے وقاف ہے نہ چھوڑے گا غیر کا ملنا جو رند گرفت میں نہ رہی جائے گا پھر کیا رند گرفت سے آسیدر سیدہ، فارسی صفت آزاد کشیدہ، رنج ویدہ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں جانتے گرفت سے: (بضم اول) جھول، قیہ کے گول کباب۔ فارسی، رائج۔

آتش غم نے کیا ہے سوختہ دل ہے سینے میں گریا گرفتہ اثر

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ لکھا کہ بکے ہوئے کباب، گوشتوں کے بکے ہوئے کباب کوٹا ہوا، کوٹے ہوئے قیہ کا گوشت کباب۔

گرفتہ بچتہ: (رنگ اصل) کوٹے چھان کر۔ (طیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ کر اور پھر چھان کر جیسے گرفتہ بچتہ و شربت یلو فرامینہ بوشندہ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل کی خاص اصطلاح۔ گرفتہ راناں تھی حلو اسے بید دست: دیکھ پائے ہوئے لاچار کو روکی روئی۔ بے سانس ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے۔ فارسی اصل

قول فیصلہ۔ فارسی مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تخیل الاستہلال گرفتہ: (بضم اول) دوا دجھول، رنج ویدہ، مال۔ اردو، متروک۔

گرفتہ: (بضم اول) دوا دجھول، رنج ویدہ، مال۔ اردو، متروک۔

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے (بڑی کوئی ہوتی) مکن ہے کہ ابتداء عرب حضرت اثر نے بولتے سنا ہو لیکن اب کوئی نہیں بولتا۔ مرغ باڑوں اور بیٹریاؤں کی خاص اصطلاح ہے جب بیٹریا مرغ لڑتے لڑتے حد سے زیادہ زخمی اور سر کاٹا گئی ہر جانا ہے تو کہتے ہیں کہ کوئی ہونگیا ہے جب تک ٹھیک نہ ہونہ لڑانا۔

کوفہ: (بواو معدوت) عراق شہر کے ایک شہد شہر کا نام کوئٹہ سے لے کر ہے یہ کسی شہر کے حدود ڈرتا ہوں، اسے آجیں کہیں لکھتے نہ ہو اسے

قول فیصلہ۔ صاحب نور اللغات نے لکھا کہ (بضم اول) دوا معدوت، عراق عرب کا وہ

شہر شہر جو ایران و عرب کی سرحد پر تھا اور جسے پہلے مرتبہ حضرت عمر نے فوجی چھاؤنی قرار دے کر اہمیت دی اور جسے حضرت علی ابن ابی طالب نے آباد دار الخلافہ بنایا کوئی۔ (بضم اول) دوا معدوت۔ کوفہ کا شہر جس کا وطن کوئٹہ ہو عربی صفت فصیح رائج کوئی بیٹے ظالم، بے رحم، باغی، ننگرام (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوئی لایونی: شہر کوئٹہ کا رہنے والا کبھی دفائیں کرتا۔ عربی اصل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کوئٹہ: (بضم اول) دوا معدوت۔ آباد جھول۔ ایک کتاب کا نام جسے کوئٹہ شہر لکھتے ہیں



اس میں انوار مجاہد و اقسام زن سنی آسمان  
 کے اُٹھنا اور نورون کی تمیں بھی لکھی ہیں۔  
 بھگت ہر من بدی شامتر۔ (فرنگ آصفیہ)  
 کوک کی سادہ پادھی فرکیب  
 سب دور اس وقت صورت کی ترکیب  
 قبول فیصلہ تھا استعمال متروک ہے۔ اب  
 ان میں کوک شامتر ہوتے ہیں۔  
 کوک پڑھنے کی سلائی۔ لیے لیے ٹانگے  
 فارسی ہونٹ۔ (نورالغفات)  
 قبول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آرتھکے ہیں۔  
 زین اور لیس دونوں سے اسے پناہ دے اور صورت  
 اور قبول سے لکھا ہے۔ زین نے اسے مہدی کا  
 لفظ قرار دیا ہے۔ طیس فارسی اور مہدی دونوں  
 کا لفظ اختلاف "لفظ فارسی کا ہوا مہدی  
 کا۔ سوال یہ ہے کہ اور دوسرے اسے قبول بھی کیا۔  
 میرا جواب نفی میں ہے۔ ۱۰۰۰ میں اس کا مترادف  
 شکیلا موجود ہے۔  
 بولتے آئید کرتا ہے۔  
 کوک بشت۔ اور آواز کو کا بھی لوگ رات  
 کو ایک دوسرے سے ملنے وقت مارتے ہیں۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قبول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کوک بشت اسم الی واد و مریض، باجوں کا سر  
 دانا۔ بشت آواز۔ آواز سرلی آواز بیشتر نامت  
 سور اور کوک کی آواز کے لئے استعمال ہے۔  
 فارسی ہونٹ۔ (نورالغفات)  
 قبول فیصلہ۔ ساند کی آواز یا ساند کا آواز  
 یہ تو فارسی ہے لیکن کوک کی کوک، سور اور فاختہ  
 کا کوک اردو ہے۔ فاختہ کی کوک کوئی نہیں دیتا

تیرے نور کی کوک نظم کیا ہے۔  
 دل پر داغ لال خط سے کب اس ماہر دے ہے  
 چین میں دفتر مادی کو طادی کو کے ہے  
 میر تقی میر  
 کوک کی کوک عام طور سے زبانی ہے۔  
 فز و تیرے کوک کوک کی ہے  
 نہ پوچھو جو حالت رسد کی ہے مکنہ  
 کوک بشت، کھانا، (پڑانے کے ساتھ)  
 گیک، شور، غل، فغان  
 دن رات بن اس کے ہے یہ اب مہدی کی حالت  
 یا شور ہے، یا جھج ہے یا کوک کے رانی  
 رنگیت  
 ج آنت کی پڑی کوک قیامت کا ہوش  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قبول فیصلہ۔ حضرت انیس نے بھی یہ لفظ  
 استعمال فرمایا ہے عہد میں یہ لفظ  
 دلیل الاستعمال تھا۔ اب متروک ہے۔  
 کوک بشت اول واد و مریض، کھڑی یا  
 باجے وغیرہ میں بچنے کی حالت جو کھنی دینے  
 سے پیدا ہوتی ہے۔ اور، راج  
 محل تھا۔ کل رات سے کھڑی کی کوک ختم ہو گئی  
 ہے جب سوچ ل جائے تو بھر دینا۔  
 توحید کی ترکیب سے زندہ ہو کر ال  
 سربانی مگر کوک سے یہ راج نہیں ہوتا  
 کوک بشت اسم الی واد و مریض، کھڑی کی  
 اردو، راج  
 محل تھا۔ تم نے غضب کیا پان مہ کوک کے  
 کھانے آرزو خواستہ چھ جاتا تو کیا ہوتا۔  
 کوک بشت مہدی سکھوں کے اس غضب کا

ام جے بھائی رام سنگھ بڑھئی نے ۱۸۶۷ء میں تیار کیا  
 کیا تھا اول یہ خطہ قطع راولپنڈی کے شہر خضر  
 میں شروع ہوا۔ رام سنگھ بانی مذہب سکھوں کی  
 یقین میں لوگوں ہی کرچکا تھا۔ جبرل و شور نے  
 فرانسس قاعدے کے موافق اسے قاعدہ بھی  
 سکھادی تھی چونکہ اس کا گرد ستر بیف لوگ یہ  
 بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب  
 سے مسلمان بھی اسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ  
 بات پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا  
 جائے۔ رام سنگھ کے علاوہ ہونے تک ایک  
 لاکھ ۲۰ ہزار اس کے چنے اور پیر ہو گئے  
 تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ در پردہ بہت ہی  
 ترقی کر چکی ہے۔ اس شخص نے موضع بھیل خلع  
 اویانہ کو اپنا صدر مقام بن کر اسٹھان مقرر  
 کیا تھا۔ بادشاہوں کی طرح احکام جاری ہوتے  
 تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے پانی میں کو  
 درست کرنے آیا ہوں نہ کہ ان کا مذہب بد کرنے یا  
 علی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت  
 کو چھوڑ کر باپا گرو نانک کے پورے پورے پیر  
 ہو جائیں۔ نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں اس  
 شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی یقین  
 اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جو شہر  
 پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور مچا  
 جاتا تھا جس سے اس کا نام کوک کا یعنی کوکے  
 اور چلانے والا رکھا گیا اس کے مذہب میں  
 عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے عالی گھیلے  
 اور وجہ داتے اور گنتہ صاحب کے خضر جی جی  
 کرتے تھے اور دوسرے چلاتے اور خوب چکر کھاتے  
 بیان تک کہ چکر اکر کر پڑتے۔ رام نے اپنی



معامات سے بہت سے چلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو اس نے پنجاب میں بیس سو بے زمین اپنے نائب مقرر کئے۔ ان کے چیلے اکثر پیشہ وارانہ ذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر مخالفوں کو قتل بھی کر دیا تھا۔ چنانچہ امرت سر، رائے کوٹ، لہیر کوٹہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور انقلابی وارداتیں ہوئیں اس نتیجہ کا آدمی اپنا بھید اور گردنتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا۔ سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص ان کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا ڈیٹی جیتی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ظہور میں آیا تھا۔ (فرنگی گھٹیا) قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے۔  
کوکا سلی :- گل نیو فر، کنول۔ مذکورہ ہندو کی زبان۔ اردو، راج۔

محل مشا۔ ایک تجیل میدان میں ہراتی نظر آئی۔۔۔ بلیں، کنول گئے اور کوکا سلی اس میں پڑی تھیں۔ (لکھن ہو شراب) کوک اتر جانا :- (دوا دھروت) کوک ختم ہرمان۔ کتابت غصہ ٹھنڈا ہو جانا۔ (فرنگی اثر) قول فیصل۔ لیکن ہے کہ حضرت اثر صاحب کے ابتدائی دور میں عوام بول دیتے تھے لیکن اب ان معنی میں کہتی نہیں بولتا۔

کوکا کو لا :- (دھیم اول دوا دھروت) ہلکا گیس بھری ہوئی بوتل میں ترشی مالک شربت بھرا جوتا ہے۔ (انگریزی، راج۔)

محل مشا۔ ہم سمجھتے تھے کہ کل رات کے جلسے میں خوب شراب چلے گی لیکن باقی جلسہ کا سخت نے کوکا کو لا پر ٹالی دیا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر کوکا کو لا کی بوتل زبانوں پر ہے۔

کوکا :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت (دھیم اول دھروت) حریف، اندر، فصیح، ہر ایک ہوگا داخل اور قادیوں کے خزانے میں درم

بیت ایسا ہے اگر کوک مری تقدیر کا ایسا قول فیصل۔ اس کی جمع کوک ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

کوک تقدیر :- قدرت کا تار و خوش نصیبی کا تار، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس کے گھر جاتے ہو بخت اس کا چک جاتا جو رات بھر کوک تقدیر سے بھرتے ہوئے کوک دھمدار :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تک اب کوک دھمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے ملاک ڈھونڈتے پھر تھیں سرسفاک ہر قد کا محنت کا کو روئی

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس کو جھاڑو تارا بولتی ہیں۔ جب یہ اشارہ نکلتا ہے تو دنیا کے لئے محسوس سمجھا جاتا ہے۔

کوک بسم :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت آدمیوں کی جاہت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی گردن، حشمت، فوج استعمال کیا ہے۔ برہمن میں لکھا ہے کہ کوک ایک (دھیم اول دھروت)

کوکا ہی ہوتی ہے جس کے سر پر پھیل کی ہوئی فوج گینہ لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ملتے ہیں) اشارہ۔ جاہت، اسب، بھیڑ بھاڑ دھوم دھڑکا، شان و شکوہ، حشمت، بزرگی شامی جلوں، سواریوں کا پرا، جلو شوکت شاہی (فرنگی گھٹیا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کوک پڑنا :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت (دھیم اول دھروت) ہونا، آوازیں بلند ہونا۔ اردو صرف، متروک

آفت کی بڑی کوک قیامت کا ہوا چلی۔ اس شور میں اکبر کی بھی خصلت کا پھول میرا میرا کوک :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت (دھیم اول دھروت) گھڑی کو گھنٹی کے ذریعہ سے کوکنا۔ اردو، راج۔

محل صرف۔ تم سے منع کیا تھا کہ ہماری گھڑی میں ہاتھ نہ لگانا تم نے اس طرح کوک دی کہ کافی ٹوٹ گئی اور گھڑی بیکار ہو گئی۔

کوک دینا :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت (دھیم اول دھروت) دینا، دینا۔

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔ کوک دینا، کوکنا :- کچی سلائی کرنا، تانے ڈال کر کھڑا کر دینا۔ (دھیم اول دھروت)

قول فیصل۔ یہ صرف متروک ہے اس محل پر کچا کرنا اور شلنگے ڈالنا زبانوں پر ہے جو زیادہ تر عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

کوک کر :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت (دھیم اول دھروت) کتا، ہندی مذکر (دھیم اول دھروت)

چاکر سے کوک کر بھلا جو سودے اپنی مینڈ (فرنگی گھٹیا)

خوب پھر پھر کچے لگا کوک کر :- (دھیم اول دھروت) دھیم اول دھروت (دھیم اول دھروت)







ہنس برتا جیسے بھلی رات کی نیند میں کوئل کا کوکنا  
آکٹار کا دوری دینا، دوپہر کو ابر کا آجانا، سور کا  
شور کرنا۔ دل کو بے چین کر دینا ہے۔  
(مقدمہ تا جگمگ ہوا بانی)  
گوکنا: ایک فصل لازم چینی چٹانا بلند آواز سے  
بولن آہ و فز یاد کرنا، غماں کرنا۔  
ہن میں کھڑی بھاری کوکے لئے نکٹیا ہاتھ  
ٹانڈا اتھا را لہ گیا اور تاکہ نہیں ہو سکتا درد  
دز رنگ آصفیہ)  
قول فیصل: اب یہ سب سترکہ ہے۔  
گوکنا جگمگا پیر کو جگانا، پیر کے دودن کا فون  
کی طرف رات کر اس لئے زور سے تین بار پھینکا  
کر اس کے کان کے پردے پر پڑے جائیں اور پیر  
پر ہر دہائے تاکہ بانی میں لڑتے وقت جو اک  
عام فصل و شہر ہوتا ہے پیر پر اس کا اثر ہو  
اور۔ پیر پادری کی اصلاح۔  
بھل جاتا۔ کہ تم نے میرے پیر کو اتنے زور  
سے کوکا کہ غریبہ رات بھر سرگھٹاتا رہا کہ  
اور دودری کیفیت رہی۔  
گوکنا: دو کوک۔ گناہی۔ شور۔ آواز  
شٹا شٹ کا دودرا۔ خارجی ہذا  
بھن نے بھن شٹا شٹ دودری نے اس کے  
عصا وہ کو بھی لکھا ہے۔ (دز رنگ آصفیہ)  
قول فیصل: بہت کئی کے ساتھ تعلیم یافتہ  
اہلہ استعمال کرتا ہے  
دیکھ کر بے مت زنگی کی کڑوہ سی وہ آنکھ  
سوزش پائے چھپکے کو ہے جام کوکنا  
نظم طباطبائی  
گوکنا: ترک میں ایک۔ نیلا رنگ، ایک

دنگ کا نام جو شہاب لاہور ہچکری سے تیار  
کیا جاتا ہے اور دہند کر۔ (دور انکس)  
قول فیصل: عام طور سے ڈانڈ پر نہیں ہے۔  
گوکنا: ایک ہندی صفت۔ چوٹا خرد۔ ننھا  
جیسے کوئی کین دور پیاب میں جھڑی کے پیر کو لکھا  
کوئی پیر کہتے ہیں۔ (دور انکس)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گوکنا: ایک ادنیٰ درجہ کا گھٹیل، گھٹسکا  
جیسے کوئی کھانا جو۔ (دز رنگ آصفیہ)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
گوکنا: ایک دھیم اول دودرا بھول مرغی کی  
ایک قسم، چھوٹی فصل کی مرغی، اور دودرا کی  
قول صرف: میں نے تم سے کہا تھا کہ جس پتھر سے  
میں تیرا پھوٹی گوکنا دینا ہے وہ خردیو تو تم مذاکرہ  
کا ہوتا ہے آگے۔  
گوکنا: ایک دھیم اول دودرا (دور انکس) خارجی  
میں فاختہ کی آواز۔ غری کی آواز۔  
نادی، سونٹ، فصیح، راج۔  
میں تو اس سرور کے ساتھ اپنے جن میں لایا  
کھاگئی جان سری فاختہ کیوں کوکنا سے  
ع کوکنا وہ قہریوں کی دودری کی بیکار انیس  
کوکنا: ایک بچوں کے ڈرانے کا فریاد نام۔  
ہندی، سونٹ۔ جیسے ہوا، لولو، وال چپاتی  
دھیرہ (دز رنگ آصفیہ)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گوکنا: ایک دھیم اول دودرا (بھول) بچے کو سے کو  
کہتے ہیں۔ راج، لکھنؤ جیسے گیت میں آیا  
ہے  
میں تو سو رہی سکے نیند پیا کوکنا کے گئی  
(دز رنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ میں بچے بھی کوکنا کو  
کہتے ہیں اور حد تک بھی بچوں سے کوکنا کہتی ہیں  
جیسے تم کیوں دودرا سے ہو دیکھتے رہنا ایک  
بھن کو کوکنا کے جانکے۔ اسی بول، بانی تک  
اس کا صرف محدود ہے۔  
گوکنا: ایک دھیم اول دودرا بھول مرغی کی  
ایک قسم، چھوٹی فصل کی مرغی، اور دودرا کی  
قول صرف: میں نے تم سے کہا تھا کہ جس پتھر سے  
میں تیرا پھوٹی گوکنا دینا ہے وہ خردیو تو تم مذاکرہ  
کا ہوتا ہے آگے۔  
گوکنا: ایک دھیم اول دودرا (دور انکس) خارجی  
میں فاختہ کی آواز۔ غری کی آواز۔  
نادی، سونٹ، فصیح، راج۔  
میں تو اس سرور کے ساتھ اپنے جن میں لایا  
کھاگئی جان سری فاختہ کیوں کوکنا سے  
ع کوکنا وہ قہریوں کی دودری کی بیکار انیس  
کوکنا: ایک بچوں کے ڈرانے کا فریاد نام۔  
ہندی، سونٹ۔ جیسے ہوا، لولو، وال چپاتی  
دھیرہ (دز رنگ آصفیہ)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گوکنا: ایک دھیم اول دودرا (بھول) بچے کو سے کو  
کہتے ہیں۔ راج، لکھنؤ جیسے گیت میں آیا  
ہے  
میں تو سو رہی سکے نیند پیا کوکنا کے گئی  
(دز رنگ آصفیہ)



ان دونوں رہتی ہیں انہی کو گردن کو کا کہتے ہیں۔  
 صاحب نورات نے کوکھ کے ساتھ کوکھ  
 ہے۔  
 کوکھ کا نام وہ دھڑکا ہے، ان کی بیٹی ہوتی  
 کوئی نہ دیکھتا کوکھ مری جاوی  
 پکڑا ہے خاک چاٹ کے وہ کان دیکھتا کہیں  
 جس سے کوئی نہ دیکھتا کوکھ کو بچھا ہی نہیں  
 ہے تو کوکھ کا یہ شادی تو نہ ہوگا کوکھ کا کہیں  
 خیر فیصل۔ کوکھ کی عورت ہوتی ہے لے لے لے  
 ساتھ ہوتی ہیں انہی کوکھ نے انہیں سنی میں کوکھ  
 نکلتا ہے یہ کوئی نہیں پوتا۔  
 کوکھ کا نام پیت، پیت کے بچے کی وہ جگہ  
 جہاں نہ ہو نہیں ہے۔ منہ کا، ہونٹ، جھری  
 تھیکہ، کٹنگ، جبہ، چل، گربا (دھان  
 و فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ ان میں تو زبانوں پر ہوا  
 اور ہے جیسے۔  
 نام میں نہ کوکھ مری جلی گئی بیٹا  
 تو نہ ہو کہ چھوڑ چھوڑ جلی گئی بیٹا  
 و قرآن (اسدین)  
 کوکھ کا نام (بجائے) (اداد) (نورات)  
 متول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ عورت ہوتی ہیں  
 کوکھ اجڑ جانا۔ اور دکا زندہ نہ رہنا  
 اولاد کا مر جانا۔ (نورات)  
 متول فیصل یعنی اولاد و اولاد جہول زبانوں پر ہے  
 کوکھ ہونے کے عمل پر بھی ہوتی ہیں۔ یہ عورتوں کی  
 زبان ہے۔  
 ہر طرح کوکھ سے اکٹرا جائے گی میری  
 با ناکہ ریا کوکھ اجڑ جائے گی میری

صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں۔  
 چل کا کرنا، چل کا قرار نہ پانا، چل نہ رہنا۔  
 کوکھ اجڑی: اسلام اول و اولاد جہول (دعوت  
 جس کی اولاد مر گئی ہو، وہ عورت جس کی گرد خالی  
 ہو گئی ہو۔ اور عورت، ہونٹ، عورتوں کی زبان  
 چل چل۔ پہلا عریب راند ہوئی، ہضہ جوڑا  
 پینا اب گرد خالی ہو گئی، کوکھ اجڑی کیونکر  
 بچے گی۔  
 کوکھ آباد رہے۔ (یعنی اول و اولاد جہول)  
 ایک قسم کی دعا۔ اولاد زندہ رہے۔ گرد خالی نہ ہو  
 اور صرف عورتوں کی زبان۔  
 ج دنیا میں نہ کوکھ تھلی رہے آباد نہیں  
 کوکھ کا نام۔ (بجائے عورت صفت ہونٹ  
 عقیقہ، وہ عورت جسے پیت نہ رہے (نورات)  
 متول فیصل۔ کوکھ کی عورت میں ہوتی ہیں۔  
 کوکھ بند ہو جانا۔ منہ کا نکل لازم۔  
 جیسے وہ جانا، چل نہ ٹھہرنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اوپر  
 ہی معنی لکھے ہیں کوکھ کی عورت میں ان معنی میں  
 نہیں ہوتی۔  
 کوکھ پکڑ جانا۔ ماں کا اپنے بچے کی جان کو  
 خطرے میں پانا (یعنی عظمیٰ نجات) ماں  
 کوکھ پکڑے وہ عورت پر دوشی آئی۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا  
 ہے کہ نورات میں یہ عورتہ درج نہیں اور  
 عمل صرف پیش کیا ہے۔ اولاد کو خطرے کے  
 عمل پر پانے کی خصوصیت نہیں بلکہ اگر خبر  
 رک بھی پانے کی تو کوکھ پکڑے گئے گی خاص

عورتوں کی زبان  
 کوکھ کا نام۔ (بجائے عورت جس کی گرد خالی  
 ہو گئی ہو۔ وہ عورت جس کی اولاد مر گئی ہو۔  
 اور صرف۔ عورتوں کی زبان۔  
 میری صفت کا لکھا کوکھ چل چل ہونٹ رخت  
 کوکھ پیت میں بچہ تو کہنے دانی کیا جات  
 کوکھ سے کٹنگ ہے۔ (اداد)  
 ہے، صاحب اولاد ہے، صفت، بگلات  
 کی زبان۔  
 اولاد سے خوش ہو۔ کوکھ پکڑے جو کچھ چھوڑا  
 ہوا زندہ سلامت ہے۔  
 (نورات، فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا صرف  
 تھا اب شاید ہی کوئی عورت ہوتی ہو۔  
 کوکھ شاسترا۔ علم غیب ہندی حوام  
 اہل ہند کی زبان۔  
 فقہی۔ میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا  
 جو چھوڑ چھوڑ کی بات تباہوں۔ (نورات)  
 متول فیصل۔ اور زبان سے اس کا  
 کوئی واسطہ نہیں۔  
 کوکھ کا آزاد، کوکھ کا نخل۔  
 استقامت کا مرہن، بچوں کے جیتا نہ بچنے یا مر  
 جانے کا مرض۔ (نورات)  
 متول فیصل۔ اب کسی طرح عورتیں  
 نہیں ہوتی۔  
 کوکھ کی آماج۔ (بجائے عورت جس کی گرد خالی  
 ہو گئی ہو۔ وہ عورت جس کی اولاد مر گئی ہو۔  
 جیسے۔ کوکھ آماج بری ہوتی ہے۔  
 پیت کی آماج میں جاتی ہے کوکھ کی آماج  
 میں بھی جاتی، یعنی جو کہ دم دیا سکتا ہے



گرا تا نہیں چوڑی جاگتی ۔

دفرنگ آصفیہ و فخر المہار

قول مفصل ۔ عورتوں کی زبان ہے اور لکھی کے ساتھ مستعمل ہے ۔

گوکھ ماری جانا ۔ ہندی ، خل نام ہندو عورتوں کی زبان ۔

باجھ ہو جانا ، عقیقہ ہو جانا ، حل پھرنے کے قابل نہ ہونا دفرنگ المہار ۔ دفرنگ کے معنی

قول مفصل ۔ پورا جملہ گوکھ ماری جانا ہندی نہیں ہے بلکہ اسے اردو لکھنا چاہیے

تھا یہ لکھنے کی عورتوں کی زبان نہیں ہے گوکھ مانگ کے بھری پری ہے ۔

ایک قسم کی دعا ۔ شوہر اور بچے سلامت رہیں اور صرف عورتوں کی زبان قبل الاستغاثہ

حل سے جنت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دوانے لاکھوں دعا میں دیں کہ بیوی جیتی رہے گوکھ مانگ سے بھری پری ہے ۔

چتر مہیسی

قول مفصل ۔ گوکھ سے مراد اولاد اور مانگ سے مراد شوہر جیسا کہ حضرت (سید) نے صریح کیا ہے ۔

صندل سے مانگ بچوں سے گوکھ بھری رہے یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے میرا میں

احب فخر المہارات نے اٹھیں مٹا میں لکھا ہے ۔ گوکھ آج سے بھری رہے

اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو ۔ گوکھ مانگ کے ٹھنڈی رہنا ؛ یعنی اہل

دراوڑیوں ، سہاگن اور صاحب اولاد رہنا

دعا ۔ عورتوں کی زبان اولاد اور خاندانوں

کا سلامت رہنا ۔ وہ کیوں نہ گوکھ سے اور مانگ سے بھری ٹھنڈی

رہے مثال کماں جو کہ تیرے آگے ختم رنگین

جب چڑیاں میں چلیں تو مددوں نے چوڑی دال کو سلام کیا اس نے دعا دی کہ وارث لڑے

رہے گوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہے دھاننا زبان قول مفصل

بلکہ اولاد دلی مددوں جملہ اس کا صرف تھا لیکن اب ضیعت المہار میں بھی کبھی بولی جاتی ہے گوکھ مانگ سے

ٹھنڈی ہونا بھی بولتی تھیں جو اب قبل الاستغاثہ گوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے

جہاد بولوں سے نہیں لانی پری بولتی رنگین دہری

گوکھیں ۔ گوکھ کی جگہ کئی کوکھیں اور صرف مہارم اور عورتوں کی زبان

حلی صفا ۔ امان یا رشادی میں چارکٹیں بلاؤ کی کھاگئے پیاس لگ رہی ہے کوکھیں

بھٹی جاتی ہیں گوکھیں لگ جانا ۔ سوک سے کوکھوں کا اندر سے دھنس جانا ، بھوکا ہونا عورتوں

کی زبان ۔ دفرنگ المہارات قول مفصل ۔ عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے گوکھنی ۔ ایک قسم کا اودا مانگ کرکٹ

زنگ ۔ اردو ، مذکر (دورالغبات) قول مفصل ۔ عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے ۔

گوکھی :- رضاعی بہن ۔ مرنٹ ۔

(دورالغبات)

قول مفصل ۔ وہ رضاعی بھائی بہن جو معاہدہ نہ کر رفاعت کی گئی ہو بھائی کو

کو کا عام طور سے کہا جاتا ہے لیکن میں گوکھ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

گول :- (تفحیص) زناج جس کو گول بھون کر بغیر صاف کئے کھاتے ہیں ۔ ہندی ، مذکر

قول مفصل ۔ دیہاتیوں کی زبان ہے لکھنے سے اس کا تعلق نہیں ہے ۔

گول :- (شیخ اہل سکون و مہاروم) لغت ، اولاد ہندی ، مذکر اہل ہندی کی زبان (دورالغبات)

قول مفصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ گول :- زناج کی وہ مقدار جو ایک ہی

دفعہ علی میں پینے کے لئے ڈالتے ہیں ۔ کلا (نچاب) کٹورہ (دورالغبات)

قول مفصل ۔ لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں ۔ گول :- عتیقہ ، نڈتوں کی ایک ذات

جسے نڈت ، یا شکر نسیم گول کی مشنوی ۔ گولار نسیم ۔ دنیا کے ادب میں کافی مشہور ہے

اردو ، راج محل صراف ۔ تم نے کبھی نڈت دیا شکر گول

تفحیص نسیم کی مشنوی پڑھی ہے ۔ اپنا جواب نہیں دیتی

گول :- (نسیم اول) سوراخ جو کڑی یا زمین یا دیوار میں بڑا سا ہو ۔ اردو مذکر عام

کی زبان ۔ محل صراف ۔ سات کو چور دیوار میں سفید



نگار ہوا تھا جب اچھا خاصہ کول ہو گیا تو پولیس کی سیٹی سن کے جاگ کھڑا ہوا۔

گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) بچا ہوا لگا لگا اردو، شیر فشج، راج۔

حل کر اگر بچا ہے بھی دل سوختہ مرا تو حیرت کا جیسا کہ گولا بچا ہوا ذوق

(چند ہی میں گولا اور گولا دونوں طرح ہے لکھنو میں کوٹہ اور کوٹہ دونوں ہیں۔ گولا فصیح خیال کیا جاتا ہے۔ ذوق نے گولا بچا ہے لیکن اب

دہلی میں گولا فصیح بچا جاتا اور گولا مر دک ہے کان سے ایک سیاہ اور دہلی بیا تانی مادہ لگتا ہے اس کو بچا کر بچا لے اور تھپڑ کا کوٹہ کہتے ہیں

مندی ہرگز۔ (فرنگ آصفیہ) قول فصیل۔ قدیم زمانے کے قصا سے لے کر اب تک گولا باغیچہ ہرگز بولتے اور لکھتے آئے چنانچہ بچر کا شعر ہے۔

خال شکیں نے دل ایسا ہی بچا دیا ہے کہ بس کولوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے میں بچر

گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) درد اڑے کے ادھر ادھر کی دیوار درد اڑے کے دونوں پہلو۔ مہدی نگر (فصیح) تم کو لے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کراہی

پسٹی بھر گئی۔ (نور العفات) پکھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ اکھوٹ۔ درد اڑے کے ادھر ادھر

آدھریا اندک دیدار اتنے ہیں ہر شیار سے میں

کچھ ہیں ہونہ کوئی کوئی میرا رزم خنجر فصیل۔ اہل لکھنو ان معنی میں نہیں بولتے۔

گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) کوئی جا کے دکان کے سامنے (نور العفات)

قول فصیل۔ دیباچوں کی زبان ہے۔ گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) بچا، گود،

آخرش۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔ کبھی نہ بچوں کی سسرال میں کوٹے سے

لگائے لکھوں کی مٹی کو اپنے کوٹے سے جاتا قول فصیل۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ آج

ایک بہ عاشر راستے سے جان لڑی کو کوٹے میں لے کے سب کے سامنے سے بھاگتا چلا گیا۔

گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) ایک قسم کی نارنگی، ایک قسم کا نبات، چٹا نارنگ، رنگتہ اور پودہ۔

جب کہ آباں شیریں سناں کا بچر ہم یہی کچھ کہ کوٹے کی مٹھائی آئی رشک

قول فصیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ دہلی کے صاحب سے یورپی اور بہار کو پورب لکھتے ہیں

دراختا لکھ یورپی کے محلہ سے بہار پورب میں ہے برمال اہل لکھنو منگترہ یا رنگترہ بولتے ہیں۔ کئی

کے ساتھ کوٹے کو نارنگ یا رنگ بول دیتے ہیں۔ گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) انسان کی مچھلی کی

غرت سرین، جوڑ لگے اور پر کا حصہ جہاں سے کمر شروع ہوتا ہے۔ اردو، راج۔

طہرۃ زلف ہی زبیا نہیں خیار کے پاس خوشیا کہتے ہیں کوٹے کمر یا ر کے پاس آتش

گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) کوٹے کا جگہ سے سرک جانا۔ کوٹے کی ڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اردو صرف

راج۔ محل صاف۔ کھوپڑیاں نے دذاق کان پوری کو اس زور سے اکھیر مار کے چکا کہ اس کا

گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول)

یہ ناما محادہ ہے مورت (نور العفات) شہنی مزاج اس کے سے اچک نہیں گئی۔

دیباچی بانگین ہر وہی گولا دنگیاں مٹھتی قول فصیل۔ غالباً یہ صرف گولا دنگیاں ہر

ہر حال کوئی نہیں بولتا۔ گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) بچم

بچم اکوٹے کا جگہ لگنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

تاخیر آخر آتش ضبط خداں نے کی کولوں کی طرح داغ بیک کے سنگ جلے جہاں

گولا کاٹنا: مثلاً منرا دینا، صدمہ پہنچانا، عورتوں کی زبان۔

(فصیح) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا گولا کاٹ لیتی۔

بوٹیاں نوچنا، کھالی اپاڑنا، کسی طرح کا حد پہنچانا۔ (فصیح) طنزاً بولتے ہیں جو تم

نہ دو گئی تو میں کیا تمہارا گولا کاٹوں گا۔ (مخزن المحاورات)

کیوں پاؤں پر سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول) گولا بٹ (یعنی اول دوا و جھول)

جان صاحب قول فصیل۔ لکھنو کی عورتیں نہیں بولتی۔ گولا کاٹنا: بٹ بوٹیاں اڑانا۔

منرا دینا، کچھ کر لینا، کسی طرح کا صدمہ پہنچانا۔ جیسے اگر میں کچھ لگا کر کھاؤں گی

تو کیا کوئی میرا گولا کاٹ لے گا۔ کوئی کئی کا گولا نہیں کاٹ سکتا۔ ابھی میری

آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا گولا کاٹ لیتی۔ (فرنگ آصفیہ)



قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
 کولانگنا۔ اربعہ اول و دوم و سوم و چہارم کے  
 ہر حد تک بچے رہنے سے کولے میں زخم پڑ جاتا۔ اور  
 موت۔ راج۔  
 کولہو کا کانا۔ کولہو کا کانا کے پٹا۔ کولے کو دھرت  
 دینا۔  
 محل میں۔ بے نظیر کی بڑائی نے بڑی اچھی جوانی  
 نکالی جو جب کولہو کا کانا کے پٹا ہے تو ہزاروں سنتوں  
 کے دروں کو پامان کر دیتی ہے۔  
 کولہو کا کانا۔ اربعہ اول و دوم و سوم و چہارم کے  
 چھوٹی تھی بہت تھی لگی۔ اور وہ عوام کی زبان۔  
 محارث۔ میں نے خود دیکھا کہ سامنے سے جو گھڑی  
 باندھے بھاگتا آ رہا ہے مجھ کو دیکھ کے اس کو کلیا  
 سے بھاگتا ہوا نکل گیا۔  
 کولہو کا کانا۔ شاہی اناج رکھنے کی جگہ۔ اور  
 موت۔ متر و ک۔  
 کولہو کا کانا کی پانی دار و عسکی  
 بہت اس کو کہ اس کو کھانگی آخر شہادہ  
 کوئی۔ چھوٹی کھڑکی کھڑا، سیرھیوں کے  
 نیچے خالی جگہ۔ (مجاہد ہفتہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
 کولہو کا کانا نہ کرنا۔ نہ ذرا تک نہ کھانا بھوکا  
 رہنا، کچھ نہ کھانا۔ تر و بارہا، فصل متعدی،  
 بندہ۔  
 قول فیصل۔ اور وہ زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں ہے۔  
 کولہو کا کانا۔ ایک آدمی کا نام ہے جس نے  
 جانا پر بیٹھ کر سمندر کا سفر کیا اور بحری راستے  
 بنائے اسی نے نئی دنیا یعنی امریکہ کا پتہ لگایا۔

انگریزی، راج۔  
 کولہو کا کانا۔ وہ جگہ جہاں تاجر  
 وغیرہ سڑنے لگنے سے بچانے کے خیال سے آدھ  
 وغیرہ کا ذخیرہ کرتے ہیں۔ انگریزی، راج۔  
 کولہو کا کانا۔ اربعہ اول و دوم و سوم و چہارم کے  
 ہر حد تک بچے رہنے سے کولے میں زخم پڑ جاتا۔ اور  
 موت۔ راج۔  
 کولہو کا کانا۔ کولہو کا کانا کے پٹا۔ کولے کو دھرت  
 دینا۔  
 محل میں۔ بے نظیر کی بڑائی نے بڑی اچھی جوانی  
 نکالی جو جب کولہو کا کانا کے پٹا ہے تو ہزاروں سنتوں  
 کے دروں کو پامان کر دیتی ہے۔  
 کولہو کا کانا۔ اربعہ اول و دوم و سوم و چہارم کے  
 چھوٹی تھی بہت تھی لگی۔ اور وہ عوام کی زبان۔  
 محارث۔ میں نے خود دیکھا کہ سامنے سے جو گھڑی  
 باندھے بھاگتا آ رہا ہے مجھ کو دیکھ کے اس کو کلیا  
 سے بھاگتا ہوا نکل گیا۔  
 کولہو کا کانا۔ شاہی اناج رکھنے کی جگہ۔ اور  
 موت۔ متر و ک۔  
 کولہو کا کانا کی پانی دار و عسکی  
 بہت اس کو کہ اس کو کھانگی آخر شہادہ  
 کوئی۔ چھوٹی کھڑکی کھڑا، سیرھیوں کے  
 نیچے خالی جگہ۔ (مجاہد ہفتہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
 کولہو کا کانا نہ کرنا۔ نہ ذرا تک نہ کھانا بھوکا  
 رہنا، کچھ نہ کھانا۔ تر و بارہا، فصل متعدی،  
 بندہ۔  
 قول فیصل۔ اور وہ زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں ہے۔  
 کولہو کا کانا۔ ایک آدمی کا نام ہے جس نے  
 جانا پر بیٹھ کر سمندر کا سفر کیا اور بحری راستے  
 بنائے اسی نے نئی دنیا یعنی امریکہ کا پتہ لگایا۔

پانی سے تھک کر چلا اے نیشکر نہ کرنا آخر  
 کولہو کا کانا۔ کولہو کا کانا۔  
 جس میں تل بندھتے تھے کھلی نہ رہی وہاں  
 پہلی تم مجھ کو لٹو سے جو ہر آن جھٹ  
 (نورالغبات) جان صاحب  
 قول فیصل۔ کولہو کا کانا کولہو کا کانا کے منہ میں  
 عام طور سے زبانیں پڑتی ہیں۔ کولہو میں پلٹا یا  
 پیل دینا عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
 یا رب خب جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب  
 بندہ کی کوئی اور جو یہ ہے تو کولہو میں پلٹا یا  
 کولہو کا کانا۔ کولہو کا کانا کا رخا نہ قائم کرنا  
 کولہو کو کام میں لانا، کولہو کے ذریعہ تل یا رس  
 نکالنا۔ اور وہ صورت عوام کی زبان  
 محل میں۔ رجم کے پاس جھج جھج پانچ آنے  
 ہے دے کے ایک سیر کر دیا تل سے آدھ  
 آج کا دن سے اس کا کولہو چلی رہا ہے۔  
 قول فیصل۔ اس کا لازم کولہو چلنا بھی  
 مستعمل ہے۔  
 کولہو کا کانا۔ کولہو کا کانا۔ کولہو کا کانا  
 عورتوں کی زبان۔  
 جس میں تل بندھتے تھے کھلی نہ رہی وہاں  
 پہلی تم مجھ کو لٹو سے جو ہر آن جھٹ  
 (نورالغبات) جان صاحب  
 قول فیصل۔ کولہو میں پلٹا بھی جوتے ہیں۔  
 کولہو کا کانا۔ اربعہ اول و دوم و سوم و چہارم کے  
 ہر حد تک بچے رہنے سے کولے میں زخم پڑ جاتا۔ اور  
 موت۔ راج۔  
 کولہو کا کانا۔ کولہو کا کانا کے پٹا۔ کولے کو دھرت  
 دینا۔  
 محل میں۔ بے نظیر کی بڑائی نے بڑی اچھی جوانی  
 نکالی جو جب کولہو کا کانا کے پٹا ہے تو ہزاروں سنتوں  
 کے دروں کو پامان کر دیتی ہے۔  
 کولہو کا کانا۔ اربعہ اول و دوم و سوم و چہارم کے  
 چھوٹی تھی بہت تھی لگی۔ اور وہ عوام کی زبان۔  
 محارث۔ میں نے خود دیکھا کہ سامنے سے جو گھڑی  
 باندھے بھاگتا آ رہا ہے مجھ کو دیکھ کے اس کو کلیا  
 سے بھاگتا ہوا نکل گیا۔  
 کولہو کا کانا۔ شاہی اناج رکھنے کی جگہ۔ اور  
 موت۔ متر و ک۔  
 کولہو کا کانا کی پانی دار و عسکی  
 بہت اس کو کہ اس کو کھانگی آخر شہادہ  
 کوئی۔ چھوٹی کھڑکی کھڑا، سیرھیوں کے  
 نیچے خالی جگہ۔ (مجاہد ہفتہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
 کولہو کا کانا نہ کرنا۔ نہ ذرا تک نہ کھانا بھوکا  
 رہنا، کچھ نہ کھانا۔ تر و بارہا، فصل متعدی،  
 بندہ۔  
 قول فیصل۔ اور وہ زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں ہے۔  
 کولہو کا کانا۔ ایک آدمی کا نام ہے جس نے  
 جانا پر بیٹھ کر سمندر کا سفر کیا اور بحری راستے  
 بنائے اسی نے نئی دنیا یعنی امریکہ کا پتہ لگایا۔



بیل کہتے ہیں۔  
 جو کہ آگے میں بن کے سرسٹر  
 میں وہ کوکھو کے ہیں۔ یہ تو بیل کا  
 کوکھو کا بیل بننا۔ انتہائی سخت برہنہ  
 انرا بیت جتنا کشتی کرنا۔ اردو صرف اعمام  
 کی زبان۔  
 کوکھو کا نہ بن بیل کہ تو ہے انسان  
 میں ان سے گزرتو مرد میدان ہو کہ  
 کوکھو کاٹ کر موگری بنانا۔ یہ کھانسی  
 تھوڑی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی  
 چیز بنانا۔ بے رتوی کا کام کرنا (نورالغبات)  
 جو چھوٹی چیز کے بنانے میں بہت سارے روپیہ یا  
 کوئی چیز کا دینا۔  
 کوکھو کاٹ کر موگری بنانی شتمہ کے لئے  
 بھینس مارنی۔ جو قوی کا کام کرنا  
 محانت کرنا کوکھو جو ایک بہت بڑی قیمت کا  
 ہوتا ہے اس کو کاٹ کر اس میں سے موگری  
 جو چھوٹی اور کم داموں کی چیز ہوتی ہے کوکھو  
 کاٹ کر موگر بنانا بھی درج ہے۔  
 ذخزن المادرات  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 کوکھو کے بیل کی طرح پلٹنا۔ بنایت  
 سخت و سخت اٹھانا۔ ذخزن المادرات  
 قول فیصل صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
 کوکھو کے بیل کو گھر یا کوس پچاس، کوکھو کے  
 بیل کو گھر یا میں ستر ہے، کہاوت۔ اردو  
 میں غریب مرد کو گھر میں بھی معیت دیتی  
 ہے اور غنی کا گردش حیران و سرگردان  
 کشتی پر معیت نہ، کوکھو میں بھی اکام و قرار

نہیں ملتا۔  
 کسی طرح سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کوکھو میں پلٹنا۔ کوکھو میں پلٹنا، اردو  
 میں الاستقلال۔  
 کوکھو میں گردش گم یا سے پلٹنا  
 تیل میں ہو کے پلٹ گیا چشم غزال  
 کوکھو میں پلٹا دینا۔ دھچکے دینے میں  
 غزم کوکھو میں ڈھکا کر مردا ڈالنے سے نہایت  
 سخت سزا دینا۔  
 ہندوستان کے نادرہات کی یہ بھی ایک سزا  
 تھی جو ان میں دی جاتی تھی۔ غزن المادرات  
 قول فیصل۔ مثل توہم کہ زبان پر ہے  
 لیکن ان دونوں اس پر عمل نہیں ہے یہ بھی قوم  
 کی زبان پر ہے کہ۔ کوکھو میں بیل ڈالنا  
 کوکھو میں پلٹنا۔  
 یا اب خب جدائی تو ہرگز نہ بھولنا  
 ہندی کیوں جو چاہے تو کوکھو میں بیل ڈال دے  
 کوکھو پر ہاتھ رکھنا۔ اپنے کا ایک انداز  
 اپنے کے وقت ایک خاص ادا۔ اردو صرف  
 راج  
 کوکھو پر ہاتھ رکھنے کے فقر کے لگی حیات  
 جو کہ بے ہوشی کے حاکم کی بات ملے آج  
 کوکھو (بیل) ہندو جو کہ ایک ایک  
 قوم جس کا کام ہوتا ہے کہ اپنا بھیلیاں پکڑنا  
 بیکار ہوتا ہے۔ ہندی، مذکورہ نورالغبات  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے۔ صاحب نورالغبات نے یہ بھی لکھا ہے  
 اور اسے کھنڈ کی زبان کہا ہے۔ وہ سیاہی جو  
 ہندی لگے ہاتھوں میں ہندی لگانے سے ظاہر

ہوتی ہے۔ رشک کا شعر پیش کیا ہے  
 کوئی تو ہندی کی نظریں دہرایاں  
 مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں جہاں رشک  
 کوئی، یہاں تک کہ لے مالہ تیل پیچھے والا نورالغبات  
 قول فیصل۔ ان معنی میں سترک ہے۔  
 قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے تیل  
 زبان پر ہے۔  
 کوئی نہ۔ دفع اول دوم اور بھول گور و ہفت  
 ہاتھوں کا حلقہ، آغوش، ہندی، ہوش،  
 لے ہوں اسے کوئی پر اگرچہ تو جب یہ ہے اس میں  
 قول فیصل۔ اب اس محل پر کوکھو دفع اول دوم اور بھول  
 بکسریم دیا کے بھول کوکھو زبان پر ہے۔  
 کوکھو دفع اول دوم اور بھول بکسریم دیا کے  
 بھول، گور، آغوش۔ اردو، عوام کی زبان  
 کہنے لگا کہ ناواں یہ جیت ہے کہ کوئی  
 اسبند کرنے کو بھی ایسے پیاد کوکھو سودا  
 کوکھو بھڑا، کوکھو میں لینا، کوکھو بھڑا  
 کوکھو میں بھڑا لینا۔ دونوں ہاتھوں سے  
 گھیر کر تھام لینا، بھڑا لینا۔  
 (۱) ہم آغوش ہوا۔ (۲) حرص یا طمع کرنا۔  
 ذخزن المادرات  
 قول فیصل۔ اب کسی معنی میں نہیں ہوتے  
 قدیم زمانے میں اس کا صرف تھا۔  
 ہم نے تو تم کو دڑکے کوکھو میں بھڑا  
 فرمائیے اب آپ کی تشریح کی سوتی  
 لے ہوں اسے کوکھو میں بھڑا لینا  
 بکسریم اسی زخم پر لے لے کا بھڑا جرات  
 کوکھو بھڑا لینا۔ ایک سزا کا دوسرے  
 سزا کے زمین اجارہ پلٹنا اصل اجارہ دار



کے سوا کسی کا کاشت کرنا۔ ہندی، مونث  
(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کوئے سنجنا یا لکھنؤ کی کرنا :- فعل

ہندی۔ ورد ازے کے دونوں کوٹوں پر پانی

چھڑکنا تاکہ وہ بلا ہوا اکثر سفر کو جاتے یا سفر

سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے

وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے، ہندو۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی

واسطہ نہیں ہے۔

کوئے کی مٹھانی :- (فہرست اول)

ایک قسم کی مٹھانی جو کوئے سے بنائے ہیں

اور وہ صرف، قریب بزرگ۔

جب کچھ آریال شیریں تباں کا جھوٹا

ہم بھی سمجھے کہ کوئے کی مٹھانی آئی (شک)

کوئل، کوھل یا کوھیل :- سپندھ

ہندی مونث، دنیا، لگانا کے ساتھ، نعم

نقب، پاڑ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں

”یہ معنی کوھل کے ہیں کوئل کا معنی رنجیدہ

نازک خوشنما وغیرہ ہیں فلین اور ٹیٹس کے

بوجب بھی سپندھ کے معنی میں کوھل یا کوھیل

ہے نہ کہ کوئل۔ اثنائے میں کوھل نفہم لیا ہے

جسٹے میں کوھل ہوئی کل رات کو ٹھار

لکھنؤ میں سپندھ کہتے ہیں :-

مولف آئندہ کرتا ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ

لکھتے ہیں :- ”وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے

سکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ کوئل۔ نرم، ملائم

نازک، شیریں، نفع، مٹھا، خوش آئند جیسے

کوئل پن۔ اہل لکھنؤ سوائے سپندھ یا نقب

کے کچھ نہیں بولتے۔

کوئل :- (دوبابا، وجود میں آنا) دنیا، عالم

موجودات، حادثات، ہونے والی چیزیں، ہستی،

جہاں عربی، مذکورہ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

تفصیل الاستعمال۔

مالک کے فضل سے یہ عزیز دو کوئل ہیں

نیرے کینز زادہ ہیں نہ ہمارے کوئل ہیں (زادہ پیر

قول فیصل۔ عام طور سے کوئل مکان کی ترکیب

کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کوئل :- (دوبابا، ایک کم دس۔ نو دو دلاویں

کی اصطلاح) ہندی۔ نہ جیسے کوئل آئے معنی

نوائے۔ کوئل بچے یعنی ۹ روپے وغیرہ

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوئل :- (بہم اول، دوسروں کو بڑا کرنا معنی بڑی

تکبر یافتہ طبقہ کی زبان تفصیل الاستعمال

اسی کچھ شاعری پر کرتے ہیں

سچ وہ کوئل آسمان و زمین سودا

ع شیخ کی کوئل میں شیطان غافل کی ہر دھمکین

کوئل :- (بہم اول، دوبابا، معنی استغناء

کلمہ استغناء، کد ام اردو، نفع، رائج۔

مالف، ذی معقول کے لئے اس کا استعمال بغیر ساہچ

کے صحیح اور فصیح ہے۔

کوئل آتما بڑے وقت کسی پاس اسے داغ

رنگ دینا نہ جانتے ہیں کہ وہ آتے ہیں داغ

غزلی فیصل۔ فیر ذی معقول کے لئے سا اور سی

کے ساتھ متعلیٰ ہے جیسے کوئل کی بات تم

بھول گئے یا کوئل سی ایسی ماسر ضرورت پیش آئی

کہ تم بغیر اطلاع بھی سے لکھنؤ آ گئے۔ عورتیں سا

اور سی کے بغیر بولتی ہیں جو تعلیل الاستعمال ہے

تصویر کی ایسی کوئل ہستی

الہم اودیت پرستی شون خدا کی

کوئل بٹ۔ اگر استغناء کا مقام نہ ہوتا سائے

زبان کے واسطے بغیر سا، سی کے متعلق ہر اود

کھٹا کے معنی دیتا ہے۔

کوئل وقت اسے داکے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے

موت آتی ہے اہل کو بیاں تھک آتے ہوئے

(نور اللغات) دونوں دہلوی

قول فیصل۔ باعتبار لکھنؤ نیز فصیح ہے۔

کوئل، بٹ کیا چیز ہے، بے حقیقت ہے جبکہ

سوال کے حل پر۔ سوالیہ جملہ کی ابتدا اسی سے

ہوتی ہے۔ اردو، متردک۔

کیا اے رشک حقیقت انسان کوئل نامش کوئل نبات

نسل حباب بھر خیال آغاز نہیں انجہام نہیں

کوئل :- (بہم اول، کوئل نہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج

دل ٹوٹ جائے گا جو یہ نہیں حسرتیں ہیں

سو جوں میں پڑے کوئل بھر سا حبابک شریعت

کوٹا :- (بہم اول، گذشتہ، زادہ) اردو، غیر فصیح، رائج

کوئل کے آباد اب گورائے رتہ

بہت دن سے سونا یہ کوٹا بڑا ہے رتہ

کوٹا :- (بہم اول، کوٹ، جیسے چادر کا کوٹ، گٹار

گذشتہ۔ اردو، عدم اور عورتوں کی زبان

کوٹا :- (بہم اول، طرف، جانب۔ اردو، عدم اور

عورتوں کی زبان۔



کونا کونا جھانکنا :- (ضم اول) ہے انتہا  
کھانکنا، جستجو کرنا، تلاش کی حد ختم کر دینا۔  
اردو صرفت، عوام اردو عورتوں کی زبان  
کونا کونا میں نے جھانکنا کی ذکر گھر کی کاشی۔  
جستجو میں تیری شخصیت چپ رہا گل بہ گیا اکثر  
کونا کونا دیکھ ڈالنا :- (ضم اول) اچھی  
طرح دیکھ ڈالنا۔ ایک ایک گوشہ دیکھ ڈالنا  
اردو صرفت، فصیح، رائج۔

محل صاف۔ تم نے کہا تھا کہ خطرہ ان کمرہ میں  
ہے میں نے کونا کونا دیکھ ڈالا کہیں نہیں ملا  
محل فیصل۔ اسی محل پر ایک ایک کونا  
بھی زبانوں پر ہے۔

کونا کھنڈرا، کونا کھنڈرا :- (ضارت  
میں کھنڈرا، بل، سوراخ۔ کونا، مذکر۔  
فصح۔ منیہ سے کہہ رہی کونے کھنڈرے میں  
گھاڑ توپ دیا۔ (ذواللغات)

محل فیصل۔ کھنڈر کی عورتیں کونا کھنڈرا  
تو رہتی ہیں لیکن کونا کھنڈر نہیں بولتی۔  
کون ایسی کشمکش ہے کہ جس میں لڑائی  
نہیں :- بظاہر کون سی ایسی اچھی شے  
ہے جس میں خرابی نہیں، کون سا ایسا فائدہ  
ہے جس میں کسی حتم کی نہیں۔ اردو صرفت  
عوام اردو عورتوں کی زبان، متروک

محل صدمہ۔ ہر گز نہ کہا آپ سچ کہتی ہیں لیکن  
نصوہات کبھی حضور نے بھی یہ کھیل کھیلا تھا  
اس نے کہا ادنیٰ نوح چھاپیں مجھ کو یہ میں  
کبھی نہیں ہوا۔ کہاری شک کو اچھی کو بیٹھو کہ  
ایسا کوئی چھپنا چھپتی نہیں وہ کون ایسی کشمکش ہے  
کہ جس میں لڑائی نہیں۔ (ظلم ہوشیار)

محل فیصل۔ اب کڑی کی جگہ ڈنڈی زبانوں پر  
ہے زیادہ تر یوں بولتے ہیں، کون سی ایسی  
کشمکش ہے جس میں ڈنڈی نہیں ہے۔

کون بات ہے :- بات نہیں، موقع  
نہیں ہے۔ اردو صرفت، غیر فصیح، رائج۔  
گر خط کو ہونہ لولی تو اسے شاہ نیکذات

کھدیکھے کا صاف چھپانے کی کون بات آج  
محل فیصل۔ کون کی جگہ دیکھا، زیادہ زبانوں  
پر ہے۔ کوئی شکل نہیں ہے، کے منی میں بھی  
بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ جیسے، اچھا تو  
خواجہ بہ بیچ ازماں جو میں بھی تار سنج کہوں  
اور اس سے برعکس انشا و اشرون بات ہے۔

(ضارتہ آزاد)

کون پرانی آگ میں گرتا ہے :-  
دوسرے کی با اپنے سر کون بول لیتا ہے۔ دوسرے  
کو مصیبت میں دیکھ کے کون اپنے کو مصیبت  
میں ڈالتا ہے۔ عوام اردو عورتوں کی زبان  
یہ بچے کو مصیبت کھینچ دے آگ میں۔  
وہ نہ کون اسے بچ گرتا ہے پرانی آگ میں مڑتا  
کونسل :- دیکھو کوئی

ہر اک شجر میں نئی کونسلیں مل آئیں۔  
سجرا ہے ہر اک اپنی اپنی خلوت کو شاہ  
(ذواللغات) خزان ہموں

محل فیصل۔ اہل کھنڈر کو پل ہی بولتے ہیں۔  
کونست :- اہم موت۔ اندازہ، تخمینہ،  
اکمل، آگ، شخصیں۔ (ذواللغات)

محل فیصل۔ فاضل دیباچوں کا زبان ہے۔  
کونستھیا یا کونستھیا :- دھبہ، دھبہ، دھبہ  
نقہ پر زد و زکنا۔ گھنے میں زد و زکنا، حالت

قبض میں زندہ کر کے دھبہ براز کرنا۔  
کونستھیا کو کس طرح سے دھبہ  
نقہ اندازہ سے آگے تھا لگتا بہت گرا۔

دفرنگ، اسفند  
محل فیصل۔ قدیم زمانہ میں کونستھیا، کونستھیا  
کے منی میں عورتیں بول دیتی تھیں۔ اب  
کونستھیا زبانوں پر ہے۔

کونستھیا، کونستھیا :- (بہن غم) دھبہ  
براز کے واسطے زد و زکنا۔ منہری، درہلی  
کی زبان۔  
کونستھیا، کونستھیا :- بچہ جھنے کے واسطے  
عورت کا زد و زکنا۔ (ذواللغات)

محل فیصل۔ حاجب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔  
دھبہ میں دھبہ براز کے لئے زد و زکنا کو کونستھیا  
اور عورت کے بچہ جھنے کے لئے زد و زکنا کو  
کونستھیا کہتے ہیں۔ دفع حاجت کے لئے زد و

زکنا اور بچہ جھنے میں عورت کے زد و زکنا کو  
ایک ہی لفظ سے تعبیر کرنا کچھ اچھا نہیں معلوم  
ہو اختلاف بریں دفع براز کے لئے مرد کے لکھے  
کو کونستھیا کہنا یعنی درد زہ میں مبتلا ہونا اور  
بھی غضب تھا۔

محل صاف فرنگ اثر کی تائید کرنا ہی  
کونستھیا :- (بہن غم) تازہ، کلنگ۔ منہری  
نورث

محل فیصل۔ اہل کھنڈر نہیں بولتے۔  
کونستھیا کو کونستھیا کوڑی دے جا  
اپنی کوڑی لے جا :- لا بچوں کے  
ایک کھیل کا نام جب بچے کو بچوں کے بول  
دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی ٹھپیاں باہم



رگڑتے جاتے ہیں اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں  
اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے  
جڑا خوں پر ناپاں ہوتے ہیں ان کو کوڑیاں  
خیالی کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے  
گئی یا رگڑ سے جو نشان ڈرتے جاتے ہیں ان کو  
خیالی کرتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ لکھنؤ کے بچے یہ کھیل نہیں کھیلتے  
کون جانے :- خدا معلوم کی جگہ۔ اردو  
صرف۔ راج۔

محل صفا۔ کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے  
نثاروں میں ایک ایک بچائے خود آفتاب  
جو۔ (نجات انفس)  
کو بچڑی :- (ہندو غنہ دودھ سروت)  
لکھنؤ کے کاموت :- اردو سڑک۔  
جس کچھ کو بچڑی کے کہتا ہوں  
ہندی بی کے ایسا رہتا ہوں سید  
کو بچڑی اپنے بستر گھٹے نہیں تباہی  
اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کرتا۔ (دور الہات)  
قتول فیصل۔ یہ نسل سڑک سے کوئی نہیں  
ولتا۔

کو بچ :- (ہندو غنہ دودھ سروت)  
دکوچ کا بگڑا ہوا ایک قسم کی کسی جس  
پرئی آدمی بیٹھ سکے ہوں اور ایک آدمی  
یہ سکنا ہے۔ ذکر۔

کو بچ، رگل، مہری الاری  
فتیں ترے سے جا بجا ساری حروف  
(فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں  
بولتے۔

کو بچ :- جو ہے کاوش جس سے تانی صاف  
کی جاتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کو بچ :- دیکھو کوچ۔ ٹخنے سے ادیر کا بیٹھا  
ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
کس گڑی سے کس صورت قدم رکھتے ہیں  
کاٹ ڈالے اپنی کو پھیں جو یہی تعزیر پا  
بھر

قتول فیصل۔ عوام کو چیں بولتے ہیں۔  
کو بچ :- ایک دخت اور اس کی بھلی کا نام  
جس کے چہرے کے سے آدمی کے تمام جسم میں  
خارست ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی کہ سوچ  
بھی جاتا ہے۔ اہل اس کے روئیں میں فحاشیت  
ہے۔ بیاروں پر بچو کا دخت بھی ایسا ہی تاشا  
کہتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کو بچ :- عوام کا پڑا۔ ہندی ذکر  
(فتوح)۔ ان لوگوں نے گھاس کا ایک کو بچا  
جلا کر بل کے سر سے پر رکھ چھوڑا ہے۔

(دور الہات)  
قتول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں ہے۔

کو بچا کر لیا، کو بچا کر لیا :- اس چہرے کی  
تشبیہ لکھتے ہیں جس پر کثرت سے چمک کے  
درخ ہوں۔ (دور الہات)

قتول فیصل۔ کہ جارا کو بہت کی کے ساتھ  
زبان پر ہے جو خوتوں کی زبان سے۔ اہل لکھنؤ  
اس عمل پر تشبیہ پاوان بولتے ہیں۔  
کو بچا :- (دور الہات) غاری کچھ سے بگڑا ہوا۔

بھڑ بھونجے کا کرچا جس سے بانو نکالتا ہے  
ذکر۔ (دور الہات)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کو بچ بھلی :- کو بچ کے دخت کی بھلی  
جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھلی ہونے  
لگتی ہے۔ ہندی، اسم موت۔

(فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کو بچ :- (ہندو غنہ دودھ سروت)  
سنکرت میں دودھ سروت ہے دیکھو کو بچا  
ہندی۔ (مندی) کو بچہ رگنا، چھپنا  
تم کیریاں کو بچو (نجات اردو)

قتول فیصل۔ کو بچا زیادہ تر عورتوں کی  
زبان سے جیسے باجی تھیں نہیں معلوم کہ  
میں سسرال جاتے سے کیوں بھاگتی ہوں وہاں  
اس نندوں کے کو بچے مجھے مار ڈالتے ہیں  
کبھی کبھی عورتیں انسان کے لئے گودا بھی بولی  
دیتی ہیں جیسے ساس کے گودے مشہور ہیں۔  
کو بچ :- دیکھو کوچی۔ ہندی دارھی

(دور الہات)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کون حقیقت :- بے حقیقت ہے جس کی  
کوئی حقیقت نہ ہو، اردو صرت، قرب سڑک۔  
میں کیا مرے قلت کدہ کی کون حقیقت  
میں وہ ہے جس سے کے سب کو گھوڑا رینگ  
قتول فیصل۔ کون کی فکر کیا زبانی پر جیسے یہ آپکا  
حق نکل ہے در میری کیا حقیقت ہے

کو بچ :- جارا اتم آدمی، ناری صف۔ (دور الہات)  
قتول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا۔



کوئٹہ :- ریشم اور دودھ (بھول) بھلی کی چمک  
تازہ رنگ برقی کوئٹہ کی لپک - اردو ،  
فصیح ، راج

نور برق ایسی چمک میں اس کے کبھے  
کوئٹہ بھلی کی کہوں یا کہوں شعلے کی لپک  
کوئٹہ ، کوئٹہ :- (نور برق اور)  
بھلی کی چمک جس میں گرجے کی آواز نہ ہو جاکر  
برسات میں ہوتی ہے - منہ دی اندر - اہل لکھنؤ  
کی زبان

پکار ہے کہ وہ کوئٹہ لگا وہ جینہ برسا  
پڑی ہے دھوم مے اشک آہ کی ایسی بحر  
(نور اللغات)

مستول ضعیف - اہل لکھنؤ کوئٹہ ایسا بولتے ہیں -  
کوئٹہ ایسا :- کوئٹہ لکھا کی جگہ بولتے ہیں -  
عام کی زبان  
مستول ضعیف - اہل لکھنؤ کوئٹہ ایسا نہیں  
بولتے -

کوئٹہ الیکٹا :- ریشم اور دودھ (بھول) اور  
پر بھلی بھلی کی چمک ، وہ وہ کے بھلی کا چمک  
اردو صرف ، فصیح ، راج

حرارہ جب لیا اس نے یہ کوئٹہ کی طرح لپکا  
طرارہ جب بھرا اس نے تو یہ بھلی سی لہرائی  
(نظم طباہانی)

کوئٹہ الیکٹا :- کوئٹہ الیکٹا ، دور بھلی کی  
بھلی کی چمک - اردو صرف ، متروک -

پکار ہو کہ وہ کوئٹہ لگا وہ جینہ آیا  
پڑی ہو دھوم مے اشک آہ کی ایسی بحر  
کوئٹہ الیکٹا :- بھلی چمک (کوئٹہ کے بولنے  
سے بھلی چمک اور غائب - (فرنگ آتر)

مستول ضعیف - اب شاید ہی کوئی بولتا  
ہو -

کوئٹہ :- دور بھلی کا وہ وہ کے چمک  
اردو صرف ، فصیح ، راج

گرتی تھی نشین پر مے کوئٹہ کے بجلی  
سیارہ کے گھر گھر لگائی نہیں جاتی دار  
مستول ضعیف - وہ میں کوئٹہ ہے کی جگہ  
کوئٹہ ہے بھی بولتے ہیں -

کوئٹہ ہے جو بھلی تو سوچے ہے نشین  
ساتی نے جو آتش پرے تیسرا لائی تھا  
کون دن لکھے :- کیے اچھے دن تھے  
(نور اللغات)

کون وہ دن تھا کہ جب تیرے نفاذ کو  
تیرے آئیں میں پریشان ندری کا تھا جو از سوا  
مستول ضعیف - صاحب فرنگ آتر لکھتے  
ہیں :-

لکھنؤ میں کہتے ہیں وہ بھی کیا دن تھے سودا  
کے بیان بھی کون دن تھے نظم نہیں ہوا ہے  
بلکہ کون وہ دن تھے وہ کے اٹھانے کے ساتھ  
تو لکھنؤ کا یہ ہے -

کوئٹہ :- دور بھلی کی چمک وہ وہ  
کے بھلی کا چمک - اردو ، متروک -

بھلی کا کوئٹہ اس سے منہ اپنا چھاپ گئی  
رہ دل کی تڑپ تو بھل کر تاشا دکھا گئی سمجھتی  
کوئٹہ کی طرح لپکتا :- بہت تری  
سے لپکتا بہت تری سے دور نا بھلی کی  
طرح تیز دور نا - اردو ، صرف ، فصیح  
راج

حرارہ جب لیا اس نے یہ کوئٹہ کی طرح لپکا

طرارہ جب بھرا اس نے تو یہ بھلی سی لہرائی  
(نظم طباہانی)

کوئٹہ :- کاندھ خیر کرنے اور دھنکے دھونے  
کی اندھ کھڑا منہ دی ، موش ، (نور اللغات)  
مستول ضعیف - کوئٹہ لکھنؤ کی زبان نہیں آتا  
کوئٹہ کے کھڑی کے طرف کوئٹہ کہتے ہیں  
اور کھڑا دھونے اور دھنکے کے مٹی کے طرف  
کوئٹہ کہتے ہیں -

کوئٹہ :- مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا کوئٹہ  
ہیں - منہ دی اندر - اندھ کھڑا تسلا برات  
دوما - (فرنگ آصفیہ)

مستول ضعیف - آٹا کوئٹہ کے طرف  
بھی کوئٹہ کہتے ہیں - تندہ نیاز کے کام میں بھی  
آٹا ہے - اندھ کھڑا تسلا کو اہل لکھنؤ کوئٹہ  
نہیں کہتے -

کوئٹہ :- چھوٹی تاشا ، تسلا (نور اللغات)  
مستول ضعیف - تاشا سے چھوٹے طرف کو  
تو کوئٹہ کہہ سکتے ہیں لیکن تسلا کو کوئٹہ نہیں  
کہتے اس لئے کہ تسلا تو ہے یا پتیل وغیرہ کا  
ہوتا ہے -

کوئٹہ :- بزرگان دین کی تندہ نیاز کی  
شیریں (نور اللغات)

مستول ضعیف - بصورت دہا اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے - بزرگان دین اور معصومین کے  
سے نشین یا میٹھی اشیاء پر اندر دلائے کوئٹہ  
جس کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اہل لکھنؤ ہیں  
بھی بولتے ہیں کہ آج دن کوئٹہ ہے -

سیا بھلی کا وہ کوئٹہ کے کھانا  
وہ لوگوں کا نشین بڑھا تاشا



کونڈا کرنا :- کھانے پر ماتھ دانا، نذر نذر کرنا :- (ع) کرنا ہی کرنا :- (نذر اللغات) (مخزن الماحورات)

صدقے کے ہر طرف اترنے  
کونڈے کے سارے گھر گھرے عاشق  
ہماری میرے سر کی قسم آج ضرور  
کونڈا کروں گی مجھ کو سید جلال کا جانشین  
کوئی بولی آئے جو وہ نہ تھا  
تو کونڈا کروں پیر دلدار کا شوق  
قول فیصل :- صاحب فرنگ آگئے ہیں  
کونڈے کرنا بھی بولی چال ہے شلا آج ہماری  
کے بیان کونڈے میں نہ کہ کونڈا ہے :-

بولت تا سید کرتا ہے لیکن اس امانت کے ساتھ  
کہ بصورت داحد اس کا اسمانی عورات  
اہست کرتی ہیں اور شیعہ عورتیں اندر  
جمع ہی کے ساتھ اس کا استمال کرتے ہیں  
کونڈا کرنا :- اردو آمارنا :- دین  
آدمیوں کا مل کر کے ساتھ فعل شمع کرنا  
سرکیری کردن کا ترجمہ (فرنگی مضیہ)  
قول فیصل :- ان گھوڑے نہیں بولتے

کونڈا کرنا :- کسی سرو کے لئے نذر  
کرنا :- اردو صرف اقرب بہ ہندو کہ :-

علم حضرت عباسؑ میں پکا بانڈھا  
پیر ویداکا تیرے لئے کونڈا مانا  
قول فیصل :- اس عمل پر حج کے ساتھ استمال  
زیادہ ہے جب صرف ایک ہی کونڈے پر  
نذر نذر چوتھے سے نذر داحد کے ساتھ اس کا  
استمال کرتے ہیں جیسے :- میں نے مرادمانی  
تو کہ اگر کام ہو گیا تو دریا پر ترسلوے کا

کونڈا لے جا کر نذر دلاؤ گا :-  
کونڈی :- سہی کا جھوٹا کونڈا بھگ  
گھرٹنے کا برتن :- (نذر اللغات)

قول فیصل :- اب اہل لکھنؤ کی کھوٹ  
کونڈے کو کونڈا لی کہتے ہیں :- بیوان لوگ  
بادام وغیرہ گھوٹنے کے طرف کو کھی کے ساتھ  
کونڈی کہہ دیتے ہیں :-

کونڈی سوٹا :- (بہم ادل) فقیر  
کا جھوٹا کونڈا اور سوٹا :- کھانا گھوٹنے  
کی دوری اور خشک :- اردو صرف ہندو کہ  
قول فیصل :- ایک جانب طرف چڑھ رہے  
ہیں کونڈی سوٹے کی پکار سب بھوتوں کی لکھ  
سہی گھٹ رہی ہے :- (طلم ہوش رہا)  
قول فیصل :- کونڈی سوٹا بچا :- لازم :- طرب  
نذر اللغات نے لکھا ہے جواب نہیں بولتے :-

کونڈی سوٹا بچا :- لازم :- طرب  
بھنگ گھٹنا اور بی جانا نذر الماحورات

قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولتا :-  
کونڈی :- (داد غیر ملکی بخون عشت)

چوٹا کونڈا :- موت :- (نذر اللغات)  
قول فیصل :- ابی گھٹ کونڈا بولتے ہیں :-

کونڈا :- ہندی صفت :- کاس کا میں سے  
گھرا ہوا :- جو اس بے اوسان جیسے بچے کو زرا

کودیا :- (فرنگی مضیہ)  
قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں کونڈا بولتی ہیں

جیسے ایک وقت یہاں آئے تھے کونڈا بولتے رہتی  
ہیں بچائی :- پیر بھی دم دیا :- ایک روکا کہتا ہے  
بچے دو :- دوسرا کہتا ہے بچے دو سب نے مل کر  
بچے کو زرا دیا :- کونڈا جانا بھی بولتی ہیں جیسے

شادی میں کیا گئی کہ میری جان عذاب میں پڑ گئی  
میں کونڈا گئی :- بھانوں کی دیکھ بھال بچوں کا شریف  
شخص عجم سے ہی پرچھا تھا کونڈا جینر کہاں ہے :-  
کونڈا :- (نذر ادل) جب کئی باندہ یا بے جان  
چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال کرتا ہے تو  
یہ کلمہ پہلے استمال کرتے ہیں :- (اردو مذکر) ضعیف :- راج  
محل صرف :- کلکتہ تا جود میں شکی گھوڑے کا یا  
تم نے سب کو دیکھ لیا تمہیں کونڈا گھوڑا پسند ہے :-  
میں خریدوں :-

قول فیصل :- بے جان چیزوں کے لئے بھی بولتے  
ہیں جیسے تمہیں کونڈا درخت یا کون سا بانڈ پسند  
ہے تباد :- عورت کے لئے جاندار وہ بے جان کے لئے  
کون ہی بولتے ہیں جیسے تمہیں کون سا بکری پسند  
ہے یا کون سی زمین تمہیں پسند ہے :-

کونڈا درخت ہے جس کو ہر انہیں لگی  
عجب اور تکلیف سے کوئی غالی نہیں :- مثل عورتوں

کی زبان :- (نذر اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے :-

کونڈا دل :- (نذر ادل) کتنا سخت دل ہو  
کتنا بے رحم دل ہو :- (اردو صرف عورتوں کی زبان)

محل فیصل :- ڈاکوؤں نے تمام گھر والوں کو بندھ سے  
ختم کر دیا یہاں تک کہ بچوں کو بھی نہیں چھوڑا یا وہی

کونڈا دل ہے :- (نذر ادل) کون سا  
ایسا دل :- (اردو صرف اقرب بہ ہندو کہ :-

کون سا دل ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے  
اے اہل کیوں ہوئی غافل ہماری یاد سے شرک  
کونڈا زہر مل گیا :- کیا بڑا بھول کی غلط  
بات ہو گئی :- (اردو صرف عورتوں کی زبان)



جب کہا تم سے پھر گئے مل جاؤ  
 مل گیا زہر کون سا اس میں  
 کون سا غضب ہو گیا :- دبا فنج کیا  
 برا کیا کیا برائی ہو گئی - اردو صرف غور توں کی  
 زبان - قلیل الاستعمال  
 اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا  
 اسی پر ہی ملے دی خانہ خراب کی داغ  
 کون اگھڑے تیر میں موت نہیں آتی :-  
 وہ کون سی جگہ ہے جہاں کے رہنے والے نہیں رہتے  
 اردو مشت  
 فتول فیصل :- بون میں بول دیتے ہیں  
 کون سا گھر ہے جہاں اجل نہیں آتی ؟  
 کون سا گھر ہے جہاں ککھارت نہیں کیا  
 کون سا گھر ہے جہاں کوئی نہ مرا ہو  
 کوئی نشان :- دہ دھون چوڑا اور ان کے حوالی  
 فارسی  
 فتول فیصل :- اردو زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں ہے  
 کونسل :- عا (انگریزی میں کونسل)  
 (مجلس جماعت) مجلس جماعت پنجابیت  
 گھیری (کونسل) رائے) مشورہ مل کر نہ ہو  
 سوچنا اس معنی میں بول چال میں کونسل  
 کون غم سے ہے  
 جس طرف دیکھتے بیٹے کی کھلی ہیں کلیاں  
 لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل کا گھوڑی  
 ہم صاحب شے پڑی اے جان  
 سر ڈھکا کیوں نہ پھرے کونسل میں جاننا  
 فتول فیصل :- بہر حال یہ اردو نہیں ہے  
 کونسل :- شمع کی کھٹی دھواں عت چو سات

سلطنت میں صلاح و مشورہ دیتی ہے اس معنی میں  
 بکسر حجام کون مولد ہے - (دور لغت)  
 فتول فیصل :- یہ بھی بہر حال انگریزی ہے  
 شیخ نجی کونسل کے دوڑ ہو گئے  
 لیجئے چکرے سے موڑ ہو گئے  
 کونسل آٹ اسٹیٹ :- امر کی شاہی مجلس  
 : شاہ کی مقرر کی ہوئی امر کی مجلس - (انگریزی) داغ  
 کونسل بل :- کونسل کے حساب و اختراجات وغیرہ کے  
 کاغذ  
 فتول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں کہہ  
 کو کونسل :- کونسل کا ممبر، مستطلاح کار  
 (مجلس جماعت) (مجلس جماعت)  
 فتول فیصل :- ابھی تک اردو زبان میں نہیں ملتا ہو سکتا  
 کونسل کرنا :- دبا فنج اول) صلاح و مشورہ کرنا  
 باجم مل کر تدبیریں سوچنا اردو قلیل الاستعمال  
 جس طرف دیکھتے بیٹے کی کھلی ہیں کلیاں  
 لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل کا گھوڑی  
 کونسل :- ایک قسم کا پیر، پیر، پیر، پیر، پیر، پیر  
 صلاح کار کونسل کا نمبر کونسل، کونسل، پیر، پیر، پیر، پیر، پیر  
 فتول فیصل :- یہ لفظ اردو نہیں کہہ انگریزی ہے  
 کون سنتا :- دبا فنج اول) کوئی نہیں سنتا  
 ہے - اردو صرف، فصیح، رائج  
 جواب آرام میں ہمیں نہیں کوچے سنان  
 کون سنتا ہے پکاروں شب بد اس کو راتیر  
 کون سی بات اٹھا رکھی ہے :- دبا فنج اول)  
 برائی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے کون سی کسر پانی  
 رکھی ہو تمام باتیں بیان کر دی ہیں - اردو صرف  
 فصیح، رائج  
 غیر کیوں پونے ہیں شاہی ہری رومانی میں

کون سی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے  
 کون سے روز :- دبا فنج) کس دن، کون سے  
 دن روزانہ - اردو صرف، فصیح، رائج  
 طعنے دینے کو بخت میں برا کہنے کو  
 کون سے نظریاں فحج احباب نہیں داغ  
 کون سے قرآن میں لکھا ہے :- دبا فنج)  
 کس قرآن میں لکھا ہے ؟ کس قاعدے سے جائز ہے  
 کہیں نہیں لکھا ہے - اردو صرف عوام اور عورتوں  
 کی زبان - قلیل الاستعمال  
 محل صفا :- دکھاؤ کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بگو  
 بیٹ میں ہو ادد نیچے والی چلے پھرے اور کام  
 کرے (نجات انوش)  
 کون سی کش ہے جس میں ڈنڈی  
 آہیں :- دبا فنج اول) برتنوں میں خوبوں کے  
 ساتھ ایک نہ ایک برائی بھی ہوتی ہے کون سا  
 ایسا بڑا اور ممتاز خاندان ہے جس میں کہیں پر  
 کوئی فی نہ ہو - اردو صرف عوام اور  
 عورتوں کی زبان  
 محل صفا :- رہا ملانی خرابی کا قصہ تو وہ کوئی  
 کش ہے جس میں ڈنڈی نہیں - (اردو قلیل)  
 فتول فیصل :- بون بھی ہوتے ہیں کون سی ایسی کش  
 ہے جس میں ڈنڈی نہیں ہوتی  
 کون سے نسل لگے ہیں :- دبا فنج اول)  
 کون سے خاص خول ہے کیا خاص بات ہو - اردو  
 صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
 کون سے نسل لگے شکل میں باقوت کے ہیں  
 بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت  
 جان صاحب  
 کون سے مرض کی دوا ہو :-

ک



(رفع اول) تم سے کوئی ناکدہ نہیں آتم کسی کام کے نہیں کسی کام کے ہو۔ اردو صرف عوام اور صرف توہان کی زبان

تم سے ہوا نہ درود کی زبان کا علاج  
ہر کون سے مرض کی تباہ و تاراج  
کون کس کی سنتا ہے۔ (رفع اول) کوئی  
نہیں سنتا کوئی کسی کی بات نہیں سنتا۔ اردو صرف  
صحیح راج،

کیا پر سنش گہنہ کا درود نہ لکھنا  
سنتا ہے کون کس کی غل بے صاحب ہوگا شور  
کوئی کوئی نہ۔ (رفع اول) درود معروف بہرت  
لازا بیکہ کتیا کے بچوں کی آواز گتے کے پلے کی آواز  
اردو راج۔

محض مری۔ تم نے مجھے جس کمرہ میں بٹھرایا ہے  
براہ کی کوٹھری میں کتیا نے بچے دیے ہیں رات  
بھر میں کون کون کی آواز سے بوند سا۔

تو نہ فیصلہ۔ بچوں کی کوئی تھیں نہیں گتے اور  
کتیا کی آواز کے لیے بچوں بول دیتے ہیں۔ جیسے لب  
نے دیکھا محراب سے گرد آئی ایک کتنا دلاتی۔  
تو نہ فیصلہ۔ سانسے نسیم کے پہنچا  
میرت نسیم کی دیکھ کر کون کون کرنے لگا نسیم  
نے چکار کر ہاتھ دکھایا وہ قدموں سے پسٹ گیا۔  
دلم خیل سکندری

کون کہتا ہے۔ (رفع اول) کوئی نہیں کہتا  
ہیں نہیں کہتا۔ اردو صرف، فیصلہ راج،

فک کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیے  
کون کہتا ہے کہ تیرا چہرہ مجھ پر  
کون کہے۔ ہر بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ بے شمار  
میں کی جگہ۔

اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی  
کون کہے۔ (نور اللغات)

تو نہ فیصلہ۔ عورتوں کی زبان (لاستعلی)  
کون کہے ران ڈھانکو۔ کسی کا جب ہونا  
مگر متنبہ نہ کرنا اس لحاظ سے کہ لغت، براکون ہے  
(فرہنگ آفر)

تو نہ فیصلہ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے جو قلیل الاستعمال  
ہے۔

کیونکر۔ (رفع اول) درود (چهارم) جوڑوں کے درود  
کا علاج اور جوڑ بیٹا نے کا کام کرنے والا کس گار اور  
راج،

تو نہ فیصلہ۔ عام فورے گنگر ہی بہرہ کھاتے ہیں  
کون مدت سے۔ کتے زمانے سے۔

کون مدت سے یہ عادت مجھے تھلانی کی  
باس فرموس کے سنسائی تیار ہوتا۔ (رفع اول)  
(نور اللغات)

تو نہ فیصلہ۔ اہل لکھنؤ میں محل پر کتنی مدت  
سے ہوتے ہیں

کون و فساد۔ عرب۔ اسم بکر موجود ہو گا اور  
تباہ ہو جانا، ہو کر بگڑ جانا، بودی و نابودی، مجازاً  
نانا جیسے عالم کون و فساد (فرہنگ آصفیہ)  
تو نہ فیصلہ۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

کون وقت ہوا۔ (رفع اول) کتنی دیر سے  
بہت دیر سے، کب سے دیر ہو گئی، رحمت ہو گئی اور  
حرمت دہلی کی زبان

محض صحت انگشتان میں نکل کر خبر تو کون وقت ہوا  
یہ آدمی براہ چلا رہا ہے (بنات انشعش)

تو نہ فیصلہ۔ اہل لکھنؤ، اس میں کب سے  
کتی دیر سے، بولتے ہیں

کون وقتوں: سب بڑی دیر سے۔ (نور اللغات)  
تو نہ فیصلہ۔ قدم لگانے میں عورتیں صبح کے ساتھ کون  
دھوئیں سے، میں بولتی نہیں جیسے محروم آتم بولتی سبیلی

سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون وقتوں سے باقی  
کر دی ہو، جنگ تھارہ باتیں پہنچیں جیسا کہ ترک ہو  
کون و مکاں: دنیا، جہان، عادی، نہ کر، راج

اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا  
اسے خلق اس نے کچھ کر جان جان یا

کون ہوتا ہے: (رفع اول) داد بھولی  
یہا تعلقی ہے، کیا فاسطہ ہے اس سے کیا واسطہ کیوں  
تعلقی ہیں۔ اردو صرف عوام اور صرف توہان کی زبان  
محض مری، جگر ہمارے تھارے ہو رہا تھا تھار  
رہ کے نے پرچ میں بول کر آگ اور لگا دی اس سے  
کیا مطلب وہ کون ہوتا ہے۔

تو نہ فیصلہ عورتیں (رد) کے اضافہ کے ساتھ  
زیادہ بولتی ہیں۔

کون ہوتا ہے: کیا رشتہ ہو خانوانی کیا  
تعلقی ہے، کیا تراست ہے۔ اردو صرف عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

محض مری، تم جو نسبت لائی ہو بڑی تعریف کر رہا  
ہو یہ جادو کہ تھار کون ہوتا ہے کہ نہیں اتنی دلچسپی رہ  
تو نہ فیصلہ۔ فیصلہ کے ساتھ اس کا استعمال  
زالہ ہے، جیسے ہمارا، تمہارا، ان کا، ان کا اس کا  
دیگر و غیرہ۔

کون ہے: (رفع اول) کتنا، مستفہام کون۔  
شخص کون آیا ہے۔ اردو صرف، فیصلہ راج،

اس کے در پر عداوت ہوں میں  
بول اسے شاید وہ رتا، کون ہے؟ آہ میری  
تو نہ فیصلہ۔ اپنا کے اضافہ کے ساتھ کوئی نہیں



ہے کے مٹا دیں نام لہ سے زبانوں پر ہے جو فصیح  
راج ہے۔

یونان کے ذوق حشر اعضا تک عدد  
جو ہیں بیگانے ہیں ایسا کہن ہے میناں  
کوئی :- یونان، دو شخص جیسے ملت شنگ  
ہو :- کاؤ کو ذوق صفت، مذکور۔

(ذوق صفت، فرہنگ آصفیہ)  
مذوق نہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی  
بھی لکھے ہیں :- عام طور سے بد فعلی کرانے والے  
اس معنی میں بغیر قید عمر زبانوں پر ہے جیسے :-

کوئی، بھڑا، مہو کا کڑوا  
اتو کا پٹھا، بھینس کا بڑا

دھنک دھنک ناچ کسلادی لا اہم  
کوئی کی نیٹھنے والی :- انگریز کا عورت  
گوشہ نشین۔

اصل یہ کہ میں کوئی کی نیٹھنے والی یہ سننے  
بھانجھرائی :- دھسم ہوش رہا (فرہنگ انگریز)  
مذوق نہیں۔ اب بہت کن کے ساتھ بڑھی  
عورتیں پڑتی ہیں۔

کوئی کی خیر منانا :- دہم اول درہ اول  
مگر کہ بھلائی پاننا، اردو صرف دہلی کی زبان،  
نکل راج کہیں اس پار دیہ اور شاہری  
اسے خافل مناسک کا کہاں تک خیر کہنے کی

راج عظیم آبادی  
کوئی میں بیٹھ رہنا :- دہم اول درہ اول  
گوشہ نشین اختیار کرنا، گوشہ نشین ہو جانا،  
علاقہ دنیا سے دور ہو کر بیٹھنا، اردو صرف  
نصیح راج،

میں سے پہلے جو رہا ہو تو میں سے تدبیر

بیٹھ رہ چکے کسی کوئی میں ہر جا خاموش تارک  
کوئی میں پڑا ہونا :- دہم اول درہ اول  
سب سے غور رہنا، سب سے دور رہنا، دور و دور  
تلیل الاستعمال۔

جہاں میں مڑے ہیں مستیوں کے  
جہاں چاری کوئی میں پڑی ہے آمیزشی  
مذوق نہیں۔ قدیم زمانے میں کوئی کا معنی مختلف  
مریضوں سے تھا۔ مثلاً کوئی میں لٹکا یا کوئی میں لٹکا

کوئی میں جھپٹا ہوا، یا کوئی ناگوار دیکھنا، کرنے کوئی  
میں تھک کرنا، کوئی کوئی ہر پٹا لیا عام  
نقطہ ہے کہ جواب تک مختلف صورتوں سے بڑھا  
لکھا لکھا، جہاں حتیٰ کہ بازار کی ٹوک، اس کو مرث  
کرتے ہیں۔ اب پڑھا لکھا طبقہ اس میں پڑھوشت  
کا استعمال کرتا ہے۔

کوئی :- دہم اول دہم سوم :- کوئی کا  
تغیہ، دونوں جہاں، دنیا اور عین۔ عربی مذکور  
نصیح راج،

کوئی میں ثانی شدہ ذی شان کا نہیں  
رہا کوئی اور اب مرہا مال کا نہیں، مفتوح  
مذوق نہیں، جوش ملیح آبادی نے بصورت تائید  
نظم کیا ہے جو اموات میں نہیں ہے۔

موت جہاں تھیل ہر گئی  
کوئی میں زیر شہر جبریل ہو گئی جوش ملیح آبادی  
کوئی :- دہم اول داد غیر مفرد بردون  
حقین) ایک انگریزی دعا کا نام جو بخار میں  
دی جاتی ہے اردو راج،

مذوق نہیں، انگریزی میں کوئی میں دہم اول  
دوا دہم اس کا تلفظ ہے۔

کوئی :- دہم اول دہم دوم

مشہد کوئی کی جمع۔ اردو راج،  
مذوق نہیں کوئی جمع کوئی ہے، کہیں  
کوئی کا لفظ بصورت واحد بھی استعمال ہوتا ہے  
جیسے بالائی میں کوئی نے جو بچ ڈال دی ہے  
بالائی چھینک رہا۔

کوئی کی برات :- بچے کو دیکھ کر بچ  
کو کہتے ہیں، نجوم زاناں، جیسے، چائیں مائیں  
چائیں مائیں، کوئی کی برات آئی :-

(فرہنگ آصفیہ)

مذوق نہیں، کہیں کہیں سورج ڈوبنے کے پہلے  
کوئی ایک جگہ پر جمع ہونے کے بعد زور سے  
کاڑاں کاڑاں کرتے ہیں، کچھ اڈتے ہیں کچھ بیٹھتے  
ہیں اس منظر کو دیکھنے کے لئے کھڑے کھڑے تیار  
ہو جانے برابر یہ کہتے ہیں :- آج جمعرات  
ہے کوئی کی برات ہے :-

کوئی :- دہم اول درہ اول (پڑاؤ - نادری  
مذکور، نصیح راج)۔

جوں کو دی مبتلا جا چلے  
کوئی کوہ آفت گرا چاہا ہے  
کوہ البرز :- ایران کے شمال میں ایک مشہور  
بند پہاڑ کا نام، نارس مذکور قلیل الاستعمال۔  
کوہ الم :- دہم اول درہ اول مجبول و ماضی  
کناجیہ غم کا پڑاؤ، نارس مذکور نصیح راج،  
فرماتے تھے شہ کوہ میں ہر جانا کاہ

مرے مرے وہ کوہ الم بڑھا ہے مگر  
مذوق نہیں گرنے کے ساتھ ہیں اس کا استعمال  
ہوتا ہے جیسے،

عین کیا دیکھے سے جس پڑے کوہ الم تفت  
کوہان :- دہم اول درہ اول مجبول، اونٹ کی



میٹھ کی وہ بڑی جو بلند اور نمایاں ہوتی ہے فارسی میں فصیح و رائج۔

خبر کی یہ میٹھ میں کوڑ نہیں دیکھیے تو ادنیٰ کا کوہان در نظر قبول فیصلہ۔ صاحبِ لغات نے روٹ اور ہل کی بڑی لکھا ہے۔ معنا چاہے صحیح ہر عام طور سے زبانوں پر کوہان شری ہے۔

**کوہِ آتش فشاں :-** وہ پیار جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلے ہیں۔ فارسی، مذکر۔

جہاں لکھی پیار۔ آگ کا پیار، وہ پیار جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کر کے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا آتش آس لینڈ کا ہلکا، ہندوستان کا جہاں لکھی پیار جو کانگڑ میں واقع ہے۔ رزنہنگ آسٹریلیا سے وہ نگاہِ شوخ جالنی ہے شہر سے کربھل نے کوہِ آتش آخان کی ٹوٹی ہے

**اتیر مینائی**  
**کوہِ آدم :-** لٹکا کے سلسلہ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدمؑ بہشت سے اترے تھے۔ فارسی، مذکر۔

**کوہِ آدم**  
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ صاحبِ رزنہنگ آصفیہ لکھتے ہیں :-

د (ج) لٹکا کے سلسلہ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدمؑ بہشت سے اترے تھے اس پیار کے

ادنیٰ دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجسیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنگی دیپ اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اور ادنیٰ جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم علیہ السلام کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے۔ کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں۔

**کوہِ آفت گرنا :-** ربیعہ اول و دوم (جہول) سخت سے سخت مصیبت آنا، ناقابلِ برداشت مصیبتیں آنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے کوئی کوہِ آفت گرا چاہتا ہے رشک

**کوہِ بیستون :-** ربیعہ اول و دوم (جہول) ایران کا وہ پیار جس کو فریاد نے کاٹا تھا۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصلہ۔ صاحبِ رزنہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔

فارسی اسم مذکر۔ فارس کے ایک پیار کا نام جسے فریاد نے کھود کر جوئے شیر نالی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ پیار درمیان ہمدان اور حسوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ سو روزہ راہ ہے۔ پتھر اس پیار کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پیار پگھلا ہوا ہے قصہ شیریں خسرو اور فریاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں اس نے اس پیار پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان آرائش بنایا تھا اراکان کے درمیان خسرو کی

صورت گھوڑے پر سوار زہر پیچھے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زہر کے جذب و جذبہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص غور سے اس کو دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ یہ سحر کر ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے ایک تیر کے فاصلے تک اس نے پیار کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی ہمارا ناروغ ہوئے ہیں قصر شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو فریاد نے بنائی تھی اب تک موجود ہے گادہ۔

**کوہِ سپیکر :-** ربیعہ اول و دوم (جہول) بھارت تعلیم و شجیم بڑے قد و قامت والا۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کوہِ ٹوٹا :-** ربیعہ اول و دوم (جہول) مصیبت کا پیار ٹوٹا، کثرت سے مصائب کا جمع ہو جانا۔ اردو صرف، تعلیمی الاستمال۔

سخت جانی سے ہے جمیت خاطر محسوس کوہِ آفت بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے رشک قول فیصلہ۔ ٹوٹنا کا صرف پیار کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے۔

**کوہِ چمک :-** باجوہ اول و دوم (جہول) فارسی صفت۔

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ **کوہِ چوڑی :-** ربیعہ اول و دوم (جہول) وہ پیار جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی بد طوفان ٹھہری تھی فارسی، مذکر، فصیح و رائج۔

**کوہِ چمک :-** باجوہ اول و دوم (جہول) مذکر۔ قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔



کوہ پربت :۔ ہندی۔ اسم نعت، کہا ساء،  
شب روم، دھندلا پن اور غبار جو اکثر چارٹ  
کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات  
میں پہاڑوں پر بادلوں کے بھارات سے نظر آتے ہیں  
تو نیکلٹ بھارات، دھند، تار منچ، حباب۔  
(فرنگی صنف)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہضم اول  
کہا ہے۔

کوہ پربت :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) چارٹ  
سے پہاڑ ہوں، پہاڑی جگہ۔ فارسی مذکر، فصیح، راج۔  
غیر سہانی، دریاں اور پر نضا تھا کوہ پربت  
جل ہی تھی جہول کر باد صبا متا ز دار سرد  
(قرآن احمد بن)

قول فیصل۔ اسی جہول پر کہار بھی بولتے ہیں جو  
فصیح ہے۔

جہول میں ہجے تھے اسے میرے دوتے  
میں پکڑ کے دشت میں کہار رہ گیا، سحر  
کوہستان :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) وہ جگہ  
گڑھے سے لاندہ پہاڑی پہاڑ ہوں۔ فارسی مذکر، فصیح، راج  
گیے اب سحر کو اسے دل خیر بار  
جوڑے سر جہول کے کوہستان میں

کوہستانی :۔ پہاڑی، پہاڑ کا باشندہ۔  
فارسی، صنف۔ (فرنگی صنف)  
قول فیصل۔ کوہستان کے باشندے کو  
کوہستانی کہتے ہیں۔

کوہ سکھ :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
علم کا پہاڑ، معیت کا پہاڑ۔ فارسی، فصیح، راج  
حال اس کا بیان سے تھا باہر  
ایک کوہ سکھ گرا اس میں باد شاہ اور

کوہ شق سونا :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) پہاڑ  
دراؤ پیدا ہونا، پہاڑ کا پھٹنا۔ اردو صنف، فصیح، راج  
کوہ شق ہیں سر کے ٹوٹنے سے جھڑک ہے  
کیا قیامت ہو اگر بستی میں دیوانہ رہے  
کوہ صفا :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
کوہ صفا کی ایک پہاڑی کا نام جس کے قریب کوہ صفا  
ہے جن کے درمیان حاجی سات رتبہ دہاتے ہیں۔  
فارسی مذکر، فصیح، راج۔

سوی یاد آئے گی ہر وقت صفامردا کی  
وہی کوہ و بیابان بلا جوتے ہیں  
کوہ طور یا سینا :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
شام کا ایک مشہور پہاڑ، وہ پہاڑ جس پر حضرت  
موسیٰ خدا سے باتیں کرتے تھے شاہہ فصیح، راج

کیا فرض ہے کہ سب کوٹے ایک سا جواب  
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی غاب  
قول فیصل۔ ایک ہرے کا نام جو کوہ طور کے  
غاب کا تھا یہ قلیل استعمال ہے۔

کوہ غم ٹوٹنا :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
غم کی معیت آنا، معیت کا پہاڑ گرنا، انتہائی  
معیت آنا۔ اردو صنف، فصیح، راج۔

نار پر نالہ ہے، اور فریاد پر نریا ہے  
کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر  
کوہ قشقاہ :۔ دیکھو قاف۔ ت۔ راج  
ایک زبرد کا ناما ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دنیا کے  
گرد اگر خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آسمان اس  
کے اطراف سے طعن ہے حال کی تحقیقات کے موافق  
بیکرہ اسود کے شالی جیسے کا وہ پہاڑ ہے انگریزی  
میں کا کے شس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (فرنگی صنف)  
قول فیصل۔ وہ جگہ جو بہت دور ہوا وہ

جہول آدمی کا گردن ہرے کے۔ نہایت دشوار گزار  
اور سنسان پہاڑ کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔  
دیوانی جگہ کے چپ کی گھر کوہ قاف میں  
میں نہیں آتی پری خانم کہیں سبھے باہر  
ایک خیال ہے کہ جن اور پربت کے رہنے کا مقام ہے۔  
کوہ کھن :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
شیریں کا عاشق، پہاڑ کا کاشے والا۔ فارسی مذکر  
فصیح، راج۔

دل پہ ہوں گرداغ سوزان عشق میں ہے کوہ کھن  
پھر زخرد کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے ذوق  
قول فیصل۔ فریاد کا کوہ کھن، لقب ہے جنام  
کا کام کر رہا ہے۔

نچے بغیر نہ سکا کوہ کھن اسد  
سرگشتہ خار و مہم و غیرہ تھا  
کوہ کھن کاہ پر گردن :۔ ہضم اول  
دواؤ جہول (جہول) بے نیتم کام کرنا، ایسا کام کرنا جس  
میں مشقت بہت ہو اور نالہ کچھ نہ ہو۔ فارسی  
مقدور، نیم یافتہ طبع کی زبان۔

کوہ کھن :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
کاٹا پہاڑ کوہ کھن، فارسی صنف، فصیح، راج  
فریاد کو تکلیف نہ دے کو کھن کی  
شیریں زرا عاشق۔ یہ زبرد شیریں اور شیریں  
کوہ کھن کاہ کھن :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
بڑی چیز کو سولی کھن، دشوار کام کرنا آسان  
کھن :۔ اردو صنف، فصیح، راج۔

خبط آسے تو شیریں کوہ کھن روہا کھن  
ہم وقت وفا کوہ کوہ پر کھن کھن  
کوہ پربت :۔ ہضم اول و دواؤ جہول (جہول) یا خافت  
معیت کا پہاڑ، کوہ غم، فارسی، فصیح، راج۔



جب نام علی شہ سے نکل جاتا ہے  
 گر کوہ نصبت جو زمیں جاتا ہے  
 کوہ نور :- ت. ج. - اسم مذکر۔ ہندوستان  
 کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے  
 برابر تمام دنیا میں اس وقت تک ہیرا دستیاب  
 نہیں ہوا اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور  
 پر مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نے سین ہزار برس  
 پیشتر راجہ کرن سنگھ جو ہماچل کے مشہور  
 سیر ماؤں میں سے تھا پہنا کرتا تھا اور رفتہ رفتہ  
 راجہ بکر یا جیت دانی اچیت کی ملکیت میں آ گیا  
 تھا۔ بکر یا جیت دانی کی حکومت نہیں آئی یہ ہیرا  
 راجگان مارہ کے قبضے میں رہا مگر اس کے نام کے  
 انشاء صاف بتا رہے تھے کہ یاد ہماچل کے رہا  
 میں اس ہیرے کا نام یہ نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت  
 اس سے متعلق کی گئی ہوگی غرض یہ ہیرا کسی زمانہ  
 میں گول کٹھہ واقع حیدر آباد کے سربراہ ہر داس  
 جی کی نسبت کہ فقیر الدین بابر بادشاہ دہلی  
 ترک باروں میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جس  
 کوہ نور کہتے ہیں گوالیار کے ایک راجہ سے  
 اس زمانے میں سلطان ابراہیم بدھ کی بجائے گوالیار  
 میں حکمرانی کر رہا تھا۔ اس سے بخود دھن کے شکریہ  
 میں میرے بیٹے محمد فقیر الدین ہمارے کو لے کر گیا تھا  
 کہتے ہیں کہ شہنشاہ ہمایوں اورنگ زیب نے  
 شہر ہمایوں صاحب بھر چڑھات کر اپنے جواہر خانہ  
 کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہ ہیرا جاننا  
 اور اسی کا نقشہ اتار لیا مگر غلبہ رائے اس طرح  
 ہے کہ شہر ہمایوں صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا  
 اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا لیکن ابھی تک  
 کوئی ایسی شہادت ہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضہ

میں کس طرح آیا ہیں خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی  
 نے تحفہ دیا۔  
 ہندوستان میں وہ ہیرے مشہور تھے ایک  
 کوہ نور دیکھا اور دیکھے کوہ نور :- یہ دونوں ہیرے  
 مشہور ہیں کرنال کی رانی کے بعد دہلی کی کوٹ  
 سے نادر شاہ کے قریب میں آئے تھے اور وہ  
 انہیں ایران لے گیا تھا جن میں اسے دریائے کوہ  
 شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے  
 اور کوہ نور ہماری ملکہ مغلیہ قیصرہ ہندو نام  
 اقبالیہ کی گردن میں جھگڑا رہا ہے۔  
 کوہ نور کریم خان شہ کے ہاتھ سے جس نے  
 نادر شاہ کے بعد سات برس تک حکومت کی  
 بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اس سے  
 لطف علی شاہ کے قبضے میں آیا۔ بعد ازاں  
 نادر شاہ درانی اور اس کے جانشینوں کے قریب  
 سے نکل کر اس کے پوتے شاہ شجاع کے دستہ  
 میں پہنچا۔ جب شاہ شجاع قندھار کے نااہلیت  
 کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوں کی  
 ہندوستان میں آیا تو یہ ہیرا بھی اپنے ساتھ لایا  
 اور لہور کی رہا۔ وہاں سے لاہور چلا آیا  
 یہاں ہمایوں صاحب نے بحیثیت سنگھ نے اسے مجھ کر کے  
 تین لاکھ نقد اور دیکھ پاس ہزار روپیہ سالانہ کی جائگہ  
 کے بدلے پورے یا جس کی نسبت فقیر نور الدین  
 اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ کم جون  
 ۱۰۸۹ء کو فقیر عزیز الدین بھائی گر بخش سنگھ  
 جہولہار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں  
 جا کر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب  
 میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے ہمایوں صاحب  
 صاحب کو خود لے جانا چاہیے۔ چنانچہ ہمایوں صاحب

خود آگے بڑھے پر سوار ہو کر صبح خدمت ختم نہایت  
 خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لے کر بادشاہ  
 نادر کے پاس گئے شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے  
 بیٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا جس  
 کے صلہ میں ہمایوں صاحب نے یہ اقرار نامہ  
 لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آئندہ ہر روز نقصان  
 کے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ دینا تحفے دیکر  
 ہمایوں صاحب قلعہ کی طرف پہلے آئے مگر یہ یقینی  
 امر ہے کہ ہمایوں صاحب نے ایفانے وعدہ  
 نہیں فرمایا۔  
 ۱۸۳۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ  
 آیا اور ۱۸۵۷ء میں یارکوئیں ڈیویڈ کی گورنر  
 جنرل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سے یہ  
 اور کپتان وٹمن صاحب کے بدست ولایت۔  
 روانہ کیا انہوں نے ہندوستان کے ہر گوشہ گوشہ  
 کے حوالے کیا مگر حوالہ ۱۸۵۷ء کو صاحب  
 تیسرے ہند کے حیدر میں پیش ہوا جسے لندن  
 میں اسی ہزار روپے کے خرچ سے الیمپریٹم کے  
 ایک جہیز نے اس کو نو پر تراشا گویا بقول  
 ڈبلیو گنگ صاحب اس کی اصل اور خوبی کو متاثر  
 ایک ایسا نیا اصلاح جس نے اسے ہر کوئی اور  
 حاکم جہیز کے محرم کر دیا اب اس کا قدر ۲۰ لاکھ لگایا  
 غارہ ہے تراخون رخ کائنات پر جوش  
 برقرار کوہ نور ہے تاج حیات پر بیج آبادی  
 کوہ ہمالیہ :- دہم اول دور و محبوب (بافت)  
 دنیا کا سب سے بڑا اور مشہور ہمارا جو  
 ہمارے ہندوستان کا تحفظ ہے  
 اور دربار  
 کوہ :- دہم اول دور و محبوب (بافت) کوہ ہستان

کوہ



کتاب شدہ کہو سے معنوب افادہ ہفت  
تھیل الاستال۔

کونوی ایک ہندو اسم سوٹ - ہری ایک  
شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو کھڑکتا  
ہے ایک قسم کا شکرہ - (فرنگی سیب)

قول فیصل - نام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کو کلا - (یعنی اول و دوم مہول و کسروم)

زغال - بھجوا ہوا (نگارہ کلا اردو) راج  
نال مکتیں نے دل ایسا بھلا ہے کہ جس

کو کلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگلیوں پر  
قول فیصل - فصاحت کے لئے زیادہ تر کولا  
ہا ہوتے اور لکھتے ہیں۔

کونکوں پر ہر ہونا - تخت سے کا لینا  
کجوسی - بھل کی انتہا - اردو عوام اور عورتوں  
کا زبان۔

محلہ میں ہمارے بھائی صاحب دن رات  
بسیہ اڑایا کرتے ہیں لیکن کھانے میں گھر بھر کے  
جیاتیاں لگنے کے دیتے ہیں ان پر یہ مشق ہوتی  
آتی ہے کہ آستریا تھیں کونکوں پر ہر۔

ہر اب کونکوں پر ہونے لگی  
دن سن جب مٹا بیٹھے رنہ

قول فیصل - اشرفیوں کے علاوہ مکی کے راج  
دولت کے لئے بھی اس کا مرتب ہے۔

کونکوں کی دلالی میں ہاتھ کا لے  
یعنی اول و دوم مہول برے کام میں پڑنے کا انجام  
برتا ہے۔ وہ کام جس میں بدنامی کا اندھ دیکھنا  
پڑے اس محل پر لڑتے ہیں اور دوشی - عوام اور  
معدنوں کے زبان۔

محلہ میں بڑے انوس کے ہاتھ ہے کہ مٹے

چوڑی کی منات کی تم اس میں شریک نہ تھے  
لیکن پولیس کی تقریباً تھپتھپتے ہوئے دی شل ہے کہ  
کونکوں کی دلالی میں ہاتھ کا لے۔

قول فیصل - دکان ہر دکان کرتا ہے تو خریدار  
کو جو چیز ہیں ہر دوسرے کی دکان سے اٹھا کر  
لکھتا ہے چنانچہ کوئے دکان بھی ایسا ہی کرتا ہے  
ہاتھ سے جو جاتے ہیں دھکیلا پر یہ شل قرار پاتی

کو کلوں کے مول - (یعنی اول و دوم  
مہول) کثایت بہت سنہا اور اولیٰ قیمت اور  
مزدک

سودا گری ہے رورہ گلیوں کے دارو  
اب کونکوں کے مول ہے نافہ غزال کا کھر

قول فیصل - اول لکھو اس محل پر کوثر  
کے مول بولتے ہیں۔

کونکے کی کان - (یعنی اول و دوم مہول)  
وہ کان جس میں بھر کا کولا لکھتا ہے اردو  
راج۔

کونوی ایک نظم اردو میں ہر وزن میں مزدک  
ہر وزن نظم فارسی میں) کمر نگر - ایک چیز  
ایک شخص میں - ہڈی - (نور اللغات)۔

قول فیصل - کوئی ہر وزن نظم فصیح و راج  
ہے۔

کونوی نہیں حسین سا ہار جہان میں تشو  
اور ہر وزن نظم میں بھی فصیح و راج ہے۔  
کونوی ایک نظم اردو میں ہر وزن میں مزدک  
کونوی - (یعنی اول و دوم مہول) نامعلوم شخص  
دوسرا شخص - غیر شخص - اردو فصیح و راج۔

آگلیں رنگ نقش قدم ہو گئیں سفید  
بھرا دھوئی اس کا کرے استغاد کیا میر

کونوی - (یعنی اول و دوم مہول) اسرار و تھپتھپتے  
لگ بھگ - اردو فصیح و راج۔

محلہ میں اور کونکوں میں منطک یک حرب  
رو ہے۔ (نفاذ آزاد)

قول فیصل - کوئے کے میں ہیں جو بولتے ہیں جو  
فصیح و راج ہے۔

رار رنگ دکھائے گارنگہ ابرا جگر  
میں پہلو - بھرے کوئی خزاں مہتری دانا

کونوی - (یعنی اول و دوم مہول) استغلام  
انکھ کے لئے ممکن ہے، ہو سکتا ہے، بن نہیں  
مکن ہے نہیں ہو سکتا ہے کہیں اردو فصیح  
راج۔

کادش غم دودھ میر سے دلی ویراں سے کیا  
خدا جاتے ہیں کوئی محرا کا ماسن چھوڑ کر راج  
کونوی - (یعنی اول و دوم مہول) راج  
صحیح راج۔

بہرے ہوں ہوں سے جو جاہ کا دم کوئی نہ ہوں  
غیر برابر ملے دس ہوں ہم کوئی نہ ہوں نام  
کوئی ملتا ہے کوئی دانی ہے

کونوی - (یعنی اول و دوم مہول) ہے دہر عشق  
قول فیصل - کسی کام میں خصوصیت پیدا کرنے  
کے لئے ہوتے ہیں جیسے۔

کونوی ملتا ہے کوئی دانی ہے  
کونوی - (یعنی اول و دوم مہول) ہے دہر عشق  
کونوی - (یعنی اول و دوم مہول) ہے دہر عشق  
سرا یہ محل پر کہیں کے میں ہیں کہیں دیکھو کہ  
جگہ اور دہر فصیح و راج۔

کادش غم دودھ میر سے دلی ویراں سے کیا  
خدا جاتے ہیں کوئی محرا کا ماسن چھوڑ کر راج



ک  
کوئی آیا نہ گیا

کوئی

کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) پر ازل فارغ  
خاص، خصوصیت سے، اور وہ فصیح و راسخ۔  
دیکھا تو ہر گاہ ہم نے ازل میں حال دیکھا  
لیکن وہ کوئی وقت نہ تھا امتیاز کا  
شاؤ عظیم آبادی  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) ذرا ہڈوا  
عرب۔ اور وہ فصیح و راسخ۔  
تراکمانہ جو ہے کوئی دم کا  
واگ دے کے لے لکھو سے چم کا  
کوئی: اسے شاؤ دواؤں (جہول) دواؤں (جہول)  
(فصل) کوئی پر جا جوہ حالت دیکھ کر دیا نہ جو۔  
قول فیصل: اس طرح اہل لکھو نہیں پرتے۔  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) کہاں ہیں اور وہ  
فصیح و راسخ۔

کوئی: یار کوئی چیتا ہے  
میں نہ ہوں گا ہی نہ تیرے ہوگی۔  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) چند کا بگ  
چند، ستر ڈاکم دت، اور وہ فصیح و راسخ۔  
آپ جاتا وہ راہ پر غائب  
کوئی: دن اور بھی جیسے ہوئے غائب  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) کیلکھو  
میں سوالیہ شکل پر اور وہ فصیح و راسخ۔  
ہیں گی دم رگ، تک خود شیش  
بہ نسبت کوئی آج بھر جائے گی دراز  
کوئی: اسے دینم اول دواؤں (جہول) کسی قدر کچھ  
تھوڑی سی۔ کوئی ایک۔ اور وہ فصیح و راسخ۔  
ترانے عمر گزری یار آئے یا اہل آئے  
خدا دندا کوئی کا شیر تو پیدا ہوا ہے دیکھو  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) کسی طرح کا کسی

قسم کا۔ اور وہ فصیح و راسخ۔  
دیکھ پر وہ ہیں جیسا وہ حضرت دل  
کس دھڑکا نہ کوئی کھائے گا  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) ایک ایک  
ہی۔ اور وہ فصیح و راسخ۔  
خون میں لگی ہے میری شبہ  
کوئی: چٹکی اٹھا کے ڈال تو دو اور  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) ایک ایک نہیں  
بائیں نہیں۔ اور وہ فصیح و راسخ۔  
خوشا وہ راحت کو تو ہے گا تو ہی بکلی عیاں ہوگی  
نہ کوئی پر وہ رہے گا حاکم نہ کوئی قید مکان ہوگی  
یہاں عظیم آبادی  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) ازل دنا آخر  
نہی کے لکھ پر۔ اور وہ فصیح و راسخ۔

عشق کا قول مرے دم سے ہے کہ دلش جن  
جن کہتا ہے کوئی عشق کی بنیاد نہیں فیصل  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) کوئی شخص کوئی  
آدمی۔ اور وہ فصیح و راسخ۔  
محل میں۔ سنتی ہو آج پورا دن کچھ میں گذرا  
ہیں تو کوئی پوچھتا ہوا نہیں آیا تھا۔  
کوئی: یہ دینم اول دواؤں (جہول) فیروز دوسرا  
عہد ام اور عورتوں کی زبان۔  
کھلی جھٹ۔ رو دانی چارے آپ کے ہر وہی تھی  
سورجن بلا وہ بچا نہ پڑیں۔ ہم بچے کہہ چکے تھے  
کہ چارہ بات میں کوئی نہ ہوئے۔  
کوئی: اب بولے کوئی جبہ بولے  
سری لکھی شیا شب بولے  
مادہ دہن ثابت ہے غیرت اور بے حیالی نسبت  
کہتے ہیں ذیل حیار، چالاک بد اسیر مرد ذات

جیسے "ذیل ہوتی تو کیا بولے تو گئی، درجہ بگ  
قول فیصل: لکھو کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
کوئی: اتنا نہیں:۔ دینم اول دواؤں (جہول)  
کسی کو اتنی تو نہیں نہیں، کسی کو اتنی اتنی ہی آیا  
اور وہ عورت، فصیح و راسخ۔  
علم سے رہا ہوں کہ اتنا نہیں دینا میں کوئی  
کہ کوئی تھوڑا تھوڑا میرے بعد غائب  
قول فیصل: بھ کے اعانہ کے ساتھ زبانوں پر  
جیسے تمام جان بھرے ہوئے ہیں میں بھی بے شادی  
کے انتظام میں دوڑ رہی ہوں کوئی اتنا بھی نہیں  
جو میرا ہاتھ بٹا دے۔  
کوئی: یہ جھٹا کنواں۔ مثال کے دیکھو  
جاتا صاحب کا شعر سولیاں میں۔ موت  
(نور و لغات)

قول فیصل: کنویں کی تفسیر عام طور پر اس کے  
ملا کنیاں ہے جسے اپنے محل پر ہونا چاہیے تھا  
کہ لیاں کوئی نہیں کھتا ہے نہ بولتا ہے۔  
کوئی: یہ لکھوں کا اندھا ہے کوئی  
پیسے کا اندھا:۔ کوئی جاتا، اسے علی  
کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہلی  
سے بہتر نہیں پڑھے لکھے بھی بے وقوف ہوتے ہیں۔  
(نور و لغات)  
قول فیصل: اس طرح سے عام طور پر زبانوں پر  
نہیں ہے جب کبھی کسی کا جوتا ایک دوسرے  
سے بدل جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ کوئی آنکھوں کا اندھا  
کوئی باؤں کا اندھا ہوں بھی کہتے ہیں کہ آنکھوں  
کے اندھے دیکھتے تھے باؤں کا اندھا آج دیکھا۔  
کوئی: آیا نہ گیا:۔ دینم اول دواؤں (جہول)  
کسی غیر کا آئے اندھا جاتے ہیں دیکھا دیکھا اسیرا



شخص آباد کیا۔ اور دوسرے عوام اور عورتوں کی زبان۔

سیرا دل کس نے لیا ام جاؤں کس کا  
اور میں ہوں یا آپ میں کس میں کوئی آیا گیا  
کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

چاک :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

اور جگہ دہنا، تھوڑی دیر اور نہ سونا، تھوڑی دیر  
کوئی آن :۔ اور دوسرے عوام اور عورتوں کی زبان  
وہ آئیے تو بند آگیا اپنی وقت واپس ہوتی  
کوئی بن اور اس کم بخت کو مینا رہا تھا  
جہاں لکھنوی

کوئی پوچھتا نہیں :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی پوچھتا نہیں :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی پوچھتا نہیں :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی پوچھتا نہیں :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی پوچھتا نہیں :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی پوچھتا نہیں :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔

کوئی بات :۔ یعنی دھنم اول و اول و مہول  
خاص بات :۔ خاص بات کی بات، اصول کی بات  
اور دوسرے تفصیل الاستعمال۔



قول فیصل صاحب ذرا لغات نے اس صورت  
کے اس اٹانے کے ساتھ لکھا ہے، کوئی جیسے کہ  
مرے ان کو اپنے کام سے کام، یہ اٹنا نہ  
خود میں نہیں ہے۔ دوسری صورت سے بھی بولا جاتا ہے  
جیسے کوئی مرے کہ جسے ان کو اپنے حلوے مانڈے  
سے مطلب وغیرہ وغیرہ۔

کوئی چسپیکر :- (یعنی اول و دوا و جھول  
کوئی بڑی چیز نہیں، مگر چسپیکر، ایسی چیز جس کی  
کوئی تیت نہیں، اس صورت و عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

تو میرے بوسہ لینے پر آنا خفا ہوا  
بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لاکھ بارے قدر  
متول فیصل، میں بہا اور نہا ب کے لئے بھی  
متعل ہے جیسے آپ کا فیروزہ ہے کوئی چیز  
کوئی خاص ہے۔ خدمت گار کو اس طرح  
پکارتے ہیں۔

عاشقوں کو بھی سمجھتے ہو مگر خدمت گار شہر  
ہم لیتے نہیں کہتے ہر کوئی حاضر ہے ذرا لغات  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں شاہی دور کے دروا  
اور بے لگ ملازمین کو جب کوٹا کر دیشہ بھی  
کہتے ہیں۔ آواز دیتے تھے۔ یہ کوئی حاضر ہے  
سید آباد میں شاہ گرویشہ دینے سے کہتے تھے  
کہ حاضر۔ اب موجودہ دور میں یہ اصطلاح  
عدالتوں تک ہی محدود ہے۔ جب کوئی مقدمہ  
عدالت میں پیش ہوتا ہے تو جیسا کہ مدعی  
مدعا علیہ کے نام مع دلالت سے کے لئے آواز  
سے کہتا ہے۔ کوئی حاضر ہے۔

کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھنا :- (یعنی اول  
دوا و جھول) کوئی کسر باقی نہ رکھنا۔ (فرنگی شرا)

کوئی دقیقہ نہ گذاشت نہ کرنا :-  
کوئی کوشش نہ کرنا نہ رکھنا، ہر ممکن کوشش کرنا  
اور صورت، نصیح، راج۔

محل صفا :- اس طرح سے میں خبر پہنچی کہ پیر بھائی  
سوا آتا ہے۔ خبردار کوئی دقیقہ اس کی حفا  
داری میں نہ گذاشت نہ کرنا۔ (یعنی ہوشیار  
تول فیصل)۔ اس میں پر کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا  
بھی کی کے ساتھ کہتے ہیں۔

کتنوں نے سرول کو اپنے بھوترا  
باقی نہ کوئی دقیقہ چھوڑا (شاہ اور شاہ)  
کوئی دقیقہ باقی نہ رکھنا بھی کہتے ہیں۔

کاش میکہ ہے دل کو ساقی  
نہ کھول کا دقیقہ ایک باقی  
زیادہ کوئی کے ساتھ متعل ہے ایک کا صورت  
اجتہاد شام ہے۔

کوئی دم میں :- (یعنی اول و دوا و جھول)  
کچھ دیر میں، کوئی لمحہ میں تھوڑی دیر میں، تھوڑے  
دقت میں جلدی اور صورت، نصیح، راج۔

محل نیم سحری شمس سحر کو نہ کرے  
کوئی دم میں یہ طریق آپ سمجھ جاتی ہو  
تول فیصل :- نصحا سے کھنڈ کوئی دم تھوڑی دیر  
کے سنی میں بولتے تھے جو اب تیل والا استعمال  
ہے۔

کوئی دم اور میں (میں) نزدیک نہ رہا تھیں  
اگر میانی نے دکھا کے ساتھ استعمال کیا ہے  
کوئی دم رکھ دے بلکہ سے خود ہیں  
آر سی ٹھہری آئینہ نہ ہو

کوئی دھڑکی کو نہ چھوڑے گا :- (یعنی اول  
دوا و جھول) بہت ناقدری ہوگی۔ بہت

ذلت ہوگی۔ اور صورت عورتوں کی زبان  
محل صفا :- یہ سنی دانا سے آتا جاتے گی کوئی  
دھڑکی کا نہ رہے گا۔ (یعنی ہوشیار رہا)

کوئی دم کا :- (یعنی اول و دوا و جھول) بہت  
تھوڑی دیر، بہت کم وقفہ کے لیے۔ اور صورت  
نصیح، راج۔

دور عالم نہا ہے اسے شمع کوئی دم کا رنگ  
کوئی دم کا جہان :- (یعنی اول و دوا و جھول) بہت  
سافر ملک عدم، تھوڑی دیر کا جہان، اور  
صورت، نصیح، راج۔

جہان کوئی دم کے ساتھ نہاں ہے  
دور روز کے فاقے سے امام دجہاں کے عشق  
قول فیصل :- کھنڈ اور دلی کے نصحا و عام طور  
سے لفظ جہان کے ساتھ اس کا استعمال کرتے  
تھے

ستم گر پوچھا ہے حال کیا بیمار کا اپنے  
کوئی دم کا گھڑی کا گھڑی کا سات کا جہاں ہے  
کھنڈ جا کوئی دم کے جہان میں  
خسبہ جاری چلے ہم چلے  
قد نے دم کی جگہ ہی استعمال کیا ہے۔ جو عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

بندی نہ چھوڑے گی تھیں آنا جو تو آئے  
جہان ہوں میں تو کوئی دم کا گھڑی کا  
کوئی دن :- (یعنی اول و دوا و جھول) کچھ  
روز، تھوڑے زمانے کے لیے، چند دن کے  
لیے، تھوڑا سا زمانہ، چند دن۔ اور صورت  
تیل والا استعمال۔

گھر ہی کر لیتا ہمارے ہم جہاں دل میں  
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ جہاں دل میں  
(ذوق دہری)







نہ بھٹا کر دے۔ صاحبزادے مانے نہیں۔ کوئی  
کیا کرے ایک وہی صحبت میں نہیں گئے۔  
کوئی کیا کرے ایک بیکار ہے۔ کسی کام کا  
نہیں ہے۔ مطلب کا نہیں ہے۔ اردو صرف  
فصیح، راجح۔

مشقِ دلائل پر مدد نہیں  
ایسے قاضی کو کیا کرے کوئی غائب

تو نہ نسیل۔ عام طور سے زبانوں پر چوڑھا ہے  
حیثیت غائب نے نظر کیا ہے۔

کوئی کچھ دیکھتا ہے کوئی کچھ پوچھتا ہے  
راظم اور (راؤ بھول) جتنے تھوڑی باتیں جتنے  
وہ اسے خیالات اور صورت، فصیح، راجح

کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ  
یعنی اشعار میں جواب کی تعبیر ہے

کوئی کسی کا دروہا نہیں لیتا بلکہ وہ لڑکھٹا  
ایسا راجح و غم دینے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہے

جس کی جو صحبت پر خود ہی برداشت کرتا ہے  
دوسرا بات نہیں سکتا۔ اردو صرف

فصیح، راجح۔  
بات سے کوئی کسی کا دروہہ ممکن نہیں

بارگشتہ و شامیں اٹھاتے نہیں فردوسے  
کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا۔

کوئی کھن دوسرے کی صحبت اور ہلا اپنے  
مہر نہیں لیتا۔ (لوراضات)

تو نہ نسیل۔ عمرتا یوں بڑھتے ہیں کوئی کسی  
کی آگ میں نہیں بھانپتا۔ یا کوئی دوسرے

کی آگ میں نہیں بھانپتا۔  
کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا،

کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا۔

کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولیں  
اور ایمان نہ کھولنے کے عمل پر رہتے ہیں۔ یعنی

ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ لے گا۔ کسی  
کے واسطے ہے ایمانی نہیں کی جاسکتی۔ (دور)

صاحبِ مخزن الاموال نے کوئی کسی کی قبر میں  
نہیں جائے گا کسی کی قبر میں نہیں سوتے گا

دور کیا ہے دور یہ سنی لکھے ہیں۔ کوئی کسی  
کے برے نہیں رہے گا۔ کوئی کسی کا مدد

یا راجح نہیں برداشت کرے گا مدخون الحاکمات  
تو نہ نسیل۔ قیصر یا نندہ طبقہ اس محل پر اپنی

اپنی گور راجی اپنی منزل بولتا ہے۔ عوام اپنی  
تبر میں آسپا ہی جانا زیادہ بولتے ہیں

کوئی کسی کی قبر پر نہیں مورتا۔  
(غلام) کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی کسی کی

قبر پر نہ تھوڑے بولے بڑھانے لڑکیا مورتے ہیں  
نہیں جاتا۔ (فرنگ آصفیہ)

تو نہ نسیل۔ لکھنؤ کی صورت عام طور سے یوں  
بولتی ہیں جب تم نے اولاد کے ہم کو زندگی

میں نہ بچھاؤ تم سے کیا امید رکھیں۔ مرے پر  
تم قبر پر مورتے بھونکے۔

کوئی کل سیدھی نہیں۔  
اولی در او جھول، کوئی پہلو ٹھیک نہیں

ہر بات میں راجح ہے۔ ہر بات میں ملکہ ہے۔  
اردو صرف، عمدتوں کی زبان

کیوں نہ ہر فصل خوشی لب پر  
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہے

کوئی کل نہ بھینٹا۔ سو بھیم اول در او جھول  
کسی سید پر قرار نہ پڑتا۔ کسی طرح چین نہ پڑتا

کسی طرح چین نہ لیتا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

تو نہ والا دل بننا سبک۔ ہمدردی سے  
نہیں اٹھتے یہ ہر دم ہر وقت کوئی کوئی شاد

کوئی گھڑی کا زمانہ۔  
(بہول) اندری ہر کام کا زمانہ۔ آخر حالت ہے

عام طور سے اس شخص کے لئے کہے ہیں جو حالت نزع  
میں ہے۔ اردو صرف، عام اور عمدتوں کی زبان۔

یہ وقت غفلت نہیں دہائی کوئی گھڑی کا پوچھو تو  
شکا نہ آسے ظاہر ہوں لگتا ہے پتہ آدم پس کا سحر

تو نہ نسیل۔ خواص اس جگہ پر کوئی دم کا زمانہ  
بولتے ہیں۔

کوئی مرتے پر مورتا ہے۔  
یہ اس سے دل نہ ٹھکانا چاہیے۔

بے فعل بی جان مورتے پر مورتا کوئی  
لال خان پر لائی چندری کو گھبرا دیا کیا تم جانا

(فرنگ آصفیہ)  
تو نہ نسیل۔ شمع زائدا اٹھانے کا دورہ قائم

کیا گیا ہے دردِ جان کا کوئی خاص صرف نہیں  
کوئی ترے کوئی ملکہ اس کا ہے ایک

نوسرہ ہر دور دوسرا خوشی مناسے۔ کہادت  
(لوراضات)

تو نہ نسیل۔ یہ عام اور عمدتوں کی زبان ہے۔  
کوئی ٹولوں بھاری کوئی توڑ بھاری

پرتھو اپنی حیثیت کے برائے عزت دکھاتا ہو کسی میں  
کوئی صفت ہو تو کسی میں کوئی۔ (بھینٹہ آخالہ توں)

تو نہ نسیل۔ عام اور عمدتوں کی زبان ہے۔  
کوئی: (Gone) ملکہ بادشاہ کی

بیوی جیسے کوئی میری، کوئی از محو کوئی مکتور  
انگریزی، راجح۔

کوئی نہ کوئی، بھیم اول در او جھول



ایک۔ ایک۔ ایک نہیں دوسرا نہیں وہ۔ وہ  
 نہیں یہ۔ اور دوسرا، فصیح، راجح۔

دھکی ہار سے واسطے روز جسرا کی ہے  
 کوئی نہ کوئی اس میں بھوکت خدا کی ہے  
 کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کئے  
 دانت ہیں یا خوش اشتہا اور انعامات  
 کی تفریق میں یہ فقرہ بولے ہیں میں کسی کو کسی سے  
 عرض نہیں ہے نہایت امن و امان کا زمانہ ہے  
 مثل (ذوالفقار لغات)

منقول فیصل۔ موجودہ دور میں کھڑے میں لہجہ نہیں  
 پڑھا گیا ہے۔

کونی ہو۔ دہلیم اول و اول و اول کے باشند  
 کوئی شخص ہو۔ اور دوسرا، فصیح، راجح۔

جو حد کے بارش ہو پر بار ہو

کوئی ہر گھنچیں جو یا صیارہ جو  
 کوئی ہو گا۔ دہلیم اول و اول و اول  
 کوئی میں کوئی نہیں۔ اور دوسرا، فصیح، راجح۔

دل زمانے کے ہاتھ سے سناٹا  
 کوئی ہو گا کہ وہ گیا ہو گا

کوئی ہے یا دہلیم اول و اول و اول  
 اور خیر اور ان کے لازم کو کچھ دینے کی آواز۔

کوئی ہو؟ اور صرف تفصیل الاستعمال  
 حیل کیا۔ افسر کا شیر۔ کوئی ہے؟

پیرے والے۔ حاضر حکم۔ میں ہیں  
 ہے حضور۔ (نساء آزاد)

منقول فیصل۔ لازم کے علاوہ جب کوئی بڑا آدمی کسی  
 کے بیان جاتا ہے اور ان کی دروازے پر نہیں لڑا تو  
 دروازے کو کھٹکھا کے کہتا ہے۔ کوئی ہے؟  
 میں جھک رہا ہوں میں ہر وہ ہر آئے۔

کوئی سے۔ درخت اول و اول و اول متروک  
 کوئی کہ بہت سے کوئی۔ اور دوسرا، فصیح، راجح۔

یعنی کہ سے اندھیرا رات میں ان ہر اڑا کیے (درجہ)  
 کو یا دہلیم اول و اول و اول و اول میں  
 کو یا ایک قسم کی گھاس آکھ کے دروں طرف  
 کے کوئی۔ اور دوسرا، فصیح، راجح۔

محل میں۔ تم جو کہہ رہے ہو آٹھ کے کوئی  
 میں تکلیف رہی۔ تم نے خیال نہیں کیا بہت  
 تھوڑا سا دانہ ہے ڈاکٹر کو دکھا دو۔

کو یا دہلیم اول و اول و اول و اول  
 کو یا دہلیم اول و اول و اول و اول

منقول فیصل۔ آبرو کے اندر کا وہ حصہ جس  
 میں کینڑا رہتا ہے۔ اسے بھی کسی کے ساتھ  
 کو یا ہے۔

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

جب کوئی کسی کو دعا دیتا ہے تو کہہ کرتے ہیں  
 اس کی دعا کا اثر نہیں ہوتا۔

دہلیم اول و اول و اول و اول  
 منقول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت

کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت  
 کوئی سے ازانی۔ وہ حدت جس کی حدت



لے خیر ہے کہ یہ خود اپنے اندر سے بچے نہیں نکالے  
جب اندر سے دینے کا وقت پہنچ کرے کی مادہ اندرون  
پرکھی ہوتی ہو اس سے رتی ہو اس کے اندر پھٹیک  
دیتی ہے جو اندر سے نکلتے ہیں کوئل کا بچہ بھی ساتھ  
سکن آتا ہے کہ اندر کے میں دونوں کو بھڑاتا ہے  
کوئل کا بچہ بڑا ہونے کے بعد کوئل کو چھوڑ کے  
اپنے ہم صیغروں سے مل جاتا ہے کوئل کو اسٹھ دیکھ کے  
رہ جاتا ہے۔

دیتا اردو ہے نہ  
کوئل کے پادے کا آم۔ جسی عمدہ آم  
پرسیدہ سفید گورے سے ہو جاتے ہیں اسے کوئل  
کے پادے کا آم کہتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اس  
کے بچوں پر کوئل کے پادے یا بگ دینے سے یہ کیفیت  
ہو جاتی ہے لکھڑ میں ایسے آم کو کوئل پڑا کہتے ہیں  
(نور اللغات)

کھلاؤ تار قب سیرا پنال پر  
کوئل کے پادے آم پڑے ہوں جو بال میں  
فتول فیصل۔ اہل لکھڑ کوئی پڑا ہی ہوتے ہیں  
کوئل کی پادے آم پڑا ہوں کوئل کو سرسوم یا رگما  
کا پڑا جو صرف آم کی فصل میں۔ کوئل پڑا ہو۔  
منہی موت۔

(نور اللغات)  
کیس کوئل کوگ سادے  
جیا رورار پادے — (گانا)  
فتول فیصل۔ اردو و ان طبقہ عام طور سے  
نہیں بولتا صرف گانے ہی تک محدود ہے۔  
کوئل کی:۔ کوئل کے پادے کا آم۔ منہی موت۔  
(نور اللغات)  
سنا ہے حضرت غالب بہت آموں کے ربا تھے

مگر اس دور کے شاعر ہیں عاتق میں کوئل سے لا علم  
فتول فیصل۔ اہل لکھڑ کوئل پڑا ہی بولتے ہیں جب  
سے گئے کے بھڑوں کا انداز ہوا آموں کے باطنوں کے  
قریب بچے ہوئے ان کی گرمی سے آموں پر غامس اثر  
پڑنے لگا اور آم کا ایک حصہ زیادہ تر سیاہ ہونے لگا  
عوام اسے کوئل کہنے لگے۔ لیکن جو اس مناسبت سے کہتے  
ہوں چو کہ بچے ہیں کوئل سنا ہے اور کوئلے کے ذرات  
سے آم سیاہ ہو جاتا ہے اور لیکن یہ اس مناسبت سے  
کہتے لکھڑوں کو کوئل پڑا ہی سیاہ ہو جاتا ہے۔ بہر حال  
رجوہ دور میں کوئل دسی آم کو کہتے ہیں جو بھڑوں سے  
شاعر ہوا ہو۔

سنا ہے حضرت غالب بہت آموں کے ربا تھے  
مگر اس دور کے شاعر ہیں عاتق میں کوئل سے لا علم  
کوئل یا سپیک کی سی آواز اڑدے۔ لکھڑ آواز  
کوئل کی سی آواز اڑدے۔ اچھی آواز۔ اردو صرف  
فتول فیصل۔ راج۔

محل صفا۔ کئی رات کو مجھے غیب آملی تھی کہ  
ریڈیو سے ایک لگانے والی کی آواز آئی، کوئل  
کی سی آواز تھی۔ میری غیب اڑ گئی۔  
کوئل کوگ سادے  
کوئل کا بولنا، کوئل کا آموں کی فصل میں مست  
ہو کے بولنا، کوئل کا کوئل کوگنا، (کوئل)۔ اردو صرف  
فتول فیصل۔ راج۔

پڑا ہے پڑا ہے اڑانے کے دل کے  
کوکتے تھے مشال کوئل کے شوق  
کوئل کی:۔ اسہم فکر، ریشم کے کیرس کی کھال  
ریشم کے کیرس کا کوئل۔ (نور اللغات) فیصل  
فتول فیصل۔ بہت لیکن ہے کہ پڑا ہے اسباب دہی میں  
عام لکھڑ بولتے ہیں لیکن اہل لکھڑ اب باقی نہیں بولتے۔

کوئل کی آواز (اول) یہ کاف جلد بیانیہ کے شروع میں آتی ہے اور پھر  
کوئل فیصل (دک) جھکے کے اول میں لاتے ہیں اسے کاف بیانیہ  
کہتے ہیں یہ فارسی کوئین اور زبان میں اسکا کثرت استعمال ہوتا ہے  
یہ فریاد سب کر رہے ہیں کجسرت  
کوئل کوئل فیصل سے اول جہاں کو حال  
کہ:۔ بیانیہ کی جگہ بیانیہ کے عمل پر۔ فارسی  
فتول فیصل۔ راج۔

زادہ کرنے کو تو وہ آنا سچ  
کی خطا میں نے کو مری نہ بول  
کہ:۔ اسے جو کے معنی میں۔ فارسی نصیح، راج۔  
پاس ناموس مجھے عشق کہے اسے لیل  
دو زبان کوں انداز خاں ہو کہ نہیں سدا  
فتول فیصل۔ کثرت استعمال کی وجہ سے  
اردو بھی کہہ سکتے ہیں۔  
کہ:۔ اسے ایک کے عمل پر بیانیہ کے معنی ہیں۔ اردو  
فتول فیصل۔ راج۔

دیر قاصد کر لگی اسے دل مشتاق جلال  
دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ ہم آتے ہیں  
فتول فیصل۔ قدیم زمانہ میں اس کے قتل۔ جو  
لگا کے۔ چو کہ کے معنی میں۔ بولتے تھے جو سرور  
ہو گیا۔ اب۔ چو کہ ہی بولتے ہیں۔  
کہ:۔ اسے کجسرت اول استعمال کے عمل پر، استفہام  
کے معنی میں۔ اردو۔ نصیح، راج۔

جرم ہے اس کی جفا کا کہ وفا کی تعصیر  
کوئل تو بول رہا تھا میں نے زبان ہو کہ نہیں سدا  
کہ:۔ اسے (دیکھ اول) سبب کے معنی ہیں۔ اس لیے  
اس واسطے۔ اردو، نصیح، راج۔  
دل دہی پاس سے جلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں  
صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں آواز



قول فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر کہیں کا لفظ نکالتے  
ہیں جیسے میں نے بے ہوشی کے عالم میں دستخط کیے کہ نہ  
مجھ کو نہ اس کا رشتہ تھا۔  
کہ ہٹ (بکرا دل) جگہ کے محل پر اردو فصیح و رائج  
آج میں کیا کرب نے جان لیا ۱۵ اعظم  
تیرا آغاز اور تیرا انجام  
کہ ہٹ (بکرا دل) رہنے کے لئے۔ رہنے کے محل پر  
اردو فصیح و رائج۔  
پوچھا کہ سب کیا کرتت  
پوچھا کہ طلب کیا قاعدت مگر ازیم  
کہ ہٹ (بکرا دل) ناگوار و ناگوار کے معنی میں۔ اردو  
فصیح و رائج۔  
کہ ہٹ (بکرا دل) کات ستر منہ۔ اردو فصیح و رائج  
آؤ شاہ قیام کہ اس سے خدا بچائے  
جانا ہے پھر زور و طاقت کی طرف ۱۵ اعظم  
کہ ہٹ (بکرا دل) کات تیرے کات زائد۔  
اردو فصیح و رائج۔  
محل صرا۔ مجھے منور تھا کہ تم رائج پوک پوک ہوش  
میں بھڑکے ہوئے ہو چونکہ اتنا وقت نہ تھا کہ میں  
تم سے ملتا۔ حالت کر دینا۔  
کہ ہٹ (بکرا دل) محل کے محل پر۔ اردو  
فصیح و رائج۔  
حضرتی نگاہوں کو دیکھ کر چھٹی۔  
کھلا تھا وہ پردہ کو جو دریاں تھا آتش  
کہ ہٹ (بکرا دل) ایک چیز کا دوسری چیز سے  
تھا کہ لئے۔ اردو صرف و فصیح و رائج۔  
تم کو یہ کہ وہ اور نہ شراؤ و ذرا  
ہم کو نہ کہ وہ گنہ اور ہشیان بہت۔ رائج  
کہ ہٹ (بکرا دل) چھوڑا کہ تم رائج و ناگوار  
(ذرا غلط)

قول فیصل۔ تینا زبانون پر نہیں ہے تعلیمات  
حقہ چھوٹے اور بڑے کے معنی میں کہ وہ  
بولتا ہے۔  
کہا :۔ کنا، جو کوئی جو کچھ کہے۔ اردو  
فصیح و رائج۔  
سب مجھے دیوانہ بنانے لگے  
وہ تھا، ابھی کہا ہر گیارہ  
قول فیصل۔ جو زبان سے نکلے وہ کہنا کے معنی  
میں بھی زبانون پر ہے اردو فصیح بھی ہے۔  
میں نے کہا کہ بوری اس نے کہا مرزا برا  
میں نے کہا شراب کی اس نے کہا خرابی  
کھا بڑا بے لال جان، سن کے چپ ہو جانا  
ضبط کرنا، کسی کی بات سمجھ کر ہاں کرنا، اردو  
صرف و جہم کی زبان۔  
محل صرا۔ تیروں نے کہا،ے خاب شکن یہ گان لڑا  
بیکار ہے یہ وہ لوگ میں کہ چشم مرزا خاک کو کور  
کریں مگر تم لوگوں کی نگاہ کے مارے ہوئے  
جس اپنے اپنے ہوش سے باہر ہیں جو تم نے فقرہ دیا  
وہ ہوش عجب میں کھا بد ہے۔  
(فلسف خیال سکھاری)  
کھا بڑا :۔ اہم اور اونچا بیجا۔ ہندی صفت  
(ذرا غلط)  
قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں۔  
کھا :۔ ٹھیکہ :۔ رقم دالیا، بن کرنا۔  
(ذرا غلط)  
قول فیصل۔ اردو میں کی زبان جو زیادہ تر  
بولتے ہیں۔ ان کو سور و بے خیرات کرنے کو  
دئے گئے تھے یہاں فقروں کو دے پکاس

خود کھا گئے۔  
کھانی کراٹھ پیر ہو گئے، چھٹی طرح کھا  
کھا گئے۔ اردو صرف و جہم اردو و لکنا زبان  
محل صرا۔ تم وہ لہا بھان سے بیکار و غصہ کر رہی ہو  
اس چار کے ساتھ شیرال بھی کھا لیجئے وہ ہمیشہ  
لکھ کر کھان کر چلے ہیں، بھیکیں لگے بھی نہیں۔  
کھانی کراٹھ خراج کے، صرف کر کے، عام  
صرف و ذات میں صرف کر کے۔ اردو صرف  
اردو اردو و لکنا زبان۔  
محل صرا۔ میں بڑا ہوشیار ہوں اردو جزیں بھی  
ہوں، سور و بے بیسی کے گیا دوہرے  
رو کے، اپنی آواز کھانی کے جا لیں رو پکے  
بھاؤ دیا۔  
کھانی ڈالنا :۔ صرف کر دانا، جب بھی  
خرچ کر دینا۔ اردو صرف و جہم اردو و لکنا زبان  
کی زبان۔  
محل صرا۔ میں نے جو کچھ سودا لکھا یا رہی سو  
روپے میں لے لے کا پھر سے لا دو جو روپے  
پچیس کھانی ڈالنا تھا اس لئے جاؤں ہیں۔  
کھتا :۔ سپانسی، کوڑا کر کے، اذان ایمان  
کا لفظ جس میں سٹی ٹی جو دیر تا، ڈالنا کے ساتھ  
منہی ذکر  
(ذرا غلط)  
وہ سیلا اور گھورا دینہ جے گڑھا کھو کر دیا  
رکتے اور کچھ عرصہ کے بعد کال کر کھیتوں میں ڈالنے  
ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت  
خوب پھیکا ہے، مل، سار، پانس، بنا ہے۔  
کھات پر ہے رکھت نہیں تو پھر کھا دیتا۔  
(ذرا غلط)  
قول فیصل۔ لکھنے کے عوام اردو و لکنا کھا دیتا



کھا دینے لگی جن میں پھر  
میں بدمعاش ہوا آیا چوکن  
کھاتے پڑے تو کھیت نہیں تو  
ریت کا ریت :- جب تک کیت میں  
کھاتے نہ پڑے زمین قابلِ زراعت نہیں ہوتی ۔  
رکھیندہ احوال و احوال  
قول فیصل ۔ لکھنؤ کے عوام اور دیہاتی کھاد  
دیتے ہیں ۔

کھانا :- ساہوکار کے حساب کی کتاب  
روزانہ محاسبہ ہندی مذکور لکھا بھی رہو مرقہ کے  
حساب کی کتاب ، سیال ، خسرو ، حساب  
لکھا ، حساب کتاب ، لین دین ، جو دار ۔  
(فرنگی آصفیہ)  
قول فیصل ۔ یہ لفظ اردو بھی ہے ، بہاؤوں  
پڑاویوں ، جمع خرچ حساب دکنے والوں کی  
خاص اصطلاح ہے ۔

کھانا بھائی :- اس میں ہر سامی کے  
حساب عداوت ہوتے ہیں ۔ موٹ (نورالغبات)  
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ مذکور کرتے ہیں ۔ عام طور  
پر زبانوں پر بھی کھانا ہے نہ کہ کھانا بھائی  
کھانا پڑنا :- حساب کتاب یا لین دین شروع  
ہونا ۔  
(نورالغبات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔  
کھانا پیتا :- خوشحال ، آسودہ صفت  
مذکور مٹ کھلے کھاتی پیتی ۔ (مخزن المصاحفات)  
قول فیصل ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے  
عام طور سے کھاتے پیتے زبانوں پر ہے جیسے تم اپنے  
دوپروں کھلے کیوں گھبراہ ہے ہو وہ کھاتے پیتے  
انسان ہیں اصول ہر باتیں گے ۔

کھانا دھن :- وہ چیز جس پر ہمیشہ کچھ نہ  
کچھ خرچ کرنا پڑے ۔ ہندی مذکور ۔ اہل ہندو کی  
زبان  
قول فیصل ۔ ان میں اور دوسرے اس کا  
کوئی تعلق نہیں ہے ۔

کھانا دھن :- اہل اولاد رکھنے والے ۔  
(فرنگی اثر)  
قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔  
کھانا ڈالنا :- لین دین یا حساب کتاب  
کسی سے عہدی کرنا ۔  
(نورالغبات)  
قول فیصل ۔ مگر ہے بہاؤوں کی اصطلاح  
ہو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس عمل پر  
کھانا کھولنا بولتے مٹا گیا ہے ۔

جیسے نوادہ صاحب آپ کی تشریف رکھتے تھے  
وہ آپ کا منتظر تھا آپ کے بڑے عہد جزاؤں کا صاحب  
تشریف لائے تھے انھوں نے کہا یا جان نے دوسرے کھانا  
اور آپ نے نام کا کھانا کھول دیا  
کھانا کرنا :- روزانہ مجھے چھانٹ کر ہنگی  
ہی میں چڑھا کرنا ۔  
(نورالغبات)  
قول فیصل ۔ بہاؤوں کی اصطلاح عوام اور دیہاتی  
لے کھانا لکھتے ہیں جو عہد میں ان کی زبان ہے ۔

کھاتری :- دریا کے کنارے کی فصل ہندی  
موت  
(فرنگی آصفیہ)  
قول فیصل ۔ اور دوسرے اس کا کوئی تعلق  
نہیں ہے ۔

کھاتی :- ہندی ۔ اسم مذکور بڑھی  
سجارت کھان ۔ لکھنؤ کا کام بنانے والا ۔  
(فرنگی آصفیہ)  
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کھاتے باقی :- بقایا ، باقی و بقاؤں کی  
(اصطلاح)  
قول فیصل ۔ لکھنؤ کے اہل نہیں بولتے ۔  
کھاتے پڑنا :- حساب میں درج کرنا  
روزانہ محاسبہ سے کچھ ہی میں چڑھا کرنا ۔  
(مخزن المصاحفات)  
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھاتی پیتی اسامی :- وہ خوش حال  
شخص جس سے روپیہ پیسے کی مراعت ہو  
لین دین ہو ۔  
(فرنگی اثر)  
قول فیصل ۔ عوام اور دیہاتیوں کی  
زبان ہے ۔

کھاتے پیتے لائیں مارنا :- خوشحالی  
میں شکایت کرنا ۔ آتشگری کرنا ۔ (دلی)  
کی زبان  
(نورالغبات)  
آسودہ ہو کر خدا کی شکایت کرنا ۔ اپنے آرام  
کو آپ چھوڑنا ۔ لگی نوکری کو ترک کرنا (انگلش)  
بننا ۔  
(مخزن المصاحفات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے  
کھاتے پیتے جاگے اور سر  
نہ ملے کوئی :- جب راحت ، آرام ہوتا  
ہے تو سب ساقی ہوتے ہیں ۔ تکلیف و محنت  
میں کوئی پاس بھی نہیں ٹھیکتا ۔

(مکھیندہ احوال و احوال)  
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھانا :- لکھنؤ ، چارپائی ، ہندی موت  
اہل ہندو کی زبان ۔  
(نورالغبات)  
جیسے ۔ چوڑا پکڑے گا منہ سے اور چھائی کو  
پکڑے کھاتے سے (فرنگی آصفیہ)  
قول فیصل ۔ عوام اور دیہاتیوں کی زبان ہے ۔



کھاٹ :- خارش - عوام کی زبان -

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھاٹ پڑنا :- فعل لازم - بیمار ہو کر چار پائی پر پڑنا - صاحبِ فراش ہونا - ہمدوش بستر ہونا -

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عوام لکھنؤ اس محل پر کھٹیا سے لگتا بولتے ہیں -

کھاٹ پڑنا یا سہنا :- اس قدر بیمار ہونا کہ کھٹیا سے لگنے کی طاقت نہ رہے سخت بیمار ہو جانا -

(مخزن المعارف)

قول فیصل - عوام کھاٹ سے لگتا بولتے ہیں -

کھاٹا لسان :- کھانا ماننا - (نور اللغات)

قول فیصل - عوام اور عورتوں کی زبان ہے -

کھاٹ پر پڑنے کے کھانا :- عوام بیماری پر کھانا بیماری میں مرت ہونا - بیماری پر لگنا جیسے ہمارے دور میں

کھاٹ پر پڑنے کھائے - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھٹا سے اتار لینا :- نزاع کی حالت میں صلح

کو چار پائی سے زمین پر اتار دینے ہیں - مرنے کو ہو جانا - اہل ہند کی زبان - (مخزن المعارف و نور اللغات)

قول فیصل - بصورتِ واقعہ سلمان بھی بول

دیتے ہیں -

کھاٹ سے لگ جانا :- صاحبِ فراش ہو جانا - بہت دہلا ہونا - بیمار ہونا - اہل ہند کی زبان -

رجب آدمی بہت بیمار ہو جاتا ہے اور اس میں اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں رہتی تو اس کے واسطے بیمار پھرے کو چار پائی کاٹ دیتے ہیں - بہت ہی

ماتون ہو جانا - قریب المرگ ہو جانا - (مخزن المعارف)

قول فیصل - عوام اور دیہاتیوں کی زبان ہوا سی محل پر کھاٹ کٹ جانا بھی بول دیتے ہیں -

کھاٹ کھٹولا :- ہمدوش کھنکھارنا - (نور اللغات)

جیسے اپنا کھاٹ کھٹولا اٹھاؤ - (فرنگ آصفیہ)

ڈالے ہے کوئی چھرا بنے کاٹ

کوئی پھر سر دھکے کھٹولا کھاٹ سودا

قول فیصل - اہل ہند کی زبان کی خصوصیت نہیں کہ اب یہ صرت متروک ہے -

کھاٹ انگلی :- جنازہ نکالنا - اہل ہند عورتوں کی زبان - (نور اللغات)

مرزا تباوت نکلا، اوتھی نکلا جیسے - بٹری

کھاٹ نکلا، اور میں دیکھوں - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ میں کسی کے ساتھ ہندو عورتیں بولتی ہیں زیادہ تر کوسے کے محل پر اس کا استعمال

کرتی ہیں -

کھرا کھٹنا :- لٹختی اول ہے ساختہ کھٹنا - (فرنگ آصفیہ)

کھرا کھٹنا :- لٹختی اول ہے ساختہ کھٹنا - (فرنگ آصفیہ)

کھرا کھٹنا :- لٹختی اول ہے ساختہ کھٹنا - (فرنگ آصفیہ)

کھرا کھٹنا :- لٹختی اول ہے ساختہ کھٹنا - (فرنگ آصفیہ)

کھرا کھٹنا :- لٹختی اول ہے ساختہ کھٹنا - (فرنگ آصفیہ)

کھرا کھٹنا :- لٹختی اول ہے ساختہ کھٹنا - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھا جانا :- ایک قسم کی بڑے خسے کی طرح کی مٹھائی - اردو عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صرف - میان ہم پرانے زمانے کے لوگ ہیں - کیا دیکھا تھا اور کیا دیکھ رہے ہیں آج کل کی طرح

مٹھائی ہے - اندھیر نگری چوت دا جا - لکھنؤ

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا

کھا جانا :- عوام کی کے ساتھ کھانا اور خدا کے منی میں بول دیتے ہیں - جیسے بی کا کھا جانا



کھا جانا ہے۔ تیار و ہر باد کو دنیا و خدات کو دنیا  
میکر کو دنیا و تیار و پینے نہ دینا اور صرف و عدم  
اور عورتوں کی زبان۔

مدا خاک مٹی سے آنی کو قیس  
نچے تیرا دیدار لگی کھا لگی اسیر  
کھا جانا ہے۔ سردی کا اثر ہو جانا و غیر معمولی  
سردی لگ جانا، سردی کی وجہ سے بیمار ہو جانا،  
اور بد صورت، نفیج، راسخ۔

محل صفا۔ زبے برس کا سن تھا، سردی کھا گئے  
ایسا بیمار پڑے کہ پھر اٹھنا نصیب نہ ہو سکا و ابھی  
اک دم ہو گئے۔

قول فیصل۔ رنگ لگ جانے یا رنگ بد جانے  
کے لئے اس کا استعمال ہی حقیقت یہ ہے کہ رنگ  
ہی وہ چیز ہے کہ جو رہے کو بھی کھا جاتا ہے۔

کھا جانا ہے۔ کتا و کسی کو، نفرت و غضب  
دیکھنے یا کسی سے دشمنی دشمنی سے بکلام ہونے یا کسی  
کے جان لینے اور ہاک کر کے سے۔ اور بد صورت  
عدم اور عورتوں کی زبان۔

اے گراؤ غم کچھ کھا جاوے گا  
ایک بھو کر استخوان باقی رہا

کھا جانا ہے۔ اردو دنیا و قتل کرنا و فنا کرنا  
ختم کو دنیا و عدم اور عورتوں کی زبان۔

مدا خاک مٹی سے آنی کو قیس  
نچے تیرا دیدار لگی کھا لگی اسیر

کھا جانا ہے۔ فضل فرجی کرنا، اسیر  
بے محل صرف۔ اور بد صورت و عدم کی زبان۔

قول صفا۔ صاف جہاز دے کر یا پکی جہتی دولت ملی  
انھا سب سود میں ہیں بویا کو دی۔ اینا مال اور  
دیہروں کا بھی کھا گئے۔

کھا جانا ہے۔ غائب کر دینا، لے جانا، ہٹا دینا  
اور بد صورت، عورتوں کی زبان۔

خدا تھا کہ سحر ڈھا گیا کون  
آخر طرے کو کھا گیا کون شوق توڑی  
کہا چاہیے:۔ کہا چاہیے کہنے کے قابل  
اور بد صورت، متروک۔

تھا میں تنگ نہ تھوڑا وقت تقریر سے  
سے زبان سے کہا چاہیے تصور اسے قائم  
قول فیصل۔ اب اس محل پر کہنا چاہیے  
ہوتے ہیں۔

کھا و:۔ کڑکڑ، پانس، پرانا گور خلیا  
و غیر ہندی سوت دیا توں کی زبان۔

محل صفا۔ چندتھی آپ گویا تو برسے  
ہیں گر کھا دکا آپ نے کوئی انتظام نہیں کیا  
نقصان اٹھا ہے گا۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ یا نس ہی ہوتے ہیں  
کھا و:۔ ترانی، تشیب کی زمین جس میں  
ہندی سے آکر پانی جمع ہوتا ہے۔ ہندی سوت  
(دور اللغات)

بگڑا نقیض، زمین پست، کچھار، تشیب  
ہر جگہ، کھجور، ترانی، وہ زمین جہاں

سیلاب رہے۔ (دور ملک آ صلیہ)  
قول فیصل۔ کاشتکاروں اور دیہاتیوں  
کی خاص زبان ہے۔

کھا و:۔ کھنڈ، کانگریس کی پڑا۔ اور  
تفصیل الاستمال۔

محل صفا۔ گمانہ جی جی کی بدولت ہندوستان  
میں کھادی کا استعمال عام ہو گیا ہے اور نہ کوئی  
بڑا آدمی نام سے واقف نہ تھا۔

کھا ڈالنا:۔ صرف کر ڈالنا ختم کر دینا۔  
اور بد صورت۔ سوچ اور عورتوں کی زبان۔

محل صفا۔ تمنا سے بہتری بڑے پٹورے ہیں  
بسی سے جتنا کاکے لائے تھے وہ تین بیٹے  
میں کھا ڈال دیا پس جانے کے لئے ٹکٹ ٹکٹ  
لے کر لوٹ رہا۔

کھا و:۔ بختیں، ایک خدق فرقہ جس  
کا کام پانی لانا، پانی بھرنا، ٹھکانا یا پانی اٹھانا  
برتن، بھجنا ہے۔ ہندی، مذکر۔ (دور اللغات)

و صلیہ، ہلوا، خالی، پٹو، شور و زور، غلط  
اصل میں کھنڈ عام اور خالی کھنڈ پر ہو جاتا تھا  
۱۱۰۔ (دور ملک آ صلیہ)

انہ میں دیکھا ہوں کیا کبیا  
لئے آئے ہیں اک غنس کو کھپا و (دور ملک آ صلیہ)

قول فیصل۔ کھار عام طور سے، اس کو کہتے ہیں  
جو نہیں، جو پٹا، ٹوٹی، پرچا، تاجان کا نہ ہے  
پر اٹھاتے ہیں۔ ہر محل میں ان کے اوڑھے ہوتے تھے  
پردہ و پردہ خلی یا دوسرا وغیرہ ان کو بٹاتے تھے

اور کام پینے تھے۔ ان میں ہندوستان کی قید  
نہیں تھی کسی مذہب کا ہوا اگر پیشہ کرتا تھا تو

اسے کہا کہتے تھے۔ ان کو پرانے مرد و پڑوسی  
جہاں دیکھتے تھے ہر اسی کہہ سیتے تھے یہ ہندیوں

میں ایک قوم ہے جس کا پیشہ لازمت ہے بڑے  
لوگوں کے بیانی برتن مانجا، جھاڑو دینا، گھر کی

سفا کرنا، برتنوں میں چون مٹ کرنا وغیرہ  
اب صرف ہندوؤں میں تو رواج رہ گیا ہے

جب سے کھنڈ میں پردہ اٹھا اور کشتہ عام ہو گیا  
کہاؤں کے اوڑھے ختم ہو گئے اب صرف کھنڈ  
یہاں دیکھ کر اور اور کھانی دینا ہے۔



سوار چوتے ہی ڈولی میں بھر پادار  
بجارت ہو گئے حیران کہا بھلی سے چرکین  
کھار بیٹا ستر و شونت - بندوں مذکر  
(نورالغفات)

نکیوں کاٹ دے مل کو انوک دھار  
غضب ہے سحر کے پانی کا کھار  
قتول فیصل حضرت تیر کے چوتک کھا کر  
استمال کرتے تھے موجود مدد میں بصورت ۳۰ اینٹ  
میں کا ۱۰ شال عام ہے۔

کھار بیٹے سی کاٹ کوئی چیرا اور  
فیصل استمال۔

بتا دیں جس جگہ ہم قدر اپنی اتانی کی  
اگر وہاں کھار ہو تو ہمارے کام کے کٹر ہوگا  
کھار راہ لگین میں میں ناک و ہر صفت  
رام کی زبان - (نورالغفات)

قتول فیصل - ابی کھڑ عام طور سے کھاری بولتے  
ہیں جیسے صاحب صاحب سے آپ کی تمام حدت  
کھار دور میں اور ان آج دنیا کب رہی ہے کہ  
کھار کنویں میں گئی۔

کھار راہ رسی کا جال جس میں گاس  
کھڑا ہے اور پڑے دکھتے ہیں اور ایک ریم  
سے جس میں خوشہ کے کپڑے بدلتے رہتے ہیں۔  
(۱۰) ہندو سر کی فیصل یا سر کھڑوں کا چکر  
ٹوکر جس پر دھاک چھیروں کے وقت کیرا وال کر  
جھانے اور بہ اکثر اہر میں جانیوں کے پاس  
ہوتا ہے (۱۰) پارہنگ فن (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل - عام طور سے اہل کھڑ کی زبانوں پر  
ہیں ہے۔

کھارن کھاری: - کھا دکا مرث ہونٹ

اہل کھڑ کی زبان (نورالغفات)  
قتول فیصل - صاحب فرنگ اڑنے کھا ہے  
کہ جب قوم کے ساتھ استمال کرے تو کی  
کے ساتھ قوم کی کہاں بول دیتے ہیں وہ نہ  
کھاری ہی عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کھار وا: - ایک قسم کا سرخ دھان پڑا ہوا  
مذکر - جہاں مردوں، عجموں یا مسکوں کی لپیٹ  
کے کام آتا ہے - (فرنگ آصفیہ)  
یوں کفن میر شہیدان دست دینے لگے -  
آپ کر ہر اک کو مذکر کھاروا دینے لگے  
قتول فیصل - قدیم زمان میں اس کا راج عام  
تھا گھڑیاں بنائی جاتی تھیں، پہنچی کم پر ہاتھ  
تھے اب اس کا راج ختم کے قریب ہے

کھاری: - (نورالغفات) کھار کا مرث  
وہ صورت جو پاکی میاں لگاتی ہے - (نورالغفات)  
دھاک زبان۔

جو تخت ملیاں سواری ہوئی  
پری سے سوا ہر کھاری ہوئی شاہ  
قتول فیصل - کھڑ میں عام طور سے کھاری اس کو  
کہتے ہیں جو فتن یا پاکی کے ساتھ دھڑکی ہوئی  
بے کھڑ کی کھاری کہا ہوں کی طرح سواری یا  
فتن اٹھاتی نہیں

دیکھ کے آدمی سے میر نے کہا  
نام گسر پو چھوٹے کھاری کا (فرشتہ)

کھاری: - (نورالغفات) فتن ڈولی یا  
چھپلا اٹھانے کی اجرت - اردو ہوم کی زبان  
جو درپے کی ڈولی میں آہیں جاتی ہیں چڑھ کر تو  
پرانی مثال دیتے ہیں کہ روں کی کھاری میں  
(انشا)

کھاری: - (نورالغفات) نگیں جس میں کھار  
یا پائے - (نورالغفات)

قتول فیصل - اتفاق سے اہل کھاری بہت  
پاس تھی ایک کھڑی کا پانی پیئے گا اتفاق  
ہوا آٹھا کھاری تھا کہ اب تک محمد کا مرث  
ہو رہا ہے۔

قتول فیصل - یہ لفظ مرث اور مذکر دونوں  
کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

کھار سے: - وہ خشکیں جو مردوں کے  
پیش پر ہو دھن حمل ہو جاتی ہیں - (نورالغفات)  
فتن کھڑ میں آتا ہے وہ پانی کے ساتھ (نورالغفات)  
قتول فیصل - صاحب فرنگ اڑنے کھا ہے  
- کھڑ میں عورتیں اسے چھٹکتے پڑے (نورالغفات)  
ہوتی ہیں - اب عام طور سے اس حمل پر  
جھونچا جنم اوں بولتی ہیں۔

کھاری پن: - کھاری ہونے کا لفظ  
نور - (نورالغفات)

قتول فیصل - پانی کے لئے خصوصیت نہیں  
بلکہ ہر وہ چیز جو کھاری ہو اسے کھاری ہی  
کہتے ہیں۔

کھاری کنواں: - بچا دہ کنواں جس کو  
پانی خود ہو - اردو، راج۔

فتن کھڑ: - روں نے کو خشکیں گہری اور  
کھاری کنویں کا پانی زیادہ سے زیادہ کھینچا  
ہے اس خیال سے کہ شاید پانی میٹھا ہو جائے  
مگر نہ ہو سکا۔

کھاری کنواں: - (نورالغفات) بے فتن  
آوی - بے مرث و حاکم - (نورالغفات)  
(نورالغفات)



قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھاری کنویں میں پڑنا۔ تباہ ہونا، برباد  
ہونا، نیست و نابود ہونا۔ اردو میں قلیل الاستعمال  
کوئی اس طرح سے دیتا ہے دل آہ  
پڑیں کھاری کنویں میں عشق اور جاہ (دلفی و غم)  
کھاری کنویں میں ڈال دینا۔  
دکانیت، فادہ سے دستبردار ہونا، کھو دینا،  
خارج کر دینا۔

خدا کرے زبیر شیریں دہن کے وصف  
کھاری کنویں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے بھر  
(دور لغت)

قول فیصل۔ قریب بہتر دک ہے۔

کھاری کنویں میں ڈول ڈال

زیریں گے بھر دے اور پیو:۔ غریب آدمی اپنی  
بیٹی کے بیاہ کی نسبت کہا کرتا ہے کہ بچہ کو دینے  
لیئے چھوڑ پانی پلانے تک کا مقدہ نہیں ہے  
نہایت غریب ہوں۔ دخترن احمادات  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کھاری کنویں میں ڈھکیل دینا

تباہی و بربادی کا سامان کر دینا۔ اردو صرف  
تلیلی الاستعمال۔

محل صرف۔ اس بیجاری کو انھوں نے جان بوجھ  
کہ کھاری کنویں میں ڈھکیل دیا۔ ایک کم رو بہ  
کے پالے پڑی رہے۔ (نسانہ آزاد)

کھاری نک یا نون:۔ ایک قسم کا نک

ہے جو دواؤں کے کام آتا ہے نک شہر لاہور کا  
نک۔ اردو، راج۔

کھاڑی:۔ پانی کا وہ حصہ جو دوڑنگ خشکی  
میں چلا جائے۔ غلج۔ ہندی، مونث۔

بزدہ پانی جو بزرگا ہوں میں جہاز لا کر کھڑا  
کرنے یا جہاز بنا کر سمندروں میں لے جانے  
کی غرض سے خشکی کے اندر لگی سے بنا کر بھرا رکھتے  
ہیں۔ یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس  
کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے دھتک  
لگتے بھی لگا دیا کرتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ کھڑا کی زبان نہیں ضرورتاً کبھی کبھی  
بول دیتے ہیں۔

کہ از چکال مگر گم دور بودی تو بچہ کو بھڑیے  
چو دیدیم عاقبت خود گم بودی کے جنگل سے  
خبردار کرے بھاگا لیکن جب میں نے دیکھا تو آخر تو خود  
بھڑیا نکلا۔ اس کی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ فرض کر دو ایک مسافر کو مال پیہ ہوئے  
کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں اسے ایک ٹھگ  
ملا جو اس سے مال چھیننے لگا۔ ایک سپاہی اور  
آ نکلا اس نے مسافر کی مدد کی اور ٹھگ کو مار بھاگایا  
لیکن خود مسافر کا مال چھین لیا۔ ایسی حالت  
اور واقعے اس شے کے مصداق ہوں گے۔

کھاس:۔ اپوں کی جالی کی پوری۔ ہندی  
مونث۔ جالی دار پورا، وہ جالی دار گون جس  
میں اپنے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں۔

قول فیصل۔ اہل کھنوں نہیں بولتے۔

کھاسا:۔ ہندی اسم مذکر (پورب)

کھو (کھرم) (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ کھنوں کی زبان نہیں۔

کھاسنا:۔ جو کچھ برا بھلا منہ سے نکلا یا  
یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو۔

خطا و قصور، شکوہ شکایت۔ (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں  
پر نہیں ہے۔ بچھٹنے یا مٹات کرنے کی نسبت  
اس کا صرف ہے۔

بوسہ بختاب یا بختو  
ورنہ میرا کھاسنا بختو عورت  
کہا سنا بختنا:۔ کسی سے رخصت ہوتے  
وقت کہتے ہیں۔ مرنے والا بھی یہ کہہ کر اپنا  
تصور مٹات کرتا ہے۔ اردو فصیح، راج۔

اب فقط ہے یہ خون بہا میرا  
بخت دیکھے کھاسنا سیرا (دور لغت)  
قول فیصل۔ مٹات کرنا کے ساتھ اس کا صرف  
ہے۔

یہ کیا کہا مٹات کر و تم کھاسنا  
دم دے دے ہا ہوں میں یہ دم دے دے نہیں  
بختو انا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

شکر مہر و وفا کیا میں نے  
بختو ایا کہا سنا میں نے

کہا سنا جانا:۔ کچھ کہنا کچھ دوسرے کی سلفا  
اردو صرف، فصیح، راج۔

زبان گوش ہوسے ٹٹک کر جب آئے تم  
جو پیٹے آتے تو کچھ کچھ کہا سنا جانا

کھاسنی:۔ لکائی بھائی۔ اور دوسرے کی کہنا  
بحث و مباحثہ مونث دہلی کی زبان۔

(دور لغت)

قول فیصل۔ کھنوں کی عورتیں زیادہ تر بکھینے  
بولتی ہیں۔

کھاسنی یا کہن سنن ہو جانا بکھڑنا:۔  
(دول) باہم ٹکرا دیا جھگڑا ہو جانا۔



خاک رنجی یا ان بن ہو جانا۔ (مخزن المادرات)  
 قول فیصل۔ کھنڈ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں  
 کھا کر، کھٹا کھڑا۔ دستہ دار لکڑی میں  
 لوسہ کی زنجیریں لگاتے ہیں کھوڑے کو اس سے  
 مشق و درانے کی کراتیں ہیں۔ ہندی سونٹ۔  
 (نور اللغات)  
 اس محل پر سلوڑی کھوڑے کو اور گڑے پر لگانا  
 کہتے ہیں۔  
 کھا کرنا۔ کہے پر عمل کرنا، کسی کی بات قبول  
 کرنا۔ اردو صرت، غیر فصیح، راج۔  
 کہیں تو ہم بات کچھ سے لیکن کسی کا کتبہ کہا کرے گا  
 جو تودہ تو قسم کرے گا تو دیکھ غلام برا کر پکارے  
 قول فیصل۔ اسی محل پر کھانا تانا بھی زبانوں  
 پر ہے۔  
 جدوت کے۔ اسے داغ بھوسا آیا  
 وہی دانہ ہے کہا جس نے نہ ناول کا داغ  
 کھا کس کی :- وہ سوئی سوئی سفید لکیریں  
 یا بدن کی رنگت کے بر خلاف نشان جو زچہ کی رانوں  
 اور پیٹ پر بچہ چلنے کے بعد پڑ جاتے ہیں۔ ہندی  
 سونٹ۔ (نور اللغات)  
 نہیں ہے کھا کس کی اسے دل یہ جسم ماہ پیکر پر  
 کہ ہیں یہ نقش تحریر آؤ کے گویا شجر پر  
 نکبت۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 کھا کے کھینا تا ہے ہمارے نہیں پختا ہے۔  
 ہمارے سے بدن چت رہتا ہے۔ سنٹ  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کھا کے ڈکار نہ لیتا :- دوسرے کا

مال کھا جانا، غیر کا مال اس طرح کھانا کہ گریا  
 کھایا ہی نہیں۔ اردو صرت، خود قوں کی  
 زبان۔  
 محل صرت۔ باپ کے بعد اس نے چھوٹے بھائی کو  
 ایک پیسہ نہ دیا۔ کئی مال کھایا اور ڈکار نہ لی۔  
 کھاگ :- گینڈے کا پیٹنگ جو خجہ  
 پیش تھیں، سا طور اور چھپسے وغیرہ کے دستوں  
 میں لگایا جاتا ہے۔ کرگ۔ ہندی مذکر  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں۔  
 کھال :- انسان یا حیوان کے جسم  
 کا پرست اردو غلیسہ فصیح، راج۔  
 ایک دن تیری بھی روٹی کھال کھینچی جائے گی  
 پوست آہو کا نہ اسے صیاد آہو کٹر کھینچ  
 آئیر لیا  
 کھال :- چڑھ گائے میں یا بکری وغیرہ  
 کا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ چڑھ کی ہوتی کھال کو کہتے ہیں حرم  
 اور بچے کھال کے بے چمڑی استعمال کرتے ہیں  
 جیسے چمڑی جاتے درموی نہ جاتے۔  
 کھال :- چمڑے کی دھونکنی۔  
 آتش ازروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے روز  
 ہے شلم غماز کا یا کھال ہے خدا کی  
 آتش۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ یہ صرت قریب بستر وک ہے  
 اس محل پر دھونکنی زبانوں پر ہے۔  
 کھال :- جیسال، چھلا، دہلی  
 کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کھال  
 بولتے ہیں۔  
 کھال :- وہ سخی زمین جس میں بہت سے  
 ندی نالے ہوں۔ گردھار، غار، نالہ ندی  
 ہندی، مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے دیہاتی بچے کے  
 سخی میں کھالے بولتے ہیں۔  
 کھال اپاڑنا :- کسی کے جسم سے کھال  
 ادھیر دنا۔ دہلی کی زبان۔  
 گوشت سے گوشت جدا کرنا۔ ہندی من متدی  
 (نور اللغات)  
 (۲) جان لینا، جان مارنا۔  
 (۳) کچھ نہ بے کھا۔ (مخزن المادرات)  
 قول فیصل۔ کھنڈ کی زبان سے اس کا  
 کوئی تعلق نہیں۔  
 کھال اپاڑنا :- سنرا دینا، بول دینا  
 کچھ کر لینا۔  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا  
 تعلق نہیں ہے۔  
 کھال اتارنا :- جسم پر سے کھال  
 اتارنا، کھال علیحدہ کرنا۔ اردو صرت  
 غیر فصیح، راج۔  
 محل صرت شاق شای بڑی صفائی سے  
 بکری یا بھینسے کی کھال اتار لینے ہیں اور انہیں  
 سے کھال کٹنے نہیں پاتی۔  
 کھال اتارنا :- سنرا دینا۔ کھال کھینچنا  
 کھال ادھیر دنا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھال کھینچنا ہی بولتے  
 ہیں۔ جیسے کم بخت رو پیسے کو کھال تو کیا



(وقت کا تیرا کمال تہ نہیں ہو گا جو بار)

کمال کچھو کچھو انا - موت کا سنرا دلوانا - لفظ  
سنرا جسم کا کمال اتروانا - اورو موت، فوج و ملک  
کمال کچھو کچھو انا - رشید نازک رکھیا کیا  
رخت دریائے بھی تائی یہ عزراں تنگ تھا  
ہمارے صاحب برکتیہ

جین سے آپاری کچھ میری پر رانہ کریں  
کیا شب بھر بلا ہے جو بکے کوا لے گی  
کھا لینا ہیے تنگ مارنا۔ مونسنا۔ اکھٹنا  
بکھر۔ بستر اور کھٹنی کے بے مستقل ہے۔







قول نہیں۔ اپنے لکھنؤ اس محل پر اپنے قلم  
کا احسان جلا دینا اور اس کو خاطر میں نہ لانا

لها تا پیش از خوردن و نوش کا حشرج  
در میانها.

قرن فیصل - کہ کے ساتھ عورتوں کی زبان ہے







سیکڑوں برس سے ایک جگہ رہتا ہے اس پر بھی غلط  
نہیں کھانا نہیں۔ (اجتہاد) (ذوالنقات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

کہانت :- (بفتح اول و چام) غیب کی باتیں  
بتانا، فال گوئی۔ عربی مونت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
کہاں تک :- کتنی دیر تک، کس حد  
تک :- اردو، فصیح، رائج۔

اے مدد یہ چکیاں کہاں تک  
رکھ دو جگر کے پار ہوجا ناں بدلیں  
کہاں تک :- کتنی دیر تک، کس حد تک، کتنے  
فاصلے یا مسافت تک۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم ہمارے ساتھ کا بنو یہاں چل  
تو رہے ہو لیکن کہاں تک ساتھ دے سکو گے۔  
کہاں تک :- کتنی قیمت تک، کس بول پر۔  
اردو صرف :- عوام کی زبان۔

محل صرف :- آپ نے مولیٰ مہری کے سورد پئے  
تو مانگے یہ بتائیے کہاں تک سودا ہو سکے گا چھ  
عام لے لیجئے۔

کہاں تک :- کتنا، کس قدر (زیادتی کے محل پر)  
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- غریب شوہر کے ساتھ بیٹی میں ایک  
چھوٹی سی کوٹھری میں بسر کرتی رہی۔ کہاں تک مصیبت  
انسانی آخر اکتا کے محل آئی۔

کہاں جاتا ہے :- یہاں بچ کے جائے گا۔  
مزد سزا پائے گا۔ اردو صرف عوام کی زبان  
:- کہاں کہاں ہے، اے خوش اسلوب اختر  
اس کو بھی چکیاؤں کا مزہ خوب شاد  
کہاں جاتا ہے :- کس جگہ جاتا ہے، کس کے  
پاس جاتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوشی سر شام کہاں جاتا ہے  
ظاہر ہے دیر پر جاں جاتا ہے  
ہنر ہی کی جانب کو ہے توجہ  
یہ سمجھ جلائے کو وہاں جاتا ہے

کہاں جاتے :- کس طرف جاتے کدھر جاتے  
کس کے پاس جاتے۔ اردو صرف، فصیح، رائج  
چلو، اچھا ہوا اپوں میں کوئی غیر تو نکلا  
اگر ہوتے کبھی اپنے تو بیگانے کہاں جاتے ہیں  
کہاں جاؤں :- کیا علاج کروں۔ کیا تدبیر  
کروں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چاروں طرف سے مصیبتوں میں گھرا  
ہوں سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں کہاں جاؤں عقل  
حیران ہے۔

کھا کچ :- (دہ نون غنہ) ٹاپا، قفس خرد  
یہ چیز سر پوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مرغ  
خانگی بند کرتے ہیں۔ ہندی مذکر (ذوالنقات)  
قول فیصل :- اب یہ ستر دک ہے۔

جیسے :- کسی طرف کا بگین اور کھانچے ہیں  
کہیں ٹھاکر اور ڈھانچے ہیں :- (ذوالنقات)  
کھا کچ کھا کچا :- چھوٹا گردھا جو سڑک یا راستے  
میں ہو۔ (ذوالنقات)

قول فیصل :- عوام کھنڈ اس محل پر کھا کچا ہی  
بولتے ہیں۔

کھل کچ کھا کچا :- سر پوش کی قطع کی ایک  
چیز جس کو خان طعام پر رکھتے ہیں (ذوالنقات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ کھا کچا بولتے ہیں۔

کھا کچ کھا کچا :- وقفہ، دیر، ڈھیل  
دیر تا کے ساتھ زرق، تاخیر، فرق مسلسل، ناغہ  
تعلیق عوام کی زبان۔ (ذوالنقات)

قول فیصل :- عوام اس محل پر کھا کچا بولتے ہیں۔  
کھا کچا :- ٹاپا، سر پوش کی قطع کی ایک چیز  
جس میں مرغ خانگی کو بند کرتے ہیں۔ اردو ستر دک۔

محل صرف :- کسی طرف کا بگین اور کھانچے ہیں  
کہیں ٹھاکر اور ڈھانچے ہیں :- (ذوالنقات)  
کھا کچا :- سڑک، کچی، دیوار کا کچ، دیوار کا کتب  
(ذوالنقات)

قول فیصل :- کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔  
کہاں چلے :- کس طرف چلے، کہاں جا رہے  
ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل سے ان کے جہم ناتواں چلے  
ہم سے کسی نے یہ بھی نہ پوچھا کہاں چلے کا علم  
کہاں چلے آتے ہو :- تمہارے آنے کا موقع  
نہیں ہے، پردہ ہے، یہاں نہ آؤ، غلط چلے آئے ہو  
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تمہیں معلوم تھا کہ باہر سے عورتیں  
یہاں آتی ہوئی ہیں، تم بغیر پکارے کہاں چلے آتے ہو  
کھا کچ :- (دہ نون غنہ) ٹوکری، وہ ٹوکری  
جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ ہندی، مونت۔  
(ذوالنقات)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے البتہ وہ  
ٹوکرا جس میں آم بھرے ہوئے ہوں اس کو  
کھا کچ کہتے ہیں۔

کھا کچوں :- (کنایت) بہت کثرت سے۔  
(فقوہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مرید  
ہو گئے اور کھا کچوں قدر دان پیدا ہو گئے  
(ذوالنقات)

قول فیصل :- کھنڈ کی زبان سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں۔







کہاں یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں  
اجہ کہاں سے کہاں نے گئی لگا کے مجھے داغ  
قول فیصل - یہ بات کے لئے بھی زبانوں پر ہے  
کہاں سے کہاں پہنچ گئی -  
کہاں کا ہاتھ کس جگہ کا کس طرف کا - اردو  
نصیح راج -

چہنم خوش ادا کہاں کا ہے  
مشوہ کن دریا کہاں کا ہے  
کہاں کا ہاتھ کس کام کا کس غرض کا - اردو  
نصیح راج -

مذاکبی کہاں کا عشق جب رہوڑا ٹھہرا  
تو پیرائے سنگدل تیرا ہی سنگ تان بول رہا  
کہاں کا ہاتھ بے قدری کم قہقہہ کا ہر کرنے کے لئے  
پر کہتے ہیں - اردو نصیح راج -

نردمخ نامہ صبح کو ہم سے نہ بولے  
کہاں کا یہ غمخوار پیدا ہوا ہے جرات  
کہاں کا ہاتھ ازکھا ، نیا کی جگہ - اردو نصیح  
راج -

جوں مری نگاہ میں کوں و مکان کے ہیں  
ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں عالم  
کہاں کا ہاتھ کون سا - اردو نصیح راج  
میں نہ بیٹھوں گا اس کے دائرہ

ایسا وہ بارسا کہاں کا ہے سوز  
کہاں کا ہاتھ جانا ختم ہو جانا نہ ہونا کی  
جگہ - اردو نصیح راج

جب خزاں آئی کہاں کا پھل کیسے زحزہ  
بلبل گلزار ہے رنگ و خواہو جائیں گے رنگ  
کہاں کا ہاتھ کب کا ، کس زمانے کا - اردو ترقی  
قطعہ سوزنا ہے تجھ پر میں نے کہا

من کے وہ بول اٹھا کہاں کا ہے  
کیسی صورت ہے کیا لکھا ہے  
وہ مرا کشتا کہاں کا ہے سوز  
کہاں کا ارادہ ہے :- ارادہ کی جگہ  
ارادے بھی مستعمل ہے - ارادہ کی خصوصیت نہیں  
اور بھی الفاظ جمع کے ساتھ مستعمل ہے - کہاں کا قصد  
ہے - (ذرا التفات)

قول فیصل - یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے -  
کہاں کا آنا کہاں کا جانا :- کیا آنا کیا  
جانا ، کیسی ملاقات کیا واسطہ - اس موقع پر کہتے  
ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام ہوا ہے یا بے پروائی  
ظاہر کرنے کے لئے - اردو صرف تخیل الاستعمال  
کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ کہیں  
دہوں تو دوسرے کی ہیں یہ مشورہ بھی تو کرنا کہی نہ کرنا  
قول فیصل - بہ نسبت مردوں کے عورتیں  
زیادہ بولتی ہیں -

کہاں کا تھوڑا ہے :- جو کچھ ہے یہ کیا کم  
ہے جتنا ہے یہ غنیمت ہے - اردو صرف عورتوں  
کی زبان -

بھلی صرف - یہ ایک درجہ کہاں کا تھوڑا ہے  
جو تم اور مانگ رہے ہو ہم اب نہیں دیگے -  
قول فیصل - کبھی کبھی عوام مرد بھی بول  
دیتے ہیں -

کہاں کا رہا :- بیکار ہو گیا - اردو  
تخیل وہ مستعمل -

کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب  
سہارے سے جو بے ہوا رہے ہیں داغ  
کہاں کا کہاں - کس مقام سے کس مقام  
تنگ بہج دور - اردو صرف نصیح راج -

محل صرف - وہ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں  
پہنچا -

کہاں کا مردہ مانا سو کا گھاٹ :-  
کوئی اجنبی آدمی جب تکلیف دیتا ہے تو اس موقع  
پر یہ خیال کرنا کرتے ہیں - اردو خیال ، ترقی بہتر دیکھ  
محل صرف - کسی کی دولت کسی کو دلوادی - بھلا  
دیکھو تو کہاں کا مردہ اور مانا سو کا گھاٹ -  
(اردو نصیح راج)

کھا کھر :- (منون غنہ) ہر وہ چیز جو زیادہ خشک  
ہو گئی ہو - ہندی صفت - (ذرا التفات)  
قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ کھڑا  
میں اسے کھٹکھٹکے ہیں - پیلٹیں میں بھی درج ہے -  
سگف تا سیکر تا ہے اندر یہ عوام کی بھی زبان ہے -  
کھا کھر :- صفت دہندہ ، نہایت سادگی ہوئی  
چیز جیسے پارہ ، پتا وغیرہ  
(۲) کھائی ، خرقہ (ذرا تفاد صغیر)

قول فیصل - کسی غنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کہاں کہاں :- عجب اور حیرت کے محل پر کسی  
شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر ذہن نہ روکنے  
یا ڈانسنے کے لئے بھی مستعمل ہے - اردو نصیح راج -

کس جگہ ترے مردہ کو نہیں ملتی  
مرا ک طرف سے کہ اس پر کہاں کہاں ہوتا  
کہاں کہاں :- کس کس جگہ ، کس کس مقام  
پر - اردو نصیح راج -

کہاں کہاں دل شات دینے نہ کہا  
وہ چلی برق تھی وہ کوہ طور آیا داغ  
کہاں کہاں کی :- کس کس جگہ کی مختلف مقامات  
کی - اردو نصیح راج -  
محل صرف - اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم کیا کہاں کی ہاں میں جہاں  
(ذرات التفات)



کہاں کی بیل کھیر کے محل پر۔ اردو، صرف  
فصح، رائج۔

نوجوان بیکش کو کھار ہیر کہاں کی قوم  
لے لیا درد کے جیسے سا عشق کا داغ  
قول فیصل۔ زیادہ تر ایسا یا ایسی وغیرہ کے  
اعادہ کے ساتھ جوتے ہیں۔

جانتے ایسی کہاں کی جو سر خود ہوتی  
کہاں کی ہے۔ بے جا درد بے سوج ک جگر  
فصل شب ہے کہاں کی جلدی ہے رائج  
قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب ہرزہ ک ہے۔

کہاں کی ہلا پیچھے لگی ہے۔ ایسے محل پر جوتے ہیں۔  
جب کوئی ناگوار خاطر بات پیش آئے۔ اردو، فصح  
رائج۔

جوں میں لگ ہلا میں تو دھوکہ دیکھ کر  
بولا یہ میرے کچھے کہاں کی بلا لگی۔ معنی  
کہاں کے ہیں۔ کون سے ملک کے رہنے  
واسے ہیں، ادنی اور بڑی ہستی کے لئے۔ اردو  
صرف، فصح، رائج۔

جوتے سری لکھ میں کون مکان کے ہیں  
نوجوان کہاں جیسے گئے وہ ایسے کہاں کے ہیں داغ  
کہاں لا کر کھینچا آیا ہے۔ کس عذاب میں ڈالا  
کس نصیب میں گرفتار کرایا۔ اردو، صرف، محوم  
کی زبان نہیں استعمال

لاؤ آنکھ ملک اس سے تو سرتن سے جدا ہو کر  
کہاں مار بھینچا بہت ترے دل کا بڑا سودا ہو کر  
کہاں مر رہا ہے۔ کہاں دیر لگائی کہیں دیر لگائی  
فصل کے محل پر۔ اردو، صرف، محوم کی زبان۔  
محل میں۔ کچھے آنکھ کے پیسے دیے تھے کہ گوشت و دھن  
تو دیر کو پٹ کے آیا کہاں مر رہا تھا۔

کہانی، قصہ، داستان، واقعہ، حکایت  
افعال، کھانا، تذکرہ، اردو، صرف، فصح  
رائج۔

کہانی خود ہے اسے بلکہ پرستان ازل  
کہانی سے مراد واقعہ، طرح، سہن، غور، کھنڈ  
کہانی بڑی کوئی ایسا واقعہ یا قصہ جس کی سب  
تاریخ یا حدیث کے ذریعہ پایہ تحقیق کو پہنچی ہو  
عام اردو رائج ہو گیا ہے۔

باتوں تیری خوش بیاں ہے  
جو تو کہتا ہے سب کہانی ہے دشمن عشق  
قول فیصل۔ کچھ عرصہ سے شیعہ عورتوں میں  
اردو رائج ہو گیا ہے کہ وہ جناب یا غمہ کی کہانی بلکہ  
نہت کہتی ہیں اس کا کتاب چھپی ہوئی مٹی جو جس  
میں ان کے ادب مجزے لکھے ہوئے ہیں اس کو عام  
عورتوں سے جناب شیعہ کی کہانی کہتی ہیں۔

کھانے، کھانا کی جمع، مختلف انواع و اقسام  
کے کھانے۔ اردو، محوم کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے تیار راج میں داغ دلی شاہ بہادر  
کے دسترخوان پر جو کھانے کھائے ہیں وہ آج کل  
کے رئیسوں نے خواب میں نہ دیکھے ہوں گے۔  
کہانی آنا ہے۔ کوئی حکایت ہونا، کوئی داستان  
یا قصہ یا دہونا۔ اردو، صرف، محوم کی زبان۔

سن کچھ سے شہر جگر انگار کا قصہ  
اب اردو کہانی کوئی آتی نہیں بلکہ کو شہر  
کہانی بننا ہے۔ قصہ تیار ہونا، کوئی داستان  
بننا۔ اردو، صرف، فہمیل، استعمال۔

ہے آج جو سرگزشت میری  
میں اس کی کہانیاں نہیں گی  
کھانے پینے کی شہم ہے۔ بالکل کچھ نہ کھانے

کا جہد کرنا۔ اردو، صرف، محوم کی زبان۔  
کھانے پینے کی شہم کیانی ہو تو جہد میں ہم نے  
دو نہ ہے نہ ہر تو ہر طرح کو اراجم کو ذوق  
کہانی جوڑنا ہے۔ قصہ بنانا، افادہ جوڑنا۔  
عورتوں کی زبان۔  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کہانی چھوٹنا ہے۔ بات اور عورتی رہ جانا  
پتہ ہی میں کہانی دک جانا۔ اردو، صرف،  
فہمیل، استعمال۔

لفظ چھوٹنے کی کہانی مری جب چھوٹ گئی  
پھر نا آجی کیا، میں نے بنا یا پھر کیا جوتی گئی  
کہانی چھوٹنا ہے۔ کہانی نہ، قصہ شروع کرنا  
اردو، صرف، فصح، رائج۔

بیرہن اپنا سیر کا کہانی نہ کہیں  
سچ لگتا نہیں اس خون سے عیا دہے  
کہانی سنانا ہے۔ کہانی کہنا، داستان، قصہ  
بیان کرنا۔ اردو، صرف، فصح، رائج۔

شباب رفتہ کے قدم کی چاپ میں رہا ہوں میں  
ندیم عہد شوق کی کہانیاں سنا سے جا شیخ  
کہانی سننا ہے۔ قصہ غم سننا، مٹی جوتی  
باتیں سننا، داستان سننا، بات سننا۔ اردو، صرف  
فصح، رائج۔

کب وہ سننا ہے کہانی میری  
اب دیکھو وہ بھی زبانی میری غالب  
کھانے سے ٹٹا ہوا ہے۔ فاقہ زد، وہ جسے  
کئی وقت سے کھانا نہ ملا ہو یا کم قات ہو۔ اردو، صرف  
محوم کی زبان۔

محل صرف۔ تم بیکار غریب سے ہاتھ پائی کر رہے  
ہو مجھے خبر سے بچاؤ کھانے کو ٹٹا ہوا ہے۔ ب



میوانی شریعت سے لگتی۔

کھانے کا تبا کو :- تبا کو سے خود دینی وہ تبا کو جو عام طور سے پان میں کھایا جاتا ہے۔ اردو صرف

نکر، راج

محل صفت۔ کاغذی بندوں میں سفید پانوں کی سات رات گھریاں سرخ مانی میں پیٹ کر کھوڑے ہیں اس کر کے دی گئی تھیں ڈکھینوں پر تھوڑا تھوڑا کھانے کا خوشبودار تبا کو رکھ دیا تھا۔ (اردو زبان ادب)

قول فیصل۔ زبانوں پر بصورت تانیث کھانے کی تبا کو پینے کی تبا کو وغیرہ بھی ہے لیکن فصحا نے ذکر ہی

کھانے کمانے لگنا :- گزرا وقت کرنے لگنا اپنے پیروں پر کھڑا ہو جانا، کچھ پیدا کرنے لگنا۔ برسر مذکر ہو جانا۔ اردو صرف محدودوں کی زبان۔

محل صفت۔ بال بچے ذرا اور سیانے ہر جاتے کھانے کی لگے۔ تو اطمینان رہتا۔ (تو بہ انصوح) کھانے کمانے یا روزی کا ٹھیک کر :-

(اردو کا دورہ و باز آئی) وہ لڑکی جس کو اس غرض سے پالا ہو کہ اس کی کمائی کھائیں۔ نوچی دغزن الحادرات) قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب ہندو کہ ہے۔

اور عورتوں کی زبان ہے۔ کھانے کو بسم اللہ کمانے کو استغفر اللہ کھانے کو چھٹہ کمانے کو شفا بکیر :-

کام چور زائے حاضر اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہوا کہ کام کرنے سے جی چرائے استغفر اللہ کی جگہ خود ہاتھ بھی بولتی ہیں۔ پہلی شکل میں کمانے کو کی جگہ کام کو ابھی بول چال میں ہے۔ مثل

عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-

اردو صاحب عورت ہر جگہ جانے گی تو لفظ

نمود باشد زبان سے نہ نکالے گی اور استغفر اللہ اس کی زبان ہی سے نہ لگے گی۔ ان میں اس شکل بدل ہے۔ کہنے کو نہیں کھا جائے دھنی۔ پڑھی تھی عورتیں برابر بولتی ہیں۔

کھانے کو دوڑانا :- دکھائیں بد مزاجی سے پیش آنا، کھاٹ کھانے کا ارادہ کرنا، ڈرانا۔

میں نے نرمی کی تو وہ نامرطط ہوا وہ بدعاشی کھانے ہی کو دھڑتالے اب کچھ حسد کچھ ہر تکی کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب ہندو کہ ہے۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری :- اس کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اود کمانے میں سب سے کم اور پست ہو تیشی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کہانی کہنا :- داستان سنانا، قصہ بیان کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کہنے لگتے ہیں جوانی کی کہانی جو کبھی خداداد بچہ ہم دیر تک میو کے رو لیتے ہیں علیہ آبادی کھانے کھینے کے دن :- بے ٹکری کا زمانہ

بچپن کا زمانہ۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج۔

ابھی تھے کھانے کھینے کے دن

تھا نقطہ سترہ برس کا ہیں کھانے کے دانست اور میں کھانے کے اول ظاہر اور، باطن اور قول کچھ علی کچھ۔ اردو مثل عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ تم ہیکار بار بار کہہ رہے ہو کہ میں اس بار ڈالوں گا تم اس کا کچھ جھپسیں گے دیکھتے ہو میں نے کہہ کر کھانے کے دانست اور میں کھانے کے دانست۔

کھانے کے گال، نہانے کے بال چھپے

انہیں رہتے :- دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہر جاتی ہیں۔ مقولہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مقولہ قلیل الاستعمال ہے۔

کہانی ہے :- غلط ہے، صرف کہنے کی بات

ہے، جھوٹ ہے، فرضی اور بے بنیاد ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

سبز نکل گل جوانی تھا

حسن یوسف فقط کہانی تھا (زیر عشق)

کہاوت :- من، ضرب المثل۔ اردو ہوش عورتوں کی زبان۔

یہ کہادت ہے کیسی سن لیجئے

بیت کرنا تم مسافر سے (قرن امیرین)

کھاؤ :- بد مزاجی (جھاؤ) بہت کھانے والا،

میو، اکول۔ اردو، عوام کی زبان۔

کھاؤ :- رشتہ لینے والا، راشی رشتہ خور

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کھاؤ بول کے راشی مراد نہیں لیتے۔

کھاؤ :- چور، تن پرور، بہت خرچ کرنے والا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں بھی نہیں بولتے۔

کھاؤ اور او :- فضل خرچ، چورا۔ ہندی

صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے

یہاں کھاؤ یا ہے نہ کھاؤ کوئی غرض نہیں ہے۔ عوام

اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ تھائی بہت خوشام کی تم کسی طرح نہیں مان رہا ہر مجھرا کھاؤ کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔



کھاؤ کھلاؤ - سخی، اوروں کو مال کھلانے

والا - ہندی جھفت

(نقحرہ) دہڑا کھاؤ کھلاؤ تنخواہ میں اس کا کیا

بھلا ہوتا ہے - (نور اللغات)

قتول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے

کھاؤ دھیت - ہندی - اسم نکر - کھانے سے

سودت، مطلب کا بار، سہب کا آتش، تن پرورد

دھرتنگ آصفیہ - (نور اللغات)

قتول فیصل - کھنڈ کی یہ زبان نہیں

کھاؤں کھاؤں کرتا ہے - بہت غصہ میں

بھرا ہے - (نور اللغات)

قتول فیصل - صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہو -

کھنڈ کی عورتیں کہیں گی - خو جاتا ہے، کھٹے

کو دڑتا ہے - مولف تا ئید کرتا ہے

کھاؤے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی

طرح - و - کھاؤت - یعنی باوجودیکہ سیرا

کھانا ہے مگر پھر بھی دہا ہوا چلا جاتا ہے (فرنگی)

کھائے جیسے بکری سوکھے جیسے لکڑی

کھائی - (دہڑنا) خنق - وہ گڑھا

جوتھ یا شہرینا خواہ باغ کے گردا گرد کھودتے ہیں

اردو، موت، عوام کی زبان -

سبھل کے راستہ چلنا سیر دنیا میں

جگہ جگہ پر بیان کھائی اور خنق ہو - شیر کھنڈی

قتول فیصل - اس کی جگہ کھائیاں اور کھائیاں ہے

جیسے - ان کے بعد ایک اور خبر بھی نہایت عیبی

شہر کے بعد گہری گہری کھائیاں ان کے بعد اور بھی تھی

زمین اور پھر ریت اور بالو - (فنائن و زبوں)

کھائے اور کھڑا ہے - غصے میں کچھ کھانا نیلی

پلی آنکھیں دکھانا - اردو و شل، عوام کی زبان -

یہ لڑکے جانتے ہیں موت کھانا اور غراؤ

نہیں ہے شیر خاں ان میں ذرا ڈھنگ دیتا

قتول فیصل - اسی لعل پر کھاتا ہے اور غراؤ ہے

مستقل ہے

کھائی کھلی کہ مائی - ماں کی بہت نہیں بلکہ

اس کے ناز و نعم کی محبت ہوتی ہے (عامیاد مصطلکات)

قتول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -

کھائے پان کھڑے کو حیران - غصے تاہم

نقحرہ فرخ دھرتنگ اش

قتول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

کھائے پر کھایا وہ کھلی گنوا یا - سزا دہر میں

کرنے والا آدمی اصل سراہ بھی کھودیتا ہے - شل -

(نور اللغات)

قتول فیصل - اب بہت کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے

کھائی پکائی پڑنا - انتہائی پریشانی میں پڑ

جانا، بھل پڑ جانا - اردو و صرف، عورتوں کی زبان

محل صرنا - صاحبزادے ایک روت کھانت

کے لئے گئے تھے دلوں تھا نیدار سے روت پڑے انھوں

نے حالات میں بند کر دیا جب سے گھر میں کھائی

بھائی پڑے ہے دونا پٹنا بچا ہے -

کھائے تو منہ لال نہ کھائے تو منہ لال -

اس شخص کی نسبت دیتے ہیں جو جرم کرے یاد کرے

ہر حالت میں الزام اس پر لگایا جائے - شل -

(نور اللغات)

قتول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کھائے جانا - اس روت پر بولتے ہیں

جب کسی چیز سے بھد خوف معلوم ہوتا ہے - جیسے

تہائی میں مکان کھائے جاتا ہے -

کہنے میں دگ موت کھائے جاتے ہے

پریرے پاس اسے کھنکھائے جاتے ہے

(نور اللغات)

قتول فیصل - جس طرح شعر میں نظم ہوا ہے اس

طرح اہل کھنڈ نہیں بولتے بلکہ زیادہ تر عورتیں بول

بولتی ہیں جیسے چاروں سے میں گھر میں اکیلی ہوں -

ڈھنڈھار مکان کھائے جاتا ہے -

کھائے جانا - بار بار آقا خا کرنا کر جان عاجز

ہو جاتے - اردو و صرف، عورتوں کی زبان -

آنکھیں بھی ناگتھی ہیں بل اور بھی زلف بھی

کھڑک سب دہی اپنی موت کھائے جاتے ہیں جلیل

کھائے جانا - کھائے جیسے جانا - کھاتے وٹا

اردو و صرف - نفسی و راجی -

محل صرنا - تم سب آم کھائے جاتے ہو کیا اور کسی کو

نہیں کھانا ہیں -

کھائے چنار سے بنا - سوکھ خدا کوئی

کے آدمی کی حیثیت درست دیتی ہے - گنجینہ (نور اللغات)

قتول فیصل - یہ عقود چنے کی قرین میں زبانوں پر

ہے ہیں اگر کوئی چنا کھائے تو اس کی صحت ہی رہے گی

چنے بچنے دا پے زیادہ تر یہ آواز لگاتے ہیں

کھائیں تو کھلی سے نہیں جائیں جی سے -

ہو تو اچھا ہو - نہیں تو بھوکا مرنا منکھو ہے شل -

(نور اللغات)

قتول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا -

کھائیں کسی کا گائیں کسی کا - فائزہ کسی

سے اٹھائیں - طرح سرائی کسی دوسرے کی کریں - اردو

مقدور، فیصل، استعمال

قتول فیصل - زیادہ تر جس کا کھائے اس کا کھا

زبانوں پر ہے -

کھائیں نانائے کھڑے کھائیں دادا کے پوتے -



احسان فراموش حق شناس - عوام کی زبان -

دروازہ اثر

قول فیصل - بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے -

کھائیے من بھاتا پینے جاگ بھاتا -

کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے - اور کپڑا دوسرے کی پسند کا - متوال

قول فیصل - اس طرح ان منوں میں کوئی نہیں رہتا -

کھایا پیا اگل دینا بٹے کر دینا - دروازہ اثر

قول فیصل - اس طرح اپنی ٹھنڈی ان منوں میں

ہیں رہتے - اگل کرنا، زمین دیکھنا - تے کرنا،

استغراق کرنا رہتے ہیں -

کھایا پیا اگل دینا - عمر بھر کی کافی پیش کرنا

یہ خلفشار حشر کا ضلی سے کم نہیں

کھایا پیا تام زمیں نے اگل دیا شوق قدوسی

عزم جو کھایا ہے کیا کہیں کھوے

میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا - دروازہ اثر

قول فیصل - شکر کا مفہوم تو یہ ضرور ہے لیکن

تے کرنا کے منوں میں اس کا حرف ہے اہل کھنڈ

تے کرنا کے منی میں کھایا ہوا اگل دینا نہیں دیتے

دوسری شان ناقص ہے -

کھایا پیا اگل نہ لگنا - غذا کا جودہن

نہ ہونا - صورتوں کی زبان -

دست کو خبر ہو کہ تو اس پر ہے آجنگ

جیسے بھی ہو یہ سن کے تو کھانا لگے آجنگ

قول فیصل - لکڑی کی عورتیں ان کے انگ کو -

گذا اور اشیاء صورت میں انگ لگنا تو نہیں جیسے

تم نے جب بھی کوئی چیز کھانی ہمیشہ غصہ کر کے

کھانی اس سے زائد کو نہیں لگتی

کھانا کھندے پیوں کھایا کر تو انگ کو گنگ تم

تو غصے تھے میں کھاتے ہو -

کھایا پیا اگل نہ لگنا - خوب پینا یا پینا

مفت لینا کہ جس سے آدمی بے حد لنگ جاسے -

کہیں کو اتنا مارنا کہ اسے تے ہو جائے - خوب مارنا

پینا بھرنا کرنا پتلا حال کر دینا -

قول فیصل - ان منوں میں اس طرح کوئی

نہیں رہتا -

کھایا پیا سو اپنا رہا سو بیگانہ - جو چیز

اپنا استعمال میں آجاسے وہ اپنی ہے اور جہاں

رہے وہ پرانی ہے - (غنیۃ احوال در شان)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

کھپا - جو بانی ہاتھ سے کام کرے چپ دست

موت کے لئے کھتی ہے - ہندی صفت - مذکر -

قول فیصل - کوئی نہیں رہتا -

کھپا جانا - کھپ جانا، پسند فاجر ہونا،

دل کو اچھا معلوم ہونا، آنکھوں کو بھرا ہوا ہونا

اردو صفت، شرورک -

دل میں کھپا جاتا ہے سامان بارخ

تذکرہ کرتے ہیں جو زبان بارخ

عجب عالم جو اس کا وضع سامان شکل بول و

کلمی باقی در دل میں کیا رہی نرم بولی جو شیر

قول فیصل - اب عام طور سے اس محل پر دینا ناکہ

کھپ، کھپنا، کھپا جانا زبانوں پر ہے

کہتی ہے دل میں وہ نگر کھپ کے

دم نہ مارو پڑے - جو چپکے آواز کی

روئے داد بوسہ لپٹنے کی اور شوق تو نہیں

آنکھوں میں کھپ رہی ہے، سرفی جگہ پر

کھپنا، کھپ جانا، بٹے پھیر جانا، گڑ جانا -

ہندی طبع کا ترجمہ -

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق و لکیر سے

چپو گئی ہیں برچیاں کی کھپکھپ ہیں تیرے - دروازہ اثر

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر کھپنا رہا ہے

فارسی کے ساتھ ہے -

کھپنا، کھپ جانا، بٹے پند آنا - نظریہ آنکھوں

کو اچھا لگنا، دل نشین ہونا، نقش ہونا

اس قدر کھپ گئی ہے تیری سہری رنگت

اے پری اب تو ساتا نہیں لور آنکھوں میں ناسخ

اے نکلی یہ تھی کہاں کی ادا

کھپ گئی تھی میں تیرے بانگی ادا - میر

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر رہا ہے فارسی

کے ساتھ کھپنا ہے -

ڈھنڈھنا ہر سمت تار بہ حیرت خیال

نہ کھپا آنکھوں میں گن کا جمال - عروج

کھپ گیا چشم صنم کا جو جمال آنکھوں میں

یہ گیا کاسہ سرکس کا بادل آنکھوں میں - آفت آنکھوں

کھپنا، کھپ جانا، بٹے مولوں ہونا، زبیر ہونا

عیدوں میں نہیں مرنے ہیں اپنی موت سے عاشق

میتارے کھپ کھپا ہی نہیں پیدا کر سرتا - انجم

قول فیصل - ہائے فارسی کے ساتھ کھپنا زبانوں

پر ہے -

کھپ کھپنا - کچھ کھپنا، برا بھلا کہنا - اردو صفت

عوام کی زبان -



کیا خوب معقول نے انکاری تصویر  
 دیکھی نہ سنی ویسی تو بیاری تصویر  
 جب ہاتھ لگا تا ہوں تو جی ڈرتا ہوں  
 کہ بیٹھے نہ کہیے سوسے تہا ہی تصویر  
 خزانہ کو کھپو رہا

قول فیصل - عام طور سے ایسے گل پر پڑتے ہیں کہ جب  
 کہنے والا کچھ کہے رہے ہو اور سننے والے کے فکرات مزاج  
 ایں ہوں تو وہ کہتا ہے کہ تم تو کہے جا رہے ہو ہم کچھ  
 کہہ بیٹھے تو تم کو برا معلوم ہو گا۔

کھپا ۱۲ - بانس کا ٹکڑا کھینچی - اردو وراثت  
 حرام کا زبان

غل صحت - ایک ذرا سی بانس کی کھپا جی دیکھو  
 پھر دل لگی دیکھو کیسے جہر دکھاتے ہیں دماغ کو  
 قول فیصل - اب عام طور سے کھینچی جاتے ہیں۔

کھپا ۱۳ - بنایت و بنا پند آدمی  
 (دور الفات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اس گل پر کھینچی و بفتح اول و سوم  
 و تشدید چارم زبانوں پر ہے۔

کھپا ۱۴ - نالہ - نعل شادی - صرت کر دینا  
 لگا دینا، بٹ لینا - کام میں لے آنا۔

نک تہاہ کر دینا، بانس کر دینا غارت کر دینا، خراب و  
 خست کر دینا - غلبہ کر دینا، ناس کر دینا۔

ج - رقیب نے تو سری جان ہی کھپا ڈالی، غدار  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - معنی میں تنہا نہیں پڑتے جان یا  
 سر کے ساتھ استعمال میں ہے معنی میں کسی صورت  
 سے نہیں پڑتے۔

کھپا کرنا - شرمندہ ہونا۔  
 تیل نہ ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے

عطر مل کے نہ نفع نہ پیا کرتے تھے وراثت  
 (دور الفات)

قول فیصل - شرمندہ ہونا کے معنوں میں نہیں ہے  
 بلکہ جذب کرنا کے معنوں میں ہے جس طرح شرم  
 نغم ہوتا ہے اس صورت سے اب کوئی نہیں  
 بولتا۔

کھپا ۱۵ - (تندی) جذب کرنا، پیوست کرنا  
 پانا۔  
 (فرنگ آصفیہ)

فقر کا - سیر میں چار سیر گل کھپا دیا۔  
 بقا ہے نک تم مرے زخموں میں کھپاؤ  
 پلوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گرد و زرق  
 قول فیصل - یہ گل اردو چادل کے لئے عام طور سے  
 زبانوں پر ہے۔ نگہ کے لئے جیسا کہ ذوق کے شرم  
 میں ہے یہ قلیل استعمال ہے۔

جان کھپانا، سوز کھپانا، سر کھپانا کسی کام کے  
 لئے بہت کوشش کرنا کے معنوں میں ہے دہلی میں اس  
 کا صرت زندگی کے ساتھ بھی ہے جیسے "سارا  
 فکر ہی تھا کہ زندگی دلی نعمت کے کام میں کھپا دیا  
 اور زبانی اقبال مندی کو کارگزاری سے دکھا دیا  
 (دربار اکبری صحت)

کھپا ۱۶ - نفیست کرنا، شرمندہ کرنا - اردو  
 صرت و سرودک

کھپائے رنگ سے یا آپ کو جوئے چراغ  
 منیاے جبرہ اند کھپائے گئے چراغ وند

کھپت - (بفتح اول و سوم) ساقی، کسی چیز  
 کا کسی چیز میں صرت ہو جانا، کھپائش - اردو، وراثت  
 عدم کا زبان

قول فیصل - اس کا استعمال زیادہ زمان کے  
 ساتھ ہے۔

کھپت - (بفتح اول و تشدید سوم) نفرت، بہت  
 بڑھا یا بڑھی، ایسا نفیست و نفیست و نفرت ہو۔  
 اردو صفت، عورتوں اور عوام کی زبان۔

قول فیصل - بیشتر بڑھا بڑھی کے ساتھ  
 مستعمل ہے جیسے - بیوی تیریں آج ملک کوئی نہ  
 بڑا بڑھتا ہوتا اپنی لڑکی کی شادی بڑھ کھپت  
 کے ساتھ کر رہی ہو۔

کھپا ۱۷ - ڈٹا ہوا ٹکڑا ٹکڑی یا اینٹ کا۔  
 ہندی مذکر - (دور الفات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھپا ۱۸ - کچے آم کا خشک کیا ہوا وہ ٹکڑا کہ  
 جس میں گھٹل کا حصہ بھی شامل ہو - اردو، مذکر  
 راج

جل صحت - ہم نے تم سے کہا تھا کہ کھپائی لانا  
 تم کھینچے اٹھالائے۔

کھپ جانا - (بفتح اول) نظروں کو بھلا دینا  
 ہونا، سما جانا، آنکھوں میں نقشہ پھر جانا - اردو  
 صرت، فصیح، راج

کھپ جائیں سب کی نظروں میں گھپا کر ہا  
 لہرا رہا ہو سانسے دے گئے کر بلا تشن

کھپا ۱۹ - لکڑی کا کھیر - ہندی، مذکر  
 (دور الفات)

حاج فرنگ آڑ کھتے ہیں - لکھنؤ میں کھیر کہتے  
 ہیں۔ کھپا بانس کا بڑا ٹکڑا ہے جس کی تصویر کھینچی ہے۔

قول فیصل - لکڑی کی بنی ہوئی بڑی کھیر کو کھپا  
 کہتے ہیں جو بارہ چوبیس کی خاص اصطلاح ہے اہل لکھنؤ  
 بانس کے بڑے ٹکڑے کو کھپا نہیں کہتے بلکہ ٹکڑے  
 کو کھپتی کہتے ہیں کھیر کے معنی میں بفتح اول و تشدید سوم  
 چارم زبانوں پر ہے۔







قول فیصل - ان معنی میں کھینا میں اس کا کھال نہیں ہے اور شے سے یہ معنی نہیں پیدا ہوتے ہیں کھینا ایک جذب ہونا، خشک ہونا،

دفعہ - ان چاروں میں گئی بہت کھینا ہے (ذرا لغات)

قول فیصل - ان کھینوں میں سے اس میں پانی پانی ہو گیا ہے۔

کھینا ایک کھیت ہونا، فروخت ہونا، بکنا بک جانا۔ اور دھرتی حوام کی زبان۔

محل صاف - اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے۔

کھینا ایک ساقی ہونا، گزر ہونا۔ اور دھرتی حوام اور غریبوں کی زبان۔

محل صاف - اچھوتوں میں بڑے بھی کھپ جاتے ہیں۔

کھینا ایک رنج و غم میں غلیل ہونا، گھٹنا۔ اور ان کی زبان۔

کھپ ہی جاتا ہے آدمی اسے تیر

آفت جان بوجھت کہ غم بھی تیر

کھاس کر باجی جی کہتی ہیں میں ڈرتی چوں

غم میں دورو کے زناخی کے نہ کھینا کم نکتہ

کھینا ایک کام آنا، ضائع ہونا، مارا جانا۔

دفعہ - رانی میں سنکر دل آدمی رکھ گئے

کھینے نہ یاد نہ کوئی دوست ہے اپنا

جگاری سو گزری ہیں مرنا یہیں کھینا نفیس

(ذرا لغات)

قول فیصل - تنہا ان حوالہ میں نہیں بولتے

بکھڑا کھینا اور رکھ جانا زبان پر ہے جو

حوام اور غریبوں کی زبان ہے۔

کھینا ایک شرمندہ ہونا، شغل ہونا، کھینا،

ان کھینوں کی زبان

زید گل باغ میں پنا جو اس محبوب نے

نئی گل ایسا کھپا کھپوں کا دونا ہو گیا

معنی - میں پل پال میں بالغم ہے (ذرا لغات)

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر کھینے ہیں۔

ان پال میں بھی بالغم ہے وہ کھینا (بائے حودہ ہے

جو بالغم ہے) نولک لہذب لغات صاحب فرنگ

اثر کی تائید کرتا ہے لیکن بائے حودہ کے ساتھ بہت

کئی کے ساتھ ہے۔

کھینا ایک دودھ و غیرہ کا دیر تک آگ پر رہنے

کے بعد سیر کا تین پاؤں یا آدھ سیر ہونا اور دفعہ

محل صاف - تم نے رات میں سیر کچھ دودھ کھلے دل کی

آگ پر لگا دیا تھا کھپ کھپ کر آدھ ہی سیر ہو گیا

کہ کھانا وہ بکرا تھا کسی دھڑکا سبب ظاہر کرنے کیلئے

تاکہ - فارسی، فصیح، راج -

اسی باعث سے وہ بچہ طفل کو فیون دیتی ہے

کہتا ہوں کہ لذت آشنا کئی دوداں سے ذوق

کہتا ہوں - (دفعہ اول) کلام کرتا ہوں، بیان کرتا ہوں

اور دھرتی -

محل صاف - کھانا بھائی گلی میں رات کا واقعہ

کہتا ہوں کہ کھانا بھائی گلی میں رات کا واقعہ

کھینا ایک دفعہ اولیٰ دفعہ دوم) زمین و دودھ

گودھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے - ہندی، مذکر

وہ گودھا جس میں غلہ بھرا کر اوپر سے پاٹ دیتے

ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہو کر بکے - بنان خانہ

سطورہ - (ذرا لغات) فرنگ آصفیہ

قول فیصل - کھینے کے حوام اور غریبوں کی زبان ہے

بولتی ہیں - جیسے - ہم نے کہا تھا کہ میٹھی لال بیجے

کے بیان سے گھبروں لانا تم کو دیا یہ گھنے ستا کھینے

کھینے کا گھبروں سے آئے یہ بیکار ہے دے واپس

کر آؤ۔

کھینا ایک مقولوں کے ڈالنے کا گڑھا ہونا

میں کھود دیا جاتا ہے - (ذرا لغات)

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے

کچھ شہدائے کھینے ہیں - ان کھینوں کی معنی میں نہیں

بولتے۔

کھینا ایک برف و بارگہ کھینے کا گڑھا ہونا

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھینا ایک انبار، خزن، ذخیرہ، گودام، بھینا

خزانہ، گنجینہ - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - جہاں اناج جمع کیا جاتا ہے معنی

گودام کے معنی میں زبانوں پر ہے لیکن انبار اور

ذخیرہ کے معنی میں زبانوں پر عام طور سے نہیں ہے

کہتا کہتا - کہتا ہوں، بہت کہتا جیسے - میں

کہتا کہتا ہوں گویا - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - کھینے کے معنی میں ہل پر

دکھتے بولتے ہیں۔

کہتا ہوں - کہنے کی حالت میں، آشنا کے معنی میں

کہتا ہوں، جواب دیتا ہوں - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - کہنے کی حالت کے معنی میں بولتے ہیں

دیکھ معنی میں نہیں بولتے۔

کہتا ہوں - (بکسر اول) و زیادہ) زیادہ چھوٹا

بہت حقیر، ہتر کا نقیض، ادنیٰ، چھوٹا -

فارسی صفت، غلیل، ستالی -

میں نے سوچا کہ کھینوں میں اب ڈھونڈے

دیکھتے اشعار کا ہر کہتا دھتر کا غنہ

کہتا ہوں - اور وہ میں کو تم کے ساتھ منتقل ہے -

ہندی صفت، مذکر - (ذرا لغات)



تھل فیصل۔ کھڑا کی جگہ کھڑ کی عورتیں (کھڑا)  
 بولتی ہیں میں کو کھڑا۔

کھڑا۔ جس کے منہ پر چپک کے داغ ہوں جیسے  
 کھڑا۔ (ذوالنقات)

قول فیصل۔ زیادہ تر کھڑا عوام اہل عورتیں  
 بولتی ہیں۔

کھڑا۔ ہندی اسم مذکر، کھڑیوں کی عورتیں  
 (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔

کھڑائی۔ کھڑی کا دانت، کھڑی کی جود  
 یا عورت۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ بغیر تشدید سوم حوام کی زبان جو۔

کھڑی۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے  
 دوسری ذات جو سماجی ہوتی ہے۔ ہندی، مذکر۔

اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے  
 ہیں اور کھڑی کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب

پراسرام اہل نے اپنے باپ کا دل لینے کے واسطے  
 اس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ

کر دیا تو ان لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے  
 اس لفظ کو بدل کر کھڑی کہہ دیا اور بھاگ کر

پنجاب میں آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار  
 کر لیا۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ بفتح اول و کسر سوم شد و زبانوں  
 پر ہے۔

کھڑیا۔ عورتانہ کھڑی بچہ، کھڑی  
 زادہ، کھڑی دالا، کھڑی کا۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔

قلیل اہل شمال۔  
 کہ تجیل کا ریشا طین بود۔ ہندی کرنا

شیطان کا کام ہے میں کام اطمینان سے کرنا  
 چاہیے بہت جلدی کرنے سے اکثر کام بگڑ جاتا ہے

(فرنگی اشال)  
 قول فیصل۔ اردو میں یہ قول یوں رائج ہے۔

.. جلدی کا کام شیطان کا۔

کہ تقویم پارسیہ نامید بکار۔ پرانی خبری  
 کام میں آتی۔ (فرنگی اشال)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کہیں کہیں بول  
 دیتا ہے۔

کھڑوئی۔ وہ کھڑ جس میں گاؤں کی زمین  
 کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا

ہے۔ اردو، مؤنث  
 قول فیصل۔ یہ لفظ اردو بھی ہے بکسر اول

شیخ سوم زبانوں پر ہے اند تکفیل والوں کی خاص  
 اصطلاح ہے۔

کھڑوئی غلام۔ ایک کتاب جس میں سیاہ  
 کی ہر رقم درج ہوتی ہے اور چوڑائی کے پاس درج

ہے۔ اردو۔ (ذوالنقات، فرنگی آصفیہ)  
 (ذوالنقات)

قول فیصل۔ زمینداروں اور پوٹواریوں کی  
 خاص اصطلاح ہے۔

کھڑی۔ کھڑا۔ ہندی مؤنث، اہل کھڑ کھڑا  
 (ذوالنقات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگیہ اثر نے لکھا ہے۔  
 .. کھڑ میں بھی کھڑا کہتے ہیں وہ گڑھا جس میں

کوئی چیز جمع کی جائے مثلاً اناج یا برت۔ مثلاً  
 شاہی میں آسانی برص سے کہتے میر لیتے تھے۔

اناج وغیرہ کے لئے کھڑی کوئی نہیں بولتا اس  
 کے بجائے کھڑا بولتے ہیں جو بہت کمی کے ساتھ زہری

پر ہے برت کے لئے پلے عام طور سے بولتے تھے  
 اب کوئی نہیں بولتا۔

کھڑی۔ (بلفم، خزانہ، دولت۔ ہندی  
 عورتوں کی زبان۔

دفعہ، میرے پاس کیا کھڑی گڑی ہے۔  
 .. کون سی ایسی کھڑی میرے پاس رکھی ہے

یا کہاں کی دھڑ دھڑا رہے کھڑی ہے۔  
 (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ بلفم اول و تشدید سوم عورتوں  
 کی زبان ہے تنہا نہیں بلکہ کھڑی گڑی ہوتا

زبانوں پر ہے۔  
 کہتے ہیں۔ ہندی صفت، کہتے ہوئے بات

کرتے ہوئے یا جواب دیتے ہوئے۔ (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ہندی نہیں اردو ہے۔

کھڑیا ناہ سدا لخت، کھڑا کرنا، ہر دم کا فنا  
 روز ناپے سے چھانٹ کر کھاتے ہیں ہر دم کے

ذیل میں درج کرنا، رقم کو کھاتے میں درج  
 کرنا۔ ہندی۔

(مندی) میزان دینا، جوڑنا۔ تم نے کھاتا  
 کھاتے میں بہت دیر کی۔ (ذوالنقات، اردو)

(ذوالنقات)  
 قول فیصل۔ مہاجروں اور کھاتا کہنے والوں

کی خاص اصطلاح ہے۔  
 کہتے سنتے ہیں۔ شدہ شدہ۔ اردو صرف

قریب بہتر دک۔  
 کہتے سنتے جہڑی شہرت شوق جہڑی سے دنیا میں

جس کو تم سمجھا میں .. جہڑی اس کا مالک نام شوق



کتنے سنتے نہ بنی :- کچھ جواب نہ بن پڑا۔

(فقہ) صورت دیکھتے ہی ایسی مانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- اس محل پر صرف کہتے نہ بن پڑی زبانوں پر ہے۔

کتنے کہتے زبان دبا جانا :- اس کرتے

کرتے کسی بات کو ال جانا۔

یا تو کچھ سے بدگمان ہو یا تو شرماتے ہو تم

کہتے کہتے کچھ زبان اپنی دبا جاتے ہو تم شوق قدوائے

قول فیصل :- کہتے کہتے کی زبان دبا جانے کے

ساتھ خصوصیت نہیں۔ چپ ہو جانا، خاموش

ہو جانا، کئے میں ہو جانا وغیرہ کے ساتھ بھی زبانوں

پر ہے۔

بڑے شوق سے سن رہا تھا زمانہ

ہیں سو گئے داستان کہتے کہتے شاقہ

کہتے میں پڑ جانا :- کسی معاملہ کا بغیر صدا

متوی ہو جانا، کھائی میں پڑ جانا (ذرا لغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ

لکھنؤ میں کھانے میں پڑ جانا کہتے ہیں یا کھائی

میں پڑ جانا۔

دعاں جا بیکہ کھاتے میں پڑ جانا کوئی نہیں بولتا

عوام اور عورتیں کھائی میں پڑ جانا بولتی ہیں۔

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی :-

کہتے دانے کو کوئی روک نہیں سکتا۔ اردو مثل

عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- اس محل پر یوں بھی بولتے ہیں

کہتے دانے کی کوئی زبان نہیں پکڑتا۔

کہتے کے ساتھ ہی :- کہتے ہی، ذرا اسی

دقت۔ اردو عورت، راجی

محل صرف۔ تمنا دار کا تمنا ہی بہت طاقت

کرتا ہے۔ تمنا سے کہنے کے ساتھ ہی ہونے لگا

قول فیصل :- تمنا اس محل پر۔ کہتے ہی ہوتے ہیں

کہتے ہیں :- روایت ہے، مشہور ہے۔ اردو

نصیح، راجی

دخت و شیفہ اب مرثیہ کوں شاہ

میر گیا غائب آشفہ سرا کہتے ہیں غائب

قول فیصل :- کچھ کوئی پرانا قصہ یا واقعہ بیان

کرتے تھے تو شروع کرنے سے پہلے رسم تھی کہ۔

کہتے ہیں۔ سے شروع کرتے تھے موجودہ دور میں

یہ طریقہ بہت کمی کے ساتھ ہے۔

کھٹ :- (بالفتح) دخت چیزوں کے نام

نکرنے کی آواز، کھٹا کھٹا آواز دھونٹ عوام اور

عورتوں کی زبان۔

محل صغ :- مردہ چور تھوڑی سے تغل توڑنا چاہتا

تھا وہ تو کہو یہی ہی کھٹ پر میری آنکھ کھل گئی

اور میں غل چلنے لگی۔

کھٹ :- کھاٹ کا مخفف۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- کھٹ کوئی نہیں بولتا۔ کھاٹ

کھٹیا کے معنوں میں دیہاتوں کی زبان ہے۔

کھٹ :- سنسکرت، صفت (ہندو)

چچے، شش، سوس (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اردو لغت سے اس کا کوئی

تعلق نہیں۔

کھٹ :- (بالفتح) وہ آواز جو کسی چیز

کے کھٹنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو ہونٹ ہلانے

کھٹ :- روکوں کا ایک کھیل ہے دیکھو ٹ

لکھنؤ۔ کٹ یعنی بچوں کے کئی کرنے کی

آواز جو ترک عادات کے وقت انگوٹھ کے ناخن

کو اوپر کے دانت سے کھٹ کر نکالتے ہیں اور

بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاد رکھو (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- کھٹ کے بچے (کھٹ) ہوتے تھے اب

شاہی ہی کوئی بچہ بولتا ہو۔ زیادہ تر یوں بولتے تھے

ہمارے مقام سے آج سے کھٹ ہو گئی۔

کھٹ :- (بالفتح) اول و تشدید سوم، ایک ترش ہیں

کا نام، ایک قسم کا بڑا ترش میوہ اور دھواں والا

قول فیصل :- یہ پہلے میگوڑے سے کسی قدر چھوٹا

ہوتا ہے اس کو ترش بھی کہتے ہیں اس میں پھانگیں

ہوتی ہیں۔

حضرت جلال بولتے سرما یہ زبان اللہ نے ایک

معنی یا بھی رکھے ہیں۔ بڑی چار پائی، جس کے

پائے اوپے ہوتے ہیں۔ کھٹ کی یہ زبان نہیں پو

صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی رکھے ہیں۔

دما چار پنگ کھٹیا کا اکم بکرا

صاحب فرنگ اثر نے اس کی روکی ہے۔

معلوم بڑی چار پائی کس دین میں کہتے ہیں عوام

بھی کھاٹ کہتے ہیں جس کی تصنیف کھٹیا ہے

بولت صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے

مگر قدیم اختلاف کے ساتھ وہ یہ کہ عوام لکھنؤ

یا کھل نہیں بولتے یہ خالص دیہاتوں کی زبان ہے۔

کھٹ :- (بالفتح) اول و تشدید سوم، ترش، کھٹا

محل صغ :- خدا معلوم خلیفہ کے سامن میں تم نے

کتنی کھٹائی ڈال دی آٹا کھٹا ہے کہ خدا جل سے

نہیں آتا۔ سونٹ کے لئے کھٹ بولتے ہیں۔

کھٹا انگوڑوں کا کھائے :- یہ ایک مشہور

قصہ ہے کہ ایک ویرانی انگوڑ کا درخت دیکھ کر کہت

کچھ لہجائی لیکن اس تک نہ پہنچ سکی تو بولی کو جانے

بھی مدد کھٹا انگوڑوں کا کھائے۔ یہ اس موقع پر



ہوتے ہیں جب کوئی کسی کام میں کوشش کرے اور  
ناکامیاب ہونے پر اس میں عیب لگے کے چھوڑ دے۔  
(گنجینہ اقوال و اشعار)  
قول فیصل۔ اب یہ محل پر انکو رکھتے ہیں  
ہوتے ہیں۔

کھٹا پٹ :- ان بن بکرار، روائی خفیل  
رنجش۔ ہندی۔ مرث۔

(نور اللغات۔ فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ ہندی کے بجائے اس کو اردو کہنا  
چاہیے لکھنؤ کا چور تیر کھی بول دیتی ہیں۔

کھٹا پٹ :- ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر  
نکرانے کی آواز۔ ہندی مرث (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ یہ مدنی کی زبان ہے بقول صاحب  
فرہنگ آصفیہ کھٹا پٹ بھی مدنی کی زبان ہے۔  
کھٹا پٹ :- روائی جھگڑا۔ شکر رنجی، رنجش،

باجی نرا، اتفاق، ان بن دہنا اور ہونا کے ساتھ  
خوب نوازی چلنا اور ان سے کھٹ پٹ کی آواز  
نکلتا، خوب روائی ہونا (۱۲) باجم شکر رنجی یا ان  
بن ہونا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ جگ میں باجم ہتھیاروں کے  
نکرانے کے معنی میں مدنی کی زبان ہے لکھنؤ کی عام  
عورتیں رنجش اور باجمی جھگڑا اور نسا کے معنی  
میں کسی کے ساتھ بولتی ہیں۔

کھٹا چوک، کھٹا چونا :- نہایت ترش و ایسا  
ترش جو چرنے کی طرح کاٹ کرے۔ چوک کا  
سا کھٹا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بہت کئی کے ساتھ  
کھٹا چوک (چوک) بجم اول داؤ سرور ہوتی  
ہیں۔ عام طور سے کھٹا چونا زبانوں پر ہے۔

کھٹا س :- (فتح اول) ترشی، کھٹا پن،  
خوفت۔ اردو، مرث، رائج

قول فیصل۔ نور اللغات میں ایک معنی یہ بھی  
لکھے ہیں خفلی، ناراضگی، بد مزگی، کلفت۔  
ان معنی میں اصل کھٹا نہیں ہوتے ایک معنی ہونے  
کے بھی لکھے ہیں جو آج تک کانوں نے نہیں سنے۔  
کھٹا کا :- دو چیزوں کے باجم نکرانے کی آواز  
اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

اس نے چونچ اپنی برگ پر ماری  
آئی آواز آک کھٹا کے کی دگھن دگھن  
کھٹا کھٹا :- زک پانا، جڑی بات سننا  
کالی کھٹا، برا بھلا سننا، خفا ہونا، ناراض  
ہونا، بگڑنا، دھوکا کھانا۔ (فرہنگ آصفیہ)  
رنج ناریک سے حاصل ہے یہ حاصل ہے مزہ۔

منہ لگائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹا ناظم  
(۱) چیمپی ہوئی یا سخت سخت باتیں سننا، گالیاں  
کھانا۔ (فقہ) مجھ سے بولے تو کھٹا کھٹا گے  
(۲) ناراض ہونا۔ (فقہ) تم نے کس بات پر  
کھٹا کھایا ہے۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کو معنی میں نہیں ہوتے  
کھٹا کھٹ :- دو سخت چیزوں کے متواتر اور  
باجم نکرانے کی آواز۔ اردو، مرث، قلیل الاستعمال  
محل صرف۔ کل نخاس میں دہا قیوں میں لالھی  
جیں گئی لالھیوں کی کھٹا کھٹ سے کان پر ہی آواز  
نہیں سنائی دے رہی تھی۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام مسلسل اور متواتر اور  
بے درپے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے (۱) ہا  
تو کس تھا مگر نہیں ایسا تھا کہ امتحان میں کھٹا کھٹ  
جواب دینا چلایا لیکن نے گلے لگایا۔

کھٹا میٹھا ہونا :- ہندی، فعل لازم،  
خی لگانا، دل چلانا، جی کرنا، جی چاہنا، دلچسپ ہونا  
لاکھ ہونا، من چلنا، روال ٹپکنا، مسخ میں پانی  
بھرا نا۔

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار  
کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مراد اک بار اک بار  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کو ہندی  
کے بجائے اردو لکھنا چاہیے تھا۔ اہل لکھنؤ کسی  
معنی میں نہیں بولتے۔

کھٹا میٹھا ہونا :- (ہندی) شکر رنجی  
ان بن ہونا، رنجش ہونا۔

فرہنگ آصفیہ۔ مخزن المحاورات  
قول فیصل۔ لکھنؤ کے ہندو بھی نہیں بولتے  
کھٹا ہونا :- ترشی پیدا ہونا، کھٹا  
نہیں ہو جانا، کھٹا پن پیدا ہو جانا، سڑ جانا۔  
اردو، رائج۔

محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ گرمی کے دن میں  
سان ڈھانک کے نہ رکھنا تم نے نہ مانا دہی  
ہو۔ اگر رات بھر میں ایسا کھٹا ہوا کہ زانہ  
جلتی ہے نہیں آرمکنا۔

کھٹا ہونا :- ایجاد کا ارادہ آ جانا  
اجاد کا آٹھ آنا۔ اردو اصطلاح، رائج

کھٹا ہونا :- اسروگی ہے دلی، بیزاری  
اسروگی طبیعت (سربایہ ذہن اردو)

قول فیصل۔ تنہا کھٹا ہونا بول کے اسروگی  
بے دلی ہے زوری، اسروگی طبیعت نہیں مراد  
لیتے عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ تم نے چھوڑ  
ہو کے اسے بہتریز سے لکھنؤ کی میرا دل تیار نہ ہو  
کھٹا ہو گیا کی کے ساتھ بجائے دل کے جی ہم بول دیتے



ہیں۔ جو خاص لکھنؤ کی زبان ہے۔

کھٹائی :- (پہلے ادلی) کھوٹ، قصور، غما  
دکڑنا کے ساتھ ہندی، بولی کی زبان (اور لغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ  
معنی بھی لکھے ہیں دودش، عیب، بستم، ہر ای  
تباہت، ہدی، برہمگی، فریب، دھوکا  
صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے دھوکہ کرنا کے  
ساتھ کہتے ہیں۔ لکھنؤ کی خورتیں جہاں عام طور  
سے کھوٹ بولتی ہیں کھٹائی بھی بولتی ہیں جیسے ہارا  
نمک خوار ہوتے ہوئے چارے خلافت اس نے  
گواہی دے دی جیسی کھٹائی کی ہے شاید کوئی  
نہ کرے۔

کھٹائی :- (فتح اول) ترشی۔ ہندی،  
مرث۔ (اور لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اب ترشی کے محل پر  
کھٹائی نہیں بولتے۔ خورتیں کھٹائی کی جگہ کھٹاس  
بولتی ہیں۔ قدیم زمانہ میں کھٹاس کی جگہ کھٹائی  
بولتے تھے جیسا کہ جان صاحب کا شعر ہے۔

مرے ہونٹوں کی جب لپٹا ہو چھی ترش ہو تو ہوں  
تو کہتا ہے طاقی پر کھٹائی میں کھٹائی کو چھکا  
کھٹائی :- پچے آم کی خشک کی ہوئی پھانک  
انچھ۔ اور دودھ، موت، راج۔

محل صوف۔ تم نے غضب کیا کوئی بھی ماتن کی  
وال میں کھٹائی ڈالتا ہے جو تم نے ڈال دی۔ وال  
تباہ کر دی۔

کھٹائی کا زبان کاٹنا :- آم یا سرکہ وغیرہ  
کی ترش کا زبان پر چڑکا دینا۔ (اور لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کھٹائی کرنا :- (پہلے ادلی) برای کرنا، کام لگانا

اور دودھ و حوام کی زبان۔

کچھ نہ کھائے پیئے نہ ہو بیمار

نہ کھٹائی کرے کہیں زہنہار (مشت گلزار)  
کھٹائی کھانا :- یا ترشی کھانا، کھٹائی کا مادہ  
(فرنگ آصفیہ)

جس کو کھٹائی کھانے کی عادت ہو (غزن المصنف)  
قول فیصل۔ عام طور سے کھٹائی کی جگہ حوام  
اور خورتیں کھٹاس بولتی ہیں جو کھٹاس کا مادہ ہو  
اسے کھٹائی کا مادہ نہیں بولتے۔ یہ حوام لکھنؤ  
اور خورتوں کی زبان ہے۔

کھٹائی کھانا :- نامرد۔ وہ شخص جس کی  
رجویت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو، مکر  
ڈھیل، ہیرا، رگم شہزاد۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ مانا کہ زیادہ کھٹاس کھانے سے  
وقت پیدا ہوتی ہے اور مادہ منویہ پتیا بکے  
ساتھ خارج ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے مرد  
کی سردائی میں کمی ہو جاتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
نے کھٹائی کھانا لغت قائم کی ہے اور معنی یہ لکھے  
ہیں دکر کا ڈھیل، نامرد، ہیرا، یہ خلافت  
اصل لغت نویسی ہے۔

کھٹائی کھانا :- بھانا کٹن، بھرنا، دل  
قرصاق۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان سنا میں نہیں بولتے  
صاحب غزن المصنف نے یہ معنی بھی لکھے ہیں  
(بے حیا، بے شرم) اہل لکھنؤ ان معنی میں بھی  
نہیں بولتے۔

کھٹائی میں پڑنا :- کسی کام میں الجھن پیدا  
ہونا۔ آج کل ہوتا، جھیلے میں پڑنا، کسی کام  
کے ہونے میں دیر لگنا۔ (اور دودھ و حوام اور

خورتوں کی زبان۔

چرب و خیر یہ جو کھم ان کے پی ہیں ہر اہل  
کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں لگے خود پکے نہ  
قول فیصل۔ چونکہ اکثر سنا اور زہر دات کے بنانے  
دائے جب دودھ پر زہر تیار نہیں ہوتا اور مانگ  
پہنچتا ہے تو سنا اپنی شرمندگی اور مارنے کے لئے کھٹائی  
سے کھٹا ہے کہ زہر کھٹائی میں پڑا ہے کی لے لیجئے  
کھا۔ یہ بھی لے شہ ہے کہ سونا یا چاندی کڑی دوات  
کھٹائی میں ڈالے جاتے ہیں تاکہ مادہ اور چمکد اور  
ہو جائیں اور میل دور ہو جائے اس کا کھٹا سے  
وہ کام جو آج اور کل کے جھگڑے میں پڑ جائے  
عام طور سے لوگ بولنے لگے۔

وہ زمانہ ہی جنگ نہ آئے تھے کہ  
بنایا جب کوئی زہر پڑا اور کھٹائی میں  
کھٹائی میں ڈالتا ہے۔ انھیں پیدا کرنا وقت  
میں ڈالتا، دیر لگاتا، ٹالنا اور دودھ و حوام  
اور خورتوں کی زبان۔

کیوں نہ ہو زہر سے دیکھن جانتی دیکھ کر  
اس نے ڈالا ہے کھٹائی میں ترش زہر کا  
اس محل پر کھٹائی میں ڈال رکھا بھی دلتے ہیں  
جواب صاف دے دو خاکہ کیا ترش دے  
ہیں کیوں ٹوٹی رکھا جو اچھے ترش کھٹائی میں نامرد  
کھٹائی میں ڈال دینا بھی زبانوں پر ہے۔

کھٹ پڑھی :- ایک لہجہ جو بنگالے پرند کا نام  
کھٹ پڑا، ہر، برشا سیلان، ہندی، مرث  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کھٹ پڑنا :- کھٹ پڑنا والا، چارپائی  
بچنے والا۔ ذکر



ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چار پائی بننے کا ہے  
یہ قوم اتفاق میں شہرہ کی اس کا آج تک سرکار  
میں کوئی مقدمہ نہیں گیا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے عوام اور عورتیں  
بولتی ہیں اور یہ کہ "آج کچھ ان کا کوئی مقدمہ  
سرکار میں نہیں گیا۔ اس سے اہل لکھنؤ واقف نہیں  
کھٹ پٹ : دیکھ اول دفعہ چارم (گھڑے  
کی ٹاپوں کی آواز۔ وہ آواز جو گھڑے کے  
دوڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، عوام  
کی زبان۔

محل صرف۔ وات کو بیت تیزی سے سوار  
جا رہے تھے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کی آواز سے دیر  
آنکھ کھل گئی۔

قول فیصل۔ صاحب ذرا لغات نے لکھا ہے کہ  
"بوٹ یا کھڑاؤں پہن کر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے  
اس کو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں۔ عام طور سے  
زبان پر نہیں ہے۔ گھڑے کی ٹاپوں کی آواز کے  
مقابلے میں اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے جو عدم  
کی زبان ہے جیسے۔

"اتفاق سے ایک باورچی جو حسب ضرورت  
کسی گاؤں کو گیا تھا کھٹ پٹ کرتا ایک ٹوہر  
آتا تھا۔ (ضامن آواز)

کھٹ پٹ : دیکھ اول دفعہ چارم (بہی  
لڑائی، باہی نداد۔ اردو صرف، عدم اور  
عورتوں کی زبان۔

کیوں نہ دل زندگی سے جائے اچٹ۔  
میرے ان کے ہے روز کی کھٹ پٹ کھٹ  
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ  
ہے۔

اس سے کھٹ پٹ ہی ہوتی رہتی ہے۔  
رات دن غم یہ ہوتی رہتی ہے (قرآن کریم)  
کھٹ پٹ : سنسکرت اسم مذکر۔ چھ  
پیروں کا یعنی پھونکا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھٹ چال : پنگ کا وہ ہوا حصہ  
جس کے ذریعے سے خاک چھانٹتے ہیں۔ مذکر اہل  
لکھنؤ کی زبان۔

خاک چھنوائی کہ دوت نے تری دنیا کو  
ریج سکوں بھارے واسطے کھٹ چال پر آشوب  
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
کہ "میر نے دیکھا نہ سارا کھ یا بھری چھانٹنے کے  
تاروں کی ایک چیز جو کھٹے میں لگی ہوتی ہے جسے  
کہ چال کہتے ہیں۔ اسے سلوڈہ لکھدیا گیا اور  
کھٹ چال لکھنؤ کے نام لکھدیا۔"

اہل لکھنؤ تاروں کا بنا ہوا جو کھٹ یا باندوں  
کا بنا ہوا جو کھٹا جس سے مٹی وغیرہ چھانٹتے  
ہیں اس کو کھٹ چال کہتے ہیں نہ کہ جیسا کہ  
فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے "کھٹ چال کھٹ چال  
لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کھٹ چال : دیکھ اول دفعہ چارم (مختلف  
نکرا فریب : غا۔

اپنی کھٹ چال سے تو بالہ نہ آئی آخر  
دم مرا نک میں لائی بوا ہے اللہ انشا

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں  
کھٹراگ : دیکھ سنسکرت میں کھٹ  
یعنی چھ۔ ایک قسم کا راگ جس میں کئی  
راگنیوں کے شریے ہوتے ہیں۔ چھدا وغیرہ۔

مغرب ایسا کچھ بنا جس سے کہ ہر دل کو کشود  
نیک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ظفر  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
ذیل معنی اور بھی لکھے ہیں۔  
(۱) چھ ملکات رویہ جیسے حسد غضب حرص  
کبر مشیت بغض مکر بغض مسلمانوں میں آتھیں  
بھل کذب، بے حیائی، دھڑل اور مشیت ان میں  
سے خارج ہے۔

(۲) چھوٹے راگ۔ بھیروی، مالکوس، ستاری  
سنگھ، منہ دل، دیپک  
(۳) سری راگ کا پانچواں پتر

مغرب ایسا کچھ بنا جس سے کہ ہر دل کو کشود  
نیک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ظفر  
جو کہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سر  
شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام مشک  
ہے پس اس وجہ سے جو الجھٹ کی یا شکل  
بات ہوتی ہے اس پر الحاق کر لیتے ہیں۔  
بعض مقام پر کلمہ تحقیر کی جگہ بھی مشمل ہے  
جیسے کیا کھٹراگ بھار کھٹراگ۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بکھیرا اور  
جنمال کے معنی میں بولتی ہیں۔

کھٹراگ : دیکھ جگرہ، بکھیرا، جنمال  
تفسیر۔

اگر کسی ناختم کیوں سر وہ دم رہتی ہے  
اجی اس کا نہ کچھ اچھا لکھ کھٹراگ لکھا۔ (نور  
ذرا لغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں عورتیں کھٹراگ  
بولتی تھیں لیکن موجودہ دور میں مذکورہ معنی  
میں کھٹراگ ہی بولتی ہیں۔



کھڑاگ :- بیوہ، جھوٹی بات، جھگڑے کی بات، طویل طویل قصہ۔ (ذرا لغات) قول فیصل :- ان سنا میں لکھنؤ کی عورتیں نہیں رہتیں۔

کھڑاگ پھیلانا :- جھگڑا پھیلانا، جھگڑنا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- متفرق سامان مختلف قسم کی چیزوں کے پھیلے ہوئے لکھنؤ کی عورتیں کھڑاگ پھیلاتی ہیں۔

کھڑاگ لاتا، کھڑاگ لکانا :- نیلی لانا، شرارت کرنا، جھگڑنا، دنگ کرنا۔

(تقریباً لغات) - غریب (اصغر) قول فیصل :- اہل کھڑاگ نہیں رہتے۔

کھڑاگ میں پڑنا :- بکھڑے میں پڑنا، جھگڑنا، غولہ فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر کھڑاگ ہے جو عورتوں کی زبان ہے، عام طور سے ان میں زیادہ بولتی ہیں۔ کسی ایسے کام میں مصروف ہو جانا جس سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو، غولہ فیصل :- باتوں میں مشغول ہونا۔

میاں جہاں نے سونت نظم کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

صوبہ قلعہ سکندریہ میں عرب راگ رنگ کی آریا جب وہ شوخ تو کھڑاگ کر لگی ہوتی کھڑاگ میں پھٹنا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے زبانوں کی بری لگت ہوئی سر پہنے ٹانگیں اور یہ سب کھڑاگ میں پھٹتیں۔ (علم جو شریا)

کھٹا لڑا :- سنکرت - اہم ذکر - مختلف قسم کے ذائقے جیسے کھٹا، میٹھا، تکیا، ترخ، کھٹا، چڑھا

یہ تیز جیسے رچا۔ (غریب (اصغر) قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ کھٹ سے :- (دفعہ اول) فوراً، اسی وقت بہت جلدی - اردو عوام کی زبان - محل صاف - تم یہ ایک بے گار آباد پچھلی آبادی خزانچی میرا نام دیکھتے ہی کھٹ سے رو پیہ دے دے گا۔

کھٹ سے اٹھ بیٹھنا :- (دفعہ) جاگنے کے بعد ستر پر لیٹے رہنے کے بجائے فوراً اٹھ بیٹھنا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اڑے لکھا ہے کہ چونکہ لے لیا نظم کھٹ سے اٹھ بیٹھنا بولنے میں رکھ قدرت و ہم کے ساتھ تائید کرتا ہے۔ دو ج کو بچے کا صرف آنکھ کھٹنے کے لئے بولی ہیں :- کہ اس کے اٹھ بیٹھنے کے لئے :- یہ خبر صحت سے عورتوں کی زبان

کھٹ شاستر :- سنکرت - اہم ذکر - اچھے اور شین یعنی اول نیائے شاستر جس کا مصنف گوتم شین ہے اور اس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے اور اسے شاستر شاستر جس کا مصنف کادوسی ہے اس کے اکثر باتیں نیائے شاستر سے منہ ہوتی ہیں نیز یہاں تینا تینا دیانت جس کا مصنف جینی شاستر ہے اس میں جاگ کرنے پر ت رکھنے پر کیا کرنے ان میں اور وہ وغیرہ پڑھنے سے نہایت مینی کتی حاصل ہوتے کا حال لکھا ہے۔ چوتھے دیانت جس کا مصنف

یاس دیو ہے اس میں برہم تیاں یعنی علم الہی کا ذکر ہے پانچویں ساکھ شاستر جس کا مصنف کپیل مہی ہے اس کا بیان دہرہ فرقہ کے عقائد سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہے کیونکہ اس میں لکھا ہوا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دنیا ہمیشہ سے چلی آئی اور از خود پیدا ہوا

چھٹے پانتھلی جیسے پنجلی مینی نے تصنیف کر کے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جنگ شاستر کے نام سے بھی مشہور ہوا کیونکہ اس میں جنگ مینی سنیا میں لکھا ہے یہ ساکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اختلاف ہے کہ اس نے خدا کے قاتل کو خالق مانا ہے۔

مفصل کیفیت آنکھ کھڑی کی سیری جلد میں موجود ہے۔ (غریب (اصغر)

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں کھٹک :- ایک قوم کا نام - اردو راگ

(ذرا لغات) قول فیصل :- صاحب ذرا لغات لکھتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کھٹک ہے جس کے معنی یہ ہیں ہندوؤں کا ایک ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ عمارت ہے

سنم کے جالوں کے پائے اور رکھنے کا ہے - یہ معنی بھی لکھے ہیں - جہاں اور گئے ذرا لغات کھٹک کوئی نہیں ہوتا :- ان سنوں میں کوئی نہیں ہوتا :- ان سنوں میں کوئی ہوتا ہے دراصل کھٹک - دفعہ اول و کسر سوم وہ ہندو قوم جو سبزی اور دھن وغیرہ کی تجارت کرتے ہیں ان کو ابی لکھنؤ کہتے ہیں۔

کھٹک :- (دفعہ اول و سوم) خلتس، جیچن - ایسی کیفیت جو ہلکی میس میں ہوتی ہے ایک قسم کی لکھ اور فصیح و راجح -

جیسے قلعہ میں کھٹک اب تو ہے رنگ رنگ میں لکھ جینا اے اردو تجھے کئی شب بھر اس میں نہیں دیکھا

قول فیصل :- آنکھوں کے لئے جس ات، کئے آقا میں خاص طور سے استعمال ہے اس روایت سے شاعر نے کہا ہے

خیال ہے انیس برس گئے کے خار و تر گان کا کھٹک ہی رہتی ہے سید دنیا آکھوں میں







نیز اڑ گئی اسی سے شب بھر چل چکی  
 مردانہ باغ کا بچے کھٹکا لگا رہا  
 کھٹکا لگا ہونا۔ خطرہ ہونا مسلسل اندیشہ ہونا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 جو بھر کے کھٹکے نہیں لگی کو عذاب  
 کھٹکا لگا ہوا ہو کہیں باغیاں نہ ہو رشک لکھی  
 کھٹکا لگانا۔ اندیشہ کو دور کرنا، خطرہ کو  
 باقی رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 سب حسرتوں کا یا س نے کھٹکا مٹا دیا  
 جن سے غلش تھی دل میں وہ کٹے کٹے گل گئے  
 قول فیصلہ۔ اس قسمی کا لازم بھی زبانوں  
 پر ہے۔  
 نکلا جرم خیال کر میں سنبھل گیا  
 کھٹکا مٹانے کے لیے کانٹا لگا گیا شاد  
 کھٹکا۔ ہندی۔ اب متروک ہے اس  
 جگہ کھڑکا کا متبادل ہے۔ ہندی (فرد الفات)  
 راہ کس کی تو دربار پر نکلتے ہیں نصیر  
 کس کا کھٹکا ہو کچے شوق سے کھٹکا نصیر  
 قول فیصلہ۔ متروک، ضرور ہے لیکن رنجیس  
 کھڑکا نا میں خریب، متروک ہے۔  
 کھٹکا کا نہ ہونا۔ خوف نہ ہونا، اندیشہ  
 نہ ہونا، کسی قسم کا خطرہ نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج  
 ہوا کہ انہوں کو غلش گرے کیا خطر  
 کھٹکا نہیں نگاہ کو مڑ گئی تیر کا ذوق  
 کھٹکا ہوا۔ سڑکا ہوا، غیظہ غلظہ اندیشہ میں  
 خطرہ میں۔ اردو، قبیلہ استعمال  
 ہے سینوں کو غلش لگا کر اسے  
 بھول کچے کھٹکے پر سے ہیں خارے آئینہ  
 کھٹکا ہونا۔ آہستہ آہستہ ہونا، کھڑکا ہونا۔

شب وصال میں از بس کھٹکا رقیب کا خوف  
 ہوا ذرا سا ج کھٹکا تو دل مرا کھٹکا امانت  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے ایک  
 معنی کھڑکا ہونا لکھے ہیں جو کھڑا نہ رہنا نہیں۔  
 کھٹکا ہونا۔ یہاں فکر ہونا، درد ہونا، خطرہ ہونا  
 اردو، فصیح، رائج۔  
 گرنا آئے وال کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار  
 دہرے کا ہے کو بھرتے دھوپ میں پیاسے سوار نصیر  
 کھٹکا ہونا۔ دینا خوف ہونا، اندیشہ ہونا، ڈر  
 ہونا، خطرہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 کچھ کپڑوں لکھا خضر صحرائے بہت میں  
 خضر تحقیق ہے شب۔ جو اس راہ میں کھٹکا رہا  
 کھٹکے رہنا۔ بچے رہنا، الگ رہنا، جدا رہنا  
 گارہ کش ہونا۔ (فرنگ آصفیہ۔ مخزن المحاطات)  
 قول فیصلہ۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں  
 پر نہیں ہے۔ غلش ہونے اور چھٹنے کے معنی میں زبانوں  
 پر ہے جیسے۔  
 کھٹکا ہونا۔ ہمت کھٹکا رہے گا ادب  
 کھٹک جانا۔ پیہ جانا، غلش کر جانا، اڑ کر جانا  
 تکلیف دہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 بستر پر تیرا بچل کچھا جا آیا یاد  
 پلوئے دل میں غامد اسے کھٹک گیا  
 قول فیصلہ۔ اڑ کر جانا کے معنی میں زبانوں پر  
 ہے جو کثرت سے بولتے ہیں۔  
 کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسا بات کہتے ہو  
 نظریہ کو کرنا ہو دے آپ کی تقریر کا کھٹکا غلظہ  
 برا لگنا۔ ناگوار ہونا کے معنی میں بھی بولتے  
 ہیں۔

لب نازک کے تصور میں آئے غلش میں  
 گل کی بھی چھری انگوٹھی کھٹکتی ہے نصیر  
 جگہاں ہو جانا، بڑھانا کے معنی میں بھی زبانوں  
 پر ہے۔  
 اب ادھر رخ کرے تو میں جانوں  
 تیر تیرا کھٹک گیا دل سے داغ  
 کھٹک چلا۔ کھٹک جانا، ایک قسم کا اندیشہ  
 پیدا ہونا۔ اردو صرف، عام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 محل صاف۔ کتب کی روکیاں حسن آرا کا طرز  
 مدارات دیکھ کر کھٹک علی حقین اور ایک عام  
 نفرت حسن آرا کی طرف سے سب کو ہو گئی تھی۔  
 رنات انش  
 کھٹ کر م۔ برہمنوں کے بچے فرض میں اشان  
 دھیان، جگ، ترپ، دھیان کی پوچھا وغیرہ اصطلاح  
 دیر پلچا اور پوچھا، جگ کرنا کرنا، دان دینا۔  
 سنکرت۔  
 قول فیصلہ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں۔  
 کھٹکا۔ دفع اول، چھٹا، کانٹے یا اور کسی  
 نو کو ارشے کی غلش کے اثر کا کسی عضو میں ناگوار  
 لگی نہیں پیدا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 آزار دیکھے کیا کیا ان ملکوں سے ملک کو  
 مجھے کھٹے کھٹے دل میں کھٹک کھٹک کر تیر  
 کھٹکا۔ دفع اول) آنکھ دیکھنے کی دھڑکی  
 دھیلوں میں ایک ناگوار قسم کی تکلیف پیدا ہونا۔  
 یا ایسا معلوم ہونا کہ کوئی چیز جو دیکھا ہے۔  
 اردو، رائج۔  
 محل صاف۔ حکم صاحب آپ کی دعا سے



سرخ تو جاتی رہی لیکن آنکھوں کا کھٹکنا اسی طرح ہے۔

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
(فصل ۱) سرمد آنکھ میں کھٹکنا ہے (ذوالنات)  
قول فیصل: کہی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔

کیوں نہ کھٹکوں آسان کو رات دن میں اتوں  
آج کی شکل اس میں فوج میں عالم خار کا ناسخ  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔

(فصل ۲) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے  
(ذوالنات)  
قول فیصل: عوام کی کے ساتھ بولتے ہیں  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
(ذوالنات)  
قول فیصل: نام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔

اور یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
بہن میں: کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکنا آتش  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کادل میں گزرتا۔ اور عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صاف۔ شاہ نے ہنر کیا کہ اے جانی اب تم  
کس نہ جانا ہم تبار سے عاشق ہیں۔ عباد مذکور ہیں  
کے سے کچھ کھٹکنا اور غور جو کیا تو چہ تر چوکی میں جم  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔

اور عوام کی زبان  
اب اعراب کو تو یہ جان پڑے کہ کھٹکنا کیا ہے

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
محسوس کرنا۔ اور عوام کی زبان  
وحشی وہ ہوں کہ خانہ زنجیر میں بھی شاد

پایا ذرا جو کھیل کا کھٹکنا کھٹک گیا شاد  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
اور عوام کی زبان

زمین کو زلزلہ آیا جو میری بیکاری سے  
مستادے کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسمان کھٹکنا آتش  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
دانتوں سے دبا کر چپکا کر۔ راجا گری نکل آئے  
اور عوام کی زبان

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
ماکرور اس انداز کو توڑتا۔ اور عوام کی زبان  
وہ اس کی چونچ تھا یا کہ سر کھٹکنا  
ہو اور صاحب منکر بنائے اک جھٹکا  
ہو اے باغ جہاں سے زکیوں ہول کھٹکنا  
جو مرغی تھی کا بھر کھٹکتے ہی انداز

حضور بلبلیں بستاں کرے نور کسچی جرات  
قول فیصل: تنہا نہیں بولتے انداز کے ساتھ  
بولتے ہیں۔

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
اور عوام کی زبان

قول فیصل: جکی سے توڑ لینے کو بھی کھٹکنا کہتے ہیں  
جیسے جتنی نئی کوئیں لگی ہیں سب کو کھٹکنا  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی ہلک آواز۔ اور  
موت و راج

محل صاف۔ میں کھٹکنا کھٹکنا بند ہو گئی  
اب جو کان سے لگائی تو کھٹکنا کھٹکنا کی آواز آ رہی تھی

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز۔ اور  
راج

عشت عشت ہے کچھ حاصل نہیں پھر ترستی سے  
یہی معنوں تھا فراز کے تیشے کی کھٹکنا کھٹکنا  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
پریشانی۔ بکھیرا۔ اور عوام کی زبان

عورتوں کی زبان  
محل صاف۔ برسوں سے تقدیر میں رہا تھا برابر  
پیشیاں پڑ رہی تھیں آج سچ ہو گئی برائی کھٹکنا کھٹکنا  
سے جان بچی۔

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
جگر۔ (ذوالنات)۔ فریاد آصفیہ  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
غیرہ جیسے۔ کچھ کھٹکنا کر (جو دو پاویں  
بالہ آتے رہیں۔) (فریاد آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
اور عوام کی زبان

تو یہ نقش کچھ نہیں کرتے آزد ہوں  
سارے یہ کھٹکتے ہیں ہمارے سکے ہوئے

کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
خطرہ ہوتا۔ اور عوام اور عورتوں کی زبان  
کیا جانیے کیا اہل لکھنؤ کو کھٹکنا تھی  
کانٹے کی طرح بھوک لکھنؤ سے نکلا۔  
کھٹکنا: یہ کہہ کر معلوم ہوتا ہے۔  
ہونا۔ وہ وہ کے ایک قسم کی قیاس ہونا۔ اور  
نصیح، راج



دل کی یہ پھانسی نکلتی نہیں ہے دم نکلے  
 سر جان پر وہی ظالم کی کھٹک ہوتی ہے جوں جوں  
 کھٹولی : اس دور کے دور کے خوراک سے حصہ  
 کو کاٹنا کہ پورا این پیدا ہو جائے - اردو : کھٹول  
 بارہوں کی اصطلاح  
 قول فیصل - اس کا صرف نکالنا کے ساتھ ہے جیسے  
 چرخہ اٹھاؤ، اور میں دو تین جگہ کھٹولی لگا دو جو  
 کھٹیا اڑے گی ٹوٹ جائے گی۔  
 تار وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔  
 دانت پیسے جو وہ تجویز تو مری موت آئے  
 قلع کھٹکی سے ابھی تار و گدیاں ہو جائے صبا  
 کھٹول : مسکان کے اوپر کا رخ - اردو -  
 (نیزہ : لغات)  
 قول فیصل - اہل کھٹول نہیں بولتے۔  
 کھٹول کا لنگور :- لنگور کی دھن کا کھٹول نا جو  
 کھٹکا دبانے سے اچکا ہے گنا یہ ایسا شخص جو بہت  
 شے مڑے اور قراوے ایک جگہ نہ بیٹھے۔  
 (امراؤ جان ادا)  
 سوری صاحب کو کھٹول کا لنگور بنا دیا (فرنگی اثر)  
 قول فیصل - اس بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
 پر ہے۔ خٹکی کا لنگور عام طور سے عورتیں ہوتی ہیں  
 کھٹول :- کان کے اوپر کے سودا رخ جو زیور کے  
 واسطے عورتیں چھداتی ہیں - ہندی - مذکر عورت  
 اہل ہندو کی زبان - (نیزہ : لغات)  
 قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 کھٹ مٹھا :- وہ بیہ جو رش اور شیریں ہو۔  
 کھٹ مٹھا : میٹھوس، میٹھیلے کوچہ، آم - پیر  
 ہندی - ہندی صفت - (فرنگی : صفت)  
 قول فیصل - بیوہ کے بجائے بچل بولتے ہیں۔

ہر بھیل کی نہیں ہوتی ہیں یا مٹھا ہر کا بالٹا ہر کا  
 یا کھٹ مٹھا ہر کا - ہندو میں بھیلوں کے ساتھ اس کا  
 استعمال ہے۔ جیسے پیر - کمی کے ساتھ آم، اور وہ  
 سبب وغیرہ کے لئے کھٹ مٹھا نہیں بولتے وہی  
 اعراب بفتح اول و کسر چاہیم و تشہیر و تجم - پیر کے  
 لئے خصوصیت سے اس کا استعمال ہے۔  
 کھٹول : ایک کھٹ کھٹ کا کھٹ (چارپائی کا)  
 نیزا - ایک سرخ رنگ کے کیرے کا نام جو برائے  
 میں پٹنگ اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہوا آدلی کا  
 خون قیاس عربی میں کٹان فارسی میں شب گرا اور  
 شک کہتے ہیں - پنجابی میں مانگرن -  
 ہجر کی شب آگے تک جھپکی نہیں اترتے مٹھ  
 رات بھر کاٹا کئے کھٹول نے  
 قول فیصل - برسات کی قید نہیں ہر فصل میں  
 کھٹول پیدا ہوتے ہیں - چٹک کی قید نہیں زمین  
 اور شے کے فرش میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔  
 کھٹول : ایک سیاہ رنگ پڑا ہوا بھیل جسے  
 کھاتے ہیں - (نیزہ : لغات)  
 قول فیصل - اہل کھٹول نہیں بولتے۔  
 کھٹول : شہر اٹھا، مشرقی وہ جو بارہ  
 ماہوں کو مانتے ہوں - اردو : کھٹول  
 کی اصطلاح -  
 محل صرف - تھیں کتنی مرتبہ سن کیا کہ شیوں میں  
 میں نہ بٹھا کر دیر سب کھٹول ہیں ان سے وفا کی  
 امید نہیں۔  
 کھٹول : شے کا وہ کھٹے والا رکھنے والا۔  
 (فرنگی : لغات) غلطی مزدور مشقت کرنے والا - ہندی  
 صفت -  
 کھٹول : زمانہ کی خاص صفت (کھٹول : لغات)

قول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔  
 کھٹولا :- آم یا اور کوئی بھیل جو رش اور شیریں  
 آم کے لئے استعمال ہے - ہندی صفت (نیزہ : لغات)  
 قول فیصل - کھٹول کھٹول شاید وہی تھی  
 بولتے ہیں۔  
 کھٹولانی پٹوانی :- موت و کھٹولانی جو قوت کی  
 زبان جس کا غلہ سہ ہے کہ موت کا شوہر سے بڑا  
 کہ ایک بہتر پر پٹھ پٹھ رہتا۔  
 (نیزہ : لغات)  
 قول فیصل - صاحب فرنگی اثر کھٹے ہیں۔  
 اس کا مطلب یہ ہوا کہ کھٹولانی اثرانی کھٹولانی کی جگہ  
 کھٹولانی پٹوانی استعمال ہے حالانکہ کھٹولانی اثرانی  
 کھٹولانی کے مسا کھٹولانی پٹوانی ہونا تو کیا سنا بھی  
 نہ ہوگا حضرت دکن کے ایک شہر کے لئے اتنا  
 اعتناء کر دیا ہے کہ اب اثرانی کھٹولانی سے کر پڑ رہتا  
 مستعمل ہے - موافق صاحب فرنگی اثر کی  
 تائید کرتا ہے۔  
 صاحب نور اللغات نے کھٹولہ کہ پیر میں دھوا  
 نے کھٹولانی لینا بھی کہا ہے اثرانی کھٹولانی کے  
 بڑے ہونے کے عمل پر، اہل کھٹول نہیں بولتے۔  
 کھٹولا :- چھوٹا پٹنگ - ہندی : مذکر (نیزہ : لغات)  
 (ہندو) پانا، جھونا، بگڑنا، بہد (فرنگی : لغات)  
 قول فیصل - اہل کھٹول چھوٹے چٹک ہی کو کھٹول  
 کہتے ہیں - ہندی نہیں بلکہ اردو ہے۔  
 کھٹولی :- (بفتح اول و ضم سوم و واو و چول)  
 کھٹولے سے چھوٹی چٹک کے شکل کی چھوٹا کھٹولا  
 اردو، موت عام اور عورتوں کی زبان  
 کسی قدر بچی پڑھانی ہے عروج شوق نے  
 مانگن ہے عرش کے پاس کھٹولی آپ کی راج



کھٹی :- (بسم اول) کھٹی عورتوں کی زبان -

ہندی صفت اور نثر -

ہے مطلب اس کا کہی باز آئیں کام لینے کے  
جو کھٹی ہے وہ اندی نہ کوئی نہ پیری نہ جوانی  
(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آرتھکے ہیں -

کھٹی کو کھٹی پڑا کے اور ایک نیا صفت تیار  
میرے نذر وہ ان جان صاحب مہرہ نظامی پر  
براہور میں صاف صاف کھٹی کا لفظ درج ہے  
اس کی نہ کھٹی نہیں بے معنی ہے کھٹی یعنی دلاور  
صفت صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے  
کھٹی :- (بفتح اول) ترش و کج طبیعت کھٹی  
پر جانا ہندی صفت اور نثر

مجانو - بزار و شفر جیسے - اس سے طبیعت  
کھٹی ہوگی -

وہ صاحب (کائی) نفع فائدہ جیسے کھٹے کی کھٹی  
ہوئی - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - بفتح اول و تشدید سوم تنہا نہیں  
بولتے - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے جیسے  
اس سے طبیعت کھٹی ہوگی - طبیعت کھٹی ہونے  
کے معنی نریت ہونے کے ہیں - کائی نفع فائدہ  
کے معنی میں اہل کھٹو نہیں بولتے - مرنے کے لئے  
کھٹی نہ کر کے لئے کھٹا بولتے ہیں -

کھٹیا :- (بفتح اول) بانس کی چار پائی مولی  
قسم کا بانس کا پتنگ - اور - عوام اور  
دیبا تیلوں کی زبان -

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے ایک معنی  
بیگمردی کے بھی لکھے ہیں جو صحیح نہیں ہیں اس لئے  
کہ بیگمردی کا استعمال بڑے لوگوں اور شہسواروں

شہسواروں کے لئے ہوتا ہے عام عورت و عافوں  
میں اچھا اور لٹیس نواز کا پتنگ یا سہری سبھی یہ  
کہتے ہیں -

کھٹیا :- (بفتح اول) - ہندو عورتوں اور عوام  
کی زبان  
(نور اللغات)

جیسے - خدا کرے اس کی کھٹیا نکالے اندر میں دیکھو  
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - کھٹو کی زبان سے اس کا تعلق  
نہیں عام طور سے اس محل پر ارتقی بولتے ہیں  
کھٹیا :- (بفتح اول) ریوڑی - اہلہ رنگ  
محل صفت - جتنے رنگ بچے ہیں ان سب کو  
ایک ایک کھٹیا دے دو -

قول فیصل - شکر کا قرام کر کے میدہ ملا کے  
کیل یا کپ پر ڈال ڈال کر کھیتے ہیں تاکہ کراہ  
پن پیدا ہو جائے اس رنگ کے چوٹی چوٹی کر کے گول  
بنائے ہیں -

کھٹیا پر پڑنا :- (بفتح اول) ایسا بیاد ہونا  
کہ کجگ سے اٹھنے کی حالت نہ رہے - اور دوسری  
غیر فصیح - راج -

قول فیصل - لکھٹو صاحب فراتر ہونا  
بولتے ہیں -

کھٹیا پر پڑ کر کھانا :- بیاد پڑ کر کھانا  
بیاد میں صرت ہونا -

(فصوح) جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا  
پڑ کر کھائے گا - (نور اللغات)

قول فیصل - کھٹو کی یہ زبان نہیں -

کھٹیا سیٹنا :- بیاد پڑنا، صاحب فراتر ہونا  
عوام اور عورتوں کی زبان (فرزاد المادرات)  
- آج اتنے دن مجھے کھٹیا سیٹے ہو گئے کبھی جھوٹوں

بٹ کر فرنگ نہ دی - (شکر و سبیل)

(فرہنگ آصفیہ)

کھٹیا کھٹی کرنا :- کوئی صاحب یا بان بھگاد  
رنا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
چونکہ ہم دونوں میں جب کوئی مہمان ہے تو اس کی چار پائی  
انگ کھڑی کر دی جاتی ہے اور اس کو پیر کر کے استعمال  
میں نہیں لاتا بلکہ بیاد ہی جاتی ہے اسی وجہ سے  
یہ اور اس کے بعد دالا جاوے اور لے لے لے - اہل کھٹو  
کی کے بیاد بولتے ہیں -

کھٹیا ٹکٹا :- بیاد نہ کھٹا - ہندو عورتوں کی  
زبان (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں -  
کھٹیاں کھانا :- (بفتح اول و تشدید سوم)  
رنگ اٹھانا نقصان اٹھانا - اور دوسری صفت -  
عورتوں کی زبان متروک -

دانت غیر دہن کے ڈکھنے کے لئے شکر ب -  
کھٹیاں کیا میں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا رنگ  
کھٹی پیالی کو جی چاہنا، کھٹی چیز کو  
جی چاہنا :- عادت عورت کا ترشی کی  
رغبت کرنا، عورت کھٹو کی زبان -

(ذنان فاحشہ) مباشرت اور بجاہت کی خواہش  
ہونا، ہم محبت ہونے کی رغبت ہونا -

بھر چلا کھٹے پیائے یہ لڑائی کا جی  
باد آیا جو زبان کا وہ تری ہرانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے

کھٹی پیالی کھٹو کی زبان نہیں - کھٹا میں کو جی چاہنا  
یا چٹنی چیز کو جی چاہنا بولتی ہیں لیکن یہ کھٹی چیز بھی  
کہتی ہیں - مولف تائید کرتا ہے -







جو اعتبار لکھتا اور کھاتا کے اعتبار سے کسی قدر فصیح نہیں ہے۔

دھت اور نڈال ضرور لکھتا ہے کہ وہ کھاتا ہے  
مزدہ فار دشت پھر تو امر لکھتا ہے اسے دوت  
صاحب فرنگ اصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں  
اور حال دہ ہے۔

تھیرا سرا ہٹا، تریون کرنا۔ جیسے گڑھے کو گڑھا  
کھاتا ہے۔ یعنی بے خوف کی بے خوف تریون  
کرنا ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھجلا** :- (بفتح اہل) ایک قسم کا پکوان جو  
انڈیائی خستہ ہوتا ہے اور پر تہی پر تہی ہوتی  
ہیں اور عام طور سے دودھ میں جڑ کے شکر و فیروز  
ڈال کے استعمال کرتے ہیں۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ  
کئی پرت ہوتے ہیں دریا کا لیکر پرت مونت ہے  
اور اس کی جمع پرتیں اور پرتوں ہے۔

**کھجلا ہٹ** :- بفتح۔ فارشت۔ غارش کھجلی  
ہندی۔ (فرنگ اصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو ہے جبلا اور بیت  
طبت کے لوگ بولتے ہیں عام طور سے زبانوں  
پر کھجلی ہے۔

**کھجلی** :- جسم کے کسی حصے میں ایسی کیفیت کا پیدا  
ہونا کہ انسان کھانے لگے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ ایک مرض کا نام جس کو فارشت  
بھی کہتے ہیں یہ مرض مادہ سردی پیدا ہو جانے  
سے ہوتا ہے۔ عام طور سے لمبھ کی گھائیوں اور  
انگوٹوں میں اور شرمگاہ میں دانے پڑ جاتے ہیں  
جن میں تیز کھجلی ہوتی ہے اور پانی بتا ہے تکلیف  
دہ امراض میں اس کا شمار ہے جس کے سامنے

اس مرض کو بیان کیجئے وہ کوئی نہ کوئی دوا خیر  
بتانا ہے یہ مرض امراض ساریہ میں سے ہے۔

**کھجلی اٹھنا** :- (کنایت) مار کھانے کو جی  
چاہنا، شامت آنادہ اللغات فرنگ اصفیہ  
قول فیصل۔ لکھتا ہے کہ یہ زبان نہیں حرام اور  
بازاری لوگ شہوت ہونے اور خواہش جارج ہونے  
کے عمل پر بولتے ہیں جیسے حرامزادی نابو میں نہیں  
غیر مردوں کو تاکتی ہے اس کے کھجلی اٹھتی ہے۔  
زیادہ تر زبانوں پر یوں ہے۔ اس کے کھجلی ہو  
رہی ہے مقصد یہ ہوتا ہے کہ خواہش جارج  
زیادہ ہو جانے سے شرمگاہ میں کمزرت سے  
کھجلی ہونے لگتی ہے اور چل پھرتی ہے۔

**کھجلی ہونا** :- بفتح۔ جسم کے کسی حصے میں  
ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا کہ انسان کھانے  
پر مجبور ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ مرض کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے  
باقر صاحب دکن ایک پیسے سے سخت پریشان  
ہیں غریب کو کھجلی ہو گئی ہے۔

**کھجور** :- (بفتح اول) صم سوم واد معدنہ  
ایک قسم کا چھوٹا پھل جو تر ہو اور کھجلی پھل  
کے اعتبار سے بڑی ہو۔ اردو۔ رائج۔

کھجوریں کھائیں جڑھ کر نکل پر خوب  
نہایت خوش گوار طبع و مرغوب (قرآن مجید)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک قسم  
کا چھوٹا چھوڑا لکھا ہے دریا کا لیکر چھوڑا لکھا  
ہوتا ہے اور کھجور تو ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ اصفیہ

اور نور اللغات نے اس کو ہندی لکھا ہے اور یہ  
دوا شفا لکھا ہے۔  
سائیں کا گھر دور ہے جیسے بھی کھجور

اور چڑھوں نو بیون کھاؤں تیجے گردن تو چھلچھور دہا  
اب یہ لفظ اردو میں داخل ہے اور پھل کو بھی کھجور  
بھی کہتے ہیں اس کے درخت کو بھی کھجور کہتے ہیں  
کھجور ایک ایک قسم کی میٹھی کھانے کی چیز جو دوسرے  
میدے میں لگی اور شکر ڈال کے چھوٹی اور بڑی  
بنا کے آں لیتے ہیں۔ اردو، رائج۔

کھجے کو کیا حضور کھائیں گے  
پیرا ہوتی کھجور کھائیں گے جبر  
قول فیصل۔ عام طور سے کھجور بنا کے سوپ  
وغیرہ پر رکھ کے اس کو دبا کے نشان لگاتے  
ہیں اور یہ عمل کھجور کے دلوں طرف کرتے ہیں  
خصوصیت سے کچھ کی دودھ بڑھاتی ہے تو قہر  
کھجور میں آتی جاتی ہیں۔

**کھجور** :- (بفتح اول) جس میں پھل نہیں لگتا اور  
اس کے پھل کو مادہ کھجوروں کے پھل پر چھپانے  
سے بہت سی کھجوریں لگتی ہیں اور خوشہ میں سے  
چھڑنے نہیں پاتی ہیں۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھجور چھڑی** :- ایک قسم کا ریشی کپڑا جس  
پر کھجور کی ٹہنیوں سے شاخ چھڑیاں بنی ہوتی  
ہیں۔ مونت (لورالغات)

قول فیصل۔ اس کپڑے کا دوا چ ہے اور نہ  
کوئی برکت ہے۔

**کھجوری** :- کھجور سے منسوب کھجور کی دھن  
کا کھجور کی آہنی یا درخت کے مانڈے اور دھن  
مشروک۔

**کھجوری پھٹی** :- ایک قسم کی لہر دار مضبوط  
لٹہ جی ہوتی چوٹی۔ اردو، مونت معدنہ کی  
زبان۔



وہ لے مال وہ چوٹی کھجوری  
گز سرگشتہ سردائے دہری صیغہ بگڑی  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو  
لکھنؤ کی زبان لکھا ہے وہ آٹھ لکھنؤ اور دہلی  
دونوں جگہ اس کا صرف تھا اب بہت کمی کے  
ساتھ زبانوں پر ہے اس لئے کہ یہ وضع صورتوں  
کی ختم ہو گئی۔

کھجوری چوٹی کے قربان داہ کیا کہنا  
شمار پریوں کے جو ہو شوکن کیا خوبیاں بکھری  
کھجوری وہ چوٹی دہری کا صاف  
کہ جوں دود کے بعد شہد بھوان میر حسن دہلی  
کھجوری ڈورا :- دہری ڈورا دہلی کا  
مالگا - ذکر - (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کھجوری ڈورا (دہری ڈورا) کھجوری ڈورا - اردو  
ذکر راج -

محل صرف - تم نے خیال نہیں کیا پر وہ کس قدر  
بچا ہے وجہ یہ ہے کہ تار اچھی طرح کھپا نہیں کھینچ  
وہ تو پر وہ اور بچا ہو جائے

کھجوری ڈورا - ناراض (نور اللغات)  
قول فیصل - تنہا زبانوں پر نہیں ہونے کے ساتھ  
اس کا صرف ہے جیسے یوں تو وہ ڈھنگ سے  
پس آنا تھا جب سے تم نے ڈانٹا تم سے کھپا  
ہو اسے یہ حرام کی زبان ہے تکرار کے ساتھ  
بھی بول دیتے ہیں جیسے وہ آج کل کھپا کھپا  
سا ہے۔

کھجوری ڈورا - تیز، نہنگ، گراں، چڑھا ہوا۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھجوری ڈورا - تیز سے کسی مال کا کسی مقام  
کو چلا جانا۔  
(فقہہ) اب تو سارا کھجوری کھجوری جاتا ہے  
(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے  
کھجوری ڈورا :- بھاؤ یا زرخ کے لئے، گراں  
ہوا جانا۔

(فقہہ) بارش نہ ہونے سے اناج و دہریہ  
کھجوری ڈورا :- (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
کھجوری ڈورا :- اہل ہوا جانا، راض اور  
مترجم ہوا جانا، کشش کے سبب کسی طرف کو چلا  
جانا۔ اردو، فصیح، راج۔

کھجوری ڈورا :- عالم ہر طرف سے تیری جانب  
بجائے مگر عالم ترے رخسار کا تل ہے ناسخ  
کھجوری ڈورا :- کشش کی وجہ سے چلا آنا۔  
اردو، فصیح، راج۔

محل صرف - خدا نے آپ کو حسن ہی ایسا دیا  
ہے کہ جس کو دیکھو وہ کھجوری چلا آتا ہے واقعا  
آپ دونوں کے مرکز ہیں۔

کھجوری ڈورا :- مال کا تیزی کے ساتھ چلا  
آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - مال کی خصوصیت کے ساتھ اہل  
لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھجوری ڈورا :- اگ بھنا، دور دور رہنا  
کشیدہ رہنا، اردو غیر فصیح، راج۔

کھجوری ڈورا :- بھلاک تک دہلیوں میں  
رہا کرتا ہے وہ تجھ سے ہمیشہ  
رنگین دہلی

کھجوری ڈورا :- (دفعہ اول) آواز ضرب شیشہ جواہری  
کے گئے۔ ہنوں، ذکر، اہل لکھنؤ کی زبان۔  
(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے ہندی  
بھی لکھا ہے اور اہل لکھنؤ کی زبان بھی لکھا  
اس کے معنی یہ ہوئے کہ اہل لکھنؤ ہندی بولتے  
ہیں حقیقتاً اردو لکھا جا رہے تھا جو معنی لکھ  
تھا ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل  
پر کھجوری سے زبانوں پر ہے جیسے وہ دوسرے  
کو چا تو مار دیا تھا اور کھجوری سے اپنے ہی لگ گیا  
گو یہ فصیح نہیں ہے۔

کھجوری ڈورا :- (دفعہ ہر دو کاف) خوب بھرا  
ہوا۔ ایسا بھرا ہوا کہ جس کے بعد گنجائش نہ ہو  
اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

وصل صنف ہوا تو مرادم ہوا اخیر  
سینے میں حسرتیں ہیں کھجوری بھری ہوئی نکلت  
کھجوری ڈورا :- کثرت سے، سلسلہ دار، لگاتار  
اردو، دہلی کی زبان۔

کھجوری ڈورا :- کچھ نہیں معلوم بوجھ کون سا میل ہے آج  
جانتا ہوں کھجوری کھجوری پر ڈولیاں اٹھا  
قول فیصل - لکھنؤ میں ان معنی میں کوئی  
نہیں بولتا۔

کھجوری ڈورا :- چقا چاقی، تھپتھپانے کے جھون  
پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز بگڑا  
(دفعہ ہر دو کاف)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر  
خجوری بولتی ہیں۔

کھجوری ڈورا :- (دفعہ ہر دو کاف) کشیدہ، دور  
دور۔ اردو، ذکر، عوام کی زبان



محل صرف - میں ہمیشہ اس کی خاطر مدارات کرتا ہوں وہ احسان فراموش ہمیشہ مجھ سے کھچا کھچا رہتا ہے۔

قول فیصل - موت کے لئے کھچا کھچا ہوتے ہیں نہ میری سنتی ہے نہ عالم نہ اپنی کہتی ہے کھچا کھچا تری تصویر مجھ سے رہتی ہے نہ ناز کھچا کھچا پھرنا :- کشمکش میں مبتلا ہونا۔ اگر وہ اس صورت اور برصیا کا دلجوئی اور خبر گیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔ (فرنگ آصفیہ مصفاۃ)

قول فیصل - اہل نکو ان معنی میں نہیں ہوتے۔

کھچا کھچا پھرنا :- (بفتح ہر دو کاف) دبا دبا کے پھرنا اس طرح پھرنا کہ اضافہ کی گنجائش نہ رہے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھچا نا :- کھچنا کا متعدی۔ بعض صفائے متافریہ اس جگہ کھچنا ہی فصیح سمجھے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل - صفائے کھنڈ نے ہمیشہ کھچا نا ہی استعمال کیا ہے بہ اعتبار کھنڈ کھچا نا صحیح نہیں کھچا و :- تناہکاد، کچا وٹ، کشیدگی، کھنچ کشش۔ مذکورہ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ لفظ اردو ہے۔ کھچا وٹ :- کسا ہونا۔ تناوٹ، کساوٹ۔ ہندی صفت۔

ہے اچھی میری دو گانہ کا کچا وٹ خاصی چھپی رنگ غضب تیرا کھچا وٹ خاصی (رنگین دہلوی لاف لاف)

قول فیصل - دلی کے عوام کی زبان ہے اہل نکھنڈ نہیں بولتے۔

کھچ جانا :- کنارہ کش ہو جانا، علحدہ ہو جانا کشیدہ ہو جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

کیا گنڈ ایسا ہوا اگر اس کی کھچوائی شبیہ کھچ گیا کیوں یاد مجھ سے جو یہ حیرانی بہت عورت کھچا :- سہہ نیکن کھانا جس میں گھبوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں اور گوشت اور قیمہ بھی ڈالتے ہیں بیشتر عشرہ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔ اردو۔ مذکورہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل - محرم کی مجلسوں میں ترک کے طور پر تقسیم بھی کیا جاتا ہے

کھچا :- بکرا دل۔ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں اردو، موت، رائج۔

لایا کھچا دی پکا شراکت سے دروز کھانے کے رفاقت سے سودا

قول فیصل - جسے کی دال ملائے جو کھچا دی گئی ہے اسے قبولی کہتے ہیں۔

کھچا :- بیری کا پھول (آنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل - نکھنڈ کے عوام کی زبان ہے۔ کھچا :- علی علی اشرفاں اور دیپے، راجہ اور اشرفیوں کا مجموعہ (نور اللغات)

قول فیصل - روپیے اور اشرفیوں کا قید نہیں عوام اور عورتیں کئی چیزوں کے مل جانے پر بولتی ہیں۔

کھچا :- ایک خفیہ علاج و مشورہ خفیہ چرچا دیکھا، پکانا کے ساتھ (نور اللغات)

قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے۔

کھچا :- ان باتوں کے لئے بولتے ہیں جو بڑھاپا شروع ہونے کے وقت کچھ سفید ہو جائیں اور کچھ سیاہ رہیں۔ اردو، رائج۔

محل صرف - تم جو کہتے ہو کہ ایک نکاح اور کرلو تو کیا کریں دانت ہل رہے ہیں کے بال کھچا ہو چکے۔

کھچا :- خلط غلط۔ لاجلا دہونا کے ساتھ) شیر دانت، کڑا، درہم برہم (فرنگ آصفیہ) جامن کی انہیاں آج کے بچوں میں کھچا دی ہیں (آب حیات)

قول فیصل - اس طرح اہل نکھنڈ نہیں بولتے کھچا :- نکاح کا ساقی۔ (نور اللغات)

وہ لہری جو کبھیوں کو دے کر دوسری جگہ اپنے نہ جانے کے واسطے روکریں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کھچا :- ہندوؤں کا ایک ہتھیار اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل ہندو کی زبان کی قدیم جہیز ہتھیار آنا عام فہم ہندوؤں کا کھچا ہی بولتے ہیں۔

کھچا :- درختوں میں پھول آنا (آنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل - محل میں پھولوں میں جو ایک قسم کا زیرہ ہوتا ہے یعنی مہین مہین چوٹی تراشیں اس کو زیرہ کہتے ہیں۔ پھول آنے کو کھچا کہتے ہیں۔

کھچا :- چلی جھپٹے کے وہ پائے جو چلی پائے میں رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب سے مل کر بٹھانے وقت مارتے ہیں (کھانا کے ساتھ)



دراخت (درختات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس سے ناواقف ہیں۔  
کھنڈی پڑا۔ وہ چاول وال جو بھیڑی کے روزہ کے  
دو سٹے اس کے یکے سے کھڑی بندہ کے آتے ہیں۔  
(درختات)

قول فیصل۔ مکن ہے کہ دیہاتوں میں اس کا رواج  
پورے ہندو حضرات کے یہاں یہ رسم کی کے ساتھ ہتر  
میں بھی جاری ہے شہر کے مسلمان طبقہ میں یہ رسم  
نہیں ہوتی ہے۔

کھنڈی پکانا:۔ سازشی کمپنی کرنا کہ بات  
پر اختلاف کرتے ہوئے ایک جگہ پر جمع ہو کے  
گفتگو کرنا۔ اردو، صرف، غیر فصیح، راج  
ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہے جھگڑا  
سا ہے مدعی آپس میں کچھ کھڑی پکاتے ہیں درخت  
قول فیصل۔ عام طور سے یوں زبانوں پر ہے  
کہ وہ اسے توڑوں کو سخت اختلاف پیدا ہو گیا ہے  
جا بجا ان کے خلاف کھڑیاں پک رہی ہیں۔

کھنڈی پکنا:۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ  
چھپ چھپ کسی بات کا تذکرہ ہونا

پک رہی ہے یہ جو کھنڈی سی سبوں میں جس سے  
اب تک اس کی گئی دال نہ چاول شکا اٹا  
جس طرح کھنڈی کے کچے ہیں کھنڈ بدہوتی ہے  
اسی طرح بہت سے آدمیوں کی بات چیت کرنے میں  
کھنڈ بھر کے آواز آتا ہے (مخزن المحاورات)

کھنڈی بھی تھے ادھر ہیں  
کھنڈی کچے لگی تھی ان میں سرشار  
قول فیصل۔ صاحب مخزن المحاورات نے  
جو ترجمہ قائم کیا ہے وہ کوئی خاص چیز  
نہیں۔

کھنڈی ڈاڑھی:۔ وہ ڈاڑھی جس میں کچھ  
سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں۔ اردو، غیر فصیح، راج  
کھنڈی کھاتے پہنچا اترنا:۔ وہ دم رکن ج  
کمان نازک ہونا، ناحق کی نزاکت جنانا۔ دہلی  
کی زبان۔  
(درختات)

کھنڈی کھانا:۔ (بچے) کھیل کے وقت (لوٹوں  
کا چاکے دار) اٹانا۔ (مخزن المحاورات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں جوتے۔

کھنڈی کی سی حالت:۔ علیٰ کلی کیفیت۔  
(درختات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔  
کچھ کچھ:۔ (بفتح ہر دوکان) کھنڈ میں چپے  
کی آواز کچھ کچھ۔ ہندی، سنٹ (درختات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے،  
کچھ کے بلنا:۔ صاف دل سے مانا۔ اردو  
صرف، فصیح، راج۔

کچھ کے ملتے ہیں گھر سے وہ ملتے ہیں مزدور  
کیا شک اسے جذب محبت تو کا شیریں ہے جلال  
کہہ چلنا:۔ کہہ گزرتا۔ اردو صرف، غیر فصیح  
راج۔

اب تم کو جو کچھ کہہ چلنا ہو کہ چلو (فائدہ آرازم)  
کھنڈ کھنڈا:۔ دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو  
اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔  
ہندی، مذکر، عوام کی زبان۔ (درختات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھنڈ کھینچنا:۔ بلے تھانسا جانا، بکرا جانا۔  
جیسے دیکھیں کھنڈ، ہندی، لازم، اردو مصدر  
فصح، راج۔  
(درختات)  
قول فیصل۔ عام۔ کھنڈا۔ کھتے ہیں۔

کھنڈ کھینچنا:۔ پکنا، گھسٹا جانا۔  
(فقد) کچھ سے ڈولی نہیں کھنڈا۔  
(دم دون فٹ کے ساتھ) گھسٹا۔ دسی کچھ سے نہیں  
اصطلاح سننی۔ کشیدہ ہونا۔ عرق اب تک نہیں کھنڈ  
اعتقاد کرنا۔ وہ تم سے بہت کھتے ہیں۔  
(افادت اردو)

قول فیصل۔ عام طور سے، کھنڈا۔ کھتے ہیں۔  
کھنڈ کھینچنا:۔ کشیدہ ہونا، کڑوا ہونا،  
اعتقاد کرنا، اٹک رہنا۔

جیسے میں کچھ دیکھ رہا ہوں ادھی رہ کھنڈ کر  
یار کشتی میں اتر ہو دے تو میں ہو کھنڈ  
کچھ دے کچھ دے کچھ دے کچھ دے کچھ دے کچھ دے  
اس کشتی میں ٹوٹ گیا رختہ چادرا

بسیست چاہتی ہے اس کو میری  
کھنڈ اس سے بھلا کب تک ہو دینا

قول فیصل۔ عام طور سے، کھنڈا کھتے ہیں  
کھنڈا، کھینچنا:۔ (عرق تیل کے ساتھ) کھنڈا  
کشیدہ ہونا۔  
(درختات)

قول فیصل۔ عام طور سے، کھنڈا بولتے ہیں۔  
کھنڈا، کھینچنا:۔ (عرق کے ساتھ) طول پکڑنا  
دراڑ ہونا، عرصہ لگنا۔ (درختات)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔  
کھنڈ کھینچنا:۔ (دلاقت، رواج کے ساتھ)  
کھنڈا، خارج ہونا۔ (درختات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھنڈا کھتے ہیں۔  
کھنڈ کھینچنا:۔ (نقشہ کے لئے) اترنا  
نقشہ ہونا، اٹل ہونا۔ (درختات)  
قول فیصل۔ عام طور سے، کھنڈا کھتے ہیں۔  
کھنڈ کھینچنا:۔ (تصویر نوٹ کے لئے)



عکس ارتنا - شبہ ارتنا - (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں  
 کھنچنا کھنچنا: یہ روانہ ہونا، باہر جانا، تیزی کے  
 ساتھ جانا - اس جگہ کھنچا جانا مستعمل ہے -  
 (فقہہ) تمام مال ولایت کھنچا جاتا ہے - (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں جو  
 عزم کی زبان ہے -  
 کھنچنا کھنچنا: بابت گذر جانا -  
 حال بیمار دوسے دوزخ نہ پوچھ  
 صبح گر کھنچ گئی تو شام نہیں رشک  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں ان  
 سناس قریب بستر رک ہے -  
 کھنچنا کھنچنا: بے گران ہونا، ہنگام ہونا، چڑھ  
 جانا - اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے -  
 (فقہہ) اناج پھر کھنچ گیا - (نور اللغات)  
 قول فیصل - اہل کھنچ نہیں بولتے -  
 کھنچنا کھنچنا: بے کشش ہونا، کشش سے رجون ہونا  
 کسی کا کسی کی جانب -  
 (فقہہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے -  
 کون ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں  
 حسن کے دوت سے وہ گھر ہر جگہ کل ہو گیا آتش  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں  
 کھنچنا، کھنچنا: کھنچنا کا شبدی - ہندی  
 ہم ہیں مشتاق سخن اور اس میں گویائی نہیں  
 اس لئے تصور جانا ہم نے کھنچوائی نہیں  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے کھنچنا کہتے ہیں -  
 کھدانا: ریفخ اول، وہ گردھا جہاں سے

برتن یا انیش بنانے کے واسطے چکنی می کھوتے ہیں بھری  
 کی کھان - ہندی مذکر، دہلی کی زبان -  
 قول فیصل - اہل کھنچ نہیں بولتے -  
 کھدائی: شہدائیم کھدنا کا اصل مصدر کھونے  
 کا فعل اردو، ہونٹ، غیر فصیح، رائج -  
 کھدائی: کھدوانے کی اجرت - اردو ہونٹ  
 غیر فصیح، رائج -  
 کھدائی: بیکندہ کاری، کندیدگی - اردو، ہونٹ  
 غیر فصیح، رائج -  
 قول فیصل - اہل کھنچ زیادہ تر کھدوائی  
 بولتے ہیں -  
 کھد بدو: ریفخ اول و چارم، دال یا چال وغیرہ  
 بکنے کی آواز - اردو، ہونٹ، عوام اور عورتوں  
 کی زبان -  
 کھد پدانا: پکنا، کھونا، جوش مایا، ابلنا  
 ہندی - (نور اللغات) و فرہنگ آصفیہ  
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
 کھد پدرا: ناہموار، وہ چیز جس میں نشیب  
 فراز ہو اور صاف نہ ہو - ہندی صفت، مذکر کھنچو  
 کی عورتوں کی زبان - (نور اللغات)  
 قول فیصل - صاحب فرہنگ اترنے لکھا ہے کہ  
 "کھنچیں کھد ریا کھد ریا کھد ریا ہے نہ کہ کھد ریا  
 سر بھو ہاں سے کھد ریا بڑا کھتا  
 تھوڑا آگے سے نیفہ اور کھتا مردج  
 مولن مہذب لغات صاحب فرہنگ اتر کی  
 تائید کرتا ہے -  
 کھد بدی: بھل، نگر و اندیشہ جو کسی خوناک  
 کام کی وجہ سے ہو - ہندی، ہونٹ، کھنچو کی  
 عورتوں کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل - کھنچ میں کھد بدی نہیں کھلیں، بولتے  
 ہیں -  
 کھد بدو: سوتی موٹے قسم کا کپڑا، گاندھی  
 اور کانگریسوں کے استعمال کا کپڑا - اردو، مذکر  
 کھد ریا: بے کھر کھرا، ناہموار سطح والا، ادبنا  
 بیا کھو، صفت، مذکر، عوام اور عورتوں  
 کی زبان -  
 قول فیصل - ہونٹ کے لئے کھدوی کہتے ہیں -  
 کھد ریا: بے دکانا کے ساتھ کونا - اردو، رائج -  
 قول فیصل - عام طور سے کونے کے ساتھ اس کا  
 استعمال ہے - جیسے تم بے کھچے ہر کونے کھدو  
 میں ہاتھ ڈال دیتے ہو کسی دن نقصان اٹھاؤ گے -  
 کھد ریا: بے دپر، تفرقات - چٹ پٹ -  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 قول فیصل - اہل کھنچ نہیں بولتے -  
 کھد ر دھاری: کھد ر پنے والا، اردو، رائج  
 قول فیصل - کھد رے عربی سے زبانوں پر ہے -  
 کھد نا: کھد دانا، نقص کیا جانا، کندہ ہونا  
 اردو، فصیح، رائج -  
 خوف بلائے کونج روپے والوں کو نہیں  
 چاندی کی تختیوں پر کھدی ہو دھائے عیش بھر  
 کھد نا: کھدنا، سناہ ہونا - اردو، فصیح، رائج  
 کھد گیا جب سے وہ قدیم مکان  
 نہیں معلوم مجھ کو ٹھیک نشان - (نور اللغات)  
 کھدنت: کھدائی، اردو، مترادف  
 ہاتھ سونا رنگ نہ بچے کھو  
 کرے بھر بھر وہاں کوئی جھکنت (سودا)  
 کھدنی: بے تلاش جستجو، پوشیدہ تحقیقات -  
 دوت با کسی سرقہ کا کوچ لگانے کے واسطے زمین



کھوت - دوزہ لہجہ، خرنگ آصفیہ  
 فتول فیصل - کھوت میں بالکل رائج نہیں۔  
 کھدی پتلہ - ہندی، عورتوں کی زبان۔  
 (دور لہجہ)  
 فتول فیصل - کھوت میں - دشت کھدی - بولتے  
 ہیں - عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
 کھدی کرنا - دوت یا کسی سرور کا کوچ لگانے  
 کے واسطے زمین کو دنا - ہندی (دور لہجہ)  
 فتول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ایسے  
 محل پر کھدی کرنا بولتے ہیں۔  
 کھدوانا - کھد کرنا، نقش کرنا - اردو، رائج  
 کھدوانا - (دستی لہجہ) چڑ سے نکھوانا  
 ساد کرنا - اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کھدوائی - دہلی (دستی لہجہ) کی اورت - اردو  
 ہوت، فصیح، رائج۔  
 فتول فیصل - اس محل پر "کھدوائی" زیادہ  
 زبانوں پر ہے۔  
 کھدی کھدی کے مارنا - پیچا کر کے مارنا - اردو  
 صرف، قریب بہ نزدیک  
 محل صرف - جان میں ہوں بھلا کسی سدا یا شاہ جی  
 یا حال کا رنگ جم تو جائے کیا مجال دیو گید کراد  
 کھدی کھدی کر ماروں اور مر کر دس دفنانہ آواز  
 فتول فیصل - ایسے محل پر رگید رگید کے زیادہ  
 زبانوں پر ہے۔  
 کھدی پڑا - پیچا، تاقب، ہندی، ہوت۔  
 (دور لہجہ)  
 فتول فیصل - عوام اور دیہاتیوں کی زبان  
 تھی اب نہیں بولتے۔  
 کھدی پڑا - دگر زبانیں کا ترجمہ تاقب

کرنا پیچا کرنا، رگیدنا - اردو مصدر قریب بہ نزدیک  
 (دستی لہجہ) گھیر کر بھگانا - بکریوں کو ناحق کھدیرتا ہے  
 (فات اردو)  
 وہ آنکھیں یا داتی ہیں ہیں جب دشت دشت میں  
 غزالوں کو رگید رہا، چکا، وہ کو کھدیرا ہے بھر  
 (دستی لہجہ) غیرہ تانی ہے  
 کھدینا - غلام کو دینا، بھید کھول دینا، بیان کر دینا  
 اردو، فصیح، رائج۔  
 محل صرف - ہم نے تم سے کہا تھا کہ یہ راز کسی سے نہ کہنا  
 تم نے سونا سے کہہ دیا اچھا نہیں کیا۔  
 کھدینا - بتا دینا، بتا دینا - اردو صرف، فصیح، رائج  
 محل صرف - ہم نے تم سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ کھو اس  
 کام میں ہاتھ نہ ڈالو ورنہ پھٹاؤ گے مگر تم نہیں مانے۔  
 کھدینا - عرض کر دینا، بات سنا دینا - اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 محل صرف - صاحب کے پاس کی میں نے شکایت  
 کی وہ مجھ سے ناراض ہو گئے صرف اس بات پر  
 کہ میں نے حضور سے یوں کہہ دیا۔  
 کھدینا - کھانا دینا، کان کھول دینا، متنبہ کر دینا  
 اردو، فصیح، رائج۔  
 محل صرف - میں نے کہا کون بیوی - ہرنے کہا  
 بیوی نے کہہ دیا نام نہ جانا اور اوجان (دو)  
 کہہ دیں گے - دھادہ، بھرا، غصہ میں پیچھا  
 سوچ پر بتا دیں گے، کیا جلدی ہے۔  
 کسی امر کے ماننے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے  
 ہیں - اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 وقت طے کا جو چوچا تو کہا کہہ دیں گے  
 خبر کا حال جو چوچا تو کہا کہہ دیں گے - آغا  
 فتول فیصل - دہلی میں زیادہ اور کھوت میں کم مستعمل ہے۔

کھدینا لہجہ، دوپہاڑوں کے بچے کا میدان  
 من، غلو کوہ، خندق، گھاٹی - اردو مذکر، رائج  
 محل صرف - بالخصوص کھیر کے راستے میں ایسے  
 ایسے کھدے ہیں جنہیں دیکھ کے ہول آتا ہے۔  
 کھدینا - بڑا بڑا آدمی (دور لہجہ)  
 فتول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔  
 کھدینا - بیان کر دینا - اردو صرف،  
 غیر فصیح، رائج۔  
 کھدی - (دستم اول و تشدید سوم) قدیمہ جس  
 پر بیٹھ کر پچانہ پھرتے ہیں - اردو، ہوت، رائج۔  
 کھدیا - اردو رگید نے جا بھجا  
 تب دو کے اس جگہ پر ہندی کے نہیں بھجارتا  
 فتول فیصل - بچوں کے لئے اس کا استعمال زیادہ  
 ہے۔  
 کھدی - (بجائے) سوراخ جو دانتوں میں  
 ہو جاتے ہیں وہ فاصلہ جو دانتوں کے درمیان  
 میں ہو - اردو، ہوت، عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 کھدی - چندیا کے باؤں کا سیدھا ہڈا  
 ہوا حصہ - اردو عوام کی زبان  
 فتول فیصل - قدیم زمانے والے اس سے کھدی  
 بڑا لیتے تھے کہ داغ کے ابجرات نکل سکیں چونکہ  
 اب اس کا رواج نہیں اس لئے بہت کم زبانوں  
 پر ہے۔  
 کھدی - بکری اور ہرن وغیرہ کے پاؤں کا آخری  
 حصہ جس میں ناخن ہوتے ہیں - سم - اردو مذکر، رائج  
 ہندی ہستی طالع ہیں یاں تک دلائے گی  
 بے گاد زمین گرداب ہو گا ہر نشان کمر کا صبا  
 کھدی - (دستم، سری کے رسم میں صبح شام جڑ میں

ک  
 ہر



کے آس پاس رحوں سا نظر آتا ہے۔ کھرا۔ اردو  
موت۔ دہلی کی زبان۔

خفت۔ بکھر۔ طمان۔ گٹھا۔ بھلیاں  
تیرگی۔ بھڑکیں۔ غم۔ رحوں۔ آندھیا  
جس اکبلا ہوں تنہا ہوں بے بس بھی ہوں  
اور آرزو دینے کو سارا جہاں جعفری  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھرا بولتے ہیں۔

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) گھڑے کا ایک خاص  
رنگ۔ ہندی۔ اندر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) صبح و شام زمین  
کے آس پاس جو رحوں سا نظر آتا ہے۔ اردو  
مذکر۔ فصیح۔ راج۔

میرے جلنے سے کھلے گا دازگر یہ خنجر پر  
اٹھ کے کھرا سوزش دل کا دھواں ہو گا  
کھرا۔ ایک قسم کا آلہ جس سے کھرا جھپٹتے ہیں  
کھرا۔ ہندی۔ مذکر۔ دہلی کی زبان۔

(نور اللغات)  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں کھرا چنا  
وہیں بولتی ہیں۔  
کھرا۔ ایک جگہ کی غذا۔ کھرا۔ اردو۔ عوام

ایہ عورتوں کی زبان  
کھرا۔ ایک قسم کا توڑہ جس کا چھلکا مٹا  
اور کھرا ہوتا ہے۔ اردو۔ راج۔

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کھرا کے اہل ہند نہیں بولتے۔  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

بڑھ کے گا کون بخشے یہ کس کو جو داغ  
کھنکھتے کھنکھتے ناؤ اچال کھرا ہو گیا  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں مرد و عورت دونوں  
بولتے تھے اب صرف عورتیں ہی بولتی ہیں۔  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

عشق کے ہاتھ اے نظربچ مارے جان کو  
وہ زلف و داغ دل دے گا تجھے کھرا کھرا  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

منصف مزاج۔ خوش حال۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح  
راج۔

محل صرف۔ چنانچہ ملیم صاحب اور میرزا خاں  
... کو بھیجا کہ کھوٹے کھڑے کو پرکھو اور اس  
معلوم کرو۔ کھڑے ہو۔ لکھنؤ سندھیا میں ان کا حق  
ہے ورنہ خلق خدا کو خراب کر دیا گئے۔ (دہلی کی زبان)  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

میرے جلنے سے کھلے گا دازگر یہ خنجر پر  
اٹھ کے کھرا سوزش دل کا دھواں ہو گا  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)  
کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

کھرا۔ (دیفخ اول و دوم) کھرا۔ بھڑکیں۔ بھڑکیں۔  
اردو۔ مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے  
پھر پرے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان  
(نور اللغات)



قتول فیصل۔ بہتگی کے ساتھ کھنڈ کی عورتیں  
جوئی ہیں۔

کھرا خوروزہ۔ ایک قسم کا بوٹے جھکے کا خور  
اردو، مذکور رائج۔

کھرا د۔ اردو یا کھری لکڑی کو اوزار کے ذریعے  
نقش دیکر روپیہ بنانا۔ اردو رائج۔

محل صرف۔ شکر کا ایک ایک لفظ کھرا د پر  
چڑھاتا ہوں۔ (اردو رائج)

کھرا کرنا۔ روپیہ یا شرنی کا پرکھنا، اپنی ہند  
کا زبان۔ (نور لغات)

کھرا کھڑا۔ اچھا برا لفظ۔ صفت، نور رائج  
کھرا کھڑا پرکھنا۔ برے بچے کی آزمائش کرنا

انچھوڑے کو آزمانا۔ اردو، صفت، رائج۔  
بچے اور عورتوں کو کھار نہ کھو

کھربے کھوٹے پر کھوٹا نیا رافت  
قتول فیصل۔ کھرا کھوٹا پرکھنا کی جگہ کھربے کھوٹے

کو پرکھنا زیادہ ہے۔  
کھرا کھوٹا ہونا۔ دل، وجہ کے ساتھ دیکھو

دلی۔  
نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا، کسی ضرورت

حالت کو دیکھکر برائی کرنا۔ (نور لغات) ورننگ آصفی  
قتول فیصل۔ اپنی کھنڈ نہیں بولتے۔

کھرا کھیل۔ خوش حالگی، سادگی کا صفات،  
مذکور۔ (نور لغات)

قتول فیصل۔ اپنی کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھرا کھیل۔ ذرا، جلد (نور لغات)

قتول فیصل۔ کھرا میں زبانوں پر کھرا کھیل ہے  
کھرا کھیل فرخ آبادی۔ فرخ آباد کا

دیہ کھرا مانا جاتا تھا اس لیے خوش حالگی کے

سنوں میں مستقل ہے۔ زبانوں پر کھرا کھیل فرخ آبادی  
ہے۔ (نور لغات)

قتول فیصل۔ خواص کھنڈ کھرا کھیل فرخ آبادی  
ہی بولتے ہیں۔

کھرا م۔ سلاخ، آہ، زاری، رونا پینا، ماتم  
نور، فریاد، شور، غل جو کہ یہ دزاری کے ساتھ ہو۔

اردو، مذکور۔ عورتوں کی زبان  
عورتیں کھرا میں تریں مرد بچے مضطر باہر

دل لڑتے تھے۔ کھرا م تھا اندر باہر بیراض  
قتول فیصل۔ صاحب آصفیہ نے لکھا ہے کہ اس

کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک۔ کھرا م ہے  
کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس

کا پتہ نہیں چلتا اور نہ سلطان عورتوں کے سوا  
ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں۔

اس کا صفت برپا (بیا) ہونا، بڑنا، ڈالنا، چٹنا  
کرنا، ہرنا کے ساتھ ہے جیسے۔

بڑنا کھرا، روتا ہوا دکھانا، جسے دیکھنے سے کیت  
کھا کھدہ، ہر میں کھرا م پڑا ہے (کیت)

بچانے کے ساتھ) عرفی کو بچا ہے کھرا م سڑا کھرا م  
کو جس کے کھٹے سے ہوتی ہو حق زبان فلم ٹیکر

دہلی کے ساتھ) برپا یا سبیل میں کھرا م چو گیا  
عزاد وہ دیکھ لہذا برپا کھرا م چو گیا

بچانے کے ساتھ) نرکوں جا کھوں نے ایسا کھرا م بچا کھ  
س دیشیا کی چچی کو خوب ناز سے جگایا کھ کھلے ہی

ماتم کا آواز کان میں آئی۔ (فسانہ آفاد)  
کھرا م برپا ہونا یا بیا ہونا کے ساتھ ہی بولتے ہیں

وہ بھی فصیح ہے۔  
کھرا اندا کھرا اندا۔ بے رنج کرد کاٹ، چننا

کی ایسا بد بو، اول دلی ہیں، دسرا کھنڈ میں ستمی

ہندی، ہرنت (نور لغات)  
قتول فیصل۔ اپنی کھنڈ بھی کھرا نہ بول دیتے ہیں

مگر کھرا ہند عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
کھرا ہونا۔ خوش ہونا، اپنی بات پر ماتم

رہنا۔  
بچے وہ بات بات پر ہم سے بگڑتے ہیں

کھروں سے اتنے وہ نہ کسی دن کھرا ہوا  
(فرنگی اثر)

قتول فیصل۔ اس کا کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھرب۔ (بفتح اول و سوم) سوارب کا ایک

کھرب ہوتا ہے۔ دس ہزار کردہ کی ہے۔ اردو  
رائج۔

کھرا ب۔ (بفتح اول و دوم سوم) ایک قسم کا صحت  
زور کا جھک یہ غایت ہے کہ اگر اسے چڑے

یا کھڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنے کے نیل کرے تو  
نچاٹھیں کے مانند اس کو اٹھاتا ہے۔ خاص، مذکور

فصیح، رائج۔  
آئی نہ اپنی کام عمر غم میں کئی مام عمر

تنگ جتنے تمام عمر صورت کھرا جبت آیر خاں  
قتول فیصل۔ یہ گاہ رہا کا خفت ہے۔

جہ دکھانا ہوں جہاں جہاں صحت فریب  
کھارے دوڑ کے خود کھرا ہوتا ہے غار

کھرا بانی۔ کھرا بے سرب بے کشش کھرا بانی  
بہنی نفاطی قوت۔ ناری، صفت، رائج

کھرا بے کھنڈی۔ ایک خاص قسم کا کھرا م  
ناری ترکیب تسلیم یا صحت لیسے کا زبان

بانیوں میں پھرا (نور لغات) کھرا بے کھنڈی  
کی باندھیں۔ دشمن جوشت، رائج

کھربندی۔ گھوڑے کی سی بندی، ہرنت



قتول فیصل۔ اہل کھنڈ نسل ہندی کہتے ہیں کھرچندی کوئی نہیں بولتا۔  
 کھرچا یا پٹا (بالنم) چھیلے اور تھانہ بنانے کا آجس میں کھڑی کا نیش لگا ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، راج۔  
 قتول فیصل۔ اس کی تائیت کھرچا ہے جو اس سے چوٹی ہوتی ہے۔  
 کھرچا یا پٹا (بھارت) کڈھ نائراش، احسن، کاٹھ کا آلو، بھوندو (فرنگی آصفیہ)  
 قتول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھرچا یا پٹا (بھارت)۔ گھاس کھودنے کا کام اختیار کرنا۔ اہل کی زبان (ذواللغات)  
 کھرچی یا پٹا چوٹا کھرچا۔ اردو، مؤنث، راج۔  
 اصل صفت۔ بھول کرے، بازو کر بہت سے بھول بھر لے اور کھرچی کر میں کھرچس لے۔  
 (دالیم برش زبان)  
 کھرچی یا پٹا اگیا اور پٹو از کے موڑ حوں کی ترش جوتوں کی زبان۔ (ذواللغات)  
 قتول فیصل۔ ایسے پٹروں کا استعمال ختم ہونے سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کھرچی یا پٹا پڑا صاف کرنے کا آلہ بچوں کی خاص شیطہ ج۔  
 کھرچی یا پٹا۔ (بالنم) کھرچی۔ اردو۔  
 قتول فیصل۔  
 خنج اند کے جرب کھانگے چوری سے ہسلا بھرتے ہیں میدان کے پڑے ڈھونڈتے کھرچی سوتا  
 قتول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر کھرچی ہے  
 کھرچی یا پٹا۔ (بالنم) اول و چارم۔ صاف کر، بے ریا۔ اردو صفت، غیر نصیح، راج۔  
 کھرچی یا پٹا۔ صاف صاف بیان کرنا، لاگ لپٹ

نہ کھنا۔ (خزن الحادرات)  
 قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کھرچا یا پٹا۔ ایک قسم کی گھاس جو جھوٹے رنگ سے شاد چھوہندی مذکر۔ (ذواللغات)  
 قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کھرچا یا پٹا۔ (بالنم) اول و دوم) ایک قسم کا شتر اردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔  
 (فخر) کھرچ میں گاؤ۔ (فرنگی آصفیہ)  
 قتول فیصل۔ چونکہ شتر ہندی دیتی کے اعتبار سے سات درجن پر مشتمل ہوتے ہیں میں پہلے سر کا نام جو سب سے بہت اور کھرچ اس کا نام ہے اس نام سے موسوم ہوا اس کی آواز اور کی مانند کھرچ میں بولنا۔ بنایت آہستہ بولنا کہ بات سمجھ نہ پڑے۔ عام بازار کی زبان۔  
 (محاورات و اصطلاحات سنہ)  
 قتول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
 کھرچا یا پٹا۔ (بالنم) اول و دوم) وہ لکڑی کا جو کھٹا جس میں ہسین جالی لگی ہوتی ہے اس سے راکھ یا مٹی جھپاتے ہیں۔  
 یہ گڑا ہے ہر زخم دل سے خار جھپے جس طرح لکھ کھرچا میں شاد  
 کھرچا یا پٹا (بالنم) اول و دوم) چارم، لگی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز ہندی میں لگی رہ جاتی ہے۔ تہ دیگ، تہ دیگی، تہ گڑہ بکران (فرنگی آصفیہ)  
 (فقوہ) پلاؤ کی کھرچ کھانے کے قابل ہوتی ہے (ذواللغات) (فرنگی آصفیہ)  
 قتول فیصل۔ عام طور سے کھچڑی، بھولی کھیر زرد و غیرہ کی مٹی میں جو چیز ہندی میں لگی

رہ جاتی ہے اسے کھرچا کہتے ہیں۔ پلاؤ کی کھرچ کو اہل کھنڈ تہ دیگی کہتے ہیں۔  
 کھرچا یا پٹا۔ دودھ کی جالی ہوئی ٹھانی جو قند کر دھانی میں پکاتے وقت کناروں پر جا جا کر حلوائی لوگ اتارتے ہیں۔ اردو، مؤنث  
 حلوائیوں کی اصطلاح۔  
 کھرچا یا پٹا (بھارت) بچا کھپا، پس بازو مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔  
 محل صاف۔ کھڑندوں سے چٹک سونے کا تابت کا بازار گرم، چوروں نے تار لیا ہونہ جو یہ دولت کا نشہ ہے اس کے پاس خطرہ اگلی کھرچا ہے کیونکہ بہت سے کھرچا لک کر چکی ہے (گھڑنہ ظرافت)  
 کھرچا یا پٹا (بھارت) سب سے اخیر بچہ پیٹ پوچھیں۔ عورتوں کی زبان۔ (ذواللغات)  
 قتول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں اس محل پر عام طور پر لڑکے کے پیٹ کھینچا اور لڑکی کے لئے پیٹ پوچھتی ہوتی ہیں۔  
 کھرچا یا پٹا۔ چھیلنا، دگرانا۔ اردو، راج۔  
 وہ آج جو کھرچا کے نقوش صفا کو جوتے دیکھے گا اک حکیم کے مانند ذرات کو بھی آبادی  
 کھرچی یا پٹا۔ کھرچی کا آلہ، حن چھیلنے کا آلہ ہندی مؤنث، دہلی کی زبان۔ (ذواللغات)  
 کھرچا یا پٹا۔ (بالنم) اول و دوم) چارم، نامحوار دانے دار، اونچا نیچا، صفت، مذکر، دہلی کی زبان۔  
 کھنڈ میں کھرچا ہے۔ (ذواللغات)  
 قتول فیصل۔ کھنڈ میں بھی بولتے ہیں کھرچا



رہنچ دال کے بجائے کھڑو دال یعنی دال بولتے ہیں اس کی تائید کھڑو کی ہے۔  
 کھڑو اپن - کھڑو کھڑا ہٹ - نا بھاری، دھڑکی۔  
 ہندی - ہڈکر۔ (دور لغت)  
 قول فیصل - لکھنؤ میں یعنی دال کھڑو اپن زبانوں پر ہے۔  
 کھڑو سا - خشک موسم، موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔ ہندی - ہڈکر۔  
 حوام کی زبان - (دور لغت)  
 قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
 کھڑو سا بڑھنا - بالکل سیدھا بڑھنا، برطرف ہونا۔  
 خشکی کی خشکی نظر آنا۔ (دور لغت)  
 قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔  
 کھڑو سیلا - خادش، کھلی دالا، جیسے کھڑو سیلا۔  
 ہندی - صفت۔ (دور لغت)  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ خادش یا بولتے ہیں۔  
 کھڑو کھڑی تیری دانی کے گلے میں پھانسی -  
 حوریں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں یا کھانسنے کے وقت روکنے سے بچانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - آپ کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کھڑو کھڑا - دہن ہر دو کاٹ، وہ چیز جو ہوا و ہوا  
 اردو - صفت، مذکر، عوام اور خود توں کی زبان۔  
 کھڑو کھڑا ہٹ - آہستہ آہستہ ہٹ کر آنا۔ ہندی  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کھڑو کھڑا آنا یا نا بھارنا - اور خستہ ظاہر کرنا۔  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھڑو کھڑا ہٹ - دھڑکی اور نا بھاری - اردو  
 مونٹ، غیز، فصیح، راسخ۔  
 کھڑو کھڑ کرنا - کھانا دال اور لغات  
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کہہ رکھنا - وقت سے پہلے کسی کام کے متعلق کسی کو باخبر رکھنا۔ اردو صرف، غیز، فصیح، راسخ  
 محل صفا - تم اتوار کے دن ان کے پاس بیٹے جان ہم ان سے کہہ رکھیں گے وہ تمھاری درخواست پر سفارش کھدیں گے۔  
 کھڑو کھڑوچ - بیاہ (فصح)، نشان، سراغ، پتا۔  
 اردو - مذکر، مترادف۔  
 قدر چند قول ایسے آئے  
 جہاں کھڑو کھڑوچ جانتا ہی نہ تھا۔ قدر  
 کھڑو کھڑوچ - بے ہوش، تباہی۔ اردو، مترادف  
 مرگنا یا جیتے جاگتے بیگنا  
 فتن میں کھڑو کھڑوچ کیا ہوگا۔ جاننا  
 کھڑو کھڑوچ کھڑو، کھڑو کھڑوچ مٹانا - کس  
 چیز کا نام کر دینا، تباہ و برباد کرنا۔ اردو صرف  
 مترادف۔  
 خوب کھڑو کھڑوچ ہو چکی ہے یہاں  
 اس طرح کی ٹگڑی شنوائیاں۔ سیر  
 کھڑو کھڑوچیا - دھڑکی میں جس کا گھوٹا  
 غادسی میں آج جس سے یہاں کے عادات کو یہاں  
 بناتے ہیں، کینہ، سفلہ، کم عقل آدمی - صفت۔  
 (دور لغت)  
 قول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔  
 کھڑو - دہن اول موسم، ایک قسم کا کشتی نا  
 پتھر کا آگ جس میں وہاں میں جل کرتے ہیں۔ اردو  
 مذکر، راسخ۔

وہ چاندنی رات اور اس کی تیز  
 مرغان اسیر کے بچاؤ میں ہیں غیر  
 گردوں نے کھڑوں میں پھنسیں  
 یا سارے سے چھٹک آیا ہے یہ سیر  
 آزاد عظیم آبادی  
 کھڑو کرنا - کھڑوں میں باریک پینا، کسی دوا کی  
 حل کرنا، اس کو مٹانا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ  
 جب ہنسنا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر  
 سر نہ تھیر کرنا ہوں کھڑوں فرقت کی رات راسخ  
 کھڑو کھڑا - دہن اول موسم، اینٹوں کا  
 فرش، کھڑی اینٹوں کا فرش، پتھر کا فرش  
 یا سڑک - اردو، مذکر، راسخ۔  
 قول فیصل - لکھنؤ کے فرش کو کھڑو کھڑا زیادہ  
 کہتے ہیں۔  
 کھڑو کھڑا - دہن اول دہن موسم، وہ خشکی یا  
 یا پیری جز ختم اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر  
 جم جاتی ہے۔ اردو، مذکر، راسخ۔  
 گل بگڑ کر کے لگا بھیٹ ایک جو کچھ  
 جیل ہمارے زخم جگر کے کھڑو کھڑا  
 کھڑو کھڑا کرنا - زخم کے اچھے ہونے کے بعد  
 زخم پر جی ہونے پیری کا انگ ہونا۔ اردو صرف  
 راسخ۔  
 چار ٹکڑے ہونے زخم سے آرا کھڑو کھڑو  
 کے لئے لے آئے اسے اپنے گل پر رکھا مٹھنی  
 کھڑو کھڑا آنا - زخم پر پیری جانا۔ اردو  
 صرف، راسخ۔  
 محل صفت - خیال تھا کہ پرانا زخم ہے سڑ  
 جائے گا مگر خدا نے کوہ کر دیا۔ اب تو  
 کھڑو کھڑا آ گیا ہے۔



کھڑکھڑا ہونا :- زخم پر پٹری جتنا زخم اچھا ہونے کی علامت ہے ۔ اردو صرف ، راج ۔

قول فیصل :- انہیں منی میں کھڑکھڑا بھی ہوتے ہیں  
کھڑکھڑا ہونا :- زخم کے اوپر کی پٹری چھڑانا  
اردو ، صرف ، راج ۔

پھر خزاں میں نوچتے ہیں داغ سودا کے کھڑکھڑے  
تیز رکھیں شاخ گل سے طبلیں شوق کو تارک  
کھڑکھڑی :- دبا کھر ، ایک درخت اور اس کے  
پھل کا نام جو نیکی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں  
ہوتا ہے ۔ اردو ، موش ، راج ۔

کھڑکھڑا ٹھنڈی ٹھنڈی گوند نیاں  
پیاری پیاری وہ کھڑکھڑوں کی زبان حلاج  
قول فیصل :- اس کا درخت بڑا اور گھٹلی سیاہ  
ہوتی ہے ۔

کھڑکھڑا :- کھاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح  
کو رتھیاں ناچا گایا کرتی ہیں ۔ اردو ، مذکر ، ناچنے  
والوں کی اصطلاح ۔

محل صرف :- تختیار ک کھڑکھڑا ناچ ناچ رہا تھا  
کہ واہ واہ کیا اچھی کی ہے ۔ (ظلم ہوشربا)  
کھڑکھڑا ، کھڑکھڑا :- دہن غنہ ، خراش  
ہندی ، مذکر ۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- اہل کھڑکھڑا بچا ہوتے ہیں ،  
عام طور سے ہاتھوں کے ناخنوں سے جو خراش  
کے اسے کہتے ہیں ۔

کھڑکھڑا :- بچا ، کھڑکھڑا ناخن سے زچیا  
بچہ دارنا ۔ ہندی  
قول فیصل :- اہل کھڑکھڑا ہوتے ۔

کھڑکھڑا :- دہن غنہ ، خراش ۔ ہندی ، موش ،  
عوام کی زبان ۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- اہل کھڑکھڑا ہوتے ۔

کھڑکھڑا :- کھڑکھڑا ۔ ہندی ، مذکر (ذوالفقار)  
قول فیصل :- اہل کھڑکھڑا ہوتے ۔

کھڑکھڑی :- دبا کھر ، جوتی کے تے کا وہ حصہ جو اڑی  
کے نیچے رہتا ہے ، جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے  
ہیں ، وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بکائے پائنت  
کے نسب کریں ۔ اردو ، موش ، راج ۔

کھڑکھڑی :- (فتح لول) خاص ، عمدہ ، چمکی ،  
خاصی ۔ اردو ، صفت ، موش ، راج ۔

قول فیصل :- صاف گوشت کے منی میں ہوتے ہیں  
کھڑکھڑی :- دبا کھر ، دبا کھر ، کھڑکھڑا  
جس میں چمکنا پن نہ ہو ۔ اردو ، صفت ، راج ۔

کھڑکھڑی :- وہ چار پائی چوکی وغیرہ جس پر کھونا  
نہ ہو ۔ اردو ، موش ، راج ۔

کھڑکھڑا :- (فتح لول) سفید منی جس سے بڑے پکے  
ہیں اور مکانوں کے پوتے کے کام میں بھی ہوتے ہیں  
چاک ۔ اردو ، موش ، راج ۔

کھڑکھڑا :- ایک جالدار چیز جس میں گراسٹ گھاس  
رکتے ہیں ۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھڑکھڑا :- ایک بڑے کھڑکے کا نام ۔ اردو ،  
موش ، راج ۔

قول فیصل :- یہ کھڑکھڑا زیادہ تر ترابی کے کنارے  
اپنا سودا خان بنا کر رہتا ہے عام طور سے رات کو  
سودا خان میں اور کھچلا حصہ تھوڑا سا باہر نکال کے  
اتنی سخت آواز میں نہیں کرتا ہے کہ اگر خالص چارک  
سکے بجائیں تو سکے کھوٹا معلوم ہوگا چڑیا اس  
کو پکڑ کے جو کھڑکھڑا میں لٹکائے گا یہ کھڑکھڑا پندہ انداز  
کو بہت پسند ہے اس کے کھانے کے لئے جو کھڑکھڑا میں گرتے

ہیں جو کھڑکھڑا میں لٹکائے ہوئے کی وجہ سے شکا ہوتا  
ہے اسی کو کھڑکھڑا بھی کہتے ہیں ۔

کھڑکھڑا :- دبا کھر (ول) کھڑکھڑی کی شکل کا آرا جس سے  
کھڑکھڑا بنتے ہیں ۔ ہندی ، موش (ذوالفقار)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھڑکھڑا :- کھڑکھڑی کی جینی ۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھڑکھڑا :- جھوٹا کھڑکھڑا جس میں دبی دیکھتے ہیں  
اردو ، موش ، دو دھوا لول کی اصطلاح ۔

کھڑکھڑا :- الی کا ناچ جس سے کھڑکھڑا پختہ ہوتا ہے  
ہیں ۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھڑکھڑا میں کو کھڑکھڑا :- ناموزوں ادب سے میل بات  
دہلی کے عوام کی زبان (مخزن الحادثات)

کھڑکھڑی آواز :- یہی آواز کی ضد ۔ موش ،  
ذوالفقار

قول فیصل :- اہل کھڑکھڑا نہیں ہوتے ۔  
کھڑکھڑا :- (ظلم ہوشربا) بڑے بڑے ۔  
دفعہ (م) تم کھڑکھڑا آئے کہ اسی وقت مال بیکر  
جاو گے ۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- اہل کھڑکھڑا نہیں ہوتے ۔ ایسے محل پر  
بڑے آئے ، بڑے ہیں ۔

کھڑکھڑی :- صاف بات ، بے لگاؤ بات جس میں  
کھڑکھڑا داری نہ ہو ، لگتی ہوئی بات ۔ اردو ،  
موش ، راج ۔

محل ضد :- اہل کھڑکھڑا کہیں تو تم کو بوری گئے گی ہم  
کو خوشام سے نفرت ہے ۔

کھڑکھڑی یا کھڑکھڑی بولی :- ہ ۔ اسم موش  
خاص زبان پختہ بولی ۔ (مخزن الحادثات)



قول فیصل۔ اہل کھنڈ کھری بولی کہتے ہیں۔

کھری چار پائی پر سوکے آسے پر :- جب کوئی شخص خواہ مخواہ بد مزاجی کی باتیں کرتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کھری چار پائی پر سوکے آسے پر ہو یعنی بد مزاجی کے خونی و نتیجہ تو اسید ہے۔ (دور الفتا)  
قول فیصل۔ کھنڈ میں یہ شال چار پائی کے چرے کھانٹ کے ساتھ بولی جاتی ہے جیسے - کھری کھاٹ پر سوکے آسے پر (دور الفتا) بد مزاجی کی زبان ہے۔

کھری چرے بن جانا :- اکل کھرا اور نا اکل بن جانا یا کل بے روت اور بد اخلاق بن جانا۔

(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ کھری چار پائی کہتے ہیں جیسے خاندان بھر میں سب ایک طبیعت اور طبع ہیں ایک تم کھرا چار پائی کہتے ہیں۔

کھری دوم :- بدیہی تبت - اردو غیر فصیح و رائج لغت بیان پر دسے شیخ کی جھوٹی ساقی مال جو ٹپ ہے گرد ام کھری کہتے ہیں اور شیخ کھری نہانا :- پھیلا کر آفتاب کرنا۔ رنگینا چاندی طرف سے گھیرنا۔ اردو محاسن کی زبان۔

کھری را :- بے کسے کا دھانے والا جس سے گھوڑا تھکے اور صاف کرتے ہیں۔ اردو غر کر اور راج کھتے ہیں پاس تیرے پیچھے ہٹا ہنڈیاں ڈاری تیرے پیچھے تھکے کھرا کھرا سودا  
قول فیصل۔ صاحب فدا ہنڈیاں بیات فحول کھنڈ ہے گراہی کھنڈ بیفتی سوم بورتے ہیں۔

کھری را :- بے بڑی جھاڑو۔ (دور الفتا)  
قول فیصل۔ کھنڈ میں شاید کوئی بولتا ہو۔ کھری را کرنا :- کھری سے گھوڑے کے جسم کی

باش اندھنائی کرنا۔ اردو صرفت اور راج۔

کھری را :- بد مزاجی میں بڑا بد مزاجی اور کھنڈ کا دل نہیں کے عواطف کو بے کسے کو نہیں کی باتیں کے عواطف

کھری سناٹا کھری کھری کہنا کھری کہنا  
بڑا بھلا کہنا، برات صاف کہنا، کل سنی نہ رکھنا۔ اور

عوام اور عورتوں کی زبان۔ (مخزن الحادوات)  
بیرے کے سناٹے کھری کھری کس کس کو مخزن شتوی کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا داغ  
قول فیصل۔ اس عمل پر کھری کہنا، کھری کھری کہنا بھی زبانوں پر ہے

کہدوں کھری کھری نہ ختم کر دوں گا میں آزاد ہوں میں ہے سو آزاد گفتگو شرف کھنڈ کی طرح اثری خانم کھری ہوں منفی خصم ہے کھری ہو، آزاد اور کھنڈ جاتا کھری کو گھوٹا ایسے کو ہمیشہ ٹوٹا :- جماعتوں سے برائی کرتا ہے وہ ہمیشہ نقصان ڈھاتا ہے۔  
دکھینے احوال (مثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کھری کا کھرا :- بہت طویل طویل خبریں۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ تم سے کہا تھا کہ تم سے کہتے ہیں جو کچھ ہو لکھو اور تم کہیں صاحب سے کھری کا کھرا لکھو اور جو کہتے ہیں کیا کہوں۔

کھری کھاٹ :- وہ پتنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صفت۔ موندے بڑے پیسے کہہ کے روٹھے تکیہ ہے نہ بچھو تاپے۔ کھری کھاٹ ہے۔ (طلم ہوسٹریا)

کھری کھری :- نقد، چمکے، بغیر دستوری اور بٹے کے خرچے۔ (مخزن الحادوات)

(فقہہ) ہا دیوی اس بات کی نیت تھی ہزار کھری کھری دیتی ہے۔ (دور الفتا)

قول فیصل۔ اب اس طرح بہت کم زبانوں پر ہے۔

کھری کہنا ڈاڑھی جان :- پچھنے دے کو لوگ برا کہنا کرتے ہیں۔

دعا و رات و مصلحت میں  
قول فیصل۔ اب شاید میں کوئی بولتا ہو۔

کھری مزدوری چوکھا کام :- جب مزدوری جلدی ملے سے کام اچھا ہوتا ہے۔ اردو مثل، عوام کی زبان۔

راج اٹھا کر عشق جیت میں ہوں خواہاں خود کا - کیا کھری مزدوری چوکھا کام جو مزدور کا لکھ کھری ہو جانا :- نقد کے برابر ہو جانا۔

(فقہہ) ایک ہا جنسے دیوں کی ضمانت کر لی ڈاڑھی دار کے روپے کھری ہو گئے۔ (دور الفتا)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کھری ہونا :- خوش حال ہونا۔ اردو صرف غیر فصیح و رائج۔

تم کون سے تھے ایسے کھری داد دستہ کے کہتا تھا الموت تقاضا کوئی دن اند قاب  
کھری ہونا :- دانوں اور سارے وغیرہ کا آگ پر رکھے رکھے جھنکے قریب ہونا۔ اردو صرف راج۔

بھڑک جا آگ دل کی ہوئے آتش چشم تنگ دانے وہ جل گئے جو زیادہ کھری ہوئے فدا  
کھری را :- (دور الفتا) بڑا آگینہ، کھنڈ کے چھوٹے



چھوٹے ٹکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔

ہندی، موت۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں۔ ایک

سختی ہیں ناقص ٹوٹے ہوئے بچے تک جنہیں مہاجن

پوٹلی میں باندھ کر گشت بھیجتے ہیں ان کو حل کر کے

دو روں میں ملایا جاتا ہے یا سر پہ یا جو ہر پہ بنایا

جاتا ہے یہ غموم راج نہیں ہے سونے تائید کرتا

نہ کی کے ساتھ اس کا تلفظ کرنا بھی ہے۔

کھڑا: یہ گھاس۔ عوام کی زبان۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں بولتے۔

کھڑا: یہ ایتادہ، اٹھا ہوا ہر پارہ قائم۔

اردو، صفت مذکر، فصیح و راسخ۔

بہن کو بڑا کیا بڑا ہے

بچے کو کھڑا کیا کھڑا ہے

کھڑا: یہ سیدھا راستہ، عمود دار، مستقیم

(ذکر لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں بولتے۔

کھڑا: یہ بیزرگتا ہو اکیس۔ لہذا دیاتوں

کی زبان۔

کھڑا: یہ کچا نیم خیمہ، آدھ گلا، وہ چادر یا آل

جو اسی طرح نہ ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل نشہ۔ دیکھی چادر یا بکلی کھڑے ہیں ابھی

دم نہ دنیا جب ایک کئی رو جاسے تو دم دنیا۔

کھڑا: یہ کھڑا زبر، کھڑا زیر (ذکر لغات)

قول فیصل۔ تنہا کھڑا نہیں۔ کھڑا زیر یا کھڑا زیر

کہتے ہیں جو فیصل الاستمال ہے۔

کھڑا: یہ لنگڑاے ہوئے وہابی میں ٹھہرا ہوا

جسے جہاز کھڑا ہے۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے جہاز وغیرہ کے ساتھ

ہی اس کا استعمال ہے۔

کھڑا: یہ کچی سلائی کیا ہوا، ٹانگا ہوا، اردو

عورتوں کی زبان۔

کھڑا: یہ بے تکان رہے ہو جیسے، بلا حساب،

نور آجیسے۔ گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت

کو جاسے۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ لکھوئے عوام کبھی بھی بول دیتے ہیں۔

کھڑا: یہ نصب، برقرار، ٹکا ہوا، جیسے

خیمہ کھڑا ہوا۔ اردو، فیصل الاستمال۔

کھڑا: یہ چلتا حساب۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں بولتے۔

کھڑا بہشت میں گیا۔ سیدھا بہشت میں

گیا۔ عورتوں کی زبان۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھڑا پانی: وہ پانی جو تباہ ہوا نہ ہو۔ بند پانی جیسے

اولی یا تالاب وغیرہ کا پانی۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ کھڑا میں مستقل نہیں۔

کھڑا پانی نہ پینا دیا، کھڑے پانی نہ پینا۔

خود اچھا جانا، ذرا نہ ٹھہرنا، نہایت خشکی کے نکل پر

اردو۔ (ذکر لغات)

قول فیصل۔ لکھوئے عورتیں کھڑے پانی نہ پینا بولتی ہیں

کھڑا پانیچہ: زمانے پانچے کی ایک دھن۔ اردو

عورتوں کی زبان۔

کھڑا اچھا نہیں کھانا: کھڑے ہو کر گر پڑنا

بچے کا ہے تیس عصفی یا ضد کے سبب ہلکان کرنا، کسی

صدمہ عظیم یا عادتہ مرگ کے سبب لوثا لٹا پھڑنا۔

دکھڑی بھیاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں۔ خلا آج

آپ کے جیسے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر دکھا ہے

نہرے لوشدہا ہے کھڑا اچھا نہیں کھانا ہے اور یہی

کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے اٹلکے میں بھول بنا دو۔

(ذکر لغات)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھو نہیں بولتے۔

کھڑا پڑا پینا: اٹھتے بیٹھتے قائم کرنا، سدا

ایسا بدن پیٹ کر قائم کرنا۔ عورتوں کی زبان۔

(ذکر لغات)

قول فیصل۔ لکھوئے عورتیں کھڑے بیٹھے پینا

بولتی ہیں۔

کھڑا پیر جانا: کھڑے کھڑے پیر جانا، اردو

روشن بہ جوش گریہ عاشق شب فراق

دریاں لاشک میں جو کھڑے پیر جاسے کچھ شور

کھڑا ترسنا: کسی امر کے فاصل ہونے کے واسطے

منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا،

لپکانا۔ عورتوں کی زبان

کھڑا داؤں: وہ داؤں جو آخر میں ٹھکرایا جاسے

آخر داؤں۔ (ذکر لغات)

کھڑا دیکھا کرنا: نہ ٹھکانا، چپ چاپ دیکھا

کرنا۔ (ذکر لغات)

کھڑا قودنا: حضرت علی کی نیاز جو مراد پوری

ہونے پر خود آدی جاتی ہے (دنیا کے ساتھ)

جلد باز اسے تو لاؤنا

کہ دو لادوں گی میں کھڑا دونا

پڑیاں نہاں کی بھونوں کا گھنا

گروہ بیٹے تو دون کھڑا دونا

میں اسی وقت دون کھڑا دونا

میر میرا کرکروں کو نڈا

ہے دوا مال کیا پڑا دونا

وہ جو آوے تو دون کھڑا دونا

کوئی کہتی تھی کہ ہمارا شکر اس سے بڑھ جائے گا



تو شکل کشا کا کھڑا دونوں کی کوئی بول میں سے  
 ایسی کے روزے رکھوں گی۔ دفن نہ اٹھا رہا۔  
 کھڑا رکھنا: سیت وہ رکھا۔ تمام رکھا۔  
 کھڑا رکھنا: حباب چلتا رکھا۔ یہ ابق نہ  
 کرنا باقی رکھنا۔  
 کھڑا رکھنا: سیرت یا محبت میں کھڑا رکھنا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 یہ کھڑے ہونے کے ہم تقریباً یہاں جا کر  
 کھڑے ہی رہ گئے اُن جاستوں کے کھڑے  
 کھڑا رکھنا: کھڑا رکھنا، کھڑا رکھنا۔ اردو صرف  
 فصیح، رائج۔  
 لیکن ابھی کھڑے رہ سکیے ہیں ہوتے  
 ہیں میں دونوں ہاتھ تو دیکھوں گے ہوتے ہوتے  
 کھڑا رکھنا: ایسا وہ رکھنا، رکھا ہوا رکھنا  
 قائم رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کھڑا رکھنا: موجود رکھنا۔ اردو صرف،  
 فصیح، رائج۔  
 کوئے جان میں کھڑے رہتے ہیں دن رات سحر  
 پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا۔ اسپنا سحر  
 کھڑا رکھنا: چاندوں کا نیم چرخ ہونا۔ اردو صرف  
 عام اور محدثوں کی زبان۔  
 محل صرف۔ آج زردہ بکوار مگر تائید کرنا کہ  
 چاند کھڑے نہ رہیں۔ (نور اللغات)  
 کھڑا رکھنا: رسم الخط میں زبردی جگہ چھڑا لیا  
 لکھتے ہیں اور اس کو کھڑا رکھتے ہیں جیسے  
 ادم۔ اردو، قلیل الاستعمال۔  
 کھڑا رکھنا: وہ زبردی یا بے مچول کی طرح  
 پڑھا جائے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔  
 کھڑا رکھنا: کھڑا رکھنا، کھڑا رکھنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھڑا کر کے دکھانا: سانچے کے حباب میں ڈگولنا  
 کھڑا کر کے دکھانا، صاب انکار کرنا، صاف کر جانا  
 دیکھائی عورتوں کی زبان۔  
 قول فیصل۔ کھنڈ کے بازو وہ لوگ کھنڈ کے ساتھ بولتے  
 ہیں جسے تم یہ چاہو کہ کھنڈ کا مدبہ وصول ہو جائے  
 وہ برعاش ہیں کبھی نہیں دیں گے جب چاہو گے کھڑا کر کے  
 دکھا دیں گے۔  
 کھڑا کرنا: ایسا وہ کرنا، رکھنا۔ اردو صرف  
 فصیح، رائج۔  
 محل صرف۔ میرے خیال میں مانگ میں سوچ  
 آگئی ہے (کے) کو کھڑا کر کے جگہ ڈھیک ہو جائیگا  
 کھڑا کرنا: بوجھ کرنا۔ جیسے خدا کھڑا کرنا،  
 جگہ کھڑا کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 محل صرف۔ وہ تمام زمانے میں برعاش شہر ہیں  
 مذہبی باقی نکال کے بلا وجہ کا فساد کھڑا کرتے  
 رہتے ہیں۔  
 کھڑا کرنا: پھرنا، رکھنا، اردو صرف، عام  
 کی زبان۔  
 محل صرف۔ دکان کے سامنے اپنی سائیکل  
 کھڑی کر کے کھڑے پر چلے جاؤ۔  
 کھڑا کرنا: کھڑے کرنا جیسے جگہ کھڑا کرنا۔  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کھڑا کرنا: قائم کرنا، جاری کرنا جیسے کارخانہ  
 کھڑا کرنا، کھڑا شروع کرنا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھڑا کرنا: کچھ سلائی کرنا، اردو صرف، عام  
 کھڑا کرنا: کھڑا کرنا، اردو صرف، عام  
 اور خیالوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ بچے کرتے کھڑا کرنا پھر چلی کرنا سا کھڑا کرنا  
 میں جھول نہ آئے پاس۔  
 کھڑا کرنا: کھڑا رکھنا، نصب کرنا، جیسے خیر کھڑا  
 کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 کھڑا کرنا: حاصل کرنا، رکھنا۔ اردو صرف  
 غیر فصیح، رائج۔  
 محل صرف۔ وہ تو اپنے چار پیسے روزگار روز  
 کھڑے کر لیا ہے۔  
 کھڑا کرنا: عمارت قائم کرنا۔ اردو صرف  
 غیر فصیح، رائج۔  
 محل صرف۔ بناتے وقت یہ نہ خیال آیا کہ گھنٹہ ہو گا۔  
 اتنی بڑی عمارت کھڑی کر لی۔ اس عمارت کی دشواری  
 ہے۔  
 کھڑا کرنا: اگر کوئی ایسا وہ کرنا۔ اردو صرف  
 بازو کی زبان۔  
 کھڑا کھیت: وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ کاشتکاروں کی زبان ہے۔  
 کھڑا کھیل فرخ آبادی: خوش موافق  
 کی جگہ۔ اردو، شل عام کی زبان۔  
 قول فیصل۔ شل کی آبرو یہ جو کھڑا لکھتا ہے وہ  
 وہ اصل کھڑا ہے جو فرخ آباد کا وہ کھڑا کھڑا لکھتا  
 تھا اس نے ان معنوں میں پڑھ لکھے۔  
 کھڑا... بادشاہ کے برابر: شہوت کے  
 برج میں نیک وہ کچھ نہیں سوچتا۔ اردو صرف  
 بازو کی زبان۔  
 قول فیصل۔ نقطوں کی جگہ کھنڈ کھنڈ کا اردو  
 ترجمہ ہوتے ہیں۔  
 کھڑا لکھنا: لکھنا، اردو، غیر فصیح، رائج



محل صفت۔ آنکھیں روشن لگا ہی تیز نہیں چہرہ کا  
نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔ (د آزاد)

قول فیصل۔ اب اس محل پر زیادہ تر کھڑا کھڑا  
نقشہ ہوتے ہیں۔

کھڑا دل :- ایک قسم کی لکڑی کی بنی ہوئی  
کوئی دھڑے جڑے کی جگہ بچھتے ہیں۔ اردو صفت  
راج۔

محل صفت۔ پانچ منٹ تک توقف کر کے پڑے  
انارے لٹکی باز صحن حلی نے بھی کپڑے اتارے اور  
کھڑا دل سامنے رکھ کر ایک حلی نے کھینچا اٹھایا  
(د آزاد)

قول فیصل۔ پرانے زمانے میں کھڑا کھڑا دل کا  
استعمال تھا زیادہ تر اس صفت سے بچھتے تھے کپڑے  
کے سر میں کٹا رہتا ہے اب اس کا رواج صرف  
ہندوؤں اور ہندوؤں اور فقرا میں رہ گیا ہے۔  
کھڑا ہونا :- اٹھا، ایسا رہنا۔ اردو صفت  
فصحی راج۔

یعنی آگاہ لقا آفت جوشن  
سانے میرے کھڑی ہے خانہ نما مزار آوا  
کھڑا ہونا :- کھڑے کا چراغ پا ہونا، الف  
رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑا لقا ہونا ہوتے ہیں۔  
کھڑا ہونا :- برپا ہونا، بنیاد پڑنا، عمارت وغیرہ  
کا تیار ہونا۔ اردو غیر فصیح، راج۔

محل صفت۔ گرائی کا یہ عالم ہے کہ بڑے بڑے  
محل کھڑے ہوئے ہیں گرائی کی وجہ سے ان کی  
مرمت دشوار ہو گئی ہے۔

کھڑا ہونا :- کھڑنا، بھٹنا، رکنا۔ اردو صفت  
فصحی راج۔

کہہ دیجئے کفن ہیں گولی میں پڑے ہوئے  
در پر ہیں وہ حسوم کے سانس کھڑے ہیں  
کھڑا ہونا :- گرانا، لٹب ہونا۔ اردو  
صفت، فصیح، راج۔

دل میں ہزار ہا جگہ میں ہزار ہا خم  
کانے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے پاس  
کھڑا ہونا :- کھڑنا، کھڑنا، کھڑنا، کھڑنا  
اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

سوار سر کے عاشق جہاں باختر ترا  
رٹنے کو کھڑا کھڑا روشن فرد ہو گیا ذوق  
کھڑا ہونا :- کھڑنا، کھڑنا، کھڑنا، کھڑنا  
صفت عوام کی زبان۔

محل صفت۔ بے قدری مال سے دم کھڑے  
نہیں ہوئے۔

کھڑا ہونا :- کھڑنا، کھڑنا، کھڑنا، کھڑنا  
اسید و ازبنا۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔  
محل صفت۔ سناہ کہ اب کوئی کی مبری کے لئے  
وہ لوگ بھی کھڑے ہو رہے ہیں جو کانگرس کے  
خلاف تھے۔

کھڑا ہونا :- سلائی سے کرتے یا کسی اور  
لباس کی صورت تیار کرنا، کپڑے کا کچا ہونا۔  
اردو صفت، راج۔

محل صفت۔ سیون کو موڑ کر پس پھر کرتے  
کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔  
کھڑا ہونا :- دیور وغیرہ کا تیار ہونا۔  
اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

مکان گورکھن، فرخ شاہ، بانس شاہ  
کھڑے تھے بجائے کے واسطے در دیوار میں  
کھڑے ہوئے، شاہ پ کی متواتر آواز کھڑے کھڑے

ہندی، مونث۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ انہ لکھتے ہیں۔  
اس کا مفہوم آٹا محدود نہیں۔ مثلاً برتنوں کے  
کھڑے ہیں اس کا اطلاق ہوتا ہے جو ہے کھڑے  
بڑا کر رہے ہوں تو بھی ہوتے ہیں۔

مونث صاحب فرنگ انہ کی تائید کرتا ہے۔  
جیسے۔ بی نے میاؤں کیا، مرغ دوج تفسیق سے  
پر داؤد کو گیا جو ہوں کی کھڑے ہوئے ادبلی ڈھونڈ  
کے۔ (د آزاد)

کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے۔ (اردو، عوام)  
عودتوں کی زبان۔

محل صفت۔ ایک تو بٹش پچم کی طرف بھاگا۔  
اردو صفت کھڑے کھڑے کھڑے۔  
(د آزاد)

کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے کھڑے۔  
صفت عوام کی زبان۔  
محل صفت۔ سب کے سب چار پائیوں سے  
کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے۔

قول فیصل۔ اس جگہ ہڑ ہڑا کر زیادہ لکھیں  
کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے۔ (اردو صفت)  
مترک۔

کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے کھڑے۔  
جہ کہنا ہے ان کو کہتی ہے  
عالم۔ کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے۔

کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے کھڑے۔  
اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ باقی مجبور ہیں وہ ہر ایک کے کام  
میں کوئی نہ کوئی کھڑے ہوئے کھڑے کھڑے۔  
قول فیصل۔ ہر کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے۔



کھڑکا: یہ (بفتح) آہٹ، کھٹکا - اردو،  
 مذکر۔ (دور افتات)  
 قول فیصل: اہل کھڑا نہیں ہوتے۔  
 کھڑکا: یہ (مندر) خلیل، دانت کرینے کی  
 چیز، سینک۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: کھڑکے اہل ہندو نہیں ہوتے۔  
 کھڑکا: یہ دو تانبے کا تھکا، کھٹکا۔  
 قول فیصل: یہ کھڑک کی زبان نہیں (فرنگ آصفیہ)  
 کھڑکا: یہ دھنک دینا، کھڑی کھٹکھٹانا،  
 اردو صرف، خلیل، استمال  
 محل صرف: رہنما کھڑا کرنے سے روح القدس  
 نے عرش کے ایک تھرو کے کو کھول کر دیکھا کہ  
 کون ہے؟ سوچا کہ یہ وہی بندہ مقرب ہے  
 جس سے عالم ارواح میں خفا سائی حاصل ہو  
 چکی تھی۔ (شرح قصائد نظم)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، خبر لیا، دھککا، سون میں  
 کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ اردو، دھکی کرنا  
 نہ بڑھ ہم نے کھڑکا یا بہت دور۔  
 ذرا درباں کو کھڑکا یا تو ہوتا کھڑ  
 کل اس کا حلقہ درخشاں جو ہم نے جا کے کھڑکا یا  
 تو اس نے خوب ہی درباں کو باہر آئے کھڑکا یا  
 (مردن)  
 کھڑکا: یہ کھڑکا کرنا، ہوشیار کرنا۔ اردو  
 مترک۔  
 برسی سے ہے چپ چاپ کھڑکا ہے جی کر  
 سنا ہے زخراں میں جو زنجیرے غار میں  
 قول فیصل: یہ کھڑکا ہی زبانوں پر ہے۔  
 کھڑکا: یہ آواز کرنا۔ (دور افتات)  
 قول فیصل: اہل کھڑا نہیں ہوتے۔

کھڑکا ہونا: آہٹ ہونا، کھٹکا ہونا۔  
 (دور افتات)  
 قول فیصل: اب کھٹکا ہونا، زبانوں پر ہے۔  
 کھڑک سے کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 سوتے سے یکایک جاگ اٹھا۔ زیادہ تر کھٹکا  
 متعل ہے۔ اردو صرف، عرقوں کی زبان۔  
 محل صرف: یہ کھڑک سے کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 شروع ہوئی میرے آبا آج نہ بھولتا گزراں  
 ضرور لانا۔  
 (دور افتات)  
 کھڑکا: یہ (بفتح اعلیٰ) سوتے ہوئے  
 ہونے کی آواز، اردو صرف، بھٹکا، راج۔  
 یہ نفس باری میں یہ صبا کا دھڑکا  
 دل اڑ گیا بلیل کا جو پتلا کھٹکا کھٹکا  
 پتے کے کھڑکے سے ہوتی ہے جس دخت  
 کیا طور ہے ہم اپنے سائے سے ایندھا میر  
 کھڑکا: یہ دیکھوں کھٹکا، دیکھوں کھٹکا  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل: کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 کھڑکا: کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 تو اچھا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 قول فیصل: کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 میں کھٹکا کھٹکا کرتے ہیں جو عوام کی زبان  
 ہے۔  
 کھڑکا: یہ کھڑکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 (دور افتات)  
 قول فیصل: اب نہیں ہوتے۔  
 کھڑکا: یہ دھنک دینا، کھٹکا، کھٹکا  
 جس چیز سے چٹا یا کھٹکا سے کھٹکا کھٹکا یا

کے دھنک کے چٹے کی آواز۔  
 ہندو مت کے کھڑکا کی آواز، سخت چیز کے  
 کھڑنے کی آواز، سوکھی گھاس کی دھنک لڑنے  
 کی آواز۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج۔  
 کھٹکا کھٹکا ہے پانچوں کی  
 ہے کھٹکا کھٹکا ہے پانچوں کی  
 کھٹکا کھٹکا: یہ ایک قسم کی گاڑی جس میں بچے  
 کے کھڑوں کو رکھتے ہیں اور اس کی آواز  
 کھٹکا کھٹکا ہوتی ہے۔ اردو، کھٹکا، راج۔  
 قول فیصل: اسے زیادہ تر آواز کھٹکا ہے  
 کھٹکا کھٹکا: یہ کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 کھٹکا کھٹکا: یہ کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 کھٹکا کرنا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 (دور افتات)  
 قول فیصل: اب کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 کھٹکا کھٹکا: یہ کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 دینا۔ اردو، غیر فصیح، راج۔  
 محل صرف: میاں آزاد جلدی سے بکے پر سوار  
 ہوئے اور کھٹکا کھٹکا آنا ہوا چلا۔  
 دھنک آزاد  
 کھٹکا کھٹکا: یہ آڑے ہاتھوں لینا، کھٹکا  
 زجرہ توڑ کرنا۔ اردو صرف، قریب ہڑتک  
 میری آواز نے کھٹکا کھٹکا جا کر  
 گڑے کی بہت کھٹکا کھٹکا ہے کھٹکا  
 کھٹکا کھٹکا: یہ کھٹکا کی بات سے آگاہ کرنا  
 توجہ دینا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا، کھٹکا  
 مترک۔  
 قدم رکھتے ہی کھٹکا کھٹکا ہے  
 ہندو مت کی زنجیر در ہونگیا سکتی



کھڑکھڑاہٹ : سے کھڑکھڑکی آواز، خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔ اردو، پشت، قلیل الاستعمال۔

سوکھے پتوں کی جھنکھڑکھڑاہٹ، معشوق کے پاؤں کی سکا آہٹ، علم کھڑکھڑاہٹ : دیگوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ قول فیصل : دیگوں کے لئے لکھڑ میں کھڑکھڑاہٹ بولتے ہیں۔

کھڑکھڑاہٹ : کیرے کی آواز جس میں کب بہت ہو۔ کڑے کیرے کی حرکت کرنے کی آواز۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کھڑکھڑاہٹ : ایک دھیرہ چلنے کی آواز اردو، عوام کی زبان کھڑکھڑیا : شیخ ہرودکاف، وہ چکھا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کونٹوں میں لگاتے ہیں بھلی۔ اردو، پشت، رائج۔

خارالفت جو سینے میں کھڑکا جھانکا آخر اٹھا کے کھڑکھڑیا، تلوں قول فیصل : زیادہ ترجیح کے ساتھ کھڑکھڑیاں بولتے ہیں۔ عام طور سے دروازوں کے پٹ میں ایسی کھڑکی کو جس میں آڑی پٹریاں ایک لکڑی میں لگی ہوتی ہیں اس لکڑی کو کھینچنے کی نیچے کی طرف ہڈ دیتے ہیں تو کھل جاتی ہے اور جب سہ جاکر دیتے ہیں تو بند ہو جاتی ہے۔

کھڑکھڑیا : ایک قسم کی پالکی۔ اردو، پشت، متردک۔

دوڑی کھڑکھڑیا : بڑی باری اس کی ڈانڈولی میں لگی رہنے سواری مکان کی آہٹ کھڑکھڑیا : سے کھڑکھڑا دہلی کی زبان (ذرا لغات)

کھڑکھڑکی : دبا کھڑکھڑا، جھڑکا، چھوٹا دروازہ، درجیم، اردو، پشت، فصیح، رائج یقین ہو اچھا گرا دانت کوئی پیر میں کہ آج کھل گئی کھڑکی تھکے آنے کی آہٹ قول فیصل : عام طور سے ہوا اور روشنی آنے کے لئے ہوتی ہے۔

کھڑکی : بڑے بڑے کادروازہ۔ اردو، پشت، رائج۔

خ کھل گئی کھڑکی اڑ گئے لال، علم کھڑکی : بڑا پلڑی کے اوپر کا حصہ جو کھل رہتا ہے اور مارہ آڑی رنگ اس قسم کی پٹریاں باندھتے ہیں۔ دھوا، ماح، فرنگ، آصفیہ کھڑکی : بڑے شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ وہ چھوٹا سا چھوٹا دروازہ جو قلعہ سے باہر کھلی جانے اور اس پر چاہے مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے تھے۔ اردو، متردک۔

کھڑکی دارانگر کھڑا : وہ آٹروں جو سینے پر کھلا ہوا ہو۔ (ذرا لغات)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کھڑکی دار بکڑی : مارداڑی بکڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ بکڑی مین کرنا زمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے۔ اردو، متردک۔

آنے دروازے پر لگے سوہار سرہ رکھ باگی بکڑی کھڑکی دار

کھڑکی نکالنا : بنی ہوئی دیوار توڑ کے کھڑکی بنانا۔ اردو، پشت، فصیح، رائج۔ بے یار کے سرکلبہ اخراں میں یہ ٹپکا کھڑکی شب زرقن میں دیوار نکالی جلال کھڑکھڑا : (بضم اول) فصیح، چارم، سرست کھڑا کرکھڑ، چپکاپ دو بہ صورت، ہر سنت کے لئے کھڑکھڑی۔

پڑی پڑی ہے کھڑکھڑی سکا کھڑکی جو دروازے کی زرخش بنائے اپنی صورت خاکساری میں سراس کی اب یہ صورت ہے کھڑکھڑی کھڑکی دکھایا کھڑکی کے کان کو اور وہ کھڑکی میں (دشت) (فرنگ، آصفیہ، لغات)

قول فیصل : دہلی کی زبان ہے۔ کھڑکھڑا : بڑا ہموار زمین کا فرش۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قول فیصل : تائیش کے لئے کھڑکھڑی بولتے ہیں۔ جیسے تھارے زینے کے پاس کی زمین بہت کھڑکھڑی ہے میں کھڑکھڑا کھاتے کھاتے بچ گئی۔

کھڑکا : دیرپا، ڈیرا، مرغی خانہ۔ ہندی اسم مذکر۔ قول فیصل : پورب سے مراد اگر لکھڑ ہے تو اہل لکھڑ نہیں بولتے۔

کھڑکھڑا : (بفتح اول) دسوم، کھڑکی، کھڑکی کا فرش، اینٹوں یا سلوں کا فرش، پتھر کا فرش یا سڑک (فرنگ، آصفیہ)

قول فیصل : اہل لکھڑ کھڑکھڑا بولتے ہیں۔ کھڑنگ : نہایت سوکھا، پاڑھا، مارا کھڑنگا جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا۔ ہندی صفت (فرنگ، آصفیہ)



قول فیصل۔ عوام کھنڈ کھڑنگ بولتے ہیں۔ جیسے سوکھا کھڑنگ۔

کھڑی ایک ابتادہ، اسی بول، سیدھی۔ اردو صفت، ٹوٹ، فصیح، راج۔

جے شمع خارش کھڑی جلتی ہے تھوڑی تھوڑی و غیر کھڑی، پٹ پٹی۔ اردو کچری، اردو ٹوٹ، جوتوں کی زبان۔

عملی صفت۔ کھڑی دلی ہے اچھی طرح دم کھائے تو گھوٹنا۔

کھڑی دیکھ غیر معمول، موجود وہ ہندی جس کے دم وصول نہ ہوئے ہوں۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بہا جوں کی زبان ہے۔

کھڑی: ایک قسم کی شادی جس میں سیدھے کھڑے جہاز کے ساتھ پاؤں گھماتے جاتے ہیں، کارپانی میں ایک جگہ قیلم رہ سکے۔

قول فیصل۔ اس کا صرف لگانا کے ساتھ ہے۔

کھڑی ایری: اسی ایری جس میں خم نہ ہو (دورالغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھڑی بولی: اسی بولی جس میں تذکرہ ذائیت و طیرہ کا امتیاز نہ ہو۔ اردو کے دیہات کی زبان۔ اردو، راج۔

کھڑے پیٹے پٹینا: بہت زیادہ غذا پر پیٹ کے رونا۔ اردو صرف و جوتوں کی زبان

کھڑے پانی نہ پینا: ذرا نہ پھرنا، خورا جلا جانا، نہایت نفرت یا تنگی کے محل پر۔ اردو صرف و جوتوں کی زبان۔

ڈری و کھڑے پانی نہ پینے کی صاحب خوب رسوا کیا سمجھنے کے بلکار کھرہں جانتا ہے۔

کھڑے پاؤں: کھڑے کھڑے، خورا، اس وقت اردو، دہلی کی زبان۔

کھڑے پاؤں بیچک دون گراج پیچے سلامت وہاں سے کے کھانا روتنا رنگین

کھڑے پاؤں بیچک دینا: مراد پوری پہن پر فوراً حضرت شکی کشا کے نیاز دینا، بیگمات کھد کی زبان۔ اردو صرف، متردک۔

کھڑے پاؤں بیچک دون گراج پیچے سلامت وہاں سے کے کھانا روتنا رنگین

کھڑی تھپڑیں کھانا: کھڑے ہو کر گڑا دینے کا حالت خدیں اور بڑے کا کسی وقت بچک حد نہ اعتقاد میں اپنے کو زمین پر گرا دینا۔

دورالغات و فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ گھنڈ میں کھڑے کھڑے کچا میں کھانا بولتے ہیں۔

کھڑے پڑے پٹینا: ہر حالت میں ماتم کرنا، اٹھنے بیٹھنے پٹینا، برابر کرنا۔ (دلمات النساء)

قول فیصل۔ گھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

کھڑی پیرائی اس کھڑے ہو کر پیرنا۔ اردو صرف قریب متردک۔

شیخ سوزاں بھاشنا و ذوق کے دریا کی ہے کیا دکھائی ہے کھڑی پیرائی اس سیرنگ نے شہنشاہ کھڑے پیرکار دوزخ رکھنا: دفرانت کے محل پر برابر کھڑا رہنا، بیٹھے کا اسم نہ لینا۔ اردو صرف و جوتوں کی زبان۔

معنی صاف۔ بیٹھے کیوں نہیں کیا کھڑے پیرکار دوزخ رکھا ہے۔

کھڑی تال: پٹین تال، جلتی ہوئے جیسے کھڑی تال کے چوبیسے، اردو صرف و جوتوں کی زبان۔

دونوں کی اصطلاح۔

کھڑی تلوار: تلوار کی سیدھی ضرب، اردو قلیں الاستقال۔

ہم جو گئے سرت بہت اس دو بائیں کے کوچے میں کھائیں کھڑی خواریں، اسی ذخی منے میں چھوٹے تر کھڑے ترے: گاہ گاہ، کبھی کبھی بار بار سامان کے۔ اردو صرف، خورتوں کی زبان۔

عملی صفت۔ بہن تھارا پیغام سننے ہی کھڑی تروی پل آن۔

کھڑی چوٹ: ایک فوراً اسی وقت کھڑے کھڑے خورتوں کی زبان۔

دبذاری، ہندی، تالاج فعل۔

(دورالغات) و فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کھڑی چوٹ: یہ سبھی چوٹ، اردو ٹوٹ قریب، متردک۔

نگرا ہوتی جھوٹے گری پنگ تھی ریتی بیٹھے، نہیں کھائی ہے آن ہے کھڑی چوٹ جانتا ہے کھڑے رہ جانا: محروم رہ جانا، اردو صرف فصیح، راج۔

جہنس کہ مطلوب تھی رندوں نے خریدی زما د کھڑے دو گئے بازار کو گئے رند کھڑی سواری: ذرا دیر کے کبھی جانے کے مستعمل ہے یعنی سواری لائی ہو کھڑی ہے اردو دی دہس سے چا اردو، خورتوں کی زبان۔

مخلصات۔ جادو اور مزور جادو لیکن کھڑی سواری دہا خزانے کے ضرورت نہیں۔

کھڑے سوکھا کرنا: دکھایت کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔



محل صرف - غرض کوئی آدمی گھٹے تک اسی طرح  
کھڑے ہو جائے۔ (ابن ارقم)

کھڑی فصل :- وہ تیار فصل جو ابھی کافی نہ گئی ہو  
اردو صرف - کاشتکاروں کی اصطلاح۔

کھڑے قدم :- اٹھان کے قدم کی اونچائی سے مراد  
ہوتی ہے۔ (درر ابعث)

قول فیصل :- اس کے اٹھانے کے ساتھ کھڑے  
قدم سے بولتے ہیں۔ جیسے کھڑے قدم سے گرنا،  
کھڑے قدم سے بچاڑیں کھانا، کھڑے قدم سے  
کوئی نادر چیز۔

کھڑے کا کھڑا رہ گیا :- حیران رہ گیا کی جگہ  
اردو صرف - فصیح، رائج۔

محل صرف - گویا سانپ سونگھ گیا۔ جہاں کھڑی تھی  
وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔

کوئی رکھ کے زبیر نہ تھیں جھڑی  
وہ زبیر کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔  
کھڑے کرنا :- غصہ کرنا، مائل کرنا۔  
(نقزہ) نہ تھے اپنے دام کھڑے کرے۔

(نور اللغات)

قول فیصل - عوام کی زبان اردو دام کھڑے کرنا  
بولتے ہیں۔ تنہا کھڑے کرنا نہیں۔  
کھڑے کھڑے :- بڑے غصے، آند کے لئے، الجھجھ  
کو قوی - اردو، فصیح، رائج۔

ایک دم کو یہاں تک کہ تم آؤ  
دو دو باتیں کھڑے کھڑے سن جاؤ۔

کھڑے کھڑے :- بے تکلف، ہلکی رحمت  
اور جھلک کے۔ اسی وقت - اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑے بڑے غصوں کے بجائے اسے  
کھڑے کھڑے درخیز کھا دینے والے تھیں

کھڑے کھڑے :- دیر تک کھڑے رہ کے، عرصہ  
تک انتظار کر کے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف - تم کہہ کے گئے تھے کہ میں ابھی آتا ہوں  
ایک گھنٹے تک انتظار کرتا رہا کھڑے کھڑے میری

جہانگیر دیکھ گئیں۔  
کھڑے کھڑے آنا یا آکر چلے جانا :- تھوڑی دیر

کے لئے آنا یا آکر چلے جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
مشتاق ان کی باتوں کا تھا وقت نہ تھا بھی

بے نہ کچھ کھڑے کھڑے آکر چلے گئے۔  
کھڑے کھڑے پھرنا :- مضطرب پھرنا، کھڑا

کھڑا یا پھرنا، بغیر اور ہونا۔ اردو صرف، قریب بترک  
چاہہ رہے رہیں گا کیا ہو کہ اس کے سب

غموں میں بھی یہاں کھڑے کھڑے جرات  
کھڑے کھڑے نکال دینا :- فوراً دفع کرنا

اردو صرف، فصیح، رائج۔  
دیا دیں سے جس نے لگا لگا کھڑے کھڑے

بادشہ بخیر وہ دل خان خرابہ کھڑے کھڑے  
قول فیصل - اپنے آپ پر کھڑے کھڑے لگاوا دینا

بھی رائج ہے جیسے - رات کو گپا لکھلا دیے۔ آج  
مٹی کا تیل پلا دیا اسی طرح کسی دن نہر دے دیجئے

کا داند اگر اس وقت میرے مکان پر آپ نہ آئے  
ہوتے تو کھڑے کھڑے نکل اڑتیا۔ (ضمانہ آزاد)

کھڑے کھڑے ہو جانا :- تھوڑی دیر کے لئے  
مل جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بھرتے ہیں بیقراروں کے مات کھڑے کھڑے  
ہو جاوے یا سرتو پیارے کھڑے کھڑے

قول فیصل - اسی محل پر چلنا بھی ہے۔ جیسے  
جب این آباد جا رہے ہو تو کھڑے کھڑے شہر

کے بیان بھی چلنا شروع نہ کر تم کو بوجھا گا۔

کھڑے کھاٹ دھلوانا :- کھڑے کھاٹ  
دھلوانا، دھلوانے کے لئے بغیر بھی چڑھائے صرف

صابون وغیرہ سے کھڑے دھلوانا۔ کھاٹ پر  
جا کر - اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان

قابل شوب اگر جسم کا ہمارا ہوتا  
تو کھڑے کھاٹ یہ کھڑی بھی دھلائی ہوتی

کھڑے کھاٹ کلیانا :- کھڑے کھاٹ  
کھڑے دھلوانا۔ اردو صرف، بترک۔

کھڑی بھر دے کوئے یا درمیں یوں رنگ لکھو یا  
کہ کپڑا جیسے سفلیں نے کھڑے کھاٹ آگے کلیا یا

(آتش)  
قول فیصل - سولف فرنگ آصفیہ نے

سردست آزمایا، خود آتھان لینا بھی مٹی تھی  
یہی جو کھڑے ہیں رائج نہیں۔

کھڑی لکیر :- غموں، سیدھا خط - ہندی  
لکیر۔

قول فیصل - اہل کھنڈ زیادہ تر اس محل پر  
سیدھی لکیر بولتے ہیں۔

کھڑی لگانا :- یہاں میں قیام کرنے کے لئے  
یا تو لگھانا - اردو صرف، بترک، اصطلاح

نہیں اسے خضر گڑھی تھیں کو شیم جانا دیا  
لگاتے ہیں کھڑی لگانا ہندو آسمان جہاں میں آتے

کھڑی سورا :- سلم سورا، سورا سورا کا  
پیدا کا رنگ نہ کیا گیا ہو۔ اردو، رائج۔

قول فیصل - عام طور سے کھڑی سورا کی دالی  
زبان پر ہے۔

کھڑی موچکیں :- سداہ موچکیں جن کے بال  
کھڑے کھڑے ہوں۔ اردو، عام، زبان۔

محل صرف - کھڑی موچکیں اور چڑھی ناچی رہے



کھسکا (کھسکا) - (ضمان آزاد)  
 کھڑکھڑ: یہ زخم خفیف جو چھل جانے سے جسم پر آجاتا ہے۔ ہندی، موت۔ (لور لغت)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ کھڑکھڑتے ہیں۔  
 کھڑکھڑ: یہ لکڑی یا کانٹے میں آکر جو کچھ اچھٹ جاتا ہے اسے بھی کھڑکھڑ کہتے ہیں (کھنڈ کے ساتھ)  
 (لور لغت)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ اسے کھڑکھڑتے ہیں  
 کھڑکھڑ: یہ کینہ، بغض، کتہ چینی، چھڑکھاؤ، بجا تکرار۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 کھڑکھڑ: رکھنا: دشمنی رکھنا، عداوت رکھنا، کینہ رکھنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 کھڑکھڑ: کھنڈ: کھنڈ کی زبان۔  
 (لور لغت)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ کھڑکھڑتے ہیں  
 کھڑکھڑ: نکالنا: نقص نکالنا، عداوت نکالنا، ناحق کی تکرار کرنا، عیب چینی کرنا، اعتراض کرنا، جھٹ کرنا، چھڑنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 کھڑکھڑ: کھڑکھڑ: کھڑکھڑ، ہندی صفت، مذکور، اہل ہندو کی زبان۔  
 (لور لغت)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کھڑکھڑ: ہندی: وہ ہندی جس کا رویہ اودھ ہوا ہو۔  
 (لور لغت)  
 قول فیصل: یہ مہاجروں کی اصطلاح ہے عام طور سے نہیں بولتے۔  
 کھسار: کھسار کا مخفف۔ فارسی، مذکور

نصیح، راج۔  
 کھسار: کھسار میں تھا گرم ہوا کا جب گردش شروع  
 کھسکھس: کھسکھس، سرگوشی، چپکے چپکے بات کرنا، کھسکھس، اردو صرف  
 عورتوں کی زبان۔  
 کان میں ہوتے تھے کھسکھس اور یہی ختام سلیم  
 گردش و بوجھے ہوئے خب ہوں سے کیا کام  
 کھسار: (نصیح) ایک قسم کی چوٹی جھول  
 اردو، موت، عورتوں کی زبان۔  
 نکل آئی ہے انہوں اس کے کھسار  
 نہیں ہے حال اب تو اس کا اچھا ناو  
 کھسکھس کرنا: چپکے چپکے باتیں کرنا، کانٹا پھوس کرنا، سرگوشی کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔  
 محل صفا: ہوش و حواس سب کے پر اگندہ  
 کہ دیکھے انجام کیا ہوتا ہے آہیں میں چٹک  
 زنی ہو رہی ہے۔ لوندیاں کھسکھس کر رہی ہیں  
 (نصیح، ہوشیار)  
 کھسکا نا: سرکا نا، ہٹانا۔ اردو، عوام کی زبان۔  
 محل صرف: تم دو بیٹھے جو کسی ہار کا طرف  
 اور کھسکا  
 کھسکا نا: چرانا، غائب کر دینا۔  
 (فقیر) وہی دن میں ہزاروں روپے کھسکا  
 دیے۔  
 (لور لغت)  
 قول فیصل: کھنڈ میں اس طرح نہیں بولتے۔  
 کھسکا نا: ممانا، روانہ کرنا۔ اردو عوام کی زبان و طویل استقامت۔  
 کھسکا نا: یہ رشتہ میں کچھ دنیا چھوڑ دینا

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھسکا ہوا: کھنڈ۔ محفل۔ مہمان کی زبان  
 دیکھیں ہے جو دل میں خلش وارتنا  
 ہر رزم میں وہ کھسکے ہوئے رہتے ہیں ہم  
 کھسک جانا: چپکے سے نکل جانا، دیک کر چلا جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا بھر یاد میں  
 کیرا بھرا کھنڈ: ہار کر کھسک گیا  
 قول فیصل: اپنے محل پر کھسک چلا بھرتے ہیں  
 جیت ہوئے پہلے خود بدولت  
 اب آپ کھسک چے ہیں حضرت عاشق  
 کھسک جانا: ہار سے ہٹ جانا۔ اردو غیر نصیح، راج۔  
 کھسک کر جانا: ہٹ کر چلا جانا، چھپ کر چلا جانا۔ اردو صرف، مردک۔  
 ایک ہی زخم تو ابلی پر لگا کر کھر کو  
 دیکھ اسے قافلے کے جہ کھسک کر مت جا مروت  
 کھسکا: ہٹ کر ہٹ کر، ہٹا، ہٹا، چپکے سے چل دینا۔ اردو صرف، غیر نصیح، راج۔  
 (فقیر) وہ زید کے آئے ہی بیان سے کھسک گیا  
 کیا تو آنجی کریں اسے مسکیراں چن  
 آگئی نصیحت و انگشت سے سارے کھسکے مول نصیر  
 کھسکا: یہ اپنی جگہ سے ہٹنا، جھٹک کر نا۔ اردو، غیر نصیح، راج۔  
 محل صرف: پٹی کھسک جانے سے زخم کھل گیا۔  
 کھسکا: ایک طرف کو ہٹنا، سرکنا، جڑوں کے بھل مٹنا۔ اردو، غیر نصیح، راج۔  
 جو مجھ آئے ہے وہ بھڑی ہے تیرے نزدیک  
 ہم کہا تک تو سے بھولے کھسکے ہمیں نا اہم







دور الفات



**کھل** : یہ کھال کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل  
 ہے۔ جہ ۱۔  
 (دور لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل** : یہ مرد میانہ سال میں نہ بوڑھا نہ جوان، ادھیڑ، تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی۔  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کھل** : یہ کاٹی ہستی۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

**کھلا** : یہ (دفعہ اول) بند کی ضد، کشادہ اردو صفت، مذکور، فصیح، رائج۔

صبح آیا جانب مشرق نظر  
 اک نگار آتشیں رخ، کھلا  
 ناز کے ساتھ آگیا پیغام مرگ

رہ گیا خط میری چھاتی پر کھلا غائب

**کھلا** : یہ فراخ، وسیع، چوڑا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

**کھلا** : یہ حریاں، سنگا، بے حجاب۔

(دور لغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کسی کے ساتھ

دنگا کھلا۔ زبانوں پر ہے۔

**کھلا** : یہ صاف، بے آبر، جیسے اس دت کھلا

بے گھر جانا جو توجھے عار۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھلا** : یہ آزاد، بے قید، بغیر بندھا

بے روک، بلا زحمت۔

(دور لغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کا استعمال جانوروں کے لئے ہے۔ جیسے کتا کھلا ہوا ہے پکار کے اندر جانا۔

**کھلا** : یہ تفعل کی ضد، کھس سے

باہر نکلا ہوا۔ اردو، خوردتوں کی زبان،

قلیل الاستعمال

سطح گردوں پر پڑا افتخارات کو

سوتیلوں کا ہر طرف زبرد کھلا غالب

**کھلا** : یہ عام مشہور معروف اردو خوردتوں

کی زبان۔

محل صرف۔ اسے بہن اس کے ساتھ تم اپنی

برہ کی شادی نہ کرنا سمجھت کھلا چوسے۔

**کھلا** : یہ ظاہر، علانیہ، ڈنکے کی چوٹ

پر۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ہیں کو اک کچھ نظر آتے ہیں کچھ

دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا

دیکھو غائب سے گرا کھلا کوئی

ہے دلی پوشیدہ اور کانفر کھلا غائب

کہلا بھیجنا۔ پیغام بھیجنا، کسی کی حرکت

الطالع دنیا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہم جا رہے ہیں اگر دیکھا جائے تو

سے آج میں تو کسی کی زبانی کہلا بھیجا ہم آج

**کھل** : یہ کھل مخفف کھال کا)

کھال ادھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال

تک میں سے نکال لینے والا وہ فرض خواہ

جو ہر طرح سے لے کر بھیجا چھوڑ دے۔ دہلی

کی زبان۔ (دور لغات و فرنگ آصفیہ)

**کھل** : یہ کج بحث۔ اردو، مزدک

لہوٹ کھل : یہ پائے پڑی ہوں میں

دم کیوں نہ اچھے بال کی اب تختی کھال کی جانے

**کھلا** : یہ خوش ہونا، پھولنا، سنانا،

بخشنا، ہوا جانا، سگفتہ ہوا جانا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔

باغ میں گل کھیل جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

انگلیاں سر دھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

**کھلا** : یہ دشمن۔ اردو

فصیح، رائج۔

**کھلا** : یہ (دفعہ اول) علانیہ

جہ ۱۔ اردو، خوردتوں کی زبان۔

**کھلا** : یہ (دفعہ اول) غیبی جگہ، آثار۔ اردو

موت، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ یقین اگر پانی کی تلاش ہے تو آگے بڑھ کے

چلے جاؤ وہاں ایک بڑی کھلا رہے ہیں کے آگے

کنواں ہے۔

**کھلا** : یہ اوپاٹ عورت، چھٹی، شوخ۔

اردو، صفت، موت، عوام کی زبان،

قلیل الاستعمال۔

وہ انیلا تھا یہ غصہ کی کھلا

چوڑوں سے لیا پر اس نے تار قلن

قول فیصل۔ اس کی جگہ کھلاڑی بھی لکھی کے ساتھ

رائج ہے۔

اس سے اس رنگ کی جوتیاں کیں

جو کھلاڑی تھیں صاف تار گئیں قلن

**کھلا** : یہ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی،

عورت جو تاش میں کھیلوں سے واقف ہو، فن

تاش میں استاد۔ اردو، عوام کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔

رنگ اس کا جانا لائے جو سر

کھیل وہ کھلاڑی بازید کر

**کھلا** : یہ وہ شخص جو بازی اور کھیل کی طرف

مائل ہو۔ (فرنگ آصفیہ)



قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھلاڑی۔ اداشی، شوخی، مذکر، چٹائی  
پن، چٹائی، چٹیل پن۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھلاڑی۔ کھلاڑ۔ وہ عورت جو تماش  
ہی کے کھیلوں سے واقف ہو۔ مردوں کے

ساتھ کھیلنے والی عورت۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ ان معنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھلاڑی۔ دبا کسر، کوئی کھیل جاننے والا  
استاد اور کامل فن کوئی بازی جاننے والا پرفن

اہر فن۔ اردو، مذکور، عوام کی زبان۔  
کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلے کیسے بہتم

بار بار اس گنچہ کو تم نے برہم کر دیا تارخ  
کھلاڑی۔ یہ کھیل کود میں شغول رہنے والا

کھنڈ ڈا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں زیادہ تر کھنڈ ڈا

زبانوں پر ہے۔  
کھلاڑی۔ جو کھیلنے میں کامل، چواری

تیار باز۔ اردو عوام کی زبان۔  
کھلاڑی۔ یہ سانپ پکڑنے والا، وہ

شخص جو سانپ کو پکڑتا مہانے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس کے لئے خصوصیت سے

اہل کھنڈ نہیں بولتے، سپیرا کہتے ہیں۔  
کھلاڑی۔ عادی، شعبہ باز، باز پگڑ

نٹ۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
بہانے اپنی سیاہاں آگ پانی پر

نہیں ہے کھلاڑی کی لگ پانی و آتش  
کھلاڑی۔ یہ لگا، فریبی، چالاک، غیار

دانا باز، شوخ۔ (نور اللغات)

قلہ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھلاڑیاں۔ اچھل کود، کود پھانڈ،  
شوخی، جانوروں کا خوشی میں اچھلنا،

دکڑنا کے ساتھ، مٹی کی زبان۔ مونت۔  
(فقیر) یہ کتاب بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔

(نور اللغات)  
کھلاڑی کا کھیل۔ (کنایت) قدرت

اپنی کار شمع، اردو، متروک۔  
کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہم ہو گئے

ایک۔ ایک مہربان آتش آب و خاک باد  
(انتا)

کھلا کھلا۔ صاف صاف۔ جیسے کھلا  
کھلا حال، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں زیادہ تر کھلا ہوا  
زبانوں پر ہے۔

کھلا کھلا۔ یہ قدر دور، فاصلہ سے  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صفا۔ دیکھو خوب کھلا کھلا کھانا کھنٹیں  
رہیں وقت نہ ہو۔

کھلا کھلا۔ یہ فراخ، دل کش، وسیع  
کشادہ جیسے کھلا کھلا صحن۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال۔  
کھلا کھلا۔ یہ بے لاگ، صاف صاف،

اردو، متروک۔  
رشتا سوں کی جہاں فرست ہے

ماں نکھا ہے چہرہ قصر کھلا غائب  
(فرنگ آصفیہ)

کھلا کھلا پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔  
آزادانہ پھرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تکرار کے ساتھ کم اور کھلا پھرنا  
زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ صرف پانچ جانوروں کے

لئے استعمال میں ہے۔  
کھلا لانا۔ (نصیح اول) ہنا، اس طرح کہ

سر سے پانی ڈالیں۔ (نہا کے ساتھ) ہندی  
بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔

(فقیر) کھلاؤں سے نہانے کا کام ہو گیا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھلانا۔ کھلانا۔ اردو، متروک۔

کھلا میں کمر ہوا اور جھانڈے سرور  
بٹھایا ان کو اور جیسے ہراک سر سودا

قول فیصل۔ اس کھلا ہوا ہاتھ میں۔  
کھلانا۔ یہ دیکھرا دل، کھانا کا متعدی۔

اردو، نصیح، راج۔  
کھلا میں کیا نہیں قلب و جگر کوئی تن میں

فراق پارسی غم نہیں حجاب ہوا لاف کھنڈ  
کھلانا۔ یہ کھیلنا کا متعدی۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔  
کھلانا۔ یہ بچوں کو کھیل میں لگانا بچوں کی

بہانا۔ اردو، راج۔  
محل صفا۔ ہوا ہارے بڑے لڑکے کو ساتھ

کے جا رہی ہو۔ کوٹھے پر اگر روئے تو کھلاتی رہنا  
کھلانا۔ یہ دھنچہ دگن وغیرہ کے لئے

شگفتہ کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔  
کیوں نہ امی رات میں ہر پیر و چاند کرجن

خود اول کو کھلاتی ہے ہوا سادہ کی معنی  
کھلانا۔ یہ خیانت کرنا، دھوکا کرنا۔

نصیح، راج۔



قول فیصل۔ زیادہ تر کھانا کھانا کر بولتے ہیں جیسے  
تم سب کو جمع تو کر رہے ہو مگر کھانا بھی کھانا پڑے گا  
کھانا پڑے گا سب کو منتر کے زور سے خوش کرنا۔  
سب کو رکھنا۔ سب کی محافظت کرنا۔  
دفعہ (۱) بچے کا رکھنا اور سب کا کھانا برابر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔  
کھانا پڑے گا بھوت پریت کا سر پر لانا۔ جن کا  
علی کے زور سے کسی کے سر پر بلا کر اس کے سر پر لانا۔  
اردو، رانوں کی اصطلاح، قلیل الاستعمال۔  
کھانا پڑے گا کیلیں کرنا یا پھلنا جیسے جوار کی ذریعہ  
کو بھون کر کھانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
کھانا پڑے گا۔ دار و دار انگ کرنا جیسے بچے کا  
کو کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھانا پڑے گا خستہ کرنا، بھر بھرا نا۔  
دفعہ (۱) آصفیہ  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھانا پڑے گا مال چر کرنا جیسے کسی عورت کا  
اپنے پار کو کھانا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے اس طرح زبانوں پر  
نہیں ہے۔

کھانا پڑے گا رشتہ دنیا۔ اردو، عوام کی زبان  
کھانا پڑے گا بھڑانا، ضرب لگوانا، زبرد کو  
کرنا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل۔ ان معنی میں کھانا زیادہ بولتے  
ہیں (مار کھانا)  
کھانا پڑے گا دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا

اردو صرف، غیر فصیح، رائج  
محل صحت۔ آپ نے کیوں زحمت فرمائی کسی سے کھانا  
ہوتا میں خود حاضر ہو جاتا۔  
قول فیصل۔ ان معنی میں کھانا فصیح ہے۔  
کھانا پڑے گا اقرار کر لینا۔ اردو صرف،  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ لینا کے ساتھ کھانا لینا یا کھانا لینا  
زیادہ بولتے ہیں۔  
کھانا پڑے گا دوسری دفعہ پڑھنا۔ اردو صرف،  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کھانا پڑے گا کسی عبارت کا نسخہ لکھنا۔  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل۔ کھانا زیادہ بولتے ہیں۔  
کھانا پڑے گا شہر ہونا، نامزد ہونا۔ اردو،  
غیر فصیح، رائج۔

غیر اچھے جو زمانے کے برے کھانا  
ہیں رانوں کو جہاں کھانا کھاتا ہے  
کھانا پڑے گا یہاں حاتم ثانی جناب شیخ  
کیا جانے سیف الدین کو حضرت نے کیا دیا  
کھانا پڑے گا کھانا کرنا، انکسار، مخالفت  
اردو، ترسان ہونا، ڈرنا۔ اردو، دہلی کی زبان  
متردک۔

نوجوان مرد ایسا کھانا ہے یا  
نہیں میں پھر کھانا کھانا ہے یا  
کھانا پڑے گا مزید ماضی وغیرہ کا بیان کرنا  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں۔ کھانا پڑے گا  
کھانا پڑے گا پلانا۔ ضیافت، کرنا، کھانا۔ اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ پندہ رو پے گھر میں دیتے تھے۔  
باقی غریب اور اہل ضرورت کو کھانا پڑے گا  
یہی فیصلہ کر دیتے تھے۔ (آب حیات)  
کھانا پڑے گا۔ اردو، کو مال کھانا دینا، سخی  
دریادل جیسے، وہ بڑا کھانا کھانا ہے۔  
(فرنگ آصفیہ)  
کھانا پڑے گا روشن ہونا، ظاہر ہونا،  
دراغ ہونا، حیاں ہونا۔ اردو صرف،  
فصیح، رائج۔

پالا شہد ہونا یا کھانا زہر دینا  
سورج آپ ہیں سب آپ پر کھانا پڑے گا  
کھانا پڑے گا اچھی طرح سے جھنڈا، خون  
جھنڈا کا بخوبی اخراج ہونا۔ عورتوں کی زبان  
دہلی کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
کھانا پڑے گا دبا گھر۔ کثرت کے محل پر کھانا  
کھانا پڑے گا۔ اردو، نوشت، عوام کی زبان  
محل صحت۔ اس سال آموں کی کھانا خوش ہوئی  
کھانا پڑے گا کھانا کھانے کے اجرت، خداک  
کی نیت۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس محل پر کھانا کھانا، زبانوں پر  
کھانا پڑے گا بچوں کو کھانے والی عورت  
۱۱۔ اردو، نوشت، رائج۔

محل صحت۔ اس زمانے میں ان کی ایک کھانا پڑے گا  
محل چہرہ کام آئی۔ (خون انتظار)  
کوئی ماما ہے کوئی دانی ہے  
کوئی آتا، کوئی کھانا ہے شوق  
کھانا پڑے گا وہ بڑا کی جڑیں کی پودہ  
کی ہوئی ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ ان معنی میں اس طرح نہیں بولتے۔



در نورالکلمات و فرمایند آصفیه

و فریب اش

قول فیضی۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے  
میں۔ اس کے ساتھ پاؤں کیا نہیں گئے خدا نے

قرآنِ فیصلہ :- نظر کی جگہ، جگہ، ابھی ہے دونوں  
سرروں میں اسے، کلا، غنا، بھی کر دیتے ہیں۔

فصلائے کا نام نہیں ملائے کا نام :-

نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی دوا نہیں دیتا لیکن یہ بات فوراً بیکرل جاتی ہے۔ اور وہ عورتوں کی زبان

کھلا یا :۔ کس کی عورت کا پالا ہوا۔ (فور الغنا)  
 قیول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

تھلپلا نا۔۔۔ وفتح اول وجام کوٹنا، وبن، جوش  
 ۲۰: ۲۱ کا تیزن کے ساتھ پختے نک۔۔۔ اور مر

قلیل و استمال  
مستول فیصل زیادہ تر اس عمل پر ٹھکرتا ہے

۱۔ (فتح ک ب۔ ۵) ایک نکر میں  
دوسرے نکر میں آجینے کی گجراہٹ، یرینانی، منظر اب

بیکہ ہٹ، نگر و تردد، اختصار - اور دھرم اور  
عزت کا زبان۔

عمل حسن - میرا کیا کرتے ہو میں کے خیال سے سب سامان  
انٹھا اٹھا کے رکھا لیکن زیور کا صندوق چھپایا ہوا  
ہو رکھا کہ کھول نہ لیں۔

قبول فیصلہ۔ اس کا صرف پہلا، کے ساتھ ہے۔  
کھلبلی :- (فتح اول و محارم) بے قراری چلے،

تجربہ ہے خود ہنگامہ در، و جو کس نصیبت کی  
درجہ سے پیدا ہوا ہوا، موافق فصیح راجح

تو کہ فیصلہ اس کا صرف بیٹا چرچانا اور اس کا  
 ذرا دل دیکھتا ہوں اور اس کا کہنا ہے۔

(۱۲) تری مغزوں کی دولت پر عجب کی جہانپہ لانے کو  
خجہ رہا کہ احمد رکھیں سار ادھن بگڑا

(یہ لڑ جانا) ہمیشہ سے ہمیشہ کا فیصلہ ہے

کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں  
(ملفوظات) گلے میں تیغ جو کہہ اس نے یا علیؑ دالی

سایان چند میں اک بار حبیبی قال

دس ہزار کو بی کے گرنے سے فکریں یہاں گھسیں ہو گئی

و جہم جہم کر گئے۔ (ظلم ہوش و بام)  
 (ملاحظہ ہو) : یہ شعر ہے کہ خدائے ربیع و ربیع کے

دوسرا نسل نہ رکھا جائے بلکہ وہی نسل پھر کھوں کے  
لا دیا جائے۔ موت۔ (نور العیون)

دل فیصلہ - حاج فرہنگ اثر کئے ہیں ۔  
خود میں گہر بندی کچھ میں مولف کے نزدیک

۹. بی گوی بوتا ہر دن سنتھ میں نسل بندی ہی زائل ہوتی رہے۔

کھل بیٹھنا دیکھنا : فراغت کشادہ ہونے کا بیٹھنا  
چاروں طرف سے ہونے کا بیٹھنا : آدھ سے بیٹھنا : اور دھادور  
اصل کی زبان -

مکان مصطفیٰ اس کو نہ کہو آپ کا گھر ہے  
مکلف کچھ نہیں کہوں بیٹھے یاں ہے عجاوے مصطفیٰ

فصل فیصل۔ مکھڑ میں پھس پھس کے بیٹھنا کہے تھیں  
مکھڑ بیٹھنا: وہ کہہ دیتا ہر کوئی دیا دیا کہ بات

بیان کردیا۔  
 کہ مخزن الممات  
 قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
 کھنڈ رطوبت سے بھرا ہوا ہے۔

پھر یہ کہ ایک ایسا عجیب و غریب شخص تھا جس نے  
 ہدیہ کا تحفہ اور شرم کے پردے کو درمیان سے اٹھا  
 دیا۔ اور یہی وہ شخص تھا جس نے

کھل پڑے عام مستی میں تو ہم سنت کھلے  
کے نئے نئے دھڑے دھڑاتے تو تو رہو کھلے

کھل پڑتا : کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا (فدائے)  
قول فعل۔ اہل کلمہ ہنس رہے۔

لکھتا رنگ :- دو سائوہ رنگ جو گرے  
رنگ سے قریب تر ہو۔ اردو، نسج، رائج۔

علی ص ۱۰۰ - احمد نے سائے آکر کہا یہ خط ایک شخص  
سے لکے گئے کتبہ قامت ہے۔ چوٹی حیوٹی دارھی

دیکھو، رنگ کھتا ہے ایک ایک سچہ ایک ایک  
پیر کے برابر۔ (فناء آزاد)

تو فیصلہ - اس کو کھلتا ہوا رنگ بھی دیتے ہیں جیسے  
دور نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں نکھلتا ہوا

فصل جانا ای (تغیم اول) بے تکلف ہو جائے

ہم سے کھل جاؤ بوقت سے پرستی ایک دن  
در نہ میر جھڑیں گے دلوں کو خد پرستی ایک دن غائب

[illegible]







کھل کر دیا، کھل کے بیٹے اچھی طرح باخراست  
 بخوبی آزادانہ، حسبِ دنیادہ، کھل کر  
 جوں بوجھ اس چین میں رہ کر کھل کے نہیں لے  
 فرصت دہی سو تیر ہی اک نفس دہی تیر  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ کھل کر ہنسا قلیل الاستعمال ہے  
 کھل کر پیچھا نہ ہونا عام ہے۔  
 کھل کر دیا، کھل کے بیٹے آزاد ہے  
 بے تکلفانہ۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 قول فیصل۔ کھل کے کہنا۔ کھل کے ملنا وغیرہ  
 اس کے صرف ہیں۔  
 وہ کون سا سال ہو جو یوں رہے ہیں بابا  
 کھل کر کہہ کیا لہجے جدا کرتے ہیں بابا  
 کہیں نہ پانے دلوں سے آپ کھل کے لے  
 اگر نقاب نہ مٹے برہی حجاب رہا بحر  
 کھل کر دیا، کھل کے بیٹے غائب  
 ظاہر، صاف صاف۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 اب کھل کے ستم دے ستم ایجاد کریں آپ  
 انگ کے پردے میں نہ پیدا کریں آپ سحر  
 کھل کر کہو کہ بوسہ گیسو نہ دے گے ہم  
 یہ کبھی اکھیں ہم کو نہیں گھٹنگو لیسند آئینہ  
 اب وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں  
 کھلی ہے راوی طافات ایک در کی طرح بحر  
 کھل کر دیا، کھل کے بیٹے بے حجاب ہو کر  
 شرم و محاذ اٹھا کر۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں  
 بہت مدتوں تک تو شرما چکا ہوں  
 ہم نے جب بات کی اس غصہ دہنا سے کھل کر  
 بچے جب اس کے رقیبوں کا دم نہ باندھ لیا، نظر

کھل کر بیٹا (بالفتح و تشدید) وہ برہمچاری  
 جس کے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہ گئی  
 ہو۔ ہندی، عورت، عوام کی زبان۔  
 (دور الفت)  
 قول فیصل۔ اب کھنڈ نہیں ہوتے۔  
 کھل کر بیٹے چرے کے لہجے۔ وہ بھول کر  
 کھال جس میں کوہستانی دگ آٹا وغیرہ دگو کے  
 سے جاتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اب کھنڈ نہیں ہوتے۔  
 کھل کر ۱: کھال کی تصویر، فقیروں کی چہرے  
 کی جھولی۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اب کھنڈ نہیں ہوتے۔  
 کھل کر ۲: کھال کی تصویر، چڑی  
 پرست، حیوانات، کھال۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اب کھنڈ نہیں ہوتے۔  
 کھل کھل: ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز۔ اردو  
 روت، متروک۔  
 جن دانتوں سے ہنستے تھے ہیت کھل کھل  
 اب درد سے ہیں دیو لگا، مل مل مستحق  
 کھل کھل: پھر ہڑپن کی ہنسی۔ اردو  
 قلیل الاستعمال۔  
 غیب کی طرح سب کھلے لی  
 غیب کی طرح ہنستے تھے کھل کھل شوق  
 کھل کھلا پڑنا: بیابان ہو کر زور سے  
 ہنس پڑنا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال  
 مذکورہ جہ سے جسم کا آپڑا  
 کھل کھلا کے ہنسا: قہقہہ مارنا، ہنسا  
 مار کے ہنسا، اس سے ہنسا کہ دانت کھل جائیں

اردو، فصیح، رائج۔  
 جب کھل کھلا کے ساتی انگفام نہیں پڑا  
 شیشے نے قہقہے لے اور جام ہنسی پڑا ظفر  
 ہنسی قہقہہ میری کھل کھلا کر  
 بچوں چل چلا کبھی تو آ کر درد  
 قول فیصل۔ کھل کھلا کے ہنسی پڑنا یا ہنسی دینا  
 وغیرہ صورتوں سے رائج ہے۔  
 دون جگ آئے خا پڑھا تو کھل کھلا کر ہنسی پڑے۔  
 (سیر کہار)  
 ہم نے جب کی گود دی اس کے نظیر  
 کیا کیا کھل کھلا کر ہنسی دیا، نظر کر آیا  
 کھل کھلا نا: زور سے ہنسا نہایت بیابان  
 ہو کر ہنسا۔ اردو، قلیل الاستعمال  
 گھپس نے وہ چول جب اڑا یا  
 اور شہید صبح کھل کھلا یا دھڑلہ شہید  
 تک چہرہ تھے شہید گلوں کے زخموں پر  
 رو کھا کے تم بہ دو دنداں جو کھل کھلاتے ہر وقت  
 کھل کھلا نا: آنتوں کا گڑا گڑا ہونا، پیٹ  
 بولنا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 کھل کھل: ہنسی کے دگے سالن میں اتنی  
 ہنسی دال دیں کہ کھا کے پیٹ کھل کھلا گیا۔  
 کھل کھلا نا: پانی کا تیز ہرے ساتھ کھنا۔  
 اردو، عورتوں کی زبان۔  
 کھل کھل کے: ہنسی۔ اردو  
 قلیل الاستعمال  
 کھل کھل کے دھانک نہیں بھارت  
 ہے قاعدہ عقدہ داخل بہت اچھا رنگ  
 قول فیصل۔ زیادہ تر کھل کے ہنسا زبانی ہے  
 کھل کھل بہت کم ہے۔







اسے باندھ دو۔ ورنہ کسی کے کاٹ کھائے گا۔

کھلنا: اڑی ہوئی چیز کو نکالنا۔ رکاوٹ دور کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

شکات چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل  
کہ اور راہ کھلی ہر جگہ کھلے آس  
کھلنا: اڑی جا رہی ہونا، بچنے لگنا، چلنے لگنا۔ بھینٹ کھنا۔  
(ذرا لغت)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھلنا: اڑی زبان کے ساتھ گویائی بڑھ جانا، قابو نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہاں تک نہ پہنچتی دعا اجابت کو  
اتیر آئے ہماری زبان ہی نہ کھلی ایرینیاں  
کھلنا: جب درد ہونا، خاموش آدمی کا گویا ہونا۔ بے کلفت ہو کر باتیں کرنا۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

بخ سنی دکھائی بہار کو مجھے گزشتہ گھر گھر  
قول فیصل: بچنے بچنے کھل جانا بھی زبانوں پر ہے۔

راہ پران کر گاہ سہیں ہم باتوں میں  
اور کھلی ہائیں گے دو چار طاقتوں میں  
کھلنا: اڑی جڑا ہو جانا، دیکھ ہو جانا

اب تو اس ملک کا من کھل گیا ہے (ذرا لغت)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ ان من میں شاہی ہوتے ہوں  
کھلنا: اڑی آسمان کا عمارت ہونا  
اردو، فصیح، رائج

نیچے رہی تیرا بیکہ اکٹوں پر کھلے  
ایسا گھر کہ پھر نہ کچھ ابتر کیلے آتش  
کھلنا: اڑی تیرا بیکہ۔ سونے والی ہونا۔ اردو  
فہم لغت استعمال

کھلنا: اڑی تیرا بیکہ۔ سونے والی ہونا۔ اردو

مذہب میں بیچ بھجوا دینا اور اُدھر تو بیچ دینا  
کھلنا: اڑی جا رہی ہونا، بچے تھوڑا کھلتا۔  
اردو، رائج۔

کھلنا: اڑی اردو اور فعل: بھینٹ یا کھلنے کا  
کھلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیتے ہیں ہم اس کو بچے میں گویا ہونا  
کھلنا: اڑی تیرے میں ہونا۔ آواز ناظم  
فہم لغت استعمال

کھلنا: اڑی کھلنا کھلنا کھلنا کھلنا  
کھلنا: اڑی شہر کے ہر گھر کا اپنے گھر کو چھوڑنا  
(ذرا لغت) بچے کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا۔  
(ذرا لغت)

قول فیصل: یہ شہر کے کھلنے والوں کی اصطلاح ہے  
کھلنا: اڑی کیفیت معلوم ہونا، دیکھو نہ کھلنا۔  
اردو۔

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھلنا: اڑی بھینٹ، خوشبو دینا، (بڑے ساتھ)  
اردو، ادبی کی زبان۔

تا دل کی نہ دا شہر ہو تو کیا لطف کھلے آہ  
کھن ہے جو وہ غنیمت و گل کہ تو کھلے پر جرات  
کھلنا: اڑی آگ کے ساتھ بیدار ہونا، جاگنا  
اردو، فصیح، رائج۔

کھلنا: اڑی (گگ کے لے) کھلنا، مدفن پر آنا۔  
اردو، فہم لغت استعمال

جب حیرت پہ پیرت نام کو سرنی  
تپ میں کے کیا وہی نے گویا تو کھلے دگ جرات  
قول فیصل: رشتہ کے اس کا استعمال زیادہ  
ہے۔

کھلنا: اڑی جدا ہونا، الگ ہونا بندھی ہوئی

چیز کا۔ اردو۔

(ذرا لغت) کھلنا: کھلنا کھلنا کھلنا کھلنا

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھلنا: اڑی (بھوک کے ساتھ) ریش دور ہو جانے سے  
بھوک یا اہل حالت پر آ جانا۔ بھوک بڑھ جانا۔  
رائج۔

کھلنا: اڑی رقت، مدام کھلے، قرار پانا، اچھا۔  
اردو، فہم لغت استعمال

سہیں کر دکھائے رانت ہم کو تو کیا سہیں  
سے بچے جو قیت ملک گھر کھلے ہوش  
کھلنا: اڑی (طبیعت کے ساتھ) کھلتا،  
انقباض دور ہونا۔ اردو، قریب بہتر ک۔

کیا چیز بہ عبارت دہیں میں شرح شوق  
خط کی طرح طبیعت دہیں اگر کھلے آتش  
قول فیصل: دل کے ساتھ اس کا استعمال زیادہ ہے  
کھلنا: اڑی آتش ہونا، کسی راز کی بات کا  
عیاں ہونا، پوشیدہ امر کا اظہار ہونا۔ اردو  
فصیح، رائج۔

اس کو ہے اس راہی رگھو  
دست ہے راز گھر کھلنا  
کھلنا: اڑی بڑا دردوں کی زبان  
(ذرا لغت) راز کی نسبت اہل لکھنؤ نہیں کھن۔  
(ذرا لغت)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھلنا: اڑی راز کی بات۔ (ذرا لغت)

قول فیصل: اس کا استعمال جاوڑوں کے لئے نہیں ہے  
کھلنا: اڑی راز کھنا۔ اردو، فصیح، رائج  
تم نے چھپا تو کچھ کھلے ہم  
بات پر بات یاد آتی ہے عزیز



کھلنا ہذا (عال کے ساتھ) ظاہر ہونا۔ اردو  
نصیح، رائج۔

عال کہتا ہے ہر نیک کا وقت ہے جس  
جو ہر نیک عیاں ہوتا ہے عریانی پر رتہ  
کھلنا ہذا کھلنا ہذا۔ کہیں کو دور پہلو  
میں سٹول رہنے والا کھلائی۔ ہندی صفت، مذکر  
کھلنا ہذا ہے یہ ایسے کو راہ میں ہر روز پہنچ  
بگاڑ دیتے ہیں وہ تین سیار کی صورت  
درہمیت و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ کھنوں میں کھلنا ہذا ہوتا ہے جس جڑوں  
کے لئے مخصوص ہے ہر کی کے لئے کھلنا ہذا کہتے ہیں۔  
کھیلو۔ (دراؤ بھول) ہر وقت ہنسی دینے والی  
ہنسو، خوش مزاج۔ ہندی صفت۔  
خواہ مخواہ ہنسنے والی۔

دورالانت و فرنگ آصفیہ  
کھلو ہذا کھنڈی، کھنڈی، کھنڈی دینے والی  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں دیتے۔  
کھلو اڑانا۔ کھلانا۔ اردو، نصیح، رائج۔

کھلو اڑانا۔ (دستک المندی) پیغام دلوانا، سنیں  
یا کسی عبارت کا معنی نکھلوانا، معنی نکھلوانا، اقرار  
لینا۔ اردو، نصیح، رائج۔

افغان اس سرور کا ست کی سب سے کہو اتی ہے  
جذیبین میں قیامت جو کہ کیا ہوگا جوں ہر کہ جیس  
کھلو اڑانا۔ (دستک المندی) کھنڈ کا ستک المندی  
اردو، نصیح، رائج۔

کھلو یا دلی۔ بے موقع، بے محل ہنسنے  
وال، یا لگوں کی طرح ہنسی دینے والی، مہلکی  
معدن کی زبان۔

محل ہذا۔ مسرور میں جا کر بہت مسرور ہوگی تو  
کہیں گے کہ کھلو یا دلی ہے نہ ہنسی تو کہیں گے  
شیشہ و شکر کی پیدائش ہے۔ (دستک المندی)  
کھلو اڑانا۔ (دستک المندی) کھنڈ کا ستک المندی  
چیز جس سے بچے کھلتے ہیں، تماشے کی چیز۔ اردو،  
مذکر، رائج۔

باز بیکہ ہنستا میں وہ مجھوں پری ہوں  
الطافی کچھ ہے کھلونا ہرے دل کو  
قول فیصل۔ بفتح سوم بھی زبانوں پر ہے۔

قد ہے جو ہا رقیب ہوتا ہے  
آدن کیا ہے اک کھلونا ہے  
کھلونا ہذا (دستک المندی) نازک اور دکھاوے کی  
چیز۔ اردو، رائج۔

شکستوں پر شکستیں چوٹ پر کھائی ہے چوٹ اس نے  
کھلونا ہے ہمارا دل تری لطفی کے غلام کا آتش  
قول فیصل۔ (دستک المندی) زبان پر اب بھی بفتح سوم ہے  
کھلونا ہذا (دستک المندی) ہر سہل آمد آسان چیز۔ اردو،  
رائج۔

محبت کا سودا کھلونا نہیں ہے  
ارے عشق کوئی نہ شائیں ہے  
کھلونا ہذا۔ شکر کا گھوڑا یا ہمتی بناتے ہیں اس  
کو بچے کھاتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

ستول فیصل۔ زیادہ تر دیوالی میں کھیلوں کے  
ساتھ کھاتے ہیں۔  
کھلونا ہذا۔ وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے  
ہر ایک پسند کرے۔ اردو، رائج۔

ستول فیصل۔ رہیوں کے دربار میں جو اپنے  
مسخرے پن سے لوگوں کو ہنسانا دیتا تھا اسے  
بھی کہتے تھے۔

کھلونا ہذا (بازاری) غصہ تھامیں۔ (دستک المندی)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں دیتے۔

کھلونا ہذا ہے کھو لے کھالوں کا۔ کھلنے  
بچے دالے یہ خدا دیتے ہیں۔ اردو، مترادف  
یہ کو دلوں کو خدا دل فرشتہ دیتے ہیں  
مزید لو یہ کھلونا ہے کھو لے کھالوں کا کھنڈ  
محل ہذا۔ بچے دالوں کی یہ خدا ہے، کھو لے کھالوں  
کھالوں کے جیسے کھانا کھلنے والے کھو لے کھالوں کے، ہلکے  
بچے ہیں۔ (دستک المندی)

کھلی ہذا۔ (دستک المندی) کھنڈ، کھنڈ، کھنڈ۔ اردو،  
مترادف، مترادف

فرش اجلا سا قریب لب جو کچھ دیا  
کھلیاں ہونے لگیں دل کو شگفتہ یا امانت  
کھلی ہذا۔ (دستک المندی) کھلنا کی تائید، واضح عیاں  
اردو، صفت، موصوف، نصیح، رائج۔  
ہند سے یہ وہ اٹھانے کی بحث ہے ہیکار  
کھلی وسیل ہے کعبہ لجا ہے اٹھانے نہیں علیہ  
کھلی ہذا۔ (دستک المندی) سرسوں یا آبی و فیروزہ کا چوک  
وہ سرسوں و فیروزہ جس کا تیل پھیلنے لگا، لیاگی ہر  
اردو، موصوف، رائج۔

کوئی کہتا ہے کہ جس آگے ہے کے ڈالو  
کوئی کہتا ہے کہ بڑھو کھلی کو کھنڈے دو سوتا  
کھلی اڑانا کھلی کرنا۔ (دستک المندی) جس بنانا کسی پر  
ہنسا، ہنسا اڑانا، ہنوت اور اہنوت بنانا۔

باغ میں اس لگی کوئے جا کر ہنسا یا جاوے  
کھلیوں میں ہنسیوں کو اڑا یا جاوے  
خیر سے کھلی۔ کہ جس میں کھلی کھلی کر ہنسی  
کھلی ہذا۔ (دستک المندی) کھنڈ، کھنڈ، کھنڈ۔ اردو،  
(فرنگ آصفیہ)



تول فیصل - اب سترک ہے۔

کھلیاں : بے خرمن ، غذا کا انبار ، وہ جگہ جہاں غذا ذخیرہ ہوتے ہیں۔ اردو ، ذکر ، غیر فصیح رائج۔

حسرت و ارمان کو بھونکا آن آتشارے  
جوں کیا کھلیاں سارا اور ہم دیکھا کئے  
کھلیاں : بے مطلق انبار ، ذخیرہ۔

(نور اللغات)

تول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔

کھلیاں کر دینا - ستیاناس کر دینا ، بدوئیوں کی زبان۔

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھلیاں پر جانا - (دھرم) ، دشمنوں کی کشنوں کا ذخیرہ ، جنگ میں جانا۔

دل جیسے خطہ سبز میں کھلیاں ہو گئے  
راتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت گاہ گاہ سجاد  
کھلیاں : (فرنگ آصفیہ)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کھلی بات : - ظاہر بات - اردو ، فصیح ، رائج  
کھلی صفت - بڑے بڑے سچ تھے ان میں کھلی بات  
کھلی کی بات تھی - دوبارہ کہری

کھلی باز : - سفر ، طواف - صفت - اردو  
کھلی ان ستمناں -

کھلی باز : - کھلم کھلا ، علانیہ ، کھلی خزانے

اردو ، حرم اور حور و قو کی زبان  
کیا ہوا کھلیاں شہر کو اسے بادہ فروخت  
کھلی باز : حرم و حور و قو کی زبان  
اگر ان کو بھی الفت ہے تو پردے سے نکل آئیں  
بت جس سے کہتے ہیں کھلی باز کرتے ہیں تزلزل

کھلی بازی - ذخیرہ خانی ، خزانہ ، اردو ، ہر وقت  
تربیب بہتر رک۔

کھلی بازی : بیا کھلیے پانی نے تو اس وقت ہوا ہے ہر  
کے ساتھ کھلی بازی نکالی ہے۔ (اردو فصیح)  
کھلی بالوں : - بال کھولنے پر سٹے سٹے سر ،  
بے حجابانہ - اردو ، صرف فیل استعمال۔

میرا تربت پر کھلیے ہوں اگر اکس کے اکس  
حشر تک خواب پریشاں بھگدو کھلیے گئے آپ بیکار  
کھلیے بستر - علانیہ ، کھلم کھلا

کہا مسجد میں نے خیمے سے جا کر  
کھلیے بند مرغ جن سے ملا کر  
کھلیے بند مرغ : - علانیہ ، کھلم کھلا

تول فیصل - میرا شہر ان کے دیوان میں اس  
طرح ہے۔

مگر گوش گل میں کہا میں نے جا کر  
کھلیے بند مرغ جن سے ملا کر  
کھلیے بند مرغ : - علانیہ ، کھلم کھلا

کھلیے بند مرغ : - علانیہ ، کھلم کھلا  
اردو ، عورتوں کی زبان

کہ کر کھلیے بند مرغ جن سے ملا کر  
بے رنگ ہوئی وہ شوخ ننگی (مکڑا نسیم)  
تول فیصل - مختلف صورتوں سے بولتے ہیں  
جلنا آنا ذخیرہ کے ساتھ۔

خود خاواہ دن جب آزاد نفس تھے  
کھلیے بند مرغ جن سے ملا کر  
کھلیے بند مرغ : - علانیہ ، کھلم کھلا

جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو  
کھلیے بند مرغ : - علانیہ ، کھلم کھلا  
تول فیصل - بہت کم کے ساتھ عورتوں کی زبان

کھلیے خزانے : - علانیہ ، کھلم کھلا  
اردو ، صرف ، غیر فصیح ، رائج۔

اردو ، دل فریبی  
خازن گری اور کھلیے خزانے (مکڑا نسیم)  
کھلیے خزانے دینا : - سامنے دینا - اردو  
صرف ، غیر فصیح ، رائج۔

شہزادے کے آگے بے حیائی  
انعام دیا کھلیے خزانے (مکڑا نسیم)  
کھلیے خزانے کہنا : - دیکھ کی چوٹ کہنا  
نہرا کھلیے خوف جو کہ کہنا - اردو ، صرف ، غیر فصیح  
رائج۔

تول فیصل - انھیں سنی میں کھلیے خزانے سنا بھی  
رائج ہے۔

کھلیے خزانے ہونا : - علانیہ ، کھلم کھلا  
کھلیے ہونا - اردو ، صرف ، غیر فصیح ، رائج  
ہم بھی جیسے ہوتے تھے چھپا تھا رخسار جب تک  
اب تو کھلیے خزانے سے کی دکان پر ہیں  
(ذواب انجم نیشاوری)

کھلیے رستے : - سیدھے رستے (نور اللغات)  
تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھلیے سر : - سر ، اردو ، صرف ،  
فصیح ، رائج۔

کھلیے سر : - سر ، اردو ، صرف ،  
فصیح ، رائج۔  
کھلیے سر : - سر ، اردو ، صرف ،  
فصیح ، رائج۔

تول فیصل - کوئی خاص صفت نہیں۔  
کھلی سورت کہنا یا گانا : - سورت  
ایک راجہ کا نام ہے ، سب کو سنا کر کہنا



علاقہ کہنا، اصل اعلان کہنا۔ دہلی کی زبان  
دوسرے ڈراگ کو صاف یا زور سے مگانا (۲) سب  
کے روبرو .... (دختر المہارات)  
(فصل ۵) ہم چپا کر نہیں کہتے کھلی سرٹھ کھتے ہیں  
کہ مال تم سے ہی چرایا ہے۔

دوسرے اصل میں ایک راگنی کا نام ہے  
کیونکہ جب کوئی بات گاہا کر کھی جاتی ہے  
تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو ہی جاتا  
ہے پس اس وجہ سے سب کو سنا کر کوئی بات  
کہنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلی کھلی ہونا :- کھلم کھلا جھگڑا کر ڈالنی  
جھگڑا بھڑکنا ہونا۔ اردو صرف  
خلیل الاستعمال۔

آئیے نے جواب دیا بات بات کا  
و آج تو کھلی کھلی اے دلربا موی آئیر  
**کھلی ٹھکی :-** گناہ ہے سوال کرنے سے،  
اردو، خلیل الاستعمال

شعور خستہ ہم میں حرم باد آزاد کے شاکی  
کھلی ٹھکی بیان جب سے تلاش شیریں آئے شعور  
کھلے موسم میں :- اس رات میں جب  
برسات نہ ہو۔

(فصل ۵) اب کوئی چار پیڑ سے کھلے موسم کے  
آئے ہی اس مکان میں مدد لگی۔ (نور اللغات)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلے میدان میں :-** بڑے میدان میں  
خلی اعلان۔ اردو، خیر نصیح، راج۔

دیکھا غم محشر میں تاشائے جنوں  
کھلے میدان میں کھلی کھلی گشت پیر جلی

**کھلی میں اڑانا :-** سخر بنانا، ہنسی میں اڑانا  
بے وقوف بنانا۔ اردو، قریب بہ متردک  
منہ کو خینچے کے چڑھایا نہ کرو  
کھلی کو کھلی میں اڑانا نہ کرو۔ (نور اللغات)  
قتول فیصل۔ جس کے ساتھ کھلیوں میں اڑانا  
نسبت زیادہ بولتے ہیں۔

کھلیوں میں جوڑا نا ہے گل خداں کو  
ہر روش باغ میں ہستے ہوئے جاؤ بھی خدا  
کھلیوں میں لینا :- ہنسی اڑانا، سخر  
بنانا۔ اردو قریب بہ متردک

شرم خینچے کو رہی تیرے دہن سے درنہ  
کھلیوں میں اسے ہر اک گل خداں لینا بھر  
ضمیمہ باہم کھلیا بیٹے ستون۔ حقانی۔ اردو غلہ  
دلی بکد ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم  
ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم  
گرم داتی ہیں۔ (دآب حیات) (نور اللغات)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھلیا بولتے ہیں۔  
کھم کھلیا :- دکن، میانہ، لاٹ۔  
(نور اللغات)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان سنوں میں نہیں  
بولتے۔

**کھناج :-** ایک قسم کی راگنی کا نام، مہند  
مونت، موسیقاروں کی اصطلاح۔

**کھنا کم :-** کثرت سے، بہت زیادہ۔ اردو  
عورتوں کی زبان

محل صرف۔ میں بہن کے بیان سویرے سے  
شادی میں چلی گئی۔ خیال تھا کوئی نہ ہوگا۔  
دباں کھنا کم عورتیں بھری ہوئی تھیں۔  
کھلیا نوچنا :- دور سے دھمکانا (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ پوری شل ہے کھلیا ہی بل  
کھلیا نوچے، تنہا کوئی نہیں بولتا۔  
**کھلی :-** دوستوں جو زمین میں لگاتے اردو  
ان پر موٹی لکڑی رکھ کر دسی ڈال کر جھولا  
جھولتے ہیں۔ (نور اللغات)  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھمبہ :-** ایک قسم کی روٹی کی جو اکثر برسات  
میں سفید رنگ کی لکڑی سے شاہ پیدا ہوتی ہے  
اور لوگ اسے اندھے کی طرح تل کر کھاتے ہیں  
مگن، دھول عربی میں کما عشق قول فارسی میں  
کھاہ زمین سماخ کلاہ دیوان وغیرہ۔ بیجاہی میں  
کھمب۔ (فرنگ آصفیہ) (نور اللغات)

قتول فیصل۔ عام غارت سے اسے گلہ مانتا کہتے ہیں۔  
کھم کھم :- (دا طعانی) ڈول کے کچکے یا رتھ کے  
چلنے کی آواز، بجار آ رتھ جیسے۔ "جلو بھی کھم کھم  
میں جھوٹے اچھے بیوی کو براؤ لے چلیں۔ (خیر بھی)  
(فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ رتھ کے لئے تو نہیں ڈول کے لئے  
کھم کھم بولتے تھے۔ بچے کہتے تھے۔ کھم کھم ڈول  
ہو پو پو ڈی

**کھمہ مکاری :-** ایک قسم کی ہنسی۔ ہندی مونت  
قریب بہ متردک۔

**کھن :-** (بالفتح) لکڑی میں سوراخ کرنا  
منزل، درجہ، حصہ۔ نور اللغات و فرنگ آصفیہ  
قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھن :-** مکان یا دوکان کا اندرونی حصہ۔  
(فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کھن :- دہن، اول دفعہ دوم، فارسیوں نے



کہنا اور نہ کرنا اور نہ کرنا

کہنا: ۱۳ خبر کرنا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا۔  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

باقی کچھ نوٹ لگانا نہ لگانا دیکھو

میر کے دہی ہوں چھاپیہ گاہکوں کا دیکھو جلد مرزا بیگم

کہنا: ۱۴ اذکر، پند، نصیحت۔ اردو، فصیح، رائج۔

۱۵ انا نہ اک بزرگ کا کہنا برا کیا

کہنا: ۱۶ اکھنڈ، بے غلطی، ہرگز نہ ہٹنا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل: ۱۷۔ تم نے کہہ دیا ورنہ برسوں بھی کسی کو نہ

معلوم ہوتا۔

کہنا: ۱۸ حکم، فرمان، فرمانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل: ۱۹۔ آپ کا کہنا سراسر اکھنڈ ہے

کہنا: ۲۰ برا کہنا، شانا، گالی دینا۔

دفرنگ آصفیہ

قول: فیصلہ۔ ان معنی میں، اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کہنا: ۲۱ ظاہر کرنا، اعلان، اظہار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا

کہنا: ۲۲ جواب ہونے، رشک

محل: ۲۳۔ تمہاری طرف سے ہزار باتیں ہوا کرتی ہیں

لیکن میں چپ رہتا ہوں کچھ نہیں کہتا۔

کہنا: ۲۴ اشارہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں تو اپنی دیکھتے وہ کہہ رہی ہیں کیا

منوے اگرچہ ابھی تو فرار کیا ہوا، جیل

کہنا: ۲۵ یاد کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ عشق یہ جوانی کیا دوش لگ گیا ہے

ہم بھی کبھی کیسے ہم بھی کبھی جوان تھے

کہنا اور نہ کرنا اور نہ کرنا

کہنا: ۲۶ اذکر، پند، نصیحت۔ اردو، صرف، رائج۔

کہنا اور نہ کرنا اور نہ کرنا

محل: ۲۷۔ خود بھی کبھی کبھی کچھ کہہ لیتے تھے اور اچھا

کہنا: ۲۸ عرض کرنا، اظہار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

روئے اس شوخ سے قاصد مراد نہ کہنا

کہنا: ۲۹ رما کرنا، رونا مانگنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل: ۳۰۔ میں کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کو برا سمجھتا ہوں

صرف خدا سے کہتا ہوں۔

کہنا: ۳۱ پیام دینا، وصیت کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل: ۳۲۔ جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے ان کے باپ

نے ان کو کہہ دیا تھا صرف داخل ہوئے۔

ترجمہ: افسوس

کہنا: ۳۳ حکم دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل: ۳۴۔ بادشاہ نے مجھے نیر کرنے کو کہا تھا۔

کہنا: ۳۵ نصیحت کرنا، کجنامہ، ہمائش کرنا۔

اردو، فصیح، رائج۔

محل: ۳۶۔ میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے

نہیں مانا۔

کہنا: ۳۷ اقرار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل: ۳۸۔ مجھے کہہ کے کر گئے۔ اب اس کا کیا علاج

کہنا: ۳۹ روایت بیان کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول: فیصلہ۔ اس محل پر صرف کہتے ہیں بولتے

ہیں۔

کہنا: ۴۰ بات، مقولہ، قول۔ اردو، مذکر،

فخر، فصیح، رائج۔

محل: ۴۱۔ آپ کا کہنا یاد آیا۔

قول: فیصلہ۔ اس جگہ زیادہ تر زیادہ لکھا،

رائج ہے۔

کہنا اور نہ کرنا اور نہ کرنا

بہم اول، ہم بھی استعمال کیا

بریدہ، بیان، درخت کہن

ازیں باغ، پیرائش، ریخ و بن

پرانہ، سال خوردہ، کہنہ، مدت کا۔ (دراغات)

قول: فیصلہ۔ فارسیوں نے بہم اول، دوم بھی

استعمال کیا ہے لیکن اردو میں بہم اول درخت دوم

ہی استعمال ہے۔

کہن: ۴۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ فارسی

فصیح، رائج۔

ذلت، نت کج طبع نئی بات نہیں

تیرا احسان ہم اسے چرخ کہن کیوں لینے رشک

کہن: ۴۳ رنج اول، دوم، کہنے کا دھنگ

طرز گفتار۔ ہندی، موت۔ عورتوں کی زبان،

شروک۔

کہہ نہ کبھی کبھی کہن ان کی

اب جدائی جو کچھ کہن ان کی

کہنا: ۴۴ بفتح، بولنا، اقرار دینا، بیان، سنہ

سے کوئی بات نہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہنے سے گرجہ ہوتی ہے یاد و پرانی بات

ہم سے تو نہیں کہیں نہ پرانی بات

دل جگمگائے پھر آئے میج کو کہتے ہوئے

وہ گئے بستر پہ دو موتی چارے رات

گشتا شام رکھا، موسم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل: صرف۔ میرا اصلی نام جو قرآن سے نکالا گیا تھا

وہ اور ہے زیادہ تر مجھ کو بھی یہاں کہتے ہیں۔

کہنا: ۴۵ انا، میں دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل: ۴۶۔ کثرت کا زید پر زہر نہیں چتا کہتا ہے

کہہ ہم نے اسے یہ نام کہا ہے۔

کہنا: ۴۷ سوزوں کرنا، اردو، فصیح، رائج۔



قول فیصل: کہنا اور ہے کرنا اور ہے بھی بولتے ہیں۔  
 کہنا بجالانا: کہنا انشاء حکم کی قسم کرنا۔ (نور اللغات)  
 شوق کہنے کا ہے ہوس جانب دیر  
 میرے اشرہ بھانڈوں میں کس کا کہنا ایر  
 کہنا اٹانا: کہنا اٹا، حکم صدور کرنا، حکم بھانڈ  
 ونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 ملاحظہ: تم نے میرا کہنا مال دیا۔  
 کہنا ڈالنا: بات نہ ماننا، حکم نہ ماننا  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: صاحب فرہنگ اڑنے لگا ہے۔  
 نہ معلوم کہاں کی زبان ہے۔ خط کتابت کا گمان نہیں  
 ہوتا کیونکہ اس سے پیشتر کہنا مالنا بوجہ ہے۔  
 سوخت تائید کرتا ہے۔  
 کہنا سننا: بیگانہ، درغلانا۔ اردو صرف  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صر: تم ان کے کہنے سننے میں نہ آجانا۔  
 کہنا سننا: بات چیت کرنا، بحث کرنا، مذاکرہ  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کہتے سننے نہیں کہتے ہم تو شب بھر میں پر  
 نادر دل کا جواب آہ جگر دیتی ہے دق  
 محل صر: ایلین! اب صرف بڑے چہرے باقی  
 ہیں ڈیر میں جو کہ کہنا سننا ہو کہ سن لو۔ سننا ونا  
 ہر سنس بول لو۔ (دستا آزاد)  
 کہنا سننا: دین رسائی اختیار۔ اردو  
 صرف دہلی کی زبان  
 مفسر: اب ساری ریاست میں شیخ کا کہنا سننا  
 (نور اللغات)  
 کہنا سننا چلنا: دین ہونا رسائی ہونا، اختیار  
 ہونا، بات اسی جانا جیسے سرکار میں جوار کا کہنا

سننا چلنا: دوسرے کا نہیں چلنا، فرہنگ صغیر،  
 قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔  
 کہنا کچھ نکلنا کچھ: کچھ اہٹ یا پریشانی میں کچھ کا  
 کچھ کہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کچھ عجب ہو رہا ہے جان کا طور  
 کہتی ہوں کچھ نکلتا ہے کچھ اور شوق  
 کہنا کرنا: کہنا انشاء، فیصل ارشاد کرنا، حکم بجالانا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 دم آخر ہے تریاد خدا کرنے دو  
 زندگی بھر تو کیا میرے تھاؤں کا کہنا ایر  
 کہنا ماننا: کسی کے بے پر عمل کرنا، بات ماننا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 ایسے خوش طالع کہاں سے لائیے  
 مسکرا دے یاد کہنا مان کر صبا  
 کہنا مانو: نصیحت پر عمل کرو۔ اردو صرف، فصیح، رائج  
 عاشق کا دل اسے پری نہ دکتے  
 کہنا مانو بہت برا ہے رشا  
 کہنا نہ سننا: چپ رہنا، خاموش رہنا۔ اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 محل صر: میان آزاد بادی لاشہ جہاز پر اپنی حسن آرا  
 کی باد میں سر دھتے تھے، چپکے چپکے ٹنڈی سامنے بھرتے  
 تھے کچھ کہتے تھے نہ سننے تھے۔ (دستا آزاد)  
 کہنا نہ ماننا: کسی کے بے پر عمل نہ کرنا، عدم  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 اتنی ہی تو ہیں کسر سے تم میں  
 کہنا نہیں اتنے کسی کا دماغ  
 کرنا نہیں کرنا: دماغ، حکم کی تعمیل  
 نہ کرنا، بات نہ سننا، قابو میں نہ ہونا، نہ چلنا،  
 بیکار ہونا۔

(فصیح) سروی کے ماتھے پاؤں کہنا نہیں کرتے  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: منی بڑا ایسا بولتے ہیں۔  
 عقل و دانش سے تو کچھ کام نہ نکلا اپنا  
 کہنا کہ آخر دل دیوانہ کا کہنا نہ کریں گلہ  
 منی بڑا میں نہیں بولتے۔  
 کھنجر: کھنڈ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کھنجر ہی: خجری۔ ایک باجہ کا نام بہت  
 چوٹی سے دھنسی۔ چوٹی ٹیٹ جو اکثر جوگیوں کے  
 پاس ہوتی ہے۔  
 (د) چوٹا خنجر (۳) ایک قسم کی ہر در وھاری جو  
 دھنسی پر سے میں ہوتی ہے۔ (فرہنگ صغیر)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ مشہور باجے کو خنجر کہتے  
 ہیں اور کسی سنی میں نہیں بولتے۔  
 کھنجن: ایک چوٹا سا طائر جس کی دم حرکت کرتی  
 ہے شاہان۔ ہندی مذکور۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ شاہا ہی کہتے ہیں۔  
 کھنچاؤ: کھنڈ۔ ایک قسم کا تھوڑا۔ اردو  
 مذکور رائج۔  
 ایک کو جس میں سے کہتے ہیں کھنچاؤ  
 دوسرا وہ جو ہے مشہور دباؤ مرزا آسوا  
 کھنچاؤ: کھنڈ۔ اردو، صرف،  
 دلیل الاستعمال  
 دیکھ ابرو میں کیا کھنچاؤ ہو  
 دیکھ نظروں میں کیا لگاؤ ہو نادر  
 کھنچ آنا: نقص ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج  
 تارے صر ویداد دکھاؤ بیکار تائیر  
 بیکار کی طرح آنکھ میں کھنچ آئے عین



کھنچ جانا: ہنسا پر جانا۔ اردو صرف ،  
فصح ، راج ۔

جان جاتی ہے جس کے آنے سے  
کھنچ کے اور بھی بلانے سے داغ  
کھنچ کے بلانا اس صاف دل سے نہ ملتا۔  
اردو صرف ، فصح ، راج ۔

کھنچ کے تھیں گے گرم سے وہ تھے میں ضرور ۔  
کیا شک اسے جب محبت تیرا میں جو کھنچ  
کھنچنا: پر ہیز کرنا ، پر گشتہ خاطر ہونا ، دور  
رہنا۔ اردو ، فصح ، راج ۔

آنا بنا دے ہم کو خوشی کیا کرے گا  
اوپ سے کھنچے دے دے دھڑکن میں  
کھنچنا: کسی چیز کی طرف کھنچنے کے لگنا۔  
اردو ، فصح ، راج ۔

کرن ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں ۔  
حسن کی دولت سے وہ بھی مزاح کل گویا آتش  
کھنڈ: دیوار کا چھوٹا طاق ۔ ہندی ، ذرا  
(ذرا ہفت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔  
کھنڈ انا: وہ ذات جو تلوار یا چھری  
دھیرے کی بارہ میں پڑ جاتے ہیں ۔ ہندی ، ذرا  
(ذرا ہفت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔  
کھنڈ انا: بلکہ کھڑی یا دیوار کا خیف  
سا سوراخ ۔  
(ذرا الفات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھنڈ انا: کئی (کئی) رخسار کی چیز میں  
پڑ جائے ۔  
(ذرا ہفت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔

کھنڈنا: ہندو مت کے چاروں نبیوں (نہرو) پر  
پیش کرنا ۔ ہندی ، محدثوں کی زبان ۔

(فقہ) میری (نہرو) کیوں کھنڈ لے ہو؟  
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔

کھنڈنا: پامال کرنا ، کچلنا ، اردو ، مزدک  
دل کو پاؤں سے کھنڈنا ہائے  
کیوں ہی اب بھی پیار ہوتا ہے مصطفیٰ  
کھنڈل مارنا: (ہنوں) پامال کر دینا ۔  
اردو ، مزدک ۔

تاش سے زمین کے ذریعہ جو ایک چٹان  
مارے جل رہی ہیں ہنگامہ کو کھنڈل  
قول فیصل: انھیں میں کھنڈل ڈال بھی  
بوتے نئے جیسے ۔ کھنڈلے صبارت اور برق کردار  
جن کی جھپٹ نسیم تندرد کو کھنڈل ڈالے ۔

کھنڈنا: کھانڈ کا مخفف ، کھانڈہ فکر  
قند چینی ۔  
(ذرا ہفت)

قول فیصل: عوام کھنڈ کھانڈ کہتے ہیں ۔  
کھنڈنا: کھنڈ ، حصہ ، بھاگ ، منزل  
درجہ ، مکان پر مکان ۔ اردو ، مزدک ۔

دو تین دن تو ہو چکے اب پھر علیہ میں  
فردوسہ کی کھنڈ اس جو تھے کھنڈ پر  
کھنڈنا: پڑاوت کے گیت ۔  
(ذرا ہفت)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
کھنڈنا: دھو بیوں کے بنائے ہوئے گیت  
دھو بیوں کا راگ ۔ اردو ، دھو بیوں کی اصطلاح  
نہ مریوں کی کسی نے سنی تو وہ ناچار  
شرعاً دھو بیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں (نشا)

کھنڈنا: (بالفتح) چاروں کا چار پہلوؤں  
کے ٹکڑے ۔  
(ذرا ہفت)

قول فیصل: اہل کھنڈ اس کو کھنڈ کہتے ہیں ۔  
کھنڈنا: کھانڈ کا مخفف ، کھانڈہ فکر  
ایک قسم کے دھڑکن تلوار کا مخفف  
قول فیصل: صاحب فرنگ اترنے کا ہے  
یہ تو میں اسے کھانڈا کہتے ہیں ۔ مگر کھنڈ میں  
شاید یہی کوئی بولتا ہو ۔

کھنڈنا: (ہندو) کھنڈ ۔ ہنوت کے لئے کھنڈی  
ہندی صفت ، مذکر ۔  
(ذرا الفات)

قول فیصل: اردو مت سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں ۔  
کھنڈنا: کھنڈنا ، کھنڈنا ، منتظر کرنا ،  
پرالہ کرنا ۔  
(ذرا ہفت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔  
کھنڈنا: (بالفتح) دھڑکن چارم و نیز  
نچ چارم ، خل ، خرابی ، ہندی ، ہنوت ۔  
قول فیصل: ذوق نے ہنچ چارم کہا ہے مگر  
اب مزدک ہے ۔

کبھی یہ آگئی شاستر و ہیدو پراں  
کروں اک بات سے نہت کی تمہاری کھنڈت  
کھنڈت پرانا: خل پرانا ، مزے میں  
خل واقع ہونا ۔ اردو صرف ، مزدک

بے خبری سے وصل میں کھنڈت بڑی  
گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے بیٹا  
کھنڈنا: (ہنوں) غصہ ، دیر نہ خراب  
نہ مریوں کاں ، ٹوٹے ہوئے مکانوں کے  
نشانات ، اردو ، ذرا فصح ، راج ۔

حرم و حیرت کے ساک و کھنڈہ اسے میں پڑتی ہیں







قول فیصل۔ کھنکھ کی صورتیں ان معنی میں ہوں  
نہیں ہوتیں۔

کھنکھ: یہ (دیرینہ ننگ) کسی طرف کے بجھے  
کی آواز، روپیے اشرافی اور چینی کی آواز۔ اردو  
نوت، فصیح، راج۔

چینی کی پیالیوں کی کھنکھ جلتی ہے  
ساقی صدائے قفل سنا ترانہ ہے بحر  
برسانی ہوئی موتی قیل سے گھٹا اٹھی

کانوں میں کھنک آئی پھر شیشہ رسا غری عزیز  
کھنکھ: یہ گھٹے واسے کی اچھی آواز۔ اردو  
نوت، وسیع قاروں کی اصطلاح۔

کھنکھ: یہ روپیے اشرافی کی آواز جو رکھنے  
کے وقت کلکتی ہے۔ ہندی، نوت (نور نوت)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھنکھتی ہوئی آواز: یہ (کناخ) و لغویہ آواز۔  
اردو، صرف جہم کی زبان۔

اس چپ سے تودہ خبر کچھ دیا مجھے اس شوق  
لفظ اس میں کھنکھتی ہوئی آواز کا ہوتا شوق  
کھنکھری: یہ (دبفتح و زون غنہ) ایک قسم کا  
پار۔ ہندی، نوت (نور نوت)

قول فیصل۔ اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔  
کھنکھ: یہ وہ حرف تھی جس میں کوئی شکن پڑ جائے  
اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں کہ آواز اس  
میں سے ایسا پیدا ہو کہ ٹوٹ جائے اس کے وقت  
کہے۔ (سرایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ موہن فرہنگ، آرنے کھابہ کہ:  
یہ ایسے برتن کو کھنکھنا (کھن۔ کھنا) دبا لفتی  
کہتے ہیں نہ کہ کھنک۔ حرف گلی کی قید بھی غلط کہنا  
روزیہ بھی کھنکھنا ہو جاتا ہے کہ ایسی برخواستی

سے جو دھڑ سے جاڑ نہ ہو۔ (فرہنگ اشر)  
موتی صاحب فرہنگ اشر کی تائید کرتا ہے۔  
کھنکھ: یہ بچہ، بڑی بڑی کانٹا نام پر کار کھنکھ  
وقت بچہ۔ اردو، فصیح، راج۔

یہ کیس سرگوشی ازل سازوں کے پرچار ہے  
میری مہانت کھنکھ۔ یہ ہے کہ تیرا آواز دکھا  
ہمدانگہ عدم  
قول فیصل۔ شریں سہانت کھنکھ: یہ حرف  
سے نہیں ہوتے۔

کھنکھ: یہ بہت خشک۔ ہندی صفت،  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔  
کھنکھ: یہ کمزور، بوڑھا۔ (نور نوت)  
قول فیصل۔ اہل کھنکھ نہیں ہوتے۔  
کھنکھار: یہ (دیرینہ سرکار) جنم رکھتے۔  
اردو نوت۔

مرین عشق وں سے ہے اظہار غوغائی سے  
بلکہ کاف کے آواز کے تم کھنکھار پر رکھو میر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل کھنکھ نہیں  
ہوتے شریں کھنکھار کے معنی میں وہ آواز جو انسان  
کے کو صاف کرنے کے وقت کا رہے۔

کھنکھار: یہ وہ آواز جو انسان کے کو صاف  
کرنے کے وقت نکالتا ہے۔ اردو، نوت، راج  
محل صفا۔ معلوم کیا بات ہے کہ کھنکھار کے  
ساتھ جو لہجہ خارج ہوتا ہے اس میں خون کی بھی  
شرکت ہے۔

کھنکھارنا: یہ گھٹے صاف کرتے وقت انسان  
کا آواز نکالنا، گھٹا صاف کرکھانے کر تھوڑا سا

دن کیا بھرے ایسا کہ چوٹی آخر میل  
ہو تو کئے میر جہم کھنکھار دتہ ہیں رات  
کھنکھارنا: یہ کھانے کر آواز دینا جانے یا آنے  
یا جانے کا اشارہ۔ اردو، راج۔

دیکھ کر کھنکھار لہجہ کو اردو دشنام بھی  
جب میں جھنجھکیا تو بولے وہ تیرا نام بھی اٹھا  
محل صفت۔ ادھر سے کیدان آئے۔ ادھر سے  
رسالہ رسیدیے ایک کھنکھار ایک نے تو بچوں پر آواز  
پھیلا۔ (ملمع ہوش ربا)

کھنکھچرا: یہ ایک زہریلے کیرے کا نام جو پتہ لیا  
اور خار دار ہوتا ہے اس کیرے کے جسم کی مشابہت  
کچور کے درخت سے ہوتی ہے اور کانوں میں گھس  
جاتا ہے۔ اردو، مذکور، راج۔

ٹانگوں سے زخم پہونگتا ہے کھنکھچرا  
مت چھیر میرے دل کو نیچا ہے کھنکھچرا نصیر  
کھنکھچورے کی بیل: اس معنی میں اس نے اپنے  
میں کھنکھچورے کی طرح بیچ دھم ہوتے ہیں۔ اردو، راج  
کھنکھچر: یہ (دبفتح) جو چیز خشک ہو کے سخت  
ہو جائے، مرجایا ہوا، بہت خشک۔ اردو، جہم  
اور عورتوں کی زبان۔

محل صفا۔ تم نے وہی کھلی، کھدی جتنی روٹیاں  
تھیں سب سوکھ کے کھنکھچر ہو گئیں تیرے کھانے جاتیں  
کھنکھنا: یہ (دبکسر ہر دو کاف) وہ بچہ جن پر  
اور کمزوری کی وجہ سے ذرا ذرا سی بات پر کھنکھنے  
اور رونے لگے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

کھنکھنا: یہ (دبفتح ہر دو کاف) وہ حرف بھی  
جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور اس پر جس وقت  
ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسا پیدا ہو کہ اس  
کے ٹوٹ جانے پر دلات کرے۔ اردو، صفت



ذکر راجح

محل ص ۸ - بے کسار کے میاں گھر سے خریدے گیا  
سب گھر کے کھانے تھے یہاں نہیں خریدے۔

کھنکھناہٹ، مشکوک، اور دو، عورتوں کی زبانی  
تو کہ فیصلہ، عورتیں مشکوک روزے کی نسبت  
کہتی ہیں۔

کھانا تیار کیا۔ سکون کا بیانا یا بیجا۔ اردو رائج  
 محلہ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تم میرے واسے جو بلو جو  
 جب رکنی بار کے روپے کھانا رہے ہو۔

کھانا پینا: سڑی چینی اور شیشہ کے  
ظہر کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔ اردو: راج۔

متولی فیصلہ - عام طور پر اس فہرست کے لئے  
 کہتے ہیں جو بال یا شرفان رکھتا ہو اور بچانے  
 کے لئے لکھنا ہے۔

گفتا کہنا دیا، کھن کھن کرنا:۔ بچے کی  
بیماری کے باعث ناک میں رونا۔ ہندی (نور اللغات)

قول نمیلے۔ صاحب فرشتہ اڑنے لکھا ہے۔  
 .. بالکسر ہے ز کہ بالضم۔ بعد مصدر متصل بھی  
 نہیں۔ یہ کشف کا جو باب ہے کہیں گے۔

کھن کھن کرنا اور نیچے کا بیماری کے سبب  
ناک میں رونا۔ جلدی (خیر خواہ)

قول فیض بکھڑا کی عورتیں ایسے مل پر کھڑی  
ہر جانا پوتی ہیں۔

کشت و مینی چونما : - دیکر هر دو کاف (خراب  
چونا - اردو صرفت ، عوام اور محدثوں کی زبان .

کلیکھی ہو رہی ہے طبع کمال  
تھوڑا سوئیں تو ہو مزاج کمال عروج

لکھنؤ کا لا موسل : جو کھانا تیار ہے حیران  
محل صرف یہ خلقت حیران پریشان ہے دے

گھاس کھٹکے سے مل کر طرح نہ کئی دشتی بھرتی ہے۔  
داود و حنیف، (ذکر انصاف)

قول فیصل - موسیٰ سے اور کھلی میں دھان کوٹے  
جائے ہیں۔ کھنگارے موسیٰ دھویا دھایا موسیٰ ہوا  
جس میں اناج کا ایک دانہ بھی لگا نہ رہ گیا ہو۔  
لہذا کھنگارے موسیٰ کا مطلب ہوا غلامت زدہ  
دائے خانے کو محتاج نہ کہ بے شرم دیے حیا۔

کھنکھاتا دیکھ (تو ادا غنہ) سرسری طور پر  
بیزرے کا پانی میں دھونا، لگی برتن میں پانی ڈال  
کر اسے خوب ہلاتا کر وہ برتن پاک و صاف  
ہو جائے۔ اردہ، مصدر، حوام اور ضرورتوں  
کا زمانہ۔

آدھے کا میکش کو وہ ترم کے ہی اے نسیم  
شبنم سے کہہ گوں کے تو بیاہ کھنگالی رکھ  
کھنگالنا بیٹا، مستقال کرنا۔ اردو عوام کی  
زبان۔ (نور ہفتا)

قول فیصل۔ اہل کفر نہیں جانتے۔  
 کھنگالنا: (کنایت) چھاننا کسی غیر عورت  
 سے جامع کرنا، زنا کرنا۔ اردو صرف بازی  
 زبان فیصل الاستعمال

ایسی ہی زالی دنیا اے شاید ہیو ہے۔  
پیر و جوان ہمار جس کو کھنکھاتے ہیں کھنکھو

کھنڈ گالنا: بیک دھونا، صاف کرنا، پس نکالنا،  
 قدرت سے پاک کرنا۔ اردو حرف تہلیل استعمال  
 کرتا نہیں کہ خشت و مال و مالی کے

اس میں سے دل کو الٹا نکال دے کہیں  
 گریباں صفا کر :- میں ہوں انیس کا چہرہ  
 کئی کئی جڑی ہوں انیسوں کا ثبوت دہلی ہوں انیس  
 جندی، مذکر - (نور العیون)

قول فیصل۔ عہد کھڑاے کھنڈر کہتے ہیں کھنڈریا  
کھنڈر یا کھنڈر نہیں ہوتے۔

کتاب ہے۔  
کھنڈا کا کھنڈ: یہ تو ہے کامیل جو کھینے کے بعد  
دھات (نور اصفیاء)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھنگریا کھنگریا دیتے ایک قسم کے سائے کا بنا ہوا  
پتھر جو سبھی بچے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔ کھرا  
کھنگریا (زبانوں پر)

فتوۃ فیصل . عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے .  
کھنکر ٹھ :- بہت سوکھا ہوا اور خشک .  
ازدہن ، ستردک .

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ  
 جہادوں کا روم تک۔ کون جہاد کے گاہ (نشانہ آزاد)  
 کھینکنا :- کھنکنا کا لازم۔ اردو، علوم اور  
 عورتوں کے مسائل :-

کھجور کی : بیڑے (بغیر اول و آخر) سو مہینے پر انانہ  
قدامت - فارسی، عربی، و غیرہ

لطف دے کیوں نہ بھی الفت میری نہ تمام  
کہنکے سے نہ ہو کم لے کن سالی کا مولیٰ نکھوی  
کہنکے کی بے بڑھایا - (نور اللغات)

قول فیضدار - عام خور سے اہل کھنڈ نہیں جاتے۔  
کہ پشاور - پشاور پشاور سال خوردہ سہریہ

نارسی صفت، فصیح، راسخ۔  
گلشنِ محبوبِ خان کے گلِ شاداب ہیں  
جن کا اک کبوتر سرِ پردہ ہے دو عالمِ بنیاد

کچھ سال :- رانا، بوڑھا - فارسی ترکیب  
کہنے ہو جانے لگا زاهد تری دستار نئی تاسخ  
میر رہنے ہیں جو یہ رند نہ بھڑکاناں سے ۔



فیصل الاستمال

ایک یورپ کا سورج کلمہ سال  
مل گیا تھک تو پوچھا میں حال تم کہاں  
کلمہ عمل :- پرانا کام کرنے والا - فارسی ترکیب  
فیصل الاستمال

کلمہ لٹاک :- گھوڑے کا ایک عیب - فارسی  
ترکیب ہستورہوں کی اصطلاح

نہ حشری نہ کری نہ شب کو رود

نہ وہ کہن لگ اور نہ زور وہ میر حسن  
کلمہ مشق :- شاق، تجربہ کار - فارسی صفت  
فیصل و راج

محل صفت - برے اخوس کا بات ہے کہ کھنڈ  
میں جتنے کہن مشق شاعر تھے سب زمین کا پیوند  
ہو گئے اب خاک اڑ رہی ہے

کلمہ مشقی :- شاق، تجربہ کاری - فارسی  
صفت، مونس، فیصل و راج

کلمہ :- (باہم) مرفق، آدھ، ساعدہ بازو  
کا جوڑ - اردو سنش، فیصل و راج

اسے ترک تھک و زہار کس ہو قیل عام  
کلمہ تنگ لہو میں بھری آستیں رہے عبا  
لکھنے پر جانا :- کہا مانا کسی کے کہنے پر خیال  
کرنا، کسی کی بات کا یقین کرنا - اردو صرف  
مترک

واعظان کس کی باتوں پر کوئی جانا میر  
آؤ مچانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے میر  
قول فیصل - اب ایسے محل پر کہنے پر چلنا  
بولتے ہیں

کہنے پر چلنا :- کہے پر عمل کرنا، بات ماننا - اردو  
صرف، فیصل و راج

سرت کے کہنے پہ دن رات ہیں چلے اب تو  
ان کو دنیا ساری منظور اوست چھری جا کھنڈ  
کلمہ چیلانا :- کہنی مارنا، کہنی کی ضرب  
لگانا، کہنی سے ہٹانا - اردو صرف فیصل و راج  
قول فیصل - انھیں معنی میں کہنی مارنا بھی  
زبانوں پر ہے

کلمہ دار بیل :- ایسی بیل جس کا کام خوار  
ہو - اردو صرف، راج

کلمہ دار کوئی :- وہ کسی جس کے دائیں بائیں  
ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں - اردو صرف  
راج

کلمہ دار گوٹ :- سرنانے یا سجاے کی ایسی  
گوٹ جس کے کام میں کلمہ کی طرح خم ہوتے ہیں  
اردو، راج

کلمہ دار صے :- ہائے ہوز کی ایک قسم  
جس میں عام طور سے شکن نہیں ہوتی - اردو  
خوشنویسوں کی اصطلاح

کلمہ سننے میں آجانا :- لگائی بھائی پر عمل  
کرنا - اردو، عورتوں کی زبان

کہنے سننے میں تم نہ آجانا  
اس نظر سے جو آؤ تو آنا تلق

کہنے سے بات پرانی ہوتی ہے - منہ سے  
نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا - اردو مثل  
عورتوں کی زبان

کہنے سے گرجہ ہوتی ہے یاد پرانی بات  
جو ہم سے تو نہیں نہ کہیں بھڑکی بات میر  
کہنے سے باہر نہ ہونا :- کہنے پر عمل کرنے  
کا ارادہ رکھنا - اردو صرف، فیصل الاستمال

نچے اعتبار ان کا دم بھر نہیں پڑے ان تیرے کہنے سے باہر نہیں  
دلالت

کہنے کو بڑا نام کو براے نام - اردو  
فیصل و راج

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی  
منہ میں کہنے کو زبان رکھتے ہیں  
ہو گئے نام بتاں سنتے ہیں مومن بے قرار  
ہم نہ کہتے تھے کہ حضرت پارا لکھنے کو ہیں  
کہنے کو :- عیب لگانا، الزام لگانا،  
اردو، عورتوں کی زبان

محل صفا - کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی  
نہیں

کہنے کو :- کہنے کے لئے، بتانے کے لئے - اردو  
فیصل و راج

کیا نا شاہ کہ اوز کے کان میں اٹھا کر دود  
ہم جو آئے دود دل اپنا دیکھنے کو ہیں دود  
کہنے کو :- حکم کرنے کے وقت - اردو، قریب  
بہ مترک

وہ جازے پر سے کس ات آئے دیکھا  
جب کہ اذن عام میرا آکر لکھنے کو ہیں دود

کہنے کو بات رہ گئی :- وقت لکھی گیا لکھ  
شکوہ باقی رہ گیا - اردو صرف، فیصل و راج  
دھڑ بھڑ نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے

کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے  
کہنے کو تو کہہ دیا :- مرد تیا کسی دیا

تو کہہ دیا گردل نہیں چاہتا - اردو صرف، فیصل و راج  
کہنے کو ہیں :- صرف نام کے لئے ہیں

عمل کی منزل میں صغریاں - برائے نام ہیں - اردو  
صرف، فیصل و راج

رے گئے بھر دغا کے اٹھ گئے سب اہل دل  
اب دغا ہے نام کو اور با دغا کہنے کو ہیں



کہنے کو ہیں :- دیکھتے بھرے ہیں، صرت ناستی ہیں، سب دکھا دے کے ہیں۔ اصلیت خاک نہیں اردو صرت، فصیح، رائج۔

سیرت دل کے آگے دیکھتے تو منہ فٹ ہو گئے زور دیوں ہی دہنہائے کبریا کہنے کو ہیں ذوق کہنے کو ہیں :- جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ منہ فٹ کی باتیں کرتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

سیرت سودا کا اظہار نہیں سکتے علاج یوں ہی خطی خط و مایو کیا کہنے کو ہیں ذوق کہنے کو ہیں :- ذرا فہم ہیں، کچھ نہ کچھ ہیں اسے نہیں ہیں کہ جیسا ہونے کا حق ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے صفائے دل وہی جس میں عیاں ہر مشکل یار یوں تو آئینوں کے دل میں اصفائے کو ہیں ذوق کہنے کو ہیں :- بس کہنے ہی واسطے ہیں، کیا عیاں ہے، کہنے پر بالکل آمادہ ہیں۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

بے سبب سوز ان کے منہ نہیں کھولے ہیں ذوق آگے بیک درگ پیغام تھا کہنے کو ہیں ذوق گاہ و انگیرا وہ گم بیاں گرد خاک اب تو تیرے عاشقوں کے دست و پا کہنے کو ذوق کہنے کی بات رہ گئی :- الزام باقی رہا شکایت باقی رہ گئی۔ اردو، مترادف۔

ہم رہ گئے تم منہ سے زبوں تو نہ بولے کہنے کی یہ اسے بید صحت بات رہ گئی شکایت قول فیصل :- اب اکی کے بجائے کو بولتے ہیں کہنے کی بات نہیں :- کہنے کے قابل بات نہیں ہے۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

کہنے کی بات سرد بان ذکر نہیں کچھ نہ کچھ کے وقت اسرار چہرے اشک

کہنے کی بات ہے :- غلط ہے۔ اس کی کچھ

اصلیت نہیں ہے۔ اردو صرت، مترادف کی زبان۔ ہم سے چپے کا عشق یہ کہنے کی بات ہے کیا کچھ بری فعلی نہ کہیں گے کسی سے ہم داغ کہنے کی باتیں ہیں :- صرت زبان جمع خرچ ہے :- یہ باتیں صرت کہنے کے لئے ہیں کرتے کے لئے نہیں ہیں غالی باتیں ہی ہیں۔ (مترادفات)

سب کہتے ہیں یوں کہتے یوں کہتے جو بار آتا سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کھاتا میر کہنے کے واسطے :- براے تمام۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

اندوہ زمانہ تاثیر کیا ہوا کہنے کے واسطے سب پر خفاں جواب داغ کہنی مارنا :- کہنی کی ضرب لگانا، کہنی سے شہانا۔ قول فیصل :- صاحب فرہنگ اثر رکھتے ہیں :- اس کا مفہوم ہے کہنی سے ہڑکا دے کے کسی بات کا اشارہ کرنا مثلاً زید کے دوست نے کہنی مار دی کہ یہی موقع ہے جو کچھ کہنا ہے کہہ دو۔

سوائے تاثیر کرتا ہے۔ کہنے میں :- طبع و فرائ بردار :- وہ ہمارے کہنے میں ہے۔ (مترادفات)

قول فیصل :- یہ پورا صرت :- کہنے میں ہونا کی جگہ کہے بھی بولتے ہیں۔ فعلی کے محل پر کہنے میں نہ ہونا بولتے ہیں جیسے ہاتھ پاؤں کہنے میں نہیں ہیں :- یہاں بھی کہنے کی جگہ زیادہ ہے۔

کہنے میں آجانا :- کہنے کا یقین کر لینا، پہلے میں آجانا، جس طرح کوئی کہے اس پر یقین کر لینا اردو صرت، فصیح، رائج۔

ان کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا دل کے کہنے میں آ کے دیکھ لیا داغ کہنے میں ہونا :- اختیار میں ہونا۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

گر سراپا ہے قصوری ہے مجھے لازم نہ کر تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں میں کی بویں ہی شہر قول فیصل :- کہنے کی جگہ کہے ہیں ہے۔ کہو :- کوئی کی آواز۔ اردو صرت، فصیح، استعمال

کہاں نکلی کوئی کہو بولتی :- نہ اس وقت کہتے تو بولتی شوق خدا کی کھل دیا کھو :- خارہ گڑھا، پیار کے اندر کا کھوکھلا حصہ۔ اردو صرت، مترادف، صراحت کی زبان۔

قول فیصل :- کھو :- فیصل، استعمال ہے۔ کھوا :- (مترادفات) کھٹ، شائد، دوش (مترادفات)

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے اظہار کثرت کے محل پر کہنے سے کھرا چھلنا زبانوں پر ہے۔ کہو اچھوڑنا :- کسی سے کوئی بات جبراً اٹھانے کے بعد اس کو نہایت دینا۔ اردو صرت، مترادف، صراحت

خضر سے کہو ہی چھوڑوں گا ترے خضر سے آب حیات کی صلاوت آب آہن میں سیلا ناسخ ہو ادینا :- کھلوانا۔ اردو صرت، مترادف، صراحت

نہیں خضر میں کچھ سے یہ نہ کہو ادوں میں دوست وہ ہونے میں جودت یہ کام آتے ہیں کہو انا :- کہنا کا مستوی المستوی۔ اردو صرت، مترادف، استعمال

نہا تھا کہ سچ نہ کہو اد آب کا انفعال ہو ہی گیا داغ







محل شہر۔ کوئی روپ نہیں پسند آجائے اور صرف  
 کہے کھوٹا ہے تو اس پسند سے نقصان کے سوکیا محل ہے  
 (نظم طہا لہای)  
 کھوٹا بڑا دکانیہ شریر، بد ذات جسے جتنا  
 جھوٹا بنا کھوٹا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان سنی میں صرف اس مندرجہ  
 مثل ہی میں ملتے ہیں تنہا نہیں۔  
 کھوٹا بڑا دکانیہ، ایمان، محرم، متقی،  
 سکار، کمینہ قز، بد باطن، بد نیت، برے ارادے  
 رکھنے والا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان سنی میں دل کا کھوٹا ہونے میں  
 کھوٹا بڑا ناقص، نکمہ، اردو، محرم کی زبان  
 کھوٹا بڑا بدین، زنا کار، بدکار۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اپنی لکھنے نہیں بولتے۔  
 کھوٹا بڑا بڑا۔ ناخلف، ناواقف بڑا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے  
 مندرجہ ذیل مثل میں کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کھوٹا بڑا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے۔  
 کھوٹا پیسہ۔ گھٹا ہوا پیسہ، وہ پیسہ جو  
 کے قابل نہ ہو۔ اردو، رائج۔  
 قول فیصل۔ کھوٹا پیسہ وقت پر یا کبھی کام آتا  
 ہے ہی بولتے ہیں۔  
 کھوٹا پیسہ کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسہ ناسخ  
 کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پر کام آیا نکبت  
 کھوٹا پیسہ یا کھوٹا بڑا وقت پر  
 دیر سے وقت، کام آتا ہے۔  
 اپنی لکھی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر اکثر کام

دے جاتی ہے۔ یگانہ، دشمن، دوست بیگانہ سے بہتر  
 اور کارآمد ہوتا ہے۔ (کہاوٹ)  
 داغ دل، کچھ نرم تجھے خود کام آیا  
 کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پر کام آیا نکبت  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ شرعی صورت کھوٹا پیسہ ہے گزرا  
 ز کھوٹا پیسہ یا کھوٹا بڑا وقت پر کام آتا ہے  
 بولتے ہیں۔ جیسے۔  
 خواجہ محمد ستون کی آڑ میں یہ باتیں من کر نہیں  
 رہے ہیں دل میں کہتے ہیں کھوٹا بڑا پیسہ وقت  
 پر کام آتا ہے۔ ہمارا بد وقت کافروں پر ڈال رہا  
 ہے۔ (طہر بہش ربا)  
 کھوٹا شہر۔ ایسا شہر جس میں حادثہ کی ہر  
 چیز میں خالص کہنے بھی جاتی ہیں اور کوئی باہر سے  
 نہیں ہوتی۔ ایسا شہر جس میں عدل و انصاف کا  
 نکتہ ہے۔  
 بیچ کھوٹے شہر میں بنا نہیں گئے کا کچھ  
 ہے اگر کھوٹا کھوٹا شہر تری زنجیر کا جان کا  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اب تروک ہے۔  
 کھوٹا مال۔ دکانیہ، بد دیانت، جھوٹا  
 بد باطن  
 قول فیصل۔ اپنی لکھنے نہیں بولتے۔  
 کھوٹا کھرا پر کھنا۔ برے بھلے کی آزمائش  
 کرنا، جانچنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کس غضب کی نگاہ رکھتے ہیں  
 خب کھوٹا کھرا پر کھتے ہیں غلغ  
 قول فیصل۔ کو کے امانے کے ساتھ کھوٹے  
 کھرے کو پر کھنا بھی ہے جیسے۔

یہ سن کر بادشاہ کو خیال پیدا ہوا۔ چنانچہ حکم کیا  
 اور میرزا خاں کو بھیجا کہ کھوٹے کھرے کو پر کھو۔  
 (دور باد اکبری)  
 کھوٹا کھرا دیکھنا۔ برے بھلے کی آزمائش  
 کرنا، پرکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔  
 کھوٹا کھرا ہونا۔ نیت کا ڈانوں ڈول ہونا  
 نیت بگڑنا، بھٹنا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اپنی لکھنے نہیں بولتے۔  
 کھوٹ کرنا۔ برے کرنا، دوسرے کو نقصان  
 پہنچانا۔ اردو صرف، محرم کی زبان  
 محل شہر۔ انھوں نے میرے ساتھ بڑا کھوٹا  
 کھوٹا ملا دینا۔ خالص سونے یا چاندی  
 میں کوئی ادنیٰ اوقات ملا دینا۔ اردو صرف، محرم  
 کی زبان۔  
 کھوٹا بڑا۔ کھوٹا کا تائید۔ اردو، محرم  
 فصیح، رائج۔  
 قول فیصل۔ ہر سنی میں کھوٹا کا تائید ہے۔  
 کھوٹا بڑا۔ کھوٹ رکھنے والا، دکانیہ۔  
 محرم کی زبان۔  
 کھوٹیاں سنانا۔ (دوا و محمول باہم) ناسزا  
 کلمات زبان پر لانا۔ اردو قریب بہر توک۔  
 بچھتا ہے چھڑ کر سر بار اور ہم نہیں  
 دو کھوٹیاں سائیں وہ ایسے کھرے کو غلغ  
 کھوٹیاں بات۔ ناقص بات، بری بات۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کھوٹا پولٹا۔ چنل کھانا، برا بھلا کھانا  
 گالی دینا، بے راہ یا خلاف تہذیب بات،  
 زبان پر ہونا۔ دہلی کی زبان،



ہی رہتا ہے۔ حرا کا جنگ اس کی نرمی میں رہے  
 اپنے حق میں کچھ کھوئی کوئی نہ خواہ بولے جرات  
 کھوئی چال اس قصہ وضع۔ اردو بہتر دیک  
 اسے جان کھوئے شہر کی کیا کھوئی چال جو جان بچا  
 کھوئے دوا مول ہے بہت کم قیمت پر ادا دے  
 بولے۔ اردو صحت عوام اور عورتوں کی زبان  
 کھوئے دوا مول بھی اگر کوئی خریدار ہے  
 کوئی بکنت نہ اب بچھری ڈالے دل کو جو بکنت  
 قول فیصل۔ کھوئے دوا مول بچا یا بک اس کے خاص  
 صورت ہے۔

سنت حاضر ہے مگر اس کی یہ تہ پر نہیں  
 کھوئے دوا مول کے پوسٹ کی یہ تصویریں تھیں کا کوری  
 کھوئی راہ چلنا ہے۔ بدھنیں کرنا، یہ رویش  
 اختیار کرنا۔ اردو صحت عوام اور عورتوں کی زبان  
 دولت نہاد ہیں اشرفی خانم سے بد چلن  
 کھوئی ہی راہ چلتی ہے حاکم کا ڈر نہیں جان بچا  
 کھوئی راہ کرنا ہے۔ عداوت کے باعث بد وقت  
 روک رکھنا یا بے محل رخصت کرنا، بچی بات کو بگاڑنا  
 کسی کی شادی وغیرہ میں حرج ہونا۔

حق کرنا ہے تو تو دیکھو نہ دو چار کی راہ  
 کھوئی کیوں کرتے ہو جی اپنے گناہ کی راہ جرات  
 (دراخت)

قول فیصل۔ یہ راہ کھوئی کرنا ہے نہ کہ کھوئی  
 راہ کرنا۔  
 کھوئی سنانا ہے۔ گناہ دینا۔ (دراخت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کھوئی سنانا ہے۔ (دراخت) لازم ہو گا سننا  
 داغ ڈالنے کھوئی نہیں بولتے۔  
 ذات اسے دینا نہ بد وقت ہوئی (دراخت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
 کھوئے عمل ہے اس قصہ کام جو قبول نہ ہوئی۔  
 (دراخت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
 کھوئی کرنا یا کھنا ہے۔ (دراخت) (دراخت) (دراخت)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھوئی کھری سنانا ہے۔ سخت دست کھنا، برا بھلا  
 کھنا، محکم گھوج کرنا۔ اردو صحت، قریب بہتر دیک  
 وقت میں جس دل کی مانگا جو ذوق ہو۔

کیا میرا اس نے ہم کو کھوئی کھری سنانا ذوق  
 کھوئے کھری کے کا پردہ کھل جانا ہے۔ اچھا برا  
 عا ہر ہو جانا۔ اردو صحت غیر فصیح اور اس کا۔

رہ کھل جانا ہے یاں کھوئے کھری کا پردہ  
 لکھنؤ اہل ہنر کے لئے شکال ہے آج رند  
 کھوئی کھری کھنا ہے۔ کسی سے کسی کی عیب جوئی  
 کرنا، جھیل کھانا۔ اردو صحت، قریب بہتر دیک۔  
 قول فیصل۔ انھیں سنائی میں کھوئی کھری جڑنا بھی  
 ہے اردو بھی قریب بہتر دیک ہے۔

بنا ہے تہی چننا ہر بھی  
 جڑی ہے جبریں کھوئی کھری۔ (دراخت)

کھوئی کی ہے۔ جڑی کی۔  
 قول فیصل۔ اس جڑ کھوئی کی عریض کھوئی کی۔ اردو  
 عوام۔ کھوئی کی بولتے ہیں۔

کھوئی گھری ہے۔ رات میں خوش گھری ہے  
 (دراخت)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بری گھری، خوش گھری بولتے  
 ہیں کھوئی گھری نہیں بولتے۔

کھوئی ہندی ہے۔ جلی ہندی، جلی زرش یا جلی۔  
 (دراخت)

قول فیصل۔ عام غلطی سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کھوئی (دراخت) (دراخت) (دراخت) (دراخت) (دراخت)  
 موت، غیر فصیح اور اس کا۔

قول فیصل۔ قند اور زعفران بولتے تھے اس کا صحت، پانا  
 گلی، گناہ، لٹا اور گناہ وغیرہ کے ساتھ ہے۔

(دراخت) اس نور جسم کا رنگ کھوج  
 بھرا ہے کہ اسے چاند ہونے  
 (دراخت) گناہ نہیں کھوج کھانہ نہیں کا

بتاؤ نشان کوئی سانسوں کا  
 (دراخت) اسے بہت بہت ڈھونڈنا پانا

اگر پانا تو کھوج پانا نہ پانا  
 (دراخت) کوئی کھوئے کھری کہ عریض کو جوم داغ سوزاں میں  
 لے کھوج ایک پردے کا کیا ہے چراغاں میں

(دراخت) غرض نامہ نشان سارا جانا  
 دل گمشدہ کا یوں کھوج پانا  
 موت نہ ہونے اس کے ایک صحن آئی کے پاؤں

کا نشان بھی لکھے ہیں جو عام طور سے رنگ نہیں ہے۔  
 کھوج پانا، جھوٹی شہادت، بھید، بار بار دریافت کرنا  
 اردو، موت، غیر فصیح اور اس کا۔

قول فیصل۔ پچھلے تر بولتے تھے اب رات ہے اس کا  
 صحت کرنا، ہزار بار بار پھر کے ساتھ ہے جیسے آخر نہیں ہر  
 بات کی کھوج نہیں رہتی ہے۔

کھوج پانا، بچا دینا۔ (دراخت)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھوج جانا ہے۔ گم ہو جانا، غافل ہو جانا، غافل ہو جانا  
 یہ ایک کی بھیر ہے اس کا یہ بھوم

ہم تو کھلے کھلے گناہ سے  
 کھوئے اردو بھی ہم کو قہر سے ہرگز  
 سزا ہر جوش تو یہ نور کی صورت کھوج



کھوج پانا۔۔۔ سراغ پانا، نشان پانا، ٹھکانا  
 معلوم ہونا، خبر پانا۔۔۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا  
 اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا ذوق  
 کھوج ڈھونڈھنا۔۔۔ تپا لگانا، سراغ لگانا  
 خبر لگانا۔۔۔ اردو صرف، دہلی کی زبان  
 اس کے ڈھونڈھنا ہونا ہوں دل زار کا کھوج  
 کرے دل تو لے غانا دلہ دار کا کھوج کھوج  
 کھوج رہنا۔۔۔ تلاش رہنا، جستجو رہنا۔۔۔ اردو  
 صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 کام سے اپنے کچے کام ہے کعبہ ہو کہ دیر  
 گھر سے رہنا ہے تمہارا ہی جہاں جاتا ہوں  
 کھوج رہا ہوں، خدا، بھندے (ذرا ہنستا)  
 قول فیصل۔۔۔ کھوج کی عورتی، قصہ، اہم غم کے سون میں  
 کھوج کی طرح لگتی ہیں۔۔۔ تپا ستم نہیں۔  
 کھوج جڑا۔۔۔ بڑا بڑا، نام نشان بیاڑ، نصیب۔۔۔ اردو  
 صرف، دہلی کی زبان۔ (ذرا ہنستا)  
 قول فیصل۔۔۔ اب کسی میں عورتیں نہیں بولتیں۔  
 کھوج جڑا جائے۔۔۔ دعا ہے، غارت ہو، برباد ہو  
 اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔  
 کھوج جڑا جائے مری آنکھوں کا، رگیں  
 کھوج جڑا کھونا۔۔۔ (دھ) ستیاناس کرنا، بگاڑنا، خراب کرنا  
 (نقص) تباہی دینا، اس کے کھوج جڑا کھودیا۔  
 قول فیصل۔۔۔ اہل کھوج نہیں بولتے۔  
 کھوج جڑے پٹیا۔۔۔ گھڑا، غانا، خراب، ذرا صفت (دھ)  
 رشتہ کے بے کھوج جڑے پٹیا ہے  
 دل کھوج جڑے پٹیا کے کچے کھل گئی تھی جان ماما  
 ہے خاک کیا لاکہ اسی سے ہے گھرا پٹنا (ذرا ہنستا)  
 قول فیصل۔۔۔ دولت نہ ہونے کا ہے کہ

رشتہ کے بے کھوج جڑے پٹیا ہے حالانکہ صاحب مخزن الحاد  
 نے تائید کے کھوج جڑے پٹیا لکھا ہے۔ اردو معنی لکھے ہیں  
 کا نشان نہ ہو، کجی، بگاڑ، یہ نصیب۔ صاحب  
 فرنگی اترنے لگا ہے کہ حضرت مولف (مولف نور اللہ)  
 نے یہ شعر نہ جانے کہاں سے نقل کیا میرے نسخہ ویران  
 جان صاحب میں شعر اس طرح ہے۔  
 کھوج جڑے پٹیا کسی طور ٹھکانا ہی نہیں  
 غم نہ آکھا ہے کیا دل کو مرے گھرا پٹیا جانکھا  
 صاحب فرنگی اتر کر یہ بھی لکھ دیا ہے کھوج جڑے پٹیا  
 اب لکھنے کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
 کھوج کرنا۔۔۔ جستجو کرنا۔۔۔ اردو صرف،  
 غیر فصیح، رائج۔  
 پر خداداد آلیں میں تم ایک ہو  
 اگر تم ذرا کھوج اسکا کرو  
 کھوج کھونا یا کھوج جڑا کھونا۔۔۔ (دھ) تپا  
 نشان پانا، کوئے دینا، (دھ) ستیاناس کرنا  
 کہ کام کا نہ رکھا، نشان پانا۔  
 (ذرا ہنستا) مخزن الحاد (دھ)  
 ہمارے کھوج کھونے کو تیار ایسا وہ دوپہ ہو  
 اگر نقش قدم دیکھے منائے بن نہیں رہا تیار  
 قول فیصل۔۔۔ دہلی کی زبان ہے کھوج کی عورتیں نہیں  
 بولتیں۔  
 کھوج لگانا۔۔۔ تفتیش کرنا، تپا لگانا، سراغ  
 لگانا۔۔۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 کھوج لگنا۔۔۔ پاؤں کا نشان ملنا، بھجوتے  
 کسی بات کا تپا مل جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج  
 نہ اس نور مجسم کا کھوج  
 بھجوتے ایسے کہ بارے پانا کھوج  
 کھوج لینا۔۔۔ سراغ لگانا، تپا لگانا، یافت

کرنا۔۔۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
 کھوج لینا ہوا چلتا ہے زمین پر بھجوں  
 کہ جہاں ناکہ ایسا ہے وہیں کھوج  
 کھوج مٹا۔۔۔ غانا، خراب۔۔۔ اردو، نہ کر دہلی کی زبان  
 قول فیصل۔۔۔ اس کی تائید کھوج میں بھی دہلی کی زبان  
 ہے۔  
 شوق کھوج میں کو جو ہے اس بات سے کم  
 بولتی تھوے دو گانا ہے بہت رات سے کم  
 کھوج مٹانا۔۔۔ نیست نابود کرنا، نام و نشان  
 نہ رکھنا۔۔۔ اردو صرف (ذرا ہنستا)  
 قول فیصل۔۔۔ اہل کھوج نہیں بولتے۔  
 کھوج مٹنا۔۔۔ معدوم ہونا، نیست نابود ہونا  
 اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
 ترے دعاں سے جو روکش ہو زمانہ حباب  
 صاف دریاں سے گوہر شہوار کا کھوج کھوج  
 قول فیصل۔۔۔ اس کی ٹیکسی صورت کھوج مٹ جانا بھی  
 دہلی کی زبان ہے۔  
 جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم  
 مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج کھوج  
 کھوج ملنا۔۔۔ سراغ ملنا، تپا لگانا، خبر لگانا۔  
 اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
 نہ تپا ملے گا اور نہ گلزار کا کھوج کھوج  
 کھوج نکالنا۔۔۔ جڑی کے ال کا تپا لگانا  
 سراغ رسائی کرنا۔۔۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
 بے غل پر وہ دلہا میں سو سراخ نہیں  
 ہم نکالے بیگے اس روزن دیا کا کھوج کھوج  
 کھوج نہ پانا۔۔۔ پتہ نہ پانا، سراغ نہ ملنا۔  
 اردو صرف، دہلی کی زبان  
 کہ پٹیاں کر لاکھوں ہمیشہ کھوج کھوج پٹیاں غافلہ آئیاں کا



کھوج لانا یا کھو جانا۔ پانچویں، سرائی  
اور اردو زبان۔

کھوج لانا یا کھو جانا۔ گویا جہاں سے کھوج لانا  
کھوجی یا کھوجیا۔ سرائی، گھنے، دھندلے  
سرائی، راس، پڑھنا، شخص، دھندلے  
قول فیصلہ۔ اہل کھوج نہیں کرتے۔

کھوج۔ نہیں ہوتی جگہ۔ اردو، سرائی  
کی زبان۔

ہو ایں باندھے تھیرے ہونے سے کھوج لانا  
رنگا میں تھی کوئی کھوج بھی تو ہے اس میں  
قول فیصلہ۔ کھوجی کھوجی ہوئے ہیں۔

کھوج چڑا۔ ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا  
رخنہ انداز، فساد، بد باطن، خلل انداز  
(دورالافتاب)

قول فیصلہ۔ اہل کھوج نہیں کرتے۔

کھووا پیار لکھا چورا۔ بہت بہت کی اور  
مائل بہت کم ہوا۔ اردو، سرائی، عوامی  
کی زبان۔

قول فیصلہ۔ کھوجا، کھوجی، کھوجی  
بہت زیادہ ہے۔

کھو کھو کے پوچھنا۔ کھو کھو کے  
پوچھنا، انتہائی حیا میں کرنا۔ اردو، سرائی  
مردوں کی۔

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھو کھو کر پوچھو  
ہندو کہ وہ دل سے کہیں میں لکھی ہوئی  
قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ اترنے لگا ہے کہ  
کھو کھو میں کھو کھو کے پوچھنا ہوتے ہیں  
اس کی تائید کرتا ہے مگر کھو کھو کے پوچھنا  
بہت ہوتے تھے جیسے "افراسیاب... چالاک"

کو کھو کھو دیتے ہیں کہنا ہے۔ کھوج لانا اور باتیں  
کرد، کھوج کا نام نہ لوان باتوں سے کھوج لانا  
ہے تو تو ایسا کھو کھو کے پوچھتی ہے جیسے کوئی  
عیار پتا لگاتا ہے۔ (طہم جوش رباب)

موت لانا اور کھو کھو کے پوچھنے  
ساتھ ہی ساتھ کھو کھو کر پوچھنا اور کھو کھو کر  
ہدایت کرنا بھی کھو کھو ہے لیکن کھو کھو میں بہت  
صورتیں نہ پنے راج تھیں نہ اس میں دلی

کی کھو کھو کی مثال نہیں ملتی کہ وہی کی زبان کہا جائے  
کھو کھو کر (کے) پھینک دینا۔ برباد  
کر دینا، شادینا۔ اردو، سرائی، غیر فصیح، راج

جی وہ معلوم ہے کہ جو بھی آہ کریں  
کھو کھو کر پھینک دیں گے اور کھو کھو کر  
کھو کھو کر (کے) گارڈ دینا۔ برباد کر دینا  
شادینا۔ اردو، سرائی، عوامی کی زبان۔

ادھم! بگاڑ دوں گی کچھ کر  
بس کھو کھو کے گارڈوں کی کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو دنا۔ زمین میں گڑھا کرنا۔ اردو،  
فصیح، راج۔

کھو کھو دنا۔ حشر سے اکھاڑنا۔ اردو، سرائی، عوامی  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، نقاشی کرنا۔ اردو،  
فصیح، راج۔

کھو کھو دنا۔ گریبا، کھوجنا۔ اردو، دلی  
کی زبان۔

بھر جگر کھو کھو نے لگانا  
آدھ فصل کار کا ہے غائب  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
قول فیصلہ۔ اہل کھوج نہیں کرتے۔

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)  
کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)

کھو کھو دنا۔ کھو کھو کرنا، کھو کھو کرنا (دورالافتاب)



خدا و شرارت دھند دھن مرنے خدا کرنا غل کرنا، بدی کرنا، شرارت کرنا، خدا بے جا کرنا۔ (دور ہفت)

قول فیصلہ - صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے - یہ لکھنؤ کی زبان پر گز نہیں ہے کئی دیات سے پکڑ کر لائے ہیں۔ پلیس میں اس کے معنی دیکھ کر اور نفرت ہو گئی کھوڑے کا کھڑیا سم سے زمین کھودنا اور بھی بلند کرنا یا اڑانا - میں نہیں آتا اس سے نہیں کہتا کہ پلیس نے لفظ *Balawing* استعمال کیا ہے۔ *noighing* (فرنگ اتر)

کھوسا: یہ وہ شخص جس کے داڑھی کو کچھ نہ ہو جو ان پر بھی نہ لگے۔ (دور ہفت)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے کہ لفظ کی صحت اور سنی سے انکار نہیں مگر ایسے خامیاء الفاظ شامل کرنے سے ناگوار خشت یا زمانی صورت کہہ لیجئے میں نے خشتی عوا نہیں لکھا۔

کھوسا: یہ ایک قوم کا نام (دور ہفت)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھوسٹ: یہ دو اور (دور ہفت) چند، اوت۔

اردو، قلیل الاستعمال

جے طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں ااتے کھوسٹ: یہ بوم حطت، مرد کن سالی، اردو، تفصیل الاستعمال

کھوسٹ: یہ دنیا (کناٹ) نگاہ بہت بڑھا شخص - وہ بڑھا شخص جس کی داڑھی کو کچھ نہ ہو بڑھاپے کے بارے گڑھی ہوں، بڑھاپا بڑھاپا اور دھوڑوں کی زبان۔

قول فیصلہ - کبھی دار پر چھل میں کہ اس کو کھوسٹ بڑھاپے خدا کیجئے۔ (خاندان آزاد)

کھوس دینا: یہ (بنگالی) اڑس دینا، کھجا دینا یہ ایک مذاقہ فقرہ بنگالیوں کی بڑی کی نسبت مشہور ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کسی موقع پر بنگالیوں کی زوج بھرتی کی گئی تھی جب وہ غنیمت سے لڑنے لگی تو بھاگ نکلی اتفاق سے غنیمت کے کسی آدمی نے ایک تمبیار بند بنگالی کو دیکھا

اس نے کہا میں سیاہی نہیں ہوں مجھے ناسن پکڑتے تھے غنیمت کے آدمی نے کہا کہ تمبیار کیوں باندھ رکھے ہیں اس پر بنگالی نے جواب دیا، کوئی شاہ کھوس گیا ہر گاہ۔ یہی کسی نے اڑس دیئے ہوں گے۔ میرے نہیں ہیں) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ باقائدہ ان کو نہیں کہتے کھوس دینا بولتے ہیں مگر ان معنی میں ہیں

کھوس دینا: یہ (بازاری) مجاہد کا حال بیان کرنا۔ مرد کا اپنے غصہ تناسل کو عورت کی اندام نہانی میں داخل کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - لکھنؤ میں باخاندان کھوس دینا زبانوں پر ہے۔ مجاہد کا حال بیان کرنا کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے دوسرے معنی میں بازاریوں کی زبان ہے۔

کھوس دینا: یہ چاقو، چھری کی نوک جسم میں چھو دینا۔ (دور ہفت)

قول فیصلہ - لکھنؤ کے عوام کھوس دینا بولتے ہیں۔

کھوسرا: یہ پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔ مذکر

مندی قول فیصلہ - لکھنؤ کی عورتیں اسے تعقید کے ساتھ کھوسرا یا بفتح بولتی ہیں۔

کھوسنا: یہ کسی چیز کو کسی چیز میں اکھا دینا کوئی چیز اسکا دینا۔

(نقصہ) یا کھام کھوس -

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ کھوسنا لکھتے اور بولتے ہیں۔

کھوس سیکھنا: یہ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ (دور ہفت) راج

وہ تھانے کا جھکا غضب، غضب بہت کھو کے لکھتے تو ہے اب خوفزدہ

قول فیصلہ - پورا محاورہ یوں ہے "آدی کچھ کھو کے سیکھا ہے"

کھوکھا: یہ سکاری ہوئی مندی، مذکر (ہندو) (مندی) وہ مندی جس کے وہ پٹے دیے جا چکے ہوں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھوکھدول: یہ یقین دلانے کے محل پر بولتے ہیں۔ (اردو، فصیح، راج)

کہے کی طرف ہاتھ اٹھا کر کھوکھدول

میں کو نہیں ہے یا محبت مردوں کی کیف کھوکھلا: یہ دو اور (بھول) قول دار آزاد

سے خالی۔ (دور ہفت) غیر فصیح، راج

کہہ دے چار ہی دن میں

کرم الفتنے کھوکھلا دل کو تیر کھوئی

قول فیصلہ - اسی محل پر کھوکھل بھولتے ہیں اور عوام کھوکھل بھی کہتے ہیں۔







کھولنا: چڑا کرنا، فراخ کرنا، وسیع کرنا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل: بہت کم ہوتے ہیں۔

کھولنا: ریلوئی ریلوے بند سے آزاد کرنا، رہا کرنا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل: یہ صرف جانوروں کے لئے ہے۔ جیسے

نم نے ابھی تک بکرتے نہیں کھوئے۔ یا وہ دن سے بکری  
بندھی چھوڑ دی ہے کھول دو کہ ذرا گھاس داس چرے۔  
کھولنا: ہتھیار کا کرے جدا کرنا۔ اردو،  
فصح، رائج۔

ج: ہتھیار بچے کھول کے رکھ دیں یا تو جائیں شیش  
کھولنا: کچی کے ذریعے قفل داکرنا، قفل چیر  
کو کچی کے ذریعہ باز کرنا۔ اردو، فصح، رائج۔

صل صاف: نم لاکھ کوشش کر د نفل کھوئے نہیں  
کھلے گا۔ اس لیے کہ اس کا کھٹکا خراب ہو گیا ہے۔

کھولنا: کسی بند سے ہرے جانور کی چوری کرنا  
(نور اللغات)

قول فیصل: اس کی نگین صورت کھول سے جانور تے  
ہیں جیسے کل کوئی پہاڑی بکری کھول لے گیا۔

کھولنا: ریش، تنخواہ اور وظیفہ وغیرہ کے ساتھ  
بمال کرنا، سلسلہ جاری کرنا۔ اردو، فصح، رائج۔

کھلے صاف: ریلوے ہونے کے ذریعے آبدی اپنی دفتر اگر  
پیش کھول دیا کہیں تر نشین پائے والوں کو مصیبتوں  
کا سامنا کرنا پڑے۔

کھولنا: دور دازہ، کھڑکی، کتاب وغیرہ کے  
کسی بند چیز کو کھول دینا۔ اردو، فصح، رائج۔

اب باب اس کھول دینے بند کر  
باندھن چناٹے کے خدا کو بند کر چھ آبدی  
کھولنا: ریلوے ایجنٹوں کو کھانا، پانی کا پکنا

اردو، رائج۔

ج: کھولنا: پانی فراخ کرنا، وسیع کرنا۔  
کھولنا: پانی فراخ کرنا، وسیع کرنا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل: یہ وہی کی زبان ہوتی ہے۔ اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے۔

کھولنا: دل ہی دل میں سچ و تاب کھانا۔  
کرم کرم جانا۔ اردو، غور توں کی زبان۔

کھل صاف: بیان باہر زبانوں میں اپنی دوت اڑایا  
کرتے ہیں۔ چونکہ گھر میں بھی کھولا کرتی ہیں کچھ منہ سے  
کہہ نہیں سکتیں۔

قول فیصل: صاحب لہذا نے اس کی مثال  
میں ذیل کی مثل لکھی ہے۔

”یہ دوئی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی“  
مگر اہل چال میں دل کی جگہ تپے بولتی ہیں یعنی یہ دوئی  
اپنے تپے میں آپ ہی کھولتی۔

کھولنا: پڑنا: غصہ آنا، سچ و تاب کھانا۔ اردو  
صرف، غور توں کی زبان۔

کھل صاف: نقصان کسی کا ہر کھولن تھیں پڑی ہے۔  
کہہ دیمہ: سبغہ و کبیر، خود دکھان دھونڈا ہوا۔

نادرسی، تفسیر الامثال

جنگل میں غلش کا جو تھا عدم کہہ دیمہ پر  
چیرے چیرے کھانا کھول کوئی ذرہ پر اٹھ

قول فیصل: عام طور سے ادنیٰ و اعلیٰ کم و بیش  
بند مرتبہ کے سنی میں ہوتے ہیں جیسے حضرت بہ (حق)

وہ مستحق ہے کہ جس کو ہر کہہ دیمہ منہ لگانا ہے جس  
سے ایک مرتبہ جان پہچان ہوگئی تمام عمر اسی کا دم بھرتا  
ہے۔ (اردو، فصح)

کھولنا: گرم کرنا۔ اردو، فصح، رائج۔

اس راہ میں اک شیشہ خاڑی اٹھ کر دنگی مانتا ٹھنکا  
کھوئے ہوئے دل کو بھانا، بھانا تو کب پہچانا ہے (اردو، لکھنؤ)  
کھولنا: برباد کرنا، ضائع کرنا، گنوا کرنا، بھارت  
کرنا۔ اردو، فصح، رائج۔

رباعی: دن کو کبھی نہیں ہیں کبھی روتے ہیں  
اور رات جو ہر دن ہے زخم سوتے ہیں

نے کام نہ لکھیا نے عقیقہ کا  
اس عمر کو دنیا میں بونہی کھوئے بھیا

کھولنا: دور کرنا، زائل کرنا، مٹانا۔ اردو،  
فصح، رائج۔

عاشقوں کی: کھوئے کے ابھن  
بھر یہ کس دور کی دوا، بادلا

قول فیصل: ابھن حرارت وغیرہ کے ساتھ اس  
کا صفت ہے۔

شب فرقت کی حرارت پر نہیں کھ سکتیں  
سرد آہیں متواتر دل بیمار نہ کھیں

کھولنا: نقصان کرنا، گنوا کرنا، بھارت  
کھولنا: تم نے ان سے دل کے کچھ اٹھایا کھو یا

کھولنا: بھانا کرنا، بھانا کرنا، بھانا کرنا  
کھولنا: بھانا کرنا، بھانا کرنا، بھانا کرنا

قول فیصل: کم ہوتے ہیں۔  
کھولنا: کھل کام کا نہ رکھنا، بھانا کرنا۔ اردو،  
قرب، بھارت

خمن نے میرا کھو یا بھارت کو  
کس قدر دشمن ہے دیکھنا چاہیے

کھولنا: (دوا، بھارت، بھارت) بھارت کا وہ بھارت  
جو سب کو کھل جانے سے کھرتے میں ہو جائے کھرتے

کا سب بھارت کھرتے کھرتے کا وہ بھارت بھارت سے  
چھوٹ جائے۔ اردو، بھارت، بھارت کی زبان۔

کھل صاف: کھل بھارت بھارت بھارت بھارت



یہ باتت بھری کھونٹ کتنی بڑی معلوم ہو رہی ہے اس کو  
سلاو۔

کھونٹ: بڑے ایک قسم کی مٹی سے بنائی۔ لمبے لمبے ٹائے  
توڑا، سیون، پیچھی، خشک، دفرنگ، آصفیہ  
قول فیصل: ان مٹی میں کھونٹ کی مورتیں خشک ہی  
ہوتی ہیں۔

کھونٹ بھرنے والے کھونٹ کے ٹائے بڑے ہوتے  
ہوتے آسنا۔ اردو مورت، مورتوں کی زبان۔

کھونٹ بھرنے والے کھونٹ سے بنایا۔ اردو مورت  
قول فیصل: کھونٹ کی مورتیں ان مٹی میں خشک ہوتی ہیں۔

کھونٹ پھٹنا: کھونٹ کی سیون کا کھل جانا، کھونٹ  
کھونٹ سے بنی سیدھا خشک آسنا۔ اردو، مورتوں کی زبان  
کھونٹ سینا: بڑے بڑے کھونٹ کی کھلی ہوئی  
سیون کو پھٹ کر لینا۔ اردو مورت، مورتوں کی زبان۔  
کھونٹ کھلنا: کھونٹ کی سیون کھلنا۔ اردو مورت  
مورتوں کی زبان۔

کھونٹ توڑاں ماری جائے نہیں تو باپ  
کتا کھائے: یہ سن اس جگہ ہوتے ہیں جہاں  
ہر طرح کے شکل کی شکل ہو، گوشت، دھڑ، گوشت  
اردو مورت، مورتوں کی زبان۔

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل: ان کھونٹ نہیں ہوتے۔  
کھونٹ: کھونٹ کا مٹی، کھونٹ، کھونٹ۔ اردو مورت

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل: ان کھونٹ نہیں ہوتے۔  
کھونٹ: کھونٹ کا مٹی، کھونٹ، کھونٹ۔ اردو مورت

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل: ان کھونٹ نہیں ہوتے۔  
کھونٹ: کھونٹ کا مٹی، کھونٹ، کھونٹ۔ اردو مورت

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل: ان کھونٹ نہیں ہوتے۔  
کھونٹ: کھونٹ کا مٹی، کھونٹ، کھونٹ۔ اردو مورت

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل: ان کھونٹ نہیں ہوتے۔  
کھونٹ: کھونٹ کا مٹی، کھونٹ، کھونٹ۔ اردو مورت

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل: ان کھونٹ نہیں ہوتے۔  
کھونٹ: کھونٹ کا مٹی، کھونٹ، کھونٹ۔ اردو مورت

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل: ان کھونٹ نہیں ہوتے۔  
کھونٹ: کھونٹ کا مٹی، کھونٹ، کھونٹ۔ اردو مورت

کھونٹ: بڑے کونا، گوتہ، زراور، جیسے جامد کا  
کھونٹ۔ اردو مذکر، مورتوں کی زبان۔

اردو کھونٹ میں تو پتہ نہ لگا  
ڈھونڈ آسنا: ان کو جامدوں کھونٹ مینر کھونٹ  
کھونٹ: بڑے جامد، جامد، مورت، مورت  
دفرنگ، آصفیہ







ہنگی بازو میں دیتے ہیں۔ (نور لغت)  
قتول فیصل۔ باجم مستعمل نہیں۔

کھونڈنا۔ (دون فند) پاؤں سے کھیلنا، رونا مارا  
یا مال کرنا۔ (نور لغت)  
قتول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے اہل کھنڈ  
نہیں بولتے۔

کھونڈنا۔ (داد بھول دون فند) وہ شخص جس  
نے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ وہ (مالا جس  
کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں اور نئے  
دانت نکل رہے ہوں۔ اور دوا مذکر، راج)  
قتول فیصل۔ آج سے تیس سال قبل بچے توڑ جانے  
کے لئے کہتے تھے کہ کھنڈ امانے شکر دے دیوار میں لٹک  
رہے تھے کھنڈ ہی کہتے ہیں اور زیادہ تر بچوں  
پر کے لئے اس لفظ کا استعمال ہے۔

کھونڈنا۔ (دفع اول دون فند) پرانا ازکار  
رفتہ، چھوٹا جوتا۔ اور دونوں کی زبان۔  
کھونڈنا۔ (دفع اول دون فند) اول بھول دون  
فند) کسی دروازے یا سوراخ میں کسی نرم چیز  
کو کھنڈنا یا داخل کرنا۔ (اردو مصدر)

فند فند۔ (دفع اول دون فند) بال زلفوں کے  
سانپ کی بائیں سر کھنڈنا۔ دیوار کو ناسخ  
قتول فیصل۔ سلف فند فند نے اس کے معنی  
لکھے ہیں۔ کسی دروازے میں کھنڈنا یا کھنڈنا  
یہ معنی درست نہیں کیونکہ کھنڈنا کے معنی ہیں انگلی سے  
کوئی نرم چیز کسی دروازے یا سوراخ میں کھنڈنا  
لکھا اور اٹھانا کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ صاحب  
ترجمہ نے ان معنیوں پر لکھی اعتراض نہیں  
کیا اور اعتراض بھی کیا تو یہ کہ مجھے بہت شک

ہے کہ ناسخ نے لفظ کھنڈنا استعمال کیا ہو یا بالکل عام  
زبان ہے خواہ اس میں مفہوم کھنڈنا سے ادا کرتے دو اور  
معنیوں (نور لغت) نے جب نہیں کہیں لفظ استعمال کیا ہے  
سلف مذکور نے یہ اعتراض بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے  
دارود کر دیا۔ حالانکہ دیوان ناسخ جلد اول میں کھنڈنا  
ہی درج ہے اور کھنڈ کی عورتیں ایسے محل پر کھنڈنا  
ہی بولتی ہیں کھنڈنا ان معنی میں بالکل نہیں جوتیں۔  
بازاری زبان میں اس کا ایک مفہوم ہے حضور حضور  
کو جبراً عورت کے اندام نہانی یا کسی رشتے کی ترغیب  
کھنڈنا۔

کھنڈ کھنڈ۔ (دفع اول دون فند) کھنڈ کی  
ستار آواز۔ (اردو، ہونٹ، راج)  
محل فند۔ ستار بچہ رات بھر کھنڈ کھنڈ کرتا ہے  
مگر نہ کوئی علاج نہیں کرتے۔

کھنڈ کھنڈنا۔ (ہندی میں کھنڈنا بمعنی  
کھاننا) بندر کا فند سے بولنا۔ (نور لغت)  
قتول فیصل۔ کھنڈ میں خرچانا (دفع اول و کسر سم)  
بولتے ہیں۔

کھنڈنا۔ (بہار کے دوا) فند فند فند  
کرنے والا۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ اہل کھنڈ بالکل نہیں بولتے۔ کھنڈ  
کی عورتیں ایسے محل پر آواز دیتی ہیں۔

کھوٹا۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار اور  
ہونٹ، راج)  
محل فند۔ تم تو اب بالکل دکھائی نہیں دیتے  
کس کھوٹے میں رہتے ہو۔

قتول فیصل۔ پہاڑ کے غار کو خصوصیت کے  
ساتھ کہتے ہیں۔ کھوٹے میں جانا، کھوٹے میں رہنا  
کھوٹے میں گرنا وغیرہ اس کے معنی ہیں۔

کھوٹا۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ زیادہ تر پہاڑ کے غار کو کھوٹے  
کہتے ہیں۔ ہونٹ۔ کھوٹے میں جانا، کھوٹے میں گرنا  
وغیرہ اس کے معنی ہیں۔

کھوٹی۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ اہل کھنڈ اسے پھوک کہتے ہیں جو  
سبوں میں ہونٹ کر دیا گیا۔

کھوٹی۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھوٹا۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ کھوٹے کے حوام، کھوٹا اور پھوٹا

کھوٹا۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ کھوٹے کے حوام، کھوٹا اور پھوٹا  
بولتے ہیں۔

کھوٹا۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ کھوٹے کے حوام، کھوٹا اور پھوٹا  
بولتے ہیں۔

کھوٹا۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ کھوٹے کے حوام، کھوٹا اور پھوٹا  
بولتے ہیں۔

کھوٹا۔ (پارڈ اور بھول) غار، پہاڑ کا غار،  
ہونٹ، راج)۔ (نور لغت) (دفع اول)  
قتول فیصل۔ کھوٹے کے حوام، کھوٹا اور پھوٹا  
بولتے ہیں۔



بند ہو جانا نہ گنا ہو جانا حراب ہو جانا۔

شب تم جو زم عیش میں آنکھیں چرائے

کھوئے گئے ہم ایسے کہ انبار ہائے  
تو فیصل۔ یہ کھوئے گئے۔ ہے جو ایک ستونِ حُرم تھا  
جناحِ تیر کا شرع۔

اے اُھڑے تیر کھوئے گئے

کوئی دیکھے اس جستجو کی طرٹ تیر  
لکھو میں۔ جو اس کھوئے گئے ہیں۔ برستے تھے جواب  
مترکہ ہے۔

ج کچھ خیر ہے کھوئے گئے ہیں تب جو اس قسٹ

کھویا کھویا سار ہنا۔ کسی خیال میں نور ہنا  
کسی نام فکر میں رہنا کسی سوچ میں رہنا اس طرح  
کہ کسی سے بات نہ کرے۔ اردو محاورہ: نصیح، راجک  
محل صرت۔ آپ نے عجب طرح کا لازم رکھا ہے ہر  
وقت کھویا کھویا سار تھا ہے سوال کچھ کر دو جواب  
کچھ دیتا ہے۔

قول فیصل: بھیضہ جمع کھوئے کھوئے سے رہنا یا ہونا  
زیادہ بڑے ہیں جیسے۔ آج تم کچھ کھوئے کھوئے سے ہو کیا  
بات ہے۔۔۔ کن کے ساتھ کھوئے ہوئے سے رہنا  
بھی زبانوں پر ہے۔

جمع کھوئے ہوئے سے رہنا کن کو رہنا یا ہونا کو  
کھوئے چھلنا۔ بہت زیادہ بھج ہونا، آدھوں  
کی بھڑ بھار ہونا۔ اردو: قلیل، استمال

بنا جاتا ہے سایہ سے یہ بھج کوئے تان میں  
سروں پر پھرتی ہے تعالیٰ کھوئے کوئے کی چھتے ہیں شاد  
قول فیصل: عام طور سے۔ کھوئے سے کھو جانا۔  
ہوتے ہیں۔

کھوئے سے کھو چھلنا۔ سرچے کی کڑت کے باعث  
کندے سے کندھے کا گرد کھانا۔ اکھار کھڑے کے کل پر

اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

وہ دل کے کوچے ہیں اب سارے خالی

کھوئے سے کھوئے تھے جہاں روزِ حبیب  
کھوئے سے کھوئے لڑنا۔ آدھوں کی کڑت سے  
شانہ سے شانہ لڑا بہت زبانی بھڑ بھار اور مرٹ،

بھج یہ ماضیوں کا ہے اس کی گلی میں شاد

جب سانس ل کھوئے سے کھوئے کے چیل شاد  
قول فیصل: کھوئے سے کھو لڑنا، اہل کھوئے بالکل  
ہیں بڑے۔

کھوئے سے گئے۔۔۔ مٹ بن گئے، آدھوں جاتے ہیں

گھبرا گئے، جو اس باخشا اور خیر ہوئے۔ اردو مترکہ  
سول دگر بھوان لب و لہجہ ان سے کھوئے سے گئے  
پانی پانی اس طمانی رنگ سے نہ ہر ہو گیا  
کھوئے۔ خاک و حزل، گندگی، بھارت، ابران، گدہ  
(دردِ ہنست)

قول فیصل: اہل کھوئے نہیں بڑے۔

کھویا نا۔۔۔ پرانا ہو جانا، گھس جانا، استمال ہوتے  
ہوت گھس جانا، ہندی (دردِ ہنست)

قول فیصل: اہل کھوئے نہیں بڑے یہ خالص دیباچہ  
زبان ہے اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کچی۔۔۔ کچی ہوئی بات۔ اردو محاورہ: نصیح، راجک  
محل صرت۔ اکھوئے نے جو بھی کچی ہوئی کچی۔

کچی بدی آپس میں کھا بات پر کوڑی گھوم جانا۔  
اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

سرگرم آہ ہم ہوں، مصروف ناہم ہم ہو  
کام و لب و دہن میں یہ بھی کچی ہو چکا ہے شاد

کھپ پ۔۔۔ دیا کے بھول (بوجھ، بار بار اردو  
موت، مترکہ۔

گر تو ہے کھوئے بھارہ اور کھپ بھی تیری بھاری ہو

اے خافل تجھ سے بھی چڑھا اک اور بڑا بھاری ہو

کیا شکر معری قند گری کیا سا بھر میٹھا کھادی ہو

کیا ماکھ منقا سو منہ مرچ کیا کبیر رنگ بھاری ہو  
سب ٹھانڈا پڑا رہ جائے عجب لادنے کا بھارہ

نظر اکبر آبادی

کھپ پ۔۔۔ بھری سفر، دیباچہ سفر، (دردِ ہنست)

قول فیصل: اہل کھوئے نہیں بڑے۔

کھپ پ۔۔۔ اینٹ یا سی دیوہ کے بوروں کو کچی

کچی جو پاویں پر بھارت لاد کر لے کر کھپ کہتے ہیں۔  
اردو، موت، راجک۔

کھپ پ۔۔۔ (بائے سرور)، اینٹ یا کھوئے کا

لکڑا، ہندی۔ (دردِ ہنست)

قول فیصل: اہل کھوئے نہیں بڑے۔

کھپ پ بھڑنا۔۔۔ دباؤ، بوجھ لادنا

دھار کے واسطے بہت سا مال لادنا۔ (دردِ ہنست)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھپ پ ڈھونڈنا۔۔۔ اسباب ایک جگہ سے دوسری  
جگہ لے جانا۔ (دردِ ہنست)

قول فیصل: اس کا مفہوم واضح نہیں ہو سکتا  
یا سامان اگر ایک دھند میں ایک جگہ سے دوسری

جگہ پہنچا دیا جائے تو اسے کھپ ڈھونڈنا نہیں کہیں گے  
ہاں اگر بھارت سے لایا جائے تو کہتے ہیں جھوم

کی زبان ہے۔

کھپ پ لادنا۔۔۔ ڈھونڈنے کے لئے اسباب ایک

جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔ (دردِ ہنست)

دردِ ہنست اثر

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھپ پ۔۔۔ کھپ کی جمع، اردو، موت، راجک

کھیت۔۔۔ زمین کا وہ ٹکڑا جو زراعت پر ہے۔ وہ



کھیت پرے کسان کی

تقدیر آسمان میں کوئی چیز نہ ہوتی ہے۔ اور وہ ہر  
راہ گاہ۔

افراد اگر خاک ہو مطلب کی سادہ سادہ  
تقدیران کھیت کا ہے جو بارش زیادہ ہو  
آپنے میں کھیل اشکوں میں بہتے ہی گیا  
کھیت لاد کا کنارہ جو نظر آیا ہے آخر  
جو غزل تیرے سامنے آیا تو سمجھے

آکھیت (فیر)  
آکھیت (فیر) اور وہ ہرے پر از خیار سوا  
سبزہ خطے گھاٹوں ترے حارمن کی بہار  
فاجر نام لا چن کیے جواب جانور  
آکھیت (فیر)

کھیت دیا کھیت یہ آگ چیز اور اور آگ  
دھنیاں تھے نئی زمین کے جو یا  
سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
کھیت دیا سیدان وسیع، چیل میدان  
دھنیاں (فیر)

تول فیصل۔ اہل کھیت نہیں ہوتے۔  
کھیت دیا سیدان جنگ، رزم گاہ۔ اور  
تسلیل الاستمال۔

محل صراف۔ اور وہ نے کھیت چھڑا۔ بھاگے کی  
مگر ہوں۔ (طسم پوش ربا)

تول فیصل۔ کھیت اہل کھیت نہیں ہوتے۔  
اور استمال ہوا ہے جواب نہیں ہوتے۔

کھیت زج خزاں کے ہاتھ رہا  
لٹ گیا لشکر بہار جن  
کھیت دیا گھڑے کی پیہ اشک کی جگہ اور اس  
کا اس اور رزم۔ اور وہ آخر

سن و شب پر خوش بڑا قوم دار ہے  
کھیت اس کا من قدرت پروردگار ہے

کھیت دیا ہانڈی کا ظاہر ہونا اور چھپنا۔ زمین  
پر پھیل ہوں جاؤں۔ اور وہ تسلیل الاستمال

کیا غم چھی جو حاسہ عقوں کی روشنی سے  
شعور سے غول چھنے کھیت پانڈی کا  
ہانڈی کے کھیت میں گئے جو بیٹھا ہر  
نہیڈ خم کھا کر ہالی چرخ گردوں ہو گیا پرکین  
بلی شب نہ میں ہیں وہ آنکھیں

ہن ہائے کھیت پانڈی کا  
تول فیصل۔ اور اصل یہ پر راضرت پانڈی کا کھیت  
ہے بھاگ اشعار ہا سے ظاہر ہے۔ موجود دور  
پانڈی کا کھیت کرنا زیادہ ہوتے ہیں۔

کھیت دیا تھوڑا کا دو حصہ جو قبضہ سے اپور اور  
چیلے سے نیچے ہوتا ہے۔ اور وہ ذکر اقرب بہرہ  
چاک پیرا ہن ہراک گلی کا جینہ زخم ہے

کھیت جو تھوڑا کا یارب کہ میدان بہار آتش  
کھیت دیا سانیوں کی پیہ اشک کی جگہ اور اس  
اور رزم۔ اور وہ ذکر تسلیل الاستمال

ہر ایک اور سید زلف و گیسو دکا کی  
تھارے ہالی ہر ایک کھیت ہر ایک کا  
کھیت اٹھانا۔ کھیت گمان پر دینا اور دھرت

کاشتکاروں کی اصطلاح  
تول فیصل۔ اس کا وہ کھیت اٹھانا زمین پر  
کھیت آٹا۔ قیل ہو گیا جانا۔ اور وہ گاہ

شروک۔  
کیا جان اور آگیا خزاں کے ہاتھ  
لکھ سرت کھیت آٹا جس کے ساتھ

کھیت بٹائی پر دینا کھیت کے ایک کھیت  
کھیت کو اس شرط پر کہی کہ دنیا کو فصل نیار ہو جائے  
پر آدھا آدھا بانٹ لیا جائے۔ بٹائی فصل پر دینا

اور دھرت کاشتکاروں کی اصطلاح  
کھیت پڑنا۔ کھیت میں اگنے کے لئے دینا پانچ  
ڈالنا۔ اور دھرت کاشتکاروں کی اصطلاح

دھنیاں تھے نئی زمین کے جو یا  
سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
کھیت ہانڈ کھیت ہٹ اور گاؤں میں زمین  
کا تعمیر جو کھیتوں کے اعتبار سے ہر اس جگہ کھیت ہٹ  
بیشتر زبانوں پر ہے۔ (دور و لغات)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھیت کھیت۔ ایک کھیت کے نام سے۔ اور وہ  
تسلیل الاستمال۔

کھیت پتر۔ دھنیاں زمین کارمن نامہ خازین  
دھنیاں (فیر)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھیت پڑنا۔ سیدان جنگ میں بہت سے آدھوں

کھیت پڑنا۔ گھسان کارن پڑنا اور دھرت، نصیب، راکھ  
محل ہٹا۔ حیرت نے ہل ایں بجا دیا شکست فاش  
کھیت پڑنا مگر بڑا کھیت پڑا (طسم پوش ربا)

کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا  
سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا

کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا  
سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا

کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا  
سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا

کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا  
سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا گلزار نسیم  
کھیت پڑنا۔ کھیت کا غیر سرورہ وہ جانا



کھیت جوتنا :- (دشدری) کھیت میں جوتنا کھیت

کی زمین کو کاشت کے قابل بنانا۔ اردو صرف و راہج۔

قول فیصل۔ کھیت پر قبضہ کر لینے کے معنی میں کھیت

جوت بنا بھی کہتے ہیں۔ جیسے : کیا زمانہ ملک ہے بڑے

جانی نے چھوڑنا کھیت جوت بنانا

کھیت چھوڑنا :- پائش والوں کی کتاب جس میں

زادہ کی پائش لکھی جاتی ہے۔ خسرو، نیلہ بک۔

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ خسرو کہتے ہیں۔

کھیت چھوڑنا :- میدان جگ سے جھاگ جانا

اردو صرف و راہج۔

جانی اس کو جسے کہاں عاشق

کھیت چھوڑنا :- وہ جوان نہیں رہتا

کھیت چھوڑنا :- کاشت چھوڑنا کھیت سے

اپنا قبضہ ہٹانا۔ اردو، راہج۔

کھیت رکھنا :- جتنا نہ جانے دینا، مار رکھنا۔

اردو صرف و راہج۔

دھان جڑے نے تڑپ کھیت دکھا کر بھگو

سبز رنگ اپنے دیکھے تو نہیں دھان نہیں مسکتی

زہر کم کھیت رکھے کیوں نہ ہیں بھو نام

سج کے پوشاک بے دھانی جگیا بیڑ بھر دھاتی

کھیت رہنا :- زراعت میں مارا جانا، میدان بک

میں کام آنا۔ اردو صرف و راہج۔

عاشقوں سے اشارہ ہے زراعتی فرکار کا

اس صفت جنگ میں کھیت رہا رستم ہے شمش

قول فیصل۔ مطلق کہیں جا کے سر جانے کے سن

برہمہ استھان کیا ہے جواب بالکل نہیں دیتے

بھو لہ گئے تو بھول گیا اپنا گھر میں کیا

جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بدھ جی کیا دار

کھیت کاٹنا :- فصل کاٹنا کھیتی کاٹنا۔

صرف و راہج۔ کھیتوں کی اصطلاح۔

جوتنا کیوں گھرانے ہو چیک کھیت گل کے لگا۔

کھیت کا لکھا پڑھا :- گزاردہ ہفتان کسان

اہل پلانے والا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

کھیت کرنا :- شب کو جانڈی لکھنا، جانڈی کا

پھیلنا۔ اردو صرف و راہج۔

کیا جو کھیت آگے جانڈی نہ دے اپنی نہ جانڈی لکھا

کہ وہ کھان میں جس کے آگے خوب سوچنا تو مانڈ لکھا

کھیت کرنا :- زراعت جوتنا، زراعت کرنا، زراعت

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

کھیت کرنا :- کھانا، کھانا ہونا۔ اردو صرف

دھان کی زبان۔

نقصہ۔ جانڈی کھیت کیا (نکھن المہادات)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ میں جانڈی نے کھیت کیا بولے

ہیں۔

کھیت کسانا :- کھیت کی زمین کو کھیت کر کے لینا

کے قابل بنانا۔ اردو صرف و راہج۔

کھیت کھانے گھر ہمارا جا کے جو لا با

کھیت کھانے چڑی تول کے سر پر پڑی

خاک کوئی کرے سزا کوئی جگہ۔

نقصان کوئی کہ خسارہ کوئی ہے۔

قول فیصل۔ شاید ہی کوئی دلاتا ہو۔

کھیت کیا کرنا :- کسان کا کام یا کسان میں کرنا

بونا جوتنا کھیت باڑی۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

کھیت لکھنا :- کھیت کا سرسبز ہونا

ہونا۔ اردو صرف و راہج۔

بوتی خرمن سوز ہے عالم میں ناہمی تری

ورنہ کیا لکھنا لکھنا کھیت میں ہر دے میں

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کرنا، خود رو کھان سے۔

قول فیصل۔ یہ دیا تیروں کی زبان سے لکھنؤ میں کھیت

لکھنا، لکھائی کرنا کہتے ہیں۔

کھیت تو کیا کھیت :- ایسے محل پر دیتے ہیں کچھ کہتے

ہیں پڑ دہا۔ اردو صرف و راہج۔

جوتنا صرف و راہج۔ ایرنے پوچھا کہ کیوں کر تشریف لائے

کا سبب ہوا۔ اس پر شرمندہ ہوا کہ تو کیا کیے

آفر کیا کہ آیا تو اس لئے تھا کہ تاجر کو یہ قتل کرنا چاہتا

تھا۔

کھیت کھیت لکھ رہنا :- پالا لکھ رہنا

نقصان ہونا، میدان جیت لینا۔ اردو صرف و راہج۔

کھیت نوج خزان کے ہاتھ رہا

لکھ گیا شکر بھار چین

قول فیصل۔ اپنے محل پر ہونا کے ساتھ ہی اس کا

صرف و راہج۔ درجہ میں الاستان ہے۔

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا

کھیت کرنا :- کھیت کرنا، کھیت کرنا



کھیتی باڑی :- کاشتکاری ہونا، جوڑنا اور پرورش  
اور دھوئیں اور اسیج۔

کھلی ہڈی :- عرب ہمیشہ سے برائی ہڈی کے مادہ  
نے کبھی کھیتی باڑی ان کے بیان نہیں کرتی تھے۔  
کھیتی کھیلنا :- (کناہ) کا بیان ہونا۔ اردو  
سرت، سڑک۔

بلکوں پر خشک دیکھ کے بولاد، طنز سے  
کھیتی تہا ہے مشن کی ہے مشن میں لگا شوق نہ  
کھیتی تاراج ہونا :- کھیتی تباہ ہونا زراعت  
کا مال ہونا۔ اردو سرت، قلیل استعمال  
کھیتی خشک ہونا :- پانی کے بغیر زراعت کا  
سو کو جاننا۔ اردو سرت، قلیل استعمال

روکے ہوئے تھی ہزار کو امت رسول کی  
سبزہ ہزار تھا خشک تھی کھیتی بڑھک اسی  
توں فیصلہ - کھیتی سونگھنا بھی اسی مل پر پڑتے ہیں  
کھیتی خضم سیتی :- شل - کیت میں خوراک  
کو کام کرنا چاہیے، فیروز پر چھوڑ دینے سے فائدہ نہیں  
ہوتا۔ اردو شل - ضرورتوں کی زبان قلیل استعمال  
کھیتی رکھے ہار کو - ہار رکھے کھیتی کو :-  
ایک دوسرے کی محافظ کرتے ہیں (نور اللغات)  
توں فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھیتی کرنا :- زراعت کرنا، کاشتکاری کرنا،  
کسانی کرنا۔ اردو سرت، فصیح، وراج۔  
کھیتی کسان کی :- زراعت، کاشتکاری کا جو  
جو تھے کام۔ اردو سرت، کاشتکاری کے مصطلح  
توں فیصلہ - اس کا صرف ہونا اور کرنا کے  
ساتھ ہے۔

کھیتی ہری رہنا :- زراعت کا سرسبز ہونا  
رہنا بھاری آل اور مادہ کا ذخہ اور کچھ سے مشتمل

اردو مادہ، فصیح، وراج۔

بانوے نیکام کی کھیتی ہری رہے  
مندان سے مانگ بچوں سے گوری بھولا رہے  
توں فیصلہ - بھاری مٹی میں اور بطور استعارہ  
زیادہ مستعمل ہے۔

گورام گورہ کام و زبان میں تری رہی  
کھیتی وفاق کی فصل خدا سے ہری ہری نشست  
کھیتی ہری ہونا :- زراعت کا سرسبز ہونا  
ہونا بھاری کامیابی حاصل ہونا۔ اردو مادہ، فصیح، وراج

ہر کسی شخص کے امید کی کھیتی ہری رہی  
نک ایسا کوئی مان نہیں کھول رہی صبح و شام  
کھیار :- دکھ درد، فکر اندیشہ، رنج و الم، سوگ  
اتم، مرض، بیماری، روگ، اندوہ، دفرنگ، مصیبت  
توں فیصلہ - لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں۔ اہل دہلی بھی شاعری بولتے ہوں۔

کھیب :- اسے احمقوں و فیروز کے بڑے کا گروہ ہے  
تہی تہا گروہوں اور گھاس بھوس سے پاٹ کر مٹی سے  
جھپا دیتے ہیں، مذکورہ ہندی - (نور اللغات)  
توں فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کھیسدا :- زرد اور پرندہ - وہ بھیل جو اور  
بھیلوں یا پرندوں کو مار کر کھالی دے۔ (نور اللغات)  
توں فیصلہ - لکھنؤ کی زبان سے اس کا دور کا  
واسطہ نہیں۔

کھیسدا :- دیا کے جھلم نکال دینا یا ہرگز نہ  
(نور اللغات)  
توں فیصلہ - میرے خیال میں اس کا مفہم  
بھگتا ہے - بہر حال لکھنؤ کی زبان اس سے  
ناجذ ہے۔  
کھیسدا :- تھو یا شیر و فیروز کاشتکار کرنا  
(نور اللغات)

کے دیتے ہیں

توں فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ملن ہے  
دہلی کی زبان پر۔

کھیب زنا :- (گنہگار) ستانہ دکھ دینا۔  
(نور اللغات)

توں فیصلہ - لکھنؤ میں گنہگاروں کے ستر سے یہ لفظ ان  
معنی میں بولتے ہیں نا۔  
کے دن کی سنے رات کی :- سوال کچھ جواب  
کچھ سوال از آسان و جواب از دشمنان - اردو سرت  
قلیل استعمال۔

کے دیتے ہیں :- تہا رہے ہیں، تھو کر رہے  
ہیں، مٹیاں کئے دیتے ہیں - اردو سرت، فصیح، وراج۔  
توں فیصلہ - وہ پہلوان آپ کے توڑ توڑ کے  
دیتے ہیں کہ آپ پہلوان ہیں - (نور اللغات)  
توں فیصلہ - بعضیہ واحد کے (تہا ہے) بھی زبان پر ہے  
جیسے جہانے تو تم جھپا کر تھارا جیرہ کے دیباہ کر تم  
کھ گہری فکر میں ہو۔

تایت کے لئے - کہے دیتی ہے - بھی مستعمل فصیح ہے  
حال دل حالت بے شیر کے دیتی ہے  
تیر کھا ہوں گے :- تقدیر کے دیتی ہے، ام  
کے دیتے ہیں :- پہلے سے آگاہ کے ایسے ہیں  
بنائے دیتے ہیں - تنبیہ کے مل پر - (نور اللغات)  
توں فیصلہ - دیکھو ہم کے دیتے ہیں آئندہ بھی خبر  
سے غرض قسم کا مذاق نہ کرنا اور نہ ایک ہی خبر براہ کرم  
توں فیصلہ - بھلا وہ دیکھ دیتا ہوں بھی سنیں فصیح  
ہے جیسے - میں کے دیتا ہوں کہ اب تم نے بھی میرے  
گھر میں قدم رکھا تو میرا تمھاری ٹانگیں ترڑھوں گا  
تایت کے لئے - کہے دیتی ہوں مستعمل ہے۔  
تایت لکھنؤ کی زبان کا دیکھو  
میں کے دیتی ہوں اچھا نہیں ہوگا دیکھو  
(نور اللغات)



کچھیرا۔ ویاہ سروٹ ( شیر کا ) حکم دے دے چاہو  
چاہے کہ بکلی ہوئی لہو غذا۔ اور دوسرے وقت دیا جائے۔

مجھ کو اور اس کے پاس بھٹلا کے  
کھیر کھوانی ساس سے لاکے جائیگا  
تو فیصلہ اس کا صرت یگانہ کھانا کھوانا  
جائیں، گھر میں وغیرہ کے ساتھ ہے۔ جادو کے علاوہ  
صابر دان، سوس، سپون وغیرہ کی بھی کھیر تیار کی  
جاتی ہے۔

کھیرا دیا دینے (دل) ایک قسم کا نقشہ کھینچتا  
لہذا بقا جیوں قوم کا کھیرا جو مختلف رنگ کا ہوتا  
ہے مگر عا بجا سفید و عا ضرور ہوتا ہے۔

کھیرا : بھراؤنگ ، خاک رنگ ، بھراؤنگ  
رنگ : بھراؤنگ ، بھراؤنگ

قول فیصلہ . حوث کے لئے کھیرا بولے ہیں .  
کھیرا : یا اے اللہ دست چپ (خند و دم)  
(نور الفت)

تواری فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
کھیرا: ایک قسم کی مچھلی۔ بنگال (دولہ لہجات)  
تواری فیصل۔ عام خودست زبانوں میں ہے۔

کھیر ابلے (دیانہ مروت) ایک قسم کا پھل جس کی  
 بیلیں زمین پر کچھ ہوتی ہیں۔ یہ بھی قدرے لمبا آگے سے  
 بنٹا اور پچھلے سے نسبتاً موٹا ہوتا ہے اور کھا کھایا  
 جاتا ہے۔ اور درخت کو راج۔

مقول فیصل - اہلباکے نزدیک یہ محل سراجا  
دوسرے درجے کے اخیر میں سرودتر ہوتا ہے اس  
ترکاری میں بھائی جاتی ہے۔

کعبہ اہل بیت بحیرہ رخت کھیل درمیان صفا  
تول فیصل - جام طور سے زبانوں پر نہیں  
کعبہ اکر دی کرنا - بیدری سے کوئی

اور درخشاں اور احمقوں کی زبان بقیل الاستی

کہہ اٹھوئی کیا بچوں کو مرے بھائی نے  
ان کا دم کو سنا اب تک نہیں بھیا لہو مانعہ جا  
تو لی فیصل - قدیم زمانے میں عورتوں کی خاص زبان  
حق نگر اب ست کم بلوئے ہیں -

کھیر الکرای جن کو کیا کوس کاٹ کر  
آج اس پر مانی زم دیے اسکو اُریے افشا  
کھیر لکائی حشر ہے چرخہ دیا جلا۔

کے یا کھانے کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔  
 لایا فی پلا :۔ میر خسرو ایک دند ایک کنویں  
 پر بیٹھے چار دودھیں پانی بھر رہی تھیں میر خسرو نے

ان سے پانی مانگا کہ پیاسا ہوں چونکہ وہ چاروں  
حدوتیں امیر خسرو کو پہچانی تھیں انہوں نے کہا چار  
لے کوئی شعر کہو تو پانی پلائیں گے۔ ایک نے کبیر

درمیں سے چھ م تیسرا لے گیا، جو تھکے ہوئے  
کا نام لیا اور کہا یہ نام اسی میں مزید آجیے۔  
ابیر خسر نے اسی وقت شکر کہہ دیا اور آخ

یہ کہا کہ پانی پلا۔  
کھیر چٹانا۔ بچے کو پانی اور غذا سے پہلے ذرا دے  
سے کھیر انھوں سے چٹاتے ہیں۔ یہ کھیر چٹانا ہے اور

صورت و راجا۔  
کیر چٹائی:۔ کیر چٹانے کا ایک رسم کا نام  
جس کے بعد چٹانے میں ادا کی جاتی ہے۔

اردو، راجہ  
کھیر کا ولیا ہو جانا۔ (کنایت) مستند  
مستند خواجہ ہو جانا کی کہ ہو جانا اردو و شریں لا

نفرہ کی ہم نے جو کل ضیافت کی  
پکا یا قرض سے کر چڑا اور قلب  
سویا آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا

ہزار حیف ہم ایسے نصیب کے بلیا

۱۰. حضرت قرظ بن جابر اور دھرتی آبیاری

پکاؤ کیرتھ متے ہر گیا، لیا

لے فیصلہ نہ کھنڈیں شاید ہی کوئی ہو

پیر کھلا انا :- دوہا دوہن کو پیر  
 رکھلاتے ہیں ۔ اردو صرف خودی کی زبان  
 ہے اور اسی کو پیر ہی بھلا کے

کچھ گھنٹوں کی سانس نہ رکھے  
پہلے رکھنا :- وقت کے چپے کس  
مطلع کے ارجہ اور عرف و عہد کے

بیماری اور دیانے محروم، عقلی کمزوری  
 و تقنی کمزورتی اور درشت چکروں اور  
 اصطلاح

میں نے فیصلہ کیا کہ اگر وہ اس کے ساتھ  
 میری گردے کہتے ہیں جیسے آج میرے  
 کبھی ان کے پاس آئے تھے کھانے کے مزے

سپاہیوں کو جلد جہت نوار سے قتل کرنا

۱۔ عروج کا مٹنا شروع کر دیا

کہ جب جس میں عمریت پائی جاتی ہے میں  
نکاح کو دیکھ کر ہی یا درخت دھند

ایسا نہیں ہے بلکہ ایسا نہیں ہے بلکہ ایسا نہیں ہے











قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

کھیل بگاڑنا:۔ بنانا یا کام بگاڑنا، خنڈ ڈالنا  
اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

آدمی عزیزوں کے اخوانے نہ رکھنا ان کو  
کیسے سارا ہے بگاڑا انھیں شیطانوں نے  
کھیل بگڑنا (یا) بگڑ جانا:۔ کسی کام کا  
کے خراب ہو جانا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج  
درد آؤ گے وہ لڑ جاتا ہے۔

کھیل بن بن کے بگڑ جاتا ہے شوق قدوسی  
جو بگ ناد کو ہم نے اڑا یا ہجر کی شب میں  
کہیں گے سب کہ ترا کھیل اب چہ کہیں بگڑا  
قول فیصلہ۔ پورا محاورہ کھیل بن کے بگڑ جانا  
ہے۔ زیادہ تر یوں ہی بولتے ہیں اور بنا کھیل بگڑنا  
بھی زبانوں پر ہے۔

اللہ نے تم کو کہ جادو گٹا کھڑا ہے  
اللہ کی شہنشاہی کو بنا کھیل بگڑ جانا

کھیل بنانا:۔ کام بنانا، عمارت کرنا  
جود کرنا، جوگ داس کرنا۔ دھڑلگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ صرف کام بنا کے منہ میں  
ہوتے ہیں۔

کھیل بننا:۔ کام بننا، کاروباری ہونا۔ اردو  
صرف، غیر فصیح، رائج۔

عاشق کا نہیں کھیل زور و سیم سے بننا  
پاس اس کے جو وہ سیم بن جائے بن جائے  
قول فیصلہ۔ اس محل پر کام بننا فصیح، رائج  
ہے جیسے خدا کے ہاری منت سوارت ہوتا  
دیر ہی میں ہی لیکن کام بنا۔

کھیل بھر بھنڈ کر دینا:۔ کھیل خراب کر دینا  
بے ہوش کام بگاڑ دینا۔ اردو صرف محاورہ کی زبان۔

کھیل بھنڈ کرنا:۔ کھیل بھنگ کرنا، کام  
خراب کرنا، مزے میں غلہ ڈالنا۔ (دور ہنر)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

کھیلتا جوتا:۔ تھوڑا ڈھیلا جوتا، انگ کی صف  
اردو محاورہ، رائج۔

کھیل تماشا:۔ کھیل کی باتیں، تفریح  
کا مشغلہ۔ اردو، رائج۔

نعل سنا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت صاحب  
کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں۔ (دین اوتے)  
کھیل تماشا:۔ آسان کام، ہنولی کام۔  
اردو، قلیل الاستعمال۔

خ تیج و تبر کو کھیل تماشا بنا دیا مشہور  
قول فیصلہ۔ زیادہ تر کھیل تماشا کی جگہ صرف  
کھیل ہوتے ہیں اور تفریح کے ساتھ زیادہ استعمال ہے۔  
خ شاعر کھیل نہیں سے جینے کیلیں مشہور  
کھیل جانا:۔ ایسے کام کی جرات کرنا  
میں خوف و ہلاکت ہو رہے کے ساتھ

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق  
جان دیتے ہیں آن پر عاشق  
(دور افغان)

قول فیصلہ۔ یہ پورا محاورہ صے جان پر کھیل جانا  
جیسا کہ شعر میں بھی ہے اور یوں ہی بولتے ہیں۔

کھیل جانا:۔ بگڑنے کے سب سرپتوں کو کھیل  
جانا۔ اردو محاورہ، گھنٹہ بازوں کی اصطلاح

کر گئے خانہ اوراق زمانہ و ہجر  
گھنٹہ کھیل گئے پردہ برا کھیل گئے رشک

کھیل جانا:۔ مر جانا، ہلاک ہو جانا۔ اردو  
محاورہ، متروک۔

ناگنی ہی میں آداس سے ناگنی

کھیل جاتے ہیں کلا جوتے اس کی ٹنگ سودا  
کھیل جاننا:۔ آسان بھنڈ، سہل جانتنا۔  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی کا لطفلاں میں  
ولا تو جانتا ہے کھیل شایہ عشق بازی کو تاج

کھیل ڈالنا:۔ برت لینا، کام میں بے آرا  
اردو محاورہ، دلی کی زبان۔

جڑ مت ہے در اکھیں اس کی یہ چل بجے  
دگتیں خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال دگتیں  
کھیل سمجھنا:۔ بے وقت بھنڈ، بے تدبیر جانا  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کھیل سمجھا ہے کہیں چھوڑ دے پھول نہا  
کاش یوں ہی ہو کہ یوں ہی رہتا ہے شبے غائب  
کھیل سمجھنا:۔ سہل جانا، اردو محاورہ  
فصیح، رائج۔

سب کو دیدہ و سبیل سمجھا ہے  
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے شوق نگہری

دو فردوس پر روضاں سے نصحت کوئی لیتا  
سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھانہ ناہیدہ گمشدہ کا دیا  
کھیل سمجھنا:۔ تماشہ جانا، سیر سمجھنا۔

اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سمجھ کے اک کھیل کیا غصہ ہمارے نے کو بہ مردن  
سیر کر تلبے اب وہ قاتل گئے بہ آباد گئے بہ آتش  
جرات

کھیل کا دانہ:۔ ایک کھیل۔ اردو  
قلیل الاستعمال۔

نا اس وہ اک جو موتی چلیں ہنس کی طرح  
دانا یہ اک ہیں پائینا دانہ جو کھیل کا گھنٹہ  
قول فیصلہ۔ زیادہ تر کھیل ہی بولتے ہیں۔



کھیل کرنا بہت کھیلنا کو دنا، تاشا کرنا، کسی کے کام کو سنبھالنا اور انا کھیلنا (مخزن المادرات) قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس طرح نہیں جوتے۔  
کھیل کرنا: یہ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا اور نہ محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرت۔ کیا کھیل کر رہے ہو ٹھیک سے کام کر رہے جاؤ اپنے گھر جاؤ۔  
کھیل کود:۔ اچھل کود، لہو لعب۔ اردو، موٹ، رائج۔

محل صرت۔ اچھل کھیل کود کی باتوں میں یہ ایسا دانت سانح کرتے ہیں۔ (دیر بھسار) قول فیصل۔ اس کا استعمال بچوں کے لئے ہے۔  
کھیل کود کے دن:۔ رات کین کے دن، بچپن کے دن، کھیل کودنے کے دن۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

آپ ابھی تو کچھ ہی کسں ہیں ابھی یہ کھیل کود کے دن ہیں تھکن قول فیصل۔ اب اس محل پر کھیل کودنے کے دن یا کھیل کودنے کے دن ہیں بولتے ہیں۔ یا تنہا کھیل کے دن بولتے ہیں مرزا رسوا نے کھیل کود کا سن بھی کہا ہے جو غیر فصیح ہے۔  
وہ بڑا کپن وہ کھیل کود کا سن

یاد آتے ہیں اور وہ عیش کے دن مرزا رسوا کھیل کود کے گزارنا:۔ دستہ کھیل کود میں دقت کا سنا (نور افغانیات) قول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔ کھیل کود کے گزارنا بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے وہ شاید ہی بولا جاتا ہو۔

کھیل کھانا:۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا،

نیشتر کھیوں کے لئے، اور، محاورہ، ستر دک۔ کام اس کا تھا بسکہ کھیل کھانا

کھیل کھلاڑی کا:۔ قدرت الہی کی نیشتر سازی، صانع مہربانی کی جلالت کا تماشہ۔

کھیل کھلاڑی کا:۔ دیکھ کیا ہی بہیم یہ ہوئے ایک پہ ایک مہربانی آتش و آب و خاک باد آتش و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ شر کی بات اور ہے:۔ یہی پودہ کار عالم کو کھلاڑی کہنا قلعا درست نہیں اور نہ کوئی بولتا ہے ممکن ہے تہیم زمانے میں برستے ہوں اس محل پر قدرت کا کھیل، قدرت کا تماشہ کہہ دیتے ہیں۔

کھیل کھلانا:۔ دق کرنا، بچانا، بازی کرنا (شاعر محو) (مخزن المادرات) قول فیصل۔ کھنڈ کی صورت میں نہیں بولتے۔

کھیل کھیل کر دینا:۔ دیرہ دیرہ کر دینا، نہایت آہستہ کر دینا۔ (درود الفت) قول فیصل۔ کھنڈ میں مشتمل نہیں۔

کھیل کھیلنا:۔ بازی کرنا، کھیلنا۔ عدم کام زبان، تھیل اس استعمال

مٹھ سے بولے تو کہا آئینہ کھیل کھیلے تو خود آرائی کا۔ (دراغ)

وہ کھیل کھیل جس سے ہے گویا ہاں کا کھیل کیا نام؟ یہاں کے خضر کھیل کو دسین خضر قول فیصل۔ اس کو ایک مہم عشق بازی کرنا

ہیں ہے جیسے۔ اس محبت نے اس کے نزدیک آکر کہا ہے مہربانی حضور نے جب سے شہزاد سے کا قتل ہوتا سنا ہے اپنا حال تبناہ کیا ہے بھائی میں ہے ایسی عاشقی... میں آگ لگاتی ایسی محبت کو اب

چھوٹی جڑی میں مردہ ہی پڑی ہیں۔ نہ کھا تو یہ نہ کچھ بات کرتی ہیں۔ تم دیکھ لیا یہ بڑی کو اپنی جان دے گی۔ میری نے کہا حضور صفت کبھی حضور نے بھی یہ کھیل کھیلنا تھا۔ (مسم پرش) کھیل کھیلنا:۔ دق کرنا، بازی کرنا، اور، (نور افغانیات) سے کرنا۔

قول فیصل۔ کھنڈ میں اس محل پر کھیل کرنا بولتے ہیں۔ کھیل کھیلنا:۔ دقت کاٹنے کے لئے کوئی شکل کرنا۔ اردو، محاورہ، مہربانی کی زبان۔

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام تک کھیلے تصور میں تری آنکھوں کے ہم با دام سے کھیل کھیل کھیل ہو جانا، سلازم، ٹکرات ٹکرات سے ہو جانا، جست ہو جانا، ٹوٹ کر یا پٹ کر ٹکرات ہو جانا، دیرہ دیرہ ہو جانا۔ (نور افغانیات و مخزن المادرات) قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ یہ وہی کی زبان ہے کھیل کے دن:۔ کئی بڑے رات کین کا زمانہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیرہ دیرہ پاؤں بانہ کھیلنا شاد کا کھیل کے دن ہیں رات کین ہے ابھی صیاد کا کھیلنا دے رات کین (محبوب) بازی کرنا، اور، کھیل کود کرنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرت۔ یہ تھا رات کین اور بچوں کے ساتھ بچوں کی طرح تھا کھیلنا، شرم تو نہیں آتی۔

قول فیصل۔ کھیلوں کے مختلف ناموں کے ساتھ یہ نکل دے ہیں جیسے لگی ڈنڈا کھیلنا، کبڈی کھیلنا، جو کھیلنا، کرکٹ کھیلنا وغیرہ

کھیلنا دے سو کرنا، گرنا، جیتنا (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ ان سنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ کھیلنا دے کسی بدعت پر بیت کے اثر سے سر بلانا۔ اردو، رائج۔







کہیں ایشے کسی حال میں کسی وقت کسی موقع پر۔  
اردو: نصیح، راج۔

کہیں میں بار بار تو نہ دو طعنہ کیا کہیں  
معلوم ہوں حق صحبت اہل کشت کو غالب  
کہیں ایشے صرت کی جگہ۔ اردو: نصیح، راج  
ادب کماں میں ہے سب

سو میں کہیں ایک دور ہی آئیں  
کھینا۔ (ریائے محول) عداوت کا دریا میں کشتی  
چلانا، کشتی چھوڑنا۔ اردو: نصیح، راج۔

دے قوم سہارا تو یہ ہے کشتی کو توجہ  
پر قوم نہ کہہ دے توجہ کا غلہ کی ناؤ عداوت  
کہیں اوس سے پیامن کہتی ہے۔ کسی  
حال میں تھیل چیز بکائے کثیر کافی نہیں ہو سکتی۔

سبیل آگے اگر غلہ سے ہوا ہے سبیل  
بکھے نوش کہ کہتی ہے کہیں ایشے پیامن نوش  
(نقص) اس جگہ کہیں اوسوں پیامن کہتی ہے  
بھی مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے یوں کہتے ہیں کہیں  
اوس جانے سے پیامن بھی ہے۔

کہیں پورے لٹوٹے بھی پڑتے ہیں۔  
سن رسیدہ آدمی پرانہ لکھ نہیں سکتا۔ اردو: نصیح، راج  
اردو: عداوتوں کی زبان

کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے۔  
نہ یا صفت سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے  
اور گرجاتے ہیں۔

کہتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور  
ساتی توڑا ہوا تو لے لے لے لے ہمارا انشا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محاورے میں پاؤں مقدم ہے

عام بول چال میں یوں بولتے ہیں۔ پاؤں رکھتے  
کہیں ہیں اور پڑتا کہیں ہے

کہیں تمل دھرنے کی جگہ نہیں:۔ (نور اللغات)  
کثرت کے محل پر) بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی گفتگو  
مجموع ہے۔ اردو: محاورہ، عداوت اور عداوتوں کی زبان  
قول فیصل۔ دھرنے کی جگہ رکھنے زیادہ تو

کہیں تو کیا کہیں:۔ (راج بن پڑنے یا غفلت  
نہ کام کرنے کی جگہ جواب نہیں بن پڑتا غفلت نہیں  
کام کرتی۔ اردو: محاورہ، نصیح، راج۔

محلے صاف۔ میرے ان کے نزدیک سب جگہ  
ہوتا رہا میں نے ایک ذیل پیش کی کہ خاموشی  
ہو گئے اب وہ کہیں تو کیا کہیں کچھ جواب نہ بن پڑا  
اور اپنے باران کی۔

کہیں تھوک سے بھی ستونہ سننے ہیں:۔  
منہ دیکھ تھوک میں ستونہ نہیں سننے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ تھوک سے  
ستونہ نہیں سننے۔

کھینچ:۔ (بانتی) کشش کھینچاؤ۔  
اردو: نوشتہ دہی کی زبان۔

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے کشش  
کا اس کشیدہ روئے تو ہم سے ہزار کھینچ داغ  
کھینچ:۔ (نور اللغات) آج کل انج کی بہت کھینچ  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ ہیں بولتے۔  
کھینچ:۔ (نور اللغات) لڑانے کا ایک ڈھنگ جس  
میں ڈھیل دینے کی جگہ دور زور سے کھینچتے ہیں۔

کھنڈ:۔ اردو: نوشتہ۔ گنگوٹ پاؤں کی اصطلاح  
محل صرف۔ ماسک کہ بڑے عمدہ ہادی ہمیشہ  
کھینچ کے لڑا لے لے لے۔

کھینچ تان کے:۔ زبردستی، دقت کے ساتھ  
بشکل تمام۔ اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔

محل صاف۔ لمحہ میں اتنا دم نہیں تھا کہ راستہ  
چل سکتا مگر کھینچ تان کے کسی نہ کسی طرح اپنے آپ  
کو بیان تک پہنچا یا ہے۔  
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ کھینچ تان کرنا بھی  
زبانوں پر ہے۔

کھینچ بلانا:۔ زبردستی بلانا۔ اردو: غیر فصیح، راج  
کھینچ کرنا:۔ کسی کرنا، رکاوٹ کرنا۔ اردو: صرف  
دہی کی زبان۔

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے کشش  
کی اس کشیدہ روئے تو ہم سے ہزار کھینچ داغ  
کھینچ کھانچ:۔ (نور اللغات) آج کل انج کی بہت کھانچ  
تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ

کسی طرح کھیتوں میں پہنچا یا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ کھینچ کھانچ کے کہتے  
ہیں مگر وہ بھی کم ہے اور معنی ہیں۔ زبردستی، کسی  
نہ کسی طرح۔

کھینچ لانا:۔ (نور اللغات) اردو: گنگوٹ پاؤں  
کی اصطلاح۔

کھینچ لانا:۔ (نور اللغات) لڑانے کا ایک ڈھنگ جس  
میں ڈھیل دینے کی جگہ دور زور سے کھینچتے ہیں۔  
کھنڈ:۔ اردو: نوشتہ۔ گنگوٹ پاؤں کی اصطلاح

کھینچ مارنا:۔ (نور اللغات) اردو: صرف، غیر فصیح، راج  
کسی پر زور سے مارنا۔ اردو: صرف، غیر فصیح، راج۔

نہ کرنا صفا ایسی دیوانی باتیں  
یہ کیا، کھینچ مارا جو تیر کسی پر داغ  
قول فیصل۔ جو چیز کھینچ کے مارتے ہیں اسے



نام کے ساتھ ہی اس کا حرف ہے جیسے پھر ادا،  
 و عیلا کھینچ مارا، جتا کھینچ مارا، وغیرہ  
 کھینچنا: بے دماغ، گھٹیا، تانا، کسی چیز کو  
 اپنی طرف گھٹیا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 اک نئی شان ہے دیکھ جس کو  
 کھینچنا ہے میرے وہ اس کو مراد کو  
 قول فیصل: عوام بالکل بولتے ہیں۔  
 کھینچنا: (دور کے ساتھ) الگ کرنا۔ اردو،  
 متروک

باعث گونا گونا گویاں کرنا میں ان کا  
 چاہنے والوں سے دور آپ کو زہاد نہ بچنے دے  
 کھینچنا: بے جذب کرنا، جوتا، اردو، فصیح، رائج  
 محل صرف: اگر تم چاہتے ہو کہ شام تک زمین  
 خشک ہو جائے تو بالاکچاد سب تری کھینچ لے گی  
 کھینچنا: (پوست کے ساتھ) اتارنا، اڑھنا  
 اردو، فصیح، رائج۔

لازور تھک لکھائے میں تقصیر ہوئی  
 دیوت: داغ دے بیڑی زبان پرست جفا کار نہ بچے رند  
 دوا کیا زور نرا کت ہو تری اسے ساقی  
 بدلتے تو نے اٹھائی ہے کوچ سا کھینچا مہا  
 غیر لکن ہے جیسے جام صراحی ہاتھ سے  
 (کھال) کمال ہم رندوں کی گوہر آدھس میں کھینچیں مہا  
 کھینچنا: (دھن وغیرہ کے ساتھ) کشید کرنا  
 بھیکے کے ذریعہ غرق وغیرہ لگانا۔ اردو، فصیح، رائج  
 سے اڑی ہو جس کی اسے پرغاں  
 (شراب) ایک ایسی شے پر آشوب کھینچ  
 رشک آتا ہونہ ہر فاک کسی عاشق کی  
 عطر منی کا مرے سلسلے دلدارہ کھینچ رند  
 کھینچنا: (آپ کو یا آپ کے ساتھ) خرید

کرنا، نکوست کی وجہ سے غلط رہنا، اردو، متروک  
 نازک بہت ہے رشتہ الفت نہ ٹوٹ جائے  
 اتنا نہ اپنے آپ کو اسے جہاں کھینچ دے  
 آپ کو ادے عشاق نے اپنا کھینچا  
 آپ کو احشر تک دھکا دیا نہ غصہ کھینچا مہا  
 کھینچنا: (کافرا، جیسی ہوں چیز کو باہر لگانا  
 اردو، فصیح، رائج۔

عشق مڑ گوں میں ہوا ہے تو اگر دست زور  
 پاؤں کیا دل میں جیسے خار تو زہاد نہ کھینچ رند  
 کھینچنا: (گھسیٹ کر جلدی بلی لکھنا) کم دت  
 میں زیادہ سے زیادہ لکھا۔ اردو، غیر فصیح، رائج  
 محل صرف: میرے ہمارے لکھے میں فرق ہے تم  
 جتنی دیر میں تین صفحے لکھے میں نے اتنی دیر میں دس  
 صفحے کھینچ دیے۔  
 قول فیصل: ان سنی میں کھینچ دیا اور پچھڑا دانا  
 کی شکل ہے۔

کھینچنا: (دن کے ساتھ) عرصہ لگانا۔ اردو،  
 متروک۔

زندگی تنہا نہ کر اپنے رستاروں کا  
 دن بہت ریت کے ام بھر کے پاؤں کھینچ رند  
 کھینچنا: (برداشت کرنا، اٹھانا، جھیلنا  
 سہنا۔ اردو، مصدر، متروک

مضمون انیس کا نہ چر با آرا  
 ریاغی: آرا بھی تو کچھ بگڑ کے نقشا آرا  
 (خفت) نقاشی نے سو طرح کی خفت کھینچی  
 تصویر کھینچ سکی تو چہرا آرا کرنا  
 قول فیصل: مختلف الفاظ کے ساتھ ہی اس کا  
 صرف تھا جیسے خفت کھینچا، شرمندگی کھینچنا  
 منت کھینچا، رعیت کھینچا، سستی کھینچنا

صدر کھینچا نہ کھینچی وغیرہ  
 رنج: خربت کے رنج مانہ کنش کے طال کھینچ  
 (دے داغ پر زما نے دست سوال کھینچ  
 دت: ناز کا لہر نہ اٹھائے رند اور کھینچ  
 مہم: صدر کشمکش سجدہ و زانو کھینچ  
 سنبھال کچھ اور دے گی ہوں میں کھینچیں  
 (سستی) اور آہیں آدھرت نفس میں کھینچیں مہا  
 کر کے گھڑی طرح سے تو ہم جی  
 (خفت) خفت میں لکھتے اسے اگر گڑبگڑ  
 کھینچنا: (سینا، دھکا، اردو، مصدر، فصیح، رائج)  
 دست بردار نہ ہونا تھا تھیں عاشق سے  
 (تو) یار سے اسے رنگ سہیا کھینچا مہا  
 قول فیصل: اس کا حرف (تو) کے ساتھ دہا تو  
 کھینچنا۔ انہیں سنوں میں پاؤں کھینچا بھی  
 قلیل ان مستمال ہے۔

عشق مڑ گوں میں ہوا تو اگر دست زور  
 پاؤں کیا دل میں جیسے خار تو زہاد نہ کھینچ  
 خوں ہونے مانے ہی عشاق نے دل سے  
 ناز سے پاسے اٹھا کا دم و فادہ کھینچ (تو)  
 کھینچنا: (پال، راجا، زیادہ ہونا۔  
 اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

تا آخری قریب عبرت کے لکھو اردو  
 حل کھینچا ہے بنا کر کتب تنہائی نے ہر گز  
 قول فیصل: رات کا طول کھینچا اور لات کا  
 طول کھینچا بھی رائج و فصیح ہے۔  
 ایک کر بار سے، دوسری پڑا جگہ میں  
 غریب سے اس نے ہی غلبہ بہت سا کھینچا مہا  
 انہیں سنی میں عرصہ کھینچا بھی (استعمال کرتے  
 بے جواب متروک ہے۔







کھینچنا: ۱۔ جکڑنا، بانڈھنا۔ اردو مصدر متحرک

کھینچ شکیں مری زلفوں کا لیا کر بوسہ  
کیا ہے حالت جو کہ بھری گنگارہ کھینچ مانتا  
قول فیصل۔ صاحب نور ہشت کے شکیں کھینچتا  
بھن کو ہے مگر اہل کھنڈ نہیں بولتے اس جگہ شکیں  
کنا بولتے ہیں۔

کھینچنا: ۲۔ درشتہ کے ساتھ تاننا۔ اردو  
مصدر، فصیح، رائج۔

ہو نہ ہر مرتبہ دہرے کشیدہ اسے رند  
درشتہ تمام عبت ہے یہ ہر بار نہ کھینچ رند  
کھینچنا: ۳۔ حدائق میں سے جانا۔ اردو مصدر  
عوام کی زبان آہل الاستعمال۔

کھینچنا: ۴۔ کنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔  
کس قدر بزم میں اختیار سے مل کر مجھے  
کیا شکیں میں مجھے آپ نے بے جا کھینچا صبا  
کھینچنا: ۵۔ دم کے ساتھ قبض کرنا۔ اردو  
محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نکاح ایذا سے میں سرگشتہ اہل کے ہاتھوں  
پاؤں کا دم صفت کا رکھ پا کھینچا صبا  
کھینچنا: ۶۔ منہ کا کرنا۔ جہاں منہ کو دیر ہوئی  
اندیشہ دلنے (ناج کھینچا۔ دندانت)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھینچنا: ۷۔ کناہہ کشی کرنا۔ اردو متحرک  
آپ کو یاد نے عشاق سے آنا کھینچا  
حشر تک وعدہ دیدار نے چھوڑ کھینچا صبا  
کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی جڑ دور ہوگی  
بیٹا ان پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار  
کروں گا کہ جس سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی  
ہوگی تمہارے بزرگوں کی عزت و اکبر و خاک میں

ن جانے گی۔ (نزدیک اصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کھینچ پھرنا: ۱۔ گھیسے پھرنا، لے پھرنا  
اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

لگیوں میں میرے خوش کو کھینچے پھر دے کہ میں  
جاؤں واپس اسے اسے سرور گزارا تھا صبا  
کوہ دوست و دوست میں ہے بارانِ رحمت کا نزل  
کھینچے پھرتی ہے صبا خیالہ اب رہا رہا

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کہیں خیر و خوبی کہیں ہائے ہائے  
زمانے میں کہیں راحت و سرت ہے اند کہیں رنج  
کھفت۔ (گنجینہ اقوال و افعال)

قول فیصل۔ کھنڈ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
کہیں دانی سے پیٹ چھپتا ہے:۔  
خاص لوگوں سے راز پوشیدہ نہیں رہتا۔ اردو  
شعور توں کی زبان۔

محل صفا۔ میرا ہی سب کیا دھرا ہے کھوہی سے  
باجی چھپا رہی ہیں کہیں دانی سے پیٹ چھپتا ہے  
کہیں ڈوبے بھی ترے میں:۔ (دش)  
گروہے ہوئے کا سنو رونا سنو رے:۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کہیں راستہ تو نہیں بھول گئے:۔  
وہ ست یا کسی عزیز سے بنا خیر سے پر ابلو شکایت  
کہتے ہیں۔ اردو فقرہ، فصیح، رائج۔

کہیں زیادہ:۔ بہت زیادہ۔ اردو مصدر  
فصیح، رائج۔

محل صفا۔ اس سے کہیں زیادہ وقت ہدایت  
میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شر و ضروری ہے۔  
(اہل الوقت)

کہیں سنا ہے:۔ تجب کی بات ہے۔ اردو مصدر  
قلیل الاستعمال۔

گناہ کیا جو بھروں سے نیشہ ناموس  
کہیں نہ ہے کہ تو امن آبرو سے ہوا میر  
قول فیصل۔ موجودہ دور میں کہیں کی جگہ بھی ہوتا ہے  
کہیں سے:۔ کسی جگہ سے۔ اردو مصدر،  
فصیح، رائج۔

کھا انسانا غم ڈرتے ڈرتے  
سنایا کہ کہیں سے کچ کہیں سے  
مہم سمجھے نہ آپ نے کہیں سے  
پسینہ پوچھئے اپنی جہیں سے  
کہیں سے کہیں:۔ خاص طور پر دراز بہت  
دور، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہوں طائر خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال  
پر اوڑکے جا پہنچتا کہیں سے کہیں میں ذوق  
کہیں کا کہیں:۔ بہت دور، نہایت فاصلہ  
پر۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صفا۔ آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ال سرور قہرا کہ  
ہو جائے گا وہ اتنے دنوں میں کہیں کا کہیں پہنچ  
گیا ہوگا۔

قول فیصل۔ اس کی تائید کہیں کی کہیں بھی  
بولتے ہیں جیسے یا سچ منٹ میں زمین کہیں کی کہیں  
پہنچ جاتی ہے۔

کہیں کا کہیں:۔ بے ٹھکانے، بے جگہ  
بے محل۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

نہ وہ آبپاشی نہ ٹھڈی زمین  
برا کہ ہے ترے کہیں کا کہیں (دش عشق)  
کہیں کا کہیں:۔ بے ادھر سے ادھر۔  
اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔



وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی  
نے پھرتی کہ کو کھینک کا کہیں ہے  
کھینک کا نہ رکھنا :- بے کار کر دینا، برباد  
کر دینا، کسی طرف کا نہ رکھنا - اردو صرف، فصیح، راج  
راحت طلبی نے مجھے رکھنا کہیں کا  
طاعت ہو کسی کی نہ اٹھتا ہو کسی کی داغ  
کہیں کا نہ رہنا :- کسی کام کا نہ رہنا،  
محض نکتہ چرمانا، برباد ہو جانا - اردو صرف،  
فصیح، راج  
کیا تو نے کیا سلوک ہے آہ -  
اب ہم نہ رہے کہیں کے دانند شاہ آدم  
کہیں کا نہیں :- کسی کام کا نہیں - اردو  
محاورہ، قریب بہ مترادف -  
ہم تری یاد پر بھولے ہوئے ہیں یاد رہے  
بھر کہیں کے نہیں گزرتے جتنی یاد رہے ہم رہے  
کہیں کا رہنا یا کہیں کا ہو جانا :-  
کسی جگہ رہ پڑنا، (نور اللغات)  
خاکساری سے خالی نقش یا  
جس جگہ بیٹھے ہیں کے ہو رہے  
قول فیصل - خراپا دیا ہے جس میں اس کا ذکر  
کا استعمال ہی نہیں کیا گیا، بہر حال اہل مکھن  
کسی کا ہو رہا - بولتے ہیں -  
کہیں کہیں :- کسی کسی جگہ، خالی خالی بہت  
کم - اردو صرف، فصیح، راج  
محفل صاف - خدا کا فضل ہے چپک سے نجات  
قول لگتی لیکن کہیں کہیں داغ ابھی باقی ہیں -  
کہیں کیا :- ایک مجبوری اور بے بسی کا  
کڑے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز  
رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان

کریں - کچھ نہ چھو - اردو صرف، فصیح، راج  
ہوا جو کچھ کہ ہوتا تھا کہیں کیا ہی کر رہے تھے  
بس اب اک ساتھ ہم دو دل تانے لگے تھے  
قول فیصل - تمام بول چال میں زیادہ تر کیا کہیں  
بولتے ہیں -  
کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان  
مستی نے کنبہ جوڑا :- بے میل رشتہ جانے  
کے عمل پر بولتے ہیں - اردو مثل، محاورہ اور  
عورتوں کی زبان -  
کہیں گرجیں کہیں برسیں :- (مست)  
ایک کا غصہ دوسرے پر لگاتے کی جگہ -  
(نور اللغات)  
قول فیصل - اہل مکھن نہیں بولتے -  
کہیں لینے جانا ہے :- قریب ہی ہے  
پاس ہی ہے، دور نہیں ہے - اردو محاورہ  
فصیح، راج  
محال صرف - بھی دل چاہے کہیں لینے جانا ہے  
کیا ہر دو پہا بھی جہاز پر سوار ہو گیا ہے بڑا لاگو  
ہے بھی - (خانہ آزاد)  
کہیں ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے  
نسلی تعلقات ختم نہیں ہوتے خون کا رشتہ  
کسی طرح نہیں ٹوٹتا - اردو مثل، فصیح، راج  
قول فیصل - گوشت کے بعد بھی، کا اٹھانہ  
رکے بھی بولتے ہیں -  
کہیں نہ کہیں :- کسی نہ کسی جگہ ضرور  
کسی نہ کسی مقام پر - اردو صرف، فصیح، راج  
منبط کرنا دل حزیں نہ کہیں  
چوٹ لگ جائے گی کہیں نہ کہیں میر  
کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں :-

مٹی کہیں رشتہ بھی چھوٹتا ہے، کہیں کوئی ترقی  
عزیز بھی جدا ہوا ہے - اردو مثل، قابل الاستعمال  
کھیوا :- دریا کے پار اترنا - مذکر، صنفی -  
(نور اللغات)  
قول فیصل - اہل مکھن نہیں بولتے -  
کھیوا :- ناؤ کی کھوانی، ناؤ کا کرایہ -  
(نور اللغات)  
قول فیصل - اہل مکھن نہیں بولتے -  
کھیوا :- عمارت کشتی، بیڑہ، ناؤ  
گردہ، عہد کرنے والے، عاہدین، کھپ -  
(نور اللغات، صنفی)  
قول فیصل - مکھن میں مستعمل نہیں اور اہل مکھن  
بھی شاید یہ بولتے ہوں -  
کھیوا :- کشتی، بیڑہ، ناؤ  
(فصیح، برسات میں صرف ایک بار کھیوا  
لگتا ہے - (نور اللغات)  
قول فیصل - اہل مکھن نہیں بولتے -  
کھیوا پار کرنا (یا)، کھیوا لگانا :-  
دکان بٹیر، بیڑا پار کرنا، کشتی کو پار سے  
پھینا نا، نجات دینا، عاقبت بخیر کرنا -  
(نور اللغات، صنفی)  
قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہو تو ہو مکھن میں  
مستعمل نہیں -  
کھیوا پار ہونا :- کنارے پر پہنچنا، نصیب  
دور ہونا - اردو محاورہ، دہلی کی زبان  
تو کھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا  
ہیں دور بندہ عار سے کچھ کٹا -  
کھیوٹ :- (بائے مجہول) وہ سرکاری چوڑی  
جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے



قصیدہ :- سوکھ کھا ہونی جھاڑی جھڑی

فقط عباد حقے قامت و لدا کی ہے  
مثل مشور زمانہ کو ہوس دار کی ہے لاہم

کی جو نیزہ فقیر کا کیا قصر! دشاہ  
کس کس مقام کے نیس نقشے ہی لے گئے



قول فیصلہ - کہی کزت کے منی دیا ہے۔

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں

بھر بھی یہ کہوں جلد جانا نہیں دیکھا۔

کیا دیکھتا ہستم انکار کی جگہ - اردو، فصیح، راج

دل ہے مردہ غلہ میں جانے کیا ہو جائے گا

ہم جہاں ہوں گے وہ گھر اتم سرا ہوتا ہے

خج - نور خدا کی درج بشر کی ہے کیا کمال

کیا دیکھتا ہستم کس قدر کتنا کی جگہ - اردو، فصیح، راج

محل صفت - ان دونوں گھڑیوں میں مجھے بڑی گھڑی

بند ہے اس کے دامن کیا ہیں؟

کیا دیکھتا ہستم کون سا کون سی کی جگہ - اردو، فصیح، راج

انھارے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا

یہ کیا دقت ہے آئینہ آرسی کا

قول فیصلہ - اس جگہ کون سا یا کون سی نسبت

زیادہ بولتے ہیں۔

کیا دیکھتا ہستم انھارے کے واسطے - اردو، فصیح، راج

محل صفت - لکھنؤ ایک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات

کیا دیکھتا ہستم انھارے کے واسطے نہایت تعریف کے

قابل - اردو، فصیح، راج

جانے ہیں، تمھارے شہیدانی

تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم جیل

کیا دیکھتا ہستم کیا کی جگہ - اردو، فصیح، راج

یہ کیا خیال خام کو لہجہ ساجیں ہیں

دنیا میں سیکڑوں میں نقد کچھ نہیں جتن

کیا دیکھتا ہستم عین دافین کے لئے، بہت عمدہ، بہترین

اردو، فصیح، راج

ہاں میں حد سے زیادہ ادق نہ دے

آتش غزل، یونے کی عاشقا نہ کیا آتش

کیا دیکھتا ہستم زیادہ سے زیادہ بہت بے حد - اردو

فصیح، راج

کیا خوش نصیب ہے جسے نازاد وہ کہیں

نا کام جو دہان ہے وہی کامیاب ہے

کیا دیکھتا ہستم تحقیر کے محل پر - اردو، فصیح، راج

ہر ایک بات پہ کہتے ہستم کہ تو کیا ہے

تھیں کہو کہ - انداز گفتگو کیا ہے

کیا دیکھتا ہستم کس سے کی جگہ - اردو، فصیح، راج

بے یار ساز دار نہ ہو گا وہ گوش کو

مغرب میں سنا ہے اپنا ترانہ کیا

کیا دیکھتا ہستم گہرے کس طرح - اردو، فصیح، راج

بادشہ ابر کرم نے اورت بیت کر دیا

حشر میں ہم کیا سکھانے دین تر بیٹھے

کیا دیکھتا ہستم حیرت، تعجب، اسوس کے محل پر - اردو

فصیح، راج

پرانا کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک

یہ ہے ستم یہ سز جنت نے کیا کیا

کیا دیکھتا ہستم کس واسطے کس لئے - اردو، فصیح، راج

رات دن چکرتی ہیں سات آسمان

ہو رہے گا کچھ نہ کچھ کھسرا میں کیا

قول فیصلہ - اب اس محل پر کہوں، نسبت زیادہ

بولتے ہیں۔

کیا دیکھتا ہستم کزت اور افراد ظاہر کرنے کے محل پر

بکثرت - اردو، فصیح، راج

برجیاں جب اوج سے ملتی ہیں

دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں

کیا دیکھتا ہستم سود میں ظاہر کرنے کے لئے

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکلی چل

کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے

دور انشتا

قول فیصلہ - سلف نور انھارے نے شری سے یہ بھی بڑی

پیدا کی ہیں، دونوں شریں کیا کے سید سے سید سے

عمدہ، بہت خوب، کتنا اچھا، نکلتے ہیں کیا کے ان منزل سے

بچے اخلاص نہیں، مبارک و سود بھی مہی ہو جائیں گے -

جیسے - یہ زور و کاہن، کوئی آفتاب کا دقت - آپ کا

دیکھانے آج ہی خزانہ حیات فرمایا، کیا عمدہ دن اور کیا

ساعت ہے -

کیا دیکھتا ہستم کس بات کے انھارے کے واسطے - اردو

فصیح، راج

ہاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر دکتے ہیں آپ

دک ٹیا میرا بھی دم کیوں اس قدر دکتے ہیں آپ

مہمت میں ہے فقط میں سے کیا بگڑی ہوئی

آج کل سارے چین کی ہے ہوا بگڑی ہوئی

کیا دیکھتا ہستم اب وقت ہے، اعتبار کے قابل نہیں - اردو

فصیح، راج

ستم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی

اچھا باد میں جھوٹوں کی قسم کیا

کیا دیکھتا ہستم تحقیر کے واسطے - اردو، فصیح، راج

خج دنیا کا حال کیا اچھا اچھا اچھا

دوست غمخواری میں میرا سنی فرمائیں گے

دھم کے بھرے تنک، ناخن نہ براہ میں گے کیا

شر میں نہ کیا تحقیر کے لئے، دوسرا استفہام انکار کے لئے

کیا دیکھتا ہستم کچھ نہیں - اردو، فصیح، راج

ہم عاشقوں کو چیر کے کیا لہجہ آئے گا

اے زک جان بھی نہیں اپنی فک کے پاس

کیا دیکھتا ہستم کس امر سے باز رکھنے کے لئے کہوں - اردو

فصیح، راج

محل صفت - جیسے چپ و چوڑی کا شور مچا رہا تھا

کیا دیکھتا ہستم نفی کے لئے - اردو، فصیح، راج



ک  
کیا آگے آنا

شباب کیا ہے اسے خوشاب کیا جانے  
عروج نہ تھیکھ شرب کیا جانے گورکھ  
کیا ہے ۱۲ کیا جانے کیا نتیجہ۔ اردو فصیح و راجح۔

نارودہ ہے تمام پس بت سن کے دل  
کیا اگر غرض اچھی ہل گیا جلال  
تو فیصلہ۔ تو کے اٹھانے کے (کیا) نسبت  
زیادہ ہے جیسے۔ تم آؤ گے تو کیا نہ آؤ گے  
تو کیا۔

کیا ہے ۱۳ کی طلب کیا غرض۔ اردو فصیح و راجح۔  
ہر خدمت کو جس چھوٹ گیا  
اب ہمیں کیا جو پہر گراؤں ہے جھل  
جنت کی پورے کھائے ہیں وہ نہ ہال ہی

پانی سے کیا یہ ساقی کوڑے کل ہی اس  
کیا ہے ۱۴ کیوں کھلتا ہے۔ کیوں برا لگتا ہے کیوں  
ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ اردو فصیح و راجح۔

اسے دیکھا نقدی کر یا دل  
کسی کو کیا مری آنکھیں مراد۔ اس  
کیا ہے ۱۵ فائدہ نہیں کی جگہ۔ اردو فصیح و راجح۔

کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے  
تم قیامت تک جو یہ دم رہے  
کیا ہے ۱۶ تعجب خیز بات کے اظہار کی جگہ۔ اردو  
فصیح و راجح۔

تم نے تم اس نا توانی میں جڑھا جانا ہل میں  
ایک تھکا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو تاج  
کیا اجارہ ہے۔ کیا دخل ہے کیا دھڑی ہے  
اردو فصیح و راجح۔

ج۔ نہ انہی نے ہم کس کا کہا کس اس میں ہو گیا اجاؤ تجر  
کیا اوتھار کی ماں مری ہے۔ نہ جب کوئی دین  
دینے میں حیلہ والا کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب

یہ ہوتا ہے کہ میں دین کا دستور دیکھ نہیں آتا گیا ہے  
تم نہ دو گے تو دوسرے سے لے لیں گے۔ اردو مشل  
دلی کی زبان (نور حسن)

کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے کیا باطل  
کوئی حقیقت نہیں۔

محل میں۔ بھلا ان کے ہوتے ہوئے ہاتھ کیا اصل  
ہے (دراۃ اعراس)

کیا اکھاڑ سکتا ہے۔ کیا لگاڑ سکتا ہے  
کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اردو صرف۔ (اردو لفظ)

گر کوئی نیفہ اپنا پھاڑے ہے  
یک کٹھن کا کیا اکھاڑے ہے (نقا)

کیا امکان ہے۔ ممکن نہیں ہے کیا ہواں ہے  
اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی ہے۔  
(نور احسان)

تو فیصلہ۔ ان مندوں میں اہل لکھن نہیں ہوتے  
کیا انھیں کے سر سہرا ہے۔ یعنی اس  
کام کی انجام دہی انھیں پر موقوف نہیں دوسرے  
بھی کر سکتے ہیں۔ اردو صرف غرض کی زبان۔

مشول فیصلہ۔ انھیں کی جگہ تمہارے، ہمارے  
اور میرے وغیرہ کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔  
نور احسان نے سہرا کی جگہ ٹیکا بھی لکھا ہے  
جو لکھن میں شاید بھی کوئی بولتا ہو۔

کیا اندر کر نہ جانا۔ کام کو انجام تو دیا مگر سلیقہ  
سے نہیں۔ اردو مشل عورتوں کی زبان۔

محل میں۔ تمہارے میاں نے ہزاروں تدبیر لگائے  
پر چون کی دکان کھولی اور جیہ ہی مینے میں سب  
اڑا کے بیٹھ گئے کیا اندر کر نہ جانا۔

کیا اور کر نہ جانا، میں ہوتی تو کر دکھاتی ہوں  
ہر ای صلاح پر چلتے تو نقصان نہ ہوتا مگر دوش

عورتوں کی زبان۔  
کیا آدمی ہے۔ اچھا آدمی ہے نہ خیر آدمی ہے۔  
اردو فائدہ و راجح۔

برائی مری سن کے بیڑوں سے ہوتے  
یہ سب کچھ لکھنے کی آدمی ہے۔ آئینہ  
تو فیصلہ۔ عجیب آدمی ہے (وکی آدمی کے معنی میں  
جس بولتے ہیں جیسے ہزاروں نہ سنا کیا کہ بڑوں کی بات  
میں نہ جولا کر دگر لول و نہا ہے گیا آدمی ہے۔ آدمی کی  
قد و کما ر کی حوات بھی بولتے ہیں کہ جگہ با اختیار  
ہو۔ بھلا ہے۔

کیا آسمان کے تار سے ہیں۔ ایسی چیز  
نہیں جوں سکے۔ اردو صرف فیصلہ الاستعمال

کیوں ہمارے نہ لکھ آدمی گے  
یہ ایسے کیا آسمان کے تار سے ہیں (معجفی)

کیا آگ لگاؤں۔ کیا کروں نہایت  
اکراہ۔ تعجب خیز بات کے اظہار پر آتا ہے۔  
اردو عورتوں کی زبان۔

نفل گل سخن چمن، اردو سے آتش دگ  
سے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دھار نہیں بیدار  
(فرنگ آصفیہ)

تو فیصلہ۔ لکھنے کی حوات اس طرح نہیں بولیں  
کیا آگ لینے آئے تھے۔ جب کوئی شخص آگ  
نور آجائے لگتا ہے تو عورتیں طرے کہتی ہیں۔ اردو  
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دتے (دون کے ہونے) آگ لگات  
بات بھی نہ ہو سکی، اب کہتے ہو ہمارے ہیں تو کیا  
آگ لینے آئے تھے۔

کیا آگے آگیا۔ کارہ یا خیرہ اٹھانا  
اردو فائدہ و عورتوں کی زبان۔



مشرقی بھی ہے خواہش غرت مجھے ایسی  
کہتا ہوں کیا میرا نہ اُسے ترے آگے  
کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو :-  
(معاذہ) یعنی کیا صریح دعو کا دینا منکوحہ ہے۔  
رسول اللہ ﷺ  
قول فیصل :- کیا، اس معاذہ کا جزو نہیں ہے۔  
آنکھوں میں خاک ڈالنا یا دھول جھونکنا معاذہ ہے۔  
کیا اُسے کیا چلے :- اچھا اُسے ہوا وہ اچھا  
جا رہا ہے :- جب کوئی اٹھا ہے اہل آتے کے ساتھ ہی  
جانے کا ارادہ ظاہر کرے تو یہ فقرہ زبان پر لائے۔  
(معاذہ) فصیح، رائج۔

وہ دعوہ عدد کا آپ کی تکرار سے کھلا  
میں نے برہنہ کیا تھا کہ اُسے کیا چلے شفیق  
قول فیصل :- بے حد دعوہ کیا آیا کیا چلا، بھی تیار  
کیا ہے جو نسبت کم مستعمل ہے۔

کچھ لکے پٹ کے گلے سے مشہور  
ہے یہ سہرا دین تو کیا آیا کیا چلا دیر  
ذرا سا حرف کے ساتھ بھی استعمال کیا گیا ہے۔  
ج کیا اُسے اہل گیارے مولا چلے گئے! عشق  
کیا بات :- کیا خوب، بہت خوب، سبب انشاء  
کیا کہا :- (معاذہ) فصیح، رائج۔

تیر کیا بات اس کے ہونٹوں کی  
چلیا دو بھر برا مسیحا کا میر تقی میر  
قول فیصل :- دعوہ کے افسانے کے ساتھ دعوہ کیا  
بات، بھی بولتے ہیں۔

تاؤنگی جو کہ اور تری تن کی  
دعوہ کیا بات کو رسوے برتن کی  
کیا بات لگتی :- کچھ بڑی بات نہیں تھی کوئی  
انحصار نہیں تھا :- (معاذہ) فصیح، رائج۔

کیا بات تھی کسی نے جو دوسرے ملک کیا  
ہونٹوں نے نقل عام پر سیرا اٹھایا بکھر  
کیا بات برہنہ :- کیا اگر دوسری کیا وقت  
(معاذہ) فصیح، رائج۔  
نہی ہوں تو ہونے دو کیا یا بے ہوشی میں  
کیا بات یہی کھا کر نکلا جو میں رو یا شرع  
کیا بات کرتے ہو :- تمہاری بات درست نہیں  
تم قیاس نہیں کہہ رہے ہو :- (معاذہ) فصیح، رائج  
قول فیصل :- ان تم بھی کیا بات کرتے ہو بھلا وہ  
اور انکس میں سید علی گھری صاحب سے جیت جائیں گے  
اب نہ کسی سے کہنا۔

کیا بات ہے :- یہ کیسب ہے :- (معاذہ)  
فصیح، رائج۔

کیا بات ہے خیر ہو ایسی  
دکھ ہے زبان نامہ بر کی دماغ  
قول فیصل :- نازک حرف کے ساتھ اس کا ایک  
مہم ہے کیا اجرا ہے کیا سالم ہے جیسے :- آج  
ذرا بے صاحب کے مکان کو بولیں دلوں گھرے ہوئے  
تھے خدا جانے کیا بات ہے؟

کیا بات ہے :- بے سبب انشاء کیا کہنا  
بہت خوب :- (معاذہ) فصیح، رائج۔  
آپ کی کیا بات ہے جواب ہے بخیرہ جو آغا  
قول فیصل :- طنز کے عمل پر بھی بولتے ہیں۔

دعا نہ تم پیو نہ کسی کو پلاسکو  
کیا بات ہے تمہاری شراب غور کی غائب  
کیا بات ہے :- بے آسان بات نہیں  
(معاذہ) فصیح، رائج۔

آنکھیں کھتی تھیں کہ کپڑا تو دشمن کی انگلیت  
پلیس کہتے تھیں بہت سہو ہے پلیس کی انگلیت ناظم

کیا باؤں کے کتے نے کاٹا ہے :- سر  
نہیں پھر ہے یا گل نہیں ہے جب کوئی آدمی کسی سے  
اس خیال سے کہنے کہ اگر ہم بھی گے تو وہ مار دیں گے  
یا بکے بک کر جائیں گے برا بھلا کہیں گے تو اس کو بھیجیں  
کے طور پر یہ جملہ کہتے ہیں :- (معاذہ) عام اور  
عواموں کی زبان۔

محلہ صحت :- اگر وہ شریف زادی ہماری دوائے  
پر ملیں اور جو ہم کہیں وہ تو ان کی ساس دوا  
پر آجائیں اور انھیں اپنے سر پر بٹھائیں وہ سیدھی  
جا کر ساس کے قدموں پر گریں اور آج سے ہرگز ان  
سے نہ ملوں گی ان کی ساس کا سر پھر گیا ہے یا  
باؤں کے کتے نے کاٹا ہے :- (فساد آزاد)

قول فیصل :- باؤں کی جگہ یا گل بھی کہتے ہیں  
اور کیا کہتے نے کاٹا ہے :- بھی بول دیتے ہیں۔  
کیا بتاؤں :- میں بتا نہیں سکتا :- کوسے اس  
بات کی وضاحت نہیں ہو سکتی :- پورے طور سے  
بیان نہیں کر سکتا :- (معاذہ) فصیح، رائج۔

کیا بتاؤں تجھے کیا ہے دلا  
اس میں اکثر کو ہوا ہے چوکا (نامہ بر)  
قول فیصل :- بے حد صحت :- کیا بتائیں، بھی بولتے ہیں  
کیا بتائیں کتنی حسرت دل کے افسانے ہیں؟  
کیا برا ہے :- کچھ ایسا برا نہیں ہے، ضحیت ہے  
چند ان جواب نہیں ہے :- (معاذہ) فصیح، رائج۔  
ہم نے انا کو کچھ نہیں غائب

مفت اٹھا اُسے تو برا کیا ہے غائب  
قول فیصل :- زمانہ کے اعتبار سے :- کیا برا تھا  
بھی مستحق فصیح ہے۔

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم برکات  
مجھے کیا برا تھا رہا اگر ایک بار ہوتا غائب



کیا برائی ہے :- کوئی عیب نہیں غیث ہے ۔ اردو محاورہ فصیح ، راسخ ۔

کوئی کے کتب غم میں کیا برائی ہو بلا سے آج اگر دن کو دیو باد نہیں غائب کیا بڑا کام ہے :- کوئی شکل کام نہیں آسان ہے ۔ اس کام میں کوئی دشواری نہیں پہل ہے ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

لجھ سے پہلے دے رقیبوں کو اگر پیغام تر کیا بڑا یہ کام ہے یک تھانے سامنے لکھ کیا بڑی بات ہے :- کچھ دستوں میں کوئی شکل امر نہیں ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

کیا بڑی بات ہے :- جب کوئی شخص اپنی اپنا ذکر ہر وقت آجائے تو اسے یہ فقرہ سامنے میں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے ۔

نہ کوہ کے ہونے ہی میں آیا تو وہ بولا کیا خیر کے نامہ تری عمر بڑی ہے مصحفی و فرہنگ اصفیہ قول فیصل :- کیا ، اس محاورہ کا حسن نہیں اصل محاورہ ہے " بڑی عمر ہے " کیا اس شعر میں بعزورت استعمال ہوا ہے جو غلط بھی نہیں مگر یہ لغت کی حیثیت سے درست نہیں ہے ۔

کیا بساط :- کیا ادا شہ ہے ، کیا حیثیت ہو کیا دخت ہے ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

دکیا بساط ہے ، بھی مستعمل و فصیح ہے ۔ کیا بول کا مستند میں اس کے نیاز کا

قطرے کی کیا بساط ہے دیکھ سامنے شرف کیا ایک ایک لگا رکھی ہے :- جب کوئی شخص یا کئی آدمی فضول کی باتیں کہتے جاتے ہیں اور خاموش نہیں ہوتے تو غصے سے تھڑکی کے طور پر کہتے ہیں ۔ اردو محاورہ ، غیر فصیح ، راسخ ۔

نخل صوف :- کیا ایک ایک لگا رکھی ہے خاموش رہو میرے کام میں ہرج ہوتا ہے ۔ کیا بکتا ہے :- دفعے کے محل پر علیا کہتا ہے ۔ میرا بکتا ہے ۔ اردو محاورہ ، غیر فصیح ، راسخ ۔

محل صراف :- تو خدائے کرام کو بڑا کہتا ہے توجہ جیسے جاہل کی کیا حقیقت ہے کیا بکتا ہے ۔ قول فیصل :- یوں بھی کہتے ہیں ۔

بھو ان کے تیج ، سیرا بکری پکارتے کیا کہتے ہو یہ وہ من من مہارے نہیں کیا بگاڑا :- کسی غیر کے ساتھ کیا نقصان پہنچایا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

خزاں نے کیا بگاڑا آگے تیرے نقصان کا دیکھو بچے ، اس طرح جو دل کے تھانوں سے بیک قول فیصل :- محل کے اعتبار سے کیا بگاڑا ہے اور کیا بگاڑا تھا بھی مستعمل و فصیح ہے ۔

کیا بگاڑ لو گے :- کسی شخص کے ساتھ تم میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے ۔ اردو محاورہ ، غیر فصیح ، راسخ ۔

محل صراف :- تمہارے بگاڑ نے میرا خالفت کی تو کیا بگاڑ لیا اور تم خالفت کو گے و کیا بگاڑ لو گے

قول فیصل :- مختلف معیروں کے ساتھ بولتے ہیں جیسے وہ کیا بگاڑ لیں گے ۔ تم کیا بگاڑ لو گے ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔

کیا بگاڑا :- کیا نقصان پہنچا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، راسخ ۔



کچے میں جا کے تم نے اسے شاد کیا مینا شاد کنہرہ  
کیا بھاڑ میں جھونکیں : سب بیکار ہے نفل  
کام کی چیز نہیں۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان  
گرم ہو کر نہ کہا پیا کیا جب ان کو  
ایسے افلاس کو کیا بھاڑ میں جھونکیں شاد  
کیا بھر دسہ ہے : سب کیا اعتبار ہے۔ اطمینان کے  
قائم نہیں، کوئی بھر دسہ نہیں۔ اردو محاورہ، طبع راسخ۔  
کیا بھر دسہ ہے زنگانی کا  
آدی بسبب ہے پانی کا آبر  
کیا بھٹنا لوگے : کلام بھٹکے، کامیاب نہیں  
ہو سکے۔ اردو محاورہ، باز آؤں زبان  
محل صاف۔ جب میر بھٹیچ میں پڑے اور کچے نہ کر سکے  
تو تم بچ میں پڑے کیا بھاڑ لوگے۔  
نفل فیصل۔ محل کے اعتبار سے وہ دیا، آپ کیا بھٹا میں  
گئے، تم کیا بھٹا لوگے، جبرہ بولتے۔  
کیا پاؤں میں ہندی لگی ہے : ہر کون سا  
سبب ہے جو یہاں آنے کے لئے مانع ہے۔ اردو محاورہ  
عورتوں کی زبان۔  
محل صاف۔ ان سے کہا کہ مجھے بار بار جوارو ہے  
ہو تم خود کیوں نہیں آتے کیا پاؤں میں ہندی لگی ہے  
نفل فیصل۔ محل کے اعتبار سے ہے کہ جگہ دھن،  
بہی بولتے ہیں جیسے۔ کیا تمھارے پاؤں میں ہندی  
لگی تھی جو خود نہیں آئے۔  
اس محل پر کیا پاؤں کی ہندی چھوٹ جاتی تھی  
بولتے ہیں۔  
کیا پڑی کیا پڑی کا شور بہ : سب حقیقت  
چیز کا نیت بولتے ہیں۔  
ترجما، فضیلت۔ کافر میں رسولوں کی حالت  
دیکھ کر ان سے نفرت کرتے تھے اور پھر صاحب سے

امرا تھا کو ان کو اپنے پاس نہ بھیجئے دو تو ہم آئیں  
یہ کیا اور ان کا دین کیا۔ کیا پڑی کیا پڑی کا شور بہ  
(نور اللغات)  
نفل فیصل۔ صرف چیز ہی نہیں ساتھ ہی ساتھ  
شخص کے لئے بھی کہتے ہیں جیسے : واہ ہم کیا اور  
ہمارے شر کیا۔ کیا پڑی اور کیا پڑی کا شور بہ  
(مناذ آزاد)  
اب زبانیہ ز۔ چہ پڑی چہ پڑی کا شور دے،  
زبانوں پر ہے اور یہ عوام کی زبان ہے۔ مولف  
نور اللغات نے لکھا ہے کہ پڑی کی جگہ : پڑی  
بھی ہے مگر کنھڑی پڑی ہی بولتے ہیں یاد رکھیں  
بولتے۔  
کیا پروا : کیا فکر، کیا اندیشہ، کیا ڈر، کوئی تردد  
نہیں، کوئی خوف نہیں۔ اردو محاورہ، طبع راسخ  
محل صاف۔ تم ان کا ساتھ دو یا نہ دو اطمینان کسی  
کی کیا پروا۔  
نفل فیصل۔ اس کا ایک مضمون ہے کوئی خیال نہیں  
جیسے : نہیں تو ہر دلت اپنی فکر رہتی ہے گھر والوں  
کا کیا پروا کوئی مرے یا ہے۔  
سے، کے امان کے ساتھ دیکھا ہے، بھی  
بولتے ہیں۔  
ہم ملان بنی ہیں پروا کیا ہے۔ (میلہ سینگل)  
کیا پڑا پایا : کون سا ایسی عمدہ چیز مل گئی کہ  
تم اس قدر خوش و مسرور نظر آ رہے ہو اردو محاورہ  
نفیل الاستغالی۔  
محل صاف۔ بہت ہنس رہی ہو کیا پڑا پایا۔  
(مناذ آزاد)  
کیا پڑی ہے : کیا غرض ہے، کیا مطلب ہے  
کیا فکر ہے، کھ سے کیا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان

ان شش فغانی ہر گھڑی ہے  
پر اسے دل کی ان کو گلیا پڑی ہے : آغ  
فتول فیصل۔ عام طور سے اردو محاورہ کے ساتھ  
اس کا استعمال ہے، مجھے، تمہیں، ان کو، کسی کو،  
دھیرہ کے امان کے ساتھ۔ جیسے لکھا پڑی ہے جو  
میر ان کے واسطے میں دخل دوں وہ جانیں ان کا  
کام جانے۔  
کیا پوچھنا : کیا تحسین، کیا کہنا، کیا بات۔  
اردو محاورہ، نفیل الاستغالی۔  
ہمیں تھا آپ قصد غرض احوال  
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا حقیقت  
فتول فیصل : اس کے امان کے ساتھ بھی اس کا  
نے اس کا استعمال کیا ہے۔  
سوڈ کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعر  
گفتگو میں اس کی پاتا ہوں نظری کا دماغ سوڈ  
بھٹکے ہو بلج جب کسی سے کوئی فعل خلافت توقع سرور  
ہو تو بھی کہتے ہیں۔  
ہنگام قتل میر لکھ بھی کیا نام  
کیا پوچھنا ہے برش شمشیر بار کا بیدار  
کیا پھولا پھر تاس ہے : اس قدر ضرور کیوں  
اس درجہ فغان کیوں ہے۔ اردو محاورہ، دہلی  
کی زبان۔  
کیا تاب : کیا حال، کیا حوصلہ، کیا ہمت،  
اردو محاورہ، نفیل الاستغالی۔  
اب کیا عاصد کی جو کچھ کچھ میر کی زبان  
شع ہے لیکن اسے علی گیر کی حاجت نہیں عالم  
کیا تاؤ مارا جاتا ہے : یہ ایسی جلدی کیا ہے۔  
دفر شاک اش  
فتول فیصل : قدیم زمانے میں اس کا استعمال تھا۔



جو مردم اور عورتوں کی زبان تھی اب کوئی نہیں بولتا۔  
کیا تعلق ہے۔ کوئی تعلق نہیں، کیوں، کس وجہ سے، کیا وجہ نہیں۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

محلِ صاف۔ تم دونوں آدمیوں کی آپس کی گفتگو میں، وہ کون دھل دے رہا ہے۔ تم سے کیا تعلق۔

کیا تماشا ہے:۔ حیرت کے قابل بات ہے، ان کی بات ہے، کیا قہر خیز بات ہے۔ اردو صرف، فصیح، استعمال۔

کیا تاشا ہے بھی کوئی بھل چھوڑنا بھر بھی ہے پوچھا، اس کے کیا ہو گیا۔ قول فیصل۔ ایسے محل پر بھی کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ اب کیوں کر رہے ہو جیسے چند لڑکے جن میں کھیل رہے ہوں اور دھڑلے خواب کو رہے ہوں تو بزرگ گھر سے نکلتے وقت ہلکا خفہ دکھانے کے لئے کہتا ہے کیا تاشا ہے یاں سے بھاگو۔

کیا کھٹا کیا ہوا:۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ زمانہ مگر گوں ہو گیا۔ انقلابِ نظم ہو گیا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

اب نہ بھل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا کچھ نہیں آتا نغزِ جوار کیا تھا کیا ہوا تکیں۔ قول فیصل۔ اسی محل پر کیا تھا کیا ہو گیا بھی بولتے ہیں کیا تو نکال کر آئی تھی:۔ دھڑلے جب کوئی عورت آکر جھد چلی جائے۔ یا تھوڑی دیر کا واسطے آئے۔ اردو محاورہ، خود تھک کی زبان۔

کیا ٹھکاتا:۔ کچھ حد نہیں، انتہا نہیں، کثرت اور افزائش کے لئے۔ اردو صرف، محرم اور محو قلعہ کی زبان۔

ان کی شہرت تو سنی جاتی ہے کیا ٹھکانا مرنے والوں کا راسخ

کیا جاتا ہے:۔ کون سا نقصان ہو جاتا، کون سا کام بگڑ جاتا، کون سی دولت ہوجاتی، اردو صرف،

عورتوں کی زبان

میں بات کرنی جو اپنی جہاں سے اسے صاف پسند ہوتی یہ جندی، تھارا کیا جاتا جاتا کیا جاتی دنیا دیکھی:۔ صاف اسیر جب کی بات ظہور میں آئے تو اس جہد لگتے ہیں۔ اردو صرف، راسخ، قول فیصل۔ اسی محل پر آج کیا جاتی ہوئی دنیا دیکھی بھی زبانوں پر ہے۔

سب سے زیادہ جو اسے رنگ سیوا دیکھی آج کیا آپ نے باقی ہوئی دنیا دیکھی اسیر کیا جان پائی:۔ کیا تاب و طاقت ہے، کیا بال ہے جو ہمسرا اور مقابل ہو سکے۔ اردو صرف، مترادف، غضبِ چہرہ پڑا ستم آن پائی کچھ پائے تعذیر کیا جان پائی تیر کیا جانتا تھا:۔ کیا خبر تھی، پہلے سے معلوم نہیں تھا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

محلِ صاف۔ میں نے ان کو اپنا سمجھ کے تجارت میں شریک کر دیا تھا لیکن کیا جانتا تھا کہ وہ سخت نقصان پہنچائیں گے جو ناقابلِ برداشت ہو۔

کیا جان رکھتا ہے:۔ کیا قابل ہے، کیا قدرت ہے، کیا تاب و طاقت ہے۔ اردو صرف، محرم اور عورتوں کی زبان۔

مردم کی سادہ میں بولنے کوئی کیا جان رکھتا ہے خدا کو حافظہ ناصر کچھ رہزن سے کیا طلب شرت کیا جان ہے:۔ رندا و مذہب کیا حوصلہ ہے کیا کہاں ہے، کیا دم ہے۔ اردو صرف، تریب و تہذیب، رن سے ہمتاب جو اس کے تری کیا جان ہے کچھ روشنی تیری فقط رات کی ہمان ہے کچھ ظن قول فیصل۔ کہیں کہیں پرانی عورتیں بول دیتی ہیں کیا جانے:۔ سلام نہیں، خبر نہیں، علم نہیں،

پتہ نہیں۔ اردو، فصیح، راسخ۔ نشوونما جو کر کے مجھے بے نشان کیا کیا جانے اس نے میرا حرف کیا گان کیا شرت کیا جانے کیوں:۔ نہ معلوم کیوں، معلوم نہیں پتہ نہیں کیوں۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔ تم پر مڑتا ہوں خدا جانے کہیں جانتا ہوں تحقیق کیا جانے کیوں خدا جانے قول فیصل۔ بعض غرام مردوں اور عورتوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے۔

کیا پیش کوئی پائے ایسے سے کہ جب پوچھو کیا جانے کا مطلب ہے خود آپ کے کیا جانے لکھو کیا جائیے:۔ خدا جانے، نہ معلوم معلوم نہیں، پتہ نہیں۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔ دل میں اک درد اٹھا لکھ میں آنسو بھر کے بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانے کیا یاد آیا عبا کیا جائے گا:۔ کیا نقصان ہو گا، کوئی نقصان نہ ہو گا۔ اردو، فصیح، راسخ۔

اور اسی راہ پر چلا جائے خود لے وہ کسی کا جائے گا کیا قدر قول فیصل۔ بیشتر اس کا صرف ان کا، تمہارا، کسی کا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

کیا جوڑ:۔ کیا نسبت، بے جڑ ہے، کوئی جوڑ نہیں اردو، فصیح، راسخ۔

محلِ صاف۔ کہاں تم، کہاں مولوی صاحب۔ زمین آسان کا کیا جوڑ۔ (مرآۃ العروس)

کیا چاہیے:۔ کس چیز کی حاجت ہے، کس چیز کی ضرورت ہے۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

چاہیے احمد کو جتنا چاہیے:۔ اگر چاہیں تو بھر کر چاہیے، ناب



کیا چلائی :- مادہ - ہندی کیا بات ہے - کیا کہتا ہے -

جیسے - آپ کی کیا چلائی امیر ہو چاہو سر اٹھاؤ -  
(ذرا التفات)

متول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا چلے :- تہہ پر کارگر نہیں ہو سکتے - اردو صرف،  
فصح، رائج۔

جہر و کجرا و صرچ چاہے ان ہنگام سازوں کا  
چلے فتنہ کی کیا بات، دور ہے دامن درازی کا معنی  
کیا چندن کی جھلکی کیا گاڑی بھری کا ٹھہرا -  
اچھی نے تھڑی سی بھی بیت سجا رکاشے سے اچھی ہوتی ہے -  
دکھینے اقبال (مثال)

متول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا چوری :- کیا چور، کوئی ڈنسیں، کوئی لحاظ  
نہیں - اردو مادہ، عوام اور عورتوں کی زبان  
پڑے آخر کار ہم کو کس کی ساتیا چوری

خدا کی جب نہیں پہنچا تو پھر بندہ کی یاد پر دست  
کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی :- (دھڑا) کیا  
نقصان پہ جائے گا، کون سے ہاتھ دکھائیں گے -

جب کوئی شخص کئی کلام کے کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ  
بہن ہیں - اردو میں عورتوں کی زبان -

متول فیصلہ - وہی پر ٹوٹ جائیں گی، کی جگہ بیٹ  
جائیں گی ہے -

کیا چھاتی ہے :- کیا حوصلہ ہے، کیا بہت ہے  
براہِ حوصلہ ہے - اردو، عورتوں کی زبان قبل الاستعمال

اور بات اس سے نہیں بڑھ کے کہی جاتی ہے

اس کے پستان پر یہ پھینکی مری کیا چھاتی ہے امانت

کیا چھپا دل :- آپ اتم وغیرہ کی میزوں کے ساتھ  
پرشیدہ رکھے کی کوئی وجہ نہیں - اردو مادہ، فصح، رائج۔

چھپاؤں، غفلت کیا، نے پڑی ہے میری گھٹیں  
وہ بخوار ازلی ہوں، و خضر کا جس نے سر ڈھکا کھڑی

کیا چسپے :- کیا مال ہے، بے حقیقت ہے،  
کوئی وقت نہیں رکھتا - اردو، فصح، رائج۔

عین در سچ دست درستی در حق کیا چیز ہیں  
تو جو پاس ہے خندہ و اراغ و دوا پیدا کرے رکھ  
تو لے فیصلہ - بڑے، کے اضافہ کے میں زبان پر ہے  
جو فصح ہے -

کیا چیز بھلا در مزمط افی میری  
کیا چسپے :- کتنا اہم ہے، کس مرتبہ کا ہے،  
کس قدر ضروری ہے، کس پاس کا ہے - اردو صرف،  
فصح، رائج۔

دشمن حید کے گاماتھ مل کے حشر میں

پڑے اب کھجا کو دامن غلی کیا چیز ہے -  
کیا حاصل :- کوئی فائدہ نہیں - اردو صرف،  
فصح، رائج۔

محل صرف - خلف الامر سے کسی نے کہا میں تو اپنی پند  
کو پسند کھتا ہوں اس شر کو پسند نہ کر نہ سہی اس جواب  
دیا کہ کوئی روپیہ تم کو پسند آجائے اور صرف کے لکھنے  
لکھا اس پسند سے نقصان کے سوا کیا حاصل -

(نظم عیالہائی)

کیا حال کیا :- کیا بڑا دکھ، کبھی دنگ بنائے  
کس طرح پیشہ - اردو صرف، فصح، رائج۔

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے  
دیکھتا بیل نے کیا حال کیا بھائی کا تاج

کیا حال ہوگا :- کہیں گڑھے کی، کہیں حالت  
ہوگا، کیا نتیجہ ہوگا - اردو صرف، فصح، رائج۔

خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا  
وہا اگر جام توڑا ہے جتنی میں سینا کو آتش

کیا حال ہے :- کس طرح کا حال ہے، اچایا  
برا حال ہے - اردو صرف، فصح، رائج۔

مت پرچہ کہ کیا حال ہو میرا ترے نیچے  
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے - غائب  
کیا حال ہے :- کیا مزاج ہے، کیسی طبیعت  
ہے، کیا حال حال ہے - اردو صرف، فصح، رائج۔

متول فیصلہ - بتائیے، فرمائیے، کیجئے وغیرہ کے اضافہ  
کے ساتھ زبان پر زیادہ ہے جیسے - کیجئے کیا حال ہو  
آج کافی خبر میرے بعد ملاقات ہو رہی ہے کیا کہیں باہر  
گئے ہوئے تھے -

کبھی کبھی اب کے اضافہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں  
پکے آپ کیا حال ہے -

کیا حساب ہو :- کیا بھلا ہے، کس بھلا سے  
ہے، کیا قیمت کیا زرخ ہے - اردو صرف، عوام کی زبان  
محل صرف - کل جو تم سے آوے گئے تھے سب سڑے  
نکے اب آج بناؤ لو کہ پچانے کو دل چاہتا ہے کیا حساب ہو  
متول فیصلہ - اسی جگہ کیا حساب لگنا بھی ہے جیسے  
کہو بھی یہ آم جو رکھے ہیں کیا حساب لگائے -

کیا حساب ہے :- کیا مطالبہ ہے، کتنا باقی ہے  
کیا واجب الادا ہے - اردو صرف، عوام کی زبان -

محل صرف - ابھی ابھی ہم نے سب کا حساب بیباق  
کیا ہے تم بناؤ کہ تمہارا کیا حساب ہے وہ بیباق کر دیں  
کیا حساب ہے :- کیا بے شمار ہے، کوئی حد ہی نہیں  
ہے حساب ہے، بے حد ہے - اردو صرف، عوام اور  
عورتوں کی زبان، فیصلہ الاستعمال -

محل صرف - اس نے ان کو بڑا آدمی کیا ہے ان کی دیت  
کا کیا حساب ہے ہر طرف سے آدمی ہی آدمی ہے -

کیا حق ہے :- کوئی حق نہیں، کوئی اختیار نہیں  
اردو صرف، فصح، رائج۔



محل قضا۔ جب تم مجھ کو اب نہیں اپنے داد  
 کی باراد پر کیا حق ہے۔ رانا بیکار ہے۔  
 کیا حقیقت ہے :- کیا حقیقت نہیں کچھ حقیقت  
 نہیں۔ میں ہے۔ اور درصرت، فصیح، راج۔  
 کس قدر پر ہے سایہ مرے محبوب کا  
 جاننے کی کیا حقیقت ہو کہ شرافت پر وہ چاہے  
 کیا خاک :- کچھ نہیں بچا کچھ نہیں رہا۔ اور درصرت، فصیح، راج  
 ج۔ اردوں میں کہے سے کیا خاک بالہ پر میں رہا  
 کیا خاک ہے :- کچھ بھی نہیں ہے۔ کم قدر اور حقیر  
 چیز کی نسبت ہوتے ہیں۔ اور درصرت۔  
 بخت نشان میں کیا خاک جو جزو میں، خشک  
 تم الفت کی زحمت کا ہے حاصل پانی کھنڈ  
 کیا خبر :- کیا معلوم، خدا جانے علم نہیں۔ اور در  
 صرت، فصیح، راج۔  
 کسی کو کیا خبر کیوں خبر و خبر پیدا کئے تو نے  
 کہ جو کچھ ہے خدا ہی میں ہے وہ بے ریب رنگ تیرا  
 کیا خدا ہے :- یہاں شخص نہیں جس سے سہرا ہی  
 نہ ہو سکتی ہو۔ اور درصرت، حروف کی زبان۔  
 اسے جو دشمن ہوا ہے کسی کا  
 وہ لا ضرر ختم کیا خدا ہے کسی کا  
 کیا خدا ہی ہے :- خدا کی شان ہے، کیا شان  
 اسی ہے جب اور صرت، فنر اور فنر کے موقع پر یا جبکہ  
 وہی کو اصل، تیرے پر دیکھتے تیرے کہتے۔ اور درصرت  
 سرورک۔  
 کیا خدا ہی ہے میں نے اب مذکور ہو  
 کیجئے کہ دیکھو میں یہ چاہتا ہوں کہ انشا  
 قول فیصلہ :- اب اس جگہ کیا خدا کی شان ہے یا  
 خدا کی شان ہے یا خدا کی شان ہوتی ہیں۔  
 کیا خوب :- وہ کیا کہتا ہے، یہاں اللہ،

اور درصرت، قلیل الاستعمال  
 ہر صبح ہے سرور ہنہ خورشید  
 بارہ ہے تری کلاہ کیا خوب  
 کیا خوب :- (دھڑلے) چہ خوش، ہوش میں آگ  
 اور درصرت، عجم اور درصرتوں کی زبان۔  
 آئے نہ قرار پر وہ شب کو  
 تاج دکھائی راہ کیا خوب  
 کیا خوب، تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا  
 بس چہ رہا، ہمارے بھی نہ میرا بانی  
 کیا خوب :- تجب کے محل پر، داہ داہ۔ اور در  
 صرت، فصیح، راج۔  
 محل صرت۔ میں نے کیا کہا۔ اند آپ کیا کچھ کیا  
 خوب آپ ہی عجیب آدمی ہیں۔  
 قول فیصلہ، بیشتر شر و فہر کی تعریف میں کہتے ہیں  
 سحر سادہ قزل جب سن چکے وہ  
 جہا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب  
 کیا خوب :- کس قدر روز میں ہے، بالکل درست  
 ہے۔ اور درصرت، فصیح، راج۔  
 کیا خوب چشمہ اور جہان کی ہے شان  
 محل چک رہی ہے یہ پیچھے ہٹال کے عین  
 کیا خوب آدمی تھا :- اچھا آدمی تھا، جب کسی  
 اچھے آدمی کا ذکر اس کے مرنے کے بعد کرتے ہیں تو  
 کہہ اس کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور درصرت، فصیح، راج  
 کہتے ہیں آج ذوق جاں سے گزر گیا  
 کیا خوب آدمی تھا خدا حضرت کرے ذوق  
 کیا خوب آدمی ہے :- (شرا) عجیب شخص  
 ہے۔ اور درصرت، فصیح، راج۔  
 ہنس دے ہے دیکھ رہا کیا خوب آدمی  
 حشر تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے

قول فیصلہ، سولت اور الفت نے نہایت اچھا  
 آدمی ہے، قابل تعریف ہے سنی لکھے ہیں جو شر سے  
 نہیں پیدا ہوتے۔  
 کیا خزانہ گالی ہے :- برو عادت کچی ہے۔ اور در  
 صرت، قلیل الاستعمال  
 کہتے جو دردم سے یہ تم کل آئیو  
 کیا خزانہ گالی ہے یہ سنانے ہر دم کو کیا  
 گتیاو :- (دفع اول و دوم شدہ) کہہ کہہ  
 میں سب سے بڑھا ہوا، بڑا دکھاتا، بڑا شرعی عرب  
 قسیم یا فہر طیف کی زبان  
 قریب غرق پیچھے جب وہ کیا  
 ہوں سے اپنے کی گھرا کے فریاد (مراج الملائک)  
 کیا دال بھات کا نوالہ ہے :- کچھ آسان  
 بات نہیں۔ مثل (دور ہشت)  
 قول فیصلہ، اس مثل کا اردو سے کوئی تعلق نہیں  
 لکھنؤ میں کہتے ہیں کیا سحر کا نوالہ ہے۔  
 کیا دحل :- کیا لکھن، نا لکھن، کیا لکھال، بھال  
 نہیں۔ اور درصرت، فصیح، راج۔  
 لکھت ان کے زبان میں ہو کیا دحل  
 گھٹک ان کے بیان میں ہو کیا دحل نا کہہ سوا  
 کیا درجہ کر رکھا ہے :- کیا بڑی گت بنا رکھی ہے  
 اور درصرت، حروف کی زبان۔  
 کیا درزی کا کوچ کیا مقام :- اچھے شخص  
 کی نسبت کہتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ  
 اسباب اندر سان سے جانے کی وقت نہ ہو جب چاہے  
 اٹھ کھڑا ہو۔ اور درصرت۔  
 خیا و نفس کا ہے بجا کوچ  
 درزی کا کیا مقام کیا کوچ  
 شاد لکھنوی  
 قول فیصلہ، یہ مثل اب قلیل الاستعمال ہے اس کی



نشت الفاظ عام طری سے یوں تھی ۔۔ درزی کا کیا کوچ کیا مقام شہر میں بھی یہ مثل درزی سے شروع ہوتی ہے ۔

صاحب مخزن الحادرات نے اس مثل کی توجہ یوں بیان کی ہے ۔۔ مگر نہ درزی کے اوزار صرف سوئی تاکا اور چھنی ہیں جن کے اٹھانے اور دھرنے میں کچھ دقت نہیں پڑتی ۔ اسکا سبب سے غریب آدمی کا سفر اور قیام یکساں ہے ۔

کیا دل پایا ہے : بہت اچھا دل ہاتھ آ رہا ہے اور دھرت ، فصیح ، راسخ ۔

قوی دل ، شادمان دل پارسا دل ترے عاشق نے بھی پایا ہے کیا مل حشر و فتنہ قول فیصل ۔ خوش مزاج ہونے اور خوش طبع ہونے کے معنی میں بھی کیا اچھا مزاج پایا ہے اور کیا اچھی طبیعت پایا ہے بھی مستحق ہے خوش فکر شاعر ہونے کے لئے بھی کیا اچھی طبیعت پائی ہے ، مستحق ہے ۔

کیا دل میں آئی : کیا بات ذہن میں آئی ، کیا سوچ لیا ۔ اور دھارہ ، تفصیل ، استعمال ۔

تھامے گھر اس شب تاریک میں آیا کیا دل میں آئے آج یہ رنگ قمر کی رتہ فیصل اس لئے کہ ایک آنکھ میں زیادہ ہے ۔

کیا دل ہے : کیا ہمت ہے ، کیا حوصلہ بڑی ہمت ہے اور دھرت ، فصیح ، راسخ ۔

محل صفت ۔ وہ کچھ زیادہ حیثیت کے آدمی نہیں ہیں مگر بڑی کوتاہ جہز ، ایک دو گتے تھے کیا وہ ۔

کیا دم کا بھر دے : کیا زندگی کا بھر دے ہے :۔ زندگی کا کیا اعتبار ۔

کیا بھر دے زندگی کا آدمی بلایا ہے پانی کا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ان دونوں محاوروں کی نشست الفاظ یوں ہے ۔ دم کا کیا بھر دے ، زندگی کا کیا بھر دے ۔ بھر دے کی جگہ اعتبار بھی ہے ۔

جائے نہ آئے دم کا بھلا اعتبار کیا لا علم اسی جگہ ۔ دم کا بھر دے نہیں ، بھی زبانوں پر ہے ۔

افیت دم کا بھر دے نہیں پھر جاؤ چراغ نے کہاں سامنے ہوا گئے چلے ایسے

کیا دم ہے : بہت دم ہے ۔ سانس نہیں پھولتی اچھی طاقت ہے ۔

دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں تیرے گلگون سبک سیر کے جاوے دنبال ذوق

(ذہنیت)

قول فیصل ۔ شہر میں کیا دم کی مطلب اس کے بالکل برعکس ہو جو بیان کیا گیا ۔ باد صبا میں اتنی طاقت

نہیں اتنا دم منہ کی تیرے سب سب کام کا سفر دے سکے ہیں اتنی قوت نہیں ، اتنی ہمت اور کشت نہیں

کیا دل تھے : کیا اچھا زمانہ تھا ، کتنا اچھا دور تھا ۔ اور دھرت ، فصیح ، راسخ ۔

کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روزت جئے سویا ہوں مدتوں بت ناز کیدن کے پاس دہرا

قول فیصل ۔ اسکی جگہ کیا زمانہ تھا ، کیا عہد تھا کیا دقت تھا بھی زبانوں پر ہے اور فصیح بھی ہے ۔

کیا دور ہے : کچھ تجسم نہیں ، کوئی حیرت کی بات نہیں ، ایسا ممکن ہے ۔ اور دھرت ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

بلا جاوے آنکھ ملانے تو کیا ہے دور اب آہوں کو قیاسے دخت نہیں رہا جلیل

قول فیصل ۔ اسی عمل پر کیا بید ، کیا بید ہے کچھ بید نہیں ، کوئی بید نہیں ۔ نغمہ کی زبان

کیا بید نہیں

پر ہے ۔ آپ سے ، تم سے ان سے ، اس سے کے اٹھانے کے ساتھ زیادہ زبانوں پر ہے جیسے تم جو کہ رہے ہو کہ انھوں نے ہم کو گالیاں دیں تو اچھے کچھ

بید نہیں ان کی اکثر یہ عادت ہے ۔ کیا دہرا کر رکھا ہے :۔ کیا بڑی گت

نہا رکھی ہے ۔ اور دھرت ، عورتوں کی زبان ۔ کیا دھرا :۔ (بکسر اول و فتح دم) رتوت ، نال

مذکر ۔ (دھ)

(فقیر کا) سب ان حضرت کا کیا دھرا ہے (ذہنیت) قول فیصل ۔ کیا دھرا کر توت کے معنی میں لکھو کی

عورتیں بالکل نہیں بڑتیں ۔ کیا دھرا کا مفہوم اس کے بالکل برعکس ہو اس کا ایک مفہوم ہے ۔ کیا ہوا کام

جیسے یہ جو آپ سجادت دیکھ رہا ہیں ۔ یہ چوٹی غلغلہ کی محنت ہے انھیں کا کیا دھرا ہے فخر میں اتنی طاقت

نہ تھی نہ کچھ کر سکتی ۔ اس کا دوسرا مفہوم ہے کیا ہوا سلوک ، کیا ہوا

احسان جیسے میں نے زندہ کی بھر تھارا ساتھ دیا برس دقت پر کام آئی آج صاف انکا ذکر کے

انھوں نے میرے سب کے دھرت پر پانی پیر دیا ۔ کیا دھرا اکارت ہونا :۔ (بکسر اول)

ساری محنت اکارت ہو جانا جو کچھ کیا تھا سب غارت ہو جانا ، اور دھرت ، عورتوں کی زبان ۔

محل صفت ۔ میں نے اتنی جانفشانی اور محنت سے سب کی دھرت کا انتقام کیا ، کھانا پکا یا لیکن

کوئی بھی نہیں آیا میرا سب کیا دھرا اکارت ہو گیا کیا دھرا ہے :۔ (فتح اول) کیا رکھا ہے ، کچھ

نہیں ہو اور دھرت ، عوام اور عورتوں کی زبان ہے شمل نزد حضور پر و جود بھر

طو کیا دھرا ہے فقرہ دھرت جواب دیا







بنانا، سچیا، ہری ہونا وغیرہ اس کے معنی ہیں۔  
ریاضت باغبان کی دیکھ کر ہے عقل کو جکڑ  
بنائی صورت انکال اظہار ہر اک کیاری فحشہ  
اس کی جینگیاریاں اور کیا دیوں مستعمل ہے  
خندہ گل سے مددے ناز آتی ہے مجھے  
خون بہل سے گر سخی گئی ہیں کیاریاں آتش  
ہو گئیں کیاریاں ہری جیسے کورت پٹ جلی  
کون یہ مسکرا دیا ہنسنے لگی کلی کلی آواز کھڑی  
کیاری بہت کیاری کا محنت میں اری عورت تو  
کیا کہتی ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان، قریب بہتر دیکھ۔  
بونی زگر کی جو کیاری میں نہ دیکھا پانی  
ہے ہمارا ہی طرح تھ کر بھی کیاری روزہ انشا  
کیاری، وہ سنیل یا رنج گڑھا جس میں  
ننگ یا شورہ جاتے ہیں جیسے ننگ کی کیاری، شورہ  
کا کیارہ۔  
تو فیصلہ۔ باجموم راجک نہیں  
کیا زمانہ ہے:- کیا زمانے کا انقلاب ہے، کیا  
بروقت ہے، اردو، صرف، فصیح، راجک۔  
کیا زمانہ ہے مہی اب آف جاں ہو گئے  
کہتے تھے جو ہے کوئی آرام جاں میری طرح جلیں  
تو فیصلہ۔ اسی علی پر کیا زمانہ لگا ہے اور کیا زمانہ  
آگیا ہے یا آگیا ہے ہی رہے ہیں۔  
کیا سبب ہے:- کس وجہ سے کہیں کس غرض سے  
اردو، صرف، فصیح، راجک۔  
کیا سبب کی واسطہ کیا کام تھا بتلائیے  
گھر سے جہلے اپنے تم کفر و دہن تک فکر  
کیا ست:- (باکسر) انائی، عقلندی، ہم نراست  
حرکت، ریت، قیوم یافتہ طبقے کی زبان۔  
سزاوارتوں نہ اسکو ریت و خندہ خال پوچھنا کیا ست  
بہتر چھوڑ

کیا سرخاں کا پر لگا ہے:- کیا آپ کوئی کیفیت  
خاص حاصل ہوئی ہے۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں  
کی زبان۔  
محل صرف:- میں نے سب کو اکبر اکبر احمد دیا۔ آپ  
دو ہر احمد کیوں مانگ رہے ہیں کیا آپ کے سرخاں  
کا رنگ ہے میں کبھی نہیں دوں گا۔  
کیا کچھا تھا:- شاید کچھ اور کچھا تھا جیسا شاہدہ  
اردو، تجربہ میں آیا دیا نہیں کچھا تھا، خط کچھا تھا، اردو  
محاورہ، فصیح، راجک۔  
چاہئے کہ تیرے کیا کچھا تھا دل  
بارے اب اس سے بھی کچھا چاہئے غائب  
کیا کچھ کر:- کس بنا پر، ناحق، جھٹ اپنی بساط اور ہم  
کے شکات کچھ کر۔ اردو، صرف، فصیح، راجک۔  
کیا کچھ کر کے ہر دیاں میں پھر جاتا ہے تو  
آف عشق گر شستہ چھو تاسخ یاد ہے ناسخ  
کیا کچھا تھا:- کیا خبر تھی، کچھ اس بات کی خبر  
نہیں تھی۔ اردو، محاورہ، فصیح، راجک۔  
پس ڈالا تھ کو خال غریب یار نے  
کیا کچھا تھا کہ دانہ آسا ہر کچھا لگا آتش  
کیا کچھا تھا ہے:- دھتے کے علی پر تیری کوئی خشتہ  
نہیں۔ اردو، محاورہ، عوام کی زبان۔  
محل صرف:- ملکہ میری پر چولا ہے دہنچنے دون کا  
کہ وہم نکالوں گا کیا کچھا ہے اپنے آپ کو  
کیا کچھے ہے اسے محل پر رہتے ہیں جہاں اپنے بات کہہ  
کے سننے والے سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہ بات تمہارا  
کچھ میں آئی یا نہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، راجک۔  
کیا سوچتی:- کیا خیال پیدا ہوا کیا دھن مانی۔ اردو، محاورہ  
غیر فصیح، راجک۔  
بجہ کو بھی ساتھ کھسکا طرٹ کو چہ زلف

دل کو کچھا دیا کیا سوچتا ہے دوانے کو میل  
کیا سے کیا:- تعجب انگیز چیزیں، نئی سے نئی چیزیں  
اردو، محاورہ، فصیح، راجک۔  
حسٹ اگر مجھنا ہر کیا سے کیا پیدا کرے  
دل میں عالم، عالم ایما دکا پیدا کرے رشک  
کیا سے کیا ہونا:- کچھ کچھ ہونا۔ پچھ کچھ ہونا  
پھر کچھ اور ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، راجک۔  
تم تو لگا بھیر کے ناز سے سکرا دیے  
شیشہ آرزو مراوٹ کے کیا سے کیا ہو آڑ مہیاں  
تو فیصلہ:- اس کا ایک مفہوم ہے گھڑی میں کچھ ہونا  
گھڑی میں کچھ ہونا۔  
خات کھلے ہیں بزم میں نا آشنا ہونا  
غضب ہیں یہ اور میں دم ہی جبر میں کیا سے کیا ہونا  
دونوں صورتوں میں اس کا تکیلی صورت کیا سے کیا ہونا  
راجک، فصیح ہے۔  
الہاں ہے ترے لب پر دل سوزاں ہر دم  
کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلیں دیکھ لیا حال  
رات دن کہہ دل میں ہے بتوں کا بیج  
کیا سے کیا ہو گئی اشک کے گھر کی سورت آئینہ  
کیا شاخ نگلی ہے:- (محاورہ) کون کا انوکھی  
اور نرک بات حال ہوں ہے ایسی کیا شان و شکوہ  
اور شہنی زیادہ ہو گئے ہے، کیا کون خاص بات ہے  
کھنٹی رہتے ہیں اس اہل کے خم سے  
کوئی کیا شاخ نگلی ہے کہاں میں تیر  
دفرنگ آصفیہ  
تو فیصلہ:- ان لکھنوی نہیں رہتے بد چند لوگوں کے ہر  
میں جب کوئی اپنی برتری اور تفوق جانتا ہے اور اپنے کو  
بڑا ثابت کرتا ہے تو کہتے ہیں کیا شاخ نگلی سیٹنگ  
لگے ہیں جیسے ہم نے سب کو ایک ایک روپیہ دیا ہے



تم کو دور ہے کہوں میں کیا غم ہے میرے دل کے ہیں  
کیا شان میں جفتے پڑ جائیں گے اس کے  
شان میں جفتے پڑنا، غمنا کن ساعت میں ہو  
جائے، قدر منزلت میں کیا فرق آجائے گا۔

(فرد و منزلت)

قول فیصل - عزم لکھو اب جفتے کی جائیداد بڑھ  
ہو اور بصورت دوسری بولتے ہیں یہی کیا شان میں  
بڑے لگ جائے گا۔

کیا شک - کوئی شبہ نہیں، یقینی ہے جبک  
ارد و صحت، فصیح، راجح۔

محل صحت - آپ جو کچھ فرما رہے ہیں بالکل صحیح ہے  
میں پہلے ہی سے جانتا ہوں اس میں کیا شک ہے۔

قول فیصل - ہے، کے امان کے ساتھ دیا شک  
بھی رہتے ہیں۔

کیا شے - ہے، وقت، سبقت کی جگہ (فرد و منزلت)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کیا شے - کیا چیز کیا، ارد و صحت، فصیح، راجح  
محل صحت - تم اتنا دیر سے کیوں پریشان ہو رہے ہو  
آؤ کیا بات ہے کہانی چاہیے ہو۔

قول فیصل - شے کی جگہ چیز، زبان پر زیادہ ہو  
کیا شے ہے - دکانیہ، طبع چیز ہے، ارد و صحت، فصیح، راجح۔

قول فیصل - ۱۰۰ کے لئے، ہے، ۱۰۰ رجح کے لئے  
ہیں، کا استعمال ہے۔

کسی کا درجہ نکلے کسی کا درجہ نکلے  
مرے ارمان کیلئے ہیں حمد کے دل میں آج

کیا اصلاح ہے - کیا شے، ہے، کیا رائے  
ہے - ارد و صحت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،  
بھڑن ہے ان کے آئے گی ان کی پوجا اصلاح

۱۰۰ جان رب آمدہ میرا ہے کیا صلاح، ذوق  
قول فیصل - صلاح کی جگہ رائے زیادہ ہے۔

کیا ضرور - ضروری نہیں - ارد و صحت، مترادف  
کیا ضرورت ہے - کوئی ضروری نہیں - ارد و  
صحت، فصیح، راجح۔

گو کہ ممکن نہیں دیکھا ہونا  
کیا ضرورت ہے لکھا ہونا، مترادف  
قول فیصل - شہر میں جس صورت سے استعمال ہوا اس  
جگہ ضروری ہی بولتے ہیں۔

کیا ضرور ہے - نہیں چاہیے، لازمی نہیں -  
ارد و صحت، مترادف۔

وہاں حسن ساپ نے ڈال ہے کچھیلی  
موان کیا ضرور ہے گیسوے یوں - آج  
کیا ضروری ہے، لکھنؤ میں نہیں لکھی لازمی نہیں - ارد و صحت،  
فصیح، راجح۔

محل صحت - جب کچھ شے صحت میں ہے وہاں  
شادی میں جانا کیا ضروری ہے مال جاؤ۔  
کیا طاقت ہے - کیا بااں ہے - ارد و صحت،  
فصیح، راجح۔

آسمان کی کیا ہے طاقت جو جبرائیل لکھنؤ  
لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ  
قول فیصل - ہے، کو صحت کے دیا طاقت بھی  
بولتے ہیں۔

کیا عجب ہے - کہ عجب نہیں، بہت ممکن ہے  
ارد و صحت، فصیح، راجح۔

یہاں کوئی چیز نہیں ہے کہ خدا کو جانے دے  
قول فیصل - میرے لئے اختلاف کیا عجب بھی بولتے ہیں۔

کیا غلام ہے - کیا کیا جائے، کیا سزا - ارد و صحت،  
مترادف۔

پیار عشق کا جو نہ کچھ سے ہوا علاج  
کہ اسے طیب تو ہی کہہ رہا تھا کیا علاج، ذوق  
قول فیصل - اب اس صحت کو یوں بولتے ہیں  
- اس کا کیا علاج، اس کا ٹھہر رہا ہے، اس کا  
خواب کو کس طرح دور کیا جائے، جیسے لکھنؤ کچھیا  
کہ دیکھو علاج کو اگر وہ کسی صورت سے نہیں آتے  
اس کا کیا علاج، ہے، کے امان کے ساتھ (کیا  
علاج ہے، بھی بولتے ہیں۔

کیا غرض - کیا پڑی ہے، کوئی غرض نہیں،  
ارد و صحت، فصیح، راجح۔

کیا غرض کہ خدا ہی میں ہوں ورت دے  
اس کا بندہ ہوں جو بندہ ہی بہت واسطے خلق  
قول فیصل - ہے، کے امان کے ساتھ دیا غرض  
بھی راجح، فصیح ہے۔

کیا غرض ہے میری تقدیر کو لکھ سے پوچھے  
آؤ وہ کا ہے طلبہ لکھنؤ سوال کا علاج  
کیا غضب کیا - بڑا حقیر کیا، بڑا ستم کیا - ارد و  
صحت، فصیح، راجح۔

مل کے سنی و تہذیب کا بہت کم کر دیا  
کیا غضب تم نے کیا میرے کو نیل کر دیا، آج  
کیا غضب ہے - اندھیر ہے، حقیر، ستم  
ہے - ارد و صحت، فصیح، راجح۔

کیا غضب ہے شکر حسن کا بستر کرتے ہیں  
۱۰۰ زبان برگ سے ہر گل شاخون بہار، آج  
کیا ستم - کیا پورا، فکر کی بات نہیں - ارد و  
صحت، فصیح، راجح۔

لکھنؤ کو کیا غم، ہیں دینے ہیں وہ لکھنؤ میں  
خاک میں لکھنؤ کو ملا دے گی کہ دت، میرا، علم  
قول فیصل - ہے، کے امان کے ساتھ دیا غم ہے



بھی دیتے ہیں۔

نظر آتے ہیں کہ نرا دل پر تو کیا غم ہے  
جہاں اور منزل اور گل ریاں ہوں تو کیا غم ملے گا  
کیا فائدہ :- کوئی فائدہ نہیں، کوئی نتیجہ نہیں  
کوئی حاصل نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس کی منتاہی وہ مطلب پر خوش آواز  
خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہے شکل  
کیا فرض ہے :- یہ کچھ فرض نہیں، یہ کچھ ضرور  
ہیں، یہ کوئی کھیت نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک جواب  
آواز نہ ہم بھی سیر کر رہا کہہ طور کی غائب  
کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے :-  
کیا کچھ قصہ حاکم کا کیا ہے ج ڈویں۔ اردو

دہلی کی زبان۔  
کیا قاضی بک کرے گا۔ کوئی من و نشین  
نہیں کرے گا، کوئی نقصان اور ضرر نہیں ہوگا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کیا قباحت ہے :- کون سی خرابی یا برائی  
ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہوں جو راض کیا قباحت ہے  
ان کے قدروں کے نیچے جت ہے (زہر عشق)  
کیا قرض کی مال مری ہے :- جب کوئی  
قرض دے یہ میں جیلہ وار کرتا ہے تو یہ معقولہ کہا  
کرتے ہیں۔ (گنجینہ احوال و اشغال)

قول فیصل۔ شاید یہ کوئی بولتا ہو۔  
کیا ہتر ہوا :- کیا غضب ہوا، کیا اندھیرا  
اردو صرف، فصیح، رائج۔  
زندگی جیسے و صفائی رہی کیا قہر ہوا

ہے ہری خاک سے قاضی کا کدو دان ناسخ

کیا قہر ہے :- کیا غضب ہے کیا ستم ہے  
اندھیر ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔  
کیا قہر ہے جتنا کہ وہ جاہت سے دیکھ ہے  
آنا بجا ہے چاہیں ہم اور زیادہ فدا

کیا قیامت کی :- کیا غضب کیا، کیا ستم  
کیا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
یہ سوچنا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی  
کہ درد عشق کہا بھی نہ کبریا سے کہا شرف

کیا قیامت ہے :- کیا غضب ہے، کیا ستم  
اردو صرف، فصیح، رائج۔  
نئی باتیں نئی گھاتی تیا نئی جاہت تیا پار  
کیا قیامت ہے نہ اتھن نہ آنا دل کا شہد

کیا قیامت ہے :- کس قدر حسین دوزخستان  
قول فیصل۔ اس صورت سے شاید یہ کوئی بولتا ہو  
عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ کیا قیامت کا حسین  
کیا قیامت کا حسن ہے دھیرہ۔

کیا کام :- کچھ کام نہیں، کیا واسطہ، کیا علامت  
اردو صرف، فصیح، رائج۔  
سر سبز کشت دل پر بخند کے عشق میں  
کیا اس زمیں میں کام دین، بڑھان کا دماغ

قول فیصل۔ دے دے اٹھانے کے ساتھ دیا  
کام ہے، بھی بولتے ہیں۔  
تربت پر میری وہ شہ خوباں خائے گا  
کیا کام ہے ہما کو عظام و عین سے کھینچ

کیا کچھ :- کیا کیا برائی، کیا دھڑکا، کیا  
اندیشہ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
نہ کر بھی میری جانب سوتا نہیں کھود  
کیا جانوں اس کے جی میں ہو اس طرح کچھ میر

کیا کچھ :- کس قدر، کتنا، بہت کچھ۔ اردو

محاورہ، محام اردو خرتوں کی زبان۔  
کیا کچھ غم سے جگر طیار کا تھا نام و نشین  
جہاں کو جان سے مارا پردہ زلف میں نوق

خدا کی مار کیا کچھ دہر تھا اس کو ڈرایا یہ عالم  
قول فیصل۔ سب کچھ ہر چیز کے معنی میں بھی ہو  
بولتی ہیں جیسے۔ انہوں نے اپنی اردی کو کیا کچھ نہیں  
دیکھا میاں نے ایک ایک چیز بچ ڈالی، کچھ پھر رکھا

کیا کچھ کرنا چاہتے ہو :- کیا برا بھلا سننے کو  
چاہا تھا ہے۔ اردو صرف، قریب میری  
جو کہتا ہوں اس سے سنو شعر پوس  
تو کہتا ہے کیا کچھ بٹا چاہتا ہے ناسخ

قول فیصل۔ اب دیکھو کچھ سننا بولتے ہیں۔  
کیا کر دیا :- (بیکسر اول) کیا ہوا کام، انھوں  
دیا ہوا کام۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
محل ہوا۔ تمہارے اس وقت کے ایک جیسے ہمارا سب

کیا کرنا ہے :- ایسا نہ کر، بے جا نہیں کرنا ہے  
برائیاں کرتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
کیا کرتا ہے :- کوئی کام کرنا ہے، کبھی  
کیا شکر رکھتا ہے۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

کیا کر لیا :- کیا نقصان پہنچا یا۔ اردو صرف  
محام کی زبان۔  
ہر گل کی بلبلیوں نے بھری داغ میں بو  
گل جیہ نے گریا کیا صیاد کیا کرے گا شرف

کیا کرنا :- علی الاطلاق یا ہمیشہ کوئی کام کرتے  
رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
ہر قی ہے آت خط قہر خدائے مازلی  
یہ قسم ہے کہ جو بیدار کیا کوئی ہے ناسخ



کیا کروں : یہ جبران ہوں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا، مجبور ہوں۔ اور صرف فصیح، راجح۔  
 اکتا کے دوا سے مراد کہتا ہے میرا  
 ترابھی نہیں ہے تو رنجور کروں کیا شہید  
 کیا کروں : میں کس کام میں لاؤں، بیکار ہے  
 اور صرف فصیح، راجح۔  
 نے کھینچے سے ان میں میری ہے حضرت عیسیٰ  
 میں نے ترک کے یہ انور کروں کیا شہید کا  
 کیا کروں : میں کس لے کروں۔ اور صرف  
 فصیح، راجح۔

تھارہ زمرہ کچھ سے بھی تا ایک زیادہ  
 میں ترابھی لگا اے شب و بخور کروں کیا شہید کا  
 کیا کرے : یہ مقام مجبور ہے، کچھ نہیں  
 جلتا۔ اور صرف فصیح، راجح۔  
 چاہتا ہے کہ جسم پاک سے ہوتا ایک  
 کیا کرے پاتا نہیں اے جان کا جو آئینہ راجح  
 کیا کرے : میں کیا علاج کرے، کیا تدارک کرے  
 اور صرف فصیح، راجح۔

سوز دل کا کیا کرے باران اشک  
 رات بھر کی سزا کو دم بھر کھلا غائب  
 کیا کرے گا : کچھ نہیں کر سکتا، کچھ بگاڑ نہیں  
 سکتا، کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور صرف  
 فصیح، راجح۔

میں و علم پر اس سے اپنے نہ کھد مال  
 ہم سے غفلت ہو کے کرینا زمانہ کیا راجح  
 قول فیصل : اظہر منی میں کیا کرے گا بھی  
 برے ہیں۔  
 کیا کرے گا وہ کہ جسے دے مولا :  
 شوق سے سنا۔ اسے نے تدبیر سے کچھ نہیں

ہو سکتا۔ اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل : اہل کلمہ اس مثل کو یوں بولتے تھے۔  
 جس کو دوا سے مولا اس کو دیں آصف الدرد  
 اور جھلا یوں بولتے تھے جس کو دوا سے مولا اس  
 کو دیں آصف الدرد۔  
 کیا کم ہے : بہت ہے، کان ہے، کم نہیں ہے  
 اور صرف فصیح، راجح۔

مجرم کو وہ کہتے ہیں کہ تھیرا سے کیا دوں  
 کیا کم ہے : سزا ہے کہ لٹکا رہے میرا شرف  
 کیا کمی ہے : سب کچھ ہے، بہت کچھ ہے، کوئی  
 کمی نہیں ہے۔ اور صرف فصیح، راجح۔  
 محل صرف : مختار صاحب کے یہاں کسی چیز  
 کی کیا کمی ہے، دہت کی دین پل ہے سن برستا  
 ہے۔ تم بھی اگر چاہو تو فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

کیا کو سوں، کیا کہہ کر کو سوں :  
 ہم تو ان سے نادم ہیں کہ کوئی بد دعا بھی یہی  
 نہیں پاتے جو ان کو درد کر کے مد فیروز لغات  
 نہایت خفگی اور دل جلنے کے موقع پر کہتی ہیں۔  
 اور صرف فصیح، راجح۔

ڈوب دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کو سوں  
 جگہ دیا مجھے سوز جگر کو کیا کو سوں درد و کلام  
 قول فیصل : کلمہ کی عورتیں کیا کو سوں تو  
 بولتی ہیں مگر کیا کہہ کر کو سوں نہیں بولتیں۔  
 کیا کوئی آگ لگائے : بالکل بیکار  
 ہے۔ اور صرف فصیح، راجح۔  
 سرد ہوں سے زمانہ کی ہمارا دل سرد  
 رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کلمہ  
 کیا کوئی شاخ نکلی ہے : کیا کوئی

انکھی بات ہے۔ اور صرف فصیح، راجح۔  
 کسختی رہتی ہے اس (پودے) غمت  
 کوئی کیا شاخ نکلی ہے کان میں  
 کیا کہا : جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے  
 تو اس سے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اور صرف  
 فصیح، راجح۔

کیا کہا ذکر غم شاہ شہیدان رہ نہ جائے  
 یہ تو جب ہر گا کہ جب انسان بھی ان کا کلمہ نکلتا  
 قول فیصل : اسی میں یہ کیا کہا پھر تو کہو بھی  
 مستحق ہے۔

کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں  
 کیوں یہ کیا ہے خم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں  
 کیا کہا جائے : سیر کر گئیں، کس طرح گئیں اور  
 صرف فصیح، راجح۔

محل صرف : میں نے تجھ کو خوش کیا لیکن زمانہ ہی ہر اک آج  
 دوسرے بکڑے لگا کیا کیا جائے کہا راجح  
 کیا کھا کر کے کھڑے ہو کر : کس طرح، کس طرح نہیں  
 اور صرف فصیح، راجح۔

محل صرف : غیب کی بات تو زبان باری غرا کلمہ  
 کے سوا اور کوئی جانتا ہی نہیں یہ شاہ جی بھارت  
 کیا کھا کر بتائیں گے : (دندان آزاد)  
 اس نے کہا : کیا کھا کے ہم کو ڈھب پر لگاؤں  
 (کاسنی)

کیا کھڑا گ کاتے ہو : نوا اور مجبور  
 باتیں کرتے چو (ہر گز اثر)  
 قول فیصل : کھڑا کوئی نہیں ہوتا۔  
 کیا کہتا ہے : کیا بات کہتا ہے کی جسے  
 اور صرف فصیح، راجح۔  
 محل صرف : تم کچھ اس سے نہ کھا دے آئے تو







کیا کیا ہے کہان کہاں کی جگہ۔ اردو صرف  
نفسج، راج۔

ہوئے دوست میں ہم کچھ پھر ہے اصحاب کیا کیا  
حرم میں دیر بات خانے میں صحر میں گشتن میں صبا  
کیا کیا ہے یہ کس کس چیز کو، کس کس کو۔ اردو صرف  
نفسج، راج۔

دن کو برتا ہوا صاف جگر سے گزرا  
ایک تیرنگہ یاد نے توڑا کیا کیا  
کیا کیا ہے یہ تجاہل کرنے کے واسطے۔ اردو صرف  
تفصیل الاستعمال۔

تجاہل پیشگی سے مرعاسیا  
کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا غایت  
کیا کیا ہے یہ (بکسر کان دوم) بڑا غضب کیا  
بڑا ستم کیا، بڑی حیرت ہے، نہایت شرم کی  
بات ہے۔ اردو صرف، نفسج، راج۔

اس بیوذا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا  
اس دل کو صفت خواہ کیا ہم نے کیا کیا عاشق  
قول فیصل۔ زیادہ تر یہ کیا کیا ہوتے ہیں۔  
کیا کیا ہے یہ کوئی ہے جا بات نہیں، بہا نہیں کیا  
اردو صرف، نفسج، راج۔

عشق کے مجرم تھے ہم مستوجب گرجہ کشی  
جرعی اس نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا عاشق  
کیا کیا ہے یہ کس صفت میں لا۔ اردو صرف  
نفسج، راج۔

قول فیصل۔ دھڑکے سے کیا کیا اور مجھ  
کے سے کیا کیا ہوتے ہیں۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے نیم  
تو نے وہ گنجائے گراغایہ کیا کیے نیم  
کیا کیا کچھ ہے۔ بہت کچھ۔ اردو صرف،

قول الاستعمال۔

قبل کہ خداوند ملاذد مشفق  
منظر پہنچے اسے میں نے کیا کیا کیا تیر

کیا کیا گزرا: کیا کیا معیت پیش آئی۔ کیا کیا  
وہ تعریف پیش آیا۔ اردو صرف تفصیل الاستعمال

کس سے کیجئے کون سے گ  
کیا کیا گزرا کیا کیا گزری

قول فیصل۔ انیت کے معنی پر کیا کیا گزری ہوتے  
ہیں۔

ہم تو ہر کچھ سے یوں شب بیدار گزری  
تو نے اتنا بھی نہیں پوچھا کہ کیا کیا گزری

کیا کیا گزری: کیا کیا معیت آئی۔ اردو  
صرف تفصیل الاستعمال

صدے گزرنے ایذا گزری  
ہجر میں تیرے کیا کیا گزری

قول فیصل۔ اب کیا گزری زبانوں پر زیادہ  
ہے۔

کیا کیا نہ کیا: سب کچھ کیا، کون سی کسر اٹھا  
رکھی۔ اردو محاورہ، نفسج، راج۔

ہم نے کیا کیا نہ ترے ہجر میں محبوب کیا  
صبر ایوب کیا گریہ یعقوب کیا مضمون

کیا کیا نہ ہوا: یہ کون سی بات رہ گئی،  
کون سی رسوائی نہ ہوئی۔ اردو محاورہ، نفسج، راج۔

کیا کیا نہ مجھے عشق میں اے یاد ہو گیا  
رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا

کیا کیا نہ ہوا: یہ کچھ کچھ انقباض آگے  
بہت سی تبدیلیاں ہو گئیں۔ اردو محاورہ

نفسج، راج۔  
چار دن کے لئے کیا کیا نہ ہوا دنیا میں

فلک سے آگے آتش سے ہوا سے پیدا کیا  
کیا کیجئے: دیکھو یہ دن کا ظن کچھ کچھ  
ہیں نہیں آتا۔ اردو محاورہ، نفسج، راج۔

رکھا ہے تن کا دم غم لڑتے جہاں  
کیا کیجئے: یہ صفت نہیں کچھ گناہ میں

قوار فیصل۔ کیجئے کی جگہ کیجئے بھی مستعمل ہے  
کیا کیجئے جہاں صفت نضاک

میں دوری جواب گریا کی نعمت  
کیا کیجئے گا: کیا بگاڑ لیجئے گا۔ کیا کر لیجئے گا

اردو محاورہ، نفسج، راج۔  
رشتہ دے کے کچھ کویت خوش نہ ہو جائے

کیا کیجئے گا آپ جو ہری زبان فہلی غدا کو  
قول فیصل۔ کچھ نہ کر سکنے کی جگہ بھی ہوتے ہیں

جیسے آپ مضمون خوجی تو کر رہے ہیں لیکن یہ سب  
دوست اور جانے کی تو پھر کیا کیجئے گا

کیا گاتے ہو: کیا حصول ہوتے ہو۔ اردو  
مزدک

جب کہانی نے مرے پاس بھی آتے ہو  
یہ وہ ذہن جس میں طعن ہے کیا گاتے ہو

کیا گپ چپکے لڑو کھائے ہیں  
بوتے کیوں نہیں، خاموشی کیوں ہر۔ اردو صرف

عورتوں کی زبان۔  
کیا گزرتی ہے: کیسی معیت آتی ہے

اردو محاورہ، نفسج، راج۔  
چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھیے

ملا تو کیا ہے صدمہ جانکاہ عشق سے سحر  
کیا گزری: یہ کیسی گزری، کیونکر گزری

کیا تو پیش آیا۔ اردو محاورہ، نفسج، راج۔  
کیا گزری: یہ کیا وقت میں آئی۔ اردو محاورہ



نصیح، راسخ

عزیزانِ تم تو رفت ہو کہو جانوں پہ کیا گزیرہ  
روانہ رنگ آخرو کو دیرانوں پہ کیا گزیری لاہم  
کیا گزرے گی :- کیا حالت ہوگی - اردو  
محاورہ، نصیح، راسخ

سہل تھا سہل دے یہ سخت مشکل آ پڑی  
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز بن حاضر کو غائب  
کیا گل پھولا ہے کیا گل کھلا ہے :-  
محاورہ - کیا نقص برپا ہوا ہے کیا بتان اٹھاری  
کیا عزائی نکلی ہے - کون سی عجیب و غریب بات  
ظہور پائی ہے - (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - اپنی کھنڈ کیا گل کھلا ہے بولتے  
ہیں جیسے کل تک بھائیوں میں تھا آج جو  
لاٹھی میں لگی تو دیکھئے کیا گل کھلا ہے - اسی محل  
پر کیا نیا گل کھلا ہے بھی بولتے ہیں

کیا لڑائی میں پان پھول بیٹے ہیں  
جھگڑاے فساد میں خاھر داری تھوڑی ہوتی ہے  
اردو مثل ستروک

معنی ہنسنا - نقابہ اور غضب آیا کہا اور بے حیا  
نامہ دان لافوں کو منع نہ کیا کیا لڑائی میں  
پان پھول بیٹے ہیں - (معلم بخش ربا)  
قول فیصل - اب پان پھول کی جگہ لڈو پڑے  
زبان پر ہے

کیا گوشتی کا پانی پیاسے :- بدگوشتی  
کھنڈ کی ایک ندی کا نام ہے اس شخص  
سے کہتے ہیں جو زمانہ پن کی باتیں کرے -  
اردو مثل بازاری زبان

محل ضربہ - آج تم بہت اداؤں سے باتیں کر رہے ہو برابر  
آؤ سارا ہے یہ کیا تم نے گوشتی کا پانی پیاسے

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے :- بیوقوفوں

نہیں بولتے - اردو مثل (ذرا لفظات)  
قول فیصل - اپنی کھنڈ نہیں بولتے -  
کیا گیا :- کیا نقصان ہوا - اردو صرف  
غیر نصیح، راسخ

بچے نہ کہنے یہ نادان دست کے کوئی  
ہماری جان گماشت کیا گیا دل کا سحر  
کیا لطف ہو :- بڑا لطف آئے -  
بہت مزہ آئے - اردو محاورہ، نصیح، راسخ  
کیا لعل لگے ہیں :- (طنزاً) کون سی  
خوش نصیب ہے کیا صفت ہے - اردو محاورہ  
عوام اور عورتوں کی زبان

محل ضربہ - تم ہمیشہ ان کی تعریف کرتے ہو  
ان میں کیا لعل لگے ہیں -  
قول فیصل - کیا ایسے لعل لگے ہیں - بھی  
بولتے ہیں

بچے تو چپ کے بہت پھول میرا گزراؤں میں :-  
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے خاندان میں اتنے  
دماغ نے بطور واحد کیا ایسا لعل لگا ہے  
بھی لکھا ہے جو کھنڈ میں ستم نہیں

خ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا - دماغ  
اس محل پر کیا لعل لگے ہیں بھی زبانوں پر ہے

کیا انگت ہے :- کیا فرج ہوتا ہے  
کیا نقصان ہوتا ہے - اردو ضربہ، عوام کی  
زبان تبیل الاستمال

محل ضربہ - کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا  
کیا لگتا ہے - (ابن الوقت)

قول فیصل - اب اس محل پر زیادہ ترہ میرا کیا  
جانا ہے، بولا جاتا ہے -

کیا انگت ہے :- کچھ تعجب نہیں - اردو

محاورہ ستروک -  
پیروں گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے  
یہ نہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے شوق  
کیا لوگے :- کیا فائدہ حاصل کر سکے ذرا لفظ  
قول فیصل - اب اس محل پر کیا پاؤ گے،  
بولتے ہیں

کیا لیا ہے کیا فائدہ اٹھایا، کیا حاصل کیا  
غیر سے مل کے کیا لیا تو نے  
ہم سے ملتا تو کچھ مزہ ملتا دماغ  
(ذرا لفظات)

قول فیصل - اپنی کھنڈ اس محل پر دیکھا پایا،  
بولتے ہیں

کیا لیا ہے :- کیا نقصان کیا، کیا بگاڑا -  
اردو محاورہ، ستروک

ہائے کیسا دل نادان نے بھنایا بھگ کو  
میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو امیر  
کیا لے گیا شیر شاہ اور کیا چھوڑ گیا  
سلیم شاہ :- یعنی سب دنیا سے خالی  
ہی ہاتھ لگے (تغینہ انوال و مثال)  
قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو

کیا مال ہے :- یہ محض بے حقیقت اور ناچیز  
ہے، کچھ بھی قدر و منزلت نہیں رکھتا، کم قدر  
حقیر ہے - اردو محاورہ ستروک

اب گھوڑوں کی ٹاپوں کے پامال ہے اذوق  
تم شیر کے فرزند ہو کیا ال سے اذوق نہیں  
کیا مال ہے :- بازاری زبان میں -

حسین عورت یا مرد کو دیکھ کر کہتے ہیں کیا مال ہے  
اردو محاورہ بازاری زبان



کیا مجال :- کیا مقدور کیا حوصلہ  
اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

آنکھوں کا عاتقوں کی رہا دیا ہے فرش  
وہن پہ اس کے اڑے پڑے کیا مجال خاک آتش  
قول فیصل :- ہے اے اٹھانے کے ساتھ دیا  
جہاں ہے ، فصیح ، رائج ہے

کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں :- کیا جلدی  
ہے ، کس بات کی جلدی ، اردو ، شہرہ جوتوں  
کی زبان ، مترادف

نکاح جیلے چپ جھانے سے فوج کیا  
منہ کیا ، سڑی جاتی تھیں مچھلیاں سڑی جاتی تھیں  
کیا محل ہے :- کیا موقع ہے ، کوئی محل نہیں  
اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

محل صاف :- ذکر کچھ ہو رہا ہے تم اپنی کہہ رہے  
ہو ان باتوں کا بیان کیا محل ہے :-  
کیا مذکور :- یہ قرینہ کے لئے کہتے ہیں ، کیا ذکر :-  
اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

کیا مذکور :- کچھ موقع محل نہیں ، جگہ نہیں نام نہیں  
اردو محاورہ ، قلیل الاستعمال

یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا توہیاں کیا نہ کور  
غم بھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا  
کیا مزہ رہ جائے :- کس قدر بے لطفی ہو :-

اردو محاورہ ، عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال  
پردے پردے میں جو بہتر ہم سے ان سے چھڑ چھاڑ  
کیا مزہ رہ جائے جس دم بر ملا ہونے کے واقعہ  
کیا مزے کی بات ہے :- کس قدر حیرت

انگیز بات ہے :- کس قدر بے لطف بات ہے :- اردو  
محاورہ ، عوام کی زبان  
شکوہ کے لئے کیا تکریم پڑ پھر خفا میں کیا مزے کی بات ہے :-  
راج

کیا مہیبت ہے :- بڑی شکل ہے :- اردو محاورہ  
فصیح ، رائج

خوش روگ ترے شوق جفا سے نہ رہی  
کیا مہیبت ہے کہ جیسے یہ جہور ہوا تہ دای  
کیا معرکہ مارا :- بڑی فتح حاصل کی :- اردو  
محاورہ ، مترادف

صفائی ہو گئی شب کو بت خورشید طلعت سے  
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے گردوں کا صبا  
کیا معلوم :- خدا جلنے ، خدا معلوم ، بچانے کیا  
اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

نہ دیکھا خطا پیشانی نہ عصیان پر نظر ڈالی  
زخمتیں نے مجھے جنت میں کیا معلوم کیا سمجھے صبا  
کیا معنی :- کیا سبب ، کیوں ، اردو محاورہ  
فصیح ، رائج

حال الفت :- کیا ان سے بیاں کیا معنی  
دل کے کچھ کام نہ آئی نہ زبان کیا معنی صبا  
کیا معنی :- کیا موقع ، کیا غرض :- اردو محاورہ  
فصیح ، رائج

جاہ میں چاہیے ہے نہ نای  
عزت و آبرو کے کیا معنی  
کیا معنی :- کیا دشمنی ہے ، بیکار ہے :- اردو محاورہ  
فصیح ، رائج

چاہیے رنگ طبیعت کی رعایت ہم کو  
موسم گل میں علاج خفقاں کیا معنی صبا  
کیا معنی :- کیا مجال ، کیا مقدور ، اردو محاورہ ،  
قلیل الاستعمال

نہی دل میں ہے در نہ آ تو سکے  
عزت و آبرو کے کیا معنی  
کیا معنی :- کیا وجہ ہے ، کیا سبب ہے :- اردو  
محاورہ ، رائج

محاورہ ، قلیل الاستعمال  
کچھ کچھ میں نہیں آتی ہیں دلوں سے باتیں  
میراں کیوں نہیں آتے جو بیاں کیا معنی صبا  
کیا معنی :- کیا ممکن ، ممکن نہیں :- اردو محاورہ  
قلیل الاستعمال

سب کو معلوم ہے صورت چہ ہوتی پوست کی  
کچھ نیکی کریں ، اجاسے جہاں کیا معنی صبا  
کیا مقدور :- کیا تاب ، کیا مجال :- اردو  
محاورہ ، فصیح ، رائج

پھرتا ہے اہتمام میں شاہ کے رات دن  
مقدور کیا کہ بھٹکے دم بھر آسمان و زمین  
کیا مل جائے گا :- کیا فائدہ ہوگا ، کچھ  
حاصل نہ ہوگا :- اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

کھینچ کر تلواریں پریر کو کرنا ہے قتل  
میرے بچانے سے کیا مستحق تیرا جان و مال  
کیا ممکن :- کیا ممکن ، شواری کی جگہ :- اردو  
محاورہ ، فصیح ، رائج

خاش اس شہرہ رو کی اور دم بچنے دے کیا ممکن  
جوانے رک گئے تھک کر تو آہ آتشیں نکل جیسو  
کیا ممکن :- کیا مجال ، کیا تہیہ کیا قیصر :- اردو محاورہ ، قلیل الاستعمال

شگ اسود نہیں ہے شہم پستان  
بوسہ عین وہ کرے ، کیا کچھ  
کیا منہ پر کھٹکا رہتی ہے :- اردو  
کیا ہے رونق اور اداس چہرہ ہو :- کیا ہے فرح  
ہو گیا :- کیا منت برستی ہے :- اردو محاورہ ، عوام اور  
عورتوں کی زبان

کیا منہ دکھا دے :- کیا جواب  
دے گئے ، کس طرح سرخرو ہو گئے :- اردو محاورہ  
فصیح ، رائج



عین جی جی جی اے آپ مارے  
کیا منہ دکھائیں گے کھانے شور  
کیا منہ دکھائیں گے شرمندہ ہیں  
سخت منہ ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔  
چور سے باز آئے پر باز آئیں کیا  
کچھ میں ہم تجھ کو منہ دکھائیں کیا غائب  
کیا منہ سے پھول تھکتے ہیں: کس  
قدر خوش بیان ہے۔ اردو محاورہ، راج۔  
قول فیصل۔ جب کوئی شخص بدکاری کرتا ہے اس  
میں طنز آتے ہیں۔  
کیا منہ کا نوالہ سہی: یہ کام کچھ آسان  
نہیں ہے یہ کام سختی اور دیر طلب ہے۔ اردو  
محاورہ، عوام کی زبان  
ناکھ اغاز سے کرتا ہے قبول دعوت  
کھا کھانا اے منہ کا نوالہ کیا ہے رشک  
کیا منہ لے کر جاؤں: کس منہ سے جاؤں  
منہ دکھاتے شرم آتی ہے۔ اردو محاورہ، عوام  
اور عورتوں کی زبان۔

جان کیا منہ لے کے اس کے روبرو  
جائے، دونوں میں میرا نام تو  
کیا منہ ہے: استغناء و انکاری، کیا  
اصل ہے کیا محال ہے۔ اردو محاورہ، عوام  
کی زبان۔  
کیا منہ ہے کہ ہر خیر تاقی کی شکایت  
یاں منہ ہی سے زخم جگر کا نہیں کھاتا  
کیا ان: ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے  
ہیں۔ (۱) کیکاؤس (۲) کیقباد (۳) کیخسرو (۴)  
کے برابر۔ نامی تبیم یافتہ طبیعت کی زبان  
کیا ناک لے کر بولتے ہو۔ کیا ناک لیکر

بات کرتے ہو: کس منہ سے بات کرتے  
ہو اپنی خرابی اپنے گریبان میں منہ ڈال دو  
(نور لغت)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس جگہ کیا منہ لے کر  
بات کرتے ہو، کہتے ہیں۔  
کیا نام: بعض لوگوں کا نکیہ کلام ہوتا ہے  
اردو، راج۔

قول فیصل۔ اس کا کیا نام دہن ہوتے ہیں۔  
کیا نشہ پیا ہے: اس شخص سے کہتے ہیں جو  
بہکی ہوئی باتیں کرے۔ اردو محاورہ، تفسیل الاستعمال  
آورد اپنی تحقیق پر لے لیتے ہو  
تم کہ کچھ خبر ہے کیا نشہ ہے بچے ہو بحر  
قول فیصل۔ اس قدر کیا جنگ کھائی ہے کیا لگا  
کی گڑی کھائی ہے کیا انیم کی گڑی کھائی ہے کچھ  
کیا نشہ پیا ہے کیا پھر سے: مغس کے  
پاس کیا دھرا ہے۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان  
کاٹو تو ہوں نہیں ہون میں  
کیا نشہ پلائے کیا پھوڑے: شاد

کیا نہ چاہیے: کیا کھانا کیا بات ہے (دقیرہ)  
(دقیرہ) اگر تم ہی چاہو تو پھر کیا نہ چاہیے  
(نور لغت)  
کیا نہ چاہیے: سب کچھ چاہیے۔ سب  
ہی چیز کے ضرورت ہے۔ اردو محاورہ، راج۔  
قول فیصل۔ کیا نہیں چاہیے ہیں بلکہ دیتے ہیں  
کیا نہ چاہیے: سب کچھ چاہیے، گویا سارا  
کام بند گیا۔  
(دقیرہ) تم میں ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ  
چاہیے۔  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کیا فی: رکیان کی طرف منسوب، نامی صفت  
تبیم یافتہ طبیعت کی زبان۔  
قبضے میں لی کان کیا فی بعد غضب  
کیا واسطہ: کیا تعلق کیا علاقہ کچھ تعلق یا  
مرد کا رہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔  
شکوہ آزدگی سن کر کیا تو یہ کیا  
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہو گئے  
کیا واسطہ: کیا سبب کیوں کہیں  
اردو محاورہ، دہلی کی زبان

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے  
گھر سے جو گئے نہ اپنے تم خیر دوں ناک کھنڈ  
کیا ہم کھنڈ سے باہر ہیں: ہم تھارے کا بند  
ہیں ہم تھارے ساتھ ہیں۔ اردو محاورہ، تفسیل الاستعمال  
محل صاف۔ سبب نہ تھا یہ بھی کچھ پر عاشق ہے  
کیا صبار نہار کیا ہم تم سے باہر ہیں (دقیرہ)  
کیا ہو: کیا ہی کیا حقیقت ہے، کچھ  
نہیں ہو۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔  
نام پر تجھ سے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو  
بادشاہ میں تو وہاں تا بن القاب نہیں  
کیا ہوا: کیا کیفیت ہو، کیا نتیجہ ہو۔ اردو  
محاورہ، فصیح، راج۔

میں پر جائے: آپ میرے جھگڑا کر خدا جانے  
تھارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو  
کیا ہوا: کیا نتیجہ آیا، کیا حال ہوا۔ اردو  
محاورہ، فصیح، راج۔  
عاس مر گئے علی اکبر جی اہوا  
رہم نے کھسے یہ جو نہ بوجھا کر کیا ہو  
کیا ہوا: کیا اتفاق ہوا، کیا نتیجہ آیا  
کچھ نقصان نہیں ہوا۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔



ایان کچھ نہ تو نہیں ہے کوٹھ جائے  
 سے سنج کیا ہوا جو میں تو شکن ہوا  
 کیا ہوا: سے کیا بات ہے، کیا حالہ ہے۔ اردو  
 محاورہ، فصیح، راجح  
 محلہ۔ مذاہن کیا ہوا گھر سے روئے کی آواز  
 آ رہی ہے۔  
 کیا ہوا: سے کچھ تعجب نہیں، کوئی انوکھی بات  
 نہیں، تو ہوتا ہی ہے۔  
 محلہ۔ چپک بھلی حق اس میں ہمارا آیا تو کیا ہوا  
 کیا ہوا: سے کیا حرج ہے، کیا مضائقہ ہے، کیا  
 ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 محلہ صرف۔ پاس تو میرے پاس موجود ہے ٹکٹ  
 نہیں یا تو کیا ہوا۔  
 کیا ہوا: سے کہاں چلا گیا، کیا گم ہو گیا۔ اردو  
 محاورہ، فصیح، راجح  
 محلہ صرف۔ ارے! میرا بٹوہ یہاں دکھا تھا  
 کیا ہوا؟ کون اٹھائے گیا۔  
 کیا ہوا: سے جب سے ہوا۔ اردو محاورہ  
 فصیح، راجح  
 دوتا ہے اب یہ آٹھ پیر یاد کیا ہوا  
 آنکھوں کو دنگ لگایا یہ اور کیا ہوا  
 کیا ہوا اتنا: سے کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں  
 تھی، جو اس کہاں تھے۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 میں اور بزم نے سے یوں تشنہ کام آؤں  
 کڑب نے کی حق تو بے سانی کو کیا ہوا تھا غائب  
 کیا ہوتا: سے کیا اثر ہوتا، کیا فائدہ ہوتا، یعنی  
 کچھ بھی نہ ہوتا، کچھ فائدہ نہ ہوتا، کچھ اثر نہ ہوتا  
 اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 کیا ہوا جو کچھ اے جانے مرے دست

دشن بہ سخن زہن نشین ہری چہ تھا  
 کیا ہوتا: سے کیا بگڑ جانا، کس بات میں فرق  
 آجاتا۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 مری نعمت میں یہ کھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا  
 مرا ہوا وہ آکھن آہ گڑھتا تو کیا تھا عاشق  
 کیا ہوتا: سے کہیں بری نظری، کیا نصیب پڑی  
 اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 ننگ، خرگان، دابر دشن کو کیا کم تھے اسے قاتل  
 شان و تیر اور تینے اگر ہوتا تو کیا ہوتا تھا  
 کیا ہوتا: سے کون سے ہوتا، کس رتبہ پر ہوتا  
 اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا  
 بگاڑا بچہ کو ہونے سے نہ ہوتا میں تو کیا تو غائب  
 کیا ہوتا: سے تھاکے واسطے۔ کیا خوب ہوتا،  
 کیا اچھا ہوتا۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 مری نعمت میں یہ کھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا  
 مرا ہوا وہ آکھن آہ گڑھتا تو کیا تھا عاشق  
 کیا ہو گا: سے کیا پیش آئے۔ اردو محاورہ  
 فصیح، راجح  
 حزاں شکل بہار آگئی تو کیا ہو گا  
 کلی جو کھلے ہی رجھا گئی تو کیا ہو گا جھونکا  
 کیا ہو گا: سے کیا بگڑے گا، کچھ نہیں ہو گا  
 کون سی آفت آجاتی۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 یہ اب ہوتی نہیں ہرگز جو بزم نے چھوڑ دی  
 بگڑ کر فحش سے گرنے کو بناو گے تو کیا ہو گا غلام  
 کیا ہو گا: سے کچھ ہونہ ہو گا، کچھ فائدہ نہیں  
 ہو گا۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 کیا ہوئے گا دو جہاد قہج سے نچے ساقی  
 میں لوں گا تو سرک ستم اور زیادہ ذوق

کیا ہو گیا: سے جھٹ ہو گیا، سونا ہو گیا کی جگہ  
 اردو محاورہ، فصیح، راجح  
 کوئی نظر سے گزرا عشق خوش را کیا  
 کیا ہونے بیٹھے بیٹھے یہ لہ کو ہو گیا کیا معقول  
 قول فیصلہ۔ ہے اے افسانے کے ساتھ دیا  
 ہو گیا ہے بھی بول دیتے ہیں۔  
 کیا ہو گیا: سے (کناہ) افسانہ عظیم ہو گیا  
 کی جگہ۔ اردو صرف، فصیح، راجح  
 دیکھتے دیکھتے کیا ہو گیا  
 کیا ہو گیا: سے کیا مرض ہو گیا۔ اردو صرف  
 فصیح، راجح  
 رات دن شام و سحر کیوں ہو کر یہ ہو گیا  
 اسے بے دل: زینت ہو کچھ کیا ہو گیا جھونکا  
 کیا ہو گیا: سے کیا نقصان ہو گیا، کیا فائدہ ہوا  
 کی جگہ۔ اردو صرف، فصیح، راجح  
 کیا ہونا ہے: سے کچھ فائدہ نہیں ہو گا، بریکار  
 ہے۔ اردو صرف، فصیح، راجح  
 چھوڑ دینا سے دنی کا چھپا  
 اس سے کیا سود ہو گیا ہونا ہے  
 کیا ہونا ہے: سے کیا نتیجہ ہو گا کی جگہ۔ اردو  
 صرف، فصیح، راجح  
 دل میں سیاحت کچھ ہو گیا ہوتا ہے  
 کیا ہونا ہے: سے کیا نقاد ہو گیا کی جگہ  
 اردو صرف، فصیح، راجح  
 کیا ہی: سے کثرت اور افزائش ظاہر کرنے کی جگہ  
 بکثرت۔ اردو صرف، راجح  
 بزم افیاد میں اس شوخ کی عیادت سے  
 کیا ہی احوال کیا دماغ کو چھپنے دیا  
 کیا ہی: سے دماغ، نہایت ہی اچھی



نہایت عمدہ مبارک ۔ بہت اچھی ۔ ۱۰۰۰ متر تک  
 کیا ہے جن میں شب کو وہ برے تھی خود کی جھڑی ہے  
 ۱۰۰۰ مشن کے تھے بنے تھے تھی پانچ پانچ پانچ پانچ  
 کیا ہے ۔ کیا معاملہ ہے کیا بات ہے ۔ اردو  
 صرت ، فصیح ، راج ۔  
 ج ۔ دل نادان تھے ہوا کیا ہے خائب  
 کیا ہے ۔ کیا کس بات کا ہے ۔ اردو صرت ،  
 فصیح ، راج ۔  
 ج ۔ فلم ساقی کو ترہن لہو کو کیا علم ہے غائب  
 کیا ہے ۔ کیا چیز ہے ۔ اردو کا وہ ، فصیح ، راج  
 ج ۔ میں نہیں جانتا وہ کیا ہے  
 کیا ہے ۔ کیا کس چیز کا نام ہے ۔ اردو صرت  
 فصیح ، راج ۔  
 ج ۔ رقیب پر ہمارے لطف تو ستم کیا ہے غائب  
 کیا ہے ۔ کیا کچھ نہیں ہے کچھ ۔ بے حقیقت ہے  
 اردو صرت ، فصیح ، راج ۔  
 ج ۔ ہر ایک بات پر کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔ غائب  
 کیا ہے ۔ کیا جب کوئی نام لے کر بیکار تھا ہے  
 اس کے جواب میں کہتے ہیں کیا ہے ۔ اردو صرت ، راج  
 کیا ہے ۔ کیا یہ ہے ۔ استفہام (استہوار)  
 اردو صرت ، فصیح ، راج ۔  
 ان بھلا کو ترا جھٹکا ہوا  
 اردو صرت ، فصیح ، راج ۔  
 کیا ہے ۔ کیا کچھ نہیں ہے کچھ ۔ اردو  
 صرت ، فصیح ، راج ۔  
 جان مخروں ہے آؤں کیا ہے  
 عشق میں ہے تر دہی کیا ہے عاشق  
 کیا بھیرے راہ مارتے ہیں ۔ طنز  
 کہوں آئے تھے ہودہ (نورالغبات)

کیا یاد کر دے ۔ مدت تک یاد کرتے رہو گے  
 اردو صرت ، فصیح ، راج ۔  
 ج ۔ دل تیرے ہم دیتے کیا یاد کر دے ۔ صرت  
 قول فصیل ۔ کیا یاد کرے گا بھی بولتے ہیں ۔  
 ج ۔ مساد وجہ کر کے تو کیا یاد کر لگا شرف  
 کیا یاد کریں گے ۔ ہم کس طرح یاد کریں گے ۔  
 یاد نہیں آئے گا اردو صرت ، فصیح ، راج ۔  
 ج ۔ ہم میں کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھنے غائب  
 کے آندی کے پیر شری ۔ تو کب دنیا  
 میں آیا اور کب بڑھا ہو گیا ۔ جب کوئی شخص اپنے  
 سن یا حیثیت یا تجربے سے بڑھ کر کوئی بات کہتا ہے  
 تو طنز آہ جملہ کہتے ہیں ۔ فارسی مثلی ، تعلیم یافتہ  
 طبقہ کی زبان ۔  
 کے بارے ۔ کتنی مرتبہ ۔ اردو صرت ، غور تو  
 کی زبان ۔  
 کیبٹ ۱۔ مجلس وزراء انگریزی ، راج ۔  
 کیپ ۔ ڈپٹی ۔ انگریزی ، راج ۔  
 کیسول ۔ بالفح جو ناخول جس میں کوئی درد  
 بھری ہوتی ہے ۔ انگریزی مذکر ، راج ۔  
 کے پیسے ڈولی ہے ۔ کتنی دور ہے  
 کتنا فاصلہ ہے ۔ اردو صرت ، غور توں کی زبان  
 فصیل الاستعمال ۔  
 کیستہ ۱۔ جرم کے مارنے کا تازیانہ ، کوڑا ۔  
 (نورالغبات)  
 قول فصیل ۔ بالعموم راج نہیں ۔  
 کیسکی ۱۔ دیئے اول بھول) ایک مشور  
 خوشبو دار چل اور اس کے پودے کا نام ۔ اردو  
 ورت ، راج ۔  
 ج ۔ چپا صبر لگ ، گینگی لگواؤ (مختصر گو)

قول فصیل ۔ گینگی کا پھول جس کہتے ہیں ۔  
 ج ۔ گینگی کا وہ پھول تو یا تھی (گینگی عشق)  
 کیسکی ۱۔ دیئے اول بھول) ایک ٹوٹی ٹوٹی  
 جس میں چار یا پانی جوش کرتے ۔ اردو ورت ، راج  
 قول فصیل ۔ یہ لفظ انگریزی کیس سے بگڑ کے  
 بنا ہے ۔  
 کیسٹھا ۱۔ (بافتہ) ایک ترش پھل اور اس کے  
 درخت کا نام ۔ اردو ، مذکر ، راج ۔  
 کیسٹھانا ۱۔ کاسٹھوں کی سکونت کا محل ، قصبہ  
 زبان ہے ، مذکر (نورالغبات)  
 قول فصیل ۔ نام قوم سے زبانوں پر نہیں ۔  
 کیسٹھو لک ۱۔ عیسائیوں کا ایک فرستہ  
 انگریزی ، راج ۔  
 کیٹ ۱۔ دیئے (مردوں) چرواہا کی گاد جتنے  
 کا میل ہر وہ میل جو درخت کی تنہ میں بیٹھا جاتا  
 ہے ۔ اردو ورت ، راج ۔  
 کیجا ۱۔ دیئے بھول) گینگی کا غصہ ، پیار  
 کو کہتے ہیں ۔ اردو ورتوں کی زبان فصیل استعمال  
 کیجا جان ۱۔ رانی ، دودھ پلانے والی ۔  
 عورت جسے شل دے گئے ہیں ۔ اردو ، پہلی کی زبان  
 ج ۔ سب سے اوپر ہوں ترخان اپنا کیا جانک (گینگی)  
 کیجا جان ۱۔ شل جان دھڑا نہایت مسرت  
 جان کے برابر عزیز کی زبان ۔ (نورالغبات)  
 کیجے ۱۔ (دروازن غل) کیجے (دروازن غل)  
 کروں ، کریں کی جگہ ۔ اردو غیر فصیح ، راج  
 شوق کہتا ہے (پہلی غل) کیجے  
 دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں جیتا ہے  
 تیج ۱۔ دیئے (مردوں) ، دل کا گارا ، گینگی  
 اردو ورت ، پہلی کی زبان ۔



جس کو ہم زاجہ کہتے تھے بڑا سودا گھر  
میکدے کی کچھڑ ایک عام رکھ کر پی گئے تھے  
کچھڑ: بڑا سودا، دلال، گھلی مٹی، سرکاری مٹی  
اردو: موٹ، راج۔

تیرا میکدہ غم خانہ عالم بنا ساقی  
اورے خانا کچھڑ بھی یہاں ٹھٹھ کی بھر کر دنا  
کچھڑ: ٹھٹھ، جرد۔ (ذرا ہنستا)  
متبادل فیصلہ: اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

کچھڑ: یہ روکناٹ جڑ لکھ کے گوشوں میں مچ  
ہو جاتی ہے۔ چھڑ: اردو، مذکر، راج۔  
کچھڑ اچھالنا: کچھڑ پھینکنا۔ اردو: راج۔  
کچھڑ اچھالنا: کس کی برائی کرنا، کسی کی بری  
باتوں کو ظاہر کرنا۔ اردو: محاورہ، خرم، اردو: محاورہ  
کی زبان۔

متبادل فیصلہ: اس کا لازم کچھڑ اچھالنا بھی  
مستعمل ہے۔

کچھڑ کی کوڑی دانٹوں سے اٹھانا۔  
(کنایت) کمال نہیں ہونا۔ اردو: دل، عورتوں  
کی زبان، مترادف۔

کچھڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں ٹٹا  
ایسا زمانہ آئے جا کھ ل ہو گیا جالفا  
کچھڑ میں پھینا: دلال میں پھینا، کسی  
جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ اردو: صرف، غیر فصیح  
راج۔

یہ لہجہ دینے کا زنجیر سے آواز آتی ہے۔  
وہ کچھڑ میں پھینا جو کچھ آگ کے زبانی اٹھنا  
کچھلی: ایسا بھول دینا جو ہم، کچھلی، ایک قسم  
کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر  
ہوتا ہے۔ اردو: موٹ، راج۔

متبادل فیصلہ: آنا، جھاڑنا، ڈالنا کے ساتھ  
اس کا صرف ہے۔

زلف پیمپاں اس کی بے موبان ہے  
ناگن لکھی ہے کچھلی جھاڑ کے شاخ  
کچھلی لیٹ: ایک قسم کا باریک کپڑا۔  
اردو: مترادف۔

محل صرف: اردو: سری جانب ملن کچھلی  
لیٹ: لکھنؤ پر دمال فرینے سے ٹپکا ہوئے  
کچھلی: ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست  
جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے۔ اردو: موٹ، فصیح  
راج۔

کوئی کچھلی میں ہے ناگن کو یارب  
وہ بچے کا موبان ڈالے ہوئے ہیں بڑا  
کچھلی آنا: کچھلی جھاڑنا۔ اردو: صرف،  
راج۔

کچھلی بدلنا: سانپ کا پرانا پوست چھڑ  
کے نیا پوست کا نام، اردو: محاورہ، راج۔  
کچھلی بدلنا: بھلا (ظرافت سے) پوشاک بدلنا  
باس ہونا، روپ بدلنا۔ (ذرا ہنستا)  
متبادل فیصلہ: اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

کچھلی بدلنا: (کنایت) حالت کا بدلتا، اردو  
رنج اختیار کرنا۔ (ذرا ہنستا)

متبادل فیصلہ: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کچھلی بھرنا: (سانپ کے لئے)

کچھلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا۔ (ذرا ہنستا)  
متبادل فیصلہ: بالعموم نہیں بولتے۔  
کچھلی جھاڑنا: کچھلی آنا، اردو: صرف،  
راج۔

محل صرف: چوٹی گڑھ ہونے پر بڑی

ہے اس پر آب روں کا ڈھیر، معلوم ہوتا ہے  
ناگنیاں کچھلی جھاڑنے پر آمادہ ہیں۔ (ظلم ہوشیار)  
کچھلی چھڑنا: کچھلی ڈالنا۔ اردو: صرف،  
متبادل استعمال

سانپ بھی داروغہ زلف منبر ہو گیا  
کچھلی کو چھڑ کے جام سے باہر ہو گیا  
کچھلی ڈالنا: سانپ کا کچھلی آنا، اردو  
صرف، راج۔

نکل کر سانپ اپنی بانہیوں سے کچھلی ڈالیں  
اگر موبان کی حاجت ہو اس کی فریاد کو حیا  
کچھلی سی اتر جانا: کس پر شک کا ڈھیل  
ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا۔ اردو: صرف  
مترادف۔

ڈھیل ہونی قبا جرم جسم زار پر  
بے قصد کچھلی کی طرح سے اتر گئی۔ سنو  
متبادل فیصلہ: خوبصورت نکل آنے کے معنی میں  
بھی بولتے تھے وہ بھی مترادف ہے۔

کچھلی کا لچکا: ایک قسم کا لچکا جب اسے  
کھینچتے ہیں تو سانپ کی کچھلی کی طرح لہو جاتا ہے۔  
(ذرا ہنستا)

متبادل فیصلہ: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کچھلی کا موبان: ایک قسم کا موبان  
اردو، متبادل استعمال۔

چوٹی میں اس قسم کے چم ہے ناگن کا  
ناگن کی کچھلی ہے موبان کچھلی کا شاخ  
کچھلی میں آنا: سانپ کا کچھلی بولنے  
کو ہونا۔ اردو: صرف، راج۔

متبادل فیصلہ: جب کچھلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ  
آتا ہے اور سانپ کچھلی میں آنے لگتا ہے تو نہایت



درد و پید ہوتا ہے۔ بکڑا سے نثر بھی کم آئے قناری  
 کیونکہ چلی بھول کر آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔  
 کیچو اڑتے دیکھتے (جھول) ایک قسم کے لیے اور سرخ  
 رنگ کے کیر کے نام جو اکثر برسات میں اڑتے ہیں  
 نماں میں پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے شکم  
 کی مٹی رات کے وقت چسکا کرتی ہے۔ (اردو)  
 ذکر، راج۔  
 کیچو اڑتے ایک قسم کا کیر جو سودہ کی خرابی سے  
 پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے، گرم شکم۔ (اردو)  
 ذکر، راج۔  
 قول فیصل۔ کیچو بڑا نا کیچو بڑا نا اس کے  
 صورت میں۔  
 کیشور :- (بالفتح) ایران کے ایک عظیم  
 بادشاہ کا نام۔ فارسی۔  
 مرے شاہ سیماں جاہ سے نسبت نہیں غائب  
 فرید کی جہم دیکھو دوا اب دھبہ کو غائب  
 کید :- (بالفتح) کر، نریب، دغا۔ خسرو  
 نذر، بنیم یا نفعہ طبع کی زبان۔  
 کیر :- (دختر) ایک درخت کا نام جس میں  
 ٹہیاں لگتی ہیں۔ کرلی (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گھٹ نہیں بولتے۔  
 کیر :- (جھول) عضو تناسل۔ فارسی،  
 ذکر، راج۔  
 کیر :- کریم، اوزن چشم، قی جیسی لگوں  
 والا، کیل شلی آنکھوں والا (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گھٹ نہیں بولتے۔  
 کیر خر :- وہ شخص جس کا ذکر گدھے کے  
 مانند ہوتا ہو۔ فارسی ترکیب اور صورت، راج  
 قول فیصل۔ اسی کو کیر خر کہتے ہیں جو

اردو ہے۔  
 کیر کسر :- عادات و اطوار، چال چلن، انگریزی  
 ذکر، راج۔  
 کیرم :- ایک قسم کا کھیل۔ انگریزی، نذر  
 راج۔  
 قول فیصل۔ جس کڑی کے چکر تھے پو کیرم  
 کہتے ہیں اس کو کیرم پو کہتے ہیں  
 کیرو :- (بالفتح) اول و دوم (دوا جھول) نذر  
 کے ایک مشہور و معروف نظم اور حصار کا نام،  
 انگریزی۔  
 قول فیصل۔ یہ لندن کے مشہور شہر ایڈنبرا میں  
 پیدا ہوا تھا۔ دنیا کیر میں گھوم کیر کے اس علم  
 کے ماہروں کی خدمت کر کے اس نے یہ علم حاصل  
 کیا تھا یہ واقعہ اس کی زندگی کا بہت مشہور ہے  
 کہ جب ڈیوک آف ایڈنبرا نے اس سے پوچھا تھا کہ  
 بناد کل صبح میں اپنے محل کے کس دروازے سے  
 نکلاں گا۔ کیر نے مذاہمہ، کچکر ایک کاغذ پر اپنی  
 ہر گھا کر اسے دی اور کہا کہ جب آپ محل سے  
 نکلیں تو فلاں جگہ آجائیں تو اس کو دیکھیں۔ جیسا کہ  
 اس نے رات ہی کو سوچا کہ اگر محل کے چاروں  
 دروازوں میں سے کسی سے نکلاں گا تو اس  
 کی بات ہو سکتا ہے کہ صبح ہو اس لئے اس نے  
 اپنے صاحب خاص سے اپنی خواہگاہ میں لقب  
 لگا کر صبح نکلا کر گیا اور اس سے ملاقات ہونے  
 پر ذرا سچہ کو کھول کر دیکھا تو لکھا تھا کہ آدھی  
 رات کو میرے ذہن میں مجھے اور میرے ظلم کو  
 جو ثابت کرنے کے خیال پیدا ہو گا اور  
 تو اپنی خواہگاہ کی فلاں دیوار میں لقب لگا کر  
 نکلاں گا۔ لیکن تو اس علم کو غلط نہیں ثابت

کر سکا کیونکہ یہ علم نظام کائنات کے تحت ہے  
 اور نظام کائنات خدا کے ہاتھوں میں ہے  
 اور خدا سمجھا ہے اس لئے یہ علم سچا ہے چنانچہ  
 ڈیوک آف ایڈنبرا نے اسے لکھ لکھا اور  
 بڑی عزت و تکریم کی۔  
 کیرم :- سائیکل وغیرہ کا وہ کھیل جس  
 پر جو جھوٹا لگا جائے یا بٹھا جائے۔  
 انگریزی، ذکر، راج۔  
 کیری :- کچا آم۔ اردو، نوشت، راج۔  
 رنگ روپ پر بھول نہ دل میں کچھ عقل کے پری  
 اور پیٹھی سے کھٹی، ابراہیم کی کیری  
 کیری :- ایک قسم کا طرب جس میں  
 عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے شاہ ہوتا ہے۔  
 اردو، نوشت، قلیل الاستعمال  
 کیری :- وہ عورت جس کی کوئی کھیں  
 ہوں۔ صفت نوشت اس کا ذکر کیر (نم)  
 (نذر نوشت)  
 قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔  
 کیری :- کبھی چنبر کی زنجیر میں کیر لگا کر  
 ہیں۔ (نذر نوشت)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے۔  
 کیری :- مصنوعی پھول جو کیری کی شکل  
 کے بنائے جاتے ہیں۔ (نذر نوشت)  
 قول فیصل۔ اہم راج نہیں۔  
 کیری آنکھ :- کچھ آنکھ چشم اوزن  
 اردو، دیکھ کی زبان۔  
 نہ چکے کیونکہ حسن طفل زنگ کیری آنکھوں سے  
 کہ زور زور سمیں کو ہاں اچھٹے ہیں  
 (منقذ)



کیری پتوں کی آڑ میں کب تک چھپے گی۔  
 برای چھپ نہیں سکتی، اور دشمن عوام کی زبان  
 محل صحت۔ اچھا آپ باتیں نہیں کر رہے تھے  
 کہ وہ آپ کو نہ مانتے اور ڈرٹھ سو برس سے  
 بچے پیا آئے تھے اب کیرا لے گئے، کیری پتوں  
 کی آڑ میں کب تک چھپے گی۔ (خاندان آزاد)  
 قول فیصل۔ عوام کھنڈ ایک نامزدوں شر  
 پڑھا کرتے ہیں۔

کب تک چھپے گی کیری پتوں کی آڑ میں  
 آخر کو آم ہو گئے گی براہ میں  
 کیرا:۔ دیکھئے (مردوں) کرم، دیکھئے (مردوں)  
 عبادت، کھنڈ، ایک دھندلہ شہزادہ الارض  
 اور وہ مذکور، راج۔

حرص:۔ ہوا کو سینے میں غافل جگہ نہ رہے  
 مطلب کو فہم کرنا ہے کیرا کتاب کا آتش  
 کیرا:۔ بڑا سا پ۔ اور وہ مذکور، عوام اور  
 عورتوں کی زبان

رات کو بے روشنی لگانا کہ برسات میں  
 دھم سے ہوتا ہے کیرے کا فخر رشتا میں ظفر  
 کیرا:۔ جوں، پس کھنڈ اس سنی میں جج  
 کے ساتھ مستحق ہے (عد)

دفعہ:۔ آپ کے سر میں کیرے سے ہو رہے  
 ہیں اب تو اس چار پائی میں بھی کیرے ہو گئے  
 ہیں۔ رات بھر سونے نہیں دینے (دور اللہ)  
 قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

کیرا:۔ بڑا ننھا بچہ، تازہ پیدا شدہ بچہ  
 چند روزہ بچہ۔ (فرہنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کیرا اچھلنا:۔ عین اُٹنا کا زور کرنا۔

دور اللہ (مندی) و فرہنگ آصفیہ  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کیرا و پانا:۔ کسی کی نفسانی خواہش  
 ماننا۔ (دسم) چل سنا۔ (فرہنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کیرا سی:۔ دلی، تپ۔ صفت، سونٹ  
 اور وہ ستر دک۔  
 کیرا:۔ سہ ہولائی پائیں کی جگہ کب تک

پائیں برس کا ہے اور مان خدا حافظ چاہے  
 کیرا کتاب:۔ وہ کیرا جو کتاب میں  
 لگ کر کتاب کو خراب و تباہ کر دیتا ہے اور  
 کتاب ہے اس شخص سے بھی جو ہر وقت کتاب  
 دیکھنے میں مشغول رہے۔ (سرایہ زبان اور)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اتر لکھتے ہیں،  
 یہ کتاب کا کیرا ہو کہ کیرا کتاب ہو کہ  
 صاحب فرہنگ اتر کا نامید کرتا ہے۔

کیرا اکھیلانا:۔ خواہش نفسانی کا زور  
 ہونا۔ (دسم) چل سنا، کوئی چاہنا، بولیں  
 ہونا۔ (دور اللہ)

قول فیصل۔ کھنڈ میں بارہ لوگ کیرے کھیلانا  
 بولتے ہیں۔

کیرا لکنا:۔ کرم خورد ہونا، کیرا کھانا  
 اور عورت، فحش، راج۔  
 روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل  
 کیا ہی بھیتی ہے کہ کیرا لکے گیا بات میں آتش

کیروں کا گھر:۔ وہ سوراخ جو کیرے بنالینے  
 ہیں۔ (دور اللہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہوتا  
 کیری:۔ بڑا (مردوں) جنگ۔ اور وہ

نیل اور ستیالی۔  
 قول فیصل۔ نام عام ہے کیری یاں مستحق ہے چھپے  
 کیری یاں لگو اور تو بخار اور جاتا رہے گا۔  
 کیری:۔ بڑا جوتی۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کیرے:۔ کیرا کی جج۔ اور وہ مذکور، راج  
 کیری یاں:۔ کیری کی جج، جو کیں۔ اور وہ  
 سونٹ، راج۔

ایک دن اچھے ٹیکر سے منگ میں کیرا  
 آگے غش لگو کو سن کر یہ کہ آگے کیری یاں لگیں  
 کیری یاں لگنا:۔ جو کیں لگنا، اور وہ مذکور،  
 عورتوں کی زبان۔

تو پٹل چن کے پیر پائوں سے اپنے پیر وک  
 ساری گدی پر مری ہر کو لگ میں کیری یاں لگیں  
 قول فیصل۔ کیری یاں لگوانا اور کھنڈ بھی مستحق ہے  
 کیرے پہنا:۔ سر میں کیرت سے جوئی پڑنا  
 (عد)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں کرم پہنا اور کرم  
 ٹیکنا بولتی ہیں۔

کیرے پڑنا:۔ کسی چیز میں سر جانے سے  
 کیرے پیدا ہو جانا۔ اور وہ مذکور، راج۔

کیرے پڑنا:۔ عیب ہونا، اور وہ عورتوں  
 کی زبان۔

محل صحت۔ سب چیزیں قوم نے لے لیں اب اس  
 مہری میں کون سے کیرے پڑے ہیں جو نہیں  
 رہے ہو۔

کیرے پڑیں:۔ (دسم) ستر خراب ہو۔  
 اور وہ مذکور، عورتوں کی زبان۔

کیرے پڑیں:۔ کوئی بیوی زور اور شہزادہ کی اسے پڑنا  
 راج۔



کیرے ڈانا :- جب نکانا، نقص نکالنا۔

اردو محاورہ :- عورتوں کی زبان

محل صفا :- ہم سے کچھ پر نہیں سکتا، اس کو رشتہ

میں ہزاروں کیرے ڈالنے کو موجود ہیں (ابن اوت)

کیرے کا چاٹ جانا :- کیرے کا خراب

کردینا۔ اردو محاورہ :- راکج

کیرے مگورے :- حشرات الارض۔ اردو

عورتوں کی زبان

مار کر دم دہ گئے، کیرے کوڑے رہ گئے

صورتیں تو ہیں مگر انسان ٹھوڑے رہ گئے (اردو)

کیری والی :- وہ عورت جس کا پیشہ جھکیں

لگانے کا ہو۔ اردو عورتوں کی زبان

قول فیصل :- عام طور سے لکھنؤ کی بہتر انیاں اس

کام کو انجام دیتی ہیں

کیس :- دیا بھول (بال، نورس، لہجے بال

دھند)

گوری سوئی سچ :- اور کچھ پر ڈالے کیس

چل خسر دگر آپنے ساجھ یعنی چوڑی خسرو

دھنک (دھنک)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ ان میں میں نہیں بولتے

کیس :- سچ خردس، مرغے کی کھنی۔ اردو

ذکر، راکج

کیس کھٹا کئے ہے نور کا بھیس

مرغ ذریں آساں کا ہے کیس قلع

کیس :- دانگ، فادری جس کیش تیرداں

خلوت، ڈھکنا، خانہ - انگریزی اندر راکج

نایت کیس اس کا قہقہہ تھا

خدا جانے گرا رستہ میں کس جا (ترک لکھنؤ)

کیس :- ساجھا، فریم - سے کے حروت

میں داپ جانے کا خانہ (کیس دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کیس :- غیر، تیش، حوالہ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کیس :- حال، صورت، حقیقت

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل :- انگریزی داں طبقے کی زبان ہے

کیس :- مقدمہ، معاملہ، قضیہ، ناش، امر

انگریزی، انگریزی داں طبقے کی زبان

کیس :- میں گریم، تعلق، نسبت، رشتہ

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کیسا :- کس قسم کا، کس طرح کا - اردو

نار بر توئے بھی دیکھا ہے اسے سچ کہنا

گات کیس ہے پھین کیس ہے لقمہ کیا

کیسا :- کس بات کا، کس چیز کا - اردو

فیل وہ ستالی

نہلے گئے دل کو نکال کر وہ صریح

جوانی تو کہا آنکھیں نکال کے کیا؟

کیسا :- کس قدر، کتنا، نہایت - اردو

محل صفا :- ان کی زبیر، تیز فہمی پر...

کیسا بھروسہ تھا اور کب تیز لفظ مدد عقیقہ

کا تھا - (دہ بار اکبر کا)

کیسا :- کس کام کا، تفسیر بیکار ہے - اردو

نصیح، راکج

اٹھ مر بائیں سے میرے جا بھی گھر بنے طبیب

اب دم آخر ہے یہاں کیس ددا کیا علاج

کیسا :- کس طرح، کس ڈھنگ سے - اردو

نصیح، راکج

نقد دل دے چرا کر بت پران کیا

چپکے بھٹاپے جھکائے سوئے گردن کیا

کیسا :- کیا ذکر، کیا مذکور - اردو

نصیح، راکج

میں تو کس گشتی میں ہوں تیس کا قصہ سن کر

کہتے ہیں یہ سنی اک انداز ہے سودا

کیسا کوچہ خزا دیا ہے اٹھا جاتا ہوں

آج کچھ ایسی طبیعت مری گھبراہٹی ہے

کیسا :- کہاں کا کس کا، کس کا - اردو

نصیح، راکج

کیسا فلک اور ہر جانب کہاں کا

ہوگا دل بے تاب کس سوختہ جاں کا

کیسا :- کیوں، کس لئے، کیا، کس وجہ سے

کس سبب سے - اردو

نصیح، راکج

نہن دے اس بت سفاک کو آدہ خسر

خون ہی مجھ میں نہ تو خون کا دعویٰ کیا

کیسا :- کس طرح، کس لئے - اردو

نصیح، راکج

غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پچھا

جہ ہے کیا تو کہا تیرا کلیم کیا

کیسا :- کیا عمدہ، کتنا پر کیف، نہایت خوشگوار

بہت دل خوش کن، کمال فرحت افزا، نہایت

انسا آگس - اردو

نصیح، راکج

برسات ہے ابھاری ساقی برق دشمن کو

جھپایا ہوا چمن پر کیا سحاب ہوگا

کیسا علاج کرتا ہوں :- قرار دیتی ہوں

دینے کہ جگہ - (دراپنات)

تو انہیں اس میں پرکھی خیر نیما ہوں زبانوں پر ہے



کیسا کچھ - بہت زیادہ - اردو قلیل الاستعمال  
میں صرف - سوار - دل کی بڑی ہوتی ہے۔

صاحب - کیسا کچھ خدا دشمن کر بھی یاد آتا  
میں جہان کرے۔ (دشمن آزاد)

کیسا کیسا - کس کس طور سے - بڑی طرح سے  
اردو فصیح، رائج۔

کیسا کیسا کیا آکے خزاں نے برباد  
زر گل کا - ہوا باغ میں توڑا کیا کیا

کیسا ہی بڑا کٹا ہی کسی قدر، تاہم امکان -  
اردو غیر فصیح، رائج۔

عمل صرف - کیسا ہی سلوک کر دیکھ احسان نہیں -  
قول فیصل - اس جگہ کٹا ہی، فصیح ہے۔

کیسا ہی بڑے کسی قسم کا ہی - کسی طرح کا ہی -  
جیسے - وہ کیسا ہی بڑا پیرا پیرا ہے - (فرنگی گستاخ)

قول فیصل - یہ عوام کی زبان ہے۔  
کیسر - زعفران - ایک قسم کا نبات خوشبودار

زرد بھول - اردو مرثیہ، رائج۔  
گلی حد پر گھستے وہ جو بن پر

گویا بھولی تھی باغ میں کیسر  
کیسری - زعفرانی، زرد - اردو، صفت

رائج۔  
کیسریا پانا - ہندوستان کے راجپوتوں میں

قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ وہ جب کسی لڑائی پر  
عہد و بیان کر کے جاتے ہیں تو اس قول و تم کے

انہما کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے  
یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں

جان دیدیں گے۔  
حد بڑی و جھڑی و گل اشرفی نے اب

کیسر یا پانا کر کے باہم کیا سسراد و فرنگی، صفت

کیسری پانا - زعفرانی پوشاک، زرد  
پوشاک، جو ہندوؤں میں وہاں کو پہنانے میں

دھڑلہ لگاتے۔  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کیسیسی - بڑا بڑا وزن (سیس) جب پڑے، قلیل  
فارسی انداز، فصیح، رائج۔

بال ہے ہم سے دعویٰ شاعر کو شاعری کا  
دیوان ہے - ہمارا کیسے جاہری کا سہا

نقد ہاں کیسے کتاب سے جو نکلے نکلے  
دیکھ محکم - کیسی قلیل سے نہ ہندو باہر

کیسیسی - بڑا کیسی (دشمنانہ)  
قول فیصل - اہل کلمہ کیسی ہی بولتے ہیں۔

کیسیسی بڑا - صفت - جیب کترا - اچکا (دشمن)  
قول فیصل - اردو میں استعمال نہیں۔

کیسے - بڑا کیسا کیسے - کس قسم کے، کس رنگ  
کے - اردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف - بڑوں کی بات نہیں مانتے تم کیسے  
آدی ہو۔

کیسے - بڑا سوال کے لئے - کیوں - اردو،  
عوام کی زبان

اس صاحب صحت کو یہی سوچ ہے ہر صبح  
بے وجہ مرے بال بکھر جاتے ہیں کیسے شہید

کیسے - بڑے سخت، بڑے سخت - اردو، فصیح  
رائج۔

کس طرح دل کو کر رہی سخت - خداداد ہے ہم  
داسطہ رکھے ہیں بچے ستم ایجاد سے ہم

کیسے - بڑے کس طرح، کس حالت میں - اردو  
عوام کی زبان

وہ وقت تو آنے دے نہاں میں گئے شہیدی

بن آئی کسی شخص پر مہمان بن گئے خیر  
کیسے - بڑے کس قدر، کتنے - اردو، عوام

کے زبان  
رہنمائی کا مری، پاس نہیں آپ کو مطلق

ہر دم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے شہید  
کیسے - بڑے کیوں کر، کس جگہ - اردو، غیر فصیح

رائج۔  
کوئی کی جان کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم

بارہ اس گنبد کو تم نے ابتر کر دیا  
قول فیصل - فصحاے لکھتے، کیوں کر، بولتے ہیں۔

کیسے - بڑے کیا کر کی جگہ - اردو، فصیح، رائج  
کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ جتے سوار

جہان کے حدود جہان سے لایعجز و ہزار  
کیسیسی بڑا کیسا کی نائیت، کہاں کی - اردو

فصیح، رائج۔  
کیسے شفا، کہاں کی شفا - بھی چند روز

وقت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھا بے ناظم  
کیسیسی بڑا کتنی اچھی، کس قدر عمدہ - اردو

مرثیہ، غیر فصیح، رائج۔  
ہائے وہ دور نہ رہی جس کا لقب نہایت

کیسی صفت عینہ تھی کیسا حسین خواب  
قول فیصل - فصحاے لکھتے، کتنی بولتے ہیں۔

زور دینے کے محل پر ہمارے ساتھ کیسی کیسی  
بھی بولتے ہیں جیسے - انگ ہرے کر گیا ہوا -

کیسی کیسی کتاؤں کے ترجمے کے دربار باہر نکلتے  
کیسیسی - بڑا نہیں کی جگہ - اردو، فصیح، رائج

جب غرض ہو تو بہت کیسی  
اس بہت سے عداوت اچھی - زور و شور

کیسے کیسے - کس کس طرح کے - اردو، فصیح، رائج



زین چن گل کھلاتی ہے کیا کیا  
 جتنا ہے رنگ آسمان کیسی آتش  
 کیسی گزری۔ کیا نصیب آئی، کس طرح  
 زندگی بسر ہوئی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج  
 یہ نہ پوچھو کہ غم بھر میں کیسی گزری  
 دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائی کوئی دماغ  
 کیسی مسجد کیا مندر جو دیکھو وہ دل کے  
 اندر ہے۔ شہ۔ یہ قول وحدت وجود والوں  
 کا ہے۔ ان کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں  
 سب کچھ موجود ہے۔ (زندگانی)  
 قول فیصل۔ سس طرح ہے اندرون ہی بہتر  
 ہے۔  
 کیسی مسجد کیا مندر جب دیکھو وہ دل کے اندر  
 کیسی ہو۔ بہت برا ہو، برا نتیجہ ہو، تمام خواہش  
 اردو محاورہ، عوام اور محققوں کی زبان  
 فریاد، فرقت میں بہت پیار ہے  
 کیسی ہو جو آہا ہے اڑب کی دھابا داغ  
 کیسی ہو۔ رائج کیا ہے۔ اردو محاورہ  
 فصیح، رائج  
 محل صحت۔ تم سے بہت دن کے بعد ملنا ہے  
 ہوئی درد سر کا علاج کر رہے تھے اب کیسے ہو  
 کیسی ہی ہے۔ چاہے جس طرح کی کتنی ہی،  
 اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج  
 ہیں صفائیں عذار آتشیں یا درگرم  
 ہر زمیں کیسے ہی ٹھنڈی ہو مگر آتش درگرم  
 قول فیصل۔ فصیح، لکھنؤ، کتنی ہی بولتی ہیں  
 کیش بکھول دیا ہے جوں (دین، مذہب،  
 فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 فارسی، مذکر

ہم سرحد میں چار اکیشہ ترکہ رسوم  
 ملتیں جب مٹ گئیں اجڑے ایلا ہو گئی خائب  
 کیش اپنے عادت، خو، فصاحت، فارسی  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 محل صحت۔ خدا کی شریف کا کسی بد کیش  
 سے سابقہ نہ ڈالے جان خدا میں پر عاقبتی  
 کیش شہادتہ روپیہ پیسہ، انگریزی نہ کر  
 رائج  
 قول فیصل۔ اس کا صرت کرنا ہونا کے  
 ساتھ ہے جیسے۔ جب کہ دون کے اندر کیش  
 کو الودہ نہ شکل ہو جائے گی  
 کیش پاک ہے۔ رو کر بھی، نقد کے حساب  
 کی کال، انگریزی نوشتہ، رائج  
 کیسی شیر۔ نقد روپیہ دینے والا، انگریزی  
 رائج  
 کیسی شہادتہ (بالفتح) شہادتہ، سرور فارسی  
 مذکر، فصیح، رائج  
 ہے ہوشیار نصیب دہی سائین کو  
 کیسی شراب ناب آہر کتنی میں تھا نسیم  
 کیسی: کیشیت، فارسی، تعلیم یافتہ طبقے  
 کی زبان  
 دغا کی رائے تھی ہر طرح سے غلامی تیاں  
 وہ تھا اور رنگ دل یہ کیسی دیم و ہراسا آتش  
 کیسی: کیش چیز کی کیفیت جس کی کمی اور  
 بیش تیز صحت عقل سے کتنی رکعتی ہو جیسے حرارت  
 برودت مزہ اور بو رنگ چیزوں کا اثر انساں  
 کے علم و عقل وغیرہ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی  
 زبان، تفسیر الاستغاثی  
 کیسی: یہاں شیخ فضل احمد مینہ شیخ کھجور علی

کیسی کیسی کا تخلص میر وزیر کی صبا کے شکر  
 میں، بالظہر پر صاحب اختیار مجھ جاتے ہیں شکر  
 میں پیدا ہوئے۔  
 امیر نیائی نے امیر الغوث میں بدو سدا ان کے  
 دستور بکثرت استمال کئے ہیں جس سے ان کا  
 سلم الثبوت ہونا قطعی طور پر ثابت ہے۔ نشی  
 امیر احمد نسیم کہتے ہیں۔  
 "اس درد آخر میں سرست بادہ کا دل خیالی  
 پیا نہ پیاسے اکھن سنا میں عالی باب شیخ فضل احمد  
 کیسی تخلص شاگرد آتش کا عجیب دم تھا ہمیشہ ان  
 کی خوش گوئی اور معاملہ بندی کا مقرر ایک عالم تھا  
 "ان کا دیوان بہان، اللہ شجب دیوان ہے  
 جس کو دیکھ کر روح نقیری قربانی ہے، وہ غمت  
 سنی سے دسار فصاحت پر الفاظ کو ناز مسرت  
 جنت بندش درست، تراکیب پسندیدہ، محاسن  
 سنجیدہ نہیں درشتی ہی م نہیں الفاظ غیر مستحسن  
 کا نام نہیں۔  
 تعلیم کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کینہ آتش  
 کے شاگرد تھے اور یہ بات بعید از قیاس بھی نہیں  
 کیونکہ کیش کا بایکسی طرح صبا سے کم نہیں ہے  
 حقیقت حال ظاہر ہے کہ آتش اور صبا دونوں  
 نے ان کو اصلاح دلا ہوگی لیکن عام طور پر ان کی  
 شاگردی آتش کا حال نہ لوگوں کو معلوم ہے نہ  
 تذکروں میں درج ہے۔ ان کے اخلاق و عادات  
 کے متعلق تعلیم کہتے ہیں۔  
 "جب تک اس خاندان کی دولت نشان میں  
 زندہ سلامت رہے۔ تہائی دولت اور غلین رہے  
 آواز دلی کہ خاصہ اہل کماں ہے دل کو نہایت مرغوب  
 تھا اس عالم اسباب میں سوائے بے تعلقی کوئی چیز



محبوب تھی تو مطلوب تھی۔ بدولت ہے نیاز ہی اور  
استغنا کے اور باب و دل سے نہ ملتے تھے۔ مجھ  
جے عزت اپنے گوشہ خلوت سے نہ ملے۔  
اگر نہ خاموش رہے، کو نیند خاموش رہے عزت  
کے پایا جاتا تھا کہ دل میں کچھ اشتغال معنوی کا  
بہ مرا تھا۔

لکھنؤ میں کیف کے بہت سے شاعر تھے جن  
میں سے خواجہ حسام الدین حسام۔ مولوی انوار  
احسام کے قطعات تاریخی وفات اشعار و دیوان  
کیف کے ذخیرہ میں درج ہیں۔ حسام کی تاریخ  
سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ کیف آتش کے شاعر  
تھے۔

آخر عمر میں انھوں نے مولوی انصام اللہ صاحب  
 رحمہ اللہ سے کلمہ غازی پور کے دکان پر مقام  
 نزع محل لکھو اقامت اختیار کر لی تھی بقول شہید  
 - مولوی صاحب ہر درج ہر حال میں شرط  
 خدمت بجا لاتے تھے .... آخر کار ۶۲ برس کی  
 عمر یا کہ ہمدردیج الادل ۱۳۹۲ھ م غیب جمعہ  
 ۱۱ بجے راجی عدم ہوئے .... مولانا انوار کے  
 بارگاہ میں زیب آغوش کھر ہوئے "

کیف کی شاعری لکھنے کے اکثر شعرائے دور  
آخرو کے صفائی اور محاورہ بندی کا بہترین نمونہ  
ہے۔ کیف نے لکھنے کے محاوروں کو اس پیمانی  
پر میں پر اپنی شاعری میں صرف کیا کہ طرز لکھنے  
میں ایک خاص قسم کی دلکشی پیدا ہو گئی جیسا کہ  
خود ہی ایک مقطع میں فرماتے ہیں۔

معاذ کے کلام پر جو جنسیں بہت اچھے کہتے  
مرا کلام سنیں وہ دہری زبان دیکھیں  
(دیکھتے گھڑی)



انجن کے ہفتہ دار اخبار ہمارے زبان کے ایڈیٹر تھے۔  
آپ کے زمانہ ادارت میں اخبار نے اردو کی بہت  
اہم خدمات انجام دیں اور بعض سرگرم کار اہل ادارہ  
تجدیدی مضمون شائع ہوئے۔ آپ اردو کی متعدد  
کتابوں کے مصنف تھے جن میں سے "ادارات آپ  
کا مجموعہ کلام" اور کیفیت: زیادہ مشہور ہیں آپ کو اردو  
سے عشق تھا اور کیفیت امر میں اردو کی خدمت کا  
جوش آپ میں جوانوں سے زیادہ تھا آپ نے ۱۹۰۶ء  
۱۱ سال کی عمر میں اس دار فانی سے رحلت کی۔  
**کیفیت (مردانہ) حالت**، وضع جو کسی شخص  
میں ہو۔ فارسی دوائے اس حالت کو بھی کہتے ہیں  
جو تشہین سے حاصل ہو رہ تشہیر یا فصیح ہے،  
فارسیوں نے یہ تحقیق یا بھی استعمل کیا ہے۔  
فصح اولیٰ درم شہد و مفتوح  
حالت عربی، مرث، فصیح، راسخ۔  
زہن انسان کی جو ہر کیفیت  
شاد و حال ہے اس کی صورت مرزا سوا  
بجائے تر تیر آگیا اعصاب میں پیری سے  
سحر سحر ہے یہ کیفیت بدل جاتی جو محفل کی آمیزش  
(قرآن اسدین)  
قل فیقل بتخفیف تشہیر بھی مستعمل ہے جو فارسی ہے۔  
**کیفیت** بے تشہیر، تشہیر کی حالت، سرور و خاد  
مرث، فصیح، راسخ  
کیفیت ختم اس کی بجائے سدا  
ساعر کو مرث (نور) بنا کر جلا میں سودا  
کیفیت شراب میں ہے بے تکلفی  
پاس ادب کا اس و مذاق و دور  
**کیفیت** تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر  
طرح ہوتے ہیں مگر تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر

دعوت، فارسی مرث، فصیح، راسخ۔  
دخت میں آئینہ برابر ہو اقیس  
شاگرد میں کیفیت: استاد شاگرد کی آمیزش  
اس کی کیفیت اگر دیدہ باطن میں نہ آئے  
خلو میں شربت دج اور حق اچھو ہو جائے فتنہ  
قول فیصل۔ بغیر تشہیر بھی ہے۔  
کیفیت خاص ہے گو یا مرث و بھوری کی  
حال جو یار کا ہر گام قسم ہوتا ہو۔  
**کیفیت (عجیب) شرح**، تفصیل، فارسی، مرث  
راسخ۔  
محفل صاف۔ جسٹریں جہاں میں میں قائم  
کرنا دہ کی کیفیت کا خانہ چوڑا رکھنا۔  
اکثر نقشوں میں ایک خانہ دیکھتے ہیں جو میں  
کوئی خاص بات لکھتے ہیں اور اس خانے کو خانہ کیفیت  
کہتے ہیں۔  
**کیفیت** تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر  
مرث، تفصیل، استعمال  
بادہ کش کے سکھانے میں گیا ہی تھریں ساون بھادوں  
کیفیت کے ہم نے دیکھے دور ہی پیسے ساون بھادوں  
نفسیر  
جب بین میں یہ غزل بکائی  
کیفیت تازہ اک دکھائی شاہ ادب  
**کیفیت** تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر  
اصطلاح۔  
**کیفیت** آنا، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر  
خیر، فصیح، راسخ۔  
**کیفیت** اٹھانا، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر  
مرث، تشہیر۔  
آتش مست جو مل جائے تو پانی میں اس سے

تو یہ کیفیت اٹھانی سے فراہمات میں کیا آتش  
جو اہل زہد میں کیفیت اٹھانے ہیں  
مرث زبان ہے ساغر مرث کلام مرث  
**کیفیت اٹھانا**۔ دھڑلہ، دھڑلہ، دھڑلہ  
اردو، محاورہ، مرث، تشہیر۔  
جس کی سیر سے فردوس کی کیفیت اٹھتی ہے  
دھڑلہ، دھڑلہ، دھڑلہ، دھڑلہ، دھڑلہ  
ساتی بلا شراب کیفیت اٹھانے  
مجد کو بھی ہو سرور و دہشت ہے مجاہد  
**کیفیت بندوبست**۔ بندوبست کی رپورٹ  
تحقیقات مکمل ہونے کی رپورٹ۔ فارسی، مرث  
بڑاویوں کی اصطلاح  
**کیفیت حاصل ہونا**۔ لطف حاصل ہونا  
مرث، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر  
نظر بازی کی کیفیت تو یہ قید کو حاصل تھی  
اب آنکھیں دھونڈتی ہیں دھونڈتی ہیں دھونڈتی ہیں  
**کیفیت دکھانا**۔ لطف دکھانا، تشہیر، تشہیر  
اردو، محاورہ، تفصیل، استعمال  
جب بین میں یہ غزل بکائی  
کیفیت تازہ اک دکھائی شاہ ادب  
**کیفیت دینا**۔ لطف دینا۔ اردو، محاورہ  
مرث، تشہیر۔  
شراب عشق میں ہم نے عجب تاثر دیکھی ہے  
بگڑ کر یہ کہیں دیتی ہے کیفیت کہیں بن کر  
محفل صاف۔ ابرو سنی اس چاندنی میں عجب کیفیت  
دینا تھا۔ دلہن ہوش دیا  
**کیفیت رکھنا**۔ بامرہ ہونا، لطیف  
ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، راسخ۔  
بڑے دیکھنے میں ایک کیفیت، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر، تشہیر



کیفیت سے آنا :- لطف سے آنا - اردو

نماوردہ ، تروک

زور کیفیت سے آئی ہے ہمارا بک برس  
منجھوں کے گرد ہیں ہم بارہ خود ایک برس جہا  
کیفیت سے خالی نہ ہونا بہ لطف سے

خالی نہ ہونا بارہ صحت و قیام یافتہ لطف کا زہ

مرگ حشر کے خالی ہیں کیفیت سے

جاں بلب جب ہوئے ہر ریزے پیاؤ مشق صبا  
کیفیت طلب کرنا :- دے دن انتظار  
کرنا ، سرکاری طور پر دریافت کرنا ، باز پرس  
کرنا - (دور لفظ)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے

کیفیت کرنا :- لطف دکھانا - اردو کا  
تروک

کیفیت تو مرے حبار نے کی

جب ہوا سے اڑا سحاب ہو شر  
کیفیت کھنا :- لطف ظاہر ہونا - اردو

نماوردہ ، قلیل الاستعمال

کیفیت کی جگہ :- لطف کی جگہ سیرگاہ  
نظارہ - اردو ، رائج

کیفیت لکھنا :- حالت لکھا - اردو ، رائج

لکھ سودے کی کیفیت حقیقت اس کی کھنڈ  
نہ لکھا حد دل کا درد سر لکھا تو کیا لکھا شرت

کیفیت لوٹنا :- مزہ لوٹنا - اردو ، تروک  
فصل کل ہے روئے کیفیت سینا نہ آج

دردت ساتی سے مال مال ہو گیا نہ آج آتش  
کیفیت ملنا :- سزا ملنا - اردو ، سادہ

قلیل الاستعمال

فکرہ میں عالم فطرت کی کیفیت ملی  
شیر و اہم سبکوں کو خون مینا ہو گیا آتش  
کیفیت میں رہنا :- نشہ میں رہنا - اردو  
نماوردہ ، قلیل الاستعمال

فقرت میں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں  
کبھی طرہ سے سبزی کا کبھی گھوڑا کبھی انیوں کا  
کیفیتیں :- کیفیت کی جمع - اردو ، فصیح  
رائج

کیفیت چن میں ہیں نصیب ہمارے  
اڑتے ہیں ہفتہ صفت اخبار روزہ صبا  
کیا ک :- (دیانے بھول) ایک قسم کے  
انگریزی مٹائی جوانہ امیدہ وغیرہ ڈال کر  
سلجے کے ذریعہ سے توڑیں پکائی جاتی ہے  
انگریزی ، مذکور ، رائج

میر صاحب تھیں اپنے دل سے ٹیک  
ہر بڑے دن کو بھیجتی تھیں لکھ ہزاروں

کیکا دس :- ایک عظیم بادشاہ کا ہندو  
خاک ہو جاتے ہیں دونوں خاک میں ملے کیکا  
چار دن کوئی گدا ہے کوئی کیکا دس ہے  
کیک :- بول کا درخت ، نیلان - اس  
کی گڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چال  
سے ہڑا رنگا جاتا ہے - ہندی مذکور

(دور لفظ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کی کرائی محنت :- کی ہون محنت - اردو  
موت ، حوام اور عورتوں کی زبان  
محل صحت - سال بھر سے تھاری لڑائی کی

بات چیت ٹھہرا دی تھی آج تم نے انکار کر دیا  
میری کہ کر دئی محنت اکارت کر دی

کیکری :- ایک قسم کی سلائی جو کپڑے  
کو کتر کر کترے سے اسی کے اندر بناتے چلے  
جاتے ہیں چین کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل  
کیکری ہے کیونکہ کیکر کی ٹھلی سے شاہ پہن ہے  
ہندی ، موت - (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے

کیکری کاڑھنا :- کپڑے رنگ بنانا  
اردو - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے  
کیکرا :- (دیانے بھول) ایک آبی ٹیڑھ  
کا نام جو کچھ سے شاہ پہن ہے - سرطان -  
اردو ، مذکور ، رائج

کیکنا :- چنی ، میٹا ، بکارنا ، کوکنا  
کھاری مارنا - (پورب) ہندی ، اصل لازم  
بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں

قول فیصل - اہل کھنڈ ہرگز نہیں بولتے  
کیکیکی :- کیکے والی کتھیر کی بیٹی جو راجہ  
دسترخ دال ادھ کی چھتی بیوی اور  
بھرت کی ماں تھی راجہ لاہند جی کی سوتیلی ماں  
جس نے ان کو حرد برس تک صحرانشین کر دیا  
تاکہ اس کا بیٹا بھرت راجہ دشرخ کی گدی  
پر بیٹھ سکے - سنکرت

کیقباد :- ایک بادشاہ کا نام - مذکور  
کییل :- وہی کی ایک شے جس کا ایک  
حصہ نوکدار ہوتا ہے اور دوسرا سر پڑھول  
بنا ہوتا ہے جو زیادہ تر لکڑی کی چیزوں میں



کلام میں لکھتے ہیں۔ دیوار وغیرہ میں بھی ٹونگے ہیں اور دو سوٹ اور ایک۔

پیل ٹونگی بن ناخن تدبیر میں کیلی غائب کیل: پیل کا ڈور اجڑا سوں یا پھوٹے کھینچی سے نکلتا ہے۔ اردو سوٹ اور ایک۔

دیکھے جو آئینہ بھی شباب اس کیل کا دل میں چبے اجڑا سوں کی کیل کا عالم کیل: ایسی کڑی ہوتی چھالیا جو کڑی گوری بندہ بننے کے واسطے پان کی گوری میں لگا دیتے ہیں۔ لیکن ایسوں کے یہاں سونے چاندی کی بھی سونا کر دیتے ہیں۔ اردو سوٹ اور ایک۔

قیچی سے سوٹ چلتے ہیں جسم کے صدف میں متراخ لب میں کیل جو اٹھانے پان کی تیر

قول فیصل: زیادہ تر اسے ڈلی کی کیل کہتے ہیں

کیل: ایک قسم کا زبرد جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں۔ اردو سوٹ اور ایک۔

آجے بھوٹیں اتار دکان سے دوں کہیں دل میں چھپتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے بھر

قول فیصل: اسے ناک کی کیل کہتے ہیں تنہا کیل نہیں کہتے۔

کیل: آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہے۔ اردو سوٹ اور ایک۔

کیل: لڑیاے سروں (بڑا کیل) اور دو، مذکر اور ایک۔

کیل: بڑا گوشت خورد جانوروں کے وہ دروں بڑے دانت جن کے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے

یا شکار پکڑتے ہیں۔ (دور ہفت روزہ) قول فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں۔

کیل: دیائے لہول (ایک درخت

اور اس کے پیل کا نام۔ اردو، مذکر اور ایک دور وہ بھی کیلوں کی تازہ بیار

کو تھے ایک سے ایک وہ ہم کشادہ اختر کیلا جانا: سانوں سے منہ بند کیا جانا

اردو محاورہ، رائج۔ چو اکیس نے جوں کی سے تازہ چھپا گیا کھی

کبھی نہ ٹیلا گئی سے وہ سانپ جو دھن غریبا بھر قول فیصل: لکھنے کی صورتیں سانپ کے خیال

سے سونے دت رات کو اس آیت کو جن مرتبہ رخصتہ ہیں۔ لا اشرھم فکیید ذن کیدا

و اکید و کیدا۔ اردو سوٹ اور ایک کیلے کی انگلی کو جب کر دے کے تین بار تانی بجات

ہیں اس عقیقے کے ماتحت جہاں کہیں سانپ بھگا۔ وہاں سے ہل نہ سکے گا۔ صبح کو اس خیال

سے کہ سانپ رات بھر ایک جگہ پر بھبر رہا کیلے ہوئے سانپ کو یہ آیت پڑھ کے کھول

دیتی ہے۔ فَسْهَلُ الْكَفْرِیْ اَمْهَلْهُمْ دَوْبِیْدَا۔ اس

خیال سے کہ سانپ بھوکا مر نہ جائے۔ کیل ٹھکانا: کیل کو کھن چیر سے اندر

داخل کرنا۔ اردو سوٹ اور ایک۔ بیچے ڈالی ہے سر رشتہ ادھات میں گانٹھ

پیل ٹونگی ہے بن ناخن تدبیر میں کیلی غائب کیل ڈالنا: کیل پر منتر پڑھ کر اس

کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا۔ قابو میں رکھنا سانپ کو منتر کے زور سے کانٹے کے قابل نہ رکھنا

منہ بند کرنا۔ دھن کی خب بارکھ کا کل کا لایا دے۔ بڑا حکم ہم غم کو منتر کیل ڈالنا ہے کہ نہیں

دور ہفت روزہ

قول فیصل: لکھنے میں زیادہ تر کیل دینا پوتے ہیں

کیل کا کھٹکا: کہ خطرہ، معمولی خطرہ کی ہلکی آہستہ۔ اردو سوٹ اور ایک۔

دھن کی وہ ہوں کہ خانہ زغیر میں بھی لگا پالا ذرا جو کیل کا لکھا کھٹک گیا

کیل کا کھٹکا نہیں: کہ نہ کا ذرا خون نہیں معمولی سا بھی ڈر نہیں۔ اردو سوٹ اور ایک۔

کہ زبان۔ وہ مراد تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا سر ملنے سے کچھ بہ پھر لوگ خرچہ لگا

کیل کا کھٹکا نہ ہونا:۔ عار و۔ کسی نے کا دھن خوف نہیں بھجوری کا مطلق اندیشہ

خطرہ نہیں۔ اردو سوٹ اور ایک۔ اشارہ ناک کے ٹکے کی ہے سجاد کا

یہ راہ وہ جو نہیں جس میں کیل کا کھٹکا شاد قول فیصل: لکھنے کی صورتیں اس طرح بھی

ہوتی ہیں۔ آب اطمینان سے رہے یہاں کیل کا کھٹکا نہیں ہے۔

کیل کا نشانہ: ہتھیار، اوزار، اسلحہ سامان، مذکر

رنگی (کیل کاٹنے سے درست ہو کر نون آتے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کاٹنے سے ہوشیار ہیں۔

وہ دن اڑ گئے جو خبردار اب رہو کیل کاٹنے سے ہشیار اب

تھا کھٹکا ہوتے کیل کاٹنے سے درست یا جو خیال ہونا پوتے ہیں۔

کیل کا نشانہ: بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت سی

دور ہفت روزہ



مکیر بن دو حق بن کر غنہ غنہ چھوڑ کاڑھے  
اور جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دیا جیسے ہیں مباد مقررہ مک  
بعد وہ مکیر بن گنا جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں وہ  
جیت جاتا ہے۔ (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ لکھنے کے بجائے یہ کیل نہیں کیلتے۔

**کیل کاٹنے سے درست:**۔ (فرنگ آصف)

طوسے تیار کیے ہوئے۔ اردو محاورہ عام کڈنا

عمل میں۔ جوان سب ہت چھٹ، مٹی چلے کیل

کاٹنے سے درست، چاک ویت۔ (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ کی کے ساتھ آکر عمل پر کیل کاٹنے

سے لیں ہی ہوتے ہیں۔

**کیل کاٹنے سے ہوشیار کیل کاٹنے**

سے درست، اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

وہ دن اڑ گئے ہیں ضرور اب

وہوں کیل کاٹنے سے ہشیار اب

**کیل کھرنے** وہ جگہ جہاں پوشی نہ لگے جاتے

ہیں۔ اردو، مذکورہ رائے۔

**کیلنا:**۔ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ

وہ نہ کاٹے۔ اردو، رائے۔

کیا تیرا حجاز جیت سے پرورد کو

نوں عشق سے کیلا ہے میں مار گیسو کو

**کیلنا:**۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر

کیلیں گا ڈیٹا تاکہ وہاں آسیب یا جن پر ہی کا اثر

نہ ہو۔ اردو، رائے۔

**کیلنا:**۔ جادو منتر کے ذریعے کسی شخص

کو اپنے خلاف ہونے سے باز رکھنا، منہ بند کرنا

عند جس شخص کی زبان بند کرنا چاہتی ہو یہی

کا نام ہے کہ اردو اذی کیل منہ بند کرنا۔

کیلے سے نام درمست دبا آہن کی کیل

میں ہوتا تھا، دست الام تو زبان شیر کی کیل

(فرنگ آصف)

قول فیصل۔ لکھنے کی صورت میں کیلنا ہوتا ہے۔

**کیلنا:**۔ ایک کیلیں جڑنا، کیلیں لٹکانا۔

(فرنگ آصف) منتر نے اگستہ یہ ایک ہر دان کیل

(فرنگ آصف)

قول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔

**کیلنا:**۔ (کنا سے) آنے والے سے روکنا (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔

**کیلنڈر:**۔ Calendar منتر

ایک کاغذ یا کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں اور

ہفتے درج ہوتے ہیں۔ تقویم۔ انگریزی، مذکورہ

دیکھنا کیلنڈر پر پتہ چلتا ہے کہ کب کب ہونی چاہیے

تو کب کب عوام کی زبان پر ہوتا ہے۔

**کیل نکالنا:**۔ پھینکنا یا ہلے کو دبا کر اس

کے اندر سے پیسہ نکالنا۔ اردو منتر

رائے۔

**کیل نکالنا:**۔ ذب ٹیکہ بنانا، بست مارنا

اردو منتر۔ (منتر انعامات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں ہوتا۔

**کیلوس:**۔ غذا کا منہ میں پہنچنا۔ وٹانی

مذکورہ اصطلاح۔

**کیلہ:**۔ پانی۔ عربی، مذکور

**کیل:**۔ کڑی کی کھوٹی، وہ کھوٹی جو کڑاں بننے

والے جٹ جڑے میں لٹک رہا ہو جو کھوٹی کا

مذکورہ کڑاں چلاتے ہیں۔ (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ عام طور سے کڑاں پر نہیں ہے۔

**کیل:**۔ لکھنے کی کیل (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ عام طور سے کڑاں پر نہیں ہے۔

**کیل:**۔ وہ لکھنے کی کیل جو کڑاں پر ہوتی ہے

جو میں نے لکھنے سے راجہ بارک کے سر پر لکھ دیا تھا

اردو، منتر

یہ انگ کہان جیت تک بارک کے سر پر

کیل ہے بارک سے سید بارک کے سر پر

**کیل:**۔ لکھنے کے ایک، اوں کا نام جو کڑاں

میں لکھ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ اردو، منتر، رائے۔

عمل میں۔ دیر تک کشتہ ہوتی رہی کھڑے جو کیل کی

کھڑا چاروں خانے چکا۔

قول فیصل۔ اس کا منتر کرنا کے ساتھ ہے۔

**کیل:**۔ وہ لکھنے کی کیل جو پیتے کے ہاں لکھ جاتی

کے واسطے دھرتی کے سوراخ میں لکھتے ہیں۔

اسکو۔ (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیل:**۔ پراچینا، لاؤ جانا، کھانا چانا

کھانے کا پانی بہوں کے وسیلے لگانا۔ ہندی۔

دارا اس جگہ سنسکرت داری میں پانی سے لیا گیا ہے

اردو نیر بارہ ماگ بھی ہے جو لاؤ چکاتے وقت جس کے

اوپر آجائے پر جاتے کاسے لگاتے ہیں، (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ یہ لکھنے کی زبان نہیں۔

**کیلیا، یا کیلی:**۔ کھوٹی کے بل جانے والا

مذکورہ ہندی (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔

**کیلیا:**۔ کھوٹی کا چوس ڈالنے اور لگانے والا (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔

**کیلیاں:**۔ ایک قسم کا گیت جو بیشتر مان لگاتے

ساں ہندو ہندو لگاتے ہیں کیلیاں مان

کو پرے کا سنا ہندو سناں ہیں تار (فرنگ آصف)

قول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں ہوتے۔



**کیلے کی گوشت :-** (دودھ بھول بالغ) بہت

نازک اندام ہے۔ (فرنگ اثر)

تول فیصلہ - لکھنؤ میں شاہی کوئی بولتا ہو۔

**کیلیپ :-** (بالغ) پراگ، چٹاؤنی۔

انگریزی و رائج۔

جس جگہ تھا اردو شاہی مذکور

شاہی کیپ اس جگہ سے لگا کر دو حید

**کینکھت :-** دیانے مردانہ لکھنے یا گڑ

کا چڑا جس کو اردو زبان کا لکھا رنگ لیتے ہیں

اور برسات میں جس کی جڑیاں پختہ ہیں۔ فارسی

مذکر، قریب مترادف۔

محل صحت - گریوں کے خشک موسم کے لئے کاشانی

محل کے برسات کے لئے کینکھت کے جٹا شروع ہوئے

اور کینکھت بنانے کے بہت سے کارخانے چھائی ہو گئے

(قریم نیرد ہنرمندان اردو)

**کینکھت :-** ناہوار چونا، جب منہ پر مہا سے اور

کیلیں نکل آتی ہیں تو کہتے ہیں کہ منہ کینکھت ہو گیا۔

فارسی، مذکر، مردوں کی زبان۔

**کینکھتی :-** (دیانے مردانہ) کینکھتے کا بنا ہوا۔

فارسی، صفت، قریب مترادف

**کیمرہ :-** (Camera) (بالغ) عکس

نارنے کا آلہ لکھنے کی شے۔ اگر بڑا، مذکورہ راگا

**کیمرہ :-** علم کیا۔ وہ علم جس میں مادہ کے

اندرونی خواص سے بحث کی جائے۔ اگر بڑا، راگی

**کیموس :-** (بفتح اول و داء صرف) غذا کا

معدے میں مدبر اہضم جو کیوس کے بعد ہوتا ہے

وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد

پیدا ہو۔ مادہ، غلط غذا کی اس صورت کا نام

ہے جو دوسرے طبق میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی

ہے اور وہ صرف پانی کی مانند ہوتی ہے بسن و گڑ

کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نفع یا کر دودھ

کے جھاروں کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ یونانی اطباء

اصطلاح۔

کیا کہوں بیماری علم کی فراغت کا بیان

جو کہ کھانا خون دل بے منت کیوس تھا غالب

**کیمیا :-** یونانی حرفی میں معنی صفت زرسازی

ہے۔ فارسی میں معنی کر دہی بھی ہے۔ عربوں نے یہ روش

کامل کی نظر عشق کامل کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے،

مادہ علم جس میں مادہ جڑوں کی بہت اجزائی پر بحث

ہوتی ہے یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا

نہاں نون عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں جو

علم اشیا کے تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیا اور جو اسما

سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے۔ یونانی، رونت، رائج۔

راج کیا تیرے لئے خاک خفا میرے لئے عالم

**کیمیا :-** زرسازی کی صفت، ادنی دھات

کو اعلی دھات میں بدلنے کا فن جڑیاؤں سے پانڈی

سونا بنانا۔ یونانی، رونت، رائج۔

چھپے کی کیا کوئی کرے صحرانشینوں سے

پتہ پر چھپے گئے جب وہ بریاں بویں گی جھگی کی

**کیمیا :-** نہایت مفید حصول مقصد

کا ذریعہ۔ اردو تفصیل الاستعمال۔

کر دیکھ کر کرنا ہی کچھ کیمیا ہے

شے ہے کہ کرتے کی سب پتہ ہے حالت

**کیمیا :-** (کنیڈ) نایاب۔ فارسی تفصیل الاستعمال

از کر چہ را سے سوئے قوم آیا

اور اک نسخہ کیا ساتھ لایا حالت

**کیمیا اثر :-** کیا کا اثر رکھنے والی چیز فارسی

ترکیب نسیم یا نفع طبیع کی زبان تفصیل الاستعمال

**کیمیا بنانا :-** پانڈی سونا بنانا۔ اردو صرف

راک۔

**کیمیا بنانا :-** مطلب حاصل کرنا، آسانی سے

روزی حاصل کرنا۔ (دور لغت)

تول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیمیا ساز :-** فارسی میں کیا کر معنی نکار فری

بھی سنتا ہے، صفت، کیمیا بنانے والا فارسی، صفت

تفصیل الاستعمال۔

**کیمیا سازی :-** زرسازی۔ فارسی رونت

تفصیل الاستعمال۔

**کیمیا بھٹنا :-** اکیر جاننا، نہایت مفید اور

حسب مراد خیل کرنا۔ اردو محاورہ، نفعی اور رائج

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پاگئے

ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیا۔ جسے قدر

**کیمیا گر :-** زرساز، کیمیا بنانے والا فارسی نصیح و لگا

حق دم سے لیا اب تو پانڈی ہو گئی

کیا کر کی ہو جو دھجی جنیاں کی طرح جالٹا

**کیمیا گر کیا جوتے پیہ :-** جو کیا گری کا

دھجہ ہر کھیک مانگے وہ دغا باز ہے۔ (فرنگ اثر)

تول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیمیا دی :-** کیا سے منسوب، فارسی، صفت

رائج۔

نزدیخ عالم میں کیا دی ہے خرد سوز نہاں عاشق

چراغ ان نفع پر روشن چراغ جس سے ہیں کا کھنکھ

**کیمیا آگ :-** سرخ گندہ جہ سے تاج

کو سونا بناتا ہے۔ فارسی ترکیب رونت تفصیل الاستعمال

**کیس :-** (بکسر نون غنہ) جھٹ، صداقت، دشمنی

کہنے، فارسی، رونت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

وہ نیرت میں نہ فریاد کیا خاک ہم پر تہ کی ہو چلی روح



قول فیصل۔ کینٹین تنہا نہیں بولتے۔ بعض دیکیں یا  
اہل گلی دیکھو بولتے ہیں۔

کینٹین :- وہ ہوٹل جو کسی کارخانے وغیرہ کے طرف  
کارخانہ والوں کے لئے ہوتا ہے۔ انگریزی، انگریزی، انگریزی  
کینٹین :- دباغ (دون فٹ) ساچا، پیانہ، نوز  
بازن، خاکہ۔ اردو، انگریزی، کاتوں وغیرہ کی اصطلاح  
کینٹین :- ایک انداز، طریقہ۔ اردو، انگریزی،  
عوام کی زبان۔

گمراہیاں حسن میں بہ رنگ عروس  
جہاں میں رہتی کینٹین میں عروس قلم  
قول فیصل۔ یہ پلو اڑوں کی اصطلاح ہے  
طرح ہادی کی تیاری کے معنی میں بولتے ہیں۔

کینٹین ایشانا :- خاکہ بنانا۔ اردو، کاتوں  
کی اصطلاح

کینٹین کرنا :- تخمینہ لگانا، سرسری پیمائش  
کرنا۔ کاتوں کی اصطلاح

کینٹین لینا :- خاکہ تارنا (دورالغبات)  
قول فیصل۔ اہل گلی نہیں بولتے۔

کینٹینر :- دباغ (فتح) ایک مرض کا نام جو تقریباً  
زمانے سے عالم وجود میں آیا ہے۔ انگریزی، انگریزی،  
انگریزی۔

کینٹینل :- قلمزد کرنا۔ انگریزی، انگریزی  
کینٹینوس :- دوپٹی ٹاٹ Canvas سے بنی  
جس پر تصویر بناتے ہیں۔ انگریزی، انگریزی۔

کینٹینہ :- (بروزن ڈینر) بنی، عداوت، دشمنی  
فارسی، انگریزی، انگریزی۔

انتہا کر کے تراصات پیشان ہوئے  
ہم نے جانا تھا رقیبوں سے بھی کینٹین ہوگا  
کینٹین بھرنے :- کینٹین کو دل میں جگہ دینا۔ اردو،

دل ہے آئینہ صفا مایے دکھنا اس کا  
انگ سے بھرتا ہے کہیں اس میں تو کینٹین  
کینٹین پر کینٹین رکھنے والا۔ فارسی ترکیب، فارسی،  
کینٹین توڑ :- دل میں بنی رکھنے والا۔ اردو،  
ترکیب، قیاس، استعمال۔

کینٹین جو :- کینٹین رکھنے والا، فارسی ترکیب،  
تفصیل، استعمال

کینٹین جو اس نے کہا تجھے کینٹین اچھا  
پاک کینٹین جو سینہ سینہ اچھا  
کینٹین خورا :- کینٹین رکھنے والا۔ فارسی ترکیب  
فتح، انگریزی

بونا پکار کر غم سے کینٹین خورا  
اب آ پکڑو صفت کمال آجانیہ  
کینٹین دیرینہ :- پرانی عداوت۔ فارسی ترکیب  
فتح، انگریزی

پوچھا شوہر کا جوام اس سے کہا :-  
کینٹین دیرینہ یا ر دل نواز  
کینٹین رکھنا :- دشمنی رکھنا، عداوت رکھنا  
اردو، انگریزی، فتح، انگریزی۔

کینٹین کش :- دشمنی رکھنے والا، عداوت رکھنے  
والا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل گلی نہیں بولتے۔  
کینٹین ور :- کینٹین رکھنے والا، دشمن، عداوت

فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قرین کینٹین ور کو جب کہ پہچان ختم ہوا  
تو براہ کرا اس نے بازو اس نے گردن اپنی بھائی  
(نغمہ ہلالی)

کینٹینا :- رکارڈ خد غرض آدمی، غریب،  
دالا، فریبا۔ صفت (کینٹین) اردو (دورالغبات)

قول فیصل۔ اہل گلی نہیں بولتے اس جگہ  
عوام کا کیا بولتے ہیں۔

کیوران :- دے بڑی دان باشند  
زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر  
پر ہے مجازاً ساتواں آسمان فارسی، انگریزی،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دیکھا جو نور شمس کیواں جناب پر  
کیا کیا سہی ہے صبح گلی آفتاب پر  
کیورنی :- ٹی ہوئی دالیں، حوت، ہندی  
(دورالغبات)

قول فیصل۔ اہل گلی نہیں بولتے۔  
کیورٹ :- ایک درخت اور اس کے نہایت

خوشبودار پھول کا نام جسے بانی کہتے ہیں۔  
اردو، انگریزی، انگریزی۔

کیورٹا :- پرفضا میں  
عزت، تعلیم ادب میں

کیورٹا :- کیورٹ کا حق اردو، انگریزی،  
محفل صاف۔ کوری کوری عسراجاں، بانی بھر

کے کیورٹ ڈال کے مندر پر چڑھادی گئی تھیں۔  
(امراؤ جان ادا)

قول فیصل۔ بسا، ڈالنا اور کھینچنا وغیرہ  
کے ساتھ اس کا صرت ہے جیسے۔ کاندھی  
منڈیوں میں سفید پانوں کا سات سات گوریا  
سرخ حانی میں پیٹ کر کیورٹے میں بسا کر رکھ  
دی گئی تھیں۔

(امراؤ جان ادا)  
عشر عشر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی

کڑے بڑے جو کسی روز تو کیورٹا کھینچا  
کیورٹے کی گلی :- کیورٹے کا پھول۔ اردو



دہ کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کیوں کی بال  
کتے ہیں۔

کیوں کا:- جنے کارا مان مثلاً گوند کھانے لگی،  
سولف، سونٹ، میوہ وغیرہ جیسے پورے دن  
ہوئے دانی کو کیوں کا کے روپے دیئے وہ کیوں کا  
کے آئے۔ (چتر سہی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)  
کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں کی دال:- کیوں۔ اردو سونٹ  
دہ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

کیوں اندھا ہوتا کیوں دوبلائے:-  
اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک ساتھ دو  
آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد  
کے بغیر نہیں آ سکتا ہے) اپنی بیوقوفی سے دگنا  
نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب عام طور سے نہیں بولتے۔  
کیوں اور کیوں کی حقیقت کھل  
جائے گی:- سب سچی دھری رہ جائے گی  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر  
ہے۔

کیوں آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے:-  
فصل کام میں دقت گزرتا ہے، ایسی خود پس  
کرتا ہے جس کا پورا ہونا سلوم۔ (فرنگ آصفیہ)

کیوں ہے:- (تحقیر کے لئے) کیوں جی  
کیوں صاحب کی جگہ ستمل ہے۔ اردو،  
عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر کیوں سے بھی  
لکھتے ہیں۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیوں جان جاتی ہے:-  
کس لئے مضرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض  
ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے  
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ کیوں دم نکلتا  
ہے بھی بولتے ہیں۔

کیوں جی:- کیوں صاحب کی جگہ ستمل  
ہے۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ خوجی کی ایسی تیسری مردود  
کی پھر تم نے خوجی کہا ہے کیوں جی۔  
(خسانہ آزاد)

قول فیصل۔ یہ مزاج تھا جابل گیا  
کیوں جی یہ قرار ہوا تھا بیاہ کا داغ

کیوں چپا چپا کر باتیں کرتے ہو:-  
کس لئے اذراہ بھڑکنے آئیں باتیں کرتے  
ہو کس واسطے اس قدر اڑاتے ہو۔ اردو  
محاورہ عوام کی زبان۔

کیوں سیر:- کس بھاؤ، کتنے سیر  
اردو، عورتوں کی زبان، دہلی کا صرف  
بڑی آجے لائی ہے جو ہے سیر کا چھن  
چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن  
رنگین دہلی

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کیوں کی جگہ کتنے  
بولتے ہیں۔

کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو:-  
کیوں شرمندہ کرنے ہو اردو محاورہ  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص  
سلوک نہ کر سکی جو کہ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو۔  
کیوں کر، کس طرح، کس دین سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص  
سلوک نہ کر سکی جو کہ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو۔  
کیوں کر، کس طرح، کس دین سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص  
سلوک نہ کر سکی جو کہ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو۔  
کیوں کر، کس طرح، کس دین سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص  
سلوک نہ کر سکی جو کہ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو۔  
کیوں کر، کس طرح، کس دین سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص  
سلوک نہ کر سکی جو کہ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو۔  
کیوں کر، کس طرح، کس دین سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص  
سلوک نہ کر سکی جو کہ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو۔  
کیوں کر، کس طرح، کس دین سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص  
سلوک نہ کر سکی جو کہ کیا اس کو بیان  
کر کے کیوں کانٹوں میں گھیسٹے ہو۔  
کیوں کر، کس طرح، کس دین سے۔  
اردو، فصیح، رائج۔







کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت۔  
اردو، عوام کی زبان۔  
کیوں نہیں، کیسا کچھ:۔ (عوامی لہجہ)  
بات۔  
شیراز فیصلہ: شادی کوئی بولتا ہو۔  
کیوں ہم نہ کہتے تھے:۔ آخر وہی بات تھی  
جو ہم کہتے تھے۔ اردو محاورہ، عوام اور محنت  
کی زبان۔  
میں اب بگڑے یہ کیا زندگی کا دوسرا جاؤ۔

تم ہم سے گریہ بھی نہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے غائب  
کیوں واپسی ہو اسے:۔ کیوں تیرا  
دماغ جواب ہوا ہے۔ اردو محاورہ، عوام  
کی زبان۔  
محل مشا:۔ تو اور ان کا مقابلہ کرنے کی کوشش  
کرتا ہے ان کو برا بھلا کہتا ہے۔ کیوں واپسی ہوا  
ہے۔  
کئے دھڑیر پانی پھیرنا:۔ ساری محنت اگارت  
ہونا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

کئے رکھنا:۔ بچے کو رکھنا۔ اردو  
تفصیل اور مثال  
سجدہ شکر خدا یا میں کئے رکھتا ہوں۔  
پاؤں پر یار کے سر کو جھکا کر دل آتش  
کئے کو بھرنا:۔ کئے کی حاج رکھنا۔ اردو  
محاورہ، عورتوں کی زبان۔  
محل مشا:۔ اس مرد سے ناک میں دم ہے مگر کیا کروں  
گر بھرا ہنسیا ہے کہ نہ اگلے بھلے نہ نکلے۔... ان باپ کے  
کئے کو بھرتا ہوں۔ (ظہم پرش و مباح)







گ :- اس کو کات فارسی، کات جی  
کہتے ہیں ابجد کے حساب سے اس کے عدد  
بھی کات کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں یہ  
حسرت فارسی کے لئے مخصوص ہے عربی  
میں نہیں آتا۔

گاب :- یہ گاب، استقبال کے صیغوں کے آخر  
میں آتا ہے جیسے آئے گا، جائے گا، مرنے  
کے لئے گی۔ اردو، راج۔

دلی ہے مردہ غلہ میں جانے سے کیا ہو جائیگا  
ہم جاں جوئے وہ گھر باقم سرا ہر جا بیگا  
دلہنوں کے رونے کو بھدا آہ جوں کی  
اے لال مرے میں ترے ہمراہ چوں کی دہر  
گاب :- گوہر، مہر، ہندی، مذکر۔

قول فیصل :- صاحب فرنگ از گئے ہیں۔  
قبیل میں ایک سنی اور بھی لکھے ہیں ایک  
درخت جس کے پھل میں گوند ہوتا ہے اور کشتیوں  
کے چنید سے کے جوڑ بھرتے جاتے ہیں گویا دہی کام  
ریتا تھا جواب تار کول سے لیا جاتا ہے۔  
اس لکھنؤ کسی سنی میں نہیں پڑتے۔

گابجا کے اپنا کیا :- جھڈی چیر  
کر کے ہل ہضم کر لیا۔ اردو، شل، عودتوں کی  
زبان، تلسیل الاستغاث۔

گابھو :- حیوانات کا حمل دوانا، گرا  
کے ساتھ ہندی مذکر اہل ہندو کی زبان۔

گابھو :- کچی فصل، کم پختہ غلہ۔ ہندی  
(دور لغت)

قول فیصل :- لکھنؤ میں استعمال نہیں۔

گابھو :- یہ پیر کا نیا پتہ۔ ہندی، مذکر  
(دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابھو :- کھڑا کا گودا۔ (دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابھو :- پراغا روٹی۔ (دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابھو :- درخت کے پوست کا تازہ حصہ  
عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصہ خصوصاً  
اردو، مذکر، راج۔

گابھو :- درخت کے اندر کا نرم حصہ، مغز  
اردو، راج۔

گابھو :- کھڑی کھیت، کتب، انج۔

(دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔

گابھو ڈالنا :- حیوانات کا خام حل  
گرا، گائے بکری وغیرہ جنہاں کا پیشہ گرا نا  
کچا بھٹنا۔ اردو، راج۔

گابھن :- بر وزن آہن۔ وہ چران جس کے  
پیٹ میں بکیر ہو اور وہ عورت، راج۔

قول فیصل :- دیوان بکر سوم گابھن کہتے ہیں  
گابھن :- عاۃ عورت۔ عوام کی زبان۔

دھونٹ :- دہلی میں گواہن کہتے ہیں۔

(دور لغت)

قول فیصل :- لکھنؤ میں راج نہیں۔

گابھنی :- ہندی، دم مرنٹ، عاۃ پیٹ والی  
زن بارود۔

قول فیصل :- لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گابھنی گابھو ڈالنی :- نہایت

رعب و جہ ہے، خوف اور رعب کے واسطے

حاصل عورتوں کے جس ساقط ہوئے اسے

ہیں۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف :- خواہ فردا کھن چھ لکھن ایک پڑے

فلقہ کی صفا اور حواہر سلطی کی بروی تھی جس کے

ساتھ بچوں کا ڈالنی تھی (چتر پیل)

گابھو ڈالنا :- رعب و داب کا کنیہ۔

دفعہ ۱۰۰ اس فصل کی بیوی تھی کہ اس کے ساتھ

گابھن گابھو ڈالنی ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل :- ان سنی میں نہیں پڑتے۔

گابھلی :- ناؤ اور جہاز کا ایک پردہ جو بادبان

کا قسم ہوتا ہے۔ ہندی مرنٹ۔



قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گات ایک عورت کی دہن چھاتیوں کی کیفیت۔  
بحرہ پستان عورتوں کی زبان قریب بہ سڑک  
کیا آسمان چارو کے شکل نکالے گی  
صاحب البحر جلی ہے بہت گات آپکی رہا  
گات ایک دفعہ۔ اسلوب جسم کی خوشنالی مجرب  
کی خوشنالی عشق کی چین اردو موٹ سڑک۔  
اسے جان دو عالم تری ایجا کے صحت  
صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی  
رنگ  
گات ایک عورت کا اوپر کا طرفہ، جہرہ  
عورت کا پنڈا۔ اردو سڑک۔  
جسٹانہ پکائی تھو دیکھا پھر دکا  
دل رہا ہے سنی مری بان تری گات نئی آتش  
گات البحر بنا۔ اردو کی تھو ہونے پر  
چھاتیاں البحر بنا، سینہ اول آگہ صحت، سڑک  
کیا کرے گات تری البحر ہے اللہ اللہ  
اسے ثابت ہو کہ ہے سخت نرا دن آتش  
نہ آ  
گات انگاہ۔ چھاتیاں البحر بنا۔ عورت کے  
بال جوڑنے کی علامت ظاہر ہونا (نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے  
گات انگاہ لکھا ہے اردو سنی لکھی عورت  
کی چھاتیوں جو بن باندھ پر آنا۔ پیر حال اب  
سڑک ہے۔  
گات سے ہونا۔ عام ہونا جل سے  
ہونا بار بار ہونا پاؤں بھاری ہونا اسید سے  
ہونا۔ عورت اہل ہنود کی زبان۔  
دفرہنگ آصفیہ

قول فیصلہ لکھنوی میں مستعمل نہیں۔  
گاتی۔ عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں  
کاندھوں پر ڈال کر سینے پر باندھتی ہیں اور  
اس کی گاتی کہتی ہیں دوپٹہ چادر یا  
دو شالہ اور ڈھننے کے ایک طرف کو  
کہتے ہیں اردو موٹ عورتوں کی زبان  
پینے کو عاشق شیدا کے گات باندھ کر  
دربان ختم کی اس جان۔ جان نے گات میں  
۳۳  
گاتی باندھنا۔ دوپٹے کو سینہ  
اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا  
اردو صرت عوام اور عورتوں کی  
زبان۔  
اس اردو اور لفظی سے نہ تو گاتی باندھنا  
بن جائے گی یہ کوٹھڑی کا بل کی اور صنی وشت  
گاتے گاتے آدمی کلا وشت ہو  
جاتا ہے۔ کام کرتے کرتے آدمی بنجر بہ  
کار اور باہر ہو جاتا ہے اردو مثل قلیل الاستعمال  
گاج دھن بھرت، گرج عساقہ ہند کا مذکر  
اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں  
ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسے پورب کی  
زبان لکھا ہے۔  
گاج بٹ فیض، قبر، غصہ، آگ، دفرہنگ  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گاج بٹ کاج کی چوڑی دفرہنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گاج بٹ جگہ بگ، چین، دفرہنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاجا باجا۔ قسم قسم کے باجوں کی آواز۔  
اردو عورتوں کی زبان  
قول فیصلہ۔ زیادہ تر باجا باجو لفظ ہیں۔  
گاج پکڑنا۔ پہن کرنا مصیبت نازل ہونا۔  
پکڑنا اور دھڑک سڑک  
مکڑنا۔ پھر یہ گاج پکڑی بیاہ کا قول ہرے تم  
ہی انکس کر دے کہ تھارے بڑ بھس سے بھری  
گاج پکڑی (رسانہ آزاد)  
گاجر۔ ایک شہر ترکاری کا نام جو اکثر بگی  
اور کہیں پکار کر بھی لکھتے ہیں۔ اردو موٹ رنگ۔  
قول فیصلہ گاجرین طرح کی جوتے ہاں گاجر  
اردو یا کالی گاجر۔  
گاجر مولیٰ۔ دو ڈاکوؤں کے نام ہیں (مہارنا  
بے قدر بے وقت، کم قیمت۔ اردو عوام اور عورتوں  
کی زبان  
قول فیصلہ اس کا صرف سمجھنا کے ساتھ ہے۔  
خو دو کیوں کو مری سمجھی ہیں وہ گاجر مولیٰ جانے  
اس کی ایک صفت گاجر مولیٰ کی طرح کاج کے پتے  
دینا تھا۔ جیسے میدان جنگ میں اس کی تلوار  
کے آگے کون کا سپرکڑوں کو گاجر مولیٰ کی طرح  
کاٹ کر پھینک دیا۔  
گاج کرے۔ (کو سنا) خدا کا تھریا نزل  
پھر کھلے۔ اردو کا مذکر سڑک  
ڈھان تو دیکھو کہ آئی۔ لاہ  
ڈسب، سانپ، اسکو گرس، سپہ شوت تھوان  
گاج۔ جانی کی طرح کا ایک قسم کا  
مہین پکڑا اور دو موٹ سڑک  
کٹوری گاج کی پینے جو جو گلیاں کھوں پھینکی  
اناروں پر گاج یا آگ کر کڑی نے چلا ہے (جاننا جاننا)



تو لے فیصلہ صاحب فرنگ اڑکتے ہیں کہ  
 ہندی میں گچ پہاڑی گچ کو کہتے ہیں گچ  
 یعنی باریک کچرا انگریزی گاز (GAZE) کی بگڑی  
 ہوتا شکل ہے اس کو گچ بھی کہتے ہیں فرنگ  
 یا میرٹھا گچ پکڑا (دریا کے لطافت) پون  
 لائیو کرتا ہے لیکن اب نہیں پڑتے۔  
 گاد پکڑا تلچھٹ۔ ہندی سوخت (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں مستقل نہیں  
 گاد پکڑا تین کے نیچے بیٹھ جاتی گرد، نیچے  
 کانگڑا اور گاد کاٹھا یا کیٹ۔ گاد کاٹھا  
 تیل کے نیچے کا پھکیٹ اور گاد کاٹھا جو چھایا  
 جاتا ہے اردو عوام اور عورتوں کے زبان  
 تو لے فیصلہ۔ عورتیں تشبیہ کے طور پر زیادہ  
 برقی ہیں جیسے آج جب چھائی چھائی ہوں تو گار گار  
 لے آیا اور دھڑلایا جیسے گاد۔  
 گاد پکڑا نام گھپوں اور جو کا پکڑا اور اعلیٰ  
 ہندی مذکر (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ صاحب فرنگ اڑکتے ہیں کہ  
 لکھنؤ میں اسے گدگدے کہتے ہیں (بالغزت)  
 یہ لفظ ہمیشہ بصیغہ جمع بولا جاتا ہے  
 مولف مطلب اللغات کہتا ہے کہ لکھنؤ  
 میں ہندی جادو یعنی ہونے جو اسے گدگدے کہتے  
 ہیں جسے گھپوں اور جو کہ نہیں کہتے۔  
 گاد پکڑا پھو اور جو وغیرہ جو خوش ہیں  
 تریبہ بھنگی کے ہونے گھپوں (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،  
 گاد پکڑا۔ تلچھٹ نیچے بیٹھ جاتا اور مذکر  
 مزدک  
 دل میں ان کے فساد بیٹھ گیا

سافری میں گاد بیٹھ گیا بنم  
 گادنا۔ دہا اٹھنا سنا۔ ہندی اہل ہندو  
 کہہ رہا (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ اردو سے اس کا تعلق نہیں،  
 گار پکڑا کرنے والا۔ بنانے والا صاحب ہندی  
 تعلیم یافتہ جھکڑیاں  
 تو لے فیصلہ جڑت مرکبات میں استعمال ہے۔ جیسے  
 گار گار بھنگا اور بھنگا۔  
 گار پکڑا سبب باعث جیسے یاد گار یعنی کسی  
 کے یاد آنے کا سبب (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ۔ تنہا مستقل نہیں مرکبات میں  
 لاتا ہے  
 یاد گار زمانہ میں ہم لوگ  
 منہ کو تم فنانہ میں ہم لوگ  
 گار پکڑا دھڑلایا صاحب (فرنگ اٹھنا)  
 تو لے فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے۔  
 گار پکڑا۔ حق جیسے رستہ گار زبان پانے کے  
 وقت (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات میں  
 لاتا ہے۔  
 گار پکڑا چھ گھنٹہ میں جس کو گھنٹہ کہتے ہیں جو پونے میں  
 دیا پڑنے میں، اردو مذکر را پکڑا۔  
 گار پکڑا ایک راگنی کا نام (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ۔ صاحب فرنگ اٹھنا، اثر نے مارا  
 لکھا ہے مگر عام طور سے زبانوں پر نہ گار ہے  
 نہ غار ہے  
 گار پکڑا، گار پکڑا۔ مٹی کو نہ دھنا  
 مٹی میں پانی ملانا (نورالغزت)

تو لے فیصلہ گار پکڑا اہل لکھنؤ بولتے ہیں  
 مگر گار پکڑا بالکل نہیں بولتے۔  
 گار پکڑا۔ سکایت۔ لکھنؤ کی کہانی کہتا  
 (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں داگ چھوڑنا کہتا ہے  
 میٹھا کہتے ہیں۔  
 گار پکڑا۔ دیکھن سوم دیکھن جہاں و فتح  
 (نغم) وہ شخص جو اپنی ذات یا اس کی جہاد  
 یا دونوں کا محافظ اور نگران ہو انگریزی مذکر  
 را پکڑا۔  
 گار پکڑا (دیکھن سوم) انگریزی گار پکڑا  
 والا پیرا سپاہیوں کی جانت انگریزی مذکر را پکڑا۔  
 تو لے فیصلہ۔ عوام کی زبان پر گار پکڑا  
 ہے۔  
 اور اسی جگہ عورتوں کی زبان پر گار پکڑا  
 اور گار پکڑا کا گار پکڑا یعنی بیت سے سپاہیوں کے تون  
 میں ہیں ہے، جیسے کہ قبو میں نہ بکروا اور اسے پولیس  
 کا گار پکڑا کا گار پکڑا ہے۔  
 گار پکڑا۔ ریل گاڑی کا ٹیپان جو سب سے آخر کے  
 ڈبے میں سوار ہوتا ہے انگریزی مذکر را پکڑا۔  
 گار پکڑا پارٹی۔ (نورالغزت)  
 وہ دعوت جو کسی پارٹی میں ہو اور اس میں پہلوں  
 اور پائے کا ہونا، تمام ہونے کی را پکڑا۔  
 گار پکڑا۔ کہیں گاد، گھات کا مکان پوشیدہ  
 جگہ چھپنے کا موقع وہ لوگ جو کہیں گاد میں بیٹھیں  
 (نورالغزت)  
 تو لے فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے  
 گار پکڑا۔ گار پکڑا۔ مٹی کو نہ دھنا  
 مٹی میں پانی ملانا (نورالغزت)



تو لے فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گاڑھا چھٹنا، گاڑے، پیچھنا۔

شکاریوں کا گھات میں، سمیٹا چوروں کا کوں کی  
گھات میں پیچھنا لازم (روز الفتنہ)

تو لے فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گاڑھا چھٹنا ہے۔ گاڑنا چاہیے۔ دفن کرنا چاہیے۔

گاڑنے کی مزدورت ہے۔ اردو مزدوک،  
مر گیا ہوں حسرت نگارہ ابرو میں

میں کجہ میں مرے لاشے کو گاڑا چاہیے، ناسمجھ  
گاڑ دینا۔ جلا دینا، جالے دینا اردو مزدوک

سبب جو میری شہادت کا رعبہ بوجھا  
کہا کہ اب تو اسے گاڑ دے اسو ہوا

(میر عبدالحق ثانیان)  
گاڑنا: کیل یا کھنٹی وغیرہ زمین یا دیوار میں

نکھڑا کر زمین کی چیز داخل کرنا اردو مصدر،  
نصیح و راسخ

اوج فضا پر ریت زرار گاڑ کر  
نکھڑا ریت کا گریبان بھاڑ کر

پتھر، علم و دین کا گاڑا کس نے  
رجب سے پہلوں کو بچھاڑا کس نے دبیر

گاڑنا: ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عام اور  
انسان کے مردے کا خصوصاً اردو مصدر و قریب

ہر مزدوک  
ہلو گاڑے جو اپنے دل کو کڑھائے

ہلو بے بے کرے جو ایک بہانہ، شوق  
تو لے فیصلہ۔ اس جگہ گاڑ دینا بھی بولتے ہیں۔

گاڑنا تو پٹنا ہے۔ دفن کرنا اردو و عرف، عورتوں  
کی زبان

نہ دیکھوں جو لڑوں کو کہاں گاڑیں کہاں تھیں

جہاں وہ پاؤں رکھ دے ہے ٹھکانا میرے دفن کا  
(تقریباً)

گاڑھا۔ محبت، مشکل، دشواری، پریشانی  
موت۔ عورتوں کی زبان (روز الفتنہ)

تو لے فیصلہ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے  
پیش کے بموجب یہ گاڑا کی درمستی شکل

ہے کسی کی گھات میں رہنا مثلاً چور کو پکڑنے  
کے بعد معلوم حضرت مولانا الفتنہ کی

تحقیق کا ماخذ کیا ہے۔  
لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گاڑھا: پٹنے کی سند۔ اردو، ذکر، نصیح،  
راکجی۔

گاڑھا: چالاک (روز الفتنہ)  
تو لے فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،

گاڑھا: مضبوط، پکڑا۔ اردو مزدوک  
نہیں سکے کچھ نہ گاڑھا یا

آندھری اس کی چھل بل میں جان صاحب  
گاڑھا: رونا کا مست، ہاتھ۔

(روز الفتنہ)  
تو لے فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں

گاڑھا: وہ: (لغز) پردہ عبادت  
سے کیا جائے مذکر۔ (روز الفتنہ)

خوب و پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا  
سامنے آئیے اللہ کے گاڑھا: وہ تدار

تو لے فیصلہ۔ صاحب فرہنگ لکھتے ہیں کہ  
میری کبھی نہیں آتا کہ شریے طائر کا پلو کیونکر لکھا

خطاب خداست اور خاکم بدین خطاب طائر۔ گاڑھا: ہر  
گہرا پردہ ہے اور بس روئے تائید کرتا ہے۔

گاڑھا: پیچھنا۔ (کتابت) محنت، مشقت،

مذکر۔  
تو لے فیصلہ۔ غالب گاڑھا پیچھنا مطلب ادا

پہن کر گاڑا ہے۔ پسینے کی کان کہتے ہیں  
گاڑھا دھو کر بہ۔ مولانا کپڑا۔ اردو

مذکر مزدوک  
تو لے فیصلہ۔ اب سے تقریباً پچاس سال

قبل بزاز یہ آواز لگا کے بیچا کرتے تھے۔ گاڑھا  
دھو کر۔ مگر اب نہیں بولتے۔

گاڑھا وقت۔ محنت و مصیبت کا زمانہ  
اردو صرف عورتوں کی زبان، قریب مزدوک

محنت پر خدا نخواستہ ایسا کیا گاڑھا وقت چاہے کہ جلد  
میں کی نگرانی پر جان دیتے ہیں۔ (فسانہ آواز)

تو لے فیصلہ۔ گاڑھا وقت میں رہتے ہیں، جیسے یا حضرت  
حضور کی قوم سے ذرا اس گاڑھے وقت طریقوں کے ہیں

گاڑے آئیے تو احسان ہوگا (فسانہ آواز)  
گاڑھا پڑنا۔ محبت، مشکل، پریشانی، شوق، ہمت

تو لے فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،  
گاڑھے پسینے کا پیچھنا۔ محنت، مشقت کی کافی

اردو صرف تحلیل الاستعمال،  
گاڑھی چھٹنا: بھنگ کا خوب گاڑھا بنانا جاننا

ہندوؤں کی زبان (روز الفتنہ)  
گاڑھی چھٹنا: بھنگ کا پیچھنا، پسینہ، بھل جوں

بھنا گھری دد سنی ہونا آپس میں انتہائی محبت ہونا  
اردو محاورہ، عمام کی زبان

بھڑے عمام شراب کے ساتھ کو بھنگ سے  
گاڑھی چھٹنا ہے ساقی اب اک بڑھنگ سے دھو کر

مکھ ساقی بھارے تیرے نہ گاڑھی کبھی چھٹی مشیر  
گاڑھی چھٹنا: بھنگ کے بھگتی ادا

ہر ادب ایک گادر سرے کو سخت دست کہنا



اردو محاورہ: تیل ادا ستھال۔

گہر کا قہر ہے گاہ جیتی ہے۔

بنگ و شوروں میں گاری چھتی ہو تھی

قول فیصل۔ اب گہری دوستی بڑھتی ہیں۔

گاری دوستی پر بہت سیل جولی۔

موت لے فیصل۔ اب گہری دوستی بڑھتی ہیں

گاری دوستی کمائی: وہ مال جو بہت محنت و

مشقت سے حاصل ہو۔ اردو محاورہ: موت

عوام اردو محاورہ: تیل کی زبان۔

گاری دوستی وقت آڑے آنا: میرے

کے وقت کام آنا۔ اردو محاورہ: قریب بہ نزدیک

محلے چلنا۔ خدا جانے کب کا دیا گاری دوستی

آڑے آنا ہے درمزد و اللہ مارے ترددیوں کے

بھٹاسا سر اڑا دینا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ گاری دوستی کام آنا بھی کی کے ساتھ ہے

جیسے۔ خریداری کا وقت چرایا ہو یہ گاری دوستی وقت

کام آنا۔ (فسانہ آزاد)

گاری دوستی: اسباب ہائے دوستی یا ساریاں لے

جیلے کی چیز جو بیویوں پر چلتی ہے اور اس میں ہل یا

گھڑے جوتے جاتے ہیں۔ جیسے جھگڑا، جھگڑاؤ،

تاگو وغیرہ اردو محاورہ: راج۔

قول فیصل۔ اگر دوستی جاہلوں اور گاری دوستی رہتی ہے

ہوں تو یہی گاری دوستی اور گھڑا جتاہو گھڑا گاری دوستی کہتے ہیں

گاری دوستی: یہی گاری دوستی آج وہ گھنٹے لیس ہے۔

گاری دوستی آڑا: گاری کا راستے میں حائل ہونا

اردو محاورہ: تیل ادا ستھال۔

گاری دوستی بان: یہی گاری یا گھڑا گاری دوستی

والہ۔ اردو محاورہ: تیل ادا ستھال۔

قول فیصل۔ عوام گاری دوستی کہتے تھے۔

گاری بھر احسان جانا: تھوڑے سادے پرست ہونا

جانا۔ عوام کہ زبان تیل ادا ستھال

گاری بھر راستہ: اتنا راستہ جیسا ہے گاری

تھوڑے تھوڑا سا راستہ۔ (ذرا محنت)

قول فیصل۔ گاری بھر راستہ: یہی جو عوام کی زبان

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری دوستی: یہی گاری دوستی یا بھر راستہ

گاری کاشنا: (منقول) میں گاری سے مال پر

اردو محاورہ: عوام کی زبان۔

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ

گاری کاشنا: یہی گاری کاشنا یا بھر راستہ



تو لے فیصلہ۔ بکوں نہیں بولتا  
گال پٹخ جانا، گال ٹپک جانا،  
گال پچک جانا :- گالوں کا بیٹھ جانا کوئل  
ہو جانا۔ (روز الفضا)  
تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں صرف گال پچک جانا بولتے  
ہیں اور کسی طرح نہیں بولتے۔  
گال پر گال چڑھ جانا :- شاہی کی وجہ سے  
گالوں کا پھول جانا اور صرف عورتوں کی زبان۔  
گال پھلانا :- (اصلی معنی میں) منہ میں  
ہوا بھر کے گال اور سچے کرنا اور صرف لڑکی  
تو لے فیصلہ۔ مناسب فرہنگ (شرعی لکھنؤ میں)  
اس کا بدل منہ پھلانا لکھتے ہیں مگر منہ پھلنے کے  
معنی میں نارا منہ ہو جاتا ہے۔  
گال پھلانا :- (کناہیت) رنجیدہ ہونا  
ناراض ہونا، اردو سوارو ستروک  
شک کی طرح سے گال اپنے پھلنا کیوں ہے  
ارے اور سچے کوئلے کوئلے چھٹکا پانی (نشا)  
تو لے فیصلہ اب اس جگہ منہ پھلانا بولتے ہیں،  
گال توڑنا، گال کاٹنا :- رخسارے  
پر دانت مارنا، گال پر پکلی لینا، زور سے برسہ  
لینا کہ گال کٹ جائے۔ (روز الفضا)  
یہ رنگ گھٹسے زور، گھٹسے پکڑ بال  
دوبارہ زور سے توڑے توڑے پکڑ گال (نظیر کرنا)  
تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں گال توڑنا نہیں گال کاٹنا بولتے  
ہیں جو عوام کی زبان ہے۔  
گال توڑنا، گال کاٹنا :- (کناہیت)  
نقصان پہنچانا (روز الفضا)  
تو لے فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گال سبجیانا :- (کناہیت) غصہ میں ہونا  
مکانا۔ (روز الفضا)

تو لے فیصلہ۔ بکوں نہیں بولتا  
گال پٹخ جانا، گال ٹپک جانا،  
گال پچک جانا :- گالوں کا بیٹھ جانا کوئل  
ہو جانا۔ (روز الفضا)  
تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں صرف گال پچک جانا بولتے  
ہیں اور کسی طرح نہیں بولتے۔  
گال پر گال چڑھ جانا :- شاہی کی وجہ سے  
گالوں کا پھول جانا اور صرف عورتوں کی زبان۔  
گال پھلانا :- (اصلی معنی میں) منہ میں  
ہوا بھر کے گال اور سچے کرنا اور صرف لڑکی  
تو لے فیصلہ۔ مناسب فرہنگ (شرعی لکھنؤ میں)  
اس کا بدل منہ پھلانا لکھتے ہیں مگر منہ پھلنے کے  
معنی میں نارا منہ ہو جاتا ہے۔  
گال پھلانا :- (کناہیت) رنجیدہ ہونا  
ناراض ہونا، اردو سوارو ستروک  
شک کی طرح سے گال اپنے پھلنا کیوں ہے  
ارے اور سچے کوئلے کوئلے چھٹکا پانی (نشا)  
تو لے فیصلہ اب اس جگہ منہ پھلانا بولتے ہیں،  
گال توڑنا، گال کاٹنا :- رخسارے  
پر دانت مارنا، گال پر پکلی لینا، زور سے برسہ  
لینا کہ گال کٹ جائے۔ (روز الفضا)  
یہ رنگ گھٹسے زور، گھٹسے پکڑ بال  
دوبارہ زور سے توڑے توڑے پکڑ گال (نظیر کرنا)  
تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں گال توڑنا نہیں گال کاٹنا بولتے  
ہیں جو عوام کی زبان ہے۔  
گال توڑنا، گال کاٹنا :- (کناہیت)  
نقصان پہنچانا (روز الفضا)  
تو لے فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گال سبجیانا :- (کناہیت) غصہ میں ہونا  
مکانا۔ (روز الفضا)

تو لے فیصلہ۔ بکوں نہیں بولتا  
گال پٹخ جانا، گال ٹپک جانا،  
گال پچک جانا :- گالوں کا بیٹھ جانا کوئل  
ہو جانا۔ (روز الفضا)  
تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں صرف گال پچک جانا بولتے  
ہیں اور کسی طرح نہیں بولتے۔  
گال پر گال چڑھ جانا :- شاہی کی وجہ سے  
گالوں کا پھول جانا اور صرف عورتوں کی زبان۔  
گال پھلانا :- (اصلی معنی میں) منہ میں  
ہوا بھر کے گال اور سچے کرنا اور صرف لڑکی  
تو لے فیصلہ۔ مناسب فرہنگ (شرعی لکھنؤ میں)  
اس کا بدل منہ پھلانا لکھتے ہیں مگر منہ پھلنے کے  
معنی میں نارا منہ ہو جاتا ہے۔  
گال پھلانا :- (کناہیت) رنجیدہ ہونا  
ناراض ہونا، اردو سوارو ستروک  
شک کی طرح سے گال اپنے پھلنا کیوں ہے  
ارے اور سچے کوئلے کوئلے چھٹکا پانی (نشا)  
تو لے فیصلہ اب اس جگہ منہ پھلانا بولتے ہیں،  
گال توڑنا، گال کاٹنا :- رخسارے  
پر دانت مارنا، گال پر پکلی لینا، زور سے برسہ  
لینا کہ گال کٹ جائے۔ (روز الفضا)  
یہ رنگ گھٹسے زور، گھٹسے پکڑ بال  
دوبارہ زور سے توڑے توڑے پکڑ گال (نظیر کرنا)  
تو لے فیصلہ۔ لکھنؤ میں گال توڑنا نہیں گال کاٹنا بولتے  
ہیں جو عوام کی زبان ہے۔  
گال توڑنا، گال کاٹنا :- (کناہیت)  
نقصان پہنچانا (روز الفضا)  
تو لے فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گال سبجیانا :- (کناہیت) غصہ میں ہونا  
مکانا۔ (روز الفضا)

گالوں میں چالیں



اردو میں، عورتوں کی زبان، قلیل استعمال  
وہ دیکھ کر تھا کہ میرے فرشتوں کی نفی نہ والی گئی  
پھر میں گلوں میں اب تو چاہتے ہیں وہ جیسا کہ جالہا  
گالی: دشتام، بد زبان، بری بات، خشن  
بات - اردو صرف، راج -

عزت کا کوئی صورت دکھانے نہیں دیتی  
چپ رہتے تو جنگ ہو کہ کچھ تو گالی  
گالی: سنی، مذاق کی بات جیسے سسرال کی گالی  
ہنس کر تالی (نور اللغات)

قول فیصلے: تنہا اس میں یہی پیدا نہیں ہو سکتی  
کے علاوہ - سنی راج -

گالی: دشتام، بد زبان، بری بات، خشن  
اردو میں کوئی چیز نہ کہ اصل سے کوئی (نور اللغات)  
قول فیصلے: لکھو میں کوئی نہیں دیتا

گالیاں: گالی کے جمع، خشن بات، اردو صرف  
عوام کی زبان

ہر بات بجا کر دشتا ہر دم میں ناخوشی  
بران دد کھانے ہر وقت گالیاں اشرافیہ  
تو فیصلے: گالی کی جیس، دن کے ساتھ  
گالیاں میں راج ہے جیسے پتہ نہیں ہے کو گالیوں کی  
عادت کس نے ڈال دی -

گالیاں: وہ گالیاں جو بیاد میں سمجھانے  
والوں کو دی جاتی ہیں، خاص ہے ہوسے خشن  
ستر کے جملے اردو، عورتوں کی زبان

کون چٹکیاں اور کہیں مائیاں  
کہیں پیچھے اور کہیں گالیاں سیر حسن  
گالیاں بکھا: خشن بات، اردو، راج  
گالیاں پانا: بڑا بھلا سننا، اردو صرف، قلیل استعمال  
گالی: جادو، اندکے ہاتھ، پھوٹنے والی شے

گالیاں پڑنا: گالیاں دینا، اردو محاورہ، راج  
کہتے ہیں وہ میں تم جیسے ہی مانتے ہو مجھے  
گالیاں کچھ ابھی تو ملائیں تو کیا بات رہے  
عین میں: میرے مائی باپ مجھ پر بات بات پر گالیاں پڑتی  
جانی کہیں - (داراجان آواز)

گالیاں دینا: کسی کو خشن بات کہنا - اردو صرف  
عوام کی زبان

گے سبھی چڑھانے دیتے دیتے گالیاں  
زبان بڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے وہیں بگڑا آتش  
گالیاں سرکھ سنانا: سبھی پر گالیاں دینا -  
اردو صرف، عورتوں کی زبان -

گھنٹے کتوں کوں کو جن گالوں سے جی  
سرکھ سنانا: آکر ہمارے پاس جالہا  
گالیاں سنانا: برا بھلا کہنا، گالیاں دینا - اردو  
صرف، قلیل استعمال

جگڑتی ہو رہے دم پہ نہ پوچھو مجھ سے  
گالیاں خشن و بخت کو سناؤں تو کہوں  
گالیاں سہالیاں: خشتوں یا پیاروں کی گالیاں  
جہاں جہاں ہوں جیسے تنہا گالیاں سہالیاں میں (نور اللغات)  
قول فیصلے: اہل گھٹ نہیں دیتے -

گالیاں شیریں ہونا: گالیاں بڑی نہ معلوم ہونا  
اردو صرف، قلیل استعمال

جست میں تہاں گالیاں بھی ہیں عجیب شیریں  
جواب تلخی خمد بے بے شکر خارا  
گالیاں کھانا: دشتام سننا، کسی سے خشن  
اپنے حق میں سننا - اردو صرف، عوام کی زبان -

ہم آپ جیسے جیسے کے کھاتے ہیں گالیاں  
کاؤں کو بڑا بھلا سننا، اردو صرف، قلیل استعمال  
گالیاں گڑھ گڑھ کے دینا: سنی گالیاں

دینا - اردو صرف، عوام کی زبان  
تیرا نقشہ کھینچ کر سودا ہوا ہزار کو  
طوق پنا گالیاں گڑھ گڑھ کا دھجھو گڑھ  
گالیاں ملنا: عوامی پڑنا - اردو صرف، قلیل استعمال  
ج - سب کتوں کوں کو گالیاں میں آتش  
گالی پر چھوڑنا: بات بات پر گالی دینا،  
اردو صرف، سترہ ک -

سختی کا دھجھو گڑھ تم اہل گالی پر  
ہر وقت نہیں بگڑتی دشتام پسند رشک  
گالی چڑھانا: کوئی ایسی بات کہنا جس سے  
کوئی خشن رہنے قائم ہو جائے - اردو صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان -

محل میں: بیاں تو ابھی ملنے تک نہیں ہوئی  
پھر ناحق حضور ان بجا رہی کو ساس کہہ کر ابھی  
سے بھلی چڑھانے ہیں -

گالی دینا: دشتام دینا، کسی کے حق میں خشن  
بات کہنا - اردو صرف، عوام کی زبان

سب سستوں سے ایسا بیل چل  
دعدا نہیں گھر کے نوے گالی گھٹا  
گالی سنانا: گالی دینا، اردو صرف

عوام کی زبان

ات کرتے ہی سنا نہیں گالی کیا خوب  
آپ نے ہم سے ہی جیسے گالی کیا خوب  
قول فیصلے: زیادہ تر گالیاں سنانا دیتے ہیں -

گالی سننا: گالی بانا، خشن بات اپنے حق  
میں سننا - اردو صرف، قلیل استعمال

اردو کی بات حسینوں کی زالا سے  
دیکھ ان کو دھجھو گڑھ تو گالی سے  
قول فیصلے: زیادہ تر گالیاں سننا دیتے ہیں -



گالی سنو انا - گالی سنو انا کا مقصدی - اردو  
صرف، فیصل الاستمال۔

اعجاز سبحانی سے مجھ کو نہیں انکار  
گالی لب سوزنا سے سنو اتے ہیں ناحق شعور  
گالی کھانا :- دشنام خوردن کا ترجمہ  
دشنام سننا، فحش بات سننا۔

تم مجھے گال دو نہ گالی کھاؤ - دوسرے زبان میں  
قول فیصل - زیادہ ترجیع کے ساتھ گالیاں کھانا  
گالی گفتا - آپس میں ایک دوسرے کو فحش بات  
کہنا - اردو صرف عدم کی زبان۔

اس میں پرگان گناری بھی مستعمل ہے جو عدم  
کی زبان ہے۔

گالی گلوچ :- باہمی دشنام دہی، زبانہ زاری  
ایک دوسرے کو فحش بات کہنا - اردو صرف  
عدم کی زبان درکنا کے ساتھ

آگے اور پیچھے یا رنج کی فوج  
دھنیکا مشتی کسی سے گالی گلوچ شوق  
قول فیصل - اس زیادہ تر زبانوں پر گام گلوچ ہے  
گالی ملنا :- گالی دی جانا - اردو صرف  
فیصل الاستمال۔

یہ گالی جو اسے دل پہن رہی ہے  
وہادی تھی اس کی سزا مل رہی ہے - ایر  
گالی نہیں :- کچھ برا نہیں، میوہ نہیں  
تاگو اور ہرنے کے قابل بات نہیں - اردو صرف ہوم کھانا  
گالی نہیں ہے عطر لگانا، ہواگ کا  
خوجا ہے سنائیے مجھ کو سہاگ میں رنگ  
گالیوں :- گالی کی جمع جو حسرت  
منیرہ کے آجانے سے الٹ گودا جھول  
سے بدل کر بنائی جاتی ہے - اردو عوام

کی زبان۔

گالیوں پر اتر آنا :- برا بھلا کہنے لگنا  
گالیاں دینے لگنا - اردو صرف عورتوں کی  
زبان۔

مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے  
بھڑے پیٹھے کی مٹھل میں یہ بھڑا کیسی ہے  
گالیوں پر چھوٹنا :- گالیاں دینے لگنا -  
اردو صرف، متردک۔

کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوٹیں  
ہم کو جو گھوٹ اٹھا کر دے پھوٹیں  
گالیوں پر زبان کھولنا، گالیوں  
پر صفحہ کھولنا :- سبھی - گالیاں  
دینے لگنا، بد زبانی کرنا، زبان درازی  
کرنا، گالیاں بکنا، گالیوں پر اتر پڑنا۔

بات پوری بھی منہ سے نکلی ہے  
آپ نے گالیوں پر صفحہ کھولا  
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اب اس طرح کوئی نہیں رہتا -  
گالیوں پر زبان کھلنا :- گالیوں کی  
عادت پڑ جانا، گالیاں بکے کا مشاق ہو جانا  
زبان پر گالیاں چڑھ جانا - زبان سے گالیاں  
کھانا، گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا، زبان دشنام  
سے آشنا ہو جانا - اردو صرف عدم کی زبان  
تخ نام اس لب شیریں کے کیا دوس نے

گالیوں پر جو زبان بت ہے پھر کھلی بغیر  
قول فیصل - زبان کی جگہ منہ سے ہے  
بے زبانی باتیں سنو نے لگی  
گالیوں پر منہ تھارا کھل گیا  
داں گالیوں پر منہ سے ہمیشہ کھلا ہوا

یہ ہر خاموشی سے لب پر لگی ہوئی  
گالیوں کا جھاڑ بانڈھنا - گالیوں کی  
بوچھاڑ کرنا :- دگاتار گالیاں دینے جانا -  
زجھاڑ ایضاً ہرگز کہہ کر جھاڑ لیا تھا  
نہیں پر گالیوں کا جھاڑ دینے پر زبانی بانڈھنا  
قول فیصل - اہل لکھنؤ صرف گالیوں کی بوچھاڑ کرنا  
دیتے ہیں۔

گالیوں کی بوچھاڑ لگانا :- مسلسل گالیاں دینا  
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

لگا دی گالیوں کی دیکھ کر مجھے بوچھاڑ  
بوس پڑے سے آتھی اب تو کی طرح فتن  
گالیوں کے کچھے :- گالیوں کی بھڑا  
اردو صرف، متردک۔

آئینہ دار غیر خوشی نہیں جواب  
مجھے یہاں گالیوں کے وہاں بات بات میں  
شعور

گام :- ایک قدم کا فاصلہ - قدم  
پاؤں، سناہی نہ کر، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان۔

ج - پڑنا ہے ہی وضع سے ہر گام ہمارا  
انشاء

قول فیصل - تنہا کم - ہر گام ایک  
گام، وہ گام کی ترکیبوں سے زبانوں پر  
زیادہ ہے۔

ج - بھل جاتا ہوں لیکن غصہ مجھے ہر گام آتا ہے  
ج - دل کو مڑا لیا کیا کس چال سے تو وہ گام گیا  
گامی :- گھڑے کی جٹا ٹھکانا وہ تپا حصہ  
جو سمجھ کے ادر رہتا ہے - اردو، بورت  
فیصل الاستمال۔







گانشھ: یہ گنہری، پارسل بستہ، پکٹ  
اردو، موزنٹ، عوام کی زبان۔

محل صرف: آٹھ دن کے بعد آج پانچ گنہیں  
چھڑائیں۔

گانشھ: یہ غرور، گلی۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانشھ: یہ سدا جیسے پیٹ میں گنہیں  
ہیں۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانشھ: یہ نات، نا بھی (فرنگی صنف)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانشھ: یہ گنہی، جیسے ہدی کی گانشھ،

پیار کی گانشھ۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل: کھنڈ میں مستعمل نہیں ہدی

کی گانشھ کے بجائے ہدی کی گرہ اور پیاز کی گانشھ

کے بجائے پیاز کی گنھی بولتے ہیں۔

گانشھ: یہ ڈب، جیب، کیسہ، تھیلی

ہمیاں۔ جیسے گانشھ گرہ میں کوڑی نہیں

میاں گئے واسے موت۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے گانشھ گرہ

ملا کے بولتے ہیں اور قلیل استعمال ہے۔

گانشھ: یہ بل، فرق، اتفاق، عداوت، رد و

بندش، ڈاھ، ایکٹ، ان بن، نا اتفاقی، کشیدگی

جیسے اس کے دل میں اس کی طرف سے گانشھ

دار رکھتی ہے دل کو اس کی گانشھ

قول فیصل: اہل کھنڈ ان معنی میں نہیں بولتے

دہلی میں تنہا گانشھ نہیں دل کی گانشھ یا دل میں

گانشھ رکھنا بولتے ہیں جیسا کہ شعروں سے ظاہر

ہے۔

گانشھ: یہ قول، قرار، عہد و پیمان، شرط

(نور لغت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانشھ: یہ شکن۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ج تیوری کی گانشھ کا کبیم پہ کھلے گانشھ سودا

گانشھ: یہ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ۔

(نور لغت)

قول فیصل: اہل کھنڈ اس محل پر پور بولتے ہیں۔

گانشھ: یہ گنے کی گرہ، پیشہ، گنے کی وہ جگہ

جہاں سے پور کی عداوت ہوتی ہے۔ اردو، موزنٹ

راج۔

گانشھ: یہ لکڑی کی گرہ، اردو عوام کی زبان۔

گانشھ: یہ گرہ دار حصہ، ڈنھل۔ اردو مذکر

دہلی کی زبان۔ (نور لغت)

گانشھ: بانڈھنا، بانڈھنا، یاد رکھنا (نور لغت)

قول فیصل: کھنڈ میں گرہ بانڈھنا کہتے ہیں جیسا

فرنگی، اترنے اس کا بدل گرہ دینا لکھا ہے جو اہل

کھنڈ نہیں بولتے۔

گانشھ: بانڈھنا، مختلف جہاں کا یکجا سودا

اردو، عوام کی اصطلاح۔

گانشھ: پڑنا، یہ گرہ لگ جانا۔ (نور لغت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانشھ: پڑنا، یہ ان بن ہو جانا۔ اس معنی میں

بیشتر گانشھ پڑ جانا مستعمل ہے۔ (نور لغت)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔

گانشھ: دارا۔ گرمی رکھنے والا صفت

(نور لغت)

قول فیصل: کھنڈ میں گرہ دار بولتے ہیں۔

گانشھ: دینا، گرہ دینا۔ اردو، دہلی کی زبان

یہ دی جو گنی ہے رشتہ عمر میں گانشھ

ہے صفر کر افزائش اعداد کر کے غائب

گانشھ: ڈالنا، کسی چیز میں گرہ ڈالنا۔

اردو، صرف، دہلی کی زبان۔

یہ بچے ڈالی ہے سر رشتہ اوقات میں گانشھ

پہلے ٹھونکی ہے بن ناخن تدبیر میں کیل

غالب

گانشھ: رکھنا، گھر رکھنا، موافق بنائے

رکھنا۔ اردو، صرف، عوام کی زبان۔

یہ اسی دنت جانی ہوں میں ادھر

گانشھ: رکھنا تم اس کو ہوا کر فتن

گانشھ: جانا، ذاتی نقصان ہو جانا۔ اپنی

جیب سے روپیہ نکل جانا۔ (نور لغت)

قول فیصل: کھنڈ میں گرہ سے جانا کہتے ہیں۔

جب سال گرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا

یاں اور گرہ سے اک برس جاتا ہے، میں

گانشھ: کا، اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی (نور لغت)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گانشھ: کا پورا، سدا براؤ موزنٹ، کنایت، دو مکتد

الدار۔ اردو صفت مذکر، قلیل الاستعمال

غنیہ جن میں گانشھ کا پورا ہے اے صبا

جب تک گنی نہیں زرخشت کی ہوا ظفر



گانشٹھ کا پورا :- دواؤ مجبول گنے کا  
وہ پور جس میں گرہ ہو۔

شیریں ہے سری شاخ زبان بھی توڑہ کیا  
گئے کہ طرح کا ٹھکا پورا تو نہیں ہوں شاد  
(نور اللغات)

قول فیصلہ۔ سدرجہ ذیل عبارت میں  
صاحب فرہنگ اثر نے یہ ثابت کیا ہے کہ  
نقاشی کا غلط کام پورا (داؤد سحر) سے  
کیا ہے۔ موصوف کا اعتراض صحیح ہے  
ملاحظہ ہو۔

گائے کا پورا (داؤ و معدت) کو گائے کا  
پورا (داؤ و معدت) کا پورا اس سے قطعاً  
حالی الذہن ہو کہ پورا داؤ و معدت اور وہی کوئی  
لفظ بھی ہے کہ نہیں انھیں اور گئے میں پورے  
ہوتی ہیں اور داؤ و معدت کی جمع جو تعلقہ اور پورے  
ہے نہ کہ ذکر اس کی جمع پورے ہو پھر پورے  
کے یہ معنی گزشتہ کے گئے کا وہ پورے (حالانکہ پورے  
معدت ہے جس میں گزشتہ ہو۔ کوئی پورے  
کے کی کوئی پورے ہی ہوتی ہے کہ جس میں  
گزشتہ نہ ہو۔ گئے کی پورے کی تقسیم ہی ان گزشتہ  
سے ہوتی ہے شاد کے شعر میں گائے کا پورا ابھی  
الدار شخص ہے شعر کا مطلب یہ ہوا کہ گو  
سیرا کلام مثل شیر شیریں ہے مگر چونکہ بالدار  
نہیں ہیں بلکہ یہی گائے کا پورا نہیں ہیں کوئی  
متوجہ نہیں ہوا قدم نہیں کرتا، بخاور کا لطف  
اس سے بڑھ گیا ہے کہ گائے لفظ کا پورا  
ہوتا ہے۔ اور گئے میں اور سے بچے تک  
گزشتہ یا گائے ہوتی ہیں۔

مغرضہ کا نسخہ کا پورا (داؤ جہول) کے

بعد ہی نور اللغات میں گانٹھ کا پورا داؤد و سرف  
بمعنی دولت مند مالدار درج ہے مثال میں ظفر  
کا شعر بھی ہے مگر نسخ شدہ صورت میں۔  
خفیہ چین میں گانٹھ کا پورا ہے اسے عبا  
جب تک لگی نہ تھی زکیمیت کی ہوا  
تھیں اس طرح ہے۔

خفیہ جن میں گانٹھ کا پورا ہے پر عبا  
 جب تک لے نہ اس زکریا کو ہوا  
 خفیہ کو زکریا سے بغیر کیا ہے ۔ میری ایک  
 مثنوی کا شعر ہے

سوکھ پیار کا تھا ہوا نرم نرم تھی  
 مٹھی مٹھی کلی کی زر گل سے گرم تھی  
 گانھ کا پورا : عقل کا اندھا دکانہ  
 بیوقوف بالدار، صفت (دور لغت)

قول فیصل - لکھنؤ میں اس کی ترکیب لیں  
ہے۔ آنکھوں کے اندھے گانٹھ کے پورے  
گانٹھ کا پیرا :- ذاتی روپیہ، اپنا روپیہ  
خاص اپنی ذات کا روپیہ، ذاتی مال (فیات اپنا)  
قول فیصل - اپنی لکھنؤ نہیں بولتے۔

کالٹھ کاٹنا۔ جیب کھینچنا، ٹھٹھنا  
کالٹھ کافی ہمدردی کی قری آنکھوں نے شاہد ہار  
ددوں یکس ہیں کترنی یہ مگر چوروں کی دھواں  
قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے سر

کامیابی کا دیکھ کر عقل کا نہ دیکھئے  
 ہر شخص کو عقل کا گر نہ بتانا چاہیے  
 کچھ لفظ اس کے عوض دے دیئے میں  
 مضائقہ نہیں۔ (فرخانی)

فصل - کسی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔  
 ہاتھ کا دینا اور لڑائی کا بول لینا۔

نور دادن و دروس بخوین - اپنا نقصان برداشت کر کے جگہ اول لینا جگہ اردو مشق

قول فیصلہ یہ دہلی کی زبان ہے۔  
 گانہ کسرا۔ جیب کتیا، گریٹ  
 ٹھکنے والا، اردو مذکر دہلی کی زبان۔

دل نہ رکھ زلف میں اچکا ہے  
گاہ گستاخ کترا اٹھائی گیرا ہے  
گستاخ کترا:۔۔ جرات، غبن کرنا۔ اندو  
صرف، مدہلی کی زبان۔

کھولتا کوئی تڑپ جڑے سے تڑپے دل کی گرد  
 ہم نے دیکھے ہی نہیں گمانہ کرنے والے  
 گمانہ کرنا۔ اپنی جیب میں رکھا، جمع کرنا،  
 جوڑنا، تصرف بیجا کرنا، الی بڑا خورد برد  
 کرنا۔ (مرتب آصفیہ)

قول فیصل: اہل کھنڈ کسی سنی میں نہیں بولتے  
 گانٹھ کھولنا: یہ گڑھ کھولنا، عقدہ  
 داکرنا۔ (دورِ لغات)

تو فیصلہ - اہل لکھنؤ اس محل پر گروہ  
کھولنا چاہتے ہیں۔

گاہی کھولنا، پٹے (دکانیہ) کیفہ دھو کرنا،  
صفا کرنا۔ (دور لغت)

قول فیصل - اہل گھوڑیں بولتے -  
 گا نہ کھولنا: یا (کانتی) خوب خرچ  
 کرنا تحصیل کا نہ کھول دینا، خوب صرف  
 دے کر مانگ آصفیہ

۱۰ فصل - اہل کفر نہیں جانتے۔  
۱۱ نمبر گم کیا۔۔ وہ چیز جس میں بہت

ہیں ہوں۔ جندی صفت، ندر، ندرت



کے گانٹھ کھیل۔ جیسے ڈٹے پر پھر جوڑنے  
سے گانٹھ کھیل ہو یعنی بگاڑ کے بعد اگر کچھ  
کی بات تو اس کا نہ ہونا نہیں ہوتی دونوں میں گنتی  
رہتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اس کا گانٹھ نہیں ہوتا۔  
گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں ہے۔ بالکل مفلس ہے  
دلی زبان (نہایت)  
گانٹھ گرہ میں کوری نہیں گئے والے  
ہوتے اس سے پاس نہیں جوصل بہت  
کچھ۔ (فرنگ اثر)  
قول فیصل۔ یہ صورتوں اور عوام کی زبان ہے  
لیکن اب بہت کمی کے ساتھ اس میں استعمال ہے  
گانٹھ گرہ میں نہ ہونا۔ پاس نہ ہونا۔  
جیب خالی ہونا۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوری نہیں  
چاندنی چوک کی سیر۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اس کا گانٹھ نہیں ہوتا۔  
گانٹھ گرہ میں نہ ہونا۔ کسی کے پاس دو  
پیدا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ زبانوں پر اور  
عوام کی زبان۔ قلیل استعمال۔  
زلف پر بچ کا سودا ارے دل  
کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہے بھی  
گانٹھ لیتا۔ قبضہ میں کر لیا۔ اردو صرف، متردک  
موت نہ لے دراز گانٹھ لے  
اس کا مودانہ کیوں نہیں۔ رشک  
گانٹھ لیتا۔ لایا نہ خیال کر لیا موافق کر لیا  
اردو صرف، متردک۔  
جب یہ ان لوگوں نے فریب کیا  
سب کو کچھ دے دلا کے گانٹھ لیا  
گانٹھ میں بانٹ دیا۔ اپنے قبضے میں کر لیا

اردو صرف، متردک۔  
اگیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ نیسے  
گانٹھ میں بانڈھتی ہے نقد عام سا لگرہ میں  
قول فیصل۔ اس جگہ گرہ میں بانڈھنا بالکل پر  
گانٹھ میں پیسہ نہ رہنا۔ اپنے پاس کوئی  
پیدا نہ رہنا۔ اردو صرف، متردک  
سچی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں  
جو کچھ پائے کہے جاتے اس کا جوش لگانی قدر  
گانٹھ میں رکھنا۔ اپنے جیب میں رکھنا نہ  
ہونا، صاحب ثروت و نقد درہونا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اس کا گانٹھ نہیں ہوتا۔  
گانٹھ میں زربانڈھ کے رکھنا۔ روپے کو  
ہنایت احتیاط سے رکھا دولت کو خرچ سے بگاڑ رکھنا  
کو ہوانہ لگے دینا۔  
کہ نہ لکھ غنیمت گانٹھ میں زربانڈھ کے تو نہ لکھ  
قول فیصل۔ اس کا گانٹھ نہیں ہوتا۔  
گانٹھ میں زربانڈھ۔ پتے ہونا نقدی پاس ہونا  
نقد اور صاحب ثروت نہ ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان  
گانٹھ میں اپنی اگر غنیمت ہفت زرب ہوتا۔  
تو کچھ اصل دل آرام پیسہ ہوتا لیرہ دہلی  
گانٹھ میں زرب ہے تو نہ نہیں گانٹھ  
آدی کے پاس اگر دولت ہے تو سب قدر اور دنیا  
یعنی روپے۔ در نہ گورے سے بہ تر اور بیوقوف ہے  
اردو دہلیات۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اس کا گانٹھ نہیں ہوتا۔  
گانٹھ میں ہونا۔ پاس ہونا قبضہ میں کچھ ہونا  
پیسہ پاس ہونا۔ اردو صرف، قلیل استعمال  
جنس دل کے نہ دل کا کل دلواریے دل  
اس کی کیا گانٹھ میں ہے اور خریداریے دل لیرہ دہلی

ج جب گانٹھ میں ہو کچھ غنیمت کا نہ بہتر  
گانٹھنا۔ بے (بہن) کسی کو ساتھ لایا کسی کو  
اپنے ساتھ تعلق کر لیا۔ ہندی اندک۔  
دقتی گواہ نہ تو پولیس کو کھڑا۔ (نہایت)  
قول فیصل۔ یہ حرم کی زبان قلیل استعمال ہے۔  
گانٹھنا۔ بے حریف کو تابو میں لانا اس طرح کہ  
پھر تابو سے نہ بچنے پائے۔ (نہایت)  
قول فیصل۔ اس عمل پر گھبرایا ہوتا ہے۔  
گانٹھنا۔ بے بانڈھنا اگر دینا، گانٹھ دکان۔  
بے رشتہ دام کو سیارے پھر گانٹھ لیا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔  
گانٹھنا۔ بے مزب زرب کو کسی چیز پر روکنا اور  
اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ اردو صرف، متردک۔  
محل میں۔ اس کے گانٹھ تو اور کا مارا۔ بادشاہ نے  
تینہ نظام پر گانٹھنا۔ جھانے کی صدا بلند ہوئی۔  
(طہم ہوش ریل)  
گانٹھنا۔ بے جوت دہنہ کی ریت کرنا۔ اردو صرف  
کی زبان۔  
گانٹھنا۔ بے لانا، دوست بنانا، سازش کرنا، ساز  
باز کرنا، تعلق بنانا، اپنے سے ساتھ لانا۔  
ہم سے بات پر اکثر بے وقوفوں اور ظالم  
نہیں موم کچھ غیرت کیوں کر گانٹھنا  
یا گانٹھ لے جانے کے بعد اگر بھی سبھی طرح  
تم جو بے ہو کچھ کو اپنے سنوار کے بولنا  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ حرم کھنڈ کی کے ساتھ ہوتے ہیں۔  
گانٹھنا۔ بے تیار کرنا اپنی طرف سے جیسے معز  
گانٹھنا، شر گانٹھنا، منور، گانٹھنا (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عوام لکھنڈ کی کے ساتھ ہوتے ہیں۔



کھانٹنا بہت خوش ہوئے، پیوڑگانا، دھانی موٹی سلائی کرنا،  
 دھانکے بھرنے، مرمت کرنا، جیسے حق کھانٹنا، گدڑی  
 کھانٹنا، پرانے کپڑے کھانٹنا۔ (دو عمدہ قول)  
 کڑبان۔ (زرتنگ آصفی)

ہائے حسرت ہے کہ اس تار و گدبان سے میری  
کفش پاک نہ کسی نے ترے دلبس کو بٹھا لیا  
قبول فیصلہ۔ اب عورتیں کمی کے ساتھ جوتی ہیں۔  
گناہ گناہ بڑھ جانا، جوڑنا، جیسے یاں کرنا۔

نفس حق سے جو اہم ہے وہ سرد مرا  
ہیں ہے اس تیر کو جس طرح شکر کا تھا <sup>نفس</sup> (نہایت کفایت)

اگلا نتھنا بیٹا بڑی طرح سینا۔ (دور لغت)  
 خواہ فیصل کھنکھوڑی جو تیں اس میں پرگیا نتھنا بولتی ہیں۔  
 اگلا نتھنا بیٹا چڑا نہنا۔ (دور و علوم کی زبان)  
 اگلا نتھنا بیٹا اس طرح یہ گرفت کرنا کہ چھوڑنا  
 مستی ہو، دو چنہا جگر نا، پکڑنا، پس میں لانا ہے بہ  
 کرنا بیٹے میں لانا۔

مرتب دلیوں تری خزانہ دے کر گناہ کا  
جیسے چٹکل میں ہو شاہین نے کبوتر کا گناہ از روئے کفایت  
تو دل فیصلہ لکھو کے غلام کئی کے ساتھ بول دیتے  
ہیں جیسے کل بھی وہ یوں ہیں نکلے ہمارے تھے ہم نے ان کو  
باندھیں ایسا گناہ کا آخر میں چائے پلانا ہی پر طیور  
گناہ کا بے ہوشی، ایک نشہ دار درخت کا نام  
جس کے بیج چلیم میں رکھ کر پتے ہیں اور اس درخت  
کا پتی کو جنگ کہتے ہیں۔ اور وہ مذکورہ راجہ  
بھل صرف۔ ایک طرف پر ان میں چاند اور آوارہ  
ہیں وہ سری طرف چرس کے دم لگا رہے ہیں  
ہو سنا بھنگ، ٹھیکرے سب کا شغل ہے عیش  
اور عشرت کا فعل ہے۔ (فسانہ آفراد)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ مصفی نے گانجنا  
 بھی لکھا ہے گراں لکھنا صرف گانجنا ہی ہوتے ہیں  
 جو حرم کی زبان ہے۔ صاحب فرنگ مصفی نے یہی  
 لکھا ہے۔ جنت کے پھولوں کا بنا ہوا کھیت باز حقیر  
 جس کے ڈھنگ پر ہے یہاں سے گانجنا کا نام نہ پائیں  
 گانجنا لکھنا :۔ بد بون فتنہ بد بختی کے پیر  
 کی آہ توڑ کر دل الٹا دینا۔ (فہرست)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ فرنگی لکھنا سے  
 نیکو نیکو انا و انیم اول دون غنہ کہتے ہیں۔ روئے تابد  
 کو تابد۔ جیسے تم بھی حبیب ہو مگر آدمی ہو کیسی ہے وہ  
 کے کڑے آئے تھے بغیر دیکھے کپڑوں پر بھونکے سب  
 کپڑے تیرے سبیل ڈالے۔

سکھانے کا دم۔ گانے کا دھواں گانے  
کا کس (نور غنت)

قولِ نبیل :- یہ عہدِ م کی زبان ہے۔  
 گاہے کی گلی :- یعنی وہ چلم جس میں رکھ کر گانا  
 پیایا جاتا ہے۔ اور وہ عہدِ م کی زبان، قبیلہ و اہستمال۔  
 محلِ صدف :- تم نے یہ مثل تو سنی ہوئی جس نے یہ  
 گاہے کی گلی اس لڑکے سے لڑائی بھلی۔

انکا سچے والا :- سچا بنیے والا، سچا بنیے والا  
 اللہ و معرفت، عہد نامہ کی زبان۔

کھا پھینا :- گھیرنا، گرفت میں لے کر مارنا، قاتل کو دینا  
 اور دوا، گھسنے کی حرکتوں کی خاص زبان۔  
 محل صفا :- بیکم صاحبہ بہت بڑی اور ہی تھیں پرتی  
 تھیں کہ لہجہ کو قاتل کر دیں۔ میں نے ایسا کچا کیا  
 کہ پھر کچھ نہ بول سکیں۔

گناہ نہ تھا :- عسکر کا تیسرا درجہ سات سو روپیہ  
سے تیسرا عشر جو رکھب سے ایک درجہ بلند  
اور سینہ سے نکلتا ہے جیسے بکری کی آواز و سنسکرت

نذکرہ (۱۲) خند خاد جو ہندوستان کے شمال اور  
فارس کے درمیان واقع ہے۔ (۱۳) راجپوت  
کی بیوی اور درپردہ بیوی کی ماں۔

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ میں اس گتہ ہار کتہ  
ہی۔ محض نمبر ۱۰۰ میں قندھار ہی زبانی پر  
ست۔ محض نمبر ۲ میں نہیں ہوتے۔

گاندہ کا نرہ اسد بن غنہ مقعدہ میرزا اسدراج  
برادر کون - سفر دہلی سے لکھنؤ ہندو کوشت  
عہدہ گزبان دفتر نیک آصفیہ  
قوال فیصل - اہل کھنڈ کا زور ہی کہتے ہیں -

گاندھیا کا نظریہ پینڈی، پنچے کا حصہ، تھاکسی  
جیسے برک کا زرا بھی نہیں ملتے۔ (۱۰) آت، عنصر  
تناسل، ذکر جیسے کا زرا کما کر خوب ہوا ہے عورتوں  
کی زبان، بعد سڑا، بعد سڑی کس رنگ کی کہ سوتھیلے  
بولتے ہیں) (نرسنگ آصفیہ)

تو نے فیصلہ - مندرجہ بالا کسی مسئلے میں اپنی لکھنؤ  
پہنیں ہوتے۔

گاندھا :- گندھا، نیلہ، ایک، پڑھا، اور کھڑا  
گنواروں کی زبان (دھرم گانہ)

قول فیصلہ - اور زبان سے اس کا کوئی قلم نہیں  
کا نڈر :۔ ایک قسم کا ٹھاس جس سے چیز بناتے  
اور اس کی جڑ کو ختم کرتے ہیں (اور اہل سنت)  
قول فیصلہ - یہ ٹھاس کی زبان نہیں۔

گمان نہ کرو: یہ سب نبی خاتمہ (دواؤ مہربان) اس مرد یا  
لڑکے کو کہتے ہیں جو مردوں سے اعظام کو رائے گناہ  
مرانے والا۔ وہ شخص جو یہ فنی کرانے کا حامی ہو۔  
کوئی بھی نہیں۔ ہرگز نہ کہ عوام کی زبان۔

محلہ ص ۳۰ - تم نے یہ شل تو سن ہوئی ہے کہ لاڈلہ بیٹا



محکمانہ۔ (درمکات مضیہ)

مرتبش گنا، حسد، هونا، نا، نوا، گز، نا، ا، و، صرف، متوک

کارتا وھونی نہ آنا: کہہ بات کا مطلب شور مچانا



ناراد ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ (دھرمنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ یہ بازاری لوگوں کی زبان کی اسی طرح ہے۔  
بول دیتے ہیں، گانڈھ بولنے کی تیز نہیں۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
از حد بڑھ کرنا۔ خوب زور لگانا۔ اردو حرف، بازاری  
زبان، قلیل استعمال۔

نہ ہوا صاف گانڈھ کی راہ کی

یار کے دل میں جب غبار آیا چرکین  
گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
کھن کا کرنا۔ خوشامد کرنا۔ از حد بڑھ کرنا۔  
حد سے زیادہ چالوئی کرنا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔  
قلیل استعمال۔

آئے اس کے گانڈھ چرخ پیر رکھے گا  
دیکھ لینا جب جوان ہنر پس جو جائیگا چرکین  
گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔

محبت ہو گئی جو اندول ہم سے جانال کو چرکین  
قول فیصل۔ اس کی کہانی کے ساتھ گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔

گانڈھ سے گھوڑا کھولنا یا گانڈھ سے گل کترنا۔  
کئی لوگ عجیب اور مشکل کام کرنا، ناممکن بات کرنا۔  
از حد کوشش کرنا۔ ناممکن الوقوع امر کئے  
لئے نادرہ محنت کرنا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔

نکل نکل۔ تم جوابات کرتے ہوئی اور جس کا ہونا  
دشوار ہو گا یا گانڈھ سے گھوڑا کھولتے ہو۔

قول فیصل۔ اس کے گانڈھ سے گھوڑے کھولنا بھی  
زبانوں پر ہے۔ صاحب دھرمنگ آصفیہ  
نے ان معنی میں گانڈھ سے گل کترنا بھی لکھا ہے  
جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
راہ کی محنت، گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔

ہو کر سو جانا۔ کمال محنت کرنا۔ اردو مونث  
بازاری زبان، قلیل استعمال۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
فرماں برداری کرنا۔ از حد بڑھ کرنا۔  
خفیہ سہانا۔ غلاموں کی طرح پیچھے گئے رہنا۔  
دھرمنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
اردو بے خبر ہونا۔ از حد غافل ہونا۔ قافیہ  
تنگ ہونا۔ اردو۔

دھرمنگ آصفیہ  
کر سگے بخت جو ہم شعر کے اصول کی  
تو ہو گی گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔

چرکین  
قول فیصل۔ یہ صرف متروک ہے۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
سنت کرنا اور فعل مضارع، وعدوں کی  
زبان۔

قول فیصل۔ کھن کی عورتیں نہیں بولتیں۔ دیوانی  
کبھی بھی بولتے ہیں جیسے تو بہت شوخی کرتا ہے  
آج تیری گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
اردو بے حواس ہونا۔ بالکل بے خبر ہونا۔ آپے  
میں نہ رہنا۔

دھرمنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اہل کھن بہت کمی کے ساتھ  
بولتے ہیں۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
اردو ہوشی کا زمانہ، ایام طفولیت کا مقتضی  
ہونا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔

چو کرے تھے میرے آگے کے یہ دونوں دشت میں  
گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
شیخ باقر علی

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
غافل ہو کر سو جانا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا۔  
ہوش ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔ اردو حرف،  
بازاری زبان، قلیل استعمال۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
سائے گرو شیخ کے وہ مہلوہ فرہنگ کے گانڈھ  
چرکین

ایسا نہ ہو کہ گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
دیکھیں گے آپ نالہ و فریاد کا خواہ  
چرکین

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
بے ہوش ہونا۔ کچھ مدد نہ رہنا۔  
نشتے میں غیس ہونا۔ اردو حرف، بازاری زبان، متروک

افسوس ان کو آج نہیں گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
کلی جو خراج لیتے تھے روم و ترک سے چرکین  
گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔

از حد سے خراج ہونا۔ دست لگ کر لکھنا، دستوں کی راہ  
لکھنا، جاتا رہنا۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔  
پیٹ بھرتا نہیں ہے آج بھوک پیاری حرص  
گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔

چرکین  
گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
معلوم ہونا۔ حقیقت کھلنا، خبر پڑنا، آنکھیں  
کھلنا، اردو محاورہ، بازاری زبان، متروک۔

گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔  
گانڈھ کی راہ کی نہایت کوشش کی گئی ہے۔



گازٹ کے نیچے یا گازٹ کے گنگا بہنا :-

بہت افراط سے دولت ہونا۔ بے انتہا دولت ہونا۔  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- بازاری لوگ فضول خرچی کے معنی میں ہوتے ہیں۔

گازٹ گردن ایک ہو جانا :- سخت کرتے کرتے تھک جانا، تھک کے چور ہو جانا۔ اردو صرف بازاری زبان

محل صرف :- تم نے بد اٹھانے کا ٹھیکہ تو لے لیا لیکن جب اٹھاو گے تو گازٹ گردن ایک ہو جائے گی۔

گازٹ گردن ایک ہو جانا :- بے بہت ہونا ہو جانا۔ چرتا اور گردن میں شاپے کے مارے سبز نہ رہنا۔ کسی سخت محنت یا مشقت کے باعث موت ہو جانا۔  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ تو بے ہوش کے معنی میں نہیں بولتے۔

گازٹ گردن کا ہوش نہ رہنا :- باقی ہوش نہ رہنا۔ بے حس ہو جانا۔ اردو صرف بازاری زبان

خواب میں آگے چوں ہر ایک گرا  
گازٹ گردن کا جو نہ ہر شے رہا دہشت گزشتہ  
گازٹ گنگے میں آ جانا :- آئیں گے میں آ جانا  
آفت یا بلا میں چپس جانا، مشکل بن جانا  
گنگا آ جانا :- بازاری زبان (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- بہت کم کے ساتھ زبان پر ہے۔  
گازٹ گنگہ کھیلنا :- گازٹ پر صدمہ گزرا، دم پر نبھنا، جان پر نبھنا۔ اردو محفل مندی، بازاری زبان  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اب شاید ہی کوئی بوتا ہو۔

گازٹ گنگا :- بہت کوشش و سعی کرنا، از حد جستجو کرنا۔ اردو صرف، بازار زبان، قلیل الاستعمال

سنگ تک ہو کر نہ غیر کا اس گنگے دسترس برسوں کے بعد گنگا گنگی وہ کے سنگ سے چرکین گازٹ لپکنا :- بعد کا مغویت کے ارادے سے از خود حرکت کرنا، اعلان کرانے کو جی چاہنا، جازا لچانا، خواہش کرنا۔

(۲) ڈرنا، خوف کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ صرف میں ڈر پانا بولتے ہیں۔  
گازٹ مارنا :- بجلی کرنا، اعلان بازی کرنا، خلاف شرف کام کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان

گازٹ مارنا :- سنا، دہی کرنا، جیسر ان کرنا  
اردو صرف، بازاری زبان، قلیل الاستعمال

گازٹ مرانا :- انعام کرنا، خوشام کرنا، دیا جی کرنا، فوجیہ دیکر رہاں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ :- انعام کرنا کے معنی میں نہیں لکھنؤ بولتے ہیں، اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

گازٹ مرنے :- تھک جانا، تھک کرنا، ایک قسم کی گالی۔ اردو، بازاری زبان

محل صرف :- میں اس کا کتنا خیال کرتا ہوں لیکن گازٹ مرنے :- میرے خلاف نہ ہر گنگا کرتی ہے۔

گازٹ مردل :- وحشت، یا بھی انعام ہو رہاں بازاری زبان۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ اس محل پر گازٹ مردل بولتے ہیں جو بازاری زبان ہے۔

گازٹ میں سنگی کرنا :- پریشان کرنا، ستانا، چھیڑ خانی کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان

غیب ہی پھر وہ اچھی اور کو دی

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا  
اردو صرف، بازاری زبان

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا  
کھیلنا، کون کھیلنا، چل مڑانے کو جی چاہنا۔ اردو صرف، بازاری زبان

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا  
گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا  
گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا  
قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ کی کے ساتھ بولتے ہیں۔

گازٹ میں سنگی کرنا :- گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا، گازٹ میں سنگی کرنا  
بہت زیادہ ستانا۔ اردو صرف، بازاری زبان

محل صرف :- سانسے بھرے ہاتھ سے چلا کے گازٹ میں دم کر دیا۔ کھری دوڑتے دوڑتے دم نکالا جا رہا ہے۔

گازٹ میں گورہ نہ ہونا :- مطلق مطلق، مطلق مطلق ہونا  
کوڑی پاس نہ ہونا :- جیسے گازٹ میں گورہ نہیں اور

کوڑی کی تھانی :-  
کس طرح صاحب کو پھر اسے بندہ پر دیا ہے

گازٹ میں گورہ نہیں ہو آپ کو زور دیا ہے چرکین  
قول فیصلہ :- صاحب زور ہفتائے گورہ کو تھیر



ہائے ہوز لکھا ہے جو اردو ہے۔  
گائڑ میں گوہ نہیں گوہ کی جہانی :-  
آہستہ آہستہ بڑے لوگوں کی دعوت کرنا پریشانی کی حالت  
میں اپنی خوشحالی کا اظہار کرنا۔ اردو بازار کی زبان۔  
گائڑ میں گوہ بھی نہیں :- نہایت مغلس  
ہے کوڑی پاس نہیں۔ (فرہنگ اصغیہ)  
یار کی دعوت کریں گائڑ میں گوہ بھی نہیں  
یہ شل سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کننگال کا چرکین  
قول فیصلہ - شل میں اور شال میں جو پیش کی ہے  
نسبت نہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پر جب کوئی  
مغلس ہو اور دوست مزدوں کی سی باتیں کرے  
تو کہتے ہیں۔  
گائڑ میں گھسا جانا :- خوشامد کرنا، تلویق  
کرنا، عوام کی زبان۔ (فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - یہ بازار کی زبان ہے، اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے۔  
گائڑ میں گھسا رہنا :- خوشامد کے بارے  
میں وقت کسی کے پاس رہنا، خوشامد کے ساتھ  
ساتھ کے پھرنا فیصل لازم، بازار کی زبان۔  
(فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - بازار کی زبان ہے، اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گائڑ میں نفس جانا :- ادل سنی معلوم  
اردو میں جانا رہنا، نکل جانا، ذلت کے ساتھ ٹھکانا  
جیسے ساری شیخی گائڑ میں نفس گئی۔  
ساری ہا بھی گائڑ میں نفس، سارا اترانا گائڑ  
میں نفس گیا۔ (فرہنگ اصغیہ)  
گائڑ میں نفس جاسے گی ساری شیخت شیخی  
جب یہ غلام پرانا اور سڑا ہو جائے گا چرکین  
قول فیصلہ - لکھنؤ کے بازار کی لوگوں کی زبان

گائڑ میں گھسنا :- کسی امیر کی خوشامد کرنا ہرگز  
خوشامد کے بارے ساتھ رہنا کسی امیر کے ساتھ ساتھ  
لگا پھرنا۔ (فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - بہت کم کے ساتھ اہل لکھنؤ بولتے ہیں  
گائڑ میں لشکونی تک نہ رہنا :- بالکل  
مغلس ہونا۔ افلاس کے باعث تنگ رہنا عوام  
کی زبان۔ (فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - صاحب فرہنگ اصغیہ نے گائڑ  
میں لشکونی نہ ہونا لکھا ہے۔ اہل لکھنؤ کسی طرح  
نہیں بولتے۔ ہیں کی جگہ پر کے ساتھ زبان  
پر ہے۔  
گائڑ میں مرجیں لگنا :- از حد ناگوار  
کر دینا، از حد برا لگنا، تنگ لگنا، جلنا، ٹھکانا، جھلنا  
غضبناک ہونا۔ (فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - لکھنؤ کے بازار کی لوگ بھی بولتے ہیں۔  
گائڑ میں ہاتھ دے دے کے مارنا :-  
مقابل کو زیر کرنا، آسانی سے فتح پالینا، اردو بازار کی زبان  
محل صحت۔ لکھنؤ میں نے پرانی سیوان کو، ایک منٹ میں  
گائڑ میں ہاتھ دے دے کے مارا۔  
گائڑ :- بد بون فتن، وہ حصہ جسم انسانی جو انگلیوں  
اور انگوٹھ کے درمیان ہوتا ہے۔ (فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
گائڑ لینا :- دوپچ لینا، اعلیٰ کر لینا۔  
قابو کر لینا، جکڑ لینا۔ ہندی فعل ستھدی، پورب  
کی زبان۔ (فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گائڑ :- بد بون فتن، گھبر لینا، پھینسا، برانا  
آر پار سوراخ کرنا، پھوڑنا، ہندی، عوام کی زبان  
دھکنا، دھکی دینا، ڈرا دینا۔ (فرہنگ اصغیہ)

قول فیصلہ - کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گھبر لینا کے معنی میں فساد، آزادانہ لکھا ہے۔  
یہ باتیں ہندی تھیں کہ محلے میں دفعہ غل برادر  
چور۔ لینا جانے نہ پاسے گائڑ اور پھانوس :-  
مگر یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گائڑ :- بد بون فتن، نوہے کا پھول جو پتھر  
میں لگاتے ہیں۔ اردو، موت، متردک۔  
محل صرف - تیریا گائڑ میں پتھر کی لکھنؤ  
اور کمالوں کو زیب دوش کے ہوئے تھے۔  
(فرہنگ اصغیہ)  
گائڑ :- ناچنے گانے والے فنکار اپنے  
فن کے ماہر، اردو مذکر، متردک۔  
جہاں تک کہتے گائڑ اور توت کا  
لگے گانے اور ناچے ایک بار پتھر  
گائڑ :- بد بون فتن، ایک قسم کا پھوڑا  
دھل پھوڑا جس کا منہ اوپر کی طرف نہ ہو۔  
ہندی، مذکر۔ (فرہنگ اصغیہ)  
قول فیصلہ - صاحب فرہنگ از لکھتے ہیں کہ لکھنؤ  
میں عورتیں اسے دردنا یا اٹا پھوڑا کہتی ہیں  
عام لفظ سلطان ہے لیکن لکھنؤ میں عورتیں دنیا  
کم اور اٹا پھوڑا زیادہ کہتی ہیں تعلیم یافتہ طبقہ کی  
زبان سلطان ہے عوام اور عورتیں اٹا پھوڑا کی جگہ  
اوندھا پھوڑا بھی کہتی ہیں گائڑ کوئی نہیں بولتا۔  
گائڑ :- اصل میں گوہ یعنی فتن تھا، چرکین  
زائد میں سے ہے جو کرار کے واسطے عہدہ دوش کے  
بعد آتا ہے یہ جھڑپیت ہے منسوب جیسے پچکا :-  
چھارگانہ دوگانہ رکعت - سنگ بدریاے  
مفتدگانہ بٹوس چوں کہ ترشہ پید تر باشد۔  
(فرہنگ اصغیہ)



قول فیصل۔ تہنا اس کا استعمال نہیں۔ ترکیب  
کے ساتھ بولتے ہیں جیسے دو گانہ پنجگانہ وغیرہ  
گمانی!۔ بہت زیادہ گالے والی۔ اردو متروک  
خوش بھی بہت بکاؤ والی تھی۔  
گابی اور ناچنی۔ برائی تھی گلزار نسیم  
گالے والے کا منہ نہیں رہتا۔  
محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں  
بیٹھا جاتا۔  
دلور ملت (؟)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ مکہ صفیہ نے اس مثل کو اس طرح لکھا ہے۔ گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والے کا پیڑ اور منہ رجبہ بالاسنی کے علاوہ یہ معنی اور لکھے ہیں۔ عادت چھپائے نہیں جیتی ہنر چھپا نہیں رہتا جیسا آدمی ہوتا ہے ویسا ہی ظاہر ہو جاتا ہے لیکن عام طور سے کسی معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔

گاہا۔ گانے کا۔ ہنری اسم مذکر۔

قرآن مجید۔ اہل کھنؤ نہیں بولتے۔  
(فرنگ آصفیہ)

گلا واگھی :- گائے کا گھس۔ مندری۔ اسم مذکر  
دفرنگہ مضیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔

گاد پر فاری: گھر کا بلا سواہیل۔ موشا تانہ میں  
فاری موش: دلور ہوتے

متولی فیصل - اردو زبان سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں۔

گاہد میں :- (باضافت) بنا بر مشہور وہ  
ہائے جہ کے سنگ پر دنیا کی ہوی ہے ہمار سی  
حوضہ و فصیح و راجح ۔

ہمیت سے ان میں فوج اعلیٰ کا بننے لگی

ضرب زمین سے گاڑ دیں گانینے لگی مولس  
 تمہارے باغ کا سبزہ ہو کیا ترادست بخش  
 چرے یہ کھاس تو گاڑیں ہری ہو جا امانت  
 قول دیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ  
 یہ عقائد ہندو فارس وہ گائے جس کی بیٹہ پر تمام  
 زمین ٹھہری ہوئی ہو اور وہ خود ایک بچلی پر کھڑی ہے  
 عوام میں یہ مشہور ہے کہ اس گائے کے دونوں  
 سینگوں پر زمین ٹکی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ  
 سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گائے تھک کر ایک  
 سنگ سے دوسرے پر لیتی ہے جس سے بھونچال  
 آتا ہے۔ صاحب ذرا لغت الے بھی فرنگ آصفیہ  
 کی تحقیق کو لکھا ہے۔ مگر یہ چیزیں صرف روایت  
 غیر معتبرہ کا درجہ رکھتی ہیں جس کی اصلیت و  
 حقیقت نہیں ہے۔

کا۔ سامری:۔ وہ بچہ جو سامری کا  
 نے سونے کا بنایا تھا اور وہ بولتا تھا۔ فارسی،

موت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
 نہ آہر گز فریب مخفل آرایان نخت میرا

مکہ مکرمہ کی ساری جگہاں تک یہ ان کی مسند کا امیر  
کا و فلک :۔ آسمان کے بارہ برجوں میں

سے ایک برج کا نام، برج ثور، فاری مونس،  
تعلیم یافتہ لفظ کی زبان۔

قول فعل۔ اسی کو گاد گروں بھی کہتے ہیں۔  
گاد گروں نے فقط خوف سے اس سویم کا شے

ملکہ جو رزمی گاؤں میں بھی لڑاں

ہرگز نہ کہ واسطے مستقل ہے اور تلفظ لیکن  
داؤ ہے اور میں ہر روز ان داؤ سے اور

مادہ کے لئے مخصوص ہے) گائے و غار سے

مونث۔ (لوز لہفت)  
 کاؤ: اسم مذکر بمعنی بیل اور اسم مونث بمعنی  
 گائے کاؤ۔ اقر۔ (دس رنگہ اصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں جانتے بلکہ اس  
 جگہ زبانوں پر گائے ہے۔ جو عوام خواہر بھی  
 بولتے ہیں۔

رب کا شکر ادا کر جائی  
حسرتوں سے بھری گئی گئی

تسنا گاؤ سے گاؤں مراد نہیں لیتے نہ اردو میں گاؤں کے معنی میں لے لے مراد نہیں لیتے نہ اردو میں

ہیں۔ اور دوا لے کر کیر کے معنی میں گاؤں فلک  
کا دگر دیا کہ رکھنا سدا لیتے ہیں۔

کاؤا۔ تکیہ کلاں جو ہندو مسند پر رکھا جاتا

ہے وہ بڑا اور بول بھلیا جو بڑے بول مسدود پر پھینک لگاتے  
میٹھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نادسی اندر

بوجھتے ہیں آئے تھے جو کہیں تک بھاؤ

آج بیٹے میں وہ لگا کے گاؤں میں  
گاؤں بچاؤ کوڑی نہ پاؤں۔ ہزار خدمت

کر دے نفع کچھ بھی نہیں۔ مثل۔ (نور المغنی)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مذاہب کا وہ بھاد میاں کے وہی نہیں ہیں۔

ہوتا عورتوں کی زبان۔ (دور الفت)

شخص کو یا کام پر روانہ کر کے تو کھڑے پتہ پر

فی سطور میں ہوئی ہے۔ کا د بجا و میاں کے کو تو ۔  
(سیر دو واڑ بھول) کہا نہیں ۔



قول فیصل۔ اعلیٰ لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاہ و بچھاڑ: بے کشتی کے ایک داؤں کا نام جس  
 میں حرفت کی گردن پکڑ کے دے مارتے ہیں، مذکر  
 (پہلو انوں کی اصطلاح) (الوزن لغت)  
 قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔

تو فیصل۔ اے کھڑا نہیں ہوتے۔

گناہ کی بھڑائی کے ایک داؤل کا نام ہے جس کا تعلق  
گناہ کو زمین پر ذبح کرتے ہیں۔ (نور العین)  
تو فیصلہ الیٰ کھد نہیں بولتے۔

تو فیصل۔ اہل کفر نہیں بولتے۔

گیا و پشت :- مخروم و طی. رکنایه آسان های  
صفت :- دلور و نفوس

تو فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے

کناؤں پر، گاہیں سر، گاؤں ناک  
گاؤں سر، گاہیں شکی، گاہیں کی  
گاہیں گاہیں، گاہیں گاہیں

ابو عبد اللہ نے گرز کی صفت میں کہا: مسر کثرت۔

۱۱۔ اظہار کیا ہے فریادوں کے گرز کا نام ہے جو گائے  
کی جھوٹا تھا کا زبیر، کا دھیرہ، کا درناں کی

گناہ کی عیب :- دکھاؤ یعنی بڑا اور نہایت کیہ جس کو

امرا پس بہت لگاڑ مسند پر بیٹھتے ہیں وہ  
 نیکے جو چھوٹے چوکور ہوتے ہیں جو امرا زانو

کے لیے دیتے ہیں۔ فارسی میں لڑا، راج۔  
 گاؤں کی لگاؤں کے خود مسر  
 تھوڑے سے لگاؤں کے

کتاب پر بیجا ہے بکرو و غیر (حسن معنی)

کھاؤ خانہ :- کھرک، گوسالہ، ککلیوں کا باڑہ

...

کے ڈالنے ایمان کی کھال اتارنے کی جگہ نہ رہا مہم  
قوال فیصل۔ اہل کچھ نہ سنیں لو لیتے۔

کاش و خراسان :- کوئٹہ کا بیل - فارسی و مورت  
طیل و استعمال -

نکچے آہو کو جو فیغم توہیں عدلی ترا  
ڈھانک ڈا کھول کو اس کی ریش کا دھڑاس

کھاؤ خورد ہونا :- گیارہواں صلیح ہونا۔  
آباء ہونا :- برپاد ہونا۔ اور تعلیم یافتہ طبقہ کو زمانہ

فیللہ استعمال -  
خزائن نے لوٹا یا سار کا گھر نہ ملے ہوئے ہر مکی حضور

ہو نہ سب اور خود و غیر الٹا کیا ہو دقت میں کا۔  
قول فیصل۔ صاحب نور انوار نے یہ معنی بھی لکھے ہیں

لاٹے کے چوڑے میرے جانا۔ کلے کے پیٹ میں جانا۔  
معدوم ہو جانا۔ لیکن حرف معدوم ہو جانا کے معنی

میں اپنی نکتہ دہانی کرتے ہیں۔  
گناہ و ذمہ : بے غمرومی، ناجبر کی طرح کا الیک

سرسے سے موٹا دارو کھڑکے سے بنی راج پتلا -  
قاری صفت ، راج -

کافور دم : یہ ایک بوجے کا نام ہے جسے قرآن نے یا  
 بگئی کہتے ہیں۔ قرآن : عوسو تری۔ (نہ نیک اعفیہ)

ہوتے ہیں لیکن ان کا نام خصوصیت سے عکادوم

گادودی: ہے دتوں، کندھن، غاربی صفت

محکمہ صحت۔ بارے خدا خدا کر کے کا تر سفر ہے  
اترا اور حضرت آرا و داخلہ نے لی عقد ہے

بڑھے گا۔ دوسرے کو بھانسنے دے دے کر ٹھیک پتا  
 پہنچا دے۔ (فناء آزاد)

1

گاؤ دیدہ :- گائے کی بڑی انگوٹھ رکھنے والا

محل فیض احمد کے سامنے آکر یہ خط کو شخص

ایک بوجھ کے لئے

قول فیصلہ - ذرا غفلت میں گا دیر دے

کی غیر ملکی روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ  
نہائی جاتی ہے۔ نکھڑا، اسی کا ارد اور چھٹیں

گاہ و روغن :- گنواجن جگائے روغن

و مفصل کیفیت گائے دون میں دیکھی روشن گاد  
کا مقلوب گئی روشن زرد ۱۱ اردو اکم مذکر (فرنگ ص ۱۱)

قول فیصلہ۔ اہل کفر نہیں رہتے۔  
گاوزبان : ایک شہور واکا نام فارسی

نوش، الہیاء و حکماء کی زبان۔  
قول فیصل۔ صاحب فرمایا آصفیہ ندرج

ذیل شعر کا ترجمہ ہے۔ ایک قسم کی بونی جس کا چنا  
زبان لگا کر سے خواب ہو جاتا ہے۔ سان انڈیا



شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پر چپ میں شاق ہوتا  
لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ فارسی صفت (ذہانت)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاد زوری۔ سینہ زوری، بل طاقت  
توانائی، زور کرنا، شہ زوری، بہت زور کرنا،  
کھانے کی سی طاقت رکھنا، فارسی موش، فصیح راج  
شیروں نے گاد زوری جو مجھ سے جنوں میں کی  
ان کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا شرن  
قول فیصل۔ گاد زوریاں کرنا بھی زبانون پر تھا  
اب بہت کمی کے ساتھ ہے۔ جیسے بیان خوبی بگڑ  
بھاگے۔ راہ میں ایک شخص نے بیان خوبی  
کا ٹیٹوایا۔ بے بہت ہی جھلائے اور لگے  
گاد زوریاں کرنے۔ (دعا آزاد)

گاد و غنبر۔ فارسی اسم مذکر، گاد و آبی  
سمندری گائے جس کی نسبت اہل فارس خیال  
کرتے ہیں کہ غنبر اس کا گوبر ہوتا ہے۔ (ملاذاد فائدہ  
یہو بخائے والا آدمی) (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاد و کشتی۔ گائے کو ذبح کرنا۔ فارسی ترکیب  
موش، فصیح راج۔

مخل صرف، قسائیوں میں اٹھل پڑ گئی ہے کراچ حکومت  
نے گاد و کشتی کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔

گاد و گاد۔ ہر نوک، نوکس۔ اردو متروک  
سب کھا گئی جگر زری پلوں کی گاد گاد  
ہم سینہ خستہ نوکوں سے بس آکھت گاد ویر  
گاد و گھپ۔ ہجرت داد بھول کے ساتھ دغا باز  
آدمی (گھپ۔ بلفغ و باغتم) بلفغ زیادہ بڑھتے ہیں  
قریبی دن کھاؤ اڑاؤ، قلب کرنے والا لوگوں کا  
مال کھا جانے والا (۲) وہ گھر جہاں اسراف

اور فضول خرچی کا ٹھکانہ نہ ہو جو کچھ اسے سوکھ  
جائے جیسے ان کا گھر تو گاد و گھپ ہے۔ (اصل  
لفظ کھاؤ گھپ تھا) (ذات النساء)  
قول فیصل۔ بولف سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں  
ہمزہ داد و مردن کے ساتھ۔ دغا باز آدمی اور مال مرد  
خور کو کہتے ہیں۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
گاد و گھپ زیادہ بڑھتے ہیں لیکن بولف کے نزدیک  
بالضم گاد و گھپ زبانون پر تھا مگر اب متروک ہے  
سنی نبرد میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاد و گھپ کرنا۔ مال غائب کر دینا، غبن  
کرنا، قلب کرنا۔ (ذہانت)  
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گاد و مکھ۔ پٹا بازی میں ایک خاص انداز سے  
کھتے بڑھنے کا نام۔ ہندی مذکر۔ (ذہانت)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گاد و مکھ۔ پٹا چہرہ گائے کا جو اکثر پیاروں  
میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ (ذہانت)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاد و میش۔ بھینس۔ فارسی، موش، تعلیم  
یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گاد وں۔ (بلفغ و باغتم) (ذہانت) (نور اللغات)  
ایک قسم کا لباس جو بعض راج اور دکھان، عداوت  
میں جانے کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ انگریزی راج  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر گون جو اردو ہے۔  
گاد وں۔ دیہ، موضع، دیہاتوں کی بستی  
اردو مذکر، راج۔

ہراک نے مر کے بس وہ گز کھن گز بھر میں پانی  
بسانے والے جو اس گاد وں کے خستہ سب وہ سوتے ہیں  
نظم طبا طبائی

گاد وں اجرٹنا۔ گاد وں کا تباہ ہونا۔ اردو  
صرت، راج۔

لاشوں کو عاشقوں کی نہ اٹھوا لگی سے یار۔  
بے کا پیر۔ گاد وں نہیں جب اجرٹ گیا آتش  
قول فیصل۔ گاد وں آباد ہونے کے معنی میں  
گاد وں بنا مستعمل ہے۔

گاد وں خرچ گوں خرچہ۔ وہ خرچ  
جو خبردار کو گاد وں کی تفصیل وصول میں کرنا پڑے  
(ذہانت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاد وں کا جوگی جوگنا، ان گاد وں  
اپنوں کی بہ نسبت غیروں کی قدر زیادہ  
ہوتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانون پر نہیں ہے۔  
گاہ۔ پٹا الفاظ و تفسیر کے ساتھ جیسے صیغہ  
سحر گاہ، فارسی، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت  
کے ساتھ استعمال کیا ہے۔  
فغان بلبل دقت سحر گاہ

فغانی دول نادان استنہا حیات گیلانی  
گاہ۔ گم، بے مکان کی جگہ جیسے نکر گاہ۔  
سجدہ گاہ، آرام گاہ، خواب گاہ۔ فارسی  
فصیح، راج۔

قول فیصل۔ تنہا استعمال نہیں ہے، ترکیب کے  
ساتھ مستعمل ہے جیسے۔

ج آرام گاہ حضرت خیر الانام ہے مشور  
گاہ۔ ستارہ جوتی جو قطب شمال کے پاس ہے  
دھرتارا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔







گایک :- گویا، میراثی، ڈوم، مسکرت  
 (لور لفظ)  
 قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 گائے کا بھیا تلے، بھیا کا گائے  
 گئے کرنا، گاتے کا بھینس تلے،  
 بھینس گائے تلے کرنا، گائے کا  
 دودھ جو بہت سا ہوتا ہے پھیا کا پھر کرنا اور  
 بھیا کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے  
 کا دودھ بیان کرنا، حکمت علی اور عبد بیر سے  
 کوئی کام چلانا۔ بڑا بوڑھا توڑ کر کے دانے  
 کی نسبت کھنسل ہے۔ اہل ہند کی زبان۔  
 قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے  
 یہ بھی لکھا ہے کہ اس مثل میں بھیا کی جگہ  
 بھینس بھی بولتے ہیں۔ مگر اہل کھنسل نہیں  
 بولتے  
 گائے کرنا :- گائے ذبح کرنا اور  
 گوشت کھانے والوں کی اصطلاح  
 کرنا جو چھلے میں گائے سے  
 اچھی تو ہندو ہونے اور کراہی جاننا  
 کراہے کو اپنے سینک بھاری نہیں  
 انسان کو وہ چیز بھاری نہیں معلوم  
 ہوتی جو اپنی جان سے تعلق ہے یا انسان کو  
 اپنے اہل و عیال کی پرورش ناچار نہیں ہوتی  
 مثل۔ مورتوں کی زبان۔ (لور لفظ)  
 قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر کچھ ہے کہ  
 مثل میں لفظ نہیں کے ہیں ہوتے ہیں  
 صاحب فرنگ آصفیہ نے بھی ہوتے کے  
 ساتھ ہی مثل لکھی ہے۔ یعنی گائے کو اپنے  
 سینک بھاری نہیں بولتے۔ (لور لفظ)

صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
 گائے :- گانا۔ گائے کا انداز، گائے کا  
 اردو، جدید اصطلاح۔  
 گائے :- سنا ہے کہ پاکیزہ میں مینا کماری کی ادا  
 کاری ہے اور تان کی گائیکی۔  
 گائے کی طرح کا انداز۔ بہت ڈرنا  
 اس طرح ڈرنا جیسے گائے کے آگے جان کے  
 خوف سے ہرتاتی ہے۔ اردو مثل، عورتوں کی  
 زبان قریب بتروک۔  
 گائیکی :- ڈر سے گائیوں کی طرح سب زبانی  
 صدر کا عالم ہوا وہ مرد و انصاف اب جان  
 گائے گائے کا، کچھ گائے کھائے  
 گٹ (گٹ) :-  
 قول فیصل :- بچوں سے ایک قسم کا کھیل کھیلتا  
 ہے اس طرح کہ کہنے والا گول پھلاتا ہے اور  
 ستر چھہ والا الفاظ کہتا ہے اس طرح کہ جب  
 لفظ گول پر پہنچتا ہے تو دونوں ہاتھ چومنے  
 ہوئے گولوں پر مارتا ہے جبکہ چھہ سے  
 بجائے گٹ کے گپ لکھتا ہے اور بچے ہنستے ہیں۔  
 گائین :- گائے :- انی عدت، اردو متروک  
 گائین جو ان میں نہیں ماہر۔  
 حکم سلطان سے ہو گئیں حاضر نظم طباطبائی  
 قول فیصل :- اس کی جمع گائین اور گائین  
 گائین :- گائے (اس میں بکسریم ہوا ہے)  
 میں ہے اردو عورتوں کی زبان قریب بتروک۔  
 بھیا سے شیخ کاہنیر میں کیا نکاح  
 جوڑ دیا بوڑھا بل بگاڑن کھور پر جاننا  
 گائیں :- گائے کی جمع اردو رائج۔  
 قول فیصل :- قبول بھی اپنے عمل پر مستعمل ہے۔

گائے نہ کھتی نہیں آوے اچھی،  
 ان مال کچھ نہیں بے کھٹے سوتے ہیں (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل :- یہ نام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کبر :- یہ تو قوت، شمس، کم عقل۔  
 ہندی، صفت۔ (لور لفظ)  
 قول فیصل :- گویا نہیں بولتا۔ اس میں پرگادی  
 بولتے ہیں۔  
 کبر :- (فتح اول و سوم)، موٹا تازہ  
 بھڑ بھڑا بدن۔ ملائم گوشت، ہندی، صفت  
 مذکر۔ (لور لفظ)  
 قول فیصل :- عیام لکھنؤ اس محل پر گند بولتے ہیں  
 کبر :- (بفتح)، آتش پرست و زرتشت  
 کا پیر، فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ لفظ کی زبان۔  
 کبر :- (بفتح)، خور و زاری، سحر  
 کبر :- (بفتح)، ذرہ، بکتر، خشتان۔  
 چلتے فارسی مذکر۔ (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل :- یہ طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کبر :- بھاری، بیش بہا قیمت۔ جیسے  
 کبر مال مارا (ہندی ۲) مقدور، مستکبر  
 پنجاب کی زبان۔ (۲) مالدار بھاری بھر، جیسے  
 کبر اتاری۔ (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل :- اہل کھنسل نہیں بولتے۔  
 کبر :- (بفتح اول و ضم سوم)،  
 حین نوجوان۔ نوشہرہ چاند جوان آدمی جس  
 کی بھی تک ڈاڑھی موچہ نہ لگی ہو۔ ہندی، صفت  
 دوچار نوشہرہ، فاوند، بچی۔ سوامی، مالک  
 شوہر۔ (درنگ آصفیہ)  
 قول فیصل :- اردو صفت عوام کی زبان ہے  
 صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھی ہے۔



دولہا۔ نو شہر، خاندان، پتی، سوامی، لیکن اہل  
 کھنڈ کسی مٹی میں نہیں بولتے۔  
**کبر و تانا**۔ کبریا۔ سب سے بڑا، بزرگ۔  
**دولہ لغت**۔  
**تول فیصل**۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
**کبر و مسلمان**۔ آتش پرست اور  
 مسلمان۔ مجازاً کافر و مسلمان۔ فارسی، ترکی  
 طبع، راج۔  
 فریب حسن سے کبر و مسلمان کا چلن بگڑا۔  
 خدائی یاد بھول شیخ، بت سے بچھن بگڑا، آتش  
 کبر و ل۔ دبا لٹخ و منہ سوم داؤد موشی  
 ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ اردو  
 طیل الاستمال۔  
**تول فیصل**۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے  
 ہیں کہ صحیح کبروں۔ (Siddhant)  
 ہے دھنی، ایک قسم کا موٹا کپڑا جس کا ایجاد  
 سب سے پہلے شہر کبر و دنیا داغ سوا حل نام  
 میں سے ہوا۔ یہاں لودھیانہ کلوٹھ کے نام سے  
 مشہور ہے وہ چار خانہ سوکا، غنیمت جو  
 دلائی موت سے پنجاب میں تیار کی جاتی  
 اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون  
 وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے۔  
**کبریلہ**۔ دہلی، ایک یاد رنگ  
 بھڑے کی مانند پردار کیسے کا نام جو گورکھ  
 جمع کرتا ہے اور خوشبو یا بھول کی بڑے  
 مرجاتا ہے۔ عرب میں اسے جکل۔ فارسی میں  
 سرگین گرداں۔ ہندوستان کے مختلف قلعوں  
 میں کہیں کبر و نا کہیں کبر و نا کہیں کبر و نا وغیرہ  
 کہتے ہیں۔ یہ جانور گور یا نباتات میں پیدا ہوتا ہے

اور گور کی سی گوی بنا کر اسے لڑکا بنا پڑتا ہے۔  
**گبر و تانا**۔ لانا، ایک چیز کو دوسری  
 چیز میں آریسز کرنا۔ اردو عوام اردو دیا تو  
 کی زبان۔  
**محل صا**۔ ہم لا دا انگ بانڈھ کے لائے  
 اور سیدہ انگ۔ تم نے غنیمت کیا دون  
 کو گبر دیا۔  
**گھٹا**۔ دھنچ اول و شہید دیم، تو شک  
 سے چوٹا ایک قسم کا ردی بھرا ہوا فرش  
 اردو، راج۔  
**گجھا نعل کا اک بھاکر**  
 تھے پوہ حور جیٹی آکر آخر شاہ اردو  
**تول فیصل**۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا  
 انگہ پلاہی سنی لکھے ہیں لیکن ان سنی بر اہل کھنڈ  
 نہیں بولتے۔ اس کا استعمال ریشوں اور پچھل  
 کے لئے زیادہ ہے۔  
**گجھیاں**۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ  
 دانی کا پیٹ میں بچہ کو ڈھونڈھنا۔ اردو  
 صرت، عورتوں کی زبان۔  
**تول فیصل**۔ عام طور سے چھ دن تک یہ  
 کیفیت رہتی ہے جس سے زچہ کو تکلیف دیتی ہے  
 صاحب نور لغت نے گجھیاں بچہ کو لکھا ہے جو کھنڈ  
 کی زبان نہیں۔  
**صاحب فرنگ** اثر لکھتے ہیں کہ ہندی میں گجھیاں  
 وہ جھٹی ہے جس میں رحم کے اندر چھتہ  
 لپٹا ہوا ہوتا ہے اس سے رحم کی بہت کس  
 طرح بچہ کی میں بچنے سے قاصر ہوں۔ گجھیاں  
 تو ایسی چیز ہے جس سے گھن آتی ہے

لکھنؤ میں اسے آؤل یا نال کہتے ہیں۔  
 مولف کے نزدیک آؤل یا نال کو گجھیاں نہیں  
 کہتے بلکہ اس کیفیت کا نام ہے جو لکھی گئی ہے۔  
**گپ**۔ عموماً ہر بات سخن، ذکر، حکایت  
 فارسی ہونٹ۔  
**تول فیصل**۔ عام طور سے ان معنوں میں زیادہ  
 پرہیا ہے۔  
**گپ**۔ عموماً ہر بات اور دھپ باتوں  
 کے معنی میں استعمال ہے) جھوٹی بات، جھوٹا خواہ  
 فارسی، عوام کی زبان۔  
**تول فیصل**۔ لکھنؤ میں لکھا کہ اور غنیمت  
 زیادہ بولتے ہیں۔  
**گپ**۔ افسانہ، سرگزشت، داستان  
 اردو، عوام کی زبان۔  
**محل صا**۔ آزاد چکے بیٹے سن رہے تھے جب  
 داستان ختم ہوئی تو ان کی گپ پر دل ہی دل  
 میں ہنستے ہوئے چلے۔  
**گپ**۔ دبا لٹخ، دھنچ، دھنچ کے آواز  
**تول فیصل**۔ عوام کھنڈ اس جگہ غریب بولتے ہیں۔  
**گپ**۔ اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا  
 ہے جس کے معنی اندھیرا اور اندھرا اور  
 زیادتی تاریکی کے کہتے ہیں جیسے وہاں تو اندھیرا  
 گپ ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سو جھٹا۔  
**تول فیصل**۔  
**تول فیصل**۔ اہل کھنڈ اندھیرا گپ یا گپ اندھیرا  
 بولتے ہیں۔  
**گپ**۔ عموماً ہر بات اور دھپ باتوں  
 کے معنی میں استعمال ہے) جھوٹی بات، جھوٹا خواہ  
 فارسی، عوام کی زبان۔



قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپ اڑانا :- دگپ بھغ اول (جھوٹی بات) شہور کرنا۔ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ غپ اڑانا زبانی پر زیادہ ہے۔

گپ اڑانا :- جھوٹی خبریں گڑھی جانے اور بے نیکی باتیں ہونے کا جگہ پر بولتے ہیں۔ لازم (دور بہ دور لغت)

دفعہ (۱) چاند خانے میں روزی گپیں اڑتی ہیں۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ گپ کی جگہ غپ زیادہ بولتے ہیں۔

گپا شک :- دفعہ اول کسر (تخم) جھوٹ سچ۔ اردو ادھر کی باتیں کرنا، زیت زیت اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا مراد اڑانا کے ساتھ ہے جیسے۔ آپ کے بھائی صاحب دوستوں میں رو گئے۔

گپا شک رطار ہے میں نے بلایا تھا اگر آئے نہیں۔ عوام اسی کو غپا شک بھی بول دیتے ہیں۔

گپا کھانا :- دھوکا کھانا، جال کر لینا، باغرت کرنا، برا فصل کرنا، لگو دنا، عوام کی زبان۔

دفعہ اول (۱) کھنڈ نہیں بولتے۔

گپا کھانا :- دیکھو اول (پانی پر چلا ٹھیکر) اس طرح چٹکنا کہ ٹپا کھانا ہوا اچھلنا ہوا جالے بچوں کا ایک کھیل۔ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گپا گپ :- غپا غپ، جلد کھانے اور چھلنے کی آواز ہندی نہ کر بازاری زبان ہے۔ بانسراط، بکرت جیسے گپا گپ

دور بہ دور رہا ہے۔ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ سنی نمبر میں اہل کھنڈ غپا غپ بولتے ہیں۔ اور سنی نمبر میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت :- (بہم) پوشیدہ، مخفی، چھپا ہوا، ہانڈا اوپ، غائب، قلم غل، چپکے سے، غلط بچا ہوا، سنون، ماموں کا محذوف، مقرب، نفط یا کسی عبارت کا حذف صرف دیکھو اصطلاح

چھپے چھپے، اندر ہی اندر، مخفی، سنسکرت۔ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ مذکورہ کسی سنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت :- ہندوؤں کی ایک قوم جو سینے ہوتے تھے۔ اردو، راج۔

محل مش۔ یوپی کے سابق وزیراعلیٰ شری چندر جھان گپتا اپنے اصولوں پر سخت ہونے کی وجہ سے مرد آہن کہلاتے ہیں۔

گپت پوجا :- (بہم) اول (دور بہ دور لغت)

تہائی کا پوجا۔ اردو، متردک

اتھ کھنڈ کو لگانا اب تو جابا کرنی دیکھو گپت پوجا۔ رشتہ گلزار

گپت دان :- مخفی خیرات اس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دے دے دے کہ خبر نہ ہو۔

اسی جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اس کا دھوی نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی ہیرنگا کر یا سر نہ چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے اس کے علاوہ

کو دیکھتے تالاہ میں جو نقدی وغیرہ سر بہر سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی

گپت دان میں داخل ہے۔ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ یہ حضرات اہل ہندو کی اصطلاح ہے اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت مار :- بھرتی مار، گھٹی مار، وہ ضرب جس کا نشان مسلم نہ دے۔ ہندی رشتہ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گپت مال :- دفعہ اول، چھپا ہوا خزانہ، مال پوشیدہ، اردو مذکر۔ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ یہ کھنڈ کی زبان نہیں۔

گپتی :- (بہم) سنسکرت میں گپت، مخفی پوشیدہ، تلوارجو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ اردو، راج

قول فیصل۔ ایک قسم کا ہاتھ کی موٹی چھڑی جس میں تیلی لپیٹی ہوئی رکھتے ہیں جو دیکھنے میں بکری معلوم ہوتی ہے لیکن جو کراں میں تلوارجو پوشیدہ ہوتی ہے اسے اسی گپتی کہتے ہیں

قدیم زمانے میں گپتی دار، پوشیدہ دار کے معنی میں بولتے تھے جواب متردک ہے۔

چلنے چلنے آدھ بھی گپتی کیا قاتلانے دار دیکھا زردیدہ لکے اپنے مال کی طرف ہاتھ

گپتی چلانا :- چھپوان تلوارجو ہاتھ میں دھریں گپتی قول فیصل۔ عام طور سے نابالوں پر نہیں ہے۔

گپ چپ :- ماسوش، خاموشی کے ساتھ، چپ چاپ، ہندی رشتہ۔ (دور بہ دور لغت)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گپ چپ :- روکوں کا ایک کھیل، مذکر روکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک روک بند کر کے اپنے کھلے ہاتھ سے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کے اس کے کھلے پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اس کے ہاتھ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے۔ (دور بہ دور لغت)







کی زبان۔

محلہ فتح۔ آخر یہ تمہاری کیا گت ہو گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ برسوں کے بعد۔

قول فیصل۔ گت بنانا، حالت بنانا کے معنوں میں بھی رائج ہے جیسے تم تو بڑی شان سے رہتی تھیں آج بیٹے سے لپک رہے ہیں کو آئی ہو بعد یہ کیا گت بنائی ہے۔

گت: ہٹ، چال، رفتار، روش، حرکت۔  
شادی میں بھی دھن دھن رہتی ہے دنگ ان کو جانے کی  
پن کسرخ جوڑا گت بجاتے ہیں نہانے کی  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گت: ہٹ، روش کے جانے کی رسمیں، اہل ہند کی زبان۔  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گت: ہٹ، بول کے خلاف، سرگم جس سے ناچ اور راگ کی گت کا اندازہ ہوتا ہے۔

تال ساز کا ایک انداز سے بجانا، گنگ۔ اردو دنیا کے گانے  
داؤں کی اصطلاح۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کا صرف بجانا، بجانے کے ساتھ ہے۔  
چراغ کا چراغ قاع نے ڈن جلن بریدہ کے  
شادی میں گتیں کیا کیا بھائی رخصت ہونے کی سیر  
گت: ہٹ، ایک قسم کا ناچ، انداز رقص  
اردو: ناچنے گانے داؤں کی اصطلاح۔

ایک گت میں رول دیا سب کو۔  
دوسری میں سلا دیا سب کو نظم طابا  
گت: ہٹ، سازوں کے بجانے کا طرز۔ اردو،  
ناچنے گانے داؤں کی اصطلاح۔

گت: ہٹ، کبوتر کا ٹو بجانا، غرغروں کرنا، اہل  
ہند کی زبان  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گت: سچا، نابا۔ ساز بجانے کا طرز۔  
اردو: ناچنے گانے داؤں کی اصطلاح۔

شادی میں بھی دھن دھن رہتا ہے دنگ ان کو جانے کی  
پن کسرخ جوڑا گت بجاتے ہیں نہانے کی  
قول فیصل۔ گت بجانا بھی بولتے ہیں۔ جیسے "ہٹے  
پر تعاب ہے گت بچ رہا ہے حاضرین جلسہ زور  
سے دھن دھن چڑھاؤ انار کے کچے رائے خوشامد  
خوش گلو۔ (فسانہ آزاد)

گت بنانا: ہٹ، وضع اختیار کرنا۔ صورت بنانا  
حالت بنانا، ڈھنگ بنانا۔ اردو: صرف، عورتوں  
کی زبان۔

محلہ فتح۔ تمہاری عجیب طبیعت ہے بر وقت میل  
پکڑے پہنے رہتی ہو یہ تم کیا گت بنائی ہے تم تو  
بہت صاف رہتی تھیں۔

قول فیصل۔ گت بنانا سب مارنا کے معنوں میں  
بھی ہے جیسے آج میں نے مار مار کے اہل گت بنا دیا  
گت بنانا: ہٹ، باجے کے سر کو کانے بجانے کے  
بول موافق بنانا سازوں کے بجانے کا ناظر  
دیکھا کرنا۔ اردو: صرف قلیل الاستعمال۔ ناچنے  
گانے داؤں کی اصطلاح۔

کبھی جو بچے کی لڑائی تو ہوش اڑنے دہشت بھائی  
فون کے برسوں پر گت بنائی چھلادہ بن کر تار آیا بھر  
گت بنانا: ہٹ، خراب حال کرنا، برا درجہ کرنا۔  
اردو: صرف عورتوں کی زبان۔

وہ بدلتے ہی رہے گت ترے ستواؤں کی  
دخت رزمونیوں کو ناچ نچا بھی آن شاد  
قول فیصل۔ اگر برا حال کر دیا جائے تو عورتیں بھی  
گت بنانا: ہٹ، بولتی ہیں

یہ کہیں ہو بہار ایسی خزاں کی گت بنا دیں گے۔

کہ جو بہار ہنس پھریں گے چھلنے مگر اس کے نظم لکھنے  
گت بنانا: ہٹ، بہت بدلنا۔ صورت بدلنا، اردو  
صرف عورتوں کی زبان۔

محلہ فتح۔ آپ تو میں دیکھتا ہوں نے میں ڈوبے ہوئے  
ہیں، بندہ اس ناچ دنگ نے کبھی یہ گت بنائی کہ مونچھوں  
ڈاڑھی کتر دانی کھندی لگائی عورتوں کی وضع بھائی  
الطاف اب تو مردوں نے بجاؤ۔ ان باتوں سے باز آؤ۔  
(فسانہ آزاد)

گت بنانا: ہٹ، ایسی وضع بنانا جس پر دنگ فز  
زنی کریں اور ہنسیں۔ اردو: صرف، عورتوں کی زبان۔  
دکھا کر ناچ اپنا قدم دیو انہ کیا ہم کو

ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہے لا علم  
قول فیصل۔ اس کا لارم گت بنانا، ہنر و بازی پر ہے  
گت بھرنانا، گت ناچنا: ہٹ، واک کے اصول  
کے موافق ناچنا رقص کرنا۔ اردو: صرف ناچنے والوں  
داؤں کی اصطلاح

خوشی سے کیوں گت بھرنے زابہ کہ دیکھتا ہو وہ بھگت مولے  
بکے ہو ڈھونک ادھر ادھر پھر پھر رتن راوا حاصل  
(انشا)

گت بھرنانا: ہٹ، (۱) نعل مندی، ناچنے کا طوطا  
بنانا۔ بڑت کرنا۔ ناچنے کا کوئی طوطا دکھانا ناچ  
کاروبار و سرورپ دکھانا۔ ظاہر کرنا مثلاً چاتی  
کی گت۔ کمر کی گت جبرمٹ کی گت، ٹکٹ کی گت  
بانسری کی گت گھونگٹ کی گت، تھالی کی گت  
ٹھوڑی کی گت، مڑا کی گت۔ نقابوڑ کی گت  
دھیرہ کاروبار دکھانا (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گت چلنا: ہٹ، گت پر ناچنا۔ اردو: صرف



مزد کی۔

چلیں گت بدن کو مکتی ہوئی

غلبہ تھیں وہ گریں پچھتی ہوئی

گت کا: بے وضع کار۔ ڈھنگ کا، اچھا اور۔

اردو، صنعت، عورتوں کی زبان۔

محاورہ: خدا نے لہجہ اچھا کر دیا تو چار بیٹے لیکن

ایک بھرت گت کا نہ نکلا۔

قول فیصل: تالیف کے محل پر گت کی جوتی ہیں۔

مہری سے متعلقہ گت کی ہیں چھتیاں گت کی

جہن سے کہ گت کا لہجہ دوسرے کا لہجہ اچھا

گت کا: بے ڈھنگ، بے لکڑی۔ اردو، مذکر

بے بازوئی کی اصطلاح۔

محاورہ: اس قدر بار دھیاں تو چٹکیوں میں لٹوا

دیں۔ استاد کہ علی غیاں پختیت چہرہ ابدن لیکن

گت کا بھرتی آنے کی یہ تھی ہر گت کھیت گت کا روتے

ہیں گت پر گتے پڑتے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل: صاحب سرمایہ زبان اردو گتے میں

لکڑی پھینکے گا آلہ کہ اس سے تیغزنی کی مشق کرتے

ہیں جو لوگ اس لغت کو بھارتے تائے فوقانی کے

والی ہند سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں یہ صاحب

وزر اللغات نے بھی گت کا لکھا ہے مگر زبانوں پر ہل

نہیں ہے۔

گت کرنا: بے مہارت کرنا۔ اردو، محرف

دہان کی زبان۔

کچھ مہنسی، کچھ غصہ بیگم کو دیکھتے بولا ماہ اچھی گت

کرائی (محفاق)

قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ گت بولنا

بولتی ہیں۔

گت کرنا: بے کرم کرنا۔ ادا لے پونے

بیچ ڈالا۔ اہل ہند کی زبان (وزر اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب

وزر اللغات نے ایک معنی کام میں لانا، نہیں کچھ

ہیں نیز مارنا پٹینا بھی لکھتے ہیں جو عام طور سے زبان

پر نہیں ہیں۔

گت کرنا: بے مہارت کرنا۔ اردو، محرف

عورتوں کی زبان۔

محاورہ: کوئی اس طرح بچے کو پڑھاتا ہے اتنے طمانچہ

مارے کہ منہ لال کر دیا، اس کی کیا گت کر دی۔

گت لیجنا: تان لینا۔ اردو، دہان کی زبان

گت ناچنا: رقصوں کا رقص کرنا۔ اردو،

محرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محاورہ: چو دھرائیں بچو جیسی گت ناچتی تھیں

لکھنؤ میں کوئی جواب دینے والا نہ تھا۔ سماں

بندھ جاتا تھا۔

گتھ جانا: بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ اردو، محرف

تلیل الاستعمال

آندیرا گت (گت) لے دیدہ تر آج

نظر میں سے مرگ گت گت قابل کی نظر آج میر

قول فیصل: اب عوام اس محل پر بھڑ جانا نہیں بولتے

گتھ گتھ: آپس میں دستہ گرد زبان کشتم کو

ہونا۔ اکہ و حرف موش عوام اور عورتوں کی

زبان۔

محاورہ: آپس میں گتھ گتھ لکھتے ہر دھار روائی

جہنگ بد رنگ۔ کے پیر میں عمر گتھانی (فسانہ آزاد)

گتھنا: بے روائی میں دھار دیوں یاد و مرفوں

کا باہم لپٹ پڑنا۔ اور جانا، اردو، محرف عوام

اور عورتوں کی زبان۔

گتھ گتھ کے مجلس جو طوین تازہ گل کھلا

تیار تھو واسطے اک ہار ہر گتھ

گتھنا: پرویا جانا، غصہ ہونا۔ (وزر اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

محاورہ: جذبا ہونا اور لکھنؤ جانا کے معنی بھی

لکھتے ہیں لیکن اب کتھی یعنی میں مستقل نہیں۔

گتھواں: لاہور، ہندو۔ صفت عورتوں کی

زبان۔ (وزر اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گتھوانا: گوتھنا کا متعدی متعدی۔ چھٹے

کڑے کا متعدی طریقہ سے سلوانا۔ اردو، محرف

کی زبان۔

محاورہ: رضائی کی دھجیاں اڑ گئی ہیں اردو، محاورہ

بے پیسے دیکر گتھواں۔

گت ہونا: بے کرم کرنا۔ کوڑے ہو جانا۔

(وزر اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گت ہونا: بے کرم کرنا۔ اردو، محاورہ

(وزر اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گت ہونا: بے کرم کرنا۔ اردو، محاورہ

(وزر اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گت ہونا: بے کرم کرنا۔ اردو، محاورہ

اردو، محرف عورتوں اور عوام کی زبان۔

دیکھتے دیکھتے اس کی کیا گت ہو گئی

شیخ صاحب کی جاست ہو گئی داغ

قول فیصل: اس کی جمع (سے) کے ساتھ گتیں ہیں

مستعمل ہے۔







متروک۔

تو لفظی۔ (صاحب سر ہایہ زبان اردو)  
کشا۔ ایک قسم کی خیر سی ہوتی ہے کہ جلدیوں  
کے لڑکے بازاروں میں بیچنے پھرتے ہیں۔  
کشا۔ (بفتح اول و تشدید دوم) وہ نشان جو  
بیت بجدہ کر کے پیشانی پر پڑ جاتے ہیں۔ فارغ  
نشان جو ہر وقت کے استعمال یا رگڑنے سے  
پڑ جاتے ہیں۔ اردو و دہلی کی زبان۔

تو لفظی۔ اہل لکھنؤ اس جگہ گھٹا بولتے ہیں  
کشا۔ ایک ٹھکانہ اور الماس وغیرہ کا جو گنہ بڑا  
اور دھبہ ہو۔ اردو و لاکھ۔

کشا۔ بچنے کی بدست انگلیاں توڑی ہیں مردان کی  
کلافی نے تری الماس کا گٹا اکھیر سے  
بکتر

کشا۔ گروہ جو تکیہ ترکہ دم میں ہوتی ہے۔  
(لوا لافسات)

تو لفظی۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کشا۔ (جہنم اول و تشدید دوم) کشا یا  
انیت کا چھوٹا ٹکڑا۔ ہندی مذکر (لوا لافسات)  
تو لفظی۔ تنہا بول کے اہل لکھنؤ کٹکڑا  
انیت کا چھوٹا ٹکڑا مراد نہیں لیتے صرف کٹے  
کھیلنا جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔ بڑے  
ٹکڑے کو ڈھیا کہتے ہیں۔ صاحب ذرا احتیاط  
نے ایک معنی "ہونا اور پست" بھی لکھے ہیں۔  
عوام لکھنؤ اس معنی میں کٹا بولتے ہیں یا کٹے بولتے  
ہیں۔

کشا۔ کسی جان۔ (بفتح اول و تشدید دوم)  
بیاری جان۔ جان شیریں۔ اردو صرف متروک  
سورتن کی زبان۔

دیوہ کے پری میریں کساں مری ۵۶  
حلوائی نے ارمان ترن بھر نہ کھا لا جالہا  
کشا۔ متر و ناز۔ کٹا۔ متر و ناز اردو صرف  
زبان۔

تو لفظی۔ کسی سے کوئی چیز زبردستی لے لینے کے  
معنی میں کٹا بولتے ہیں جیسا کہ مورخوں کی زبانوں  
پر ہے جیسے۔ میں لاکھ نہیں کرتی رہی لیکن حوا  
میرا کٹا مڑ دے مجھ سے دس روپے لے گیا  
کٹ بندھن۔ بہت منہ بول بندش  
کٹے کی سی بندش۔ اردو عوام کی زبان۔  
پیشہ کا ہے نہ کٹ بندھن نہ کٹوا  
لکھتے ہیں نا تو اتنی اس کو جب کٹا سوتا  
کٹ پٹ۔ (بفتح اول و دوم) باہم گفتہ  
جانا۔ لڑائی یا پیادہ۔ اردو صرف دہلی کی  
زبان۔

کٹکٹ اور کٹ سے ہو جائے جس میں کٹ  
بتلاوے کوئی ایسی تعمیر میری زبان میں  
کٹ پٹ۔ (دیکر اول و دوم) انگریزی زبان  
کی بول چال کی نقل انگریزی میں ایک کی دو پٹ  
سے بات چیت۔ اردو نوشت مرام اور نوشت  
کی زبان، قلیل استعمال۔

محکمہ۔ حکم ہوا چوڑیاں اتار دیا  
کہتا ہے کہ ہم سے کٹ پٹ کر دیاں لگوڑی کٹ  
پٹ کے آتی ہے۔ (ضمانہ آزاد)  
کٹ۔ دیکر اول و تشدید دوم) ٹھکانہ۔  
ہونا۔ پسند نہ۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

تو لفظی۔ دیکھنے میں کٹ سا ہے لیکن اسکی عمر نہیں  
برس سے کم گھوڑی ہے۔

کٹ۔ کٹ کا چھوٹا ٹکڑا یا گل یا کولا جو پتہ کے  
سوراش اور تنہا کے درمیان رکھ دیتے ہیں  
اردو مذکر۔ راج۔

تو لفظی۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
"لکھنؤ میں اسے کٹی کہتے ہیں"۔ لیکن عام طور  
سے زبانوں پر کٹ ہی ہے۔ زیادہ تر نوشت اور  
کٹی کے ساتھ ذکر بھی بول دیتے ہیں۔

کٹ۔ کٹوں۔ کٹوں کے بولنے کی آواز غٹ  
فون (کٹنا کے ساتھ) ہندی۔ نوشت۔ اہل ہندو  
کی زبان (لوا لافسات)

تو لفظی۔ اہل لکھنؤ غٹ فون ہی بولتے ہیں  
اور یہ گوئی کی آواز ہے کٹی کے ساتھ جہنم اول  
دوم بھی ہے۔

کٹ۔ کٹ (جہنم اول) ایک طلسمی کرنی۔  
کہتے ہیں اس گولی کے منہ میں رکھنے سے اڑنے  
کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اردو مذکر دہلی  
کی زبان

جان ہنوں ہوں اس فال کا برسے لکر  
جیسے اڑ جائے دن میں کوئی کٹ لیسکر ذوق  
کٹا۔ کٹا چھوٹی سی کتاب۔ (لوا لافسات)  
تو لفظی۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کٹکا۔ بڑا بڑا گولی۔ گند۔ (لوا لافسات)  
تو لفظی۔ سان مسوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں  
کٹکا۔ بڑا شہر کا شہر۔ اہل ہندو کی زبان  
(لوا لافسات)

تو لفظی۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کٹکا۔ ایک مرکز جہز میں کوپان کی جگہ بعض لوگ  
استعمال کرتے ہیں (لوا لافسات)  
تو لفظی۔ کٹنے میں بولتے ہیں لیکن ایشیا میں کٹ بولتے ہیں



گنگا - ایک قسم کی شیرینی۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیل - صاحب فرنگ اثر تکتے ہیں کہ لکھنؤ میں تر گنگا کہتے ہیں۔ لیکن اہل لکھنؤ نے گنگا بولتے ہیں نہ تر گنگا بولتے ہیں۔ اب نہ اس طرح کی شیرینی بنتی ہے نہ کوئی بولتا ہے۔

گنگری - ایک دیکر اول و سوم) گانے میں پچھلے آواز کا خانہ دار اناہ چڑھاؤ۔ اردو مرثیہ گانے والوں کی اصطلاح۔

محل مرثیہ کوئی جلسہ خانی نہ گیا میاں شوری کے پٹے کدر پیا کی ٹھمریاں۔ تحصیل خاں کی ٹیپ دار آواز۔ ہمار علی کی گنگری۔ عادی علی خاں کی لے داری۔ پیار خاں کا خیال چھوڑ کر جائیں کہاں اب تو یہی دین ایمان ہے (فرانہ آزاد) قول فیل - صاحب سرمایہ زبان اردو دیکھتے ہیں اسکو تحریر یہ بھی کہتے ہیں فوت دہلی کا شعر۔

زبے ناط اگر کیجئے اسے تحریر عیاں ہو غامے سے تو رنڈ جا کر یہ ذوق اہل لکھنؤ ان معنی میں تحریر نہیں بولتے۔

گنگری - ایک دیکر اول و فتح سوم) دھڑا انیٹ نہ گنگر کا چھڑا لکڑا۔ (نور اللغات) قول فیل - لکھنؤ میں اسے گنگری کہتے ہیں۔

گنگری لینا - کوئی لکھنے میں پچھلے آواز نکالنا۔ اردو محاورہ گانے والوں کی اصطلاح۔

آگیا میں تو گنگری ابھی رونے اب بیل گنگری ہے صفحہ گنگری نکالنا - گنگری لین

اردو محاورہ، گانے والوں کی اصطلاح، تکیل الاستعمال۔

جلی کے تیرے سامنے جس نے نکال گنگری پگلی لکنت زبان سٹعلہ آواز میں رنگ گنگنا - کبوتر کا بولنا۔ غٹروں کرنا (نور اللغات)

قول فیل - اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے گنگنا - نکل جانا۔ گلے سے اتارنا۔ کبوتر کا بولنا، غٹروں کرنا۔ فعل متعدی (نور اللغات)

قول فیل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گنگہ - ایک آلہ حرب۔ اردو متر دک محل مرثیہ - استاد محمد علی خاں پھنکیت، چیرا بولن لیکن گنگہ ہاتھ میں آنے کی دیر تھی پھر کے پرے دم کے دم میں صاف کر دیے۔ (فرانہ آزاد)

قول فیل - گنگہ ایک قسم کی کڑوی کی تلوار کو کہتے ہیں جو شوق کے لئے بنائی جاتی ہے۔ گنگلی - (دیکر اول) چھڑا لکڑا۔ ہندی مرثیہ۔ (نور اللغات)

قول فیل - اہل لکھنؤ چھڑا ڈھیللا یا گنگلی بولتے ہیں۔ گنگ گنگ - پانی کی آواز جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں اٹھ لینے سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ آواز جو کسی رتین شے کے جلد جلد چمے سے ہوتی ہے۔ ہندی مرثیہ

(فرسنگا صغیر) قول فیل - اہل لکھنؤ پانی پینے کی آواز کو یا کسی رتین شے کے پیسے کی آواز کو غٹروں

کہتے ہیں۔ گنگنا ٹا - سنی کی حالت میں کبوتر کا بولنا۔ اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیل - اہل لکھنؤ گنگنا یا غٹروں کرنا بولتے ہیں۔ گنگھ - بڑا بقیچہ۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گنگھ - بڑا گانٹھ کا مخف - مرکبات میں۔ مستعمل ہے۔ گرہ - عقدہ - اسم مرثیہ۔ (نور اللغات)

قول فیل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گنگھا - (دیکر اول) گرہ گانٹھ - عقدہ۔ اردو مرثیہ عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل مرثیہ - تم نے لکی مفلوٹ گنگھا لگائی ہے جو گنگھ بھر سے کھول رہی ہوں اور کھول نہیں سکتی۔

قول فیل - اس کا مرث پڑنا لکھنؤ اور غیرہ کے ساتھ ہے۔ گنگھا - (الفتح اول و تشدید دوم) بوجھ لکڑی گنگھاں وغیرہ کا پتھر۔ اردو مذکر۔ راج۔ سوتے ہیں اب وہ جینے سے نکل کے فرش پر گنگھا ہو الیہ بن جن کو پیاں کسا جائے گنگھا - بڑا بقیچہ۔ بڑی گنگری۔ فرسنگا صغیر

قول فیل - ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گنگھا - بڑا پیار یا پس کی گانٹھ لکھنؤ میں مرثیہ میں

(نور اللغات) قول فیل - دہلی میں گنگھا اور لکھنؤ میں گنگھی کہتے ہیں۔ گنگھا - تین اہل گز کا سیمانہ۔ جریب کا پیران

گنگھی - تین اہل گز کا سیمانہ۔ جریب کا پیران

گنگھی - تین اہل گز کا سیمانہ۔ جریب کا پیران

گنگھی - تین اہل گز کا سیمانہ۔ جریب کا پیران







باندھنا پوریا سنبھالنا، اسٹرلستر باندھنا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 گل پھل پانچ سے ہاتھ پہ نہیں بیٹھا کہ  
 گٹھری پٹنے لے بھی از پھر باندھنا ہے  
 قول فیصل۔ اب ان مخنی کی خصوصیت کے ساتھ کوئی نہیں بوتا۔  
 گٹھری باندھنا بڑے مال جمع کرنا، سرائے جمع  
 کرنا۔ پونجی جوڑنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری بن جانا۔ کٹے کرکٹے پیٹے  
 سے لگا کر لیٹنا، اردو میں عوام اور مردوں کی زبان  
 چادر آب میں ہوا لپٹی  
 گٹھری اس قدر سی (فرنگ آصفیہ)  
 گٹھری حلال۔ پیچھے مراد آرا۔ میں  
 ہمارے بہت سے مال کو تو عدل سمجھ کر خود بردار  
 اور بھڑکی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔  
 توڑے میں راتہ بازی اور بہت میں بے ایمانی  
 اردو کہاوت۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری اس قدر سی پیچھے  
 مال بولتے ہیں۔  
 گٹھری کرنا اسٹے جمع کرنا۔ مال کا جوڑنا  
 کھانا کرنا سونا۔ گٹھری باندھنا فرنگ آصفیہ  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری کرنا اسٹے حریف کو کٹتی میں ہرا کر  
 لینا۔ پیلو آؤں کی اصطلاح۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری کرنا اسٹے ہاتھ پاؤں باندھ کر ایک جگہ  
 اکڑ دینا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری مارنا مارنا۔ مال مارنا۔ لوٹنا۔

گٹھنا۔ فریب سے لینا۔ چوری کرنا چیرا،  
 گٹھنا جیسے کسی کی گٹھری مارو۔ پورا کی گٹھری  
 مار کر چل دیا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ عوام گٹھری کہیں بول دیتے ہیں۔  
 گٹھری گٹھری۔ گٹھری کی جگہ ساتھ  
 سفر میں ہیں۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ گٹھری کی عورتیں نہیں بولتیں  
 گٹھری کٹا بیٹا جیب کترا۔ کیسہ بر، حرار  
 اچکا، رنگ۔ جو کسی کے مال کو گرہ میں۔  
 بند تھا ہوا ہو گرہ کاٹ کر لہاے۔ اردو ترک  
 گٹھری کٹے کی جیب کٹری گئی بڑے نیارے نے  
 چٹا کھایا۔  
 قول فیصل۔ اب گٹھری کے مرد گرہ کٹ، اور عورتیں  
 جیب کترا بولتی ہیں۔ گٹھری کٹ بہن زبانوں پر  
 دھاتا کرنا۔  
 گٹھری کٹا۔ دھاتا کرنا، تھندہ دھکا دھکا  
 جو قول میں بھی دھاتا کرنا اور دھاتا کرنا، بہن، زیادہ  
 ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری کٹتی۔ گرہ کاٹنا جیب کترا اردو  
 دہلی کی زبان  
 کسی کا گٹھری کٹتی دھیرہ ہے  
 کوئی بھر دوا، گٹھری گیارے سودا  
 قول فیصل۔ گٹھری میں اس بگڑ کر بھی گٹھری  
 گٹھری ہے کٹند۔ ہندی صفت۔  
 (خفہ) یہ چاڑھ گٹھری ہو گیا سندر نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری بٹا (بضم اول و تشدید دوم) بہت  
 بھد، سخت سارو، عوام کی زبان۔

گٹھری۔ تم نے کیر پکائی مگر اچھری طرح گٹھری  
 نہیں۔ تجھ یہ ہوا کہ گٹھری پٹنے لگے اب اور دودھ  
 ڈال دو ٹھیک ہو۔  
 قول فیصل۔ (بضم اول و تشدید دوم) کنڈہ  
 بھول، بھولے بھولے، کوڑھ، کوڑھ، کوڑھ، اردو عوام  
 کی زبان۔  
 گٹھری بٹا۔ بھولے کو بہت سمجھایا مگر نہیں سمجھا  
 گٹھری بٹا۔ زمین ہو گا لیکن بڑا گٹھری بٹا ہے۔  
 گٹھری بٹا۔ (بضم اول و تشدید دوم) بڑی گٹھری  
 والا کم کر دے اور بڑی گٹھری کا جیسے گٹھری آسمان  
 دھیرہ۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری بٹا۔ بڑی گٹھری کرہ۔ بڑی گٹھری گٹھری  
 گٹھری بٹا۔ بڑی گٹھری ہو گیا۔  
 (نور اللغات و فرنگ آصفیہ)  
 دفعہ کا، دھاتی جیسے گٹھری بڑے  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری نہیں بولتے۔  
 گٹھری بٹا۔ بڑی گٹھری ہو گیا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل گٹھری، غد دوا گٹھری  
 بولتے ہیں۔  
 گٹھری بٹا۔ (بضم اول و تشدید دوم) بڑی گٹھری  
 بھل کا سخت جی، بھم، خستہ کر۔ اردو  
 راج۔  
 گٹھری بٹا۔ تم نے جن میں آم کھائے گٹھریوں کا  
 زخیمہ کھایا۔ جسد ہی ایک ایک کٹ  
 جہاں کھنگر دود۔  
 گٹھری بٹا۔ بڑی گٹھری بڑی گٹھری  
 خود بخود خواہ کسی عضو کے درد کے سبب



پیدا ہو جاتی ہے۔ خود لکھی۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ لکھی ہی بولتے ہیں۔  
 گنگوٹھی: یہ سدا جو دستوں میں لکھا ہے۔  
 بیکانہ کی گڑھ لکھا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔  
 گنگوٹھی: یہ گنگوٹھی، ادھات لکھنے کا طرز،  
 جو کمر یا مٹی میں روئی خاک کو ٹٹنے سے بنایا جاتا  
 ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

فرنگ آصفیہ  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔  
 گنگوٹھی: یہ بھم (بھم) آئے یا جید سے لکھنے  
 میں جو چھوٹے چھوٹے لکھے پڑ جاتے ہیں۔ (ادو، عوام  
 اور غورتوں کی زبان۔)

محلا صاف۔ تم نے آنا گوندھنے میں  
 اچھی طرح کی نہیں لگائی جس کا نتیجہ یہ ہوا  
 کہ آئے بھر میں گنگوٹھی پڑ گئی ہیں۔  
 گنگوٹھی ہو جانا:۔ ساتوں کا ترشی کی وجہ  
 سے کند ہو جانا۔ (نور اللغات)

اتر۔ لکھنؤ میں گنگوٹھی ہو جانا کہتے ہیں۔  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے  
 ہیں کہ لکھنؤ میں گنگوٹھی ہو جانا کہتے ہیں۔  
 دریا کا ایک اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گنگوٹھی: یہ (بھم) سیا جانا، سنا، پیوند  
 لگانا، گانٹھا جانا، موٹا ٹانکا بھرا جانا، جڑنا  
 لانا۔ جیسے گڈری یا جوتا گنگوٹھی۔ اس معنی  
 میں اصل میں، گانٹھ ادا کے  
 بیچ میں نون غنہ ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گنگوٹھی: یہ مل جانا، شریک ہونا، سازش

ہونا، ایک ہونا، متفق ہونا، سازش کرنا  
 یا رتنا جیسے آپس میں گنگوٹھی۔  
 (فرنگ آصفیہ) سب گڑا، دوسری طرف گنگوٹھی  
 اک رہیں سے گنگوٹھی یا احوال  
 دے ہندی کی تھا جو ناک کا بال قد  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گنگوٹھی: یہ بندھا۔ (مغز کے لئے)  
 مغزوں کی بندش ہونا، مغزوں جڑنا، شریک ہونا  
 جیسے عبادت گنگوٹھی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔  
 گنگوٹھی: یہ آواز لانا، ہم آواز ہونا،  
 جیسے شریک ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔  
 گنگوٹھی: یہ خبی کھانا، جانا۔

بیکانہ ان بڑے شرم کی ہے یہ قبات  
 لکھنؤ کی لکھی سے انشا کے قمار کی تاز انشا  
 (فرنگ آصفیہ)

آواز فیصل۔ عوام لکھنؤ صرف میں  
 کھانے کے معنی میں لکھی کے ساتھ بول دیتے  
 ہیں۔

گنگوٹھی: یہ جوڑا لکھا، رازہ کا ہم مل جانا  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گنگوٹھی: یہ لوانا، یا رونا، یا سازش کرنا،  
 ایک کرنا، سازش کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گنگوٹھی: یہ گنگوٹھی، گنگوٹھی، گنگوٹھی  
 مونت (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتیوں اور پٹواریوں کی اصطلاح  
 گنگوٹھی: یہ گنگوٹھی، گنگوٹھی، گنگوٹھی

گنگوٹھی: یہ گنگوٹھی، گنگوٹھی، گنگوٹھی  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گنگوٹھی: یہ دو آدمیوں کا میل جول، سازش  
 ساز باز، آٹ ساٹ۔ ہندی۔

(فرنگ آصفیہ)  
 (فرنگ آصفیہ)  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔ یہ مالوہ زبان  
 یا دیہاتی زبان ہے۔

گنگوٹھی: یہ ربط ضبط، مل مل، اور تباہ، تباہ  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گنگوٹھی: یہ گنگوٹھی، گنگوٹھی، گنگوٹھی  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گنگوٹھی: یہ سازش کرنا، یا ہم مل کر کوئی  
 شورہ کرنا، منصوبہ باندھنا، ساز باز کرنا، (مغز)  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گنگوٹھی: یہ سازش کرنا، سازش کرنا، سازش کرنا  
 کرنا، منصوبہ باندھنا، یا ہم شورہ، ساز باز کرنا  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گنگوٹھی: یہ سازش، آٹ ساٹ، یا جھٹ جیسے ہیں  
 گنگوٹھی: یہ سازش، آٹ ساٹ، یا جھٹ جیسے ہیں  
 (فرنگ آصفیہ)

ک زبان۔  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔



بعضوں کا مفہوم کا زور ہے یہ  
چور کا بھائی گھٹی چور ہے یہ سود  
گھٹیلا ہے (بیض ادل) گرہ دار کا نھوڑ  
والا۔ اردو صفت، مذکور عورم کی زبان  
محل صحت۔ تم ہے کہنا تھا کہ بڑی پور کا گنا لاد،

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔  
 گلیاں :- کھیاں - چندی، مویشی۔  
 قول فیصل - اہل کھنڈ کھیاں ہی ہوتے ہیں۔  
 گئے لگ جانا :- نذر ہو جانا کسی چیز کا  
 بچے لگ جانا - اردو حرفت، عورتوں کی زبان  
 مردک -

مصحح دانست :- مهندی اہم نہ کر اہل سادہ و افغان  
قول نبیل - اہل کھڑ - اہل راست و اہل پراہی



گندھے ہوتے ہیں اور طرہیں اکہرے پھولوں کا

برای این که این کتاب را در دسترس  
همه قرار دهد (در یک نسخه)

مجلس شورای ملی







لکھنؤ میں اس کے علاوہ گجگیا بھی دیکر ادنیٰ  
بجہ سوتے میں کھلتا ہے (دہلی)

سورگت تاہم کرتا ہے۔

گجگیا :- (بفتح اول دوم) آواز کرنا خشک  
پتھوں کا پھل میں ہندی۔ (لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ صاحب فرنگ (اثر نے لکھا ہے)

لکھنؤ میں چٹختے کہتے ہیں۔ (بکر اول فتح)

اگر کسی نزدیک کہ طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

پہلے خشک بھول کے پل کے اندر آواز کرنے کے عمل پر

گجگیا کہتے ہیں نہ چٹختا۔

گجگیا :- کچی اور حاکم جیسے گجگیا روتی۔

(لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ لکھنؤ کی حد میں بکر اول دوم بولتی

ہیں۔

سج موتی :- (ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب

سے بڑا موتی باقی کے سر سے نکلتا ہے) بیت

بڑا موتی۔ ہندی، مذکر۔ (لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

سج نال :- بڑی توپ بہت بڑی توپ

تندہ لکن توپ، جنگی توپ ہندی صرف

(فرنگی اصل)

مقولہ فعلی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجوا :- (بفتح اول) لکھنؤ کی وہ ناک جو ہوا

کے اثر سے خشک ہوتا ہے۔ اردو، مذکر عام

کی زبان۔

محل صوبہ :- (مخیا ناک) گجگیا سے نرم کر کے چھڑاؤ

مقولہ فعلی اس کا جس گجگیا ہے (اندھکان کے ساتھ)

گجگیا :- (بفتح اول و تشدید دوم) بہت ساڑھ

مال۔ دولت۔ وہ بہت سا مال جو ایک گجگیا ہو

یا آکھٹے اردو، مذکر، عام اور روتی کی زبان۔

محل :- باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کو گجگیا تو لایک

اس نے ایک سال اندر ہی سب دولت رزاد کی اپنا

خواب نظر آ رہا ہے۔

گجگیا :- (بفتح اول) ہندی۔ تودہ۔ (فرنگی اصل)

مقولہ فعلی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجگیا :- کچی۔ روئیدہ۔ چھوٹا۔ ہندی صرف

(فرنگی اصل)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجگیا :- (بفتح اول) فریب سے کسی کی دولت حاصل

کرنا۔ غلط طریقے سے کسی کا زور کثیر حاصل کر لینا اور

صرف، عام اور روتی کی زبان۔

مقولہ فعلی۔ ان منوں میں گجگیا ملتا ہے وہاں پر ہے

گجگیا :- (بفتح اول) ہندی صرف (لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ (لوار لکھنؤ) چھٹا ہو کر بڑا

گجگیا ہو جاتا ہے۔

گجگیا :- (بفتح اول) خفیہ اشارے اور

دہلی کی زبان۔

ہوں گجگیا ان کے گجگیا اشاروں کی چوڑی

گجگیا کے سرور پتہ نامی کی گجگیا

انشا

گجگیا :- (بفتح اول) روتی چوڑی جس

کا اثر ہر جسم پر نہ ہو کھنٹی مزب

بھیرے مار۔ (لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

گجگیا گرمی :- برسات کی وہ

گرمی جس میں ہوا بند ہو۔ ایسی

گرمی جس میں دل کو لکھن ہو۔ اردو

صرف، عام اور روتی کی

زبان۔

گجگیا مار :- بھیرے مار۔ اردو روتی

ضرب وہاں جس سے چوڑی بدن پر دکھائی

نہ دے موت۔ (لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

گجگیا :- جو اور گجگیاں سے

ہوئے پورب کی زبان ہے۔

(لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ یہ رہا تیوں کی

زبان ہے۔

گجگیا :- (بفتح اول) ایک برسات

کیسے مار کا نام، ہندو روتی

ہندی اسم موت۔ پورب کی زبان

(فرنگی اصل)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

گجگیا روتی :- وہ روتی جو کہ گجگیا

اور جو ملا کر پکاتے ہیں اور وہ پکاتوں

کی زبان۔

گجگیا :- ایک چھڑا کر جو کہ گجگیا

کھن جاتا ہے۔ ہندی صرف (لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجگیا :- (بفتح اول) ایک مٹم کا پکوان

(لوار لغت)

مقولہ فعلی۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

گجگیا :- (بفتح اول) چوڑی آہک سفیدی



ایک کی جو پلا شریں استعمال ہوتی ہے ، کانپ ، فارسی ، دلی کی زبان ۔

عادت نئی کج کی وہاں بیشتر کو گورے صفائی سے جس پر نظر جرح قول فیصل ۔ دلی اور حیدر آباد دکن میں اس لفظ کا استعمال اس حد پر ہے کہ اس کو اردو بھی کہا جا سکتا ہے ۔ حضرت امین نے فارسی ہونے کی حیثیت سے استعمال فرما دیا ۔ سہ لکھا ہے خورشید ہراک خشت چاکر کج ان کی بنائی ہے ستاروں کو ظاکر اس اہل لکھنؤ سفیدی کو کانپ بولتے ہیں ۔ صاحب لوز اللغات نے دیکھا فرشتہ بکی چہرہ اور لکھنؤ بھی لکھی لکھے ہیں لیکن اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے ۔

کج : بے ربطہ تشبیہ کا لفظ جو مضمر نہ ہو ۔ (نقص) سیدے کی ردی بے کج ہو جاتی ہے (لڑ بھرت)

قول فیصل ۔ ثقیل اور دیر ہضم چیز کے لئے عورتیں کج کرنا بولتی ہیں ۔

کج : بے وہ آواز جو کیمبر میں پلے سے ہوتی ہے (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کج : بے گاڑھا ، دھٹ ، غفص ، سخت صفت (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کج : بے وہ آواز جو دھار دھار آئے کے طام گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے ۔

(حقوہ) چورنے کج سے چھری ہاتھ میں بھونک دی ۔

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس مسلسل پر مدام کج بولتے ہیں ۔

کج کا : بے بچا کا ، نو عمر لڑکی ، نو خیز عورت ، جوانی میں بھری ہوئی عورت ۔ ہندی ، سہمندر ، بازاری زبان ۔

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے بازاری لکھی کے ساتھ بچا کا بولتے ہیں ۔

کج پانچ : بے بچا کج ، طام گوشت میں تلوار یا کسی آئے کے بار بار گھسنے کی آواز ، چٹا چاق ، ہندی سونٹ ۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ مدام لکھنؤ ان معنوں میں بچا کج بولتے ہیں ۔

کج تکیج : بے اردھام ، کچا کج ، بکثرت ، پاس ، کثرت مردمان ، بہت لوگوں ، ہندی سونٹ ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں کج بولتی ہیں ۔

کجکا دیر : بے (بہم ادل) رنج دم کان شعہ چپکے سے ٹوکا رہنا ، خاص کر بچوں کی تنبیہ کے لئے اس طرح کہ جو لوگ موجود ہیں ان کو غور نہ کرنا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں کج بولنے کے جسم کے بالائی حصے پر مارنے کو کہتی ہیں خاص کر کینٹ پر مارنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے ۔ اس کا صرت ، گھنگٹا مارنا بھی ہے ۔

کج کاری : بے (ظفر) چونے کا کام ہونے کجی کا کام ، فارسی ، سونٹ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کج : بے (بہم ادل) تشدیدیہ (نوشہ) چیدھل

بھول جو درخت کا ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں ۔ جھکا ۔ اردو مذکر ، غصع ، داسج ۔

بھول صاف ۔ بھولوں کے گھٹے پر بے جھوم رہے ہیں بیٹو کے دانے زمین کو جھوم رہے ہیں ، لیم کے پتے کی سبزی اور لکھنؤ کی سفیدی بہا رہے ۔

(آب حیات)

کج : بے اناج کی ہالی ، سنبہ ۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اناج کے لئے ہالی ہی بولتے ہیں جیسے گھیوں کی ہالی ، جو کہ ہالی وغیرہ کج : بے ، بڑا ، جھوٹ ، غول ، بھیر

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کج : بے جھپٹا ، جھپٹا ، گچھا ، تاگوں کا ڈھیر ۔ جیسے ڈور کا گچھا ۔ ایک تاگے میں چند دانے یا بول گندے ہوتے ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کج : بے سنبہور کا چٹا ۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں اسے بھٹھا کہتی ہیں ۔

کج : بے وہ حلقہ جن میں مشد دکنجیاں ہوں ۔ (اردو مذکر ، دھکا) ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے چابیوں کا گچھا یا کینٹوں کا گچھا کہتے ہیں ۔

کج : بے چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا ۔

مثلاً عورتوں کا یکجا بجات بھوکی گندھا ہونا ۔ فیصع ہارا کج ۔

تو لکھا یا جو کچھ عورتوں کا کان میں



گداڑ آسمان میں پر طالع تر یا سو گیا آتش  
 گچھا تارا: عقد تر یا، پر دین اس سے سیلوں کا  
 گداڑ: ہندی میں لکڑی اور ہندی زبان (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گچی آنکھ: جب تک آنکھ چیاں سے آنکھ منبری  
 ہم نرٹ: (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ گچی آنکھ نہیں کرتے۔  
 گچی پالا: ایک کھیل کا نام جس میں (کے  
 گداڑے کھود کر اس میں حد مقررہ سے کڑیاں  
 بچتے ہیں اور جس قدر کڑیاں ان کڑیوں  
 میں آجاتی ہیں ان کو توہر ملے جاتے ہیں  
 اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر ان میں سے  
 بتائی ہوئی کڑیوں کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی  
 سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جو آ  
 (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل: اب یہ کھیل قریب قریب  
 ختم ہو چکا ہے۔  
 گچھی: چاندھی، جیسے گچھی آنکھیں  
 خوار آلودہ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گچھے دار: وہ جس میں گچھے ہوں اور  
 صفت، راجا۔  
 محل صفت: ازار بند لاہور کا شاہی  
 چڑا چکلا، کلا بتوں کی گچھے دار لڑکی پڑی  
 ہو رہی۔ (آقا ابرو)  
 گچی: چوڑے سنہ کا ٹھٹھا سا گڑھا جس  
 میں بچے کڑیوں سے کھیلے ہیں۔ گیند ڈالنے  
 کا گڑھا۔  
 قول فیصل: عوام اور بچے گچک بولتے ہیں۔

گچی بڑا نہایت خرد و پیاپی سی۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے ہیں۔  
 گداڑ: (بالشت) مارنے کی آواز۔ اردو  
 ٹوٹ، راجا۔  
 محل صفت: تہاری بھی عجیب عادت ہے،  
 اے اور مجھ پر گداڑے گھونسا مار دیا۔  
 گداڑ: (دبا کسر) گرس، اکثر سفید سیاہ  
 بوندوں کا۔ جیل کی قسم سے مشابہ ایک مردار  
 خور جانور کا نام۔ اردو، مذکورہ راجا۔  
 قول فیصل: عام طور سے اس کا املا گداڑ ہے۔  
 گداڑ: ایک قسم کا چنگ جو گداڑ کی صورت  
 کا ہوتا ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گداڑ: (بہیم اول) عقیدہ، گارڈ برن  
 کون، سنسکرت نرٹ۔  
 (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گداڑ: نفیر، بھکاری، درویش، نادری  
 مذکور۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 یہ مطلب ہے تو مرزا اس میں سوا ملتا ہے  
 وہ گداڑ جس کو مذہب خوش سوال اچھا غالب  
 گداڑ: ایک قسم کی چلتی ہوئی کے عیت  
 جن کو یورپ میں لکھا کتے ہیں یہ اصل میں گیت  
 ہیں نہ کہ تائے مشابہ کو جب قاصدہ  
 وال سے بدل گیا ہے، اگر بلوگت اگر میتوں  
 کے گیت اور وہ مذکور۔  
 (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں  
 بولتے۔

گداڑ: جارا جارا یا گیدوں کا خوشہ جو  
 یک جانے کے قریب ہو اور گداڑا ہو۔ چاندی  
 جارا کے گداڑے شہر ہیں۔ ہندی انداز۔  
 (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 گداڑ: (فتح اول و تشدید دوم) روٹی اور  
 مونا بستر، مونی تو شک۔ اردو مذکور، راجا۔  
 گداڑ: (فتح اول و تشدید دوم)  
 قیاس و کثرت کے ساتھ اردو، مذکور، عوام  
 کی زبان۔  
 محل صفت: ہر معاملہ میں وہ عقلی گداڑا رہتے  
 ہیں چاہے انھیں عقل ہر یا نہ ہو۔  
 گداڑ: (بگ قریب، دھوکا دکھانے کے ساتھ)  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: یہ ساقیوں کا لہجہ ہے، اس بگ قریب کو  
 زیادہ پر زیادہ ہے۔  
 گداڑ: (بہیم، مذکور، انگریزوں کے ساتھ)  
 ڈالام، ہندی مذکور۔  
 (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گداڑ: (مکا مٹی بند کر کے مارنا۔ اردو  
 مذکور، عوام کی زبان۔  
 گداڑ: ختم: (بہیم اول)  
 بگھلا ہوا، گداڑا، اسم مفعول، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔  
 گداڑ: (بہیم اول و تشدید دوم)  
 گداڑیت، بگھلا ہوا، اردو صفت  
 عوام کی زبان۔  
 گداڑ: (بہیم اول و تشدید دوم)  
 گداڑیت، بگھلا ہوا، اردو صفت



پگھلا ہوا گھلا ہوا۔ فارسی۔ مذکر تعظیم یافتہ طبقے کی زبان  
اس گل کے داغ عشق نے ایں کیا گداز  
گل گل گل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا  
گداز۔ پگھلا ہوا، پگھلانے والا۔ فارسی  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

دل کے آئینہ کو گر کر دے گداز  
یار اپنی گویا رخسار سے  
جو ہر اس سے ہول نکالیں جس طرح  
صرف قرطاس غلط بردار سے ذوق  
فتول فیصل۔ مرکبات میں ناعلیت کے معنی دیتا  
ہے۔ جیسے دل گداز۔ جان گداز۔ وغیرہ۔  
گداز۔ بیکہ زم ملائم۔ اردو قلیل الاستعمال  
دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی غم رہے  
آنسو جو اپنے دیدہ گریاں سے دور ہوں  
(آتش)

محل مرت۔ طبیعت میں گداز پائی تھی جو کہ اس فن کے  
لئے عورتوں اور مناسب تھی ان کی دروازہ تیرا  
سلامت رویہ پر مسرگاری مسافر نوازی اور  
کنادت نے صفت کمال کو زیادہ ترور فنی دی  
تھی۔ (آب حیات)

گداز۔ بیکہ پتلا کا ضد۔ مڑنا۔ اردو اور گداز  
عورتوں کی زبان۔

رشتہ ہاں سے جہنم نازک ہے وہ باریکی میں  
گل کی رنگ چہرے گداز اس کی کمر کچھ نہیں  
(شربت)

فتول فیصل۔ چپاتی اور مرقی روٹی کی زبان۔  
روٹی کو بھی گداز روٹی کہتے ہیں۔ ایک معنی  
زخمی بھی ہیں۔ جیسے دگر سے ٹکب ہیں گداز  
پیدا ہوتا ہے۔

گداز کرنا۔ زم کرنا، ملائم کرنا، پگھلانا  
گھلانا۔ اردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل کو آئینہ کے گر کر دے گداز  
یار اپنی گویا رخسار سے  
گداز ہونا۔ زم ہونا۔ پگھلا ہوا ہونا  
اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اے سنگ ناز کی میں تو کامل نہ ہو سکا  
شیشہ گداز ہو کے بنا دل نہ ہو سکا ناسخ  
گداز کی بڑے گداز ہونا۔ پگھلا ہوا گھلا ہوا  
رقت، گداختگی، فارسی۔ مدت تعلیم یافتہ طبقے  
کی زبان۔

غم جدائی میں تیرے غلام ہوں میں کیا مجھ کو کیا بھی ہو  
بگر گداز کا ہے سینہ کا دکھ اور غراشی ہے جا بگنی ہے  
(ذوق)

باریکہ گل کی رنگ سے گداری کمر کی ہے  
بجلی بھی جھپتی ہے وہ شوقی نظر کی ہے

گدازی۔ بیکہ زنی، دانت، اردو وراثت قلیل الاستعمال

آپ کو ہوا بار سانچے میں اگر ڈھلوانے شمع  
پر گدازی جسم کی تیرے کہاں لائے شمع لاند  
گدا کا بیکہ وہ آواز جو ایک چیز کے  
دوسری چیز پر گرنے سے ہوتی  
ہے اردو، مذکر عورتوں کی زبان۔

محل مرت۔ بڑے زور سے گدا کے کی  
آواز آتی ہے ذرا گلی ہیں دیکھو کب  
پتھر ہے۔

گدا کا۔ (بضم اول) وہ نوحہ ستہ  
اور گداز بدن کا خوبصورت معشوق  
جو فریہ اندام سڈول ہوا گبہر د

چھا گد ریا ہوا گبہر، نو خیز،  
ہند کی صفت۔

برسوں سے ہم تیرا سب سے تیرا دیکھ کر مگر کیا اب  
جو ان رضا بحسن یکتا پری کا عالم غم میں گدا کا  
(آتش) (فرنگ آصفیہ)  
فتول فیصل۔ نکتہ کی عورتیں اس میں نکل  
پر گد ہوا کہتی ہیں۔

گدا کا۔ ٹپکنا، پگھلنا، پٹھنا۔  
جیسے مجھ سے بولا تو ایک گدا کا لگاؤ  
(فرنگ آصفیہ)

فتول فیصل۔ اہل کمسنوں نہیں  
بولتے

گدا کا۔ بیکہ نا۔ رٹنے میں گم  
پر نا۔ مغلوب ہونا۔ اردو صرف  
عوام کی زبان۔

محل مرت۔ تم سمجھتے تھے کہ  
میں دے ماروں گا آخر جو دگدا کا کھا  
گئے۔

گدا کا۔ بیکہ تاز، اناپ شناپ  
پے در پے۔ ایک پر ایک،  
تا بڑا توڑ (پنجابی ہیں) دباوب۔  
(فرنگ آصفیہ)

فتول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں  
مسلل متواتر پے در پے اوپر  
سے کسی چیز کے نیچے گرنے  
کو کہتی ہیں۔ نیز اسی محل پر  
گدا کا بھی بولتی ہیں۔

گدا گد کرنا۔ تلے اوپر گرنا پے در پے  
کرنا۔



قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں انہیں معنی میں  
 لدا لیا ہیں بولتی ہیں۔  
 گدرا گرا۔ بھیک مانگنے والا، فقیر۔  
 (فرہنگ اصغیر)  
 قول فیصل۔ کن کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 گدرا گری۔ بھیک مانگنے کا کام۔  
 بھکاری پن۔ فقیری۔ بھکاری گرائی۔ نارسا موٹ  
 (فرہنگ اصغیر)  
 قول فیصل۔ کن کے ساتھ زبانوں پر ہے اس کا  
 عربی کرنا کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ ایسے  
 نامہ ان جنوں نے اپنی اسراف و رت کے  
 ساتھ گویا بادشاہی کی اور دنیا میں  
 پیدا کیا لیکن انقلاب زمانہ سے ایسا بھو  
 وقت آیا کہ وہ یقین ختم ہو گئیں اور ان کے  
 بولتے پر توں کو دبانے لگا لگا ایسے دیکھا۔  
 گدرا گرا۔ بولتے ہوئے بیہوش و حواس  
 جیسے بھار ہیں گدرا گراں ہو کر پڑ رہی۔  
 (لغت النساء)  
 قول فیصل۔ یہ کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔  
 گدرا لا۔ درد خاں گدراں جس سے زمین  
 کھوٹے ہیں یا دیوار گراتے اور پھرنکالتے ہیں  
 اردو مذکر۔ (فرہنگ اصغیر)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ بلیک کو گدرا کہتے ہیں۔  
 گدرا لگانا۔ کھنڈ ہاروں کی اصطلاح  
 اپنے اپنے کھنڈ کے مقابل کے کھنڈ کا  
 غوطہ (عزت) میں کھینچنا۔ (فرہنگ اثر)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر قسط لگانا  
 اور قسط دارنا کہتے ہیں۔  
 گدرا گرا۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیمیز و خیرہ کھیلے

ذخیرہ کا تھا۔ اردو مذکر، راسخ۔  
 قول فیصل۔ یہ انگریزی لفظ گڈاؤن سے ہوا  
 ہوا ہے اس کا اطلاق گودام میں ہے۔  
 گدرا لگا۔ فقیر کو دبانے والا۔ کسکی فارسی  
 ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 اسے دل مدعا طلب وقت سوال بھی تو ہو  
 ہم کو بھی نام یاد ہے اپنے گدراؤں کا غالب  
 (سنتا و تعلیم آبادی)  
 گدرا ہونا۔ کسی کے در پر مانگنا کسی کے  
 دروازے کا فقیر ہونا اردو و پنجاب، راسخ  
 اسے لطافت جو ہر دل سے گدرا لگتی  
 چاروں میں رشک شاہ بہت کثرت ہو گیا لطافت  
 گدرا لگا۔ فقیری۔ بھیک مانگنا۔ نارسا موٹ  
 فیصلہ راسخ۔  
 طبیعت میں شہنشاہی کی رہے جا، جم لگ  
 جہاں دیکھتے ہو میں امر وہ ہے گدرا کی کا لطافت  
 گدرا کے بیٹھا۔ بے سروسامان فقیر  
 بے گھر سائل۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 محل صفت۔ یہ خراب خانہ خرابی کھنڈ عسیر ہوا ہے  
 یہ ہزاروں تاجداروں کو گدرا لگے بے نوا بنا کے۔  
 (فسانہ آزاد)  
 گدرا لگا۔ گدرا۔ وہ کھنڈ جو بھیک میاں لے  
 اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
 مجھے قیمت خلد ہوئے جو یادوں  
 ترے در پہ بھوکا گدرا کی کھینچا ذوق  
 گدرا لگا کرنا۔ فقیری اختیار کرنا۔ اردو  
 صحت فیصلہ، راسخ۔  
 کاسہ رچتم لے کے جزر زنگس  
 ہم نے دیدار کی گدرا لگا کی میر تقی میر

گدرا بڈا۔ بڈا۔ بڈا کرنے کی آواز اور پرستے پرست  
 کی آواز ہندی۔ موٹ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اس بڈا بڈا۔ زبانوں پر ہے۔  
 گدرا بڈا۔ آواز جو پیچ کھنڈی مانے سے ہوا  
 ہوتی ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر گدرا بولتے ہیں  
 گدرا بڈا۔ (بفتح اول) موٹا جسم اردو مذکر عوام  
 اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صفت۔ تمہیں ایک جوان سے گدرا جیسے  
 جسم کے آدمی پوچھ رہے تھے۔  
 قول فیصل۔ موٹ کے لئے گدرا بڈا  
 بولتے ہیں۔  
 گدرا بڈا۔ (بفتح اول و تشدید د) بڈا بڈا جھپک  
 جانے کے قریب ہر وہ بچہ جو کچھ کھتا اور  
 کچھ پکھا ہو نیم پختہ۔ اردو، راسخ۔  
 محل صفت، تم سے کہا تھا گدرا بڈا بڈا  
 تم گدرا بڈا لگے۔  
 گدرا بڈا۔ موٹا بولتی جیسے گدرا بڈا بڈا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گدرا بڈا۔ فریب مرد موٹ کے لئے۔  
 گدرا بڈا۔ ہندی لفظ بڈا کر۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ بڈا بڈا  
 بولتے۔  
 گدرا بڈا۔ (بفتح) بچوں کا درختوں پر  
 کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچھ ہونا۔ نیم  
 پختہ ہونا گدرا بڈا بڈا۔ بچہ کا پک جانے کے  
 قریب پہنچنا۔ اردو، راسخ۔  
 قمت میں ہے کیا نکل نکل کی اہلی



پھل اس کے بلوں خاک پر گدرا کے ہمیشہ شہید کی  
 گدرانا دیتے (کنایت) آدمی کے بدن کا فریب  
 ہونا شباب کا قریب آنا۔ جوان میں  
 بھیرنا مر لیا تازہ ہونا۔ بدن بھیرنا  
 جو بن پر آنا۔ گدرانہ ہونا بھرا بھردن  
 کہا سچا اس کا جوان سے ہے اب گدرا یا  
 جس کی خالہ پیرے تھی لکھنوی مارے دستک سودا  
 (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں اور  
 اسی جگہ گدرا جانا بھی زبانوں پر ہے۔  
 فحل سے جوانی نے قصورن جو کیا ہے  
 گدرا گیا کافر کا بدن اور زیادہ رند  
 گدرا نا دیتے آنکھ میں گدرا پن ہونا۔ آنکھ  
 کھپانا آنکھ دکھنے کو آنا۔ جیسے کل سے  
 آنکھ گدرا رہی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں  
 بولتے۔

گدرا یا ہوا بدن۔ گدرا بدن بھرا  
 بھرا بدن گول گول جسم جوانی میں بھرا  
 ہوا جسم۔ اردو، مذکر عوام کی زبان  
 یاد آتا ہے تو کیا پیرا ہوں گدرا یا ہوا  
 چھپی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرا یا ہوا  
 جرات

گدر خیل۔ نیچے قوم کی عورت صفت  
 لکھنؤ کی زبان (لورا اللغت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ۔ اثر لکھتے  
 ہیں کہ اسے لکھنؤ سے مخصوص کرنا  
 درست نہیں۔ وہاں میں بھی بولتے ہیں۔  
 (دیکھئے انش کی دریاے لطافت)

معنی بھی غلط بیان کیے گئے کوئی بھی  
 ٹھیک اور نکتہ چیز ہوا سے گدر خیل  
 کہتے ہیں۔

موت کے نزدیک ممکن ہے کہ وہاں میں  
 بکثرت بولتے ہوں لیکن لکھنؤ میں کم سے کم  
 ساق ہے۔

گدر کی دے (بالقلم) گودر کا لباس  
 فقیروں کا پٹاپٹا پرند دار لباس  
 غریبوں کا اوڑھنے اور بچپانے کا گودر  
 گاؤڑ۔ اردو، سوت رائج۔

لباس فقر کا ایسا پسند ہے ٹھیکو  
 بناؤں بچاؤ کے گدر کی جو رخت شاہ امیر  
 گدر کی دے وہ بازار جس میں مختلف قسم کا  
 اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے  
 واسطے آتی ہیں اس معنی میں وہی میں گدری ہے  
 حرم حرمیں ہو گا گدری کا عالم  
 لے نہ جانا کہیں دنیا کا کھیل دل میں ذوق  
 (لورا اللغت)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ حرم گدری نہیں گدری  
 بازار بولتے ہیں۔

گدری دے بھٹی ہوئی رضائی۔  
 پناہ اس خوب اگر عطر کا بھرا  
 یا چیتروں کی گدری کئی لکھنوی  
 قتول فیصل۔ رضائی کی تین نہیں لحاف تو شک ہے  
 گدری میں خال ہے۔

گدری دے بے میل ٹھنڈی چیزوں کا مجموعہ مانگے  
 کی چیزوں کا ذخیرہ۔  
 معرہ سنگ دگن لے سنی پتھر  
 قریب کے وجہ نہیں اس کی تحسیر

لوگوں سے کہا اس نے کہ ہے جمع کیا  
 دیوان گدرا ہے اس کا ہے وہ فقیر رنگین دیوانی  
 (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ رنگین نے مجازاً کہہ دیا ہے لیکن اہل  
 لکھنؤ نہیں بولتے۔

گدر کی دے حرم بھٹی، تاب و طاقت۔ مجال  
 جیسے تھپاڑ کی گدری جو حرم اس مال کو خرید دے  
 (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
 گدر یا پسیر دے درخت پر مختلف قسم کے  
 چیتھرے باندھتے اور اس کو پیڑ قرار دیتے  
 ہیں اکثر شاہزادہ اور گدرا گاہ پر درخت اس حالت میں ملے  
 ہیں۔ اردو، مذکر۔ (لورا اللغت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ  
 وہ (د) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر  
 جاہل لوگ اکثر چیتھرے باندھ دیا کرتے ہیں  
 اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے ہماری مراد  
 پوری ہوگی۔ یا وہ راستہ کا درخت جو پر سفر و گم  
 جہاں کا خیال کر کے اس پر پناہ تک پہنچے لپٹے  
 دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہو جائے اور  
 اس سے مراد مانگتے ہیں۔ اس کا دستور فارسیوں کا  
 تھا چنانچہ وہ لوگ درخت فاضل کے نام موسم  
 کیا کرتے تھے۔ مگر درویش خرقہ پوش و حق پرست  
 مگر سرفراز ہوتا ہے کہ اہل لکھنؤ درخت کے لئے  
 بولتے ہیں کہ گدری پوش فقیر کے لئے۔

گدر یا پسیر دے وہ شخص جو بچھے پرانے کپڑے  
 پہنے ہو۔ (لورا اللغت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ  
 میں چیتھرے یا شاہ کہتے ہیں۔

گدر یا پسیر



دولت کہتا ہے ایک چھوٹا شاہ ہے۔  
سرگدڑی پوشش فقیر کھینچتا یا شاہ  
نہیں کہتے۔

گدڑ یا فقیر۔ درویش خرقہ پوش۔  
اردو اسم مذکر۔ (فرنگی افسیہ)  
قتل فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

گدڑی کا لال۔ اکائیہ، نہایت عزیز  
دلپسند۔ اردو حرف حوام اور عورتوں کی زبان  
موجودہ رسم سے ہوں گوشت پاک کی مالوں میں ہوں  
لال گدڑی کا مثال دل چٹے حالوں میں ہوں  
(سنت عظیم آبادی)

گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔ بدن  
میں اچھ نہیں چھپتا۔ سوہوہ میں ہیں اچھ چھپ  
نہا یا ہو جاتی ہے۔ اردو مقولہ، قلیل الاستعمال۔

گدڑ کا۔ (بافتہ سنکرت میں گٹا) چمڑے کا بند  
بڑا ڈھانچہ اسکوڑ کی مشق کرنے کے لئے چھوٹا بندھا ہوا  
یا چھوٹا مشق کی نگہی۔ اردو فن کیمگری کی مشق  
کرنے والوں کی اصطلاح۔

گدڑ کھیں وہ سرحد کا رہنما اٹھائے  
ہے دست سرحد کے پھل کی پوری آنکھ دھڑیر  
گدڑ گدڑا۔ (بہم اول ہر دو گان) گدڑ گدڑا۔ اردو  
صفت مذکر عورتوں کی زبان۔

قتل فیصلہ۔ موت کے لئے عورتیں گدڑی دھڑیر  
گدڑ گدڑا۔ ظالم شقاوتوں کی سلسلہ ہر دو صفت  
مذکر عورتوں کی زبان۔

جوتیری کا ترے تن سے گو گو گو ہے  
ہوئے وہ پاپے کہ ایسا ہو گدڑا معلوم نظیر  
گدڑ گدڑا۔ (بہم اول ہر دو گان) انگلیوں سے  
بندوں پیٹ یا تھون دھیرہ کو دس طرح چھونا کہ چھونا کہ چھونا کہ

اردو را کج۔  
نکون زیریں اس کو گدڑا ہے  
کہ مگرانی ہوئی ہو کھنڈ ہے جلیل پاکپوری  
گدڑ گدڑا۔ سوار کی مات میں گھڑے کے پیٹ تک  
پاؤں سے ہٹا کر حرکت دینا۔ تاک گدڑا جست خیز میں آ  
اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ صوبہ فتراک کھل پڑے نہ کہیں  
سمند ناز کو کیوں انا گدڑا ہے ہر دو  
گدڑ گدڑا۔ چھوٹا اہمنا مذاق کرنا، دھڑ  
کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

دل میں رہ کر ترے پیکار نے یہ احساں کئے  
گدڑا کر میرے زخموں کو نہسا یا کیا کیا جلال  
گدڑ گدڑا۔ بے عمل ہنسی کے قابو خیال پیدا ہوں  
اردو قریب، متروک۔

تھوٹے۔ آخر سو پڑو کہ بیاہ کر کے کا شوق کیوں چھوٹا  
ایک پاد تو ہمیں لکھیا ہے اور خیال یہ گدڑا  
ہے۔ (فسانہ آزاد)

گدڑ گدڑا۔ انا شہم اجارنا آلودہ کرنا، گدڑ  
کرنا، شوق بڑھانا اردو، قلیل الاستعمال۔  
خواب میں جو کہ گدڑا نہ لگیں  
خوش ہو کر جگاسنے لگیں عالم

گدڑ گدڑا۔ انا شہم اجارنا آلودہ کرنا، گدڑ  
کرنا، شوق بڑھانا اردو، قلیل الاستعمال۔  
بڑے تھے دست گستاخ اس کر کے دریاں  
شوق دہل یار دل کو گدڑا کر رہ گیا آتش

گدڑ گدڑا۔ گدڑ گدڑا گدڑی کا اثر ایک  
نہم گدڑی۔ اردو، را کج۔  
مخلف ہے۔ یہاں غافل سو رہا تھا پہلو میں گدڑ گدڑا  
سی محسوس ہوئی سیری آگاہ کھل گئی۔

گدڑ گدڑا۔ وہاں تک جہاں تک  
میں آئے۔ دھڑ اور مذاق میں کھنڈ  
اجا پیٹ تک ناگوار نہ گزرتے۔ حل۔ (دولت الفت)  
قتل فیصلہ۔ صاحب فرنگ آفسیہ نے اس خیال کو  
کھا ہے۔ گدڑ گدڑا۔ وہاں تک جہاں تک ہنسی آلودہ  
عام طور سے زبانوں پر ہوتے ہیں۔ ایسا گدڑا ہے  
جہاں تک ہنسی آئے۔

گدڑ گدڑا۔ (بفتہ ہر دو گان) موتی نکون  
سے مسلسل زور زور سے ملنا۔ اردو، حرف  
حوام کی زبان۔

مخلف ہے۔ آپنے زبردستی کی اب مفت میں گدڑ  
کہ طرح گدڑ گدڑا کیا معنی۔ (فسانہ آزاد)  
گدڑ گدڑی۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔

گدڑ گدڑا۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔  
گدڑ گدڑا۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔

گدڑ گدڑی۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔  
گدڑ گدڑی۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔

گدڑ گدڑی۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔  
گدڑ گدڑی۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔

گدڑ گدڑی۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔  
گدڑ گدڑی۔ (بہم اول ہر دو گان) وہ کیفیت جو  
قتل اور تھوٹوں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا  
ہوتی ہے۔ اردو، حرفت را کج۔



یہ جو ار کو اباتے ہوئے نہیں سنا گد گد سے مجاز میں  
بھٹے ہوئے ایسے مٹھ میں جس میں تھوڑی نمباتی  
ہو مٹھ کے نزدیک بھٹے ہوئے مٹھ گد گد سے  
نہیں ہر ایک بڑی جوار کے بھٹے ہوئے دانے  
یہ دانے اگر مسلم زمین تو گد گد سے اور اگر کھلی  
جائیں تو کھلیں۔  
گد گری اٹھنا۔ مٹی سی آنا۔ اردو و قریب  
بہ متروک۔

اٹھ گد گری لفظ پر پیار کے  
دوسرے لگے تھپے مار سے شوق قد دان  
گد گری پیدا ہونا۔ گد گری کی سکیفیت  
پیدا ہونا۔ اردو و قریب الاستعمال۔  
شرنگیں آنکھوں کے ہونے سے لگتا غی سے  
گد گری دل میں ہونی ان کی حیا سے پیدا  
ہوتا  
گد گری کرنا۔ گد گرانہ انگلیوں کو گد گری  
کی جگہ پر پھر کر ہنسانا چیرنا ہمارو حرف غیر صبیحہ راکی  
گد گری ہم نے سر کھل چوکی اس نے کہا  
انہی لفظ کے بعد جاتا ہے انسان کو غفلت  
متول فیصل۔ گد گری ہونا بھی زبانوں پر  
ہے۔

ابا ہر دست شوق میں آئے باقی ہے آخر  
ہم جہاد پر تھکے دین گد گری ہونے لگے دگین کھنڈی  
گد لایے میلا۔ میلا پانی۔ صاف پانی کی مند۔ اردو  
منفعت مذکر۔ متروک۔  
پیا پانی کے اردو کے بیج  
خواہ گولا ہو اس میں خواہ ہو کچا  
متول فیصل۔ اٹھ لکھنا ان معنوں میں گد لایا  
ہو لے ہیں۔

گد لایے گاڑھا۔ غلیظ۔ کرنا ہونا کے  
ساتھ۔  
متول فیصل۔ اٹھ لکھنا گد لایے  
ہیں۔  
گد لاپن۔ گد دوت۔ سیل۔ کھ میلا اور  
گاڑھا ہونے کی حالت۔ ہندی، مذکر۔  
(لوزر اللغات)  
متول فیصل۔ دہل لکھنا گد لاپن ہوتے  
ہیں۔

گد لانا۔ پانی کا گد ہونا کسی رقیق شے  
کا میلا ہونا۔ یا مٹی مل کر غلیظ ہو جانا ہندی  
(لوزر اللغات)  
متول فیصل۔ اٹھ لکھنا گد لانا ہوتے ہیں۔  
گد ما۔ ایک قسم کا پشیم دار کھلی جو برخانی پہاڑوں  
میں بنا یا جاتا ہے۔ پہاڑی شہر کھلی جو نہایت  
گرم اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔  
(لوزر اللغات، فرہنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ اٹھ لکھنا نہیں بولتے۔  
گد م پٹنا۔ (فتح اول قندیرداں و فتح مسم  
و سکون حرف تخم) لڑائی۔ غصہ کی حالت میں مار پیٹ  
اردو، صرف، مذکر، عوام کی زبان۔  
محلہ صحت۔ اگر تم یوں ہی ہر ایک سے گم چٹنا  
کرتے رہے تو پولیس کی نظروں پر چڑھکے بنام  
جو جاؤ گے۔

گد م گدرا۔ اسلامی، دھرمک، (فرہنگ آخر)  
تول فیصل، یہ عوام کی زبان ہے مشہور حضرت  
عزیزوں ہی شہدوں میں ہوا کرتی ہے گد م گدا  
گدن۔ وہ عورت جو کاجم گدا ہو اور ہندی  
(فرہنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ اٹھ لکھنا نہیں بولتے۔  
گدن۔ (فتح اول قندیرداں و فتح مسم) مسلمان کی بالائی  
پٹنے والے کی عورت۔ اردو، راج۔  
قد فیصل۔ اب زبانوں پر (گدن) بکسر قول ہے۔  
گد نا۔ (بالغیہ) وہ نشان جو گدنے جسم پر پڑ  
جاتے ہیں۔ اردو، مذکر عورت کی زبان۔  
محلہ صحت۔ زیادہ تر دیہات کی عورتیں ہندی کے  
لغات سے دلائل یا قریب پر گد نا گد نا کہتی ہیں۔

گد نا۔ (اردو) مٹوں سے یا قریب یا زدون وغیرہ  
میں چھید کر کے نیل یا مسرہ ہوا جانا (شہرہوں کی ادنی  
قوتوں میں دستور ہے کہ وہ ایک خوبصورتی کچھ کر اکثر باقوں  
اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان ہوتے سے  
ڈرا کر نیل بھر دیتے ہیں عرب میں بھی یہ دستور تھا  
پتا پتہ وہ اس رسم کو دشیم ہوتی کہتے تھے مگر ہم نے اب بھی  
عرب کی عورتوں کا جسم چھرا ہاتھ وغیرہ گدا ہوا دیکھا  
ہے۔ اہل فرنگ میں بھی دستور پایا جاتا ہے) (اردو)  
محلہ صحت۔ ایک چادر گد گری سر پر پٹی ہے مٹھے پر سر پر  
مرد کی خیر جو گد نا گدا ہے۔ (لسم ہر مشربا)

تول فیصل۔ اب لکھنا میں اس کا رد اچ نہیں ہے۔  
گد نا گد وانا یا گد رانا۔ بدن پر پلے ہو جانا  
باقوں وغیرہ میں سوئی سے نشان ڈرا کر نیل بھر دانا گد نے  
کی رسم ادا کرنا۔ جسم میں نیل یا مسرہ ہوا جانا (فرہنگ آصفیہ)  
تول فیصل۔ پت غصہ کی عورتوں میں اس کا رد اچ کی  
کے ساتھ ہے۔

گد وانا۔ گودی یا گودی کی تعصیر جیسے یہ بچہ تو دن  
بھر گد سے ہی پر چڑھا ہوا رہتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)  
متول فیصل۔ لکھنا کی عورتوں کی یہ زبان نہیں  
گد مہا (دیکھو)۔ چیل کی قسم کے ایک  
مرد اور جاور کا نام۔ نارسسی، کرشم



اندھ مرنے میں نہ کہتے ہیں گھوڑا جی ہندی مذکر  
 نہیں سوکن پہ اردل اتری  
 گدھا میں مرد سے پہلے شاد کوئے جان سب  
 (فرنگ آصفیہ)  
 ستول فیصل مدعا طور سے اٹل گھوڑا گدھا  
 بولتے ہیں۔

گدھا اٹل ہے قسم کا گھوڑا جو گدھا کی شکل کا بندہ  
 اکثر کھنڈ والے آرا یا کرتے ہیں (فرنگ آصفیہ)  
 ستول فیصل کہن ہے آج سے ساٹھ سال قبل لیا  
 گھوڑا بٹا ہوا۔ اب نہ بٹا ہے نہ کوئی بوتا ہے۔  
 گدھا اٹل (پنچ اول) (دروازہ چڑھا) خد، تار  
 اردو، مذکر، رائج۔

قافی کی جو سب سے گدھا باندھ کے اس میں  
 بیٹا اٹل اس شکل سے ہر سیر جوں سے سودا  
 ستول فیصل: اس کی مادہ کو گدھا کہتے ہیں۔  
 گدھا اٹل کم عقل۔ احمق۔ بے وقوف۔ بیہوش  
 اردو اسفٹ۔ مذکر، رائج۔

کس گدھے یا بوسے ہوا کے ہے لانی کبیل  
 اس پہ کبیل گرے جس نے یہ بٹائی کبیل  
 (جان احسا)  
 ستول فیصل۔ بصورت تائیت زبانوں پر گری  
 ہے۔

گدھا اٹل۔ اچھو جگہ پر لڑا ہو۔  
 (نقد) دو گدھے شئی آئی۔ (نور اللغات)  
 ستول فیصل۔ دلی گدھا گدھے کو بوجھ کو گدھا نہیں کہتے  
 بلکہ بوجھ کو گدھے کا طرح منسوب کر دیتے  
 ہیں۔

گدھا برسات میں بھوکا مرے!۔  
 نادرہ۔ (لوگوں کا خیال کہ برسات میں

چونکہ کثرت سے ہری گھاس ہوتی اور جہاں  
 سے گدھا کھاتا ہے۔ یہ سارا ہوتا ہے گدھا  
 جوں جوں گھاس کھڑی نہیں لے کچھ بھی نہیں کھاتی  
 پس اس بات سے وہ اپنے دامنہ میں بھوکا رہتا  
 اور بھوکا رہتا ہے اس وجہ سے اس احسن کی  
 نسبت مثلاً کہتے ہیں۔ جو اپنے خیالات سے آپ  
 ہی معیت میں پڑے (فرنگ آصفیہ)  
 ستول فیصل۔ یہ ظل کھنڈ میں رائج نہیں  
 گدھا پٹن۔ بے وقوفی۔ نادان۔ حماقت  
 اردو عربی مذکر۔ عراق کی زبان۔

محسن۔ تم سے مل گیا تھا کہ نزل کھانسی میں  
 کھنڈ چیز نہ کھانا تھا را گدھا پٹن کہ تم نے لیمو کی لپا  
 گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا۔ بیوقوف کو ادب دینے  
 سے کچھ نہیں آتی (ذیل سے شریف نہیں ہو سکتا۔  
 عا نا کس، تربیت نہ شود اے حکیم کس۔  
 ستول فیصل۔ اس جگہ گدھا پٹن بھی مستعمل ہے اور گدھے پٹن اور  
 گدھے پٹن کی بات یا چون بھو رائج دستوں ہے۔

اصل پٹن نہیں بولی جا سکتی۔ ہر شخص اپنی اصل  
 پر جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 ستول فیصل۔ اردو، مثل ہے مگر شاید گھوڑا میں کوئی  
 بولتا ہو۔

گدھا اول میں پھنسا۔ دکائی۔ ایسے  
 جھگڑے میں پھنسا جس سے نکلنا دشوار ہو۔ اردو، ستول  
 دلی زبان۔

نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر باجر جس  
 یہ گدھا درہ گیا دل دل میں پھنس کے بوجھ سے  
 ذوق  
 گدھا دھو سے سے کچھ نہیں ہوتا  
 تیز باس سے شریف نہیں ہو سکتا۔ تیز بہ و

آرائش سے بری چیز اچھی نہیں ہو سکتی۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 ستول فیصل۔ یہ مثل اردو ہے لیکن گھوڑا میں نہیں  
 بولتے۔

گدھا کھڑا میں موٹا ہوتا ہے۔  
 احمق، احمق اور مفلس میں بھی دلتا نہیں ہوتا۔

راہ کہ سب میں آخر میں اکرتا ہے۔ (لوگوں کا خیال)  
 ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور  
 خوش رہتا ہے۔ جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ  
 وہ جب کھاتے کھاتے پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا  
 ہے کہ ادھر میں نے اس قدر کھا لیا۔ چونکہ اسے  
 اچانکے وقوف کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس  
 موسم میں قدرت ہی سے گھاس کا ذخیرہ ہے۔  
 خوشی کا نہیں بلکہ رکھ کا موقع ہے۔ پس ایسے  
 شخص کی نسبت کہتے ہیں کہ بے رنج کے موقع پر  
 خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو (ہندی کہاوت)  
 (فرنگ آصفیہ)

ستول فیصل۔ اہل تندرستی نہیں بولتے۔  
 گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔  
 بے وقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کا قدر نہیں  
 جانتا۔ (نور اللغات)

ستول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبان پر ہے۔  
 گدھا گھوڑا ایک بھاؤ، گدھا گھوڑا  
 برا بکرا۔ بد تمیز یا بے انصافی اور ناقدر  
 خناسی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اچھے اور برے  
 سب یکساں ہیں۔ (نور اللغات)  
 ستول فیصل۔ گدھا گھوڑا ایک بھاؤ  
 نہیں بولتے گدھا گھوڑا برا بکرا بولتے  
 ہیں۔







متول فیصلہ پرانے زمانے میں دستور تھا کہ عمر کو  
سزا لاکر کے اٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر  
کے تمام بازاروں میں اور دروازوں پر پھرایا  
کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے اب اس  
جگہ کہ کے ساتھ گدھے پر پھرانے کہتے ہیں۔  
گدھے پر کتابیں لادنا: یہ دھوکے کے  
جانوں کی کتابیں کرنا۔ اردو متول فیصلہ لادنا  
نہ کہ علم تحصیل تو بے عمل  
گدھے پر کتابیں لادنا دھوکے کا کھٹک  
متول فیصلہ۔ اب اس عمل پر پڑھ لکھ کر گدھے پر  
لادنا ہوتے ہیں۔

گدھے کا کچھ: (کناٹہ) حد سے زیادہ بیوقوف  
بیوقوف (کا۔ اردو عوام کی زبان۔  
متول فیصلہ۔ تم بھی بالکل گدھے کے بچے ہو۔ گھٹ  
بھر سے بھاری ہے۔ لیکن تمہاری کچھ کچھ نہیں آتا  
گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پن میں:۔  
جو کچھ مستحق نہ ہو اس کے دینے کا عذاب نہ ثواب  
بدول کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہے۔ مثل۔  
(نور اللغات)

آپ نے ہزار ہا روپیہ ہمارے ہاتھوں ان  
لوگوں کو چڑا دیا اور وقت ہر یہ لوگ تو تے کی طرح  
انکھیں پیر بیٹھے ہیں گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پن  
میں:۔ (ابن ابوقت)  
متول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پن:۔  
بے موقع و نہیہ اٹھانے اور نالائق کے ساتھ  
سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں جیتا (ایسے  
نحو اور بے فائدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے  
ہیں جس سے کچھ بھی مفاد حصول نہ ہو) ہندو

کہادت۔ (فرہنگ آصفیہ)  
متول فیصلہ۔ اردو ظلم ہے اور عوام کھنڈ اس  
طرح بولتے ہیں گدھے کا کھایا کھیت پاپ نہ پن:۔  
گدھے کو آدمی بنانا:۔ قوت کو کھنڈ اور بنانا۔  
بالا کو تربیت دینا۔ اردو متول عوام کی زبان۔  
صحبت یمنی بنائے کیا گدھے کی آدمی  
جس کے جوہر میں ہونا دانی دہانہ کیلئے ذوق  
گدھے کو (گوری) باغ:۔ نالائق کو بڑا  
کام دے دینا قوت کو بڑا اور نہ دینے کی جگہ متول  
ہے۔ شان کبریٰ اور استعجاب کے موقع پر بولتے  
ہیں۔ مثل۔ (فرہنگ آصفیہ)

متول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کو بوری حلوہ: گدھے کو خشک  
گدھے کو گھٹنڈ:۔ بے وقوف کو بڑا و ترہ۔  
اہل کو امی نہ جے کی چیز کی جگہ متول ہے (یہ مثل  
ادب کی مثل کا مشابہ ہے) (فرہنگ آصفیہ)  
متول فیصلہ۔ اہل کھنڈ ہر گدھے کو خشک بولتے ہیں  
گدھے کو حلوہ کھلا کر لائیں کھانا:۔  
(کناٹہ) بدول کے ساتھ بدلائی کر کے برائی بنانا  
نیک سلوک کر کے نقصان اٹھانا (فرہنگ آصفیہ)

متول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کو گدھا کھجنا ہے:۔ حق کو  
اتوڑنا سراجھنا ہے (فرہنگ آصفیہ)

متول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کو لون دیا اس نے کہا  
میری آنکھیں دھنسی ہیں گدھے  
کی آنکھوں میں لون دیا اس نے  
کہا میری آنکھیں پھوٹیں ہیں:۔  
بے وقوف کے ساتھ احسان کیا اس نے بھابھو

بھول۔ یعنی دانا کے ساتھ بھلا کرنا بے وقوف  
ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)  
متول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گدھے کے سر سے سینگ

یہ کسی چیز کا کوئی نشان نہ ہونا بالکل  
بے وقوف کی جگہ متول ہے۔ مثل۔  
(فرہنگ آصفیہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس  
نصحت پر کار بند ہوں تو روئے زمین  
سے ایسا فساد بجائے جیسے گدھے کے  
سر سے سینگ۔ (نور اللغات)

متول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
بولتے بلکہ کسی کے غائب ہونے پر وہاں  
شخص ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے  
کے سر سے سینگ ہوتے ہیں۔ جیسے

مگر مولانا ایسے غائب ہوئے جیسے عورت  
کے سر سے سینگ یا ران سر ہی تو تھوڑی کر  
کے سر سے ہلاتے جیجا کھاتے سبز باغ  
دکھاتے گھسیٹ لائے (خاندان آزاد)  
گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ  
پن:۔ بے وقوف کے ساتھ بدلائی  
کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور  
اہل کو دینے کا عذاب نہ ثواب  
مثل۔ (فرہنگ آصفیہ)

متول فیصلہ۔ عوام طور سے زبانوں  
پر نہیں ہے۔  
گدھے کے بل چلنا یا پھرنانا:۔  
جور و دیران ہونا مسافر ہونا برباد ہونا۔  
انیت سے اخلاص بھنا ہندو۔ فعل لازم  
(فرہنگ آصفیہ)



متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گدھے کے ہل چلوانا۔ کسی شہر کو  
 غارت کرانا۔ آباد جگہ کو رجز وانا یا سمار کرانا  
 قلعہ کرانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔  
 گدھی گدھے کا بیابا۔ جب دھوپ میں  
 بارش ہو تو بچے اس نام سے مرموم کرتے ہیں  
 (فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ لکھنؤ کے بچے نہیں بولتے۔  
 گدھی والا۔ وہ شخص جس کے پاس گدھے بکثرت  
 ہوں۔ ہندی۔ صفت۔ مذکر۔ (لوزا لغت)  
 متول فیصل۔ اہل لکھنؤ بکھل نہیں بولتے۔  
 گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایے کے لئے  
 گدھے رکھتا ہے خریدہ کہتا گدھے والا کہتا اور  
 گرایہ پر دینے والا۔ رہا حیثیت اور حیثیت کو  
 پرہیز۔ (فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ اہل لکھنؤ گدھے والے کو تو گدھے  
 والا کہتے ہیں لیکن بد حیثیت آدمی کو گدھے والا کہتے  
 کہتے۔  
 گدھی ایلے (بالظن، تشدید دوم) تھا۔ پشت گرد  
 ملے کا پچھلا حصہ اور دامنوت، راج۔  
 تیل تلی جن کے پھر ہاتھوں سے اپنے بیدھڑک  
 ساری گدھی میں مری بھر کر لکھائیں کیریاں ونگین  
 گدھی ایلے پھیل کا گوشت جس کے کٹنے سے  
 آدمی مر جاتا ہے۔ لکھنؤ کی زبان۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گدھی۔ (بالفتح) سخت شاہی، منہ حکومت  
 اردو راج۔

متول فیصل۔ اودھ کے راجاؤں میں ہاپس کے پسر  
 بڑا بیٹا گدھی کا مالک ہوتا ہے۔  
 گدھی ایلے (بالفتح) گدھی، گدا، سرور گدا  
 (لوزا لغت)  
 متول فیصل۔ اہل لکھنؤ مذکورہ کسی معنی میں  
 گدھی نہیں بولتے۔  
 گدھی ایلے کئی تہیں دیکر موٹا کیا ہوا کپڑا  
 اردو راج۔  
 متول فیصل۔ مرام پٹا کرنے کے وقت بھی  
 زخم پر گدھی رکھنے نہیں باندھتے گدھی  
 گدھی ایلے کف دست کے اوپر کا گوشت  
 (لوزا لغت)  
 متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں  
 بولتے۔  
 گدھی ایلے (جیٹن کا قیام وہ کپڑا جس  
 کو عورتیں تہہ پر تہہ کر کے ایام حیض  
 میں اپنی فرج پر رکھ لیتی ہیں۔  
 چاندنی پر گدھی یہ کس کی گدھی حیض کی  
 جس سے اسے بہتا سب بترنگا بنی ہو گیا  
 (جہا صاحب)  
 متول فیصل۔ فارسی میں اسے شلہ اور مرغی  
 میں گر سن کہتے ہیں۔  
 گدھی ایلے دودھ دینا بچے واسے ملاؤں  
 کی قوم۔ اردو راج۔  
 گدھی ایلے دھیرا کپڑا جس کے نیچے  
 روٹی رکھ دیتے ہیں اور سیکر  
 قبضہ میں گدھے کے رکھتے ہیں تاکہ  
 ہاتھ کو مدد نہ پہنچے۔ اردو راج  
 والوں کی اصطلاح۔

گدھی ایلے روٹی دار سیاہ کپڑا  
 جو سپر میں رکھتے ہیں۔  
 متول فیصل۔ یہ تلو، ریلو کی اصطلاح  
 ہے اور قبیل الاستمال ہے۔  
 گدھی ایلے روٹی دار کپڑا جو مثل  
 ریشم کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ  
 پر باندھتے ہیں۔ چار جامہ اردو  
 قبیل الاستمال۔  
 گدھی ایلے دسایکل اور دسے والوں  
 یعنی دسایکل کی اور دسے کی نشست  
 کے مقام پر اکثر چھڑے کا بنی ہوئی  
 اور سن بھری ہوئی نشست کی جگہ پر رکھی  
 ہوئی حیر۔ اردو راج۔  
 گدیا ہونا: کچھ بات کی عادت یا تہنا دفرنگا  
 تولے فیصل۔ یہ خالص عورتوں کی زبان ہے۔  
 گدھے باڑی: سب کچھ حکم لگانا یا کچھ کہنا۔ اردو راج  
 کی زبان  
 متول فیصل۔ ہر بات میں گدھے ہارنے کا نتیجہ ہر جگہ دھڑکنا یا ہر  
 گدھی بھاننا یا نا پنا۔ وہ فعل خود دہنا کہتا  
 دھویں چرنا، دھیانا، چپ اڑانا، دھپ لانا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 متول فیصل۔ اہل لکھنؤ گدھی بھاننا نہیں بولتے گدھا پنا  
 بولتے ہیں۔  
 گدھی پٹھانا: قائم مقام کرنا، سنہ  
 نشین کرنا، سخت پر بٹھانا، حکومت سپرد کرنا  
 اردو صفت و عوام کی زبان۔  
 متول فیصل۔ فقرا میں بھی اس کا رواج ہے۔ آپ  
 کا لازم گدھی پر بیٹھنا جس زبانوں پر ہے۔  
 گدھی پر ناگن ہونا: نہایت شوخی



گرمی رکھنا کہ جب تھکے گردن پر بھونری یعنی پھوپھو  
 ہاں ہونے پر آدھ مرد یا عورت نہایت سکوس  
 اور آٹا کش فیال کی بات ہے۔ (لغات النساء)  
 جس سے تری تری آنکھ نہ پھٹا لے۔  
 ہے تری تری پر شاید تری ناگن کو کار زین  
 قول فیصل۔ کھنڈ میں عالم اور سے زبان سے پھونک  
 گرمی رکھنا۔ فعل متعدی عورتوں کا ایام  
 حیض میں تھکھٹا یا جسم کی درستی کے واسطے کسی دوا  
 کو کپڑے پہ لگا کر اندام خونی میں رکھنا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ تم کہ درستی کے واسطے دوا لگا کر  
 اندام خونی میں جو کپڑا رکھا جاتا ہے اسے شہری  
 کہتے ہیں جو الہا کی اصطلاح ہے۔

گرمی رکھنا سے اتارنا۔ معزل کرنا سخت  
 سے اتار دینا حکومت چین لینا۔ اردو معزوم کی زبان  
 محلہ میں۔ حکومت نے نا اہل کچھ کر راجہ کو  
 گرمی سے اتار دیا۔

قول فیصل۔ اس کا لازم گرمی سے اتارنا بھی

ہر زبانوں پر ہے۔

گرمی رکھنا سے زبان کھینچنا۔ (لغتم اول)

گھنگاروں کی ایک سزا ہے کہ گردن کے پیچھے  
 سے زبان کھینچ لیا جاتا ہے۔ قدیم زمانے میں

گھنگاروں کی ایک سزا تھی جس میں گردن کو چھید کے  
 زبان باہر کھینچ لیتے تھے۔ اردو معزوم قلیل الاستقامت  
 قول فیصل۔ وہی جس کے زبان کاٹا ہو لیتے تھے  
 گڑا کے تری بزم میں تقریر نکالے

گرمی سے زبان کھینچ کر نکالے۔ نکست

گرمی رکھنا۔ ردی کا گویا تو تک۔ (لغات)

ادب رکھنے کی گرمی (لغات)

قول فیصل۔ ہلکھنڈ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

گرمی رکھنا۔ (لغتم اول و تشدید دوم)  
 دھب لگانا۔ گرمی پر دھوبیں پڑنا۔ غمی کرنا۔ اردو  
 عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ قرعہ لے دینے کا نام ہے نہیں لینا  
 جب تک اس کی گرمی نہیں نابوں کا پیسہ  
 وصول نہیں ہوگا۔

گرمی رکھنا۔ (لغتم اول و تشدید دوم)

نکست نشین حکومت کی گرمی پر نہ بیٹھنے والا۔

ریاست کا دراشنا مجمع جانشین۔ اردو معزوم پرانا  
 محض صرف۔ موجودہ راجہ صاحب جب سے لکھی نشین  
 ہوئے ریاست بہت ترقی ہو ہے۔

قول فیصل۔ اس فعل کو گرمی میں کہتے ہیں۔

گرمی رکھنا۔ (لغتم اول و تشدید دوم)

دھب لگانے کے بعد لان کی جانشین۔ اردو معزوم  
 اس سے عزرائی کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اسی کو سجادہ نشین بھی کہتے ہیں

گرمی رکھنا۔ گرمی کرنا۔ جیک مانگنا۔ فارسی  
 مذکر۔ (لغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

گرمی رکھنا۔ (لغتم اول و تشدید دوم)  
 ہا ہی اتفاق۔ ہندی۔ مذکر۔ (لغات)

قول فیصل۔ عوام کھنڈ (لغتم اول و تشدید دوم)

ہیں۔ م کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کاغذ  
 مجموعہ۔ (لغات)

ان معنوں میں تھما نہیں بولتے اس محل پر

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)

گرمی رکھنا۔ (لغات)



گڈریا گڈریا ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے  
 پڑے پڑے ہیں باہم سیر کرتے قوسیاں اور ہم آتش  
 تول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھو کی زبان  
 لکھا اور انشا کا شعر بھی پیش کیا ہو وہی  
 ہیں۔ اہل لکھو نے جیلے کے معنی میں نہ گڈریا  
 بولتے ہیں نہ گڈریا۔  
 گڈریا یا۔ اسم۔ مذکر۔ چوپان۔ چرواہا۔  
 بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان۔  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 فول فیصل۔ چسورا یا گڈریا بولتے  
 گڈریا ڈسے: جمہ کادن بعد ان کے عقیدے کے  
 سلطان حسن حضرت عیسیٰ مسیحی پر چڑھائے تھے عیسائی اس  
 مذہب تھے اور مذہب اور خوشی کرتے ہیں اور اپنے کلیسا وغیرہ  
 میں اس میں اس کے متعلق بیان کرتے ہیں۔ انگریزی مذکر  
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
 گڈریا مارنگ۔ صبح کا سلام۔ انگریزی نمونہ  
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 محلہ۔ (دبا بھاکر) گڈریا مارنگ سر۔  
 صاحب مصافحہ کر کے گڈریا مارنگ۔ آپ  
 کہا جائیں گے۔ (فسانہ آزاد)  
 گڈریا گڈریا۔ دہلی کی زبان۔ (دھ)  
 صفت۔ درہم برہم۔ غلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط  
 اٹھال میل۔ آئینہ بولتے۔ (فرہنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کو اردو  
 دہلی کی زبان لکھا چاہیے تھا۔  
 گڈریا کرنا۔ ملا دینا یا گڈریا کرنا۔ (دھ)  
 فعل متعدی۔ مخلوط کرنا۔ الٹ پلٹ کر دینا۔  
 (فرہنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھو نہیں  
 بولتے۔  
 گڈریا کرنا۔ مل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔  
 لکھنا  
 لکھو میں گڈریا دہلی میں گڈریا کرنا سب جانتے  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 تول فیصل۔ اہل لکھو مل جانا۔ مخلوط ہو جانا کے  
 معنی میں گڈریا نہیں بولتے بلکہ لکھنا کے  
 معنی میں بولتے ہیں۔  
 گڈریا کرنا۔ رات کا سلام۔ انگریزی  
 نمونہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 گڈریا۔ (خندق) قلعہ۔ حصار۔ گردھ۔  
 (امثال سے ہے اور تلفظ رائے ہندی سے)  
 (نور اللغات)  
 تول فیصل عام طور سے تنہا نہیں بولتے بلکہ  
 اس نے کئی کے ساتھ بولتے ہیں جیسے  
 فتح گڈریا علی گڈریا قلعہ اور حصار کے معنی  
 میں نہیں بولتے لکھتے گڈریا ہیں اور پڑھتے  
 گردھ ہیں۔  
 گڈریا جیتنا گڈریا فتح کرنا: بے قلعہ فتح  
 کرنا۔  
 تول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گڈریا جیتنا گڈریا فتح کرنا: بے قلعہ فتح  
 کوئی اہم کام کرنا، کسی مشکل یا مصیبت سے  
 رہائی پانا۔  
 (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔  
 گڈریا جیتنا گڈریا فتح کرنا: بے قلعہ فتح  
 ازالہ بکر کرنا۔ (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ لکھو کی یہ زبان نہیں۔

گڈریا کپتان: قلعہ کا افسر قلعے کی مرمت  
 کرانے والا افسر مذکر۔ (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔  
 گڈریا۔ (فتح اول و تشدید دوم) گڈریا  
 مذکر۔ عوام کی زبان (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ دیہاتی اور عوام گڈریا بولتے ہیں  
 یہ لکھو کی طبقہ گڈریا بولتا ہے۔  
 گڈریا: بھائی یا بھتیجا قلعہ (تلفظ گڑھی) ہندی،  
 نمونہ۔ (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ ڈال کا املا اور تلفظ اب ڈال  
 ہی سے ڈگریا کہا جاتا ہے دیہاتوں میں اب  
 بھی یہ لفظ بولتے گڑھی، نام کے جزو کی حیثیت  
 سے متعلق ہے۔ لکھو میں ایک جگہ گڈریا ہے غاں۔  
 گڈریا: بھائی یا بھتیجا (گڈریا جمع) کسی ترکیب  
 رنگ وغیرہ کے چند عدد یا چند تلوں کو لکھا جائے گا  
 بچے نے دالے رکھتے ہیں۔ بڈریا پونی، مسکھا۔  
 جیسے۔ مکوہ۔ کاسنی کی گڈریا۔ (نور اللغات)  
 تول فیصل۔ یہ اردو ہے اور عام طور سے زبانوں  
 پر ہے۔ بالعموم۔ دھنیے اور پودینے کی گڈریا  
 زیادہ ہوتی ہے۔  
 گڈریا: بھائی یا بھتیجا (گڈریا جمع) کسی ترکیب  
 سونے چاندی کے درتوں کی تھی جو ستاروں کی  
 ہوتی ہے۔ گڈریا چکر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲



قول فیصل۔ مرن گزشتہ نہیں کہتے بلکہ پڑا توں  
کی قید کے ساتھ بولتے ہیں۔

گزارش (مخبروں کے جوڑ۔ ہندی۔ نوٹ)  
لحق ہوا چنانچہ پڑی گزشتہ اس سبب سے کہتے  
جیسا کہ قسم کا چھوٹا حصہ۔ لکھنؤ میں پڑنے  
کے گزشتہ کے جوڑنے کو بھی کہتے ہیں پڑنے  
کا دونوں بازوؤں کو اڑنے کیلئے باہم سمیٹنا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ال لکھنؤ چھوٹے حصہ کے لئے نہیں

گزارش ۱۔ (بکسراؤں و تشدید دوم) غلطی

اور قدیم سول حوریت، ایستادہ عہدت،  
اور بدعت، عوام کی زبان

گزارش گزشتہ یا کی شادی ۱۔ لڑکیوں کا  
کیل گزشتہ یا کی شادی ۱۔ لڑکیوں کا  
فیصل الاستعمال۔

قول فیصل۔ امینان و فراغت کے زمانے میں اس  
متر کی شادی کا مذاق تھا۔

گزارش ۱۔ اسم مذکر۔ (دیکھو گزار) پہلے  
فرہنگ میں اس قسم کے الفاظ جیسے گزار  
گزارہ۔ گزارش۔ گزار وغیرہ ذال مجرور سے  
لکھا کرتے تھے۔ لیکن حال کے محققوں نے  
نمائے ہوز کے ساتھ اس کا اطلاق قرار دیا  
ہے کیونکہ ذال مجرور زبان فارسی میں نہیں  
آتی اور یہ تمام الفاظ ہر کان میں اور ذال مجرور  
کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔  
جس ذال مجرور سے انکا اطلاق لکھا جانا کیونکہ  
اسم کیا جائے۔ لکھے فرہنگ نویسوں نے  
انہی مرن و بانگانی کے سبب اس امر پر توجہ

نہیں فرمایا۔ اس کا تفسیر قاطع یہاں سے  
حضرت قلیب نے خوب کیا ہے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ گزار کی لفظ کو ذال مجرور سے  
لکھا غیر صحیح ہے۔ لیکن رسم رواج  
بھی ایک مستقل شے ہے جو تہذیب میں

میں بصورت غلط نام، رائج ہے۔ اور  
ایک ہے۔ کچھ حضرات مجہا یہ ذال  
مجہا کے زائے ہوز سے لکھنے لگے ہیں

لیکن تعلیم یافتہ عربی دالوں میں اب  
بھی رائج ہے۔ یہاں تک کہ تار لکھ  
گزاروں نے حرف ذال کے لئے عدد  
کر جوڑے ہیں۔ مولف کے نزدیک  
اس قسم کے مردہ الفاظ کو ذال ہا ہی سے  
لکھنا قابل ترمیم ہے۔

گزار ۱۔ کس روایت کی طرف سے۔  
عزیزوں یا حقداروں کی پرورش  
کے لئے جو مقررہ رقم دی جائے۔ اور  
رائج۔

قول فیصل۔ اس کا اطلاق عموم کے لئے ہوا  
کے ساتھ ہے

گزارا ہونا۔ میر ہونا، کد ہونا، اندوہنا  
نصیح، رائج۔

ہے مقام زندگی زبردست شرمسار  
ہو گیا جس طرح کوئی دم گزارا ہو گیا  
گزارشگان ۱۔ وہ لوگ جن کو گزشتہ ہوئے  
عرصہ ہو گیا ہو۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
گزارشگان کے جو قصبے بیان کرتے تھے۔

اب ان کے ذکر میں کالوں کو داستان جو رشتہ

گزار (برق سر) بنانے والا جیسے شیشہ گزار  
فارسی عبارت فاعل، گزار کا مخفف یا مرادف نہیں بلکہ  
خداوند، صاحب کنندہ، سازندہ جیسے زرگر  
آہنگر، نسیگر، کونہ گزار، کسبگر، صیگر وغیرہ بنانے  
والا جیسے بادشاہ گزار دیکھو تار سنج ہند کو سید حسین اور  
سید عبداللہ جنہوں نے فرخ سیر کو مارا اسے کو  
بادشاہ گزار کہتے تھے یعنی جیسے چاہتے اسے بادشاہ بنانے کا  
دعویٰ کیا کرتے تھے۔ بولنے لفظ باز جملات فاعل ہی  
جیسے لڑکے گزار کا مخفف جو کہ شرط ہے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا اس لفظ کا استعمال نہیں ہی دوسرے لفظ  
کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

کہتے ہیں میرا شیشہ دل توڑ توڑ کے  
دیکھیں تو شیشہ گرا سے کیسے بنائے گئے تھے  
گزارش میں صاحب رکھے والا جیسے گزار (فرہنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے تو نگار ہی تواریک  
سنوں میں تھیں ہی اس لفظ میں گزار لفظ ہے جو تہذیب  
کے سنوں میں رائج ہے۔

حرف شرط یعنی زاید، الکاف۔ فارسی نصیح ہوا  
سختہ پہ آچل لیجے بھوسے جو آتا ہے جاب  
گزار ہی منظور ہو توڑا سا پردہ بھی ہیں رشید  
گزارش میں منصرف قاعدہ، استناد، تکریم، بارک  
بات۔ اور مذکر، عوام گزاران۔

یوں تو کچھ گناہ لکھا ہوا روشن کا سول  
پہل ساگر میں جاوے تھے رنگی سبزیاں  
گزارش ۱۔ صاحب کا قاعدہ جس میں غلطی ہو  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گزارش ۱۔ اصول، قاعدہ، قاصدہ، کلیہ، اصول، رتبہ  
اور مذکر، عوام کی زبان۔



سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا  
حقیقت کا گرو ان کو اک اک بتایا  
گرا :- اور بالفتح گھوڑے کا ایک رنگ ہندی  
مذکر۔  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گرا :- کبوتر کا ایک رنگ۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گرا :- (بضم) لاکھوں رنگ، عربی میں غزہ  
سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درم  
سے زیادہ ہو۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گرا :- گرا ہوا۔ صفت، محتاج، غریب  
ذلیل۔  
گردن کو زمین سے اٹھائے گا کرن  
بگاڑے کو تیرے بنائے گا کون  
قول فیصل۔ عام طور سے خچر اور بیل کے سون  
میں گرا رہتے ہیں۔ جیسے وہ بہت گرد طبیعت کا آدمی  
ہے اس کے منہ زیادہ نہ لگتا۔  
گرا ب :- (بفتح اول تشدید دوم) وہ توپ کا  
گولا جس میں بہت سی گولیاں، رالی، خیمہ، وغیرہ بھرا  
ہوتا ہے۔ اور ہر وقت عوام کی زبان۔  
قول فیصل۔ عام طور سے سلسل فائرنگ کرنے کو گرا کہتے ہیں  
گرا پڑا :- بیل، بہت خیال، کم ظرف، اور مذکر  
عوام اور عورتوں کی زبان  
محکمہ۔ مہائی صاحب وہ ایسے گڑے پڑے نہیں ہیں کہ  
جبر و عدس کے دعوت میں آجائے۔  
قول فیصل۔ عورت کے لئے گری پڑی ہوتے ہیں۔

گرا پڑا :- زمین پر گرا اور پڑا ہوا۔ اردو مذکر، راج۔  
محکمہ جب تک میں امن آباد سے دایاں آؤں تم جیسے  
جو گرا پڑا ہے اٹھا کر پھینک آنا۔  
گرا پڑا :- (بضم) رنگا ہوتا ہے، ذلیل، خوار، کمینہ  
بے حقیقت، بے قدر، اردو صرف، درہلی کی  
زبان۔  
بایاں اس گلی میں دل اپنا کھی جسک۔  
یوں ہم گڑے پڑے تو بہت دھڑلے سے دل داغ  
گرا پڑنا :- ٹوٹا پڑنا، کسی چیز پر حد  
سے زیادہ رغبت کرنا، انتہائی لالچ سے کسی چیز  
پر دقت کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
گری پڑتی ہے (دختر)۔ صاحب ستانہ  
منجے کہتے ہیں چٹک کر کہ بھٹل دیکھ سبھل  
گرا پڑنا :- (بضم) منجھل یا فزردہ ہونا مثلاً طبیعت گری  
پڑتی ہے۔ (دختر)۔  
قول فیصل۔ بہت کم کی ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گر پڑ کر :- (بضم) تمام، جوں توں کر کے، خدا  
خدا کر کے۔  
گر پڑ کے جو رہتے سے لائے کے قریں پہنچا  
آدمی جس کو آئی اے قیس کہ بھر آیا  
(دختر)۔  
قول فیصل۔ اب یہ ستر دک ہے اس میں پر  
عام طور سے گرتا پڑتا ہوتا ہے۔  
گرا ری :- وہ پیسا جس پر سی کے ذریعہ سے  
کنوئیں سے ڈال نکالتے ہیں۔ اردو، راج۔  
جگت اس کی طبعی ساری تھی  
خوشنما سونے کی گرا ری تھی (دکھن عشق)  
قول فیصل۔ صاحب نور ہند نے لکھا ہے ددھا کا  
پیسے کی ریل، ہندی روش، عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گرا :- (بضم) زبردستی، کثرت، شجاع۔ فارسی، مذکر، نور اللغات  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔  
گرا :- (بضم) جنگلی سور فارسی میں مزد ہے مگر اس کو  
اردو میں داخل کرنا اور کثرت شجاعت کہنا نثران  
نور اللغات کی اوج ہے جب سور بردن جو زمین  
شجاع تھا اب سور بردن گھر میں کثرت شجاع  
ہو گیا جان تک میرا ملتا ہے اردو میں لفظ گرا :-  
مستعمل نہیں۔ حضرت مولیٰ کو چاہیے تھا کہ کوئی مثال  
پیش کرتے۔ پیش کیا درج ضرور ہے مگر منی جنگی سور  
کے علاوہ شجاع درج نہیں۔  
مربع صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
گرا :- (بضم) بہت جلد گرا جاتا ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ (بضم) ایسے محل پر جس گرنے کو ہے یا  
اب گرا جب گرا ہوتے ہیں۔  
گرام :- گاؤں۔ رکیات میں مستعمل ہے جیسے  
بنگرام، اسم مذکر (دس) (دھند) گام۔ گاؤں  
گاؤں دیہ، قریہ، کھڑا، موضع، بستی، ہاگ  
کا اٹھان، آواز کے تین درجے یعنی اونے  
اٹھان، اوسط قائم کر کے ہر ایک درجے کو  
سات سات سروں پر تقسیم کیا اور اس کا نام گرام  
رکھا چنانچہ سب سروں کے مجموع کو پتنگ یا گرام  
کہتے اور تینوں گراموں کو دن انوں سے موسوم  
کرتے ہیں اول کھرج گرام یعنی درجہ اولی دوم  
لکھا، گرام یعنی درجہ اعلیٰ سوم ہم یا دھ گرام  
یعنی درجہ اوسط۔ (دختر)۔  
قول فیصل۔ موجودہ دور میں گرام سمجھا عام طور  
پر زبانوں پر ہے یہ لفظ اردو نہ ہو سکا۔  
گرام :- ایک اعتبار یہ بیانے کا نام۔  
(نور اللغات)



قول فیصلہ تقریباً دس برس سے زبانوں پر آنے لگا لیکن  
ابھی ٹوٹ نہیں ہے۔ اٹھانے گرام ایک چھانک کے  
راہ ہوتا ہے۔

گراویوں :- ایک قسم کا باج جس میں پیٹ لگائی جاتی  
ہے جس میں آواز بند کی جاتی ہے اور سوئی کے ذریعہ  
پیٹ کھولنے پر پھر بولی آواز نکلتی ہر جگہ جاتی ہے۔

دوسرا کوئی زبان بھی کہتے ہیں (انگریزی اندک) راج  
گراوی :- بہت عزیز، بزرگ، محکم، منظم  
فارسی صفت تبسم یافتہ طبع کی زبان۔

جوش بیضا عشق سے کیا جی میں گفتگو  
اس گم ہر گراوی سے اب ہاتھ دھو رہا میر  
قول فیصلہ :- اہم گراوی، گراوی قدر و گراوی منزلت  
کی ترکیبوں سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

گراوی منش :- بزرگ طبیعت، فارسی صفت  
(فقیر) عزیز القدر، گراوی منش بیانیہ باشند۔  
(ذوالصفات)

قول فیصلہ گراوی برکت عام طور سے زبانوں پر ہے  
لیکن گراوی منش شاید ہی کوئی بولتا یا لکھتا ہو۔  
گراوی نامہ :- بڑے کا خط، نسخہ روزنامہ

فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
محفل تھا :- آپکا گراوی نامہ بہت انتظار کے بعد وصل ہوا  
پڑھ کر مسرت ہوئی۔

گراوی :- بے ثقیل، وزن، بھاری، بوجھل  
فارسی صفت تبسم یافتہ طبع کی زبان۔  
دلالت اسے رشید زاد اپنا جو گراوی ہم کو

بجائے کس طرح بھاری نہ ہو تصویر پیکر کی  
قول فیصلہ :- فارسی میں بکرا دل ہے لیکن اردو میں  
طبعہ نفع الی بولتا ہے جو فصیح، دلچسپ

گراوی :- ناگوار، کھلے ذالہ فارسی فصیح، راج

شام یا طبع حویں پر گراوی نہیں  
اسم نفس نزاکت آواز نکلتا  
گراوی :- جنت، المول، ہنگامہ، فارسی فصیح، راج

جھولنا میں دوسروں کی زنت دیکھنا انسان و حقیقت  
نے آواز دیکھ کر بولنے سے اب یہ سون گراوی نہیں ہے  
گراوی :- سنگ، دشوار، محال اور دشمن، ہرگز

اگرچہ فصیح وہ تازی زبان  
لیکن سمجھ اس کا بھی بسر گراوی ذرا ہے  
گراوی :- کثرت اور انہ کی ہر کرنے کے عمل پر۔

فارسی، فصیح، راج  
آگے بڑھاؤ کے چوبی شکر گراوی  
سجھنے فرس پر بعد تہشاہ امر جان ادب

گراوی :- بڑی اور کراہت ظاہر کرنے کے  
لئے جسے سرگراوی (ذوالصفات)  
قول فیصلہ :- تبسم یافتہ طبع کی زبان اور

تعلیل استعمال ہے۔  
گراوی :- دیکھ کر ادلی بجے دان، بھینک  
اردو، مصدر، فصیح، راج

محفل صحت :- تم نے اس بڑی صبح کے دانوں کو اس  
طرح اٹھایا کہ کچھ تھارے ہاتھ میں رہے اور  
کچھ گرا دیئے۔

گراوی :- ڈھانڈھنا، سار کرنا، اردو، فصیح، راج  
محفل صحت :- ہم نے تم سے کہا تھا کہ دیوار نہ اٹھاؤ  
میری ہوا کہ میری سیلیٹ والوں نے گرا دی بلا وجہ تمہارا

نقصان ہوا۔  
گراوی :- منسوب کرنا، دے مارنا،  
لگنا، اردو، فصیح، راج۔

گردن بری قسمت کی چھڑائی ہے وہ کوہ  
اسے نغز یا تو بھی گراوی نہیں مجھ کو ایسا

گراوی :- درجہ توڑنا، مرتبہ گھٹانا۔  
(ذوالصفات)

قول فیصلہ :- تنہا نہیں بولتے عام طور سے اس  
عمل پر تنہائی زبانوں پر ہے۔  
گراوی :- استفاہ کرنا

(ذوالصفات)  
قول فیصلہ :- تنہا بول کر یہ معنی نہیں مراد  
لئے جاتے بلکہ پیٹ گراوی یا حمل گراوی زبانوں  
پر ہے۔

گراوی :- بھٹکنا، نہ حال کرنا۔  
(فقیر) بھانے کے گراویا (ذوالصفات)  
قول فیصلہ :- اس طرح کوئی نہیں بولتا

گراوی :- قیت کم کرنا۔  
(ذوالصفات)  
قول فیصلہ :- دام کے ساتھ عوام زیادہ

بولتے ہیں جیسے میٹری لال بیٹے نے دوسرے بیٹے  
کا منہ میں گھی کے دام گرا دیئے۔  
گراوی :- کھانا۔

(نقص) درجہ کہاں گرا دیا۔ (ذوالصفات)  
قول فیصلہ :- زیادہ آریں بولتے ہیں کہ کسی بھی  
کا نوٹ تم سے کہاں گرا۔

گراوی :- آنا :- لان صوم ہونا، کھانا۔  
اردو صرف، متردک۔  
گرفتہ ربت میں حق سہل مری لیکن

ستاجو بکایں تو فحہ کو بھی گراوی آیا میر  
گراوی :- بار بار (دہر) غم، عالم، بھل، دور، مالدار  
دو تھنہ، بھاری بوجھ دیا ہوا، تازی صفت (ذوالصفات)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ سوائے بھاری بوجھ  
کے معنی کے کسی معنی میں نہیں بولتے یہ صرف لکھنؤ



اور دینی دونوں جگہ ایک طرح سے ہے  
دل اور ہجوم حسرت دید اور دیکھنے  
آئینہ اور سنگ گراں بار دیکھنے

رستہ کھنڈی  
کیوں رہے بددعا یا ستم مشت رقیب  
کیا مرے داغ سے غلام یہ گراں بار کھا داغ  
گراں باری :- بہت دینی ہونا، بھاری پن  
فارسی، فصیح، راج

یاس و حسرت سے یہ ہیں گراں باری ہونی  
لاکھ من کا ہے نفس اکشت پر کے بوجھ سے  
بیارے صاحب رشتہ

گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت :-

جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے اور  
جو چیز ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی  
ہے۔ فارسی مقولہ تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
محل صفا۔ ان دونوں کے درمیان گدگدہ تین دنیاگوں ہیں  
لیکن غفلت جیسی کراٹھ آنے دیگر گھر لٹوانا غفلت  
نہیں یہ مثل ہی ہے گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت۔

(درآمد العروس)

قول فیصل۔ عام طور سے تسلیم یافتہ طبقہ یوں  
بولتا ہے رازاں بہ علت گراں بہ حکمت

گراں بہا :- دین و دنیا میں قیمت، بہت زیادہ  
قیمت والا، نادر، صفت، تسلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان۔

عمل صاف۔ ان کے (ذوق) تشریح حالات  
میں بعض باتوں کے دیکھنے کو لوگ غفلت سمجھیں  
جے مگر کیا کردن جی بیک چاہتا ہے کہ کوئی حرف  
اس گراں بہا داستان کا نہ چھوڑوں۔

(از آب حیات)

گراں پایہ :- (جنون غنہ) بڑا آدمی صاحب قدر  
و منزلت، فارسی، صفت۔

(لارالغفات)

قول فیصل :- یہ تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان تیلیں وہ سماں ہے  
گراں پایہ :- بڑی پرہیزگار اور بڑے مرتبہ والے  
فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صفا :- (میری تمہیں تو صیغہ میں بڑے  
بڑے شعرا بلند پایہ و سخنوران گراں پایہ رطب اللسان  
ہیں۔  
(فسانہ آزاد)

گراں انٹ :- (میں نے غنہ) عطیہ، دروازہ، گزینہ، ہفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صفا :- حکومت دینی بڑی فراخ دلی کے ساتھ  
اردو، ~~میں نے غنہ~~ موصوفی کو گراں انٹ سے رجب ہے  
کہا کہ اردو کو ترقی ہو۔

گراں جاں :- (جنون غنہ) کت جان والا۔  
سمت، کمال۔ وہ جس کو زندگی و دھرم ہو۔ فارسی صفت  
خرید بہ مزدک۔

نرا جنون زار اتنا گراں جاں ہے کہ اٹھو دس  
لپٹا جائے اگر عمر کے غل غلو سامن سے  
ذوق و دلجوئی

وہ نادان و گراں جاں کہ ہر ہون اسدوست  
سب ہوں آنکھوں میں سب کی دلوں پہ بار ہوں میں  
جلال کھنڈی

قول فیصل :- اب اس بگڑے سخت جان زبانوں پر ہے۔  
گراں جاں :- (جنون غنہ) سب روحم کی ضد  
سخت جانی فارسی، مؤثر، تسلیم یافتہ سماں۔

کیا سبک کرتی ہے چشم یا میں  
مجھ کو اسے فرقت گراں جاں کر جلال  
قول فیصل :- نظم بلبلانی کے گراں جاں میں جو ہے اور بہت

بھاری بھر کم ہونے کے معنوں میں ہی نظم کیا اور بہت کم ہے۔  
سواروں کا ہر ایک اڑا اس پار سے غلام

اور اس پار آئی غنہ کے ہاں گراں جاں نظم بلبلانی  
گراں خاطر :- (جنون غنہ) دھرم و ایمان و ناگوار میں  
نادر صفت، تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان

نظم :- آفران دونوں گراں خاطر ہو کہ حضرت اوری و غنائی  
میں کھینچیں ایک اور شاہد کہ نہ کھینچیں گے (وہ میرزا کیجات  
گراں خاطر :- نادر، آزاد، دہ۔ رنجیدہ۔ تلکین۔  
نمکدہ۔ فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نیم صبح کے جھوٹے سے ہوں گراں خاطر  
جس میں ہوں جودہ خوش زمانا صبح کے وقت ظفر  
گراں خاطر گزرا :- (نفس لازم) ناگوار صبح  
برنادول کو برا لگتا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- (جی گراں خاطر) نادر ہے جس گراں خاطر نہ نہیں  
گراں خواب :- بہت سوئے دیر تک سوتا  
رہے۔ فارسی صفت۔ (نمک اللغات)

قول فیصل :- اب کھنڈ نہیں بولتے۔

گراں خوابی :- غفلت، فارسی صفت، تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
گراں ڈیل :- سزا تازہ ساری بھر کم اردو صفت  
تھیل والا متھیل۔

محل صفا :- (مرد تو ہاں کہتے بہت تہ مگر عورتیں  
گراں ڈیل :- (فسانہ آزاد)

گراں سرشت :- بگڑے صاحب وقار۔  
فارسی صفت۔ (نمک اللغات)

قول فیصل :- یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گراں قدر :- عال مرتبہ، صاحب السزا  
فارسی تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گراں قیمت :- بیش قیمت جس کی بہت زیادہ  
قیمت ہو۔ فارسی صفت۔ تسلیم یافتہ طبقہ کی



زبان

گراں گزنا۔ ناگوار ہونا، برا معلوم ہونا  
 کھانا، بار خاطر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج  
 خوش ہوں تو ہر اک کو خوش خواہی  
 جو ہونا ہوں تو سب کو گراں گزنا ہوں  
 قول فصیح۔ انھیں سنوں میں صاحب ذرا ہفتے گراں  
 معلوم ہونا بھگت کھا کر مگر بہت کی کے ساتھ ہے۔  
 گراں گوش :- ہر جس کو شائے دنیا ہونا، ناری  
 صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 نامے سن کرے تنگ آئے رہت کہنے لگا  
 شغل کی کہد نہ کہا حق نے گراں گوش مجھے  
 گراں گوشتی :- سبڑ ہونا، ہر ابن، ناری ہونٹ۔  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 اک ہی ستا نہیں فریاد گراں گوشتی سے  
 بلیں لاکھ کیا کرتی ہیں خلی بر سر لگی شاد  
 گراں مایگی :- بزرگ، سرداری، دوست مندی  
 ناری، ہونٹ، تعلیم الاستمال۔  
 گراں مایہ :- رنج غم، نفیس اور قیمتی چیز، ناری صفت  
 تعلیم الاستمال  
 شرافت میں بے شل آفاق سے گراں مایہ افغان و افغانہ  
 گراں مایہ :- بڑا آدمی، صاحب قدر و منزلت، بڑی  
 پونجی والا، ناری صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 گراں ہونا :- بھاری ہونا، ہنگام ہونا، سست  
 کی ضد۔ اردو، فصیح، رائج  
 گراں ہونا :- ناگوار معلوم ہونا، درد مند ہونا  
 ہاری آنکھ کو کھنجر بار ہوا آند  
 صدف کی خیم کو ایسا گراں نہ ہوا  
 گراں نہیں سبب صفا :- ذلت پا کر  
 پھر وقار حاصل نہیں ہوتا۔ (دور العفات)

قول فصیح۔ ان سنی میں شایہ ہوں  
 ہوتا ہو۔  
 گراں بے :- ارزائی کی ضد، ہنگامی، ناری  
 ہونٹ، فصیح، رائج۔  
 ہوتے اسی دن سے ہونے تھے وہ آتی  
 شکر میں ہونے شام کے غلو کی گراں ہر  
 گراں :- بھاری، پیٹ میں غذا ہضم نہ ہونے سے  
 بھاری ہونا۔ ناری ہونٹ، رائج۔  
 محل صرافت۔ دن کو اتنی نفیس غذا میں کھائیں  
 تھیں کہ رات کو بھوک نہیں کی پیٹ میں گراں  
 کے سبب سے ناز کرنا پڑا۔  
 گراں :- بڑا، گراں، کھانٹ۔ (دور العفات)  
 قول فصیح۔ ان سنی میں کوئی نہیں ہوتا۔  
 گراں :- بھاری، بھاری ہونا۔ (دور العفات)  
 قول فصیح۔ نہ ہونا، بھاری ہونا، بہت زیادہ  
 ہونے ہیں۔ مدد کی خواہی کی وجہ سے سر میں  
 گراں غم سے کھڑا ہوں۔  
 گراں :- وزن میں بھاری ہونا، بہت زیادہ  
 بوجھ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 سیر کی ہے جب سے ضیعت ہوا گراں کے  
 سبب سے ہلانا چھوڑ دیا۔  
 گراں :- بھاری، بھاری ہونا، (دور العفات)  
 قول فصیح۔ ان سنی میں عام طور سے  
 زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گراں بے :- بار ہونا، کھانا۔ ناری  
 تعلیم الاستمال  
 گراں شہر ہوا دو چند کیا کرتے  
 علاج درد سے درد مند کیا کرتے فیضان فیض

گراں بے :- دل کو ناگوار ہونا۔ اردو  
 تعلیم الاستمال  
 تاخیرے ناب کی کیا مدد فراہم کرے کچھ اس حکایت پر گراں نہیں  
 قول فصیح۔ نہ ہونا، بھاری ہونا، بہت  
 بھاری کے ساتھ ہی اس کا حرف ہے۔  
 گراں خاطر :- بھاری، بھاری، طبیعت  
 کی ناگواری۔ ناری ہونٹ، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔  
 قول فصیح۔ تعلیم یافتہ طبقے گراں  
 طبقے میں ہوتا ہے۔  
 گراں :- (دور) وسم ہونٹ، گراں  
 بھاری، گراں، گراں، گراں کا تحفہ۔ وہ  
 کھانے جسے ٹھکوں کے پکوانے اور گرفتار  
 کرنے کا اختیار ہے۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیح۔ اردو زبان سے اس کا تعلق  
 نہیں ہے۔  
 گراں :- بھاری ہونا، وہ چیز جو اپنی جگہ  
 سے ہٹ آئی ہو یا جس پر قائم ہو اس  
 کو چھوڑ دیا ہو، اور گراں یا چھوڑتی ہو خند  
 صفت۔ (دور العفات)  
 قول فصیح۔ کوئی نہیں ہوتا۔  
 گراں :- بھاری، بھاری، بھاری، بھاری  
 ہونٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 گر بدولت :- برسی سست نہ کردی  
 مردی :- دولت مند ہونے کے  
 بار صفت مزدور نہ ہونے کو پرہیزگار  
 درکار ہے۔ ناری صفت، تعلیم یافتہ  
 زبان۔







گر جاننا بر تلف ہونا کھوجانا اور معرفت  
وضوح رائج۔

دل چرا کر مجھ سے فرماتے ہیں وہ  
 اُھوندتے کیا چیز ہو گیا گر گیا  
 گر جانا :- سجادِ نعمت وغیرہ کا کم ہو جانا :-  
 اردو صرف عوام کی زبان :-

ایک درویشوں پر غمیت آ رہی  
 تھا تو ایسا جنس دل کا گر گیا  
 گر جاتا :- عابدی سے انزال ہو جاتا ۔

تھیں چنانچہ آرد و صرفت باز رہی زبان۔

کل صرف۔ ہم تو بڑی خوشی کے ساتھ اچھی  
 یاد کر رہے تھے کہ گر گئے بڑی شرمندگی ہوئی

گر جاں طلبید مضائقہ نیست

مخبر کی نسبت برتے ہیں۔ فارسی و دری لغات

۱۱۱ فصل - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے

رہتا ہوا کوئی بڑے کوئے جو بڑے کوئی کو  
 کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

الفصل - جوہروں کی اصطلاح میں ایسے برقی



**گر ج کر** - جج کر، چلا کر، چار کر، زور کی آواز

سے، دعا کر، آواز صیغہ (نور اللغات)

قول فیصل - تمنا سے برتے۔ گر ج کر کہا۔ گر ج کر

آواز دی زبانوں پر ہے۔

**گر جنا** - بادل کا آواز دینا۔ رعد کی صدا اورو

نصیح رائج۔

رعد جس وقت گر جتا تھا تو گھبراتے تھے

بجلی جب کوندتی تھی ڈر کے چپٹ جاتے تھے

(دوستخت نواب مرزا شوق)

**گر جنا** - چلا کر بولنا۔ غصہ مچا دنا۔ بولنا

چینا۔ کڑک کر بولنا۔ اردو غوام اور عورتوں کی

زبان۔

کھا کے جب غش کہا اس نے گر ج کر یہ مجھے

تب یہ جھنڈا کے کیا میں نے کہ بی مغلانی

(رنگین)

**گر جنا** - بے کار زور سے بھنا، بہت زور سے

آوازوں کا بلند ہونا، اردو نصیح رائج۔

گر جے مثال رعد قیاس فوج شام۔ مؤدب

**گر جنا** - غل یا مکان یا دیوار کا بجا سے شق

ہونا۔ اردو مترادف۔

ہل گئے کفر کے ارکان تری آمد سے

شاہ مال ہے گر جتا ہوا کسری کا مصل

**گر جی** - گر جتان کا رہنے والا۔ فارسی، مذکر

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے

**گر جی** - ایک قسم کا چھوٹا پتھر (نور اللغات)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے

**گر جی** - ایک قسم کا کتا (نور اللغات)

کنا، گر جتان سے لایا گیا تھا (زنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ یہ زبان دہلی

تک محدود ہے۔

اگر اتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی

ادھر ہے آن کر چپے ادھر ہے پامان پٹے

گر جے تو ڈر سے پڑے تو ہے بر سر صحبت

کی و بشت نہ یادہ ہو اور پڑے پر اس کا برداشت

کرنا سہل ہو۔ (زنگ اثر)

قول فیصل - یہ مثل اب نہ بانوں پر نہیں ہے۔

**گر جی** - ہونی دیوار پر۔ جابجا سے کھلی ہوئی دیوار

اردو صرف، مترادف

عالم پیری میں آئے کون پاس

اے عسا گر جی ہوئی دیوار ہوں میرا

**گر جے** - (بشم اول دفعہ دوم، نیز سکون دوم)

رائے ہندی سے بھا ہے) ایک قسم کی گھاس جو

ہیل کی طرح پھیلتی ہے۔ ہندی، سنوٹ۔

(نور اللغات)

قول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔

**گر جے** - اگرچہ کا مخفف (فارسی نصیح رائج)

نہ کم تھا گرچہ زور و شور دریاے معانی میں

سفینہ تھی عمر طبع رداں حفظ سخن شکر

نظم طباطبائی

**گر ڈ** - ایران کے ایک پہاڑ کا نام۔ فارسی

مذکر، قلیل الاستعمال

**گر ڈ** - بالفتح (مربکات میں) پھر نے والا جیسے

یاد یہ گرد، جہاں گرد۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا کوئی نہیں بولتا۔

**گرد** - خاک۔ غبار۔ وہ خاک یا غبار جس کو

ہوا اڑائے۔ یا جو ہوا کو تیرہ کرے، وصول۔

فارسی سنوٹ۔ نصیح رائج۔

کس کی سواری آتی ہے عمر میں اسے تپوں

اٹھ اٹھ کے رہیں کرتی ہے جو گرد راہ کی

قول فیصل - رنج و ملال کے معنی میں بھی کہیں

بول دیتے ہیں۔

**گرد** - بے حقیقت۔ بیچ، اردو نصیح رائج

دل تا جگر کو ساحل دریاے غم ہے اب

اس رگزار میں جہاں بھی آئے گرد ہوتا

گرد۔ (دبا کسر) ادھر ادھر اس چاروں طرف غریب کی رانج

چین کب عاشق دیوانہ کو آتا پس مرگ

قبر کے گرد جو جنگلات بنائے ہوتا

**گرداب** - گرداں، گرداں، گرداں، گرداں، گرداں، گرداں

محل صوف - تم اس طرح بوریوں نہ بھارتو

تمام گرداں دکان میں آ رہا ہے۔ بسکٹ کر کرے ہو جائیں گے

**گرداں** - (کسر اول) کپڑے کا گول گرداں

میں ہوتا ہے۔ اردو مذکر رائج۔

**گرداب** - (کسر اول) بھنور۔ پانی کا چکر

فارسی۔ مذکر، نصیح رائج۔

کشتی دل ہے بھنور میں عشق کے

دیکھئے کب نکلتے اس گرداب سے

**گرداب** - بھنور۔ کسر اول۔ بھنور میں

کھنڈ۔ فارسی نصیح رائج

رقاص کی صحبت سے کنارہ کو اے بھر

چکر سے ہے ثابت کہ ہے گرداب ہمارے

**گرداب** میں غوطے کھانا۔ بھنور میں غوطے

کھانا۔ اردو نصیح رائج

محل صوف - اپنی حرکات پر لغت نہیں

بھیجتے کہ گرداں میں غوطے کھا رہے ہو ایشیا کے

خیالات پر شیریں ہیں اپنی خبر ہی نہیں

(نصیح آزاد)



قول فیصل۔ عموماً شہر آنے جب گرد آب کا ذکر کیا ہے تو دریا یا پانی کا بھی ذکر کیا ہے، تنہا بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گرد آباد۔ غبار آلودہ کنایہ شہر ان (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں ہوتا گرد اڑنا۔ مہیا رکاب بند ہونا۔ خاک کا اڑنا اردو فصیح، راج۔

چھ پرندہ شہ کا غارہ بنا یا چرٹ نے گرد اڑی اسے مہیا تیری تھی گاہ کی ناسخ

گرد اٹھنا۔ بفتح اول۔ ہوا کے زور میں غبار اور خاک کا زمین سے بلند ہونا۔ (اردو فصیح راج)

گردی غصہ کھا کے سایہ کے برابر دھوپ میدان میں بولے کی طسرح سے گرد اٹھی اور تیموری

نظم طباطبائی گرد اڑانا۔ غبار اڑانا۔ خاک اڑانا۔

اردو صرف تلیل الاستعمال۔ محل صحت۔ تم نے زمین سے چاند نیلیں خاک اس طرح بھاڑیں کہ سب فرس گرد آلود ہو گیا۔

کوئی یوں گرد اڑاتا ہے۔

گرد اڑانا۔ کنایت تباہ کرنا، مٹھکا اڑانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں اس محل پر خاک اڑانا بولتی ہیں۔

گرد اڑنا۔ خاک کا ہوا سے فضا میں اڑنا۔ غبار کا ہوا سے بلند ہونا (اردو فصیح راج)

گرد دھنے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں ہاتھ ملتا ٹھوسا سر کے لیے رہزن رہا

آتش

گردا گرد۔ کسر اول۔ اطراف میں۔ ارد گرد چاروں طرف۔ فارسی، نہ کر، فصیح، راج

گردا گرد۔ بفتح اول و چہارم۔ برابر، فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گردان۔ سد بنون غمتہ) پھرنے والا گھومنے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تلیل الاستعمال۔ گردان۔ صیفوں کو ترتیب کے موافق پڑھنا فارسی مؤنث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل۔ صیفوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں۔ جیسے، غبار کی گردان کو گردا گرد کہیں نہیں یاد ہے کہ نہیں۔

گردان۔ قرآن شریف دہانا (نور اللغات) قول فیصل۔ حضرات اہل سنت کی اصطلاح

گردان۔ وہ تکرار کا کہو ترجمہ کسی دوری حجت پر نہ بیٹھے ہمیشہ اپنے ہی گھر پر پلٹ آئے۔

اردو کہو ترجمہ بازوں کی اصطلاح۔ آدمی کیا جانور بھی کہہ سکتے ہیں خود کہو ترجمے گیا گردان پورا ہو گیا

قول فیصل۔ حقیقتاً یہ گھردان تھا کثرت استعمال سے گردان ہو گیا۔

گردان کرنا۔ صحت کے صیفوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گردا گرد۔ دہرانا۔ دور کرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح ہے

گردا گردا۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ اردو محل صحت۔ ہم کو بڑی شکایت یہی ہے کہ

گردا گرد۔ افسر گشت کرنے والا عہدار پڑاویوں کے حلقے یا چنگی کے طائے میں پھر کر دینے

نور اللغات) قول فیصل۔ انگریزوں کے دور تک کثرت

اس نے ہم کو جہود ہی نہ گردانا (توبۃ النصوح) گردا گردا۔ لپٹا۔ مٹا دینا، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے انوں پر نہیں ہے گردا گردا۔ متوجہ کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں ہوتا گردا گردا۔ کھل چوٹی کتاب بند کرنا۔

(نقرو) قرآن شریف گردانوں (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے قرآن مجید کے لئے اس

کا صحت ہے۔ تمام کتابوں کے لئے کوئی نہیں ہوتا گردا گردا۔ دہاں کو میٹ کے کمر میں

پیشا۔ اردو صحت و فصیح راج۔ گردان کے دامن کو چڑھاؤ گھوڑے پہ جہاں

اڑنے لگا جہم کہ فرس صاعقہ کردار نفیس

گردانی۔ عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹہ اوڑھتی ہیں اور اس کو

گردانی کہتی ہیں (نور اللغات) قول فیصل۔ شیوہ عورتیں نہیں بولتی مگر ہے

سنی عورتیں بولتی ہوں۔ گردا گرد۔ بفتح گردا گرد۔ سپاہ

آلودہ جو گرد میں اٹا ہوا ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہے دل صابک عزالت میں بھی گردوں سے غبار گرد آلود جیسی ہوا تنہا گو ہر

ذوق گرد آلود۔ افسر گشت کرنے والا عہدار پڑاویوں کے حلقے یا چنگی کے طائے میں پھر کر دینے

نور اللغات) قول فیصل۔ انگریزوں کے دور تک کثرت



اس سے استعمال تھا اب قلیل استعمال  
نہ کر بھی ہے اس پیشہ اور جہدے کو گرد آوری  
بھی کہتے ہیں جو نوٹ ہے۔ بکسر اول زبانوں پر

گرد باد۔ (بفتح اول) مگولا۔ وہ گول چکر کھاتی ہوئی  
ہوا جس میں گرد و غبار ملا ہو۔ فارسی نہ کر تعلیم  
یافتہ طبقہ کی زبان۔

بنا جو دشت میں سرگشتہ کا ترے مرقہ  
طواف کرنے کو ہر ایک گرد باد آیا جلال  
تھول فیصل۔ بعض لغات میں بکسر اول بھی آیا  
جاتا ہے لیکن عام طور سے زبانوں پر بفتح اول  
گرد باد ہی ہے۔ حضرت اسیر نے مونث نظم  
کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
(مونث)

انھی نہیں ہے دادی دشت میں گرد باد  
پر دے میں اسے تون تری دو لہر کے میں ایتر  
گرد باد بیٹھ جانا۔ بفتح اول سے ہوئے غبار  
کا بیٹھ جانا۔ مجبور کا ختم ہو جانا۔ اردو صرف متردک  
غزال باپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے  
نہ جت ذخیر کے ہاتھوں سترہ مٹھیرے  
گرد برد بفتح اول دچہارم ہوتا ہے۔ بر باد  
شکت خوردہ۔ اردو صرف فیض رائج۔

ہوئی جس پہ آتش سلام اور برد  
کیا اس نے نرود کو گرد برد  
گرد بیٹھنا۔ غبار کا تہ نشین ہونا طرقتی  
ہوئی خاک کا خچے آجانا۔ اردو صرف فیض رائج  
نہ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک  
اٹھے اٹھے کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی آتش  
گرد پڑنا۔ (بفتح اول) خاک یا غبار کا اڑ

کے کسی چیز پر پڑ جانا۔ اردو صرف فیض رائج۔  
مٹ جاتا تر اسبل ہے ابھی خاک پہ غلطان  
پڑ جانے نہ دامن پر ترے تیغ نکلن گرد  
گرد پوش بد وہ خاص کپڑا جو خاک سے حفاظت  
کے لئے کسی چیز پر ڈالا جائے۔ فارسی صرف  
قلیل استعمال۔

کی کیا غبار لیکے چلے سوئے کعبہ ہم  
اک گرد پوش جامہ احرام ہو گیا  
گرد پوش پھینا۔ کسی شے سے گرد دور کرنا  
اردو صرف فیض رائج۔

گرد زلفوں کی جو اس جان جہاں نے پونجی  
ہم نے جانا کہ یہ مشک ختن دامن ہے  
گرد پھٹکنا۔ بکسر اول ہم قریب آنا۔ پاس آنا  
اردو صرف متردک۔

کس طرح آئے خوشی گرد پھٹکنے پالے  
فوج اندوہ کا پھر تاجے بھلا یہ دل میں  
قول فیصل۔ اشیائی محل میں اب اس کا صرف نہیں ہو  
گرد پھٹکنے نہ دینا۔ قریب نہ آنے دینا  
اردو صرف فیض رائج۔

برہنہ پھرتے ہیں جاڑے میں ترے دلوانے  
پھٹکنے دیتے نہیں گرد باغ سودا ٹھنڈ آتش  
گرد پھرنے۔ بکسر اول۔ طواف کرنا۔ کسی چیز  
کے چاروں طرف پھرنے۔ اردو صرف فیض رائج۔  
وصل کی شب پھر رہا ہوں گرد اس خوب کے  
ماہ تاباں دھسین ہے میں ہوں بالہ ماہ کا  
لغات

گرد چھنا۔ (بفتح اول) خاک یا غبار کا اڑ کر  
کسی چیز پر جم جانا یا بیٹھ جانا۔ اردو صرف  
فیض رائج۔

گرد کلفت جم رہا ہے ہر زماں بالائے سر  
کیا نہ میں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر  
آتش

گرد چھاڑنا۔ (بفتح اول) پڑی ہوئی خاک  
یا غبار کو کسی چیز سے دور کرنا۔ اردو صرف  
فیض رائج۔

جسم خاکی کو ہمیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں  
اب دامن کو چھوٹے گرد دشت غریب تھار کر  
ناج

قول فیصل۔ عورتیں اور عوام مارنے سے عورتی  
کے سنی میں کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔ جیسے  
وہ بڑا بے غیرت ہے جو تے کھاتا ہے اور کھجتا  
ہے کہ گرد بھاڑ دی۔

گرد چھڑنا۔ (بفتح اول) کسی شے سے خاک یا  
غبار کا دور ہو کے شے سے گرنے۔ اردو صرف  
قلیل استعمال۔

شاید کہ جل کے سینے میں دل خاک ہو گیا  
چھڑتی ہے جو مرے نفس داییں سے گرد  
گرد چھٹنا۔ (بفتح اول) خاک یا غبار کا کسی چیز  
سے علیحدہ ہو جانا۔ اردو صرف قلیل استعمال

مشکل ہوئی ہے روج کو قالب سے جہانی  
چھٹتی ہی نہیں پٹنی ہوئی گرد سفر سے آتش  
گرد چھین چھین کے آنا۔ (بفتح اول) غبار  
تھوڑا کر کے خاک کا یا غبار کا کسی روزی یا  
دراز سے یا جالی سے آنا۔ اردو صرف فیض رائج  
مٹی مٹی کو دیں اجاب تھوکر  
چھین چھین کے چلی آتی ہے بالائے نکلن گرد

قول فیصل۔ صاحب نورا لغات نے اس کے معنی  
"میت کو مٹی دینا" لکھے ہیں کیونکہ شعر میں میت کا



نہ کر تھا اس نے انہوں نے یہ معنی کہہ دیتے جو صحیح نہیں ہیں۔

گرد و امن ہونا: کسی سے وابستہ ہونا کسی کا شرمندہ احسان ہونا۔ فارسی ترکیب فیصل استعمال کسی کا نہ میں گرد و امن ہوا  
نہ شرمندہ داغ احسان ہوا  
گرد و امن: بفتح اول قی کی وجہ سے گرد کا اس قابل نہ رہنا کہ وہ اڑ سکے۔ زمین کا سیرتہ ارد و صرف تلمیل الاستعمال۔

معدوم گردش گریہ سے کیا پر غبار دل  
کچھ گرد تو نہیں جو بہ باران سے دہ ہے آتش  
گرد و ماہ: بفتح اول م راستہ کی خاک غبار اڑتی ہوئی خاک یا راستہ کا غبار۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محبت سے بریز سینہ ہے آج صبح خداں  
انفس گریہ: نہ ہے آج  
گرد و مسر پھر ناپاک مسر اول زبان ہونا تقدیر ہونا ارد و صرف تفریب بہ متردک  
نہ منہ کرتے قربان صدقے ہونے سے  
چہر انہیں میں ترے گرد مسر کئی دن سے رہا  
گرد بچھنا: بفتح تھنا۔ معمولی درجہ کا بچھنا ارد و صرف فصیح رائج۔

دقت آئے اگر خاک ترے نقش قدم کی  
تھوڑی میں پھر اکیر کو اسے سیم بدن گرد لطافت  
گرد سواری: بفتح اول گھوڑوں کے تاپوں کی اڑتی ہوئی گرد۔ فارسی ترکیب تلمیل الاستعمال۔

اٹے جو گرد سواری سکوں سے گھوڑوں کے  
کرہ زمین کا گردن دہن ہو خاک میں اٹ  
شاد گھنوی

گردش پڑ: بالفتح ذکر رسوم پھر نا چکر کرنا۔ دورہ کرنا پھر۔ فارسی مؤنث۔ فصیح رائج۔  
گردش میں آئے نعرہ وصل علی کے جام پڑتے ہوئے دور دور ہے انبیا تمام  
جوش بلبل آبادی

قول فیصل: یہ گویہن کا حاصل مصدر ہے گردش پڑ انقلاب، تغیر، چکر۔ فارسی مؤنث فصیح رائج۔

محل صوف: (چنانچہ فقیر کی صحبت نے ایسا اثر کیا کہ انھیں کے سر پہ ہو گئے ارفقہ رفتہ سب گناہوں سے توبہ کی بلکہ زمانہ کی گردش نے دنیا کے تعلقات سے بھی توبہ کر دادی) (آب حیات)  
گردش پڑ: بد نصیبی، برائی، خرابی، بد احوالی فارسی مؤنث۔ فصیح رائج۔

مجنور میں بحر غربت کی بھنسا ہوں یاد گیار میں  
کہاں پر لالی ہے دیکھو مجھے گردش مقدر کی

گردش پڑ: برا ستارہ، منحوس ستارہ۔ فارسی مؤنث۔ فصیح رائج۔

لطافت ستارے کی گردش تو دیکھ  
کہ بے مہرہ مسہ لقا ہو گیا لطافت  
قول فیصل: اس کا صرف ستارہ کہی ساق

گردش پڑ: مصیبت، آفت، سختی، انتہائی پریشانی۔ فارسی فصیح رائج

خدا جانے یہ گردش کا طریقہ کب نکالا ہے  
جسے کہتے ہیں گردوں اک سے پاؤں کی چھال ہے

بیارے صاحب رشید  
قول فیصل: تقہیر یا قنوت کے ساتھ استعمال

ہے۔ نگاہ کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔ ج فصیح رائج ہے۔

پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے  
چکر میں دیتی ہے رگڑنے نگاہ کی گردش  
گردش افلاک: بد قسمتی، بد نصیبی۔ فارسی ترکیب فصیح رائج

تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صد چاک کہیں  
ہم کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں اتیر  
قول فیصل: حقیقی معنی یعنی فلک کا گھومنا معنی میں استعمال ہے۔

چاہتا ہے رخ بدل دے گردش افلاک کا  
مگر چلا ہے کس قدر انسان پتلا خاک کا  
گردش آیام: بد قسمتی کا زمانہ، برے دور فارسی ترکیب فصیح رائج

صبح کا عالم ہے رخ میں گیسوؤں میں خام کا  
طور ہے پھرنے میں تیرے گردش آیام کا

قول فیصل: انھیں معنی میں گردش زمانہ بھی بولتے ہیں۔

گردش بخت: قسمت کی برائی۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صوت سڑی تیلی کے بوجھ سے سار کر  
کھار کے چاک پر چڑھاتے ہیں گردش بخت کے  
ذبح کی تہ پر پھر اتنے دھلسم ہو شہر

گردش پرکار: پرکار کی گردش۔  
پرکار کا چکر۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہر پھر کے اندر ہی میں رکھتا ہوں میں قدم  
آئی کہاں سے گردش پرکار پاؤں میں



گردش پڑنا :- افتاد پڑنا۔ ناگہان بات

پڑنا۔ اردو صرف تریبہ متروک۔

گردش پڑے گی الفت ابرو دئے یار میں۔

شک فساں بنے گاتہ خنجر آئینہ جبا

گردش چرخ :- آسمان کی گردش

نصب کی خرابی۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ

طبقة کی زبان۔

گردش چرخ سے ہلاک ہوئے

استخوان تک بھی انکے خاک ہوئے (زبر عشق)

گردش چشم نہ نظر کرنا، آنکھ کے ڈھیلوں

کی گردش جو دیکھنے کے دقت ہوتی ہے فارسی ترکیب

آیہ ہے یہیں وہ گردش چشم

یعنی ہم اس پہ پا کرتے ہیں

قول فیصل۔ گردش نگاہ بھی بولتے ہیں۔ جو

قلیل الاستعمال ہے۔

وہ کچھ کیا فلک کینہ خواہ کی گردش

اٹھائی جس نے تھاری نگاہ کی گردش

گردش چشم بے کنایت اشارہ فارسی ترکیب

قلیل الاستعمال۔

ہر کوشش کچھ کر پناہ میں رہنے

زحل کا دور ہے چشم سیاہ کی گردش

گردش زدہ :- مصیبت کا مارا۔ زمانہ کا

ستایا ہوا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی

زبان۔ قلیل الاستعمال

آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ

آگیا تیری نگاہ و خائیاں پر باد میں

داغ

گردش ساغر :- ساغر کا دور۔ دورِ جام

فارسی ترکیب۔ فیض رائج۔

بخت و آئندوں سے مجھے ہے بزم میں مشاق و در

دور گردوں میرے حق میں گردش ساغر نہ ہو

بنے صاحب مشاق

گردش فلک :- زمانے کی گردش

انقلاب زمانہ۔ فارسی ترکیب۔ فیض رائج۔

گردش کرنا :- گھومنا چکر کھانا، پھیرنا

اردو صرف۔ فیض رائج۔

یہ دل ہوائے جنوں میں ہے کاغذ بادی

کبھی قیام کیا میں نے گاہ کی گردش

گردش کھانا :- چکر کھانا (کنایت)

مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

تو نے آنکھوں کو پھر کر جو دکھائی گردش

اے صنم ایتن ایام نے دکھائی گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

گردش

ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

صد ہنکر اسے اتیر ہوئی صلح یار سے

بانی انجمن گردش لیل و نہار سے

گردش میں آنا بہ دورِ جام چلنا۔ اردو

صرف۔ فیض رائج۔

گردش میں آئے نیرہ وصل علی کے جام

پڑا جھٹے ہوئے دورِ بڑھے انبیا تمام

جوش ملیح آبادی

قول فیصل۔ مصیبت کے بچنے کے معنی میں بھی

استعمال ہے۔

گردش میں رہنا بد گھومنے رہنا۔ پھرتے

رہنا۔ اردو صرف۔ فیض رائج۔

اسی کی یہ قدرت ہے شمس و قمر

جو گردش میں رہتے ہیں شام و سحر

گردش میں ہونا :- چکر میں ہونا مصیبت

میں ہونا۔ اردو صرف۔ فیض رائج۔

تو اگر گردش میں ہے نچ کو کہاں آرام ہے

نظم میراکام ہے انبلیخ تیرا کام ہے

گرد کا شوق :- گہری گرد، گہرا غبار۔ کثرت

سے ارتقی ہوئی خاک۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ

طبقة کی زبان

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت

گردکدورت



قول فیصل۔ کہ درت بہ استعارہ گرد سے کیا جاتا ہے۔

گرد کرنا :- دکنا (دکنا) نہ کرنا، مات کرنا، ہرانا۔ کم وقت کرنا، ارد و صرف۔ فصیح رائج۔ اصل صوت۔ بسنت عیار کیا بلا کے ہیں۔ معشوقوں کے غار کو بھی انھوں نے گرد کر دیا زندگی کیا ویسی ادا میں کرے گی جو یہ کر رہا ہے (ظلم ہو شر باہ)

گرد کو نہ پہونچنا :- برابر نہ ہو سکتا۔ ہمسری نہ کر سکتا۔ ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال میں وہ سرگشتہ ہوں پہونچے گی نہ تو گرد کو بھی ساتھ لے گی مراے گردش دوراں کیونکر صبا

گرد کو نہ لگنا :- ہمسر نہ ہو سکتا، برابر نہ ہو سکتا۔ ارد و صرف۔ دہلی کی زبان سایہ طلبی کا کام دنیا میں کیا سنتے تھے و صفت گرد کو لگتا نہیں اسس سایہ دیوار کی معروت

گرد گھما :- سکر اولیٰ آوارہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد۔ کسی کے گرد پھرنے والا۔ تماش میں ارد و صرف۔ متردک۔

اصل صوت۔ مولے تھانے دار نے، خدا سے غارت کر کے مجھے فناں مقابلہ اتفاق سے دیکھ لیا تب سے گرد گھما ہے۔ بیسیوں مرتبہ یہ بیجاں بھیج چکا ہے۔ (فسانہ آزاد)

گرد گھومنا :- سکر اولیٰ چاروں طرف جھک کر گھومنا۔ ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال کچھ کے گرد ایک گرد گھومنے لگی۔ دوج محمد علی جبر سے لگی جو جس

گرد دلال :- رنج و غم۔ نادر ترکیب الاستعمال تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کوچہ صفائے دل کا وہ تواختیار کر گرد دلال تنگ نہ ہو چہرہ بگڑا رہیں نظم جالبانی قول فیصل۔ بطور استعارہ گرد بنا۔ گرد رنج و غم بولتے ہیں۔

گرد میں اٹنا :- خاک آلود ہونا۔ ارد و صرف۔ عوام اور تلوں کی زبان

اصل صوت۔ میرا ستہ میں تھا جب آنکھیں آئی چھپنے کی کوئی جگہ نہیں ملی میرے تھکے گرد میں اٹ گئے۔

گردن :- بفتح اول۔ جو پشت کی طرف ہو۔ اور سر کے نیچے کا حصہ۔ فارسی سونٹ فیضی کا خاک کے پتلے نہ بوجھ لیا گردن پر کہ بکھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری خواجہ آتش

گردن :- شیشہ۔ صراحی۔ مینا کا ادب کا حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔ گردنا :- بفتح اول و سونم بہت موٹی اور غیر معمولی اور چوڑی گردن۔ ارد و عوام کی زبان اصل صوت۔ تم کو چھتہ ان پہلو ان یاد ہو گا۔ بچنے کے سے ہاتھ پاؤں اور گردن نہیں بگڑنا تھا۔

گردن ابھارا بھار کر دیکھنا :- گردن اونچی کر کے دیکھنا۔ ارد و صرف۔ دہلی کی زبان

اصل صوت۔ چنانچہ جس عربی کائنات مزاج کے فاضل سے دکھائی دینا تھا جب پاس آیا تو سب گردنیں ابھارا بھار کر دیکھنے لگے (ان آہ جیانت)

گردن اتارنا :- سر کاٹنا۔ ارد و صرف۔ متردک حکم جبار کو کیا کہ ابھی

تن سے گردن اتار بڑھیا کی ہشت گلزار گردن اٹھانا :- سر اٹھا کر دیکھنا۔ گردن بلند کرنا۔ ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال۔

جام شراب ناب ہے ساقی لے کھڑا گردن تو مثل گردن مینا اٹھائے آتش گردن اڑا دینا :- تن سے گردن جب کر دینا۔ ارد و صرف۔ عوام کی زبان۔

اصل صوت۔ کوئی ایسی بھی دشمنی دکھاتا ہے حرام زادہ نے ایسا گردنسا مارا کہ ایک ہاتھ میں کپار کی گردن اڑا دی۔

گردناک :- گرد آلود۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گردن اکڑ جانا :- گردن دینٹھ جانا۔

میں ایک قسم کی مویج آجاتا، ارد و صرف، دہلی کی زبان کس کس ادا سے ناک چڑھتا ہے دیکھو بے کل ہو ملک جو نیند میں گردن کمر مکنی انشاء قول فیصل۔ اہل کھنڈ مویج آتا ہی بولتے ہیں۔

گرد نامہ :- اسم نہ کر۔ ایک قسم کا نقش و تصویر جس کے گرد اگر دینی اطراف میں دھات

مخصوص کھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی نام اس کے پیچ میں لکھتے اور اسے چرخے سے بانہ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے قلم میں غلو تک بستے خواہ

زمین میں دفن کر دیتے ہیں اور اس کی دعا کی برکت سے واپس آجاتے ہیں اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گردن زبان



پہلو میں شہر کو کہتے ہیں اور اس عمل سے وہ شخص ایسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے گردن پر خط مشکیں سے ترا اپنے لئے تھک سے کیا کر سکیں دھشت میں ہم سے بارگیز ناسخ (فرہنگ آمینہ)

قول فیصل - اب یہ صرف متروک گردن لٹھلی رہنا :- (کنایت) غفار رہنا - کھنچا کھنچا رہنا - اردو صرف - دہلی کی زبان - کچھ نظر آتی ہے روزہ میں تری جیتون کو کا ان دنوں رہی ہے اینٹھی تری گردن کو کا رنگین دہلی

گردن باندھنا :- رسی دیر سے گردن کا باندھا اردو صرف - فیصلہ راج -

پہلا تودہ تھا ظلم کہ باندھی جبری گردن اب باندھے زمین میں رہن باندھیں دشمن انیس گردن بند :- ایک زبور کا نام - فارسی - نذر (نور اللغات)

قول فیصل - گھوڑے کے لیے گردن بند اور گردن بولتے ہیں - عورت کے لئے اہل کھنڈا کو بند بولتے ہیں -

گردن پر احسان ہونا :- بار احسان سے سر جھکا ہونا - احسان مند ہونا - ادب - فیصلہ راج - درخشاں توجہ گردن جھکا کر میں چلوں - تیغ قاتل کا سری گردن پر احسان چاہیے آتش گردن پر بوجھ رہنا :- کسی کے احسان کا سر پر بار رہنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال حاصل صرف - کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں اگر تم اس کے روپ سے دودھ برابر تقاضے بھی کر رہا ہے تو تمہاری گردن پر یہ بوجھ کیوں رہے

گردن پر بوجھ لینا :- بوجھ اٹھانا - سر پر زنی چیز کو اٹھانا - اردو صرف - قلیل الاستعمال - خاک کے چنے سے وہ بوجھ لیا گردن پر آتش کہ بجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری آتش گردن پر بوجھ ہونا :- بار احسان میں دہندہ کسی کا ممنون احسان ہونا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں سنگنا ہوں کا وبال سر پر ہونا) عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

گردن پر بوجھ ہونا :- گرا بار ہونا (نور اللغات) قول فیصل - اہل کھنڈا ان معنی میں نہیں بولتے -

گردن پر جوار کھنا :- بار ڈالنا - اہم کام کسی کے غم کو نہ کھائیے شادی کرنا -

قول فیصل - بار ڈالنا یا اہم کام کسی کے ذمے کرنا - یہ عوام کی زبان ہے - کنایت شادی کرنے کے معنی میں کوئی نہیں بولتا -

گردن پر چھری پھیرنا :- نیک کرنا - قتل کرنا - اردو صرف - فیصلہ راج -

نہ پھیر گردن مجبور پر چھری ظالم ! زبان صبر درمنا گو سپند اکھتہ برقی

گردن پر چھری پھیرنا :- دکھائیے مزاح ظلم کرنا - سخت لفظان ہو بخانا - اردو صرف - عوام کی زبان -

حاصل صرف - تم نے بحیثیت ثالث دونوں بھائیوں میں جانہ او تقسیم تو کر دی کیا پھوٹے بھائی کو اتنی خراب جائداد دے کے تنہا ہی کی گردن پر چھری پھیر دی -

گردن پر چھری چلنا :- ذبح کیا جانا - قتل ہونا

اردو صرف - فیصلہ راج - کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھو گے تجھے - گردن پر چھری اپنی تو گردن پر میں دیکھوں چلتی ذوق گردن پر چھری چلنا :- دکھائیے اکال ظلم ہونا - حق تلفی ہونا - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے - گردن پر حق رہنا :- کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا - جس وقت تک حق ادا نہ ہو - کسی کے ذمہ کسی کا حق رہنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

نہ مار جان کہ بے جرم قاتل تری گردن پر رہا اند خون بے گنہ حق آشنائی کا غائب گردن پر حق ہونا :- کسی کے حق کے بارے میں دیا ہونا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

جولے جنت ہے چھری سیادک میری گردن پر ہے حق گزار کا بھر

گردن پر خط کھینچنا :- قاتل کا قتل کرنے سے پہلے مقتول کی گردن پر اس لیے خط کھینچ کر تلوار اسی خط پر پڑے اور صرف قلیل الاستعمال

زندگی کیا جب نہ آئے خطیار کھینچ دے گردن پہلے جتا د خط ناسخ

قول فیصل - یہ کہ ابہ نواج ہی ختم ہو گیا - اس لیے زبانوں پر نہیں ہے - کوئی سے خط کھینچنا بھی بولتے تھے - جتا د تلوار کھینچ کر سر پر آیا ہے -

گردن پر کوئی کا خط دے چکا ہے (ظلم ہو رہا) گردن پر چرخ چلنا :- دکھائیے اکال ظلم ہونا - ناقابل برداشت ہونا - اردو صرف - فیصلہ راج -

برم سے اٹھ کر جو تم باہر چلے گردن عشاق پر چرخ چلے شعور



قول فیصل :- اپنے حقیقی معنی میں بھی اس کا استعمال صحیح ہے۔

گردن پر خون رہنا کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا (نور اللغات)

نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر رہا مانند خون بے گزشتہ آسمانی کا تاب

قول فیصل :- یہ صرف تلیل الاستعمال ہے۔ گردن پر خون سوار رہنا :- مقتول کے قتل کا بار گردن پر رہنا۔ اردو صرف۔

تلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اس کا صرف ہونے کے ساتھ بھی ہے جو تلیل الاستعمال ہے۔ عام طور پر زبانوں پر سر پر خون سوار ہوتا ہے۔

کچھ رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اس پر گردن پر ان کی خون ہمارا سوار ہے آتش

گردن پر خون لینا :- قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ اردو صرف تلیل الاستعمال۔

حاصل صرف :- شاہ جہا بڑے سوز و گداز سے

نہرا ہر اگر تھیں گھوڑی علیہ الرحمہ والفران کے کلام معجز نظام کا خون اپنی گردن پر لے رہے تھے۔

دھننا آزان گردن پر خون ہونا :- مقتول کے قتل کا بار سر پر ہونا۔ اردو صرف۔ فیصلہ رائج۔

مرے بھیلوں میں بیل آؤ جی صدف ہو چوہوں پر غو با تھوں میں مہندی خون سبکامیری گردن پر

انیر گردن پر سوار ہونا :- کسی کام کے لیے پیچھے ہٹنا۔ مسلسل کسی کام کے لئے کہنا۔ سخت تقاضہ کرنا۔ اردو صرف، تلیل الاستعمال۔

نانی، دھولی، گنجرے، بھیارے، قسانی، انکلاں ایک کوڑی کے لئے گردن پر ہوتے ہیں سوار

قول فیصل :- سر پر سوار ہونا زبانوں پر زیادہ ہے۔ جو تین زیادہ ہوتی ہیں۔

گردن پر لہور ہنا :- قتل کا وبال کسی کے ذمہ رہنا۔

اجی پل بسوں اٹھ کے چلے جو تو رہے تیری گردن پہ مسیرا ہو شوق

(نور اللغات)

قول فیصل :- الی گھنوا گردن پر خون یا سر پر خون ہوتے ہیں، لہو کوئی نہیں ہوتا۔

گردن پر وبال ہونا :- کوئی مذاب گردن پر ہونا۔ بد اور مصیبت سر پر ہونا۔ اردو صرف تلیل الاستعمال۔

کیا کیوں عشق ابرو چوڑ کر طاق حرم میں نے نہیں شیش تاقی :- وبال اس کہے گردن پر ناکھ گردن پکڑ کر اکھوا دینا :- بڑی طرح نکال دینا۔ سخت توہین کرنا۔ اردو صرف۔ حوام کی زبان۔

اس میں کچھ اس سے ہو گئی ان بن اس کو اکھوا دیا پکڑ گردن سدا

گردن پھنسانا :- گردن کو پھنسنے میں پھنسانا اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا۔ ذمہ لینا (نور اللغات)

قول فیصل :- گھنوا کے حوام کی زبان سے گردن پھنسانا :- لازم۔ بلا میں گرفت ہو جانا

مقیہ ہونا مجبور ہونا (نور اللغات)

قول فیصل :- حوام کی زبان تلیل الاستعمال۔ گردن پھیرنا :- مغرور ہونا۔ سرکشی کرنا حکم دانا۔ اردو صرف۔ متردک۔

جو ناجی ڈر رہا تھا مصیبت کا گردن پھیرنا فرماں سے بوسعت قوشا کرتا تھا

گردن تابی :- سرتابی، عہد دل کسی، اردو صرف۔ متردک۔

عجل صرف :- میں تو تا بعد از ہوں گلچیں گلشن حضور بے قصور جوار خار ہو بجایا دل

گردن تابی :- گردن کی عظم ہر شریا قول فیصل :- عام طور سے اس میں سر تابی ہوتے ہیں۔

گردن توڑ بخار :- وہ بخار میں گردن پھیر کی طرف کھینچ جاتی ہے۔ اردو صرف۔ رائج۔

گردن توڑنا :- کسی کو مارنا پھینا، سزا دینا خطیب کرنا۔ اردو صرف۔ تلیل الاستعمال۔

شیش کو توڑا اگر تو نے رٹا اگر جام سے صتب رکھ دے تری گردن برابر توڑ کر آتش

قول فیصل :- مینا کی گردن کے لئے استعمال صحیح اور صحیح ہے۔

چھلکی قمیزاہ نے کل شیش کی گرن توڑ کے آج سنتے ہیں کہ مسجد کے منارے گر پڑے دیو

گردن جھکا کر چلنا :- بچی گردن کر کے چلنا سر جھکا کر چلنا۔ اردو صرف۔ تلیل الاستعمال۔

عجل صرف :- تھارا لا کایت نیک در سیدھا ہے ہمیشہ گردن جھکا کر چلنا ہے۔

قول فیصل :- زیادہ تر سر جھکا کر چلنا ہوتا ہے۔

گردن جھکا لینا :- گردن نیچی کرنا، گردن خم کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ اردو صرف۔ تلیل الاستعمال

عجل صرف :- نیکیا کھ حالت ہے کہ جب ہی کفیل ہو ٹوکا غریب نے گردن جھکا اور کوں جواب نہیں دیا



قول فیصل۔ زیادہ تر اس محل پر سر جھکا لینا ہوتا ہے۔

گردن جھکا لینا یا (کنایت) سلام کے لئے سر جھکانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن جھکا لینا یا (کنایت) اطاعت کرنا یا تسلیم کرنا۔

قول فیصل۔ بادشاہ الملک کے آنے سے ہر ایک تار بہ انداز بہر استقبال آئی گردن پہ تسلیم

سب نے جھکائی (ظلم ہو شرابا)

قول فیصل۔ گردن کی جھک کر زبانوں پر زیادہ گردن جھکانا یا (کنایت) شرمندہ کرنا۔ زیر

احسان کرنا۔ احسان کا بار رکھنا۔ اردو صرف

قایل الاستعمال۔

دون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سمجھو دیکھو

کس کی گردن کو جھکا تا نہیں احسان تیرا آتش

گردن جھکانا یا (کنایت) احسان کی طرح سے شرمندہ ہونا۔ شرمندہ ہونے کے محل پر۔ اردو صرف

قایل الاستعمال۔

یہ کہہ گردن ذرا اپنی جھکائی دینا ایک خواب کی سی غفلت آئی

دیکھنا ہے اردو، نگار دہلوی

گردن جھکانے بیٹھنا۔ خاموش بیٹھنا۔ ادب سے سر جھکا کر بیٹھنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ یا یا خوش قسمت کوئی ہو تو لے کر اس بت عربہ جو کی گھر کی ہے۔ حاضرین ادب

سے گردن جھکانے بیٹھنے کی جیسے دیکھو زدیہہ نگاہ سے جو نظارہ بازی ہے (فنا آزار)

گردن جھکانا۔ سر خم ہونا۔ بطور انکسار سر خم ہونا۔ اردو صرف۔ فیصلہ رائج۔

کیونکر نہ ترے آگے جھکے جو کی گردن۔ بجلی کی کمر شعلہ کا منہ نور کی گردن ناسخ

گردن جھکانا یا (کنایت) معیت سے بجات دانا۔ آزار کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔ گردن خم کرنا یا (کنایت) اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ سر خم کرنا۔ زبانوں پر زیادہ ہے۔ اس کا صرف ہونے کے ساتھ بھی ہے۔

گردن دباننا۔ مغلوب کرنا۔ مار ڈالنا۔ اردو صرف۔ غیر فصیح رائج۔

میرے نالے جو گئے تباہ ملک صبح فراق گردن مرغ کھر کو تو دبانے جاتے شعور

گردن دراز ہونا یا (کنایت) گردن لمبی ہونا کسی بات پر زور دینے کے محل پر سراو بچا کرنا۔

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

کیا ہے داغ میں بزرگی جانتا ہوں خوب میں مثل اشرف وقت دعوائے فقط گردن دراز اسیر

گردن ڈالنا یا (کنایت) گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ شرمندہ گی سے ہونا عاجزی اور غموری یا تھک جانے سے۔ فرمانبرداری و خون و دہشت

اردو صرف۔ فیصلہ رائج۔

خاک کیا ڈالتے وہ تہ کرہ دشمن پر نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی

(زماں برداری کے محل پر) جب نکلتے ہیں وہ تلوار نکالے گھر سے

ملک الموت چلے آتے ہیں گردن ڈالے ایتر بدست شامی چپ تھیں زباں نکال کے

ہوا رخسار تھرتھرتے گردن کو ڈال کے ادب گردن ڈھلکانا یا (کنایت) سر نہ کے

قریب سے قابو ہو جانا۔ اردو صرف۔ قریب ہو کر قول فیصل۔ اب اس محل پر گردن ڈھلکانا یا

جان کو موت نے دل جذب یمن نے کھینچا عاقبت گردن بیل گئی دھل بھر سر تھل شاد

گردن زردنی یا (کنایت) گردن اڑانا۔ واجب افضل کی گردن کاٹنا۔ کشتی۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ

طبقت کا زبان۔

محل صرف۔ چالاک کو زیر تیغ بٹھا کے حکم گردن زردنی۔ دریافت کرنا ہے (ظلم ہو شرابا)

قول فیصل۔ قابل یا لائق کا اضافہ کر کے زبانوں پر زیادہ ہے یعنی قابل گردن زردنی یا لائق

گردن زردنی یا (کنایت) گردن سے جوا اتارنا یا (کنایت) آزادی یا اطاعت و فرمان برداری سے بجات پانور اللغات

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

گردن سیدھی ہونا یا (کنایت) گردن میں خم نہ ہونا۔ گردن سیدھی ہونا یا (کنایت) گردن میں خم نہ ہونا۔ قلیل الاستعمال

دشمن کی تو افح سے کوئی دم میں نہ آئے سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن شہ

گردن شرم سے خم ہونا یا (کنایت) شرمندگی سے ہونا



خم ہونا۔ اردو صرف۔ فیصیح رائج۔

ہیں تو دو چار حصیں اور بھی پر آپ سے کم  
ساتھ آئیں تو گردن پر انہی شرم سے خم ایسا  
گردن شیشہ بہ شراب کے شیشہ کا وہ حصہ  
جس میں قدر سے خمیدگی ہوتی ہے۔ شیشے کا اوپر  
کا حصہ۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال

محل صوف۔ ذرا قدر تو چلنے دیکھتے یہ کہہ کر  
حضرت نے گردن شیشہ بیان پر جھکانی اور شراب  
ناب اور حقارتی (خسانہ آزاد)

گردن فراز بہ۔ (کنیت) سرکش، مشکبہ۔ فارسی  
است۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نہ بانوں پر نہیں ہے  
گردن کا بلو جھکا تا رہا نہ ذرا داری سے  
سیک دوش کرنا۔ اردو صرف۔ فیصیح رائج  
گر انداز سے ہکو ہو گئی حاصل سکہ دوشی  
اتارا سر جو ظالم نے اتارا بلو جھ گردن کا ایسا

قول فیصل۔ گردن کا وہ اترا بھی زبانوں پر  
گردن کا ٹٹنا بہ۔ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا  
کہا کہ ظلم کرنا۔ اردو صرف۔ فیصیح رائج

روزینہ بند کرنے وضع و شریف کا  
یہ ظلم ہے نہ گردن پر خام و عام کاٹ  
گردن کا ڈورا بہ۔ وہ سیاہ ڈورا جو خوب

کے خیال سے گردن میں پہنتے ہیں۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ دہلی میں اس کا رواج تھا۔ کسی  
نسانے میں کھنڈ میں بھی رواج ہو گیا تھا۔ لیکن اب  
ختم ہو گیا۔

بلکہ سر کیا کہ بات تو مجھ سے ہے ہنس ہنس کر  
زنا فی مارنا ہے لہ کو ڈورا تیری گردن کا

گردن کا ڈورا بہ۔ رگ گردن۔ اردو  
صرف۔ قریب بہ متردک

غبار ہستی ماستا جو آج اس کو اڑاتا ہے  
سمند ناز کو گردن کا ڈورا تا زیا نہ ہے

قول فیصل۔ موجودہ دور میں ناپچنے والے عمار  
ڈانس کرنے والے عورت یا مرد کے ناپچنے کے  
وقت گردن کو خاص طور سے حرکت دینے کو جو  
نہایت دلکش ہوتی ہے اسے گردن کا ڈورا  
کہتے ہیں

گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلنا  
گردن کی کچلی ہڈی کا نیچے ٹٹک جانا جو علامت رگ  
ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کھنڈ صرف منکا ڈھلنا بولتے ہیں  
منکا ڈھلنا زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن کا ہار پٹنا بہ۔ محبوب ہو جانا۔ اردو  
صرف۔ متردک

جہاں جہاں بھی لڑائی میرا کام تم سے یا  
دو میں دہیں مری گردن کا ہار بن کے ہے  
رہیں اس امر ہو

قول فیصل۔ گلے کا ہار زبانوں پر ہے۔  
گردن گٹنا بہ۔ گٹا کٹنا۔ قتل ہونا۔ مثال ہونا  
اردو صرف۔ فیصیح رائج

گردن کٹی جوتن سے اس دھنگ اہ کی  
آواز آئی اشہد ان لا الہ الا کی  
گردن کش بہ۔ بفتح کاف ہم معنوں، باغی،

مشکبہ۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبیب کی زبان  
ہو آج ایک حملہ میں۔ انجام اس لڑائی کا  
کہ خود گردن کشوں نے گردنیں بندھوائیں بڑے بڑے  
نظم طباطبائی

گردن کشی بہ۔ بفتح کاف، بحدت، نا فہمانی  
نہ کی ترکیب، تعلیم یافتہ طبیب کی زبان۔

عارفوں کو ہر دور دیوار ادب آموز ہے  
مانع گردن کشی ہے اغنا محراب کا نایح  
گردن کشی بہ۔ بفتح کاف، ہر دور بکھر سر کشی۔  
فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

محل صوف۔ مرامی گردن کشی کر رہی ہے،  
محل آئیں خوانی جواہر روح کے جام فخر میں  
کہ لب سے میر یا طرح دار میاں آزادانہ کیا  
کہ حضرت ہم غریب الوطن آری و فسانہ آزاد  
گردن کشی بہ۔ شہادت، شوخی، گستاخی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گردن کٹنے چھری سے ریت ڈالنا۔

کٹ چھری سے گردن کاٹنا، ایسا ظلم کر گویا انسان  
کٹ چھری سے ذبح ہو جائے۔ اردو صرف۔

قریب بہ متردک۔

محل صوف۔ کیوں نہ ہو بس میرے چٹھے ہی  
ہو ہے ہے کس ساعت سے میں تمہارے پالے  
پڑی، کس برقی گھڑی تمہارے ساتھ بیاہ ہوا  
ماں باپ کو کیا کہوں، گر مری گردن تو کٹ چھری

سے ریت ڈالی (فسانہ آزاد)

گردن گھٹو ٹٹنا بہ۔ گٹا ڈالنا۔ اردو صرف  
متردک۔

گردن کے گھونٹنے کو گریبان کم نہ تھا  
طوقی گراں جنوں میں گلو گریہ جٹ

قول فیصل۔ گٹا گھٹو ٹٹنا بہ۔ زیادہ تر زبانوں پر  
گردن مارنا بہ (فارسی گردن زدن کا  
تبدیل) قتل کرنا ہلک کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان



قاعدہ کی اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے  
اس کی خطا نہیں ہے یہ میرا تصور تھا غالب  
گردن مارنا۔ (کنایت) نقصان پہنچانا  
تکلیف دینا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گردن مروانا۔ قتل کروانا، ہلاک کروانا  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ قدیم زمانے  
میں عورتیں بول دیتی تھیں۔ اب کوئی نہیں بولتا  
گردن مروڑنا۔ گھٹھوٹنا۔ اردو صرف  
فیصل رائج۔  
یامی بکری بہت ہندو توڑا چاہیے  
نفس اتارہ کی گردن کو مروڑا چاہیے (آتش)  
گردن مروڑنا۔ پٹنا۔ خراب کرنا، خون کرنا  
(نقہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے پیدا  
ہو جاتی ہے، جو سراسر اضافت کی گردن مروڑتی  
ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گردن مروڑنا۔ سنا، تکلیف دینا  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے  
گردن مینا۔ شراب کی صراحی کی گردن  
نارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گردن میں باہیں ڈالنا۔ دونوں ہاتھوں  
سے کسی کو گھٹے لگانا۔ اردو صرف۔ فیصل رائج  
باہیں گردن میں مری ڈال کے وہ کہتے ہیں  
اب تم کہیں گے گا کہ لکھنؤ نہیں مارا میرا لکھنؤ  
گردن میں پڑنا۔ گلے میں پہنایا جانا  
اردو صرف۔ فیصل رائج۔

یہ طوق اس واسطے چھوٹا ہوا بلب کی گردن میں  
کہ تھا بلب کی سمت کا پڑا آٹری کی گردن میں  
ذوق  
گردن میں تسبیح ڈالنا۔ (کنایت) زہر  
تقویٰ کا جامہ پہنتا زہر و تقویٰ کے (لہجہ)  
کے خیال سے گھٹے میں تسبیح ڈالنا۔ اردو صرف  
فیصل رائج۔  
تسبیح تو نے ڈال کے گردن میں اے منم  
کھینچا ہوا کو مرغ مصلیٰ کے جال میں آتش  
گردن میں طوق پڑا ہونا۔ سب سے طوق  
ہونا۔ اردو صرف فیصل رائج۔  
بے ضعف گریبان سے دھل جانے نہ سکا  
گردن میں مری طوق پڑا ہے کئی من کا طاق  
گردن میں ہاتھ پڑنا۔ اختلاط و ہم آغوشی  
کے وقت خاص ادا سے گھٹے میں ہاتھ ڈالنا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
آئینے نے کہا اسے صورت آشنا  
گردن میں آنکے ہاتھ ہیں اس کے چہرے آتش  
گردن میں ہاتھ دیکھے نکالنا۔ نہایت  
بے عزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا۔ اردو  
صرف۔ عوام کی زبان۔  
محفل صرف۔ کتنی مرتبہ منع کیا مگر وہ  
مشاورہ میرا آنا نہیں چھوڑتا۔ بد تمیزی کرتا  
ہے، اب جو آئے تو گردن میں ہاتھ دے کر  
نکال دینا۔  
گردن میں ہاتھ دینا۔ بہار کرنا۔  
محبت ظاہر کرنا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔

گردن میں ہاتھ دینا۔ (کنایت) گردن  
پکڑ کے نکال دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان  
قمری کا طوق سر کو پہنایا جائے گا  
گردن میں ہاتھ دیکھے۔ دوڑا یا مینا  
گردن میں ہاتھ ڈالنا۔ محبت سے کسی  
کے گھٹے میں باہیں ڈالنا۔ اردو صرف۔ فیصل رائج۔  
دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالنا۔  
دو تیر جو اے عسلم مجھے اللہ چار ہاتھ آتش  
گردن نہ پٹنا۔ (کنایت) گردن پکڑ کر نکال  
دینا، ذلیل کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔  
محفل صرف (وہ لوگ بہت گہرے ایک  
نے کہا اچھی گردن ناپو، اس مردک کی اور خوب  
پٹو مرد کو (دھانہ آزاد)  
گردن نہ اکھٹنا۔ شرمندہ ہو کر آنکھ  
سامنے نہ کرنا۔ ان نہ کرنا، دم نہ مارتا، اردو  
صرف۔ قریب بہ متردک  
اکھٹاتا نہیں اس کو جس کوئی گردن  
وہ اس طرح میں یکہ سنگ گرا لے  
گردن نہ اکھٹنا۔ شرمندگی سے نظر ادھی  
نہ ہونا۔ اردو صرف، قریب بہ متردک  
گردن شیشوں کی اکھیں بڑھ گئے دست جنوں  
دور سے محو نظارہ دیدہ سا غر ہوا لٹا  
گردن نیچی ڈالنا۔ شرم سے گردن جھکانا  
اردو صرف قلیل الاستعمال  
خاک کیا ڈالتے وہ تکرہ دشمن پر  
نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈال نہ سکتی  
گردن نیچی ہونا۔ غرور ڈھ جانا، شرم  
ہونا۔ فقرہ۔ ان کے سامنے اس کی گردن  
سخوت پھی ہو (نور اللغات)



قول فیصل۔ عام طور سے نہ بانوں پر نہیں ہے۔  
 گردن نہوڑنا۔ شرمندگی سے ایک خاص طریقے کے ساتھ گردن جھکا کر انارہ و صرف فیصلہ رزقہ  
 کبھی پہلے جیسا آئی نہ اپنے تئیں کے چپنے پر  
 جھلا جو غم پیری کا کہ گردن اتو نہوڑانی لہجہ جھلایا  
 گردن ہلانا۔ انکار کرنے یا تہرین کرنے کے لیے گردن کو حرکت نہ دینا۔ اردو میں قلیل الاستعمال  
 فصل صرف۔ ایک ایک قدم پر ایک ایک مصرعہ ریختہ موزوں ہوتا جاتا ہے۔ ہاں داد کون سے خود ہی گردن ہلاتے جاتے تھے (فساد آزاد) گردن نہ پانا۔ گردن جھوسکنا، مسرہری نہ کر سکا اردو صرف۔ فیصلہ رائج۔  
 قول فیصل۔ گردن جھوسکنا بھی نظم کیا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

اس قدر بھانپا جاتا ہوں ان کو ڈھونڈنے گرد چھو سکتا نہیں ہے تیسو میرے پاؤں کی شرف  
 گردن نظر آنا۔ بجا گئے والے کا پتہ نہ ملنا  
 اتنا دور ہونا کہ دکھائی نہ دینا۔ اردو صرف فیصلہ رائج  
 یہ کام کیا شکل دکھائی نہ پھر قدر  
 گردن اس کی نظر آئی نہ پھر  
 گردن ہلا ہلا کے گانا۔ مست ہونے یا جھوسنے کی حالت میں ایک خاص طریقے سے سر ہلانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 فصل صرف۔ جب رات بھیگی تو ایک مقام پر کیا دیکھتے ہیں کہ بچاس ساتھ کھار ایک اڈے پر جمع ہیں۔ ایک کھار بھوسک جھاتا ہے چار پانچ جھوڑی جھوڑی جھانچہ بجانے میں مصروف ہے۔ دس پندرہ گردن ہلا ہلا کر بھوس

اور گیت گاتے ہیں (فساد آزاد)  
 گردنی ہٹا (بالطبع) گھوڑے کی گردن پر ڈالنے کا وہ کپڑا جو سر سے پیٹھوں تک ہوتا ہے۔ فارسی، مولتی، قلیل الاستعمال۔  
 وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سے ناسخ  
 تیرے گھوڑے کی گردنی ہے  
 گردنی ہٹا کشتی کے ایک داڑی کا نام ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے نہ بانوں پر نہیں ہے  
 گردنی ہٹا کشتی کی ضرب جو گردن پر ملے (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔  
 گردنی دینا۔ گردن میں ہاتھ دیکے دھکا دینا۔ اردو صرف متردک۔  
 فصل صرف۔ قریب تھا کہ چیرا اسی گردنی لے کر وہ روپیہ غدر بود ہو جائے (عاجی غفلوں)  
 گرد و پیش ہڈی کمر اولہ گردا گرد، چاندی طرف، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان فصل صرف (انہوں نے اس پر اسے طرے بڑے کام لے۔ گمر یہ خنب کیا کہ گرد و پیش جو دست بے انتہا پڑی تھی اس میں سے کسی جانب نہ گئے۔ بالا خانوں سے بالا بالا اٹھ گئے (تمہیہ از آب حیات)  
 گرد و غبار۔ دھول، خاک، دھول فارسی مذکر۔ فیصلہ رائج۔

عجب وہ دل کو کدورت سے ماند رکھتے ہیں نہ تھا یہ آئینہ گرد و غبار کے قابل تھا  
 گردوں۔ (بفتح اول و واد معرود)  
 آسمان، فلک، چرخ۔ فارسی، مذکر، فیصلہ رائج

اب تک آٹامیری آہلے اثر میں رہا ہے  
 جھک گیا ہے پیر گردوں کے جگر میں رہا ہے  
 پیارے صاحب راجہ  
 قول فیصل۔ یہ لفظ مرکب ہے، اصل میں یہ گردن سے گردان تھا یعنی پھرنے والا۔ پھر کائنات والا۔ کثرت استعمال سے گردن ہو گیا۔  
 گردن ہٹا۔ رتھ، پہلی (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں اہل کھنوا نہیں بولتے۔  
 گردن اساس۔ بہت شاندار عمارت ایسی عمارت جھکی نیاد آسمان پر رکھی گئی ہو۔  
 فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 وہ دل کی بارگاہ جو گردوں اساس تھی  
 دیکھا تو جالے حسرت و اندوہ دیاں تھی

پیارے صاحب راجہ  
 گردوں اقتدار۔ خک۔ منزلت، صاحب قدرت، فارسی صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال نہیں ہے  
 گردوں پر دماغ ہونا۔ غرور ہو جانا، آسمان پر دماغ ہونا اردو صرف۔ استعمال  
 باغبان چنناں کا ہے گردوں پہ دماغ  
 تجھ کو ڈر ہے کہیں رضوان نہ ہو تو بدل قدر  
 قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے آسمان پر دماغ ہونا بولتے ہیں

اللہ کے دماغ کو ہے آسمان پر (سپو)  
 گردوں پیر تھو کے اسی پر پڑے۔ (فتح اول)  
 اول، آسمان کی طرف منہ کر کے تھو کنا۔ اردو صرف۔ متردک۔  
 سرائے کو ڈر نہیں بھیب جو کا  
 اکابر پر پڑا جس نے گردن لہو کا شاد



فقراء میں جس طرح استعمال کیا ہے۔ یہ اردو ہے



گردہ بٹے بالکسر۔ وہ گول کپڑا جو عورتیں  
پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں اردو قلیل الاستعمال  
جو ہر درماہ کے گرمے پسند کرتا تو  
اترا تھر کے تیرے پاندان میں آتے رشک  
(معادن الشعراء)

گردہ بٹے ایک قسم کی خمیری اور موٹی اور چھوٹی  
روٹی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گردہ بٹے بالکسر وہ گول کپڑا جس پر حقہ کا پیندا  
رکتے ہیں تاکہ ذرٹ محفوظ رہے۔ اردو قلیل الاستعمال  
قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں حقہ کا رواج تھا۔  
بیچوان وغیرہ کے بچے گردہ رکھا جاتا تھا اب حقہ  
کا استعمال بہت کم ہو گیا ہے اس لیے لفظ کا  
استعمال بھی کم ہے۔

گردہ بٹے ڈھول کا غول (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گردہ بٹے بالکسر ایک قسم کا چھوٹا گول نمک  
اردو۔ قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر انسان یا حیوان کے ایک  
اندرونی عضو کا نام ہے جس میں پیشاب بنتا ہے  
فارسی نہ کر۔ فیض رائج

گردہ بٹے ایک قسم کی پیوٹی توپ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گردہ بٹے۔ جرأت، ہمت، حوصلہ، دلیری  
اردو نہ کر، فیض رائج۔

گردہ بٹے بھر دھڑ کے مذاہب حشر کے  
زنا بابت راہی یہ دل گردہ ہے

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر بالکسر بٹے ہونا، بے رونق  
ہونا، کمتر ہونا۔ اردو صرف۔ فیض رائج  
بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار  
ساختے اسکے بگولا گرد ہے  
گردہ بٹے بالکسر بٹے پاس ہونا۔ زیب  
ہونا۔ اردو صرف۔ فیض رائج۔

گردہ بٹے بالکسر بٹے گرد ہوں دیکھیں اگر طیب  
اتنی تو ہے نہ نرگس بیچارہ دلفریب  
گردہ بٹے بالکسر (بالضم) حوصلہ جو نادر اللغات  
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ دل کے ساتھ اس  
کا حرف ہے۔ جیسے اُن کا اتنا دل گردہ کہاں کہ  
وہ نواب صاحب سے مقابلہ کر سکیں۔

گردہ بٹے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا  
بیچ ہے۔ ناچیز ہے۔ جہری نہیں کر سکتا بٹہ  
ہے۔ اردو صرف۔ فیض رائج

گردہ بٹے گردنی غور شدہ ہے  
سینہ اگر۔ ہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے

گردہ بٹے۔ بد بختی۔ جاہ کا زوال۔ مریات  
میں مستعمل ہے۔ جیسے بادشاہ گردی۔ اشرف

گردہ بٹے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا آداب  
چہرے کے معنی میں آوارہ گردی عام طور سے

زبانوں پر ہے۔  
گردہ بٹے۔ موتی کی آبداری، صفائے دل

موتی کا صاف اور بے عیب ہونا، نظریہ مؤثر  
تعلیمی یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال

گردہ بٹے بالکسر اول جم کیا۔ چھوٹی موٹی  
روٹی۔ فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قلیل الاستعمال



اصول اور احتیاط سے رکھنے والا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

زراہ کی عقل مستوں میں ہے آبرو ہوئی بازار میں اتر گئی چادر گرسٹ کی صیتر قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے کہا ہے لکھنؤ میں باضافہ اے ہوزر گرسٹ کہتے ہیں کتابت میں اس طرح کہتے ہیں لیکن بولنے میں گرسٹ بولتے ہیں، جبکہ گرسٹ نے پرست مست کا قافیہ قرار دیا ہے۔

گرسٹی: بدلہ کسر اول بفتح دوم گھر کا سلمان گھر گرسٹی اردو۔ مونث۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر گھر گرسٹی زبانوں پر زیادہ ہے۔

گرسنگی: بدلہ کسر دوم بھوک۔ قدسی مونث۔ فیض راج۔

گرسنگی میں رانعت کا بھڑکنا پایا جانے سے کیا اپنے استخوان ہیں صبا گرسٹ: بدلہ کسر اول دکر دوم سکون سوم دیز باضم و کسر سوم بھوکا۔ فارسی صفت۔ فیض راج۔

تنور چرخ سے لیتے گرسٹ کب کے آثار ذرا بھی گنتی اگر قرص آفتاب میں سیخ ظفر چایاں میرے بدن سے جو ہیں نکلی آئیں گرسٹ آج معتبر رسب جاننا ہوگا ذیتر قول فیصل۔ ظہر شاہ دہری نے بضم اول کسر دوم اور سکون سوم نظم کیا ہے جو صحیح فیض ہے۔ خواجہ وزیر نے بضم اول سکون دوم و کسر سوم نظم کیا ہے یہ بھی صحیح فیض ہے

گرسٹ چشم: بدلہ کسر۔ کیمینہ۔ نہ یہ فارسی مر جھٹھ فارسی صفت و لفظ طبع کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

محل صوف۔ بعض بعض شکم بندہ۔ گرسٹ چشموں نے چڑیلوں کو بھون بھون کھلا (فشا آزان) گرسٹ شکم: بدلہ کسر کا (فرہنگ اثر) قول فیصل۔ گرسٹ شکم کوئی نہیں بولتے ہیں محل پر صرف گرسٹ بولتے ہیں۔

گرفت: بدلہ کسر۔ پکڑنے کا طریقہ۔ فارسی۔ مونث۔ فیض راج۔

محل صوف۔ تم نے جس طرح سے قلم کو پکڑا ہے اصولاً اس کی یہ گرفت نہیں ہے۔

قول فیصل۔ صحیح تلفظ کسر اول و دوم ہے عام طور سے زبانوں پر کسر اول و فتح دوم ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گرفت: بدلہ مواخذہ وہ بات جو بطور اعتراض یا سرزنش کہی جائے۔ فارسی مونث فیض راج محل صوف۔ چنانچہ ایک جگہ نظم کو یہ لفظ باندھ دیا تھا اس پر سر مشاعرہ گرفت ہوئی۔ (حالات شاہ نصیر از آمبیات)

گرفتار: بدلہ کسر۔ قیدی۔ اسیر۔ فارسی صفت۔ فیض راج۔

جی بھر کے کر کے: بدلہ کسر چشم کی بکری آئی جہاں بہار گرفتار ہو گئے مذہب گرفتار: بدلہ عاشق۔ فریفتہ۔ فارسی صفت مترک۔

ردئے ہے بات بات پر جرات ہے گرفتار یہ کہیں نہ کہیں جرات گرفتار رہنا: بدلہ پھنسا رہنا۔ مقید رہنا

اردو صرف۔ فیض راج۔

رہتا ہے دل اس میں گرفتار پریشاں میں گرفتار وہ اس میں گرفتار میں زندان میں گرفتار مضمون گرفتار کرنا: بدلہ پھنسا۔ مقید کرنا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔

چشم دکھلا کے کسی تئیں بیمار کیا دام گیر میں کسی دل کو گرفتار کیا

نواب مرزا شوق

گرفتار ہو نا: بدلہ پکڑا جانا۔ اسیر ہونا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔

اب کیا چٹیں گے وہ جو گرفتار ہو گئے زندان کے در نصیب دیوار ہو گئے

ناظر لکھنوی

گرفتار ہو نا: بدلہ پھنسا۔ پھنسا ہونا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔

محل صوف۔ منج کرتے تھے کہ مکان نہ خرید رشتہ داروں نے دعوے دائر کر دیے غریب کو مقدمے لڑنا پڑے بلا وجہ گرفتار ہوا گیا گرفتار کیا: بدلہ پکڑنا۔ پھنساوا۔ پکڑ۔ فارسی مونث۔ فیض راج۔

بنلائے عشق کو اسے ہمد ماں شادی کہاں آگئے اب تو گرفتاری میں آزادی کہاں

اشرف علی خاں نقاں

گرفتاری: بدلہ قید۔ نظر بندی۔ فارسی مونث۔ فیض راج۔

اس گرفتاری پر اپنی میں اشار

لواؤہ کرتے ہیں نگہبانی سری داغ

گرفت کرنا: بدلہ پکڑنا۔ قابو پانا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔



محل صوف۔ کیا برنجی اس طرح سے تیار کی  
کہ کن روں پر اس کے کتے سے لگے اور ان  
میں نہ بھیریں بند بند اور سب طرف سے  
نہ بھیریں بلکہ ایک نہ بھیر اور گرفت کر لیں  
تھیں اس میں انکی پوری دھنم ہو شراب  
قول فیصل۔ عیب نہ کہ ان غلطی پکڑ لائے  
معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے تہ نے انکے  
شعر میں برومی مدہ گرفت کی۔ ان کو  
جواب دیتے نہیں بن پڑا۔

گرفتگی ہوتا آواز کا بھاری پن، آواز کا  
پڑ جانا۔ فارسی، مؤنث۔ فیض راج  
محل صوف۔ میں ضرور پڑھتا ہوں کیا  
کردوں آواز کی گرفتگی نے بھور کر دیا آپ  
مجلس کسی اور سے پڑھو الیں۔

گرفتگی پڑے ملول ہونا۔ مبتلا ہونا، بھجوا  
فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قول فیصل۔ اس کا صرف دل گرفتہ کی طرح  
جیسے ایک دل گرفتہ آپ کی بزم نشا طیں  
کیونکر شریک ہو سکتا ہے۔ وہی مثل ہوگ  
کہ افسردہ دل افسردہ کتہ اچھنے راہی  
گرفتہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گرفت میں آنا یہ چٹکل میں آنا۔ قابو  
میں آنا۔ رد و عرف۔ فیض راج

محل صوف۔ بد معاش لوگ اول تو گرفت  
ہی میں نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا  
مارا تھا یا ماخوذ بھی ہوا تو سید مگرداے  
اس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ (مختصاۃ)  
گرفتہ :- پکڑا ہوا، فارسی اسم مفعول  
تلیل الاستعمال

کتا کمر گرفتہ کا سیناں کے قتل پر  
ظاہر ہے ٹھیک ٹھیک ترے سینہ بند سے و شک  
گرفتہ خاطر :- رنجیدہ دل، ملول،  
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
باد صبا توں عقدہ کشاں کی ہو چو  
مجھ سا گرفتہ دل اگر آئے نظر کہیں  
اشرف علی خاں فغان  
قول فیصل۔ اس محل پر گرفتہ دل بھی  
بولتے ہیں

گرفتہ قبول اقتدرت عز و شرف :-  
اگر میرا یہ قبول ہو جائے تو میری بڑی  
عزت افزائی ہوگی۔ فارسی مصدر۔ تعلیم  
یافتہ طبقہ کی زبان

نذر عاشق گرفتہ قبول اقتدرت ہے جو دشمن  
اور کچھ رکھتا نہیں دل کے کوائے جان یکا شد  
قول فیصل۔ کسی بڑے شخص کو تحفہ پیش  
کرتے وقت استعمال کرتے ہیں۔

گرگ :- بالفنم۔ بھیر یا، مشہور و مذہب  
کا نام ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

فجہ سے انکار ستم فالہ لے گرگ فلک  
دل ہے بچہ خوری پر دہن سرخ ترا  
گرگ کا بیٹا بالفنم۔ بھیر کرا۔ چیلہ۔ شاگرد  
اردو۔ مذکر۔ دہلی کی زبان

گرگ کا بیٹا شیر۔ شیطان۔ بدکار۔

اردو عوام اور غورتوں کی زبان  
محل صوف۔ تم بچتے ہو کہ میرا لڑکا  
فرشتہ ہے۔ میرے نزدیک وہ نہایت  
گرگ کا ہے۔ تم دھوکے میں ہو۔

گرگ کا :- ادنیٰ و طوم۔ اہل ہندو کی  
زبان و نور اللغات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گرگ کا :- ایک قسم کی جوتی کو کہتے ہیں  
کہ مانند نمونے کے ہوتی ہے، ادنیٰ و طوم  
راج ہے (فارسی میں گرگ کا) ایک قسم  
کی جوتی جو صرف نیچے ہوتی ہے۔ ہندی  
مؤنث (مہادیہ زبان اردو) (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گرگ اجل :- بالفنم اول۔ موت کا  
بھیر یا۔ فارسی ترکیب۔ تلیل الاستعمال

مجھ کو غلطی میں بھی تھا گرگ اجل کا کھنکھ  
شیر کا خوف رہا شیر میسر نہ ہوا شہور  
گرگ آشنائی :- ظاہری دوستی۔ بظاہر  
دوستی اور باطن میں دشمنی فارسی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گرگ باران دیدہ :- بالفنم اول۔

(خان آرزو نے لکھا ہے بھیر یا کا بچہ پانی  
سے بہت ڈرتا ہے۔ اس کو کبھی بارش میں  
نکلتے۔ کا اتفاق ہوتا ہے تو وہ بہت دیر  
ہو جاتا ہے۔ سوائے لوا مع النور نے لکھا

ہے کہ یہ معنوں قابل مضحکہ ہے) تجربہ کار  
خراش :- آزمودہ کار اس کا استعمال محل  
ضم میں ہوتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔

میرے رونے پر جو رو یا آدمی ہمدہ ہے  
نما صبح عاقل پر انا گرگ باران دیدہ ہے

راج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے بڑا تجربہ کار بڑا  
ہوشیار بڑا چلتا ہو کتہ معنی میں زبانوں پر ہے



گرگ بفل :- بضم اول۔ چھپا ہوا دشمن جو ساتھ رہ کے دشمن کرے۔ فارسی مذکر۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔ کہتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش میں۔ گرگ بفل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں شاید گرگٹ :- بکسر اول سوم (دکسر دفع سوم) ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے۔ اردو مذکر۔ راج۔ رداں ساتھ اس کے شبانہ بولے کوئی گرگٹ آگے رداں ہوائے میر قول فیصل۔ مشہور ہے کہ سورج کتنے پر یہ سورج سے آنکھیں لڑاتا ہے اور طرح طرح کے رنگ بدلتا ہے اور سورج کا عاشق ہے۔ اہل کھنڈ گرگٹان بھی کہتے ہیں۔ گرگٹ کا جنم لینا اب اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ اردو مرد۔ عورتوں کی زبان اقرب بہ نزدیک گرمٹ کا کیا بیا مری خورشید نے جنم۔ سو بدلتی رنگ ہے ایک ایک آن میں جان مہیا گرگٹ کی دوڑ بھروسے تک :- ہر شخص اپنے مربی پر بھروسہ کرتا ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے (دکھائیہ) ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہوجانا اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

صحل صوت۔ اندر سے عروج اور ان کے انقلاب کی اندر کمی اب بیگم صاحب ہیں مغلانیوں اور مہریاں اور سہیلیاں اب ان کی جلو دار ہیں زمانہ بھی گرگٹ کی طرح رنگ

بدلتا ہے (ضاد آزاد) قول فیصل۔ غصہ کے مارے کبھی لال کبھی پیلا ہونا کے معنی میں کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گرگٹ انا :- (بفتح اول سوم) حال کی طرف بشیروں کو ہشکانا۔ ہندی (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ کھنڈ میں اسے ہشکوا کہتے ہیں۔ پلٹیں کے بموجب گرگٹا۔ غرارہ کرنا۔ یا پھر بچا نہی اس طرح جنگلی بشیر ڈر جائیں گے یا حال کی طرف بڑھیں گے۔ شکاری ہشکویے میں بولتے ہی نہیں۔ اگر بشیر کہیں قہم جاتے ہیں تو ان کو آگے بڑھانے کو آہستہ سے اپنا زانو تختہ چا دیتے ہیں۔ ہشکوا شہ کے شکار کے لئے بولتے ہیں۔ بشیر کے لیے ہشکوا نہیں بلکہ ہشکوائی زبانوں پر ہے۔

گرگٹ گرگٹ یا سر سر گیلان :- (کہات) یعنی ہر ایک گرد یا مرشد کا جد اعلیٰ علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے۔ انسان مختلف العقل اور مختلف الطبع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گرگٹ یا :- اول سوم۔ لہجہ شک و جوا اردو۔ دیہاتوں کی زبان۔

گرگٹ اسکول :- لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول انگریزی، مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ گرگٹ ایک لڑکی کا انگریزی

میں کہتے ہیں۔ اس لیے قاعدہ گرگٹ اسکول غلط ہو گا، اس لیے کہ اسکول میں ایک لڑکی تو پڑھتی نہیں بلکہ بہت سی پڑھتی ہیں۔ اس محل پر گرگٹ اسکول یا گرگٹ کالج زبانوں پر ہے جو انگریزی داں طبقہ تک محدود ہے گرم :- بفتح اول۔ سکون دوم۔ سرد کی ضد محذور۔ فارسی۔ فیض راج

کیا کہوں نامہ جاسون کی اپنے تاثیر سے جل گیا بس یہ کبوتر کا ہوا باز و گرم ذوق قول فیصل۔ عوام بفتح اول و دوم بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

گرم :- مزاج کا گرم۔ غرض المزاج وہ شخص جس کا مزاج گرم ہو۔ وہ جس کو گرم چیزیں موافق نہ آتی ہوں۔ فارسی صفت۔ فیض راج۔

صحل صوت۔ تمہارا مزاج گرم تھا۔ تم نے گرم چیزیں استعمال کر لیں۔ اس لیے تمہاری نکیر چوٹ گئی۔ ٹھنڈی چیزیں استعمال کرو گرم :- مثلاً دکنیتم اختلاط رکھنے والا۔

ہند میں کہتے گرم ہیں یہ اے دیکھنا مضمون کشتہ ہوں میں تو شعلہ فوں کی تپاک (نور اللغات) قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بہ نزدیک ہے۔ گرم :- مثلاً مستعد۔ سرگرم۔ فارسی فیض راج

وہ مہند پہ توبہ مسرہ پہ گرم وفا اردو وہ یوں کہ رہی انکے ہاتھ خرم وفا قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ سرگرم وغیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

گرم ہفت خفا، ناراض۔ اردو عوام کی زبان صحل صوت۔ میں نے تو کوئی خطا کی نہیں آپ



بہار چاند گرم ہو رہے ہیں۔  
گرم: یعنی (آہ کی صفت میں) تیز، بارش  
گھٹا دلی تلک مری آہ گرم سے  
بجا نہیں ہے اس کی بیاں جو یہ گیا (نور اللغات)  
قول فیصل: اس معنی میں آہ کے ساتھ ہیں  
اس کا صرف ہے۔  
گرم: یعنی شوخ، شرارتی، چلبلا، اردو متردک  
مثلاً: یہ تو کوئی ہم نے نہ دیکھا سنا گرم جرات  
گرم: یعنی بلیغ اور جہد مضمون سے مراد ہوتی  
ہے۔ اردو متردک

ہے مضامین غدار آتشیں یا گرم  
ہو نہ میں کیسی ہی ٹھنڈی میں کپڑا شد گرم  
صل صرف: یہ سہمی حسن فراغ سے ان  
کے خواجہ آتش نہایت گرم: پسندیدہ آشوار  
ایسے بھی گئے جو کلیات مروجہ میں نہیں  
ہیں (باز آب حیات)  
قول فیصل: لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ  
شعر کے ساتھ اس کا صرف تھا۔ اب متردک  
ہے۔ کوئی نہیں بولتا۔

گرم: یعنی سرگرم، مشغول، مصروف۔ فارسی  
متردک۔

قول فیصل: گرم زیادہ گرم فضاں۔ گرم  
سفر قدیم زمانہ میں بولتے تھے۔ جیسا کہ  
ذیل کے اشعار سے ظاہر ہے۔ اب  
زیادہ تر سرگرم کے ساتھ بولتے ہیں۔  
گرم سفر ہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے  
آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا  
گرم زیادہ سے جلتا ہے و تہا چتا ہے سپند  
اسنے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض چلبلا

شیخ روشن ہو تو پر دانے ہوں اس پر تر باں  
بلبلیں خندہ گل دیکھیں تو ہوں گرم فضاں  
گرم: مابہ گرمی کا موسم۔ فارسی۔ متردک۔  
قلیل الاستعمال

قول فیصل: موسم کے ساتھ اس کا صرف  
زبانوں پر زیادہ ہے۔ یعنی موسم گرم  
سوز دل سے گئی جاں بخت چمکنے کے قریب  
کرتے ہیں موسم گرم میں سفر آخر شب  
گرم: مابہ: حمام۔ نہانے کا گرم مکان۔  
فارسی نہ کر۔ متردک۔

بھیج دیتی تھی سولے گرمابہ  
رہوئی پھر تاسخ تھی ہم خوابہ  
گرمابہ: یعنی وہ طرف جس میں پانی گرم  
کرتے ہیں۔ اردو (نور اللغات)

قول فیصل: اب تعلیم یافتہ طبقہ بغیر اذات  
آب گرم بولتا ہے۔

گرم اختلاطی: گہری دوستی۔ کمال  
بے تکلفی۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ  
طبقہ بولتا ہے۔

گرم گرم: یعنی عمدہ سے عمدہ۔ بہت  
اچھے۔ چلتے ہوئے۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
جہاں بڑھے گئے اشعار تیرے گرم گرم  
رشتہ: محفل اہل سخن میں آگ لگی۔

پیارے صاحب رشید  
قول فیصل: انسان کے لیے بھی بولتے تھے  
جو اب متردک ہے

نودہ گرم گرم ہے بہزادگر کھینچے شبیہ  
سایہ بن جائے دھواں روشن جلتے تصویر کا

گرم گرم: تازہ تازہ۔ چمکتا ہے۔  
اچھی طرح گرم۔ جاپیہ لکھا ہوا۔ بہت گرم۔  
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

صل صرف: ابھی تک نخاس میں پلاؤ  
نیچے والے یہ صدا لگاتے ہیں۔ پاد گرم گرم  
(گرم کو بفتح اول و دوم بولتے ہیں)

گرم گرم: یعنی پر جوش۔ رقت خیز (نور اللغات)  
قول فیصل: ان معنی میں شاید ہی کوئی  
بولتا ہو۔

گرم گرم: یعنی ظریف الطبع۔ چرب زبان  
اردو صرف۔ متردک

جور سے لوگ ہیں پیروں کی طرح گرم گرم  
غلط العام ہے یہ نور جدا، نار جدا، بحر  
گرم گرم: یعنی تہا ق بڑا ق۔ برجہ  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کچھ رکھائی تھی، کچھ مٹی کچھ شرم  
تازہ نعرے، لطیفے گرم گرم شوق  
گرم گرم: یعنی شوخ۔ چلبلا۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

داغ اک آدمی ہے گرم گرم  
خوش بہت ہونگے جب میں گے آپ داغ

گرم گرم آدمی: یعنی شوخ، چلبلا، پڑھا ق اندازہ کوئی  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

صل صرف: برتر، اولیٰ و لدو اللہ تم بڑے گرم گرم  
ہو، اچھا لے اچھوں یا اور یا معقول کر دیا کہیں تھارا  
ہی کھڑے پڑھنے لگا دنا نہ آزاد

قول فیصل: لکھنؤ اور دہلی میں اس کا صرف کثرت  
سے تھا اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گرم گرم باتیں: شوخ باتیں۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال



تیزی گرم گرم باتوں سے یہ سمجھا اے شریہ  
نطق ہے گو زبان شعلہ اور اک کا رشک  
گرما گرمی بہ تیزی، شوخی۔ اردو صرف  
مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
نئے انداز کا واسطہ سناتے ہیں تمہیں  
گرما گرمی یہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمہیں  
قول فیصل۔ باتوں باتوں میں طول بھانے  
کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے باتوں باتوں  
میں گرما گرمی کی باتیں ہوئے گئیں۔ قریب تھا  
کہ فساد ہو جائے۔

گرما گرمی سے :- بڑے تپاک سے تیزی  
اور جوش کے ساتھ۔ اردو صرف رائج۔  
قول فیصل۔ مرد کم نور تین زیادہ بولتی ہیں۔  
گرمانا :- گرم ہو جانا۔ گرمی پہا ہو جانا  
اردو فصیح رائج

محل صوت۔ میرا جسم بالکل ٹھنڈا ہو رہا تھا  
سلسلہ دو چائے کی پیالیاں پینے کے بعد  
کسی قدر گرمایا تو میری جان میں جان آئی  
اٹھ کر بیٹھ گیا۔

گرمانا :- فنا ہونا۔ غصہ میں بھرنا۔ اردو  
عوام کی زبان

وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا  
جنوں کا دماغ اور نبی چل گیا شوق قدوائی  
گرمانا :- جوش و ستی پر آنا۔ اردو عوام  
کی زبان۔

اُس گرمائے جہاں بارش ہو کی ہو گئی  
دشت پہچاں میں کبھی اٹھا کبھی بیٹھا غبارِ غم طاف  
قول فیصل۔ یہ صرف جانوروں کے لیے مخصوص  
ہے۔ عام اس سے غریبوں یا مادہ۔

گرمانا :- جوش میں آنا۔ دو قلیل الاستعمال  
محل صوت۔ شیخ تاسخ کے زمانہ عہد قدیم  
میں نسخ کر دیا تھا اور خواجہ آتش کے کمال  
نے دماغوں کو گرمایا تھا (از آب حیات)  
قول فیصل۔ عشق میں جوش پیدا کرنا  
اور بڑھانا کے معنی میں بھی بولتے تھے۔

گرمائے اگر سوزِ محبت جگر گل  
دراغ دل بیل پہ بچھا دروزر گل

گرمانا :- بڑھنا۔ برسات کے موسم میں  
ایک خاص قسم کی گھی گرمی ہوتا۔ جو اس  
بات کی علامت ہے کہ بارش ہوگی۔ اردو  
عوام کی زبان

ع کہ برسے نہایت ابر دربار گرم کر  
گرما ہٹ :- شرخی و شرارت، ہندی  
مؤنث۔

جٹی دونوں وہ بھویں ہوں بے ظلم و بیداد  
آنکھ لیاں بھرنگہ تہ غصب گرما ہٹ  
انشاء (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ ان معنی میں نہیں  
بولتے۔ عام طور سے گرم کے معنی میں کھنڈ کے  
عوام کی زبانوں پر ہے جیسے چائے بہت تیز  
گرم تھی۔ ہوا میں رکھنے سے کچھ گرم ہٹ کم  
ہوئی۔

گرمانی :- گرمی۔ تپش۔ عوام کی زبان  
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کھنڈ اس محل پر گرمی  
بولتے ہیں۔ گرمائی نہیں بولتے

گرم آنسو بہنا :- وہ  
آنسو جو سوزِ محبت سے آنکھوں سے نکلیں۔

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

آبے سینہ دریا میں ہوئے جل کے جباب  
وہ تہ کہ بہا اے غصب آنسو گرم  
گرم آہیں بھرنا :- سوز و محبت کی وجہ  
سے آہیں کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
گرم آہیں کر چکا اب کھینچتا ہوں سرد آہ  
یہی ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا بھی ہے رشید  
گرم بازاری :- بکثرت خرید و فروخت  
لین دین اور بیہ پار کی کثرت۔ رونق  
فارسی مؤنث۔ فصیح رائج

نہیں ہے دیر سے خورشید کی وہ گرم بازاری  
ہوا ہے دھوپ کا منہ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں

گرم بازاری کرنا :- رونق۔ جلوہ نمای  
اردو صرف۔ فصیح رائج

عشق گلیوں میں پھرے لیکن نہ ہو پردہ دری  
حس پر دے میرا ہے اور گرم بازاری کو  
رشید کھنڈی

گرم بولنا :- غصہ کے ساتھ بات کرنا  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہے

گرم تماشا ہونا :- تماشا دیکھنا، سیر کرنا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

صد سے دل اگر افسردہ ہے گرم تماشا ہو  
کو چشم تنگ شاید کثرتِ غارت واپو غالب  
گرمٹ :- رضہ اول و دوم بہ وہ نکالی

ما وہ نے جس سے چاند دیا ہوا ہے۔ اردو  
مکر۔ چاند و دل پیسے والوں کی اصطلاح

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ مؤنث ہونا  
پر ہے۔



گرم جوش :- شبک - جوشیلا - گرما گرمی  
فارسی صفت - قلیل الاستعمال  
محل حدوث - آتشانی اور آتشا پرستی میں  
عجربا روزگار تھے خوش مزاج خوش اخلاق  
اور نہ صحبت میں نہایت گرم جوش -

(در بار کبری ص ۲۳۵)

گرم جوشی :- تپاک - اختلاط - فارسی  
مؤنث - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
تم جو غیروں سے کر دگے گرم جوشی بزم میں  
شمع جل جل کر بنے گی حسن محفل اور بھی  
(نحو صاحب شفیق اُتی)  
گرم جوشی :- گرگی - جوش - شوق  
فارسی مؤنث - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
غیروں سے دیکھ دیکھ تری گرم جوشیاں  
میں آگ پر ہوں رشک سے فعل میں لوستہ ذوق  
قول فیصل - اس کا صرف کرنے کے ساتھ  
بھی ہے

کردن کس کے ساتھ اے شرر گرم جوشی  
زد کچھ زمانے کی تو چشم پوشی درود  
گرم جوشی :- سسی اکوشش (نور اللغات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
گرم جولاں :- تیز دد کرنے والا ستاری  
صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
حلقہ از خمیر میں دل رہا پا در رکاب  
تو سن دشت ہمارا گرم جولاں رہا ذوق  
قول فیصل - باضافت اسکا استعمال  
کثرت سے ہے -

گرم خرام ہونا :- ناز سے چلنا، مکرہا  
کے چلنا - فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قلیل الاستعمال -  
وہ تو ہونے کے نہیں گرم خرام  
کون کہتا ہے قیامت ہوگی آخیر میں  
قول فیصل - باضافت اس کا استعمال  
زبانوں پر ہے -

گرم خیر :- عام خبر - افواہ - دھوم،  
تازی خبر - اردو مؤنث - فصیح رائج  
کیا گرم خبر ہے نرے آنکھ بھیاں پر  
مشاق چلے آتے ہیں ملکوں سے بڑے گرم لا امل  
گرم خوی :- غضبناک، تند خو - فارسی  
صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
فلک جلنے لگا جسم نے آہ آتشیں کھینچی  
زمین پکے لگی جب چار اشک گرم غم کے  
حلال

گرم خیز :- تیز چلنے والا، چالاک -  
فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے -

گرم دستی :- خیر دستی - فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان - قلیل الاستعمال  
حنا کو آب کر کے گرم دستی لگائی  
پگھل کے ہاتھ میں خون شہ ہوئے قد -

گرم رختار :- گرم رکو - تیز چلنے والا  
فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
بارغ عالم میں سب رکوں جوش بولے گل  
آگ پر پارہ جہاں کے گرم رختار نہیں ہوں  
شاد لکھنوی

گرم رختاری :- تیز چلنا - فارسی مؤنث  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

عجب اس غیرت خورشید کی ہے گرم رفتاری  
زمین پر ہر نشان پا چراغ آسمانی ہے وہ  
گرم رکو :- بفتح اول و چہارم - تیز رو  
تیز چلنے والا - مرکب گرم - مستند - فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

یارانی گرم رو تو سب آگے نکل گئے  
اللہ سے صنف رن سے میرا جھے کس رہا مصحفی  
گرم زبان :- جب زبان پانی - مویائی -  
فارسی - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل استعمال  
شمع ماں گرمزہ ابی سے نہ باز آئیں گے ہم  
نفس گرم کی تا سلسلہ جنبالی ہے مستحق  
گرم سخن :- کبر سوسم - بات چیت میں  
مستعمل - فارسی، ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
تو اے مصحفی اب تو گرم سخن ہو

شب آئیں دراز اور بہت رات نکلی مصحفی  
گرم سرد :- (فارسی میں گرم و سرد)  
گرم و سرد - صفت، ممو یا ہوا، گلگنا (نور اللغات)  
قول فیصل - بغیر وارد عطف زبانوں پر  
نہیں ہے یعنی گرم سرد - بلکہ داد عطف  
پر ساتھ ہی زبانوں پر ہے -

گرم سرد اٹھانا یا سہنا :- فعل متعدی  
حوادث زمانہ کا برداشت کرنا - ہر احوال  
وقت دیکھنا - بجز بہ حاصل کرنا، برے بھلا  
دلوں کی آزمائش کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل - بغیر وارد عطف کوئی نہیں بولتا  
گرم سفر :- باضافت ہر مذکر و مؤنث اس سفر  
کرنا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

بلوچ سے شاہ بکر پر فوراً ہونے گرم سفر  
تا مسیر فعل کے لفظ ہے قرآن میں لکھا ہوا



قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے  
صوت ریگ رواں گرم سفر ہوں روز و شب  
کچھ نہیں معلوم جاتا ہوں کہ ہر منزل کہ ہر آنکھ  
گرم صحبت :- (باضافت) صحبت میں رہنا  
اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
گرم صحبت دوش پر سراج میں برسوں رہے  
سرد احمد کا نہ دنیا میں سگر بستر ہوا  
لطافت  
گرم عنال :- (باضافت) گھوڑا تیز  
دوڑنے والا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
وہ مہر دوش جو گرم عنال ہوں تو خیر ہے  
نیکا ہو آفتاب جبین سمنہ کا راج  
گرم فغال :- (باضافت) روئے والا  
بلند آواز سے گریہ کرنا والا۔ فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ اس کام میں ہے  
جیکہ دل شل جریں گرم فغال ہو جائیگا  
کارواں فرقت میں اشکو کا رواں ہو جائیگا  
لطافت، کھنوی  
گرم فقرہ :- شوق فقرہ۔ تیز فقرے۔ اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال  
وہ سرد مہرئی جاہان کے گرم فقرے ہیں  
رتم ہے خامر شاخ چنار کے باعث  
جان صاحب  
گرم فقرہ سو جھنا :- کوئی نئی شوقی کی  
بات کچھ میں آتا۔ اردو صرف۔ تربیت متردک  
سینہ گز بہ تفکر سے ہوا پنا گرم  
تو خدا سے جو لگی سو جھ گیا فقرہ گرم ناظم

گرم قسم :- بڑی سے بڑی قسم۔ اردو  
صرف متردک۔  
دل اور حسینوں کی طرف سے ہے مرا سرد  
لو گرم قسم تم کو جو باور نہیں آتا  
آئیر  
گرم کپڑے :- ادنی یا ردنی دار کپڑے  
جاڑے کے موسم کی پوشاک۔ اردو صرف  
فیصل رائج۔  
قول فیصل۔ گرم لباس بھی کہہ دیتے ہیں  
گرم کرنا :- سرد کرنا کی ضد۔ اردو صرف  
فیصل رائج۔  
صحت صوت۔ ٹھنڈا دودھ نہ ہو۔ آگ  
پر گرم کر لو تو بہتر ہے۔  
گرم کھڑنا :- (کنایت) غصہ دلانا۔ آگ لگانا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
اے جنوں ہے خبر موسم گل ہو گرم  
دم تو لے لینے دے غج کو کہ کرنا تو گرم  
گرم کرنا :- گھوڑے کو تیز کرنا۔ دوڑانا  
اردو صرف۔ قریب بہ متردک  
گرم نم کتا کرنا اپنے سمنہ ناز کو  
کت بہنچتا ہے ہمارے پوش کے پرانے کو  
مگر مکھی :- گردوں کے منہ کی زبان پنجاب  
زبان دھونڈی حروف میں لکھی جاتی ہے۔  
ہندی موانٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا  
گرم گرم :- بفتح اول سکون دم۔ گرم کی  
تائید گرم۔ بہت گرم۔ فارسی صفت  
فیصل رائج۔  
صحت صوت۔ آج دعوت میں لا جواب

نہاری تھی۔ گرم گرم تنور سے نکل کر خیریاں  
آ رہی تھیں۔ بڑا لطیف آیا۔  
قول فیصل۔ عوام اس محل پر بفتح اول د  
دم بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ نو من نے  
جلد جلد کے معنی میں نظم کیا ہے جواب  
عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔  
یاد آیا سولے جاناں اس کا جانا گرم گرم  
پانی پانی ہو گیا میں موج دریا دیکھ کر  
موتی  
گرم گرم :- تازہ تازہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر  
گرم مزاج :- تنک مزاج۔ صفت  
وہ جس کا مزاج گرم ہو۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔  
صحت صوت۔ فرمایا کہ اب بولام بگڑ  
جائیں گے شاگردوں نے کہا ہم خوب بنائیں  
گے تب تو خوب بھلائے اور ڈپٹ کر فرمایا  
کہ میں بڑا گرم مزاج ہوں ایک زبان  
دراز نے مسکرا کے کہا بھیرم ٹھنڈا بنائیں  
گے (فسانہ آزاد)  
قول فیصل۔ گرم مزاجی بھی تند خوئی کے  
معنی میں زبانوں پر ہے۔  
گرم مسالا :- بفتح اول سکون دم  
وہ گرم اجزا جو سالن میں ڈالتے ہیں۔  
اردو مذکر۔ رائج۔  
صحت صوت۔ سالن میں گرم مصالحہ  
ضرور ڈالتا جس میں زیرہ، سیاہ مرچ،  
لونگ، الائچی اور دار چینی ضرور ہو۔  
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں عام طور سے



بفتح اول دردم بولتی ہیں۔

**گرم مقال :-** (ب) اضافت پر بات کرنے میں مصروف۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
سر جھکا کے طرف قیلہ ہوا گرم مقال ہے۔ تیری قدرت کے میرا زبان نہ اے مقال ہاتھ گرم ملنا :- تھاک سے ملنا خوشی سے ملنا، اردو صرف متردک۔

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا کیا بے مروتی ہے کیا بے وفا کیاں ہیں میر عبدالحی تاجاں

**گرم نالے :-** وہ نالہ جس میں بھر کی بھڑکتی ہوئی آگ کی حرارت شامل ہو جتنے آواز سے نالے۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

گرم نالے تھے لب پہ آہیں سرد دل میں ہو تاتھا میٹھا میٹھا درد (ذہر عشق)

**گرم دسرد :-** حوادث زمانہ۔ رنج و راحت۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زمانہ کہ ہر کو جاؤں نکل کے یارب کہ گرم دسرد زمانہ بھی دکھائے ہے شام تک بحر سے فلک پہ بجلی زمزم باران شاہ نصیر

قول فیصل :- زیادہ تر اس کا صرف زمانہ کے ساتھ ہے۔ گرم دسرد۔ محو و سرور اٹھا۔ گرم دسرد سہنا، زمانہ کی عیبیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا (نور اللغات)

قول فیصل :- تینوں طریقوں سے قلیل الاستعمال ہے۔

**گرم ہونا :-** تپنا، ملنا، اردو صرف قریب بہ متردک

اصل صرف۔ تینوں جگہوں سے وقت معمول پر کھانا آتا تھا۔ اس پر بھی اپنا پورچی خانہ الگ گرم ہوتا تھا۔ (غیر کرنا نسخہ از آب حیات)

**گرم ہونا :-** پانی، دودھ وغیرہ کا آگ پر رکھے سے گرم ہو جانا۔ اردو صرف۔ فیصل و بلخ اصل صرف۔ جہاں کب سے کہہ رہا ہوں مجھے نہانا ہے پانی گرم کر دو۔

**گرم ہو نا :-** کنا یہ ہے کسی کے فضل کرنے سے۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

ہوتا ہے بہت گرم مری آہ وہ من کر اب میرے بہت ہے مرے یار میں گرمی دیکھو

**گرم ہونا :-** بار دقت ہونا (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرم ہو نا :-** آدمیوں کی زیادہ آمد و رفت ہونا۔ محوم ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کچھ ہی ہوئی گرم جب جانچ کی ہر اک بال کی کھال کھینچنے لگی فسن

**گرم ہونا :-** خوش ہونا دل کے ساتھ

اردو صرف متردک سرد مہری کا تری ہو خنک دل کشت ہوئے گلکشت سے کیا اس کے دل آگل رہا گرم

**گرمی پٹ :-** پیش، حرارت حدت۔ فارسی مؤنث۔ فیصل رائج

بولے وہ چاندنی میں ہوئے جبہ قمارق گرمی ہے مانتاب میں بھی آفتاب آفریناں

**گرمی پٹ :-** موسم گرما گرمی کی فصل۔ اردو فیصل رائج۔

آستروں سے بھر میں برسات رکھے سال بھر ہم کو گرمی چاہیے ہرگز نہ جاڑا چاہیے ناسخ

**گرمی :-** سرگرمی۔ گرم جوشی، شوقی، طراری اردو قلیل الاستعمال۔

نہ کو نہیں ایسی بات بھاتی گرمی یہ نہیں پسند آتی آخر شاہ

**گرمی :-** تیزی، تندہی، شہوت۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال

میں کس لیے روتانہ حلاوت جو مجھے تو ساری تیری گرمی نے یہ برسات نکالی رشک

**گرمی :-** آتشک نارغاری۔ ایسا مرن جس سے حضور محض وغیرہ پر زخم ہو جاتی ہیں اردو عوام اور عورتوں کی زبان

اصل صرف۔ جہاں نے منہ کیا تو کڑے والی سر نہ جانا دہی ہو اکبخت گرمی کے مرض میں تپا ہو گیا۔

**گرمیاں :-** تپاک۔ خواہش نفسانی

اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ دم مرا گھٹتا ہے یہ اچھی نہیں ہیں گرمیاں

رات کو وہ دن سے کہتے ہو تم تھنہ اجلاخ جان صاحب

قول فیصل :- جوش اور گرم جوشی کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

دو دن میں تھنہ ہی ہو گئیں وہ ساری گرمیاں اب آپ نام لیں نہ کبھی استغفار کا

**گرمیاں پٹ :-** موسم گرما، گرمی کی فصل گرمی کا موسم۔ اردو۔ غیر فیصل رائج۔

گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں آتی ہیں چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سر ماد کیو کو

رجس



گر میاں: بے شوخی، عذراقت، لطافت۔

اردو صرف: بہ متردک

گر میاں روزی زنی یہ بت کا فری ہیں  
نکندہ ای آہوں کو نکھتا ہے ہوائے جوتکے رشک

گر میاں جتنا نا:۔ نائشی اختلاط کرنا

اردو صرف: قلیل الاستعمال

بھولا بھگت کے ہم کو جتاتے ہیں گر میاں

کرتے ہیں مہربان کبھی ہوتے ہیں مہربان

گر میاں دکھانا:۔ جوش، طبیعت، شوخی

اردو صرف: آریب، با متردک

محفل صرف: شیخ مصطفیٰ ابھی زردہ بخار

خواجہ صاحب کی طبیعت بھی اپنی گر میاں کھانے

نگی تھی (آب حیات)

گر میاں دیکھنا:۔ جوش، خردش

دیکھنا:۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال

شفاء آواز قلقل کی جو دیکھیں گر میاں

شیخ میان گیا ہے جامے پروانہ ہے وزیر

گر میاں کرنا:۔ شوخی کرنا، مذاق کرنا

اردو صرف: قلیل الاستعمال

تو مجھ سے بھی گر میاں سے کرتی

کچھ نچوڑے نہیں تو دل میں ڈرتی آخر شاہ ادب

گر میاں کرنا:۔ تپاک نکالنا کرنا، محبت

جتنا نا:۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال

جداؤ فوج کو جو غیروں سے گر میاں کو کے

تمہارے کوچے میں تیار ایک رکھو پوناچ

گر میاں باز آ رہا:۔ گرم باز آ رہا:۔ رونق

چہل پہل: خریداروں کی کثرت، فارسی،

موانث: فصیح راج

بہ حسن کا اب کوئی خریدار نہیں  
کیوں بھولی سرد تری گرمی باز کرتا

گر میاں بڑھنا:۔ حرارت کا زیادہ ہونا

گر میاں کا تیز ہونا:۔ اردو صرف: فصیح راج

یاں بڑھے دل کی طیش اور قہر ہے فیض کے ساتھ

گر میاں محبت تری اسے شوخ آتش غور بڑھے

دوق

گر میاں پڑنا:۔ شدت کی گرمی ہونا

صرف: فصیح راج

محفل صرف: دُور دن سے ایسی تیز گرمی

پڑ رہی ہے کہ میں نے گھر سے نکلتا چھوڑ

دیا:۔

گر میاں تیز ہونا:۔ بہت سخت گرمی پڑنا

اردو صرف: فصیح راج

محفل صرف: آج کل بہت تیز گرمی ہو

رہی ہے۔ تم بیچارے مفر نہ کرو

گر میاں چڑھ جانا:۔ دماغ میں خلل آنا

اردو صرف: عوام کی زبان

محفل صرف: لڑاکو نے جو اسہال بند

کرنے کی موادی دل داغ میں گرمی پڑھ گئی

دوبتہ الفوج

گر میاں حسن:۔ حسن کی زیادتی، فارسی

ترکیب: فصیح راج

تمہاری زبان کو ہے ناگوار گرمی حسن

کہ تیرے دماغ سے ایک تار سے پیدا عشق

گر میاں دانے:۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے

جو گرمی کے موسم میں جسم پر لکھل آتے ہیں۔

اردو صرف: فصیح راج

محفل صرف: گرمی دانوں کا بہتر۔ سن

علاج: یہ ہے کہ چھوٹی مٹی گھول کر جسم

پر مل دے۔ بھوسی کی طرح اڑ جائیں گے۔

گر میاں رفتار:۔ تیز چلنا۔ ادا کے ساتھ

چلنا۔ فارسی ترکیب: قلیل الاستعمال

جلیں گے آتش رنگ حنائے پاسے گھر کتے

دکھائیں گے ادا جب گرمی رفتار دامن سے

گر میاں سخن:۔ دکھاؤ کوئی سخن۔ غازی

موانث: قلیل الاستعمال

گر میاں سے جواب دینا:۔ جواب دینا

دینا:۔ عطف سے جواب دینا۔

میں کے یہ بات دیا، اس نے یہ گرمی سے جواب

بدخلوئی کو گرمی آگ لگے خانہ خسراب

(نور اللغات) تاظم

قول فیصل: اس طرح کوئی نہیں بولتا۔

گر میاں عشق:۔ انتہا کے عشق۔ عشق کی زیادتی

فارسی ترکیب: قلیل الاستعمال

گر میاں عشق:۔ دیتے گئے دل کے داغ (از طرف)

گر میاں کا بھونکے دینا:۔ بید گرمی اور تیش

کا اثر ہونا۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال

شب بھراں کی گرمی دور ہے بونکے دیتی ہے

تھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غم غور پہلو میں

گر میاں کرنا:۔ جسم میں گرمی بڑھا دینا۔

جسم میں گرمی پیدا کرنا۔ اردو صرف: فصیح راج

تمہارے آتش رخسار نے یہ گرمی کی

کہ میں پسینے میں اب اے خفا بگیا

گر میاں کرنا:۔ شوخی کرنا۔ شرارت

کرنا۔ اردو صرف: قریب بہ متردک

لگی ہے آگ جو کھیل کھی اڑھا پاسے

ترے برہنہ سے گرمی موشا لایا کرتا آتش

گر میاں کرنا:۔ نائشی، گرم جو غمی کرنا



اردو صرف - قلیل الاستعمال۔

مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دھری گرمی  
خود جلا جائے، خود آگ بگولا ہونا  
گرمی کرنا، غصہ کرنا، طیش دکھانا، اور  
قریب بہ مترادف۔

بہت دختر و نہ یہ گرمی نہ کر  
کہیں آئے واقف نہ یہ جوش میں  
گرمی کی شربت بہ گرمی کا موسم۔ اردو صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان

گرمی کی شربت ہے ساتی اور شک بیلوں نے  
چہرہ کا ڈسے کیا ہے سب محن باغ ٹھنڈا  
مشتعل

گرمی کے رنگ بہ اسم مذکر۔ وہ رنگتیں  
جن کا موسم گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج  
ہے۔ جیسے بیاندی، آبی، چمپسی، کپاسی،  
بادلی، کافوری، دودیا، خشخاشی، نالسی،  
کاگیری، سیدوری، آگری، لاجوردی وغیرہ  
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں کا نہیں ہے  
گرمی کے کپڑے چاہیں کپڑے، وہ ٹھنڈی  
بو شاک جو موسم گرمی میں پہنی جاتی ہے سارو  
صرف۔ راج۔

حاصل صوت۔ تم نے سلین میں پیٹی کھدی  
جس سے گرمی کے کپڑوں میں سلین دور گئی  
بہت بڑا نقصان ہو گیا۔

گرمی مضمون بہ۔ مضمون کی شوقی  
خبریں، مؤنث۔ قلیل الاستعمال

نامے کی جگہ گرمی مضمون سے ڈر ہے  
آبلے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ

گرمی نکالنا بلیہ (کھینچنا) نکلنا کسی  
کو مارنا پٹینا (نور الفات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عوام بول  
دیتے ہیں۔

گرمی نکالنا بلیہ جو ع کی خواہش مثلاً مار  
صرف۔ قریب بہ مترادف

جائزوں میں ایسی گرمی نکالی جہاں نے  
نہ محسوس چڑھا ہے مٹن بخار و چاٹ  
گرمی نکالنا بہ آتشک کا مرض ہونا۔ اردو  
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوت۔ عاجز ادسے آوارہ پھرتے تھے  
اب گرمی نکل آئی ہے نیم کی ٹہنی پٹے ہا کر تے  
ہیں۔

گرمی ہونا بلیہ گرمی پڑنا، حرارت بڑھنا،  
اردو صرف۔ فصیح راج۔

محل صوت۔ تین دن سے ایسی گرمی ہو رہی  
ہے کہ راج خراب ہوا جا رہا ہے۔

قول فیصل۔ آتشک کا مرض ہو جانے کو  
بھی گرمی ہونا کہتے ہیں۔

گرمی پڑنا بہ اد پر سے پچھ آنا۔ اردو مصدر  
فصیح راج۔

محل صوت۔ ادھر آگ کے شعلے بھر کے ادھر  
مرغان خوش الحان، نشین اور اشیاء سے  
زمین پر گر گئے۔ (فسانہ آزان)

گرمی پڑنا بہ پھٹنا، ٹوٹنا، اردو فصیح راج  
مرغ بھل کی میری حالت تھی

یاں گرا دال گرا یہ صورت تھی (زیر مشق)  
گرمی پڑنا بہ انتہا کی حرص و طمع اور طلب اور  
شوق کسی چیز کا، بہت زیادہ مانگ ہونا۔

شوق کسی چیز کا، بہت زیادہ مانگ ہونا۔

اردو قلیل الاستعمال۔

اسکی تصویر جو یوں من کے مقابل رکھوں  
دیکھتے کرتے ہیں چھیل تاشا کس پر

گرمی پڑنا بہ باریک شکست کھانا (نور الفات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گرمی پڑنا بہ بھاؤ کم ہونا، مرغ ٹھنڈا (نور الفات)  
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مرغ اور بلیہ

کے ساتھ استعمال ہے۔  
گرمی پڑنا بہ قدر زیادہ اور قلیل الاستعمال۔

نہیں دیا یا رنے جورات خلیق  
کھا کے ٹھوکر اس آشاں سے گرا

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، نظر دھیرہ کے ساتھ  
استعمال ہوتا ہے۔

نہ میری نظر گر گئے آنسو بند ہائیں - تعشق  
گرمی پڑنا بہ برسا پڑنا جیسے پانی گرنا (نور الفات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، پانی کے ساتھ  
عوام بولتے ہیں۔

گرمی پڑنا بہ بیمار پڑنا (نور الفات)  
قول فیصل۔ تنہا کرنا بول کر یہ معنی کوئی نہیں

مراد لیتا ہے۔  
گرمی پڑنا بہ ہوا کم ہو جانا (نور الفات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے ہر اہی کے ساتھ  
اس کا صرف ہے۔

گرمی پڑنا بہ حمد کرنا (نور الفات)  
قول فیصل۔ تنہا اس معنی میں کوئی نہیں بولتے۔

گرمی پڑنا بہ انزال ہو جانا (نور الفات)  
گرمی پڑنا بہ لڑائی میں مارا جانا (نور الفات)

قول فیصل۔ تنہا اس معنی میں عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔



گروانا کسی مادے کا حمل ہونا جسے نوزاد کرنا  
خارج گروانا (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔ قارج، نشوہ اور  
نزلہ وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔

گروانا حمل ساتھ ہونا (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔ حمل اور پیٹ کے  
ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔ خواص حمل کرنا

بولتے ہیں۔ اور عوام اور عورتیں پیٹ کرنا بولتی ہیں  
گروانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - رجوم کے معنی میں کوئی نہیں بولتا  
بلکہ ٹوٹ پڑنا کے معنی میں زبانوں پر ہے۔

جنش ابرو پہ چل جاتی ہے دم میں تلوار  
گرتے ہیں بچوں سے رخسار پہ خنجر ازار

نواب مرزا شوق رستم بخت  
گروانا بے خود ہونا بے ہوش ہونا

حسرت میں خواب محل کے یہ بے خودی رہی  
پیروں ہی مجھ کو ہوش نہ آیا جہاں گرا آتش

اس زہرہ دشت کے بحر میں ہیں تنگ زیت سے  
کرنے کو جیت ہے چہ بابل نہیں ملا

لغات (نور اللغات)

قول فیصل - دونوں شعروں میں بے ہوش ہونا  
کے معنی نہیں ہیں بلکہ کھڑے قدم سے زمین پر

گر جانے کے معنی پہلے شہ میں ہیں اور وہ شہ  
شریں اور پر سے نیچے آنے کے معنی ہیں۔

گروانا مکان یا تعمیر کا منہم ہونا (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔ مکان - محل  
دیوار وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے

گرونتھ - پستک - پوٹھی - کتاب ہنسکرت  
مؤنٹ (نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے  
گرونتھ - سکھوں کی مذہبی کتاب، جو گرو

نانک جی کی طرف منسوب ہے (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گرونتھ: (بکسر اول) ایک ریشمی دلائی پیرقے

کا نام۔ اردو راج -  
پانچاگرہ گرونتھ کا زیبا

رنگ دھانی نفیس اسکا تھا لکاشن عشق  
قول فیصل - یہ انگریزی گروانتھ سے بڑا

گرونتھ بنا ہے۔  
گروڈ: (بضم اول) داد معروف) پیر مرشد

اردو غیر فصیح راج -  
فلک کو خوب سمجھا ہوں میں اے بت

جفاکاری میں تیرا بھی گرو ہے  
ظاہر فرخ آبادی

گروا: بزرگ (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنی میں عام طور سے زبانوں  
پر نہیں ہے۔

گروا: استاد - معلم (نور اللغات)

قول فیصل - یہ حضرات اہل ہندو کی زبان سے  
گروا: کامل فن، جگت استاد (نور اللغات)

قول فیصل - اہل ہندو کی زبان سے ہے۔  
گروا: شہید - شہداء، اید معاش

اردو عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صرف - سب تو صناعتوں پر چھوٹے

جائیں گے مگر مختار الہ کا سب سے بڑا گرو  
ہے۔ پولس اس کو نہیں چھوڑے گی۔

قول فیصل - عوام اسی محل پر گرو گشتاں  
بجھا بولتے ہیں۔

گروڈ: ہوشیار، غرا انت (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گروڈ: (بکسر اول) دنیج دم)

ناند بھیاں کے درگرو  
مراد و جنس یہ پیش رو

رہن، اگر وہی، غامضی صفت، تعلیم یافتہ طہر کڈنا  
گرو ہوا تو اسے چھوٹا محال ہوا

دل غریب مرا مسائل کا مال ہو  
گروا: - (بفتح) بھاری، بڑا، عال منصب

منہی صفت - نہ کرو عوام کی نہ بان، موانٹ کے  
لے اگر وہی (نور اللغات)

قول فیصل - خاص دیہاتی زبان ہے اردو  
سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گروانا: دوسروں سے کسی عمارت وغیرہ  
کو منہم کرنا۔ اردو غیر فصیح راج -

محل صورت - تہیں لازم ہے کہ پہلے پرانی  
دیواروں کو گروا دو، ان کی نیووں پر نئی دیواریں

اٹھواؤ۔ پرانی نیوین بہت مستحکم ہیں۔  
گروپ: بلے بھج - جھنڈ - انگریزی، اندر

راج -  
گروپ: کئی آدمیوں کی یکجائی تصویر۔

انگریزی مذکر، راج -  
قول فیصل - عوام اگر وہی، اندر گروپ

بند ہی بولتے ہیں۔  
گرودارہ: - گرد کے رستے کا مکان،

سکھوں کا دھرم مشالہ - ہندی مذکر - اہل ہندو  
کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل - گردوارہ بولتے ہیں۔  
گرو رکھنا: - کسی چیز کو رہن رکھنا اگر وہی



کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کچھ یہ ساقی سے کہتے ہیں گر و کرنا درست ہے۔  
سہوہ نہ سہوہ مستعمل ہیں وہ سہوہ درست آتش  
گر و کرنا ہے۔ رہیں کرنا۔ کوئی چیز نقدی کے  
موضوع ضمانت میں رکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال  
قول فیصل۔ عام طور سے رہیں کرنا بولتے ہیں  
اسی میں پر گردیں کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

گر و کرنا ہی رہے چیلے شکر ہو گئے۔ اس  
موتج پر طنز مستعمل ہے جب کوئی مبتدعی کامل  
ہو جائے یا کامل ہونے کا دعوا کرے۔ زور التفات  
قول فیصل۔ یہ مثل عوام اور عورتیں بولتی ہیں  
گر و گھٹال یا بہت بڑا استاد۔ سب پر  
مرشد، ہندی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں نہیں بولتے  
گر و گھٹال یا بہت معاشوں کا مراد ہوا  
جھاڑک اور خراٹھ۔ اردو صرف۔ عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

گر و کرنا صہ۔ رہیں نام۔ مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس محل پر رہیں نام عام طور  
سے زبانوں پر ہے۔

گر و کرنا بضم اول و دوم و اولی۔  
نولی۔ جماعت، جرگہ، خرقہ، جھٹا، فارسی  
ذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہوں وہ جبروتی کہ گردہ حکماء سب  
چھوڑوں کی طرح کرتے ہیں چوں چوں میرا  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
بفتح اول اور ضم دوم ہے۔

گر و کرنا قول، پرندوں کی جماعت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ جانوروں کے لئے گردہ کا استعمال

صحیح نہیں۔

گر و کرنا۔ گردہ ہونا۔ عاشق ہونا۔  
فارسی حاصل مصدر۔ قلیل الاستعمال  
گر و کرنا۔ عاشق، مقبول، فریفتہ،  
رغبت کرنے والا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

خوب آتا ہے نگاہیں لگا دیا رکھ  
ایکے ان بن ہوئی تو دوسرا گردہ ہوا  
قول فیصل۔ فارسی میں چونکہ یہ گرد ویدن کا  
اسم مقبول ہے جس کے معنی رغبت کیا ہوا۔  
تجربہ کیا ہوا، فریفتہ شدہ ہیں۔ اردو دالوں  
نے یا معنی فاعلیت استعمال کیا اس لیے یہ لفظ  
بہ معنی فاعلیت اردو ہو گیا۔

گر و کرنا شکر کا بہ جمع۔ اردو کی جماعت مذکر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی کے ساتھ  
بول دیتا ہے۔

گر و کرنا ہونا۔ کسر اول و فتح دوم، گردی  
ہونا، رہیں ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
گر و کرنا تو اسے چھوٹا محال ہوا  
دل غریب مرا مفاسوں کا مال ہوا  
گر و کرنا۔ رہیں، اردو، عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

قول فیصل۔ اس شے کے لئے بھی بول دیتے  
ہیں جو رہیں ہو۔ بہت کمی کے ساتھ جلدی  
میں گردی بھی بول دیتے ہیں، جیسے تمھارے  
میاں کہ گردی گناٹھ کا بڑا شوق ہے۔

گردی، گردیں۔ وہ رنگ جس سے  
کھیت زرد اور خوشے دانوں سے خالی ہوتے

ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گردیں گناٹھ یا بہت قرعہ دام، ادھار  
سہوار، اپنی گردہ کی چیز کفایت میں نہ کہ  
کچھ نقدی لینا۔ (لغات النساء)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں گردیں گناٹھ  
بولتی ہیں

گردہ بڑا کبیر دوم، گناٹھ، ڈور، رسی  
اور تسلی وغیرہ کے دو پردوں کو ملا کر گردہ دینا  
تاکہ کھل نہ سکے، گناٹھ نقدی، رنج،  
ظہاں اور گردہ سے ایک برس جاتا ہے  
قول فیصل۔ عوام کسر اول و بفتح دوم  
بولتے ہیں جو صحیح نہیں

گردہ۔ جیب، پاکٹ۔ اردو عوام کی زبان  
قول فیصل۔ ان معنی میں تنہا نہیں بولتے ہیں  
گردہ کٹ یا گردہ کٹی وغیرہ کے ساتھ  
استعمال ہے۔ عام طور سے ان معنی میں کبیر  
اول و فتح دوم بولتے ہیں۔

گردہ۔ کسر اول و فتح دوم، گردہ کا سولہواں  
حصہ۔ تین انگلی کی چوڑائی، اردو راج۔  
محصل صرف۔ پا جائے کے نیچے کے لیے پانچ  
گردہ کپڑا لیتے آنا۔

گردہ۔ کسر اول و فتح دوم، گردہ کا چوڑا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گردہ۔ کسر اول و فتح دوم، گردہ کا چوڑا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گردہ جو پوٹھی رنجش میں ڈھلنے سے نکلتی  
نہ انکے دل سے نکلتی نہ میر دل سے نکلتی  
گردہ بڑے سدا۔ کٹی۔ اس معنی میں گردیں ہیں



سے زبانوں پر ہے۔  
 لے گیا خط کو کبوتر کی طرح طائر دل  
 زلف کے جالی میں پختے ہیں گرہ باز ہوا  
 گرہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ اردو میں  
 دہلی کی زبان۔

تیرے سحاب جو دے گلش میں صبح دم  
 لے شست زر ہے غنچہ گل باندھنا گرہ  
 گرہ باندھنا۔ کسی بات کے یاد رکھنے  
 کے لیے رد مال یا گہری میں گمانٹا لگا دیتے  
 ہیں۔ نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط  
 سے رکھنا۔ آزمائش اور کار بند ہونے  
 کے واسطے یادداشت میں ٹانگ رکھنا۔

د لغات النساء

قول فیصل۔ دہلی کی عورتوں کی خاص زبان  
 گرہ باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دل پر  
 نقش کر لینا۔ دل پر رکھ لینا۔ اردو میں  
 خریب بہ ستر وک۔

بجھاؤں جو چند سے گرہ باندھ  
 بازو میں نہ توڑے گرہ باندھ  
 گرہ باندھنا۔ نقدی کی طرح سنبھال کر  
 احتیاط سے رکھنا۔ اردو میں دہلی کی عورتوں  
 کی زبان۔

گرہ بزم۔ جیب کمرہ۔ وہ شخص جو لوگوں کی  
 جیب کمرے کے مال نکال دے۔ فارسی صفت نور التاج  
 قول فیصل۔ اہل کفوان میں بولتے۔  
 گرہ پڑ جانا۔ بے گنتی پڑنا۔ الجھنا۔ اردو  
 صرف۔ فصیح رائج۔

ہو جب دل شکستہ پھر صفائی غیر ممکن ہے  
 گرہ پڑ جاتا ہے جوت دھاکا توڑ کر جوڑا

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی  
 زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی  
 داغ

قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں کبیرا دل  
 دفتح دوم زبانوں پر ہے۔

گرہ بے آئینہ جو تیش کے موافق ذیل کے  
 نو ساروں کو کہتے ہیں۔ سورج کا چاند۔  
 بے شکل۔ بے حد۔ بہرہست۔ شکرے  
 پنجرے رسیوں کے پت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں اس کا تعلق نہیں  
 گرہ بے آئینہ اول دفتح دوم۔ وہ گٹھان جو  
 ازار بند میں یادداشت کے لیے دیتے ہیں۔  
 اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

گرہ جو دیکھی اسے یاد آ یا وعدہ وصل  
 ہمارا عقدہ کشا اس تھا کا بند ہوا  
 گرہ ابرو بند۔ فارسی میں "گرہ ہر ابرو بند"  
 بے دماغی کا کنایہ ہے۔ بید مافی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں اس کا تعلق نہیں ہے  
 گرہ آنا۔ ایسے سیاروں کا جمع  
 ہونا جس کا نتیجہ خمست ہے۔ نخوت آنا  
 بہ اقبالی کا زمانہ آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ نجومیوں اور عالموں کی  
 خاص اصطلاح عام طور سے زبانوں پر  
 نہیں ہے۔

گرہ باز۔ ایک قسم کا کبوتر جس کی آنکھ  
 سفید ہوتی ہے اور وہ اڑنے میں تھلا کھاتا  
 ہے۔ گولہ کبوتر کی ضد۔ اردو صفت نہ کر  
 کبوتر بازوں کی خاص اصطلاح۔

قول فیصل۔ کبیرا دل دفتح دوم عام طور

جس میں مستعمل ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں اردو ہے۔

گرہ بے بند کے اخیر کا شعر۔ اردو فیصل  
 قول فیصل۔ مصرع طرح پر مصرع لگانے کو بھی  
 گرہ کہتے ہیں۔ جیسے مصرع طرح اچھا نہ تھا  
 لیکن آپ نے گرہ لگا کر جان ڈال دی۔

گرہ بے تحویل۔ پاس۔ اردو عوام کی زبان  
 اے بھر کیا جباب صفت سر اٹھائیے  
 اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرف۔ بحر

گرہ بے دہ گرہ جو سال گرہ کے دن ناٹھے  
 میں پڑتی گرہوں کے بعد بطور رسم براہی  
 جاتی ہے۔ اردو فصیح رائج۔

گرہ کے بڑھنے سے گھٹنا ہے عمر کا رشتہ  
 قلع بھی فرحت آغاز سال رفتی ہے  
 گرہ بے دہ جگہ جہاں بانس نکڑی یا گئے  
 پوندے کی ایک پور دوسری پور سے ملتی ہے  
 اردو رائج۔

جو انی آئے گی بوسے تمہارے ہاتھ کے لیکر  
 بے گی چوب چینی ہر گرہ شاخ انا مل کی میٹر  
 گرہ بے برہمی کوہ جہت جس میں سنان لگی  
 ہوتی ہے۔ اردو رائج۔

غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق پر گری  
 برہمی سے اڑ گئی وہ سناں ہر گرہ گری انیس  
 گرہ بے کبیرا دل دوم۔ شکل، دشواری  
 فارسی فصیح رائج۔

قول فیصل۔ گرہ کشا کی ترکیب کے ساتھ  
 اس کا استعمال ہے۔

گرہ بے آئینہ اول دوم۔ بہ اقبالی، نخوت  
 بہ اقبالی سیارہ۔ سکریت، قلیل الاستعمال۔



گرہ سے جانا اگرہ کا جانا

قول فیصل۔ اسی محل پر گرہ پڑنا بھی کہتے ہیں  
 سو طرح سے بات اگر کیجئے تو کہتا ہی نہیں  
 ٹھہر میں اور اس میں نہ جانوں پگھلی ہو گیا گرہ  
 گرہ پڑنا ہے کسی کی طرف سے کسی کے دل میں  
 کچھ رنجش ہو جانا۔ دل میں فرق آ جانا۔ اردو  
 صرف۔ قلیل الاستعمال۔

یار کا فصل عداوت یا درہ ہونے لگا۔  
 پڑا چلی دل میں گرہ پیدا ہونے لگا دیر  
 گرہ پڑنا ہے (کنایت) کام میں پیچیدگی پیدا  
 ہونا۔ مشکل ہو جانا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں ہوتے۔  
 گرہ پڑنا ہے سال گرہ کی رسم ہونا۔ اردو  
 صرف مترادف۔

پڑانی جب گرہ بارہویں سال کی  
 کھلی کھیر پیغم کے جنجال کی میر حسن  
 گرہ پھوٹنا ہے۔ گرہ کا ظاہر ہونا۔ اردو  
 صرف۔ دہلی کی زبان۔

مرقد۔ میرے طرہ۔ شمشاد کی طرح  
 چوڑے گئی شکل رخ میں بھی جا بجا گرہ ذوق  
 گرہ پیشانی ہے۔ کنایت بے دماغ تیرسی  
 چراغ اگلے ہوئے۔ فارسی ترکیب، مترادف۔  
 گرہ ٹھوٹنا ہے۔ دوسرے کے مال کو تانا۔  
 مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ اردو  
 صرف۔ عوام کی زبان۔ قریب بہ مترادف  
 شیریں ادا ہے ہر طلبکار مل میں  
 سب کی گرہ ٹھوٹتے ہیں نیشکر فر دشت میر  
 گرہ دار ہے بہت سی گانٹھوں والا  
 کشیدہ۔ صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گرہ دیکر باندھنا ہے۔ محفوظ کرنا۔ گرہ لگانا  
 اردو صرف۔ فیض رائج۔

عزیز اصلا نہیں سرمایہ جنت کہ دریا نے  
 گرہ دیکر نہ باندھا گوہر شہوار دامن سے ذوق  
 گرہ دیکھنا ہے۔ جہنم پتری دیکھنا، اہل ہنر  
 کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ بخوبی کی اصطلاح۔ اہل  
 کھڑا نہیں ہوتے۔

گرہ دینا ہے۔ گانٹھ لگانا۔ اردو صرف۔  
 فیض رائج۔

فصل صرف۔ تم نے غلطی کی۔ اگر تم ایک  
 گرہ اور دس دیتے تو کبھی تمہارے بندے  
 گرہ کھلتے سے نہ گرتے۔

گرہ دینا ہے کسی بات یا کسی کام کے  
 بار کھنکھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے  
 میں گرہ دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔

مراد اب نہ لے کر بولنے لگا  
 گرہ دے لے لے زبان رجا میں جلال  
 گرہ دینا ہے سال گرہ کی تقریب میں  
 ہر سال ایک گرہ تارے میں برہنہ جاتے  
 ہیں۔

کیا گرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی  
 فی الحقیقت بھرتے ہیں عمر انسان ہر برس  
 (نور اللغات) ناسخ

قول فیصل۔ سال گرہ کی رسم میں سال  
 پورا ہونے پر تارے وغیرہ میں گرہ لگا کر  
 رسم ادا کی جاتی ہے۔ تنہا گرہ دینے کے  
 یہ معنی نہیں ہیں۔

گرہ ڈالنا ہے۔ گانٹھ ڈالنا۔ اردو صرف  
 دہلی کی زبان۔

یہ عقدہ کشا ابرو سے نو بان کین جو  
 ہے ڈالنا ہے ناخن عقدہ کشا گرہ ذوق  
 گرہ ڈالنا ہے نشان کسے لئے بھی گرہ ڈالتے  
 ہیں۔ اردو صرف۔ مترادف

زوت اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے  
 دست نشانہ گرہ بہر نشان ڈالی ہے امانت  
 گرہ بہت گرہ مستی ہے۔ دیکھو گرہت ہنسکرت  
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔  
 گرہ مستی کا اٹالا ہے خانہ داری کا معتدل ساکان  
 اس گرہ کو اجی بھاڑ سے بہتر ہوں کھیتی  
 جس گرہ میں گرہ مستی کا اٹالا نہیں رہتا جان  
 قول فیصل۔ ایک تو گرہ مستی کا اٹالا کوئی ہوتا  
 نہیں۔ دوسرے مثال میں جو شعر پیش کیا ہے  
 اس میں گرہ مستی نظم ہے۔ جو عورتوں کی زبان  
 ہے۔

گرہ سے ہے بکسر اول ذوق و دمہ پاس سے  
 اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 ٹھہر جو ذوق مقدم مراد یا تو کیا۔  
 گرہ سے اپنی اسے آسنا نکال کے بھیک (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اس کا صرف مختلف طریقوں سے  
 ہے۔ اپنی گرہ سے تمہاری گرہ سے۔ میری گرہ  
 سے۔ وغیرہ وغیرہ۔

گرہ سے جانا، گرہ کا جانا ہے۔ اپنی جیب  
 سے خرچ ہونا۔ ذائقہ نقد بن جونا۔  
 پاس سے جانا۔ اردو صرف۔  
 عوام کی زبان۔



کہتے ہیں تو تو اسے واضح مراد کھا گیا  
دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا  
گرہ کا بل :- دولت، مال اور قوت  
کا گھنٹہ۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان متروک  
مراد دل، زمین لے لے گا گھنٹہ باندھا  
وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے عزت  
گرہ کا ٹناب۔ گانٹھ کا ٹناب۔ جیب کرتنا۔  
گرہ کٹی کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان  
تیرے گیسو کی گرہ کاڑ ہے چلتے پھرتے  
نیچتی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات  
گرہ کا دیکھئے پر ضامن نہ ہونے چاہئے یہ ہو سکے  
تو اپنے پاس سے دے دیجئے مگر ضمانت نہ  
کیجئے۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
قول فیصل :- کسی کی ضمانت کرنے کی  
نذمت میں بولتے ہیں۔  
گرہ کا دیکھئے پر عقل نہ دیجئے ہر شخص شورہ  
نیے کے لائق نہیں ہوتا ہے (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گرہ کا کھل جانا :- (کنایت) ذاتی نقصان  
ہو جانا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے  
گرہ کا کھول لینا :- لگی ہوئی گرہ کو  
کھولن اردو صرف۔ فیض راج۔  
میں اور نہ ج زین شہر خوشحال کی  
کھولی گرہ غنیمت کے اندھیرے میں بال کی تشق  
گرہ کا کھولنا :- اپنے پاس سے جاتا رہا اپنے  
پاس سے نکل جانا اردو صرف۔ عوام کی زبان  
جوں غنیمت اب میں آکر  
کچھ اپنی گرہ کا کھول گئے ہم

گرہ کا کیا جاتا گرہ کا کیا کھل گیا :- کسی کا  
کیا گیا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان قلیل استعمال  
کیوں کہ کوئی کمال اس بات سے مارا کھل گیا  
دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا  
گرہ کٹ :- بکسر ادل وضع  
دوم و چہارم۔ جیب کتر، جیب کاٹنے والا۔  
اردو صرف عوام کی زبان۔  
قول فیصل :- عام طور سے گرہ کٹ اسے کہتے  
ہیں جو بہت صفائی کے ساتھ لوگوں کی جیبوں  
سے یا کمر سے کسی آلے کے ذریعے سے یا  
بانٹھ کی صفائی سے رقوم یا بٹوانے لے لے۔  
گرہ کٹنا :- گرہ کا کاٹنا جانا۔ جیب سے  
رقم کا نکل جانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان  
اشارے دزد چنا سے ہیں گو ہر دل کے  
جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا شاد  
گرہ کٹی :- گرہ کا کاٹنا۔ جیب کتر نے  
پیش کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان  
محفل صرف :- تم ان صاحبزادے کی  
بہت تعریف کر رہے ہو وہ گرہ کٹی میں بہت  
مشاق ہیں۔ بھٹی میں ان کا کاروبار خوب  
چلتا ہے۔  
گرہ کرنا :- بکتر کا پٹے کھانا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ گرد باز بکتر  
کے لئے نکلے کھانا بولتے ہیں۔ گرہ کرنا کوئی  
نہیں بولتا۔  
گرہ کرنا :- کشتی کا ایک دائرہ۔ اردو  
صرف۔ پہلو انوں کی اصطلاح  
محفل صرف :- کلو پہلو ان نہ ہتی دالے  
نہ حسین کو پکڑ لایا۔ اور ایسی ضمانت

گرہ کی گرہ چاروں شانے چت گرا۔  
گرہ کشا :- بکسر اول و دوم گرد کھولنے  
والا۔ مشکل کشا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ  
طبقات کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
دل شکستہ ہوا نہ چھوٹوں سے  
سکونی کا ٹناب گرہ کشا نہ ہوا بکتر  
گرہ کھانا :- گرہ باز بکتر کا طبع کھانا  
اردو صرف، دہلی کی زبان  
کھائیں بکتر ان گرہ باز کی طرح  
سینے سے آن کر سر دوش ہوا گرہ زوق  
قول فیصل :- اہل کھنڈ اس محل پر طبع کھانا  
بولتے ہیں۔  
گرہ کھلنا :- عقدہ دا ہونا۔ مشکل کام  
کا آسان ہو جانا۔ اردو صرف فیض راج۔  
رکھتی ہے میرے غنچہ دل میں دھن گرہ  
تجھ سے نہ کھل سکے گی صبا کھنڈ گرہ دوم  
گرہ کھلنا :- جیب کا کتر ا جانا۔ ذاتی  
نقصان ہو جانا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گرہ کھلنا :- دل کا شکستہ ہونا۔ اردو  
صرف۔ قریب بہ متریک  
گرہ دل کی نہ کھلتی باغ میں جب  
مکھوں سے داغ پڑتا داغ میں تب  
(زیناے اردو نگار دہلی)  
گرہ کھولنا :- گانٹھ کھولنا۔ عقدہ دا  
کرنا۔ اردو صرف۔ فیض راج۔  
سینوں میں کشتیوں کی طرح دوستی ہوتی  
لو چھارے دلوں کی گرہ کھولتی ہوتی  
جو شریط آباوی



گرہ کھولنا :- دل کی کدورت اور غمش دور کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا اور دھرت۔ فصیح رائج۔

عقد ہائے دام سب منہ سے کاٹے تو کیا اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطر صبا کی آئینہ گرہ کھولنا :- کھلی کو کھلا دینا۔ اردو میں متردک۔

کھولی گرہ جو غنچے کی تو نے تو کیا جب :- دل کیلئے جو غنچہ سے تو چرا۔ عجب سودا گرہ کا ٹٹھ میں :- کسی کے پاس کسی کی جیب میں کسی کی کمر میں۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال محل صرف۔ عاجز اسے اکڑاتے پھرتے ہیں۔ گرہ کا ٹٹھ میں ایک ٹکا نہیں۔

قول فیصل :- کھنوا کے عوام اس محل پر (گٹھ) گرہ بولتے ہیں۔ جیسے گٹھ گرہ میں کوڑی نہیں گئے وائے ہوت گرہ گیر :- سر بکسر اول و دوم آبل کھلا ہوا۔ حلقہ دار۔ مرطا ہوا۔ فارسی صفت فصیح رائج۔

اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے آئی میری اس سال گرہ سخن لڑی ہے شاد قول فیصل :- عام طور سے زلف کے لئے اس کا استعمال ہے۔

گر ہلا :- بکسر اول و فتح دوم۔ وہ جس میں بکثرت گرہیں ہوں۔ گرہ والا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- فصحا گرہ کی جمع گرہیں بولتے ہیں۔ عوام گرہ کی جمع گراہیں بولتے ہیں۔

گرہ لگانا :- پانچ رکنا۔ ڈور سستی وغیرہ میں دونوں سر ملا کر حلقہ بنانے ان سرور کو حلقہ بنانے کا لفظ چھیننا تاکہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو سکیں۔ اتصال پیدا ہو جائے۔ اردو فصیح رائج۔

گرہ لگانی رگ دل میں پھاڑ کر دامن پھراٹھ کھڑے ہوئے پہلو سے جھاڑ کر ان کے گرہ لگانا :- ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تفسیر کرنا۔ کسی دوسرے کے مشہور مصرعے پر مصرع لگانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال قول فیصل :- آج سے ساٹھ سال قبل ایک مصرع طرح نکلا تھا۔

(اسیے تصویر جان ہم کھنوا لی نہیں) لوگوں نے گرہ لگائی۔

دام اینہے مصرعہ گرہیں اک پائی نہیں اسیے تصویر جان ہم نے کھنوا لی نہیں نامعلوم دوسرے شاعر نے دوسرے طریقے سے گرہ لگائی۔ یعنی مصرع لگایا۔

ایک سے جب دو ہوئے تو لطف یکتائی نہیں اسیے تصویر جان ہم نے کھنوا لی نہیں گرہ لگانا :- مضبوط کرنا (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گرہ لگانا :- بکسر اول و دوم، گٹھ لگانا اردو فصیح رائج۔

دل کیا کھیلے مرا کہ تری زلف کی طرح مضبوط اک گرہ ہے گرہ پر گرہ ہوتی دلغ قول فیصل :- زیادہ تر زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے۔

گرہ لگانا :- ساگرہ کی رسم میں پچھلی لگی ہوئی گرہوں کے بعد نئی گرہ لگانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے۔ جس سال سے لگی ہر گرہ باہو میں بٹھے جان تھا قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے۔

گرہ لگانا :- تفسیر کرنا۔ کسی دوسرے کے مصرع پر اپنا مصرع لگانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال گرہ چین دہیں کتنی لگی ہر جیتہ۔ خوب تفسیر ہوئے مصرع اب دو دونوں رشک۔

گرہ مار کے بیٹھنا :- سانپ یا اثر دھکا اس طرح دھکنا جس طرح گرہ لگتی ہے۔ اردو صرف۔ وہی کی زبان۔

تو سن تراز میں جو کاوے کا ڈالے نقش ہمیں کہ بٹھا مار کے ہے اثر دہ گرہ گرہ ہوئے کمر :- بکسر اول و دوم۔ نان گرہ ہونے کے سے تفسیر بار دو صرف قلیل الاستعمال نان کو سب گرہ ہوئے کر کہتے ہیں

م اے حسن کے دیا کا بھنور کہتے ہیں انیس گرہ میں بد پاس۔ بخوبی میں تفسیر میں اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ان کی تو بڑ چڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ تری گرہ میں کی دل تا شاد رہ گیا داغ گرہ میں باندھ رکھنا :- غور و توجہ سے سننے ہوئے یاد رکھنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

جو تھے فخر تو قولی شبہ الفت کو گرہ میں باندھ رکھ کر جاواں کی طرح دلچ



گرہ میں باندھنا۔ کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال  
اس قدر ہے اہل دنیا میں دنائت کا رواج  
بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آپ کو  
ناستخ

گرہ میں باندھنا۔ مزدوری طور پر یاد رکھنا  
اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

چور کر گیسو نہ پھرنا رات کو  
نم گرہ میں باندھو اس بات کو داغ

گرہ میں پیسا ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولت مند  
ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

جب تک تجھے گرہ میں احمقوں کے پیسے  
سب کہتے تھے ان کو آپ ایسے ویسے ذوق  
گرہ میں دام ہونا۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا  
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

یہ فاقہ مستی میں راسخ ہماری عادت ہو  
کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا ناستخ  
گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا اپنے  
پاس رکھنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

نقد دل رکھ کر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار  
اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسو پر خیم کے پاس داغ  
گرہ میں زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔  
اردو صرف۔ عوام کی زبان

گلشن عیش کے نگارے کو  
مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط آتش  
گرہ میں کچھ ہونا۔ کٹنا یا ہار ہونا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ خاص عوام کی زبان۔  
گرہ میں کوڑی نہ پاس اتنا سیر کریں البتہ بہ

مفلس، مگر فضول خرچ۔ پیا پاس نہیں  
چاؤ بہت کچھ دفر ہنگ اثر

قول فیصل۔ اب یہ مثل شاید ہی کوئی بولتا  
ہو۔

گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار میں سیر۔ غلشی  
میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لیے بولتے ہیں  
مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس ہونا

دولت مند ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔  
ہم سے چھوٹا قمار خانہ عشق

داں جو جائیں گرہ میں مال کہاں غالب  
گرہ میں مکتب وہاں ملا۔ جب معلم

کار طشال تمام خواہ شد۔ کیا زہر  
استاد آفس ہوتا ہے تو شمس کے نور۔ یہ شعر پر عت  
ہیں، فارسی شعر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر  
ایسے ہی نائنس سو لوی یا استاد ہوں گے

تو پھر شاگردوں کی کیا حالت ہو گی یہ مثل  
ابن جگر بول دیتے ہیں کہ جہاں بڑے لوگ ناقص  
ہوں اور بے عقلی کی باتیں کریں۔

گرہ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ تپنے میں  
ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

اے بھر کیا جاب صفت سہاٹھایے  
اپنی گرہ میں کیا ہے سوالے ہو اور جس بھر

گرہ میں بہ (باکسر و فتح سوم ہندی میں۔  
بالفتح و فتح سوم سنکرت میں) سورج یا

چاند کا زمین کا سایہ بڑ جانے سے سیاہ ہو جاتا  
دیر تا سیرے ساتھ) اردو میں گہنہ سے نقل ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں گہنہ بفتح اول و دوم بولتے  
ہیں۔

گرہ نکالنا۔ گرہ کھولنا۔ عقدہ واکرنا۔ اردو  
صرف۔ عوام کی زبان۔

طبع بڑی ہوئی ظالم کی سنانی نہ گئی داغ  
جو گرہ دل میں پڑی پھر وہ نکالی نہ گئی

گرہ نکالنا۔ گتھتی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا۔  
مشکل دور ہونا۔ اردو صرف۔ متردک۔

زلف سلجھاؤں تو صحت کی گرہ نکلے مگر  
حل کریں وہ مری مشکل انھیں کیا ایسی غرض راسخ

گرہ واکرنا۔ گرہ کھولنا۔ اردو صرف  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تصویر غنچہ ہوں چین روزگار میں  
واکر سیکے گی میری عجا کی عبا گرہ ذوق

گرہ ہونا۔ ہنہ بند ہو جانا۔ اردو صرف  
قریب، بہ متردک

بھیلانوں گر شمیم مضامین کو بند ہیں  
ہو دوسے ختن میں نافہ مشک خطا گرہ ذوق

گرہ بہ (دلفج اول و دوم دکر ہمزہ) ایک تخم  
کی جھوٹی جھلی۔ ہندی۔ سوانث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کبیر اول دلفج دوم  
بولتے ہیں۔

گرہ سی بہ۔ چرخ جہاں پر ڈول کی رستی پستی ہے  
ہندی۔ سوانث (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے گزاری کہتے ہیں۔  
گرہ کی بہ (کبیر اول و دوم) مغز، غم

اردو سوانث۔ راسخ۔  
صفت صدف۔ تمہنے اخروٹ کی گہی تو نکال لی۔

بچنے با دام آئے ہیں ان سب کو توڑ کر گرہ انگ



جنگ کر لو۔

گری بڑا ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیج میں ہوتی ہے۔ اردو رائج۔

گری بڑا گری ہوتی۔ اردو رائج۔

محل صوف۔ میں تم سے منع کرتا ہوں کہ اتنی بانڈیاں لے کے نہ چلو وہی ہوا کہ ایک ہانڈی گری بجا دے نقصان ہوا۔

گریا۔ یعنی اول۔ بیٹھ کی بیویوں کا مجموعہ۔

مانپ کی بیویوں کا مجموعہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اشر نے لکھا ہے (پیش کی بیوی کا جوڑ گریا ہے ان کا مجموعہ۔ یہ وہ کی بیوی کہلاتا ہے نہ کہ گریا) نوکٹ تائید کرتا ہے۔

گریا کر یا توڑنا۔ بیدار مارنا بہت سخت زد کو کہنا۔ جسم بھر پر مارنا۔ اردو صوف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل حدوت۔ پولس سننے دتی بہ معاش کو کل اتنا مارا کہ گریا کر یا توڑ دی۔

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ آگ کرنا بھی کہتے ہیں۔

گریاں۔ رونے والا۔ ناریسی مفتد نصیاح

محل صوف۔ کبھی خنداں کبھی گریاں آنکھیں

اشکبار۔ لب پہ عاشقانہ اشعار (ضاد آزلو)

گریاں ہونا۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ اشکبار ہونا۔ اردو۔ فیض رائج۔

میں عجیب بکس ہوں شبنم دوست دشمن ابرو شمع کون کون آکر نہ میری قبر پر گریاں ہوا

لطائف

گریبان۔ کرتا قمیص وغیرہ کا وہ حصہ

جو گردن سے متصل ہوتا ہے۔ یا وہ حصہ جو سینے پر ہوتا ہے۔

مراسینہ ہے مشرق آفتاب داغ بھراں کا طلوع صبح فشر چاک ہے میرے گریبان کا ناسیج

قول فیصل۔ یہ مرکب ہے گریے اور بان سے (گریے) بکسر اول و دوم (بان) گریے کے معنی گردن اور بان کے معنی محافظ سے۔ صاحب

نور اللغات نے لکھا ہے۔ صبح یا اسے بھول سے اور صبح یا اسے بھول سے وہ تو کوئی بولتا نہیں لیکن یا اسے بھول سے جو فیض لکھا ہے۔ یہ صبح نہیں عام طور سے زبانوں پر بفتح اول و دوم یا اسے بھول ہے۔ جو فیض ہے۔

گریبان پر زے ہونا۔ گریاں چاک چاک ہونا۔ اردو صوف۔ فیض رائج۔

ہم وہ بھول ہیں کہ جو خوشید و آ یا نظر بیج ساں اپنا دیں پر زے گریاں ہو گیا ناسیج

گریبان پکڑنا۔ دکھائیے سخت تقاضا کرنا۔ اردو صوف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صوف۔ میں نے ملے کر لیا ہے کہ اگر اب کی بچھیں کر رہ نہ دیا تو گریبان پکڑنے کی نوبت آ جائے گی۔

گریبان پھاڑنا۔ گریاں چاک کرنا گریاں ٹکڑے کرنا۔ غم کی وجہ سے لدا صوف فیض رائج۔

جب شب رملت ہوئی آخر دیا کی میرا ساتھ بیج نے چاڑا گریاں مہر ننگے سپر ہوا

لطائف

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

ماریت

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان پکڑنا۔ گریاں ٹکڑے کرنا۔ اردو صوف۔ فیض رائج۔

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی

گریبان چاک۔ بچے ہونے گریبان کی



حالت میں۔ اردو صرف۔ فیض راج۔  
پہلے کھنی آنکھوں اور آخر میں کھن  
ابتداء سے انتہا تک میں گریبان چاک تھا عافیت  
قول فیصل۔ گریبان چاک کرنا بھی فیض و  
راج ہے۔

گریبان دری۔ گریبان چاڑنا فارسی  
مؤنث گریبان کھینچنا۔ چرا کوئی کام لینے کے  
واسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں۔

خزمت تجھے کہیں نہ گریبان دری نے دی۔  
دست جنوں گلے کا سرے بار ہو گیا مٹھی  
(نور اللغات)

قول فیصل کہ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان اردو  
قلیل الاستعمال۔

گریبان دریدہ۔ گریبان چاڑے  
ہوئے۔ وہ جس کا گریبان پھٹا ہوا ہو۔

فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
وام شست ہوں میں اور آفت رسیدہ ہوں

میں بہار ہوں جو گریبان دریدہ ہوں  
گریبان کا پٹاں۔ گریبان کا بالائی  
حصہ جو ہال کی شکل کا ہوتا ہے۔ کنٹھا۔

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
رواں رکھتا ہے غنوں آنکھوں پر کٹا ہوا کٹ

شفق آلود رہتا ہے ہال اپنے گریبان کا  
آتش

گریبان کھینچنا۔ چرا کوئی کام لینے  
کے واسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ اردو

مرد قلیل الاستعمال۔  
کچھ نہیں معلوم ہوتا کہ جو ہر مٹھی

کے چلے ہر یار کیوں امکا گریبان پکڑ کر  
کھینچتے ہیں۔

گریبان گیر۔ مزاحم۔ روکنے والا  
مقابلہ کرنے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

الٹی یہی موت نرانی ہے ہو تقریر فوج  
میں گریبان گیر ہوں یا وہ ہو اس گیر فوج  
جان صاحب

قول فیصل۔ اس کا معنی ہونے کے ساتھ بھی ہے۔  
نے دنیا سے حسرت زخم دامن دار کی

حشر کو ہنگامے میں قاتل گریبان گیرم  
گریبان میں آج کلکا۔ شرمندگی سے گریبان  
میں منہ ڈالنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ مترادف۔

تنگ دالوں کو ترے جامہ اردوں کے آگے  
پر تھک جاتے دیکھا ہے گریبانوں میں  
گریبان میں کڑا لٹا ہوا ہے شرمندگی سے ذوالقائم

قول فیصل۔ مزاج نور اللغات نے شرمندگی سے  
میں میں کھا ہے۔ یعنی شرمندگی سے گریبان پر جام

ذوالقائم صرف قریب بہ مترادف ہے۔  
گریبان میں سر ہونا یہ شرم یا خجالت  
سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا نام

ہونا۔ غفل ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔  
تم کو کیا تار جو باقی مرے دامال میں نہیں

سر تھا تو خجالت سے گریبان میں نہیں  
ساکت و دری

گریبان میں منہ چھپانا۔ (کنایت)  
شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ گریبان میں منہ چھپانا قلیل الاستعمال ہے۔  
منہ ڈالنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا۔ اچھا  
اچھا عیب کو دیکھ کر شرم کے مارے گردن  
نیچا کر لینا۔ اپنے غور اور عیب کا معر

گریبان میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں  
گریبان لٹکنا۔ گریبان چھٹنا۔

گریبان لٹکنا۔ گریبان چھٹنا۔

ہوتا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔  
اردو صرف۔ فیض راج۔

منہ آنکھ سدا کب تئیں دن کا ہے  
خجالت کے تئیں بغل میں یوں پائے گا خواہ

اسے درد مراقبہ تو کرتے ہوئے میر  
تک دینے گریبان میں منہ ڈالے گا

گریبان میں منہ ڈالنا۔ گردن چھپا کر  
غور کرنا۔ اپنی حالت پر غور کرنا۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

بہار گل کی جو دوا لگی یاد آئی آنکھوں کو  
بہت رویا میں منہ کو ڈال کر اپنے گریبان میں

گریبان میں منہ ڈالنا۔ شرمندہ ہونا  
اردو فیض راج۔

کچھ ایسا لطف دیا ہے تھکتے روئے خداں میں  
نمیرا لایہ ڈال دے ہے منہ گریبان میں

نرا سنا  
گریبان میں ہاتھ ڈالنا۔ کسی کا گریبان  
پکڑنا۔ کسی کا قصاص وغیرہ کے لئے گریبان

پکڑنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
دامی چارے خوں سے ہے اب تک جراثیم

کوئی تو ہاتھ اس کے گریبان میں ڈال دے  
قول فیصل۔ کسی کے گریبان میں ہاتھ ڈالنا

گریبان میں ہاتھ ڈالنا۔ کسی کے گریبان میں  
گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا۔ اچھا

عجب آپ دیکھ کر غفل ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل  
استعمال۔

گریبان میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں  
گریبان لٹکنا۔ گریبان چھٹنا۔

گریبان لٹکنا۔ گریبان چھٹنا۔

گریبان لٹکنا۔ گریبان چھٹنا۔



غیر کام تراجم گریزاں سیرا جیل سے  
جس کو دیکھ کر ترے ہاتھ تیرے نکلنے دیکھا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گریزاں کی خصوصیت نہیں۔ نکل  
بانا چٹ جانے کے معنی میں قلیل الاستعمال  
گرے پر طمانا۔ ٹوٹے پر طمانا مجرم کرنا  
اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ساتیا ابراہیم آیا نہیں تیغانیہ پر  
کیوں قدرت نوش کرے پڑتے ہر دیکھا پرانیہ  
قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر ٹوٹے  
پر طمانا بانوں پر ہے۔

گرے پر ٹے کے بہ نریل و خوار، فقیر۔  
اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

ماشق خراب حال ترے میں گرے پر ٹے  
جوں لشکر شکست پریشان اثر ہے تیر  
گرے پر ٹے کا سودا۔ وہ حاملہ جو  
غوشہ در آمد کر کے کیا جلائے سار و صرف  
قریب بہ متروک۔

اب ایریاں رگڑنے کا یا رانہیں ہیں  
سوداگرے پر ٹے کا گوارا نہیں ہیں شرق  
قول فیصل۔ کبھی کبھی عورتیں قول دیتی  
ہیں۔

گرے پر ٹے وقت کا ٹکڑا۔ اس چیز  
کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔  
نور اللغات

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
گریجوٹ۔

کسیر اول دھج دوم و سکون سوم و نیم چہارم  
کسیر پنجم و سکون ششم مجہول۔ واؤ کی آواز  
مثل ہمزہ نکلتی ہے۔

سند یافتہ، فاضل، انگریزی، انگریزی نور اللغات  
قول فیصل۔ عام طور سے گریجوٹ سے مراد  
وہ ہوتا ہے جو بی ایس، بی بی، ایس سی  
یا بی کام، یعنی ہندوستانی اصول تعلیم کے  
موافق چودھواں درجہ پاس کر چکا ہو۔ تیرھواں  
درجہ پاس کیا چودھواں درجہ فیصل کو انداز  
گریجوٹ اور ایم ایس ایس سی  
یا ایم کام کو پوسٹ گریجوٹ کہتے ہیں۔

گریجوٹ۔  
پایہ، مرتبہ، انگریزی، انگریزی نور اللغات  
کی زبان۔

محل صرف۔ جب سے صاحبزادے کا  
گریجوٹ کیا ہوا ہے، اب ہر ایک سے سیدھے  
منہج بات نہیں کرتے۔

گریزا۔ دہنم اول ویاں مجہول، بھاگ  
فرار۔ فارسی، مؤنث، فیض راج۔

چو کر ای بھولے تیرا آپر کی طرح وقت گریزا  
کہہ رہی ہے موت ایسا بھاگا جاتا ہر غدار  
نظم طباطبائی

مشرقی جب نہ ہوا کوئی ترے کو پیے میں  
ماہ کنعان نے بھی کی جانب بازار گریزا

قول فیصل۔ مؤنث نور اللغات نے لکھا  
ہے کہ بھاگنا اور فرار کے معنی میں ناسخ نے  
مؤنث اور رشک نے نہ کر کہا ہے، اب

کثرت استعمال تائید کے ساتھ ہے۔  
مؤنث نہ کور نے بھاگنا اور فرار الگ الگ  
دو معنی قائم کئے، حالانکہ دونوں قریب  
قریب ایک ہی ہیں۔ تائید کی مثال میر  
تاج کا یہ شعر لکھا ہے۔

عشق جب دامن ہوا کی قفل نے دل سے گریزا  
ایک جاو بکھا ہے کس نے شیر اور دیوانہ کو تاج  
جس سے گریزا تھا بھلا ہے اس کا اشتیاق  
کام ایسا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا  
تاج کے شتر سے تو بھاگنا اور فرار ہوتا ہے  
نکلتے ہیں۔ مگر رشک کے شعر سے نہیں نکلتے۔  
رشک نے اجتناب کے معنی میں نظم کیا ہے  
یہ لفظ گریجن کا اصل مصدر ہے۔

گریزا۔ علیحدگی، اجتناب، پرہیز و کلام  
کرنہ۔ فارسی مؤنث، فیض راج۔

ہوتی ہے اہل غریب سے ان غفلت کو گریزا  
بیشتر انسان بھلتے ہیں غفلت چرخ ناسخ

قول فیصل۔ رشک نے نہ کر بھی کہا ہے۔  
جس سے گریزا تھا بھلا ہے اس کا اشتیاق

کام ایسا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا  
تاج کے شتر سے تو بھاگنا اور فرار ہوتا ہے  
نکلتے ہیں۔ مگر رشک کے شعر سے نہیں نکلتے۔

تجربہ بالاتفاق مؤنث ہے۔ رہا کر  
اور ہونا وغیرہ کا ساتھ اس کا مرثیہ۔  
نور کویر سے خانی سے، جس سے گریزا  
شکر روشن کران ہر چند میں، چلتے کی تیرے

گریزا۔ دہنم اول ویاں مجہول، کسیر  
میرے یا قصیدے وغیرہ میں تائید، اشعار

سے اصل موضوع کی طرف یا طرح کی طرف  
آنا۔ اس طرح کہ قصیدے اشعار اور اصل  
موضوع میں موافقت ہو جائے۔ فارسی  
مؤنث۔ فیض راج۔

قول فیصل۔ یہ لفظ تائید سے ہے بصورت  
تائید کی بعض اس کے استعمال کیا ہے۔  
جیسے قصیدے کا تائید میں گریزا بچا ہوتا  
چاہیے اور یہ مقام تمام فقیر سے یہ شکل



ہے۔ گریز کہ دو مطلب نا آشنا کو باہم ربط  
دینا ایسا ہے جیسا دو وحشی کو آپس میں ہاتھ  
کرنا۔ گریز تمام قصیدے کی جملہ کلمات  
گریزاں گریز ہے۔ جگہ، ر، ہلچل، فارسی تعلیم  
یا فتنہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
لاکھوں میں کسی نہ ایک کو طاقت ستیز کی  
تھی چارست دھوم گریزاں گریز کی انیس  
گریزاں :- حنفی، فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔

مگر وہ ہوں کہ اگر گریزاں مجھ سے  
دو مسداں ہو کہ ننگا پنا مسداں کجا  
قول فیصل۔ بھاگنے والے کے معنی میں اسکا استعمال  
ہے جیسے یہ سنتے ہی سنہ زنگی کا سفید ہوا وہ سرخی  
بشاشت کی کافور ہوئی۔ مد اپنی مادر زاد روک  
سیاہ رو گریزاں ہوا (طلسم ہوشربا)  
گریز پانہ ستو حش، بھاگنے والا، فارسی  
صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
نکلی جوت سے بات دلوں میں اتر گئی۔  
دھن گریز پاکی سواری گریز گریز جو  
گریز پانے بھاگا بے ثبات اور تباہیدار  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گریز پاؤں لڑائی اور غلام۔ جو ہمیشہ گور  
سے نکل جایا کرے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا  
گریز کرنا۔ بھاگنا، پرہیز کرنا۔ حنفی ہونا  
اردو صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلوں گریز  
ہے غیب جس کرے جس سے فریاد گریز

قول فیصل۔ اس کی تکمیلی صورت میں رائج  
و فیصل ہے۔

اٹھا سکی نہ اذیت فراق یا میں رنج  
گریز کر گئی آخر کو اضطراب میں رنج  
گریز ہونا :- اجتناب ہونا۔ پرہیز  
ہونا۔ اردو صفت۔ فیصل رائج۔

ایسی دولت سے جو الی کو ہر کیونکر نہ گریز  
تار چاندی کے دل جب بولے یہ فام تمام  
گریز :- وہ شخص جو بھید کی وجہ سے پڑا ہے  
صفت، اہل کھنڈ کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
گریز :- وہ کبوتر جو حریف کے مکان پر  
گریزے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس فعل پر بولدا بولتے  
ہیں جو کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔  
گریز :- علم صفت و نحو کسی زبان کے صحیح  
بولنے کا علم۔ وہ علم جس کی کسوٹی پر کسی زبان  
کی تقریر یا تحریر کے صحیح یا غلط کو پرکھا جائے  
انگریزی نوشت۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گریز ہے  
گریز :- (نیون غنہ) وہ لکڑی جس پر  
کسوٹی کی چربی چلتی ہے۔ ہندی، نوشت،  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

گریز :- (دکبر اول و فتح سوم) ہونا،  
نزاری فارسی۔ نہ کر، فیصل رائج۔

اے جوش الم کب تک گریز، دل آج تو ڈوبا جاتا ہے  
موجیں ہیں کہ طرقتی جاتی ہیں دل ہے کہ اٹھا جاتا ہے  
دل شاہجہان پوری

گریز آنا :- ردنا، انا، رقت آنا۔ اردو  
صفت۔ قلیل الاستعمال۔

درد دل میں مری تسلی کو  
گریز ہے اختیار آتا ہے  
گریز آنا :- غم غم کے خون کے آنسو دنا۔ وہ  
گریز میں میں بھالے آنسوؤں کے خون ٹپکے۔  
فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

یو جہیں ہیں وجہ گریز غمیں جو مجھ سے لوگ  
کیا دیکھتے نہیں ہیں سب اس پر فنا کا رنگ  
گریز سر کرنا :- نزاری کرنا، رونا، بیٹھا۔  
دادیلا بچانا۔ گریز و نزاری کرنا، اردو و ہندی مترادف  
میرے حضور شمع نے گریز جو سر کیا  
رویا میں اس قدر کہ مجھے آب نے گیا

گریز شادی :- خوشی کی حالت میں ہونا  
فارسی، نہ کر، (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے  
اور قلیل الاستعمال۔

گریز شبنم :- اس گرنے کا استعارہ گریز  
سے کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
سمجھے ہیں کیا یہ گریز شبنم کو دل لگی  
بہتے ہیں کھلا کے جو بے اختیار چول مشرق  
گریز شمع :- (کنا پتہ) اشک شمع۔ شمع  
کے سرم کا گھل گھل کر سہنا۔ فارسی ترکیب۔

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گریز شیش :- (کنا پتہ) شراب کا شیش  
سے جام میں گرنا۔ فارسی، نہ کر۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

رقص رنہ انہ کہیں لغزش مستانہ کہیں  
گریز شیش کہیں خندہ پہا د کہیں



گریہ ضبط کرنا۔ گریہ روکنا۔ ٹھکے ہوئے  
آنسوؤں کا روکنا۔ اردو صوف، قلیل الاستعمال  
کیا جو ضبط گریہ تو کیا دریا کو کوزے میں  
کبھی دل کھول کے دیا جو آیا جوش میں دریا آتش  
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔  
ضبط گریہ تو چھوٹل میں جو اک چوٹ سی ہے  
قطرے آنسو کے ٹپک پر پڑتے ہیں دوچار ہونڈ  
راستخ غظیم آبادی

گریہ کرنا۔ رونا، آنسو بہانا۔ اردو صوف  
فصح رائج۔

محل صوف۔ کسی کی مصیبت دیکھ کر یا اپنی  
مصیبت پر گریہ کرنا فطرت انسانی ہے۔  
گریہ کنال۔ رونا پیتا ہوا۔ گریہ کرنا والا  
رونے والا روتا پیتا۔ اشکباری کرنا والا  
فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گریہ مستانہ۔ شراب کی مستی میں رونا۔  
فارسی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گریہ منہ بہ۔ رونے والا، فارسی صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پر گریہ ناک بھی کہتے  
ہیں۔ اور یہ قلیل الاستعمال ہے۔

قالی کے انتظار نے اس گریہ ناک کو  
تار نگاہ دیدہ خوب بار کر دیا  
جوش فم سے چمٹ بیٹھ چمٹ گریہ ناک۔ یہ  
گریہ عین دہ گریہ شیش۔ خاموشی نہ کہ  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

ہے یہ کیفیت کہ جانتا ہے ہم پر جام کے  
گریہ مینا بہ ہوتے ہیں جرم میوا خوش

گریہ وزاری کی۔ رونا دہنا۔ رونا پیتا۔  
داویا، کبرام، فارس منوٹ، فصح رائج۔  
گریہ وزاری کرنا۔ رونا پیتا۔ آہ  
بکا کرنا۔ اردو صوف۔ فصح رائج۔

بجولیوں کے کانوں پر میت پر متھاری  
سہنگے چلوں کرتی ہوئی گریہ وزاری دیکھ  
گریہ وزاری ہونا۔ آہ دہنا ہونا  
رونا ہونا۔ رونا پیتا پھنا۔ اردو صوف  
فصح رائج۔

گریہ یعقوب۔ بکثرت، رونا، دن  
رات رونا، آٹا رونا کہ آنکھوں کی مینا لی  
پر اثر پڑ جائے۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

ہم نے کیا کیا نہ ترے بحر میں محبوب کیا  
صبر ایوب کیا، گریہ یعقوب کیا  
شیخ شرف الدین مہنوق۔

قول فیصل۔ مشہور ہے بغیر حضرت یعقوب  
اپنے فرزند حضرت یوسفؑ کی جدائی پر ان  
کے بحر میں آٹا روئے تھے کہ آنکھیں سفید  
ہو گئی تھیں۔ اس شعر میں اسی واقعہ کی  
طرف اشارہ ہے۔

گریہ دہنا، ہنم، تند سیاہ، ایک قسم کی مٹا  
لکھے کا پکا ہوا جس جو بچہ ہو جائے۔ اردو  
نہ کہ، رائج۔

ہوے تپے لکھے کے خواب میں ہم  
چوری کے بھی گڑ کو اب کی پھیکا پایا  
گریہ بٹ (کہا یہ) بہت زیادہ مٹا۔ بہت  
شیریں۔ اردو صفت، عوام اور غورتوں  
کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس محل پر زیادہ تر شہد  
ہوتے ہیں جیسے دیکھو یہ گور کھا کے یہ اتنا  
مٹا ہے جیسے شہد۔

گریہ بٹائی۔ اسم منوٹ (گنوار) بولیوں  
کے ڈھیر یا مانج کے تودوں کی تقسیم وہ تقسیم  
جو انداز سے اجار لگائی جائے (فرنگی صنف)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گریہ جانا۔ انتہائی شرمندہ ہونا بہت  
زیادہ نادم ہونا۔ اردو صوف۔ فصح رائج۔

نہ مد بہر خدا الزام ان کو غول ناحق کام  
گرمے جاتے ہیں کشتے انفعال بے گناہی سے  
قول فیصل۔ اسی محل پر گریہ جانا بھی فصح  
مشاد گرو گیا ترے قامت کے ملنے

طوبی کو تیری پال نے بالاجا دیا لاہم  
غیرت یا شرم سے زمین میں گرے جانا بھی نباہنا  
پر ہے۔

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیسیاں  
اکبر زمیں میں غیرت قوی سے گرا گیا اگر آباد  
پوچھا جوان سے آپ کا پردہ کیا ہوا  
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا  
گریہ دبا مال۔ وہ مال جو دفن کر دیا  
گیا ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گریہ اکو۔ (ہنم اول واد صوف) گریہ  
ہوا پینے کا مٹا۔ سستے قسم کا پینے کا مٹا کو  
اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اچھے قسم کے پینے کے مٹا کو  
تند اکو، اور سب سے خراب قسم کے مٹا کو  
کو بھا کو کہتے ہیں۔



گزشتہ آئینہ :- کچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں۔ بیٹا اچار جس میں آم کی گٹھیاں ہوں کہ دفعہ دہانہ پر (نور اللغات) قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر کھتے ہیں کہ کچے آم کی قاشوں یا چھانکوں کو پیٹے گھی میں تھام جاتے ہیں بعد ازاں روغن میں بھون کر قاشوں سمیت دودھ اور شکر میں پکاتے ہیں اس کا نام گزشتہ آئینہ ہے۔ سنوئی قسم کے گزشتہ کی ترکیب یہ ہے کہ گڑ کے شیرے میں روغن بھون کے ڈال دیا اور بغیر مٹی ہوئی کیری ڈال دیتے ہیں۔ بعض لوگ گٹھیاں بھی ڈال دیتے ہیں عام طور سے گزشتہ آئینہ کا تلفظ گڑ مہا ہے۔ سنوئی میں بھی مولف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

ایچھے قسم کے گزشتہ آئینے کو زیادہ تر یوں پکاتے ہیں کہ روٹے کو گھی میں بھون دیتے ہیں جب کسی قدر بھن جاتا ہے تو جوش کیا ہوا دودھ اس کی نسبت سے ڈال دیتے ہیں پھر کیری کے ڈال دیتے ہیں۔ مزید برآں بالائی یا کھو یا آگ پر سرخ کر کے دھاتے ہیں۔ اور مناسب شکر ڈال کر پکاتے ہیں۔

دوسری ترکیب مندرجہ نور اللغات پہلے بھی زیادہ دل چسپ۔ اچار گزشتہ آئینہ بن گیا۔ وہ بھی آم کی گٹھیاں کا۔ ہا آم کا اچار وہ کھائی میں پڑی۔ آم کے اچار کو گزشتہ آئینہ کہنا بالکل بے تنگی بات ہے۔

گزشتہ آئینہ :- دھن بوندہ فون بوندہ۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔

جس جگہ پر زمین تھوڑی ہو۔ کہ کوئی دلی چاہے یہاں

قول فیصل :- اب کسی مال یا کسی قیمتی چیز کے زخم میں دھن بوندہ یا بوندہ بوندہ بوندہ بوندہ میں عام طور سے زبانوں پر ہے جیسے بہت سے ایچھے لوگ گڑ سے دھن بوندہ دینا سے چلے گئے اور ان کے گڑ سے بوندے مال سے اولاد فائدہ نہ اٹھا سکی۔ مؤنت کے لیے گڑ کا بوندہ بوندہ ہوا جیسے تمہاری یہاں کون سی دولت گڑ میں ہے جو نہیں مل رہی ہے۔

گزشتہ بوندہ :- (مجمع اول و دوم) پیٹ بوندہ کی آواز۔ مؤنت، ہندی میں مذکر (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس محل پر گڑ گڑ (بالضم) ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گزشتہ بوندہ :- (کنایت) جیسا کہ بکیرہ اور انور اردو عوام کی زبان۔

عشق جب سے پڑا ہے اپنے سر سارے کاموں میں پڑی ہوئی گڑ گڑ بوندہ کے (کنایت) بے انتہائی کھلی۔ بے ترتیبی۔ پریشانی۔

دفعہ دہانہ :- بڑی گڑ بوندہ (نور اللغات) قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ عوام بولتے ہیں۔

گزشتہ بوندہ :- درم برہم۔ خستہ۔ اردو صفت قلیل الاستعمال۔

گزشتہ بوندہ :- (کنایت) صفت (نور اللغات) قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گزشتہ بوندہ :- کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش، گھبراہٹ۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صوت :- میرے بھائی صاحب کے خلاف درخواست تو دے دی ہے لیکن بہت گڑ بوندہ میں جان ہے کہ وہ بدالانہ گڑ بوندہ آنا :- گھبراہٹ، انتہا سے زیادہ پریشان ہو جانا :- بے حواس ہو جانا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صوت :- ان زور سے دیکھئے لگا، وہ لال گٹھوں والا کیسے کر دے تیور ڈال رہا ہے۔ سنے دلتے کی شامت آئی ہیں دیکھتے جا لے وہ نیچنی کھائی ارے ارے رستے خوب سننا۔ اب لال گٹھوں کو ذرا گڑ بوندہ کیا دونا نہ آزادا

گزشتہ بوندہ :- (کنایت) ابرو بار، ہندی مذکر، بوندہ ابا ندی، ہندی بوندہ، بھگوان، بے ترتیبی، ابرو، خط جھٹ، بھگوان، بکیرہ اور نور اللغات (فرنگ آسفیہ) قول فیصل :- (ابرو بار ہندی بوندہ اور فرنگ کے معنی میں ابرو میں کوئی نہیں بولتا بدلتی بے ترتیبی، انجھاؤ، کے معنوں میں عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گزشتہ بوندہ :- (کنایت) بولنا۔ اس معنی میں ہندی میں گڑ بوندہ بالضم ہے (نور اللغات) قول فیصل :- کھنڈ میں ان معنوں میں نہ گڑ بوندہ ہے نہ گڑ بوندہ (بالضم) بلکہ گڑ بوندہ ہے جو عوام کی زبان ہے۔ جیسے کہ کوئی قلیل چیزیں کھالی تھیں رات بھر پیٹ گڑ گڑ کرتا رہا۔

گزشتہ بوندہ :- گول مال کرنا، خوردہ بوندہ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔







گرہ دیے مرے تو نہ ہر کیوں دیکھئے  
 گرہ سے جو مرے تو نہ ہر کیوں دیکھئے  
 جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس  
 میں سختی نہ کرنا چاہیے۔ مثل (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب (ہنگ آسفیہ) کہتے ہیں  
 جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت  
 ہے جو کام آسانی سے ہو سکے اسے وقت میں  
 کام کو ڈالتے ہو۔ جب لطف و مدارا سے  
 کام نکلے درستی سے مطلب نہ رکھے۔ جب  
 باطن میں دوستی کے پردے میں دشمن کا کام  
 تمام ہو تو دشمن ظاہر کرنے سے کہا حاصل۔  
 حکالی سے لب شیریں کو بس ترخو کیجئے  
 جو گھر نہ مڑتا ہے اُسے نہ ہر نہ بچے  
 نگاہ ہر سے دل مست بچشم قہر دیکھ  
 گرہ دیے سے جو سر تو دے نہ سکوزہ دیکھ  
 یہ عوام لکھنؤ اور عورتوں کی خاص زبان  
 ہے اور عام طور سے زبانوں پر گرہ دیے  
 مرے تو نہ ہر کیوں دیکھئے  
 گرہ ریا۔ (بفتح) چرواہا۔ بکرا  
 چرانے والا۔ بھڑی چرانے والا۔ اردو لہجہ  
 محل صوف۔ یہ تو مدت سے یہاں آیا ہوا  
 ہے سب مقامات جانتا ہے اس گاؤں میں  
 جا کر ایک بھڑکسی گرہ دیے سے مولیٰ۔  
 دھلم ہو شربام  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گرہ لیا  
 دیکھو وہ الے بند ہے۔  
 گرہ دیے مرے تو نہ ہر کیوں دیکھئے۔ اگر کوئی  
 کام آسانی سے اور نرمی سے نکلے تو اس میں  
 سختی نہ کرنا چاہیے۔ اردو دھرم نام اور عورتوں

کی زبان۔  
 میٹھا اس دیو کو کھلاؤ  
 گرہ دیے جو مرے تو نہ ہر کیوں دیکھئے (دھرم نام)  
 گرہ لکھیا میں پھوٹنا۔ کسی کام یا بات کی  
 پوشیدگی کا ظاہر کرنا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر لکھیا  
 میں گرہ پھوٹنا بولتے ہیں۔  
 گرہ کھاواں گنگلوں سے پرہیز۔ اس  
 جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام  
 کرے اور اسی طرح کے دوسرے کام  
 سے پرہیز کرے۔ منیف سی بدنامی سے  
 بچنا۔ اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا  
 کی جگہ۔ مثل۔ عورتوں کی زبان۔  
 (فقرہ) تم ان کا کھانا کھانے سے انکار  
 کرتے ہو۔ لیکن انھیں کھا دیا ہوا روپیہ  
 ہے جس سے کھانا منگوانے کی فکر کر رہی  
 ہو یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گرہ لہجہ۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان  
 اردو نے اس مثل کو ذرا سے تغیر کے ساتھ  
 تحریر کیا ہے۔ "گرہ کھانا گنگلوں سے پرہیز"  
 موجودہ دور میں عورتیں "گرہ کھائیں"  
 گنگلوں سے پرہیز بولتی ہیں۔  
 گرہ کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔ غالب  
 غوی باتوں سے سام نہیں پلتا (ہنگ)  
 قول فیصل۔ اب شاید یہی کوئی بولتا  
 ہو۔  
 گرہ کھا۔ کسی تو اندھیرے میں آسکی۔  
 عورت کو لالچ ہو گا تو وقت بے وقت اور

خون دانہ بیٹے کی حالت میں بھا چلی آئے گی  
 نفع کی امید پر تکلیف بھی گوارا ہو گی۔  
 گرہ کھائے گی تو آئے گی اندھیرے میں  
 گرہ کھائے گی گنوا رہی گیت (بندی بکھوت)  
 (نر ہنگ آسفیہ)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
 گرہ کی بھیلی۔ (دہر دزن تیلی) گرہ کی  
 پاری، گرہ کی چکنی۔ اردو عوام اور دیہاتوں  
 کی زبان۔  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ "گرہ کی پاری" بولتے  
 ہیں۔  
 گرہ کے بیٹھنا۔ (بفتح اول) جم کے بیٹھنا  
 ڈھکی دے کے بیٹھنا اس خیال سے بیٹھنا کہ  
 اب نہیں اٹھیں گے۔ اردو دھرم مترادف  
 کہتا ہے یہ سودا وہ نہ چلے گا کہاں گیا  
 جا بیٹھو گی دروازے پہ اب سکے میں گھر سودا  
 گرہ ب۔ (گراہ) = قلعہ۔ جگہ۔ ہاتھ  
 قلعہ کا وہ برج جس پر تھیں چڑھ جاتے  
 ہیں۔ ہندی، ندکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
 نہیں ہے۔  
 گرہ گرہا۔ (بفتح اول و سیم) توہوں  
 کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ ہندی۔  
 موٹ۔  
 کہیں توہوں کی وہ گرہ گرہ قدر  
 کہیں بند توہوں کی تر تر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 توہ کی آواز کے لئے گرہ یا کہی کے ساتھ  
 گرہ گرہاٹ زبانوں پر ہے۔



گڑا گڑا :- بادلوں کی کڑک (نور اللغات)  
 قول فیصل :- بادلوں کے لئے گڑا گڑا ہٹ  
 بولتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بغیر اول و دوم) حقہ کی آواز  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس محل پر عام طور سے  
 گڑا گڑا ہٹ نہ بانوں پر ہے ۔ پیٹ بولنا  
 کے معنی میں کسی کے ساتھ گڑا گڑا کرنا بڑا  
 پر ہے ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا  
 بڑا حقہ (نور اللغات) (زنگ آصف)  
 قول فیصل :- اہل کھنڈ بڑے حقہ کو  
 گڑا گڑا نہیں کہتے بلکہ وہ حقہ جس میں  
 لکڑی کا بیجا وغیرہ تاریل میں لگا ہوتا ہے  
 اور اس کو دیہاتی استعمال کرتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا کہتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم) آواز یا  
 پیٹ کی آواز ہو یا توپوں کے لگا تار  
 چھوٹنے کی (نور اللغات)  
 قول فیصل :- توپوں کے لئے عام طور  
 سے زبانوں پر نہیں ہے ۔ پیٹ کے لئے  
 کسی کے ساتھ عوام بول دیتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بضم اول و فتح سوم) حقہ  
 سے آواز نکالنا حقہ چنا ۔ ارد و صرف  
 عوام کی زبان ۔ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- بقرعید حقہ گڑا گڑا ہے  
 تھے ایک و صوبی نے سلام کیا اس خیال  
 سے کہ چم پیچے کو مل جائے گی ۔ بقرعیدی  
 نے کہا بیٹا جیو اپنا اپنا خبر و اپنا اپنا پیچہ

گڑا گڑا :- (بکسر اول و سوم) عاجزی  
 کرنا ، منت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا ۔  
 لجاجت کرنا ۔ ارد و صرف ۔ عورتوں اور  
 عوام کی زبان ۔  
 محل صوت :- اب ایک کسے کہ گڑا گڑا کر پوچھتے  
 ہیں کہ حضرت اعلیٰ محلہ کہ عرب کوئی دھکی  
 باز انگلی کے اشارے سے بتا رہے کہ  
 ادھر ہے ایک نے کہا کہ ادھر ہے (نور اللغات)  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم و ششم)  
 پیٹ بولنے کی آواز (نور اللغات)  
 قول فیصل :- عوام گڑا گڑا ہٹ ہٹ اول  
 و سوم کسی کے ساتھ بولتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم و ششم)  
 وہ آواز جو بادلوں  
 کے آپس میں ٹکرنے سے نکلتی ہے ۔ ارد  
 و صرف ۔ راجا  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم و ششم)  
 حقہ پینے کی آواز ۔ ارد و صرف ۔ راجا  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم و ششم)  
 انتہائی شرم و حیل کے لئے  
 انتہائی شرمندہ ہونا ۔ ارد و صرف ۔ راجا  
 ارد و صرف ۔ فیصل راجا  
 گڑا گڑا :- (بضم اول و دوم و ششم)  
 گردن کشوں کے سر پر لپٹا ہوا  
 گڑا گڑا :- (بضم اول و دوم و ششم)  
 قسم کا بڑے لوگوں کے استعماں کا خوشگما  
 محو ماحضہ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- ایک دفعہ استاد ہیار  
 ہونے کے عرصے کے بعد گئے صنف اور  
 کچھ شکایتیں باقی تھیں ۔ فرمایا کہ حقینا

کردہ عرصے کی کہ بہت خوب گڑا گڑا  
 حقہ پوچھیں تو خالی کیا پوچھیں ایک چائے  
 کی گڑا گڑا :- (بضم اول و دوم و ششم)  
 مہال تیار کرنا کے ساتھ رکھوادی ۔  
 (مقدمہ دیوان ذوق)  
 قول فیصل :- تیرم زمانے میں بڑے لوگ  
 زیادہ تر گڑا گڑا استعمال کرتے تھے  
 گڑا گڑا :- (بضم اول و دوم و ششم)  
 ارد و صرف ۔ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- کوئی چاندی کی گڑا گڑا  
 گڑا گڑا :- (بضم اول و دوم و ششم)  
 ہے ۔ یہ چھوٹا پیتا ہے نہ بڑا آواز پر جو  
 حقہ کیا دہن ہے (فسانہ آزاد)  
 گڑا گڑا :- (بضم اول و دوم و ششم)  
 دکن کی زبان ۔  
 محل صوت :- لپٹے منٹ میں کر لیں  
 نہیں اور گڑا گڑا میں لمبوس انہما سیاه  
 شیر دانی اور سیاہ لٹپٹے پختہ اندر سے  
 نکل آئے ۔ (دور یا دور کا از صدق جاسی)  
 گڑا گڑا :- (بضم اول و دوم و ششم)  
 ہو جاتا ہے ۔ میچ ٹکڑے ۔ عوام کی زبان  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل کھنڈ گڑا گڑا (بواو)  
 بھول بولتے ہیں ۔  
 گڑا گڑا :- (بفتح اول و دوم و ششم)  
 مہال تیار کرنا ۔ ارد و صرف ۔ عوام کی  
 زبان ۔ قلیل الاستعمال  
 محل صوت :- دوسرے دن مولوی صاحب  
 کی نقش بے سرو سامان اسی پیدلوی



گرہی دن کی دھوپ ان کی اس کھن پر پڑی  
(انشائیہ سرور)

انہیں ہوں ہنوز اتاری بے قرار کی دل  
زمین شق مرے مدفن کی پر ابھی سے ہے شاد  
قول فیصل۔ خواص اس محل پر مدفن ہونا  
ہی بولتے ہیں۔

گرناہ چھینا، کانٹے، نشتر، سوئی وغیرہ  
کا جسم میں در آنا۔ جسم میں داخل ہونا،  
اردو صرف، فیض رائج۔

سراجان جاتا ہے یا رو بچا لو  
کلیجہ میں کانٹا گرنا ہے نکالو میر سوز  
گرناہ: جہاں قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ نصب  
ہونا۔ اردو۔ فیض رائج۔

محل صرف۔ ہمارے محل میں بھی اب  
جلد ہی بجلی آ جائے گی اس لیے کہ کچھ گھر  
کئے ہیں۔ صرف کنکشن ہو کے بجلی آنا باقی  
ہے۔

گرناہ: شرمندہ ہونا، نامدوم ہونا۔  
منفعل ہونا۔ اردو صرف۔ فیض رائج۔

گرہی جاتا ہوں رخصت کریں اسے اجاب  
بیت رہ ساقی جنائے کے تھوڑی دور آیا جلال  
گرناہ: ریفق اول و دوم و تہا ہوں  
وہ چلا جس پر ختم پڑا کر تسخیر کرنے یا دشمن  
کو ہلاک کرنے کی غرض سے مدفن کرتے ہیں۔

خاک میں سجھل گیا ایسا  
سرقاروں میں جا چھپی ہے گرناہ: (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب سرمد زبان اردو دیکھتے  
ہیں کہ وہ شے جس پر کوئی اسم انسان  
یا عامل پڑھ کر زمین میں دفن کر دیں۔

یہ مخصوص عاملوں اور تسخیر کرنے والوں کی  
اصطلاح ہے۔ جو اب قلیل الاستعمال ہے  
عام طور سے اس طرح زبانوں پر ہے کہ  
ہندوؤں میں مردے کے کر یا کرم کے تین  
طریقہ ہیں۔ گرناہ۔ پھلنت۔ بہنت،  
یعنی دفن کرنا، آگ میں جلا دینا، یا پانی

میں بہا دینا۔  
گرناہ: دے گرہی بات کہے۔ اگر  
کچھ نہ دے تو میٹھے بول تو بولے (فرنگ اثر)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اقصیہ نے  
بھی اس مثل کو لکھا ہے اور مندرجہ فیصل  
معنی لکھے ہیں۔ اگر سلوک نہ کر سکے تو زہری  
سے بولے۔ خاندانہ نہ پہنچائے تو میٹھے ہیں  
تو کرے۔ اب اس طرح کی خلیں عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

گرناہ: (با لفظ) پانی رکھنے کا برتن  
آبجورہ۔ ہندی۔ ندرہ۔ اہل ہند کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں  
گرناہ: آفتابہ۔ گونہی دار لوٹا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنوا نہیں بولتے۔  
گرناہ: (لفظ اول) سروس کے پھولوں  
کا گلہ ستہ۔ اردو مترادف۔

مرزاہ فصل بہاری اسے قبا سنا صیب  
مرزاہ لیکر آئیں مٹھکوں ناچے گاتے ہوئے  
قول فیصل۔ تدریم زمانہ میں دیہاتوں میں  
ہنت کے تہوار کے دن سروس کے پھولوں  
کا گلہ ستہ۔ مٹی وغیرہ کے مٹھکوں میں

نگا کے امیروں اور دولت مندوں اور  
زمینداروں کو پیش کر کے انعام حاصل  
کرتے تھے۔

گرناہ: ہمارا تاکا ستورہ ستوری۔  
دفن کرنا۔ اردو۔ غیر فیض۔ رائج  
اس کو اس باغ میں جیتا ہی گروا دیتی  
میرا شمشاد پہ قلابو جو صنوبر چلتا  
جان صاحب۔

گرناہ: کا پان۔ وہ پانا جو بانو  
یا ریت میں دفن کر کے سفید اور بختہ کیا  
جاتا ہے۔ اردو۔ مٹیوں اور پان  
فروشوں کی اصطلاح۔

گرناہ: ایک قسم کی چھوٹی گڑھی  
دو ٹکڑیاں ایک چوب میں نصب کرتے  
اور نیچے پیسے لگاتے ہیں اس سے بچوں  
کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ ہندی  
ندر (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں  
کہ اکثر دکن میں اسے گھڑو لٹا کھتے ہیں  
(بنوں غنہ) مولوں تا یہ کرتا ہے۔ لیکن  
اب قلیل الاستعمال ہے۔

گرناہ: (لفظ اول) و بواو بھول) جید  
چھوٹا۔ جسم یا کھال وغیرہ میں انگلیوں یا ٹوٹی  
وغیرہ کے داخل کرنے کی کوشش کرنا، اردو  
عودم اور عود تول کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے مذاق مذاق میں منہ  
سے ران میں ناخن گرنا دیا کہ کھال چھل گئی۔  
اور خون نکلنے لگا۔ یہ بھی کوئی مذاق ہوا۔  
گرناہ: قلوبہ، اردو ندر قلیل الاستعمال



تغ سنا بھی ایسی ہے جو بھلک دل  
پاتے ہیں گڑھے غنوں کی نیک سالت نہدام سودا  
گڑھا ہا۔ فار۔ اردو نڈکویں، رائج  
محل صون۔ اگر آم کی قلم لگا رہے ہو تو  
بہت بڑا گڑھا کھدوا کے بالوا بھر دیا دوسری  
طریقہ رائج ہے۔

قول فیصل۔ بصورت جمع گڑھے بولتے ہیں  
گڑھا ہا۔ کھدوا کھائی۔ اردو قیل الاستعمال  
گڑھا ہا۔ بڑا، گور مرقدہ اردو قیل الاستعمال  
سر کے بل پھینک دیا فحہ کو گڑھے میں جا کے  
بارھیاں کا جنازہ منجھل نہ ہوا  
علی میاں کا مل

گڑھا ہا۔ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں  
کے حلقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اردو۔  
عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت جمع گڑھے بولتے  
ہیں۔ فصحا اس جگہ حلقہ بولتے ہیں۔ اردو  
بصورت جمع حلقے بولتے ہیں۔

گڑھا ہا۔ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ  
بانے سے بڑھتا ہے۔ اردو صون۔ رائج۔  
حق تعالیٰ مرے ناخن کو سلامت رکھے۔  
گڑھے پر جاتے ہیں پھر زخم جو بھرتے ہیں شاکہ  
گڑھا بھرنے ہا۔ گڑھے کو مٹی سے پر  
کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے بابت دینا۔  
اردو صرف۔ رائج۔

محل صون۔ مزدور سے کہہ دو کہ پہلے چمن  
کے گڑھے کو مٹی سے بھر دے۔ پھر اس کے  
بہرہ دوسرا کوئی کام کرے تاکہ درخت  
لگائے جاسکیں۔

گڑھا بھرنے ہا۔ (کنا بھرنے) بری بھلی چیز سے  
بھرت بھرنے۔ اردو۔ عوام کی زبان قیل الاستعمال  
قول فیصل۔ عوام اسی جگہ "بھرنے پاتنا" بھی  
بولتے ہیں

گڑھا ہا۔ گڑھا گڑھے کا اندازہ  
اردو، مؤنث۔ قیل الاستعمال

سننے کی گڑھت ہے جو اہر کی جرات کہ  
لفظوں کے تنازعہ سے تفریح مرشح شعور  
قول فیصل۔ اہل دہلی گڑھت بولتے ہیں۔

عام طور سے زبانوں پر تم گڑھت ہے  
گڑھا ہا۔ (گڑھل) ایک درخت اور  
اس کے پھول کا نام۔ ہندی نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ "گڑھل" دینم اول  
ذبح دوم دسکون پان بولتے ہیں۔

گڑھا ہا۔ (ذبح اول) ڈھال، بنانا، اردو  
رائج۔

گڑھا ہا۔ کسی لکڑی کو کھات کر مرضی کے  
مطابق ڈولیا بنا۔ اردو۔ بریلیوں کی اصلاح  
محل صون۔ سید گڑھے والے کے  
کارخانے میں پہلے لکڑی لکڑی ہلتی تھی پھر کھاد  
پر چڑھ کے گڑھے بناتے تھے۔

گڑھا ہا۔ زیور بنانا۔ اردو۔ سناروں  
کی اصلاح۔

رنجیر اس بہار میں ہلکی اگر گڑھی  
باتہ اپنے طوق گھن متاد ہو گیا آتھن

گڑھا ہا۔ کوئی نئی بات کہنا۔ انہی طوط  
سے کوئی بات کہنا۔ چھوٹی بات بنانا  
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صون۔ تمھاری بہن اچھی خاصی قیل

لیکن شادی میں شریک نہیں ہوں، کبیرا  
کہ ہم بیار تھے۔ وہ بات گڑھے میں مشاق  
ہیں۔

قول فیصل۔ دہلی میں اسی محل پر گڑھا بولتے  
ہیں۔

گڑھا ہا۔ شکل، بناوٹ، صورت  
ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔  
گڑھا ہا۔ گڑھا، بات بنانا۔ اردو

صرف۔ عوام کی زبان۔ قیل الاستعمال  
گڑھا ہا۔ چھوٹا قلم۔ اردو۔ قیل الاستعمال

دل نہ جب عشق کی گرمی پہنچا دی  
شو کریر کھائی میں پہلے کھائی کی شو

قول فیصل۔ اس کی جیسے گڑھیاں بھرے، جو  
قریب بہ مترادف ہے۔

سام بیگم نے کیا کونڈ۔ میں مردوں کا اچھی  
گڑھیاں نوروز میں کر دانیں بہتر خالی جاتی تھیں

گڑھا ہا۔ (ذبح اول دوم) گڑھا کی قیصر کڑا  
کرکٹ پڑنے کی جگہ، ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گڑھا ہا۔ وہ گڑھا جس میں برسات کا پانی

جمع ہو۔ اردو۔ رائج۔  
نقطہ فہم کا اسکے تعابیر خللی

گڑھا ہا۔ جا کر گری منہ کیل آخر شاہ اردو  
گڑھا ہا۔ منہ دھو رکھو۔ مذاق یا طعن سے

اس جگہ کہتی ہیں جہاں کسی چیز کے صیف سے افکار  
مقصود ہو۔ اردو چیز مانگنے والے کے مرتبہ

سے زیادہ ہو یا اسکے مطابق نہ ہو  
صرف، عورتوں کی زبان۔



لوہ رہو گے اسی تمنا میں  
دھو رکھو اپنا منہ گرہیا میں شوق  
محل فیصل۔ اسی محل پر گرہیا میں منہ  
دھو آؤ بھی کہتی ہیں۔ اور گرہیا میں منہ  
دھو ڈالو جس زہن پر۔ جیسے میں دل ہی  
دل میں ہنستا تھا کہ یہ خود دیوانہ ہے یا مجھے  
دیوانہ بناتا ہے آپ اور اس مہوش ناز میں  
کلام زہرہ جبین کو عقد نکاح میں لائیں۔  
پہلے گرہیا میں منہ دھو آئیں مرنے آنا  
نہیں پس اب غصہ کو حق کو مرا کہنا مانو۔  
جادو منہ جہا کے گرہیا میں ذرا دھو ڈالو عاشق  
گرہمی پھاندا۔ (کھاڑ) کار نمایاں  
کرنا (نور اللغات)

دل نے جب عشق کی گرہمی پھاندا  
نکھڑ کریں کھائیں پہلے کھائی کی شہد  
قول فیصل۔ اب اس طرح کا صرف بہت  
کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گرہمی ٹوٹنا۔ قلعہ کا شکست کھانا اور

صرف، قریب بہ متردک  
قد یہ فوج جب چڑھی ٹوٹے گی تلب کی گرہمی  
ناز بڑھا، ادا بڑھی، غمزہ چلا حیا چلی  
تدر

گرہمی خالی ہونا۔ قلعہ کا شکست کھا کر  
خالی ہونا اور صرف۔ قلیل الاستعمال  
گرہمی فتح کرنا۔ حریف سے قلعہ لے لینا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

گرہمی فتح کرنا۔ کار نمایاں کرنا کوئی  
ہم سر کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی کہنا  
محل صرف۔ تم نے بد معاش سے روپے

کیا وصول کر لے گویا گرہمی فتح کر لی۔  
گرہمی فتح کرنا۔ (کھاڑ) ازار کو کرنا  
نور اللغات۔

قول فیصل۔ کھنڈ کے بازاری بھی نہیں  
بولتے۔

گرہمی چھاننا۔ جن گرہموں میں تعریے  
دفن ہوتے ہیں مراد آنے پر سکورہا یا  
طشتریوں میں سفیدہ و یا دہی چاول گرہمی  
پر رکھ کر نذر دینا۔ اردو، کھنڈ کی شیعہ  
عورتوں کی خاص زبان۔

محل صرف۔ خدا رکھے تمہاری مراد  
تو آگئی۔ امام کے حج کے دن گرہمی چھاننا  
تمہارے لئے ضروری ہے۔

قول فیصل۔ کھنڈ میں شیعوں میں یہ رسم  
یوں ادا کی جاتی ہے کہ ہر محرم یعنی امام  
حسین کے سیوم کے روز دن گزرتا  
کو کر بلا جاتی ہیں تمہیں روشن کرتی ہیں،  
اور تعریے دفن کے لئے گرہموں پر سکورہا  
جس میں دہی چاول، سفیدہ وغیرہ ہوتا  
ہے شہد اگر بلا علیہم السلام کی نذر دیتی  
ہیں۔ جس کی مراد پوری ہوتی ہے وہ ادا لے  
نذر اس صورت سے کرتی ہیں اور دہری  
عورتیں منت مان کے وہ سکورہا اٹھاتی  
ہیں۔ آئندہ منت آنے پر وہ بھی ادا لے نذر  
کرتی ہیں۔ منت مان کے نذر کا سکورہا  
اٹھانے کو پیالہ اٹھانا کہتی ہیں۔

نصرت میں گرہمی چھاننا ہی زبانوں پر  
نصرت واحد نہیں بولتیں۔  
گرہمی کی سرا۔ قبرستان، گورخیاں

اردو صرف۔ متردک  
باشندگان دار فنا کو یہ چاہئے  
بنوائیں گورخیاں تو گرہمی کی سر کے پتے  
نشان گورخیاں نہ پوچھے اسے شاہ  
مسافروں کا گرہمی کی سرا میں ڈیرا ہے  
گرہمی گیر۔ جو جو اکھلائے۔ جو لے میں  
قال نکالنے والا (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی زبان نہیں  
گرہیا یا ب۔ (یا فتح) ایک قسم کا چھوٹا نیزہ  
ہندی۔ نذر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے  
گرہیا یا ب۔ (یا ضم) کپڑے کی بنی ہوئی صورت  
کی شکل جس سے لڑکیاں کھیتی ہیں سارو  
موانٹ، رانج۔

محل صرف۔ مجلس جادو تخت پر ہے  
گھر وند آراستہ، گرہیاں، منی کے کھلونے  
رکھے ہوئے، ایک گرہیا دھن بنی ہوئی  
بیمیں ہے گھونگٹ لکالے دھلم ہو شرم  
قول فیصل۔ اس کی جین گرہیوں اور گرہیاں  
مستعمل ہے۔

بنار کے دو گرہیاں تب موافق ہے  
ابھن کو کرتی معشوقہ عاشق (نور اللغات)  
اگر وہ تپام کی صورت کا ہے یا بنایا جائے  
تو اس کو گڑا کہتے ہیں۔

گرہیا کے بیاہ میں جھوں کی پیل۔ جیسا  
دیکھا، روپا برتھا، جیسا موٹھ دیا خرچ۔  
سب کام سرے سے اصل شکل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ مثل شاید ہی کوئی  
بولتا ہو۔



گڑیا گڈے کی شادی (کناریہ) ہو کیوں  
سنا کھیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں روسا کے گھروں  
میں یہ کھیل اسی طرح کھیلا جاتا تھا جس طرح  
لڑکے لڑکیوں کی شادیاں حسب حیثیت  
پر ہوتی تھیں۔

گر طریاں :- (بضم اول) اہل ہندو کا ایک  
تہوار جو ساون کے آخر میں ہوتا ہے۔  
اردو، راج۔

اس طرح سے خانہ آبادی بہت نواں کریں  
 بیاہ اپنے گھڑے کا جس دن کہ جوں گویا کریں  
 نظریۂ کھنڈی

قول فیصل۔ اس تہوار کو قبح ہی کے ساتھ  
 بولتے ہیں، اس دن خند و دُش کے لڑاکے  
 گزریاں بے کے نکلتے ہیں اور چڑا ہوں پر  
 ان کو پیٹتے ہیں رختے اکھاڑے ہوتے  
 ہیں ان میں خاتن طور سے اس ان کشتیں  
 ہوتی ہیں، وہ پہلو ان جو لنگوٹ چڑھا دیتے  
 ہیں وہ بھی اس دن شگون کی حیثیت سے  
 بچے بچے نذر کر لیتے ہیں۔

گڑیاں کھیلنا بہ لڑکیوں کا کپڑے کی  
چٹائی کے ساتھ کھیلنا، گڑیوں کا بیاد  
کرنا۔ اردو رائج۔

محل صوف۔ مجھے تمھاری دادی کی  
خوار کا غریباں کھیلنا اسی طرح یاد ہے  
جیسے کسی کو صبح کا کھانا یاد پہنچنا آج  
غریباں کھیلنا۔ (کناہ) نا بھر بہ کار

جہاں نور اللغات  
قلب فیصل - اہل کتب انہیں پورے۔

گڑے مردے اکھاڑنا بہ پرانے فنے  
کو جگانا۔ پرانی جھگڑے کی بات کو بیان کرنا  
دہی دہانی بات کو چھیڑنا۔ اردو صرف  
عورتوں کی زبان۔

کہ وکادش تری اے طبع معنی آفریں دیکھی  
گڑے مرے اکھاڑے جب کہیں کوئی نہیں دیکھی  
شعور

قول فیصل۔ اس معنی میں۔ گڑے مرے  
اکیر ہوتا۔ یعنی زبانون پر ہے جو قلیل الاستعمال  
گڑے مرے اکیر۔ رہا فیضی کے پھر دیکھاری کو  
زمانے بھر کے بھگت۔ اٹھ۔ ہے اب روزِ محشر پر  
اکیر

آگے کیا اسکے ذکر پھیروں میں  
گڑے مردے جیٹ اکھیروں میں  
سودا نے گڑے گڑے مردے اکھاڑنا بھی  
کہا ہے جو مترادف ہے۔

سودا کے بہتے دامن و نگوں کا ذکر کیا  
عالم ثبت اکھاڑے ہے مردے گڑے گڑے سودا  
گڑے مردے اکھاڑنا کی لازمی صورت گڑے  
مردے اکھاڑنا بھی زبانوں پر ہے ۔ جو

فیل الاستعمال ہے۔  
 نئے دیتے ہیں قصبے پھر ہر پارینہ قصبوں کو  
 دلی چوڑی میں ابھرتی ہیں غریب مرے اکھڑتے ہیں  
 شاہ کھنوی

کڑیوں کا بنیاد ۵۵۔ (کتابت) غریبوں کا  
 بنیاد جن میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتا اور  
 دل فیصلہ عوام اور غریبوں کی زبان جو  
 قلیل الاستعمال ہے۔

کڑیوں کا کھیل :- (کتابتہ) آسان کام

نہایت سہل بات۔ منہ کا نوار، اردو حرفت  
جوڑتوں کی زبان، قلیل الاستعمال  
گڑبڑوں کا میلہ، چندوں کے ایک میلے  
کا نام جو گڑبڑوں کے تہوار کے دن ہوتا ہے  
اردو دراجی

گڑیوں کے پہاڑوں سے وہ پہاڑ جو  
کشتی رونا چھوڑ چکے ہوں اور گڑیوں کے  
قریب بہاؤ میں شروع کر کے اکھاڑت میں  
رہ سکا رہیں۔ اردو حوام کی زبان۔

قول فیصل۔ مہاراجا اس آدمی کے لئے بھی  
کہہ دیتے ہیں جو کسی کام میں وقتی طور پر دلچسپی  
لا اٹھا کرے اور پھر اپنی دلچسپی ہٹائے

گزشتہ (بالفتح) تکرری لکھی یا کپڑے کا جوا  
ہوا تاشیہ کا پیمانہ۔ فارسی نہ کر یہ فصیح مانگی  
محل صرف۔ ان (یہ) تفریق کی واضح تفریق  
ہوئی دار کپڑی۔ ہمارے گزشتہ کا خاصہ

یک پورا اقصان بستو لے گا کہ سے باہر آج  
کول فیصل۔ مگر اس کو وہ ۱۲ چھ ماہ تک بیٹھے کہ  
یہ ہے اب اس کو وہاں کے کسان استعمال کرتے  
کہ ان کی جگہ میں نے دیکھا کہ ایک گڑبے کے زمانہ

زیر ایک قبیلہ جس میں ایک چور شہر بہت بڑا تھا  
 رول نیسل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 وہ کسی کی سٹارٹ یا گول ٹکڑی جس

میں نے ہندوؤں کی دوا میں لکھتے ہیں کہ وہ دوا ہے کہ  
 اگر وہ دوا آج جس سے سارا مٹی یا سب کچھ جاتے  
 (میں نے نور اللغات)

لی خفیصلی سے یہ مستعار یوں اور سارگی نواز اور  
اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں نہیں ہے



گز - علامت فاعلیت، گزند پہنچا ہوا  
نکلت پہنچانے والا، فارسی، تعلیم یافتہ  
طبقت کی زبان۔

قول فیصل - مرکبات میں اس کا استعمال  
ہے جیسے جانگزا وغیرہ تنہا نہیں بولتے۔  
گز اربہ ادا کرنے والا، پورا کرنے والا  
طے کرنے والا، علامت فاعلیت، فارسی۔  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل - مرکبات میں اس کا استعمال  
ہے جیسے خدمت گزار، نماز گزار، عبادت  
گزار، رگزار،

قدیم زمانے سے اس کا استعمال املا کی  
حیثیت سے ذال سے چلا آ رہا ہے، یہاں تک  
کہ تاریخ گو یوں نے بھی اس کے ساتھ  
عدد لے لیا، کچھ حصہ سے اس کا اطلاق  
کے ساتھ ہو گیا ہے۔ مولف کے نزدیک  
ذال ہی سے اس کا لکھنا مناسب ہے۔  
گز اربہ - رسانی، پہونچ، گزر، نباہ  
اردو - متروک۔

نکل کر جسم سے کتے میں استخوان تعلیم  
کبھی کبھی جوہا کا گوار ہوتا ہے۔  
قول فیصل - اب اس معنی میں گوار استعمال  
ہند کرتے ہیں جو طفل کہتے ہیں جیساں۔  
بیٹھو بھلا نکل میں مختار گوار کہاں  
گزار نہ ہونا بھی پہلے مستعمل تھا وہ بھی  
اب متروک ہے۔

ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو  
خدا کرے ترے گھر میں نہ ہو گلاہ اپنا  
ساکت و بلوی

گزارش - گزاردن، ادا کرنا، اچھل مصلی  
اعا ذال سے غلط ہے، عرض حال، بیان،  
درخواست، فارسی مؤنث، فیصل، رائج  
مختور ہے گزارش احوال واقعی، غائب  
گزارش نہ پیرہ - جو بات گزارش کے  
لاقی ہو۔ فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے  
قابل الاستعمال ہے۔

گزارش خدمت کرنا - خدمت میں پیش  
کرنا، خدمت میں بیان کرنا، اردو صرف  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صحت - جو احوال کہ ہر کاروں نے  
دیکھا تھا وہ سب - گزارش خدمت کیا۔  
(طلم ہوشربا)

گزارش کرنا - عرض کرنا، بیان کرنا  
التماس کرنا، خواہش کرنا، اردو صرف، فیصل، رائج  
محل صحت - میں نے سرکار کی خدمت میں جو  
گزارش کی ہے حضور نے اس کی طرف کوئی  
توجہ نہیں کی، یہ میری بد قسمتی ہے۔

گزارش گرہ - عرض کرنے والا، فارسی  
صفت (نور اللغات)

قول فیصل - اس ترکیب سے کوئی نہیں  
گزارش نامہ - خط جو چھوٹے کی طرف  
سے بڑے کے نام ہو۔ فارسی - مذکر۔  
قابل استعمال۔

قول فیصل - اب اس محل پر عریضہ وغیرہ  
مستعمل ہے مگر کسی بڑے کے خط کا حال  
دیتے ہیں تو اس کو سرخرازا نامہ کہتے ہیں  
جیسے حضور کا سرخرازا نامہ آیا تھا جواب

میں تاخیر ہوئی معافی کا خواہشگار ہوں  
ایک پر والا، وغیرہ بھی کہتے سنا ہے۔  
گزار کرنا - آنا - گزنا  
تشریف لانا - اردو صرف، متروک  
ہوا ہوں خاک پر رہ اس واسطے میں خواہش  
گزار گور پہ میرے بھی ایک بار کریں  
تیر

گزارنا - ادا کرنا، بجالانا، اردو  
مصدر، رائج۔  
گزارنا - چھوڑنا، مہلت دینا، (نور اللغات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔ اردو میں و گزار کی ترکیب  
سے ان معنوں میں مستعمل ہے۔  
گزارنا - وقت ختم کرنا، وقت کاٹنا  
اردو، فیصل، رائج۔

رات بھر کس طرح گزاری جائے  
کس طرح دل کی بیکاری جائے (نور اللغات)  
گزارنا - عمر بسر کرنا، زندگی کاٹنا  
اردو صرف، فیصل، رائج۔

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک دن  
بہن کر گزار یا اے روبرو گزار دے وقت  
قول فیصل - مولانا محمد حسین آزاد نے گزار  
جانا بسر کر جانے کے معنوں میں استعمال کیا  
ہے۔ جیسے "اچھے لوگ تھے کہ اچھا زبان  
پایا۔ اور اچھی گزار گئے۔ وہ جوش و خروش  
وہ شوقیاں وہ مہلین اب کہاں درآب جیتا  
گزار دیا لبر کردیا کے معنوں میں رائج و صحیح ہے  
اے شمع صبح بوقت ہے روتی ہے کس نے  
مختوری سداہ گئی ہے اے بھی گزار دے  
تعلیم آغا جان و طبع



گزارناہ: پیش کرتا، اندوا نفع رائج  
محل صرف: حین آباد کے ڈپٹی صاحب  
کو ماہیہ کی تحقیقات کے لئے درخواستیں  
گزار رہی ہیں، ہم بھی ایک درخواست  
گزار دو۔ ممکن ہے کہ منظور ہو جائے۔  
گزارہ: گزار، لبر، شاہ فارسی، مذکر  
عورتوں کی زبان۔

میں باز آئی اسے مرد سے باز آئی  
ترے ساتھ میرا گزارہ نہ ہوگا جانتے صاحب  
قول فیصل: سرمایہ زبان اردو کے مؤلف  
نے تمام معانی میں اس لفظ کو اپنے ہندو  
آخر کے بولے ان الفاظ رکھا ہے اور بھلے رٹے  
میرے والی مجھے لکھا ہے، مؤلف سرمایہ زبان اردو  
نے اس کو اردو دیکھتے ہوئے الف کے ساتھ لکھا  
ہے۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔

گزارہ: وہ رقم جو گزار اوقات  
کے لئے ملے۔ اردو رائج

محل صرف: تو باجی خوش ہو، ابھی ابھی  
کافہ آیا ہے ریاست بھٹوانو سے پچاس  
روپے مہینہ سوار گزارہ مقروض گیلے  
گزارہ: رسانی، دخل، اردو صرف  
قریب بہ متردک۔

نہ پایا کوئی بحر عشق میں رست گزارے گا  
نہ پہنچا اس کنارے تک شہر و سر کھنڈ کا دلاش  
قول فیصل: اس غزل پر گزر زبانوں پر  
ہے۔

گزارہ: گنہائش ہمارے دوست، متردک  
تنہا عشق دل کو ہمارے بات کر سکا  
دہان تنگ میرا کے سخن کا کب گزارہ ہے دیر

گزارہ: لیا کشتی سے دریا عبور  
کرتا، دریا پار کرتا، اردو متردک۔  
راہ سے صورت موسیٰ ہیں بحر ہستی  
کشتی تنگ نہ ہو دیگا گزارہ اپنا  
گزارہ: گزارگاہ (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں پڑھتے۔

گزارہ کرتا: ہر اوقات کرتا، دن  
کاٹنا، نیا بنانا، اردو صرف، متردک  
محل صرف: رفتہ رفتہ سب گن ہوں  
توبہ کی بلکہ زمانہ کی گردش نے دنیا کے  
تعلقات سے بھی توبہ کر دادی، توکل پر  
گزارہ کیا (آب حیات)

کبھی کوچے میں خسیںوں کے گزارہ نہ کرے  
دل کو مارے قدم اس راہ میں ملانہ کرے  
امانت

قول فیصل: اس کا صرف غنی کے ساتھ بھی  
تھا جواب متردک ہے۔

گزارہ ہونا: ہر ہونا، کٹنا، گزارنا  
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

گہر خدنگ آہ کھنچی، تادکینا کبھی  
تیرنگے پر یونہی اپنا گزارہ ہو گیا شاد  
قول فیصل: گزارہ نہ ہونا بھی مستعمل ہے۔

فلک کر رہے گھر سے یہ جان تو تم  
نہ ہو گا کسی گھر گزارہ ستارا داغ  
دخل اند گزر، گنہائش کے معنوں میں بھی  
زبان پر ہے جو اردو ہے۔

نہ دنیا کا گزارہ سرے میں نہیں  
اشک ماتم کی جگہ دیدار دن میں نہیں فوق  
گزارہ ہونا: اتفاقاً کسی طرف آنکلا  
آجاء۔ اردو صرف، قریب بہ متردک۔

لے مٹھی امید برآئے مری کیونکر  
مٹھی کی مٹھی اسکا گزارہ نہیں ہوتا مٹھی  
قول فیصل: اب اس جگہ بیشتر گزراہ مستعمل ہے۔  
گزارے کی شکل نکالنا نہ فکر معاش کرتا  
ہر اوقات کی صورت نکالنا۔ نوکری تلاش  
کرتا، اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل استعمال  
گزارے کی ماوہ: وہ کشتی میں پہ سوار  
ہو کر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں اور لگاتار  
قول فیصل: ہم غلہ سے زبانوں پر نہیں ہے  
گزارا شستی: چھوڑ دینے کے قابل ترک  
کر دینے کے لائق۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
لئے کی زبان۔

گزارا: (کبر لوں) بکواس، بیہودہ  
گفتگو، جھوٹ، فریب، فارسی، مذکر  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

شیر سے تھے بسکڑہ بندہ ہر بخان  
تن تن کے کہہ رہے تھے جب کلمہ گزان اوج  
قول فیصل: تنہا استعمال بہت کم ہے لاند  
گزان کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ  
ہے۔ بربان قاطع میں کبر ادا ہے۔  
دارالافاضل میں بٹھا دل ہے لیکن عام طور  
سے زبانوں پر بفتح اول ہے۔

پڑھے کچھ طبقہ کو لاند گزان کی ترکیب  
کے ساتھ کبر اول ہی بولنا چاہیے چونکہ  
ہندوستانیوں نے بفتح اول بولنا شروع  
کیا ہے۔ اس لئے اس پر اردو کا بھی حکم جاری  
ہو سکتا ہے۔

گزا الہی: اکبر شاہی گز، جو ۳۳، پنج کا  
ہوتا تھا۔ ام، غل کا ہوتا ہے۔ یہ اکبری







گزرا بہ از آیا اردو حوام اور عورتوں کا زبانا  
 ہمیشہ آگے نکلتی ہے میرے سینے سے  
 الہی موت دے گزرا ہم ایسے جینے سے آشفہ  
 قول فیصل۔ اسی محل پر عورتیں اور حوام  
 در گزرا اور در گزری بھی بولتے ہیں۔  
 گزرا ان سے (بمبادل سکون دوم) گزرا، اوتھا  
 بری، فارسی، ٹوٹ، (زیبا بہ متر دک  
 اور تو کھانے کا کچھ نہ تھا سامان  
 تھی پھول پر درختوں کے گزراں تعلق  
 سو سے شام تک وہ مار خسار (دیکھائے اردو  
 براک سو سے گزراں لایا۔ (نگارم ہوی)  
 گزرا ال: سل بنیج اول و بنیج دوم و سوم و ہونون  
 (نہ) گزرا جانے والا گزرنے والا اپنا پائیدار  
 فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 قلیل الاستعمال  
 آگئے ہو تو پٹ جانے کی جلد ہی کیا ہے  
 میری عمر گزراں کو تو پٹ جانے دو  
 شوقی قد دانی  
 گزرا نا: گزرتا، گزردانا، نظر سے گزرتا  
 اردو متر دک  
 محل صوف۔ زمانے کی درازی نے سات  
 شاعروں کی نظر سے ان کا کلام گزرا نا تھا (مقد  
 ریع ان ذوق)  
 گزراں دینا بہ: پیش کرنا، حاضر کرنا،  
 اردو صرف، متر دک۔  
 (تقریب) اردو کا رنگہ آری کا ہفت روزہ حضور  
 کے محل میں گزراں دیا کرے گا (ابن الوقت)  
 گزراں کرنا بہ: اوقات بسر کرنا، دن کاٹنا  
 عمر پوری کرنا، مصیبت سے دن چورے کرنا۔

تنگی اور کفایت شعاری سے بسر اوقات  
 کرنا۔ اردو، متر دک۔  
 محل صوف۔ دلی آباد تھی تو امراتے شہر کے  
 مکانات اپنے کمال سے مضبوط کرتے تھے اور  
 عزت سے گزراں کرتے تھے دلی تباہ ہوئی تو  
 یہ محل (خدا مان نہر شاگرد شاہ حاتم) کھلو چلے  
 گئے (آب بھیت)  
 باپ کے گھر میں چاٹ کر چینی  
 گرد و گوران یا روم اپنی  
 گزراشتا بہ: پیش کرنا، حکم دینا، اطلاع  
 دینا، اردو، متر دک  
 سرواں ہیلہ مادر اس کی  
 گزرائی خبر براہ اس کی (گلزار نسیم)  
 گزرا بہ: اوقات، بری۔ بسر اوقات  
 عمر پوری کرنا، زندگی کاٹنا، اردو صرف  
 حوام کی زبان۔  
 محل صوف۔ میں نے وصیت نامہ میں لکھ دیا  
 ہے دس روپے ماہانہ تم کو عاکرے کا حق دے  
 گزرا بہ: کافی ہے۔  
 گزرا جانا: ختم ہو جانا، بسر ہو جانا،  
 اردو صرف، غنیج، رائج  
 دوش طرب پہ زلف مشیت کچھ گئی  
 کجری، کمر تک آئی، کمر سے گزرا گئی جوش  
 وہ سبب کا موسم گزرا گیا جلدی  
 یہ فصل دھبے جو بے اعتبار آئی ہے پیار سے رشید  
 گزرا جانا بہ: نکل جانا، چلا جانا، راست  
 سے نکل جانا، اردو صرف، غنیج، رائج  
 باعناں ہونے کا بار نہ ہو گا کچھ پر  
 صورت بوترے گلشن گزرا جائیں گے رشید

گزرا جانا بہ: ختم ہو جانا، اردو صرف  
 دوش طرب پہ زلف مشیت کچھ گئی  
 کجری، کمر تک آئی، کمر سے گزرا گئی جوش  
 گزرا جانا بہ: تمام ہو جانا ختم ہو جانا، اردو  
 صرف، غنیج، رائج۔  
 دیکھا شوقی ہوا گردش گردوں سے تمام  
 ایک دن بھر کے صدے بھی گزرا جائیں گے  
 پیار سے صاحب رشید  
 گزرا جانا بہ: مر جانا، فوت ہو جانا،  
 انتقال کر جانا۔ اردو صرف، غنیج، رائج  
 پوچھا جو رو کے یار نے (تج کے حال کو  
 نہیں کر کہا رقیب شقی نے گزرا گئے تاج  
 اب تو بے قدر سمجھتے ہو مخار بہتے ہو  
 جان جاں یاد کر گئے جو گزرا جائیں گے رشید  
 گزرا کرنا: ملے اتفاق سے جالٹنا، کبھی کبھی  
 کہیں چلا جاتا، اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 شاید گزرا کرے یوں ہی وہ رشک آفتاب  
 مثل فلک رنگاؤں میں بیت الحزن کبود تاج  
 قول فیصل۔ بصورت نفی بھی کہتے ہیں یہ بھی  
 قلیل الاستعمال ہے۔  
 سب کے یوں تم ہوئے کرم فرما  
 ارحمن کو کبھی گزرا نہ کیا خود میر جتو  
 گزرا کرنا: دن کاٹنا، جانا، اوقات  
 بری کرنا، اردو صرف۔ حوام اور عورتوں کی زبان  
 محل صوف۔ وہ ہمارے ساتھ چاہے جتنی  
 سختی کریں ہیں تو گزرا کرنا ہے اور اپنی زندگی  
 اسی در پر بسر کرنا ہے۔ اب تو اسی کے نکلیں  
 گزرا کرنا بہ: اردو صرف، قلیل الاستعمال



پینے سے دُوب کر سونے پہلو گزریا  
ان کو دو نیم کر کے دوبارہ جگر کیا ادج  
گزنی کی صورت بہ ادقات بسر کرنے کا  
ذریعہ۔ زندگی گزارنے کی صورت اور تہمیر  
اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
نہ ملنے سے مئی فتنہ و شر کی صورت  
نظر آتی نہیں اب کوئی گزنی کی صورت داغ  
گزنی گاہ :- راہ راستہ، فارسی  
نواخت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

سازگور تھا ہے ڈر راہ میں  
یہ دنیا بھی تو اک گزنی گاہ ہے منیر کھنوی  
گزنی گاہ دہشتہ شارح عام، ہر شخص کے چلنے  
کا راستہ۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
گزنی گاہی :- عمر بسر ہو گئی، عمر گئی، اسود  
صرف۔ قلیل الاستعمال

نامی سے یہ شعور کا آئینہ کا ہے  
اپنی مناد خیر ہماری گزنی گاہی شعور  
گزنی گاہی گزنی ان کیا جھونپڑی کیا میدان بہ  
اگر عمر ہے، زندگی کا بڑا حصہ گزنی چکا ہے۔  
اچھا مجر ابراہر ہے۔ اردو، شل، عوام اور  
عورتوں کی زبان

محفل صورت۔ اتنا منہ سے نہیں نکلتا کہ  
انی جان اب ایسا ہی کر دیں گی مردوں کو  
خوب لوگوں کی۔ ہماری پاپوش سے ہماری تو  
وہی شل ہے بقول شیفے گزنی گزنی گزنی  
کیا جھونپڑی کیا میدان (طسم ہر شراب)  
گزنی گاہی :- دھڑم دھڑم پڑتا، اردو، فصیح، رائج  
کیا گزنی دل پہ دشمنی اہل شام سے  
پہ چھو بہ حال عابد ناشاد کام سے ادج

قول فیصل۔ پہ یاہر کے اضافے کے ساتھ  
قلب، دل، کلیجہ وغیرہ کے ساتھ ملا کے  
بولتے ہیں۔ جیسے لڑکے کچھ بھلا سے پتے جلنے  
کے بعد جو ہمارے دل پر گزری رہی ہے وہ  
خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

گزنی گاہی :- مرنا، قضا آنا، انتقال کر جانا  
اردو، فصیح، رائج

گزنی جسم ہم دنیا سے  
ہم نے سمجھا دنیا گزنی

گزنی گاہی :- جانا، آنا۔ اتفاق سے کسی جگہ  
پہو پینا، کسی طرف سے جانا۔ اردو، رائج۔  
محفل صورت۔ امین آہ جارہے ہو جب  
تم رکاب گنج سے گزرو گے تو راستے میں  
کو ہماری بھائی کی نیلے رنگ کی کوٹھی  
دکھائی دے گی۔

گزنی گاہی :- پیش آنا، مصیبت پڑنا۔  
سامنے آنا۔ درپیش ہونا، اردو، فصیح، رائج

دل پہ گزرا ہے کیا حال تو کہہ  
منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ

نمے میں برس تک اس طرح حضوری خدمت  
رہی کہ ہر وقت پاس بیٹھ کر ظاہر و باطن کے

نوائے حاصل کرتا تھا جو حال نہیں دیکھتے وہ  
بھی اس طرح سے سننے گویا سامنے گزرتے

ہیں۔ مقدمہ دیوانہ ذوق  
گزنی گاہی :- بسر ہونا، صرف ہونا، اردو

صرف، فصیح، رائج۔  
گزنی تو جائے گی تیرے بغیر بھی لیکن

بہت اداس بہت بے قرار گزرتے گی مشہور  
گزنی گاہی :- خیال کرنا۔ دل میں محسوس ہونا

اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔

زندگی انہی بچا گزری

گزنی گاہی :- بیاہ ہونا، موافقت آنا۔ اردو  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صورت۔ اتنی شریف لڑکی کو ماں  
باپ نے شرابی کے ساتھ بیاہ دیا غریب

کی زندگی کیونکر گزرتے گی۔  
گزنی گاہی :- زمانہ گزنا، عرصہ گزنا،

بہت دن ہو جانا، اردو، فصیح، رائج  
عز گزنی گاہی :- زمانہ گزنا، عرصہ گزنا،

گزنی گاہی :- بار ہونا، ادھر سے ادھر چلنا  
جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں  
مڑھ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرتے۔ بحر

گزنی گاہی :- ختم ہو جانا۔ ہو چکنا۔ باقی  
نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اب تو ہے شغل خوں آشامی  
نوبت جام دینا گزری

گزرے کچھ دن جو رنج کے مارے  
نہ درخشاں ہو گئے سارے (زہر عشق)

قول فیصل۔ نوبت، ساعت، وقت، گھڑی  
دن وغیرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔

ہم ایک آشیانہ کی جگہ ڈھونڈتے رہے  
آگے بھی اور گزری بھی گئے دن بہار کے نقش

گزنی گاہی :- باز آنا، دو گزنا، اردو  
قلیل الاستعمال

دنائے غیرت شکر جفائے کام کیا  
کہ اب پس سے بھی اگلے بڑھو کی گزری



قول فیصل۔ تائید کے محل پر گزری بھی  
مستعمل تھا جواب متردک ہے۔

میں گزری مجھے معاف رکھئے  
دل میں طرف سے معاف رکھئے اختر شاہ

متردک۔ ذیل شعروں میں جو ذرا ذرا سے  
فرق کے ساتھ نظم کیا ہے اقلیل الاستعمال

ناچارہ اختیار کیا شیوہ رقیب  
کچھ بے حیا تھا خوب میں گزرتا تھا

زندگی ہو گئی غدا اب نہیں  
گزرتے زاہد ترے ثواب سے ہم

گزرتا ہٹے دل میں سانا، سرمنی ہونا، آنا  
اردو، فصیح، راج

اور اگر تیری مشیت میں نہ ہی گزرا ہے  
حرف دینا تو نہ دینے کے برابر دینا رشک

گزرتا ہٹے چو پختا، ہونا، اطلاع ہونا  
اردو متردک۔

متردک کے کیم واہ ری غفلت  
ان کو خبر بھی نہ اصلاً گزری

گزرتا ہٹے زیادہ ہو جانا، حد سے زیادہ  
ہونا، انتہا کو پہنچ جانا، اردو، فصیح، راج

بجہر میں وصل کا تھپے مزہ عاشق کو  
شوق کا مرتبہ جب حد سے گور لیتا ہے آتش

گزرتا ہٹے وقت تمام ہو جانا، وقت ختم ہو جانا  
اردو، فصیح، راج

محل صوف۔ سارا وقت تو تمہارا باتوں میں  
گزر گیا اب جو کام کرنے بیٹھو گے تو کیا حاصل اب

کل سے کام کرنا۔  
گزرتا ہٹے گزرتے ہوئے زمانے میں ہونا۔

اردو، فصیح، راج۔

کیا ہو قدر کمال دنیا میں  
سیکڑوں صاحب ہنر گزرتے

گزرتا ہٹے سانسے آنا۔ سانسے گزرتا،  
دکھائی دینا۔ اردو، فصیح، راج

نہ دیکھے آئینے میں پھر کبھی جمال اپنا  
اگر بری کی نگاہوں سے وہ بشر گزرتے

میں ان کے سانسے سے گزرتا ہوں ایسے  
تو کی تعلقات کا احساس مٹ نہ جائے مشہور

گزرتا ہٹے ل جانا، شریک ہو جانا، اردو  
متردک۔

زبان ہم بھی ہیں کہتے سنا لو اپنی زبان  
صفائیوں میں پیدا دانا کچھ کہہ گزرتے

گزرتا ہٹے بد معنی گزرتا ہٹے راجاری  
کا پر دانا۔ فارسی۔ نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ گزرتا ہٹے کوئی نہیں بولتا اس  
محل پر تعلیم یافتہ طبقہ پر دانا راجاری

بولتا اور لکھتا ہے۔  
گزرتا ہٹے۔ چارہ نہیں، کوئی تدبیر نہیں

(نور اللغات)  
قول فیصل دخل اور سانی کے معنوں میں راج

میں۔ چارہ تدبیر کے معنوں میں غلیہ کو لانا ہٹے بلکہ  
اب دخل اور سانی کے معنوں میں اس کا استعمال ہے

غیروں کا بادشاہ کے گھر میں گزرتا نہیں کھٹکتا  
گزرتا ہٹے کسی طرف جانا کھٹکتا

کہیں پہنچ جانا، اردو، صرف، فصیح، راج  
جنس وفا کی بونہیں باز اور ہر میں

بے وقت اپنا اس گزری میں گزرتا ہٹے  
اس جوش طیش پر ہونی مشکل ہے سانی

صد گھر گزرتا غیر کا تا بام نہ ہوگا موتی

گزرتا ہٹے سارا وقت ہونا، اردو  
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صوف۔ وہ زمانہ اور تھا جب دل رہے  
میں گزرتا ہٹے اب سو رہے ہیں گزرتا

ہونا مشکل ہے۔  
گزرتا ہٹے جن، پری، بھوت وغیرہ

کاکسی کے سر پر آنا یا سایہ ہونا، اردو  
صرف، فصیح، راج

محل صوف۔ میں کبھی نہ مانوں گی، ہر  
بخششہ کو وہ کھلتی ہے ضرور کسی نہ کسی جن

بھوت پریت کا گزرتا ہے۔ کسی عامل کو بلاؤ  
گزرتا ہٹے بد معنی اول دفعہ دوم) وہ مانا

جن میں مختلف قسم کا اسباب اور ہر قسم کی بے انی  
چیز میں کھٹنے کے واسطے آتی ہیں۔ اردو، مشہور

گزرتا ہٹے اس غفلت میں کا ہوگا  
لے ہی بھٹے گا اسے شوق کو قمر باہر

عمر حشر میں ہوگا گزرتا ہٹے کا عالم  
لے نہ جانا کہیں دنیا کا بکھیرا دل میں

گزرتا ہٹے مسافر۔ اردو، صفت، قلیل استعمال  
خانہ بدوش، گزرتا ہٹے ہوں جدھر گیا

آئینہ میں بنا تو یہ ساتھ گھر گیا شاد  
گزرتا ہٹے (بالضم و کسر سوم) وہ مقام جہاں

کسی۔ اہ کے کنارے غلام کو سودا بیچنے والے  
آکر بیٹھ جاتے ہیں، بازار، موٹوں، اولیٰ کی زبان

بیٹھے ہیں دل کئے بیچنے والے ہزار ہا  
گزرتا ہٹے اسکی راہ گزرتا ہٹے ہوئی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
اور اردو، فصیح، راج

گزرتا ہٹے بد معنی اول دفعہ دوم) ہے اردو



دل چال میں گزری (بضم اول و سکون دوم) صاحب نور اللغات کی یہ زبانی ہے کہ بضم اول و فتح دوم کو کھڑے سے مخصوص کرتے ہیں اور بضم اول و کسر سوم یا بضم اول و سکون دوم کو درمیانی سے مخصوص کرتے ہیں۔ انشاء اللہ یہی تھا مگر کہتا ہے والہ زنت و رخ و خال و خط و حسن و ذمک مت ہولے دل کہ یہ ہے سب گزری کا عالم مولف تائید کرتا ہے، لیکن اب متہ دیک ہے گزری دیکھا محبت پیش آنکے گل پر، اردو، فصیح، راج۔

دل پہ جو گزری کچھ بیان نہ کی کچھ دست بھی میری جان نہ کی (ذوہر عشق) گزری جو کچھ گزری، بڑی محبت پیش آنی کی جگہ۔ محبت ناقابل بیان ہے، اردو، قلیل الاستعمال۔

کیا کہوں تجھ سے حالِ فرقت رہے جو کچھ گزری جا تاں گزری گزری لگنا، لگنا، چوک لگنا، شام کا بازار لگنا، بازار لگنا، اردو و محسن، دہلی کی زبان۔ بٹے ہیں دل کے نہ بچنے والے ہزار ہا گزری ہے اس کی راہ گزری پر لگی ہوئی ذوق گزری لگی ہونا، بازار لگنا ہونا، اردو، محسن، دہلی کی زبان۔

محفل صورت ان دنوں ہر جمہ کو مسجد اللہ خاں کے چوک پر گزری گنتی تھی وہاں جا کھڑے ہوتے ہیں، لڑکے اور شوقین مزاج خاطر خواہ دام دیتے تھے دآب حیات۔

مولانا محمد حسین آزاد گزشتہ (انچہ گزشتہ) جو کچھ ہوا ہو گیا

بڑا اصرار ہوا، جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ آئندہ احتیاط ہونا چاہیے۔ فارسی متولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ اسی محل پر "معنی" یا "معنی" بھی بولتا ہے۔

گزشتہ گان، گزریے ہوئے لوگ، وہ لوگ جن کو دنیا سے گئے ہوئے عرصہ گزریا گیا ہو۔ فارسی، جمع، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان گزشتہ (بضم اول و فتح دوم و چہارم) گزریے والے، نہ ٹھہرنے والے۔ ناپائیدار فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

گزشتہ (بضم اول و فتح دوم و چہارم) گزرا ہوا زمانہ، زمانہ ماضی، فارسی صفت، فصیح، راج۔

گزشتہ، بٹ پھلا، پہلے کا۔ فارسی، فصیح، راج۔

محفل صورت۔ گزشتہ باتوں کو درگزر کیجئے آئندہ احتیاط کیجئے لگا کر ایسا موقع نہ آئے اور کوئی شکایت پیدا ہو۔

گزشتہ راصلوۃ:۔ گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ گزری باتیں بھول جاؤ فارسی متولہ۔ فصیح، راج۔

گزشتہ راصلوۃ اب بغور حال دیکھ کہ تیرے پاس بہت بد میں کم ہیں نیوکار میر قول فیصل۔ عام طور سے اس متولہ میں (صلوۃ) سکون لام نہ ہوتا ہے۔

باد و لوائی باغ کی جب بات ہنکے بولی گزشتہ راصلوۃ قلیل

بدی مثل اس طرح ہے۔ گزشتہ راصلوۃ آئندہ را احتیاط۔

گزک، بدی شکری، سکوں کی بھوسنی اسدک ان کی گزری یا گرد میں ملا کر کیا یا قاشیں بناتے ہو اردو، راج۔

قول فیصل۔ عوام کمی کے ساتھ امر کو گجک بھی کہتے ہیں

گزک، بٹ (فتح اول و دوم) وہ سنگین ترش نشہ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں، نقل، کتاب وغیرہ فارسی، مؤنث، راج۔

بو سے آنکھوں کے کتاب نرگسی سے ہیں لایندہ ساقیا ایسی گزک ہر جام پہ ملتی ہی نہیں عبا

گزک کہ ان بگڑی رکھنے کا طرف۔ ذکر نشہ نوش کیجئے میرے کتاب دل۔ حیرت سے ہوا کھائیں گزک ان آپکے (نور اللغات) قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

گزک کرنا، گزک کی طرح کھانا چٹ کرنا، انا، اردو و محسن، قریب بہ متروک، اس چشم مست کے بدن تصور میں بادہ کش کیونکر گزک کروں نہ برن کے کتاب کی ناسخ گزک ہونا، نقل ہونا، ناشتہ ہونا، منہ کا مزہ بد لٹنے کے لئے کھانا، اردو و محسن

قلیل الاستعمال

کوئی چلی نہ ہاتھ آئی کہ مستی میں گزک ہوتی رہ کر نشہ بیٹھے ہم کن پر آب جو برکوں آئیں گزندہ، دکھ، فکس، عہد ماضی مؤنث، فصیح، راج۔



گیسوئے یار سے کس کس کو گزند ہی پہنچیں۔  
 ار کے کاٹنے کے یہ اقل و بہن کیا کیا  
 کوئے جاناں کی زمیں پہ نہا نیکی ہم کو گزند۔  
 نیش و قرب پاؤں کو نیشی نہ ہو جائیگا جلال  
 قول فیصل۔ شاعر نے اس کو نہ کر جس نظم  
 کیا ہے اور پہلے نہ کہ ہی کو ترجیح تھی۔  
 عالم سے اہل قیاس کو مروتا نہیں گزند۔  
 ہے شغل میرہ دار کو رنج ہر کہاں ناسخ  
 محل صحت۔ گو فلک جفا پسند اس گرجی کے  
 گزند میں بھارا دیدے کے ہکھو نانا تھا  
 لیکن یہ آنکو کب جلتے والی تھی۔  
 (انشائے سہروردی)

اب عام طور سے مونث ہی استعمال کرتے ہیں۔

گزنند اٹھانا، - عدم اٹھانا، دکھ اٹھانا  
تکلیف برداشت کرنا، اورد و صرف -

قلوبهم الى الله تعالى

نہیں ہرگز یہ فعل و انشوند  
کھلے اسکا زبر اٹھائے گزند

گزند پر پیوستہ شیان نام :- پہرہ بچانہ ، کھسی قسم کا  
لحمہ پہرہ بچانہ ، دکن پہرہ بچانہ ، تکلیف دینا

اردو و عربی الفصحی، راج

ہمیشہ غریب سے زیادہ میسر ہو چکے گزشتہ  
روز کرے اختراک کے خانہ انبند صبح

کوٹے جانا کا زہر میں پہونچاے گی ہم کو گزند۔  
 بیش وقرب پاؤں کو نقشِ آدم ہو جائے کجا حلال

قول فیصل۔ دعوت مذکور بھی مستحق ہے۔  
یہ لفظ مختلف قسم سے اس تائید کو ترجمہ

ہے۔۔۔ جیسے فلکِ جناب بعد نے دوسرا گزند

پہونچا یا اور جو شریک رنج و راحت تھا اس کو  
سر سام ہول سب کو نصیب تھا کہ کام تمام ہوا  
و اللہ اعلم

عمر نابک انداز ہی پہنچا دیکے ان کو گزرتے تھے  
گزندہ ہو نخواستہ سخت قدم ہو تھوڑا

ازیت پر نیچا کیلیٹ اور دکھ پر نیچا

از دود معروف است که راجع به  
نیشکر است

جہاں میں ہمیشہ ہے حق سر بلند  
جہاں جیتا ہے لب سکھ سے لڑنے

عالم میں ہر چیز گزری ہو چکی تھی۔  
گیسٹ ہاؤس سے کس کس کو گزرا ہے۔

اس کی وجہ زاد و نوں کے ساتھ بھی راستہ تھے

جو اب نہیں جانتے۔ جیسے خدا نے میرا دل مضبوط  
نمایا ہے۔ زندوں پر گزندیں پہنچتے رہیں مگر خدا کا

اگر کہہ دے کہ مجھے ان کا احساس نہیں ہوتا۔

آپ کی بی بی پر ان کی سروس میں بول دی

کائنات کے تمام مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے۔

ہر فارسی صفت (اور اللغات)

فیل الاستعمال ہے۔  
زندہ ہونا:۔ خدمہ ہونا، اذیت ہونا

فایم یا فتمہ طبیبہ کی زبان (تفیل الاستغوال

ہوا جو درد کو آرام میں ہوا جیسا  
ملی جو خشک میں راحت - مجھے گزندہ ہوا

پڑا جو سانپ پر سایہ اسے گزند ہوا

قول فیصل :- رہی، کہنوا، دونوں جگہ اس کا  
استقرار ہے۔

گزول در دورر مناسبت بیت زبانه و دورر

خاک پر مود کی جاناں میں تیاں رہتا ہوں

گزنی :- (بیخ اول بر سبوی قسم کا کپڑا ایک

قسم ما حرمنا موتی کبریا - غار سن مویش ، قریب  
 یہ مٹر دک -

صفحہ صرف۔ سسکئی گزریوں کو دہی اثر دیتا  
یعنی کالوں سے ۱۱ معقول۔ جیسے گرمی کا ہر فن

گوٹھارے پہنے کوسید علی کے دکھایا ہو۔  
(اثنائے سرور)

گزیده: بد بفتح اول، گزیده اسم مفعول

تعلیم یافتہ طبقہ کا خیال ہے۔

وہ جسے سنگ عزیز و مار عزیز و تعلیم یافتہ

بقیہ کما زبان پر فارسی کا یہ مقولہ ہے —  
ما تریاتی از عراق اور وہ میشود مارگزیدہ

دود مشرقی  
نمبر ۵ :- (بنیم اولی) یسند کیا جوا

ہوا، چھاٹا ہوا۔ فارسی، صفت (نور اللغات)  
ل فیصل۔ تنہا نہیں ہوتے۔ برگڑ یہ ہکا

لیب سے زبانوں پر ہے۔  
می نیکار و عجب موعظہ کیو، نیات کم

تو کی زبان — مشعر

متر و کب - -



اس کو قربانی کروں اپنے گزی گارٹھے پر  
میری جوتی ہے میرے ہاتھ میں ہے اگر تاش جس جان کا  
گزی گارٹھا پہننا۔۔۔ سوٹا جوٹا کپڑا پہن  
کر گزارہ کرنا۔ غریب مٹو کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ شاید یہی برائی عورتیں بولہتی  
ہوں اب اس محل پر سوٹا جوٹا (ہر دو دو جوٹوں)  
بولتی ہیں۔

گزیں :- دل چپ، پسندیدہ، منتخب،  
فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال  
لیکن یہ مفہود اس سے تھا سب جان میں پہچان لیں  
ہیں مصطفیٰ کو میں میں اللہ کے مہر گزیں  
نظم طباطبائی  
قول فیصل۔ پسند آنے والے معنوں میں  
مرکبات میں مستعمل ہے جیسے غلوت گزیں  
عزالت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

گسار :- (جسم اول اور کر کے والا) مذکر  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ غسار کی  
ترکیب سے زبانوں پر ہے۔ کوائے چیتے  
والا کے معنوں میں غسار کی ترکیب سے  
بھی مستعمل ہے۔

گسائیں :- گوسائیں کا مختلف مجموعہ  
سا مالک۔ ہندی، نہکر۔ اہل ہندو کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
گسائیں بڑے سوامی، مالک، سیاسی  
مہنت، پارسا، فقیر، تراہ، جوگی، غائب  
(نور اللغات) وغیرہ جگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

گستاخ :- شوخ۔ بے ادب بے شرم  
غیر منہب، ناشائستہ۔ فارسی صفت  
فیصل راج :-

عرض کرنا کہ یہ بے کس نے کہا ہے آقا  
تھا لو کہیں میں بھی گستاخ یہ جھوٹا تعلق  
قول فیصل۔ اردو میں، منہب جڑھا،  
بیباک بے تکلف کے معنی میں بھی مستعمل  
ہے۔

گستاخ کر دیا ہے ہیں خود حضور نے تعلق  
محل صرف :- جیسے وہ کان کے پاس  
منہبے جاتے اور چند کٹے چپکے چپکے لیے  
گستاخانہ کہتے کہ سوا اس پیارے  
عزیز کے کوئی نہیں کہہ سکتا جسے بزرگوں  
کی محبت نے گستاخ کر دیا ہو (آب حیات)  
گستاخانہ :- بے ادب، بے شرفیہ  
دیر انداز، بیباکانہ۔ فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دی گئی مفہود کو سول اور کچے ترک پر  
تھا انا الحق، حق مگر اس طرف گستاخیت  
محل صرف :- میاں، بھین کھتے ہیں کہ  
ابتدا سے میرے مزاج میں چالاک بہت  
تھی اور شور کم تھا اپنی نادانی سے گستاخانہ  
بول اٹھا کہ اگر مترج ثانی میں اس طرح  
ارشاد ہو تو اچھا ہے۔ (آب حیات)

گستاخ چشم :- وہ شخص جس کی آنکھوں  
سے غضب اور غصہ ظاہر ہو، فارسی  
صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں  
پر نہیں ہے۔

گستاخ چشم :- وہ شخص جس کی کسی وقت  
سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں سماں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔

گستاخ دست :- چالاک، سبکدست،  
فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گستاخی :- شوخی، بدتمیزی ایسے باکی  
بے ادبی، بے شرفی، گستاخی، فارسی، سونڈ  
فیصل راج :-

محل صرف :- ان (شاہ عالم) کے دوستوں  
میں ایک شخص نے کہا کہ صاحبزادے (سوات  
بارخانہ) (بگین) استاد کے سامنے یہ گستاخی  
زیادہ تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ مضائقہ کیا  
ہے۔ (آب حیات)

قول فیصل۔ اس کی جمع گستاخیاں، اور  
گستاخیوں ہے۔

گستاخیاں جناب رسول خدا کے ساتھ تعلق  
گستاخ اور گستاخیوں کا استعمال اس لیے بھیج  
ہے کہ کسی میں اگر کوئی ناز پروردہ اپنے  
بزرگ سے اس طرح ہمیشہ آئے یا ایسا باتیں  
کریں جو بظاہر دیکھنے والوں کی نگاہوں میں  
بے ادبی ہو، لیکن وہ بے ادبی نہیں سمجھی  
جاتی۔ جیسا کہ حالت نماز میں پشت بول  
پر حسین کا یہ کھٹا یہ بظاہر تو مفاد الذریعہ  
ادبی ہے لیکن حقیقت میں یہ پسندیدہ خدا  
در رسول دونوں نہیں۔

گستاخیاں کرنا :- شوخی اور بیباکی  
کرنا بے ادبی کرنا، بدتمیزی کرنا، اردو



صرف۔ فیج۔ راج۔

دیکھ کر تپے کیونکر یارے گستاخیاں  
شوق کے بھی جو ہلے کو آرایا چاہیے  
قول فیصل۔ اس بہ صرف ہونا کے ساتھ بھی  
ہے۔

کیا کیا شب و حال میں گستاخیاں ہوئیں  
تویر لکھ کو دیں گے وہ کس کس گتہ کی امیر خانی  
گستاخی معاف ہے۔ خطا معاف، تصور  
معاف۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق  
و ادب نہ بان پر لاتا ہے یا کسی بڑے کی بات  
کو رد کرتا ہے تو پہلے یہ فکر بطور معذرت کہتا  
ہے۔ اردو صرف، فیج۔ راج۔

محل صرف۔ نو عمر، قبل و کعب، گستاخی معاف  
آپ پر اس وقت اتھا فقرہ بہت ہوا۔  
انہوں نے آپ کو اپنا استاد مہی بنا یا مگر  
والہ آپ کچھ خاک نہیں (فنانہ آزاد)  
قول فیصل۔ گستاخیاں معاف ہیں کہا، جو

تائیل الا استقلال ہے  
بھرا کر حضور بھیجے ہیں گستاخیاں معاف  
کہنے میں اب نہیں دل شیعہ کسی طرح قدر  
گستا مگر بعد بفتح اول بنون فتح ہے شور  
اصق ہے و قون، گنوار۔ اردو عوام کی زبان  
محل صرف۔ دوہینے سے پہلے ہار ہوں  
مگر تمہارے لڑکے نے الف بے کی کتاب  
نہی لانے کی عجیب گستا مگر ہے یہ ہونا کہ ہے۔  
گستا۔ بچانے والا کسی چیز کے افواہ  
ور یا دتی ظاہر کرنے کے فعل پر۔ فارسی،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
قول فیصل۔ مرکبات میں استعمال ہے

تنہا نہیں بولتے۔ جیسے، کرم گستر، سخن  
گستر، مہر گستر وغیرہ

جلو میں پیر مغاں سار مہر بغل میں ساتی مہر گستر  
بڑے تکلف سے یا ساغر بڑے عقل سے جام نکلا  
شاہ و خلیف آبادی  
گسترانہ :- بطور۔ بہ عنوان۔ کسی چیز کی  
افراط و زبانی یا دق ظاہر کرنا۔ فارسی،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مرکبات میں  
اس کا استعمال ہے جیسے کرم گسترانہ، سخن گسترانہ  
وغیرہ۔

مطلق میں آپر می ہے سخن گسترانہ بات  
مقصود اس سے قطع بحث نہیں بنے غائب  
گستری :- افراط کرنا، مرکبات میں مستقل  
ہے، جیسے کرم گستری، فارسی، مرانت۔

(نور اللغات)  
تنہا استقلال نہیں مرکبات میں مستقل ہے،  
جیسے مہر گستری وغیرہ اور یہ تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان ہے۔

گستہ عثمان :- گھوڑا ادب وغیرہ  
جو بے قید ہو۔ فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے  
اور قلیل الاستعمال ہے

گستہ عثمان :- آزاد آدمی جس کا  
جو دل چاہے کرے۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔ آریب بہ مترادف۔  
رہے گستہ عثمان نفس بھی پیری میں  
غیر ہو کے بھر پائے در رکاب رہا

قول فیصل۔ اس محل پر کھنوا کی صورت میں  
بے لگام بولتی ہیں، جیسے جب سے وہ جوان  
کیا ہوا ہے بے لگام پھر اگر تپے دیکھو  
اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔

رسل، (بفتح اول، کرم)، تپا، کرنے  
والا۔ تکلیف دینے والا، فارسی۔  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال  
ہے جیسے جاں گسل۔

تروپ دے خلش دے غم جاں گسل دے  
مرے دینے والے بچے درد دل دے  
گستیاں :- (بفتح اول و فتح دوم) دقت و  
بھاگنا، غور صاحب، مالک، مہار، ہندی  
دیہاتیوں کی زبان

جوسید تھے وہ بن گئے خان صاحب  
عجب کار سازی ہے تیری گستیاں غریب کھنوی  
جو سراج پانی ہے خاں صاحب کی  
ایم ایل سی بھی کر دیا اک دن گسٹ  
گشت :- (بفتح اول) پھر نا، سیر، دور  
چکر، فارسی، مؤنث، فیج، راج۔

دم پر طوطا تھا باد صبا کا جگشت سے  
آتی تھی سائیں سائیں کی آواز سے  
قول فیصل۔ روح نور اللغات نے لکھا  
ہے کہ بولی چال میں تذکرے ساتھ ہے۔  
دراختا لیکر اہم کھنواں سنوں میں  
تائیت کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

بہیز خواگھوڑے کی ہوا دامن نہیں کی  
گردوں کی کچی گشت تھا گریز میرزا کی  
بہر موشق



گشت دینا دورہ، روزہ و عبادت پھر ۱۱

رات کو پہرہ اور حفاظت کے لئے پوسل  
پھر نا۔ فارسی، مویش، فصیح، راج

غفلت و گشت خیمہ آل عباس کی  
حقانہ باز گشت طریقہ و فاسے کی

قول فیصل۔ یہ پوسل کی خاص اصطلاح ہے۔  
دیہاتوں، قبیلوں میں خزانہ و فروہ کے لیے بھی

اس کا استعمال ہے جو نہ کر ہے۔ کل رات پھر  
ہمارے قبیلے میں تیزیوں کا گشت ہو گا۔

گشت :- ہند کی ہیں گشت۔ منسکرت  
ہیں گشتی سازش وہ میں جول موالاتی

یا جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں  
کیا جائے ہونا کے ساتھ مویش و قول اللغات

قول فیصل۔ اہل گشت پھر بولتے۔  
گشت سب :- ایران کے ایک بادشاہ

خانام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت  
کی۔ اسفند یار رو میں تھیں اس کو بیٹا تھا۔

زردشت جو آتش پرستوں کا پیغمبر بھی  
کے زمانے میں تھا۔ اس نے زردشت کا

مذہب قبول کرنے دنیا میں پھیلا یا فارسی  
زور اللغات

قول فیصل۔ کتابوں میں یا تذکرہ میں  
کبھی کبھی ذکر آجاتا ہے۔ عام طور سے

زبانوں پر نہیں ہے۔  
گشت دینا :- پیرانا، گھانا، اردو

صرف۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال  
یہ گشت اس نے دعویٰ ہے میرے جنازے کو

فرمایا ہے کہ سارے شہر میں شہر ہو جائے  
شوق قدوائی۔

قول فیصل۔ اساتذہ لکھنؤ عام طور  
سے مؤنث استعمال کرتے ہیں۔

گشت کرنا :- پھرنا، گھومنا، دورہ  
کرنا۔ چکر لگانا، اردو میں فصیح، راج

کرن کی ٹوپی پہن کر جو گشت کی اس نے  
دکھائی خسرو زریں گلاہ کی گردش پھر

گشت لگانا :- گشت کرنا، گھومنا  
پھرنا، اردو اور پھرنا، اردو

صرف غیر فصیح، راج  
محفل صوف۔ صاحبزادے نہ پڑھتے

ہیں نہ لکھتے ہیں دن پھر سارے شہر  
کا گشت لگایا کرتے ہیں۔ امتحان میں

کیا کرتے ہیں۔  
گشت ناچنا :- برات کے جلوس

کے ساتھ ناچنا رقص کا (زور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے لیکن

یہ دیہاتوں میں رواج ہو۔  
گشتی :- پھرے والا گشت کرنا

زریں۔ قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل۔ تمہا نہیں بولتے۔ گشتی، چشتی

گشتی پروانہ کی ترکیبوں سے، راج و مستعمل  
ہے۔

گشتی جاری ہونا :- کسی اہم شہر کا  
مقدور لوگوں کے پاس بزمین اطلاع جانا

اردو میں قلیل الاستعمال  
گفت :- بد بفتح اول، ہوں، مویش کیرا

سنوٹ کیرا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں  
کا زبان۔

محفل صوف۔ تم جو تین طرح کے پڑے

لائی ہو دو تو بالکل جھٹے ہیں ہاں ایک  
گفت ہے وہ رہے دور۔

گفتار :- (دعوت اول) بات چیت،  
گفتگو، بول، چال، فارسی، مؤنث،

فصیح، راج۔  
ہوئی جو گوش زرا اس نے نوا کی یہ گفتار

دال سے لے گئے اسکو ملازم سہ کار میر جی  
گفتار :- گفتگو کرنے والا، فارسی

تلمیذ یافتہ طبقے کی زبان۔  
قول فیصل۔ تمہا نہیں بولتے، مرکبات میں

اس کا استعمال ہے، جیسے خوش گفتار، راج  
گفتار وغیرہ۔

گفتار اچھی نہ ہونا :- بات چیت  
کا طریقہ اچھا نہ ہونا، قرینہ کی گفتگو

ہونا۔ اردو اور صرف۔ قلیل الاستعمال  
ہیں جو باتوں میں لگتا ہوں تو وہ کہتا ہے۔

ہوش میں آؤ یہ گفتار نہیں آتی ہے ایہ  
قول فیصل۔ تمہا عام طور سے زبانوں

پر کم ہے۔ طرز گفتار، یا طرز گفتگو کی تکیہ  
سے بولتے ہیں، جیسے بڑوں سے کہیں اس

صورت سے بات کی جاتی ہے۔ تمہا رکی  
طرز گفتار اچھی نہیں ہے۔

گفتار دل میں جذب ہونا :- ایسی  
بات کرنا یا کہنا جو دل میں اثر جائے وہ

بات کرنا جو دل پر اثر انداز ہو۔ اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال

یوں گوش دل میں جذب یہ گفتار ہو گئی  
پیرا اہل کے ساز میں ہنکار ہو گئی

جوش فصیح آبادی



گفتار کرنا ہے۔ گفتگو کرنا، بات چیت کرنا  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کی اس نے تریبہ کے اہیوں سے یہ گفتار  
کیوں بھائیوں میں فوج کا سالار کہا ہے  
میر عشق

قول فیصل۔ اب اس محل پر بات کرنا  
گفتگو کرنا ہے۔

گفتار کا فائزہ ہے۔ صرف بات کرنا  
والا منہ سے بہت کچھ کہنے والا اور کچھ کر کے  
نہ دکھانے والا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
میر گفتار کے فائزہ بن تو گئے گوہر کے فائزہ بن چکے

اقبال  
گفتار کا لٹاؤ۔ بات نکالنا، پھیر کی بات  
نکالنا۔ نئی بات کرنا، اردو، صرف  
قلیل الاستعمال

چھتری سے جو شکر کی طرح دل میں امیر آہ  
آج نے ہی پھیر کی گفتار نکالی  
امیر مینائی

قول فیصل۔ اس محل پر بات نکالنا زیادہ  
ہے۔ وہ بھی تنہا نہیں۔ پھیر کی بات نکالنا  
روانی کا بات نکالنا۔ پھیر کے کی بات نکالنا  
گفتار کی بات چیت، بولنا، باتیں کرنا  
فارسی، مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ تیار یافتہ پر نہیں ہے خوش گفتار کی منیک  
گفتاری کی ترکیبوں سے بڑے ہیں۔ عوام اور جوہر میں  
کلمہ کے ساتھ تاج مہل کی صورتیں گالی گفتاری کی ہوتی ہیں  
جیسے آپس میں گالی گفتاری کرنے سے کیا فائدہ ہے بل جمل  
کے رہا کرو آخر تم دونوں کیوں لڑ رہے ہو۔

گفتگو (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

بات چیت، بول چال، فارسی، مؤنث  
فیصل۔ اب

یہ معاملہ ہم نے کیا قرار دیا ہے تو اس کی  
جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتویری آتش  
گفتگو آنا ہے بات چیت ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

گفتگو آنا ہے۔ تکرار ہونا، توجہ ہونا، اردو  
صرف اور بی کی زبان۔

لوگ بھانے گئے۔ دن نہیں تکرار کا  
گفتگو ان سے میری روز شمار آنے کو ہے  
گفتگو بڑھ جانا ہے۔ بات میں بولت

ہو جانا۔ نزاع لفظی ہو جانا، اردو صرف  
قلیل الاستعمال

گفتگو بڑھ جائے گی تو یہ فیصلی نے جو کہ  
وہ لب جان بخش گیا بھرتے ہیں دم اعجاز کا  
آتش

قول فیصل۔ اس محل پر اب بات بڑھ جاتا  
زیادہ زبانوں پر ہے۔

گفتگو درمیان آنا ہے۔ بات چیت ہونا  
(نقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے  
اب جس روز گفتگو درمیان آئے گی سب  
گنجلک نکل جائے گی (نور اللغات)

قول فیصل۔ مضامین گفتگو اس طرح نہیں ہوتے  
گفتگو کرنا ہے۔ بات چیت کرنا، باتیں کرنا  
اردو صرف، فیصلہ راجح۔

یہ کیا خبر تھا کہ گفت چل رہی ہے  
زبان حضرت موسیٰ بن گفتگو کرتے تھے گفتگو  
گفتگو میں رہ جاتا ہے بول نہ پاتا بات

چیت میں محال ہے شکست کھانا، اردو  
صرف۔ قلیل الاستعمال

زبان تیغ سے کب گفتگو میں رہا  
یہا کوئی خون کا قطرہ نہ تھا کہ بہ جاتا

رشید گفتگو  
گفتگو ہونا ہے۔ بات چیت ہونا، باتیں

ہونا۔ اردو صرف، فیصلہ راجح۔  
مراجہ ہے جب تک تری جیتو ہے

زبان تیرا ملک ہے کیا گفتگو ہے خواجہ بہت  
گفتگو نے معمولی بہ رسمی بات چیت

تھوڑی سی گفتگو، تھوڑی سی بات چیت  
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،  
قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ اور مجلس سے ایک دن پہلے  
میر ضمیر مرحوم کے مکان پر گئے، گفتگو نے معمولی  
کے بعد ہاں سو روپیہ کا توڑ اساتذہ رکھ دیا  
راز آب حیات

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر معمولی  
گفتگو ہے۔

گفتنی بہ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
قول فیصل۔ بات چیت، باتیں کرنا، بات چیت  
فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
اب حال ہے۔ عالم میری میں اسے نظر

باقی نہیں جو اس بھی محنت و شنود کے نظر  
قول فیصل۔ اسی محل پر گفت و شنود بھی  
زبانوں پر تھا جو اب نہیں ہے۔



گفت و شنید پہلے در بنم اول و فتح پنجم والے  
مزدون بات و حیت گفتگو کہنا، شننا، تبادول  
خیالات۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔  
ذکر ان لکھوں کا لائق گفت و شنید ہے۔  
مردم کو ذہن دین ان آنکھوں کی دید ہے  
گفت و شنید (کنایت) ہنگامہ امتداد  
بدل و تکرار۔

دانت کب کیا گلز جو دینے شوق  
اک ذکر تھا کہ آگیا گفت و شنید میں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنوں میں نہیں بولتے۔  
پیش کردہ شعر بھی معنی دے رہا ہے۔  
گلگرا۔ (بالفتح) پانی رکھے کا پتیل تانبے  
یا لوہے کا گھڑے کی طرح کا ظرف، اردو  
نہ کر، رائج۔

قول فیصل۔ چھوٹے گلگڑے کو گلگڑ کہتے ہیں  
اور یہ مؤنث ہے۔

گلگرا یا۔ (دفع اول و دوم) چھوٹا گلگرا،  
گلگڑی، ہندی، مؤنث، دیہاتی زبان۔  
گلگرا یا۔ پتیل کی انھیں حضرت دلا جان  
یہی ہے کامیابوں کا انھیں سمجھا، بھلا دیجئے  
نوشکی

گلگن۔ (دفع اول و دوم) آسان، گرہ  
ہوا۔ سنسکرت، نہ کر۔ اہل ہندو کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
گلگن پہلے نہایت ادب و صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گلگن۔ (بالفتح) لہر، پانی کا اچھلنا، اٹھ  
نہ کر۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ پانی گلگن کھینٹا ہوا

جاتا ہے۔ (نفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل کھنوا نہیں بولتے۔  
گلگن کھینٹا۔ پانی کا جلدی کی طرف  
اچھلنا۔ پانی کی موجوں کا اچھلنا (نور اللغات)  
کی زبان)  
(نفرہ) لالہ گلگن کھینٹا چلا جاتا ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنوا کی زبان نہیں۔

گلگن۔ (بالفتح) گلاب کا پھول۔ فارسی  
نہ کر تعلیمیافتہ جتنے کی زبان، قلیل استعمال۔  
قول فیصل۔ لغوی حقیقت سے یہ معنی صحیح  
ابن لیکن عام طور سے گلگن کے گلاب کا  
بھول نہیں مراد لیتے۔

گلگن۔ (بالفتح) مطلق بھول، کسی درخت  
کا بھول، فارسی، نہ کر، فصیح، رائج۔

اس رنگ گل کے جلتے ہی بس آگئی غراں  
ہر گل بھی ساتھ ہو کے چین سے نکل گیا  
قول فیصل۔ اردو میں اس کی جمع لکھوں ہے  
شعرانے بھل کو گل کا عاشق خیال کیا ہے۔  
گلوں نے خاروں کے پھرنے پر بجز خوشی کے دم نہ مارا  
شریف الہیں اگر کسی سے تو بھر شرارت کہاں آگئی  
خدا عظیم آبادی

دو ہفتے نہ دیکھے جب گل کو  
چینی کس طرح آئے بھل کو (ذہر عشق)  
گلگن۔ وہ نشان جو دھات گرم کر کے  
جسم پر دیتے ہیں، فارسی، نہ کر۔ مترادف  
چھٹا نہیں تو چھلے کا گل اسے نگار دے  
کچھ تو نشانی اپنی نہ تھی یا دگا۔ دے ذوق  
کی حرارت ہے مری خمیں میں سوز غم سے  
باقہ پر گل تو ہے چھلور کے میں بچھا ہونے

گلگن۔ (بالفتح) چراغ کی تہ کا جلا ہوا یا جلتا ہوا  
سیر، شمع کا گل، فارسی، نہ کر، فصیح، رائج  
حاجت مقلد کیا۔ خواہ روشن کے لئے  
دیکھ لو گل کا تھا ہے کوئی شمع طور کا ایسے خیالی  
گلگن۔ (بالفتح) معشوق و دلبر محبوب، فارسی،  
فصیح، رائج۔

تھایہ اس گل کا جامہ زیب بدن  
سادہی پوشاک میرا تھے سو جون (ذہر عشق)  
گلگن۔ (بالفتح) جتنے کا جلا ہوا تہا کو جلتا ہونے  
پینے کے تہا کو کا تر میں جو جتنے کی چلم میں جتنے  
پینے کے وقت جل کر رہ جاتا ہے۔ اردو  
نہ کر، رائج۔

گلگن۔ (بالفتح) کوئل سے ایک چیز مذہور یہ ہے فنی کے  
برابر بننے میں تکی آگ دیر تک قائم رہتا ہے اور اسکو  
حق کی تہا کو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال  
کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلگن۔ (بالفتح) وہ پر جو رنگ کے خلیا کو تہا  
کے بدن چھٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ اردو  
کیو تر بازوں کی اصطلاح۔

جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں ظاہر میں کمال  
گل کے ہونے سے کہتے نہیں بال طاؤس  
تہہ

شکل راحت گھر میں مرد خادہ ہونے کے نہیں  
قابل تزلزلین بستر گل کیو تر کے نہیں ایسے  
قول فیصل۔ سور کے پر دل پر بنے ہوئے قد و قفا  
بھول کو بھی گل کہا ہے۔

جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال  
گل کے ہونے سے کہتے نہیں بال طاؤس



گلا بٹے وہ مصنوعی بھول جو جوتے میں لگاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اسے عام طور سے بھول کہتے تھے۔ اب اس کا رواج بہت کم ہو گیا ہے۔

گلا بٹے چڑا جو جوتے میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہے۔ اردو، متروک  
عمر عمر اس کے نقش کے گلا بٹے کا کھینچنا تاج  
گلا بٹے ناخن۔ وہ سفید رعبہ جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر پٹیاں لگائی جاتی ہیں۔ وہ جوئے کا گول نشان جو کپڑے پر آشوب چشم کے مرنے میں لگاتے ہیں اردو  
نہ کر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

گلا بٹے وہ نشان جو آگ سے جھلنے سے جسم پر پڑ جاتا ہے، اردو، متروک  
موتے دم تک میں کراہا کیا تو نے نہ سنا  
میرے گل پر نہ کبھی کان کا پتا بانھا بحر  
گلا بٹے وہ چیز جسے باغ سے رونق ہو  
وہ انسان جو ہر دلعزیز ہو۔ وہ جو بہت خوش مزاج ہو۔ اردو، مذکر، راج۔

محل صوف۔ باقر صاحب رنگین بھی جب فرین الطبع ہیں سب کو مہناتے ہیں خوش کرتے ہیں مجیب عمل انسان ہیں۔  
گلا بٹے بیڑی، سگریٹ، گار وغیرہ کا وہ پلا ہوا حصہ جو راکھ کی شکل میں ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، راج۔

محل صوف۔ تم عیب انسان ہو برا بھلا  
پور سگریٹ پی کر گل گرا ہے پور آگ

گلا جائے گی ایش ٹرس میں گراؤ۔

گلا بٹے (یا کٹر) گیلی منی۔ منی، فارسی، مزاح۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
پس مزدن بندے جانیس مے سا غمری گل کے  
لب جان بخش کے دے میں مے خاک میں ہے غائب

گلا بٹے کچھ، کچھ، ڈال (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے  
گلا بٹے (یا بٹے) دھال کا حصہ  
کا نصف (خسارہ) مرکبات میں مستعمل ہے۔ سنسکرت، مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ قلیل الاستعمال ہے جیسے  
گھیرا وغیرہ۔

گلا بٹے بھانسی، اردو، متروک۔  
گلے گئے بت فرنگی کے  
واجب قتل ہیں تو گل دینا رشک

گلا بٹے (یا بٹے) تشدید اول (دو) کا انداز  
کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن، ہندی  
نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اسے غلہ کہتے ہیں  
گلا بٹے پکا ہوا نیم کا بھل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے  
گلا بٹے فارسی میں مٹا، ریور، گھوڑے  
ادنت وغیرہ کا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ سمجھتے بولتے ہیں اور ادنت  
گھوڑے کے لیے نہیں بولتے بلکہ بیڑی  
دنبہ وغیرہ کے لیے اس کا استعمال ہے۔

گلا بٹے (یا بٹے) گردن، جھو، حلق، اردو  
نہ کر، فیض، راج۔

سینکھیا کی عیاں نہ گل رہتا تھا  
اتنا ٹھانے سے وہ بیڑی نہ ڈھل رہتا تھا

گلا بٹے آواز، سُر، اچھی آواز، سری  
آواز۔ اردو۔ مذکر، فیض، راج۔

محل صوف۔ حیدر جان خواجہ بھٹو  
صورت تھی، مگر قدرت نے گلا بٹا دیا تھا  
جب گاتی تھی تو جاتے ہوئے لوگ رک کے  
سنے لگتے تھے۔

قول فیصل۔ اچھی آواز اور برسی آواز  
دونوں کے لیے اس کا استعمال جیسے تمہارا  
ایسا بھانک گلا ہے کہ جب جاتے ہو تو گولیا  
سیار کا پتہ نہیں چلتا۔

گلا بٹے گریبان، ایکٹ، کرتے اقبیس،  
کوٹ وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر جوتا ہے  
اردو، مذکر، فیض، راج۔

محل صوف۔ درزی نے شروانی تو بہت  
عدہ سی کسی طرح کا کوئی عیب نہیں مگر  
گلا ذرا اچھوٹا کر دیا۔

گلا بٹے بوسیدہ، بے جان، سڑا ہوا  
خراب۔ اردو، مذکر، فیض، راج۔

محل صوف۔ حویلی کا وہ شوکت، اس کی  
شان۔ مجوس سڑا تھا کھانا ثابت نہیں۔  
محل بانس کی گولیاں لہرا رہیں گھونڈا خالے (اردو)  
گلا بٹے گھلا ہوا، خوب پکا ہوا، گلا ہوا۔  
اردو، فیض، راج۔

محل صوف۔ پلاؤ تو بادری نے بہت عرصہ  
پیدا کیا گوشت لگانا تھا، اس لیے کوئی نہ  
نہ آیا۔

گلا اٹھانا بے یگانہ کے حلق کے گلے پہنے کو  
کو باق سے چھرا سکی جگہ آتا، اردو، صوف  
عورتوں کی زبان۔



قول فیصل۔ مختلف طریقوں سے یہ فعل ہوتا ہے۔  
روماں وغیرہ سے بھی گلاب لکھایا جاتا ہے۔

گلاب آنا۔ ہجر کے ملک کے کتے کو بچے ٹھک  
آنا کہے ہیں پھلے پرو جانا یا درم آ جانا وارد  
صرف۔ تھیل الاستعمال

گلاب آجائے گلابچے کا میرے  
جسائی روز خالی چنیاں ہو  
گلاب۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول  
اور اس کے درخت کا نام۔ گل سرخ، فارسی،  
مذکر، فصیح، رائج۔

ر باکر اب تو اسیر نفس کو اے قیاد  
کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا  
قول فیصل۔ گلاب کا پھول بھی کہتے ہیں جو  
فصیح، رائج۔

یہ عکس آئینہ میں رخ لا جواب کا  
پانی میں پھول تیر رہا ہے گلاب کا جہد کھنوی  
گلاب کے پھول عام طور سے سرخ ہوتے  
ہیں لیکن گلابی، سفید، سیاہ، اور زرد  
رنگ کے بھی پائے جاتے ہیں۔

گلاب دیتے گلاب کے پھولوں کا عرق  
گلاب کے پھولوں کا کشید کیا ہوا عرق جو  
پانی کی طرح سفید ہوتا ہے فارسی فصیح، رائج  
ہر رنگ اصل فرع نہ ہوگی کسی طرح  
گل جو ہزار سرخ نہ ہو گا گلاب سرخ آج  
ہوئی یہ شیشے سے نرستہ زان ساقی میں  
کہ ہے گلاب جی لہجہ کو حرم شیشے کا ناسخ

صبر نے نقل میں کہ اسے  
کچ نفیس ہیں جو براہ گلاب  
ساق بہار آل عام ہر اسطر  
انگور سے کھینچی ہو گلاب رنگ

قول فیصل۔ فارسیوں نے بھی اس معنی  
میں استعمال کیا ہے۔

عرق عرق چنیں رخ ناز آفرین چاست  
جاناں تر کہ گفت کہ از گل گلاب کش شمع نکلیا حریس  
گلاب دیتے چہرے کی رنگت کو گلاب سے  
تشبیہ دیتے ہیں (کنا پتہ) حسین چہرہ۔ اردو  
مذکر۔ تھیل الاستعمال۔

صاف چہن سے جیاں زبور دیوس کی تاب  
بنم آہکی ہوں خوشبو سے کہ چہرے سے گلاب آج  
گلابا بندھنا۔ پیٹ کاٹ کر یا ہزوری  
اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ دہلی  
کی عورتوں کی زبان

(نثر)۔ ٹکڑی نے گلابا بندھ کر چار پیسے  
اکٹھا کیے تھے وہ بھی تم نے لے لئے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی صورت میں اس فعل پر  
پیٹ کاٹ کے بولتی ہیں۔

گلاب باڑی۔ وہ شاہی باغ جو شاہی  
محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو  
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے دوسرا شاہی محل بولتے  
ہوں لیکن اب مولائے فیض آباد میں ایک  
محل کے کہ جس کا نام گلاب باڑی ہے۔ کوئی  
نہیں بولتا ہے۔

گلاب پاش۔ وہ مراحمی رشتہ برتن  
جس میں عرق گلاب اور کیورہ بھر کے پھیرتے  
ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دو پتہ سر پر ہے بارے کا گلاب پاش اس کے ہاتھ میں  
نہ کیونکہ چپے نہ کیونکہ برے نکلتے بکلیا زمین پر بار لگ  
شاہ نصیر

قول فیصل۔ صاحب اور اللغات نے اسی  
معنی میں گلاب افشاں، گلاب زن بھی لکھا ہے  
جوابی لکھنا نہیں بولتے اب سوائے شیوں  
کے عزا خانوں اور امام باڑوں کے عام طور  
سے اس کا رواج نہیں ہے۔

گلاب کھولنا۔ گلاب کے درخت میں  
پھول آنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔  
شہرت سری برہم می سے مضمون جب کہے  
چو لا گلاب اور سوا جب مسلم ہوا طاعت

گلاب جاسن۔ ایک قسم کی جاسن جس میں  
گلاب کی سی خوشبو آتی ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
گلاب جاسن۔ ایک قسم کی سنائی (۱۷۸)  
جو کھویا اور مید ملا کر بنائی جاتی ہے،  
اردو، رائج۔

گلاب چھڑکنا۔ عرق گلاب کا گلاب پاش  
میں بھر کے پھیرنا۔ بے ہوشی کی فشی دور  
کرنے کے لئے منہ پر عرق گلاب چھڑکنا، اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

میں شش سے اس کے چھڑکتے ہی ہو شیار ہوا  
کسی صنم کا سینا ہے۔ گلاب نہیں لاطم  
گلاب سا چہرہ۔ گلاب کے پھول جیسا  
سرخ و سفید چہرہ، (مجازاً) حسین چہرہ۔  
اردو، فصیح، رائج۔

محل صوف۔ آپ کا گلاب سا چہرہ۔  
کھلا جائے گا۔ انیم نہ پینا پائے شراب  
گے دشانہ آئے۔  
گلاب سے کلی کرنا۔ کسی مقدس ذکر  
کرنے کے لئے متعل ہے۔ اردو، صرف



قلیل الاستعمال۔

یوں کس طرح سے وسعت حاصل کریں  
کئی کریں گلاب سے جب گفتگو کریں  
گلاب کا پھول بہ گلاب، گلاب کے  
رخت کا پھول۔ اردو۔ راج۔

محل صوت۔ دہرائی کو لے کر آیا  
قد مں پر گریمہ میں نے رائی کے سر پر  
ایک گلاب کا پھول بن سو گئے دے مارا  
پانچویں، ہی مہینہ اللہ نے لڑکا لڑکا (فسانہ آریز)  
گلاب کا عطربہ عطر گلاب، گلاب کے  
پھولوں کا عطرا، اردو، فصیح، راج۔

اب عذیب جائے بوتر ہونا مرہ  
تارے میں ہم نے عطر طلبے گلاب کا  
گلاب کھینچنا۔ گلاب کے پھولوں کا  
عطر لگانا۔ اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال  
خودوں ترے لب میگوں کو برگ گل سے نشان  
کھینچے شراب گلابوں سے گلاب کے برے

گلاب کھینچنا یا گلاب کا عرق کھینچنا

اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال  
ہو سحر جو چین اس کی نسیم خلق سے

رنگت بوجھل سے نہ جائے لاکھ کھینچو ادھڑا مینر

قول فیصل۔ عرق کے ساتھ کھینچو انے کا  
صرف اب زبانوں پر ہے۔

گلاب کی پتی بہ برنگ گل۔ اردو  
مزانٹ، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ گلاب کی پتی کی جگہ گلاب کی  
پتھر کی جگہ کہتے ہیں۔

تازگی ایک لب کی کیلئے  
پتھر کی ایک گلاب کی کیلئے

لیکن گلاب کے درخت کی پتی کو پتھر کی  
نہیں کہیں گے اس کو گلاب کہتی ہیں کہیں  
گے۔

گلاب کی پتی بہ نازک سے تشبیہ  
دیتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ پتی کی جگہ پتھر کی کی کے  
ساتھ نہ بانوں پر ہے۔

گلاب کی پتی بہ عرق گلاب عرق کی پتی  
اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صوت۔ ہزار ہا پری پیکر خودوش  
سمیٹتی، گل بدن۔۔۔ صبح و شام دوزخ کا خدام  
دست بستہ حاضر ہیں۔ گلاب کی پتی کیا

چیز ہیں عطر کی پتھر ہیں (فسانہ عبرت)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر  
"کیڑا گلاب" ہے

گلاب بلانا یا۔ گویوں کا گلاب کے وقت گلاب  
میں آواز کو گردش دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے گویوں کی اصطلاح  
ہو۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا  
اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے

تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا،  
گلاب پھینا۔

کل رست محبت سے جوں توں مجھے چھڑا یا۔  
شیخ نے میری خاطر اپنا گلاب بندھنا یا بقا

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل گفتگو ہیں  
بولتے۔

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

قول فیصل۔ اہل گفتگو نہیں بولتے  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

ایر دو ملت دنیا ہوں کیا ہے زینت  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

قول فیصل۔ اب بیشتر گلاب بندھانا یا  
مستعمل ہے

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)

گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)  
گلاب بندھانا یا۔ (من دنیا، مقروض ہونا)



قول فیصل۔ اردو میں گلابی کہتے ہیں بھت بنانے میں جھانپ بکھانے کے بعد اور انیش بکھانے کے بعد جو گیلی مٹی بھت پر ڈالتے ہیں جس کے بعد بھری ڈالی جاتی ہے اسکو گلابی کہتے ہیں۔ اور جو گیلی دیواروں پر گیلی مٹی لیتے ہیں اس کو کھیل کہتے ہیں۔  
گلابی۔ ایک رنگ کا نام جو گلاب کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ گہرا پیازی، فارسی، اندک۔ فیض، راج۔

جہنے ہو بارگ کو پہننے پر گلابی ٹوٹی۔ بیل بے ادب آئیٹھے نہ ایجاں سر پر ذریعہ گلابی۔ شراب کی بوتل۔ وہ طرف جس میں شراب رکھتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فیض، راج۔

جام فے کیوں بزم گل نہ ہنسی۔ دست ساقی میں اب شرابی ہے ناسخ۔ قول فیصل۔ اس کی اردو جمع گلابیاں ہے۔ جیسے ایوان عالیشان کے پتھوں بیچ ایک سجے سجائے کمرے میں بزم طرب آراستہ اور محفل سرور پر راستہ ہے۔ چاندنی وہ صاف نیچھی ہے کہ چاندنی بھی شرمائے اور ادھر سے لگی گلابیاں پھٹی ہوئی ہیں دفنانا آزاد۔

گلابی آنکھیں۔ آنکھیں جو نشہ زیادہ روئے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی ہو جائیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

لاٹے جو رست ہیں حریت پر گلابی آنکھیں اور اگر کچھ نہیں دو پھول تو دھڑ جائیں گے ذوق۔ قول فیصل۔ اب اس محل پر سرخ یا لال

آنکھیں، ریل کھنڈ بولتے ہیں سرخ آنکھیں ہیں اچھی جاگے ہیں خوابنا سے ہاتھ ماتھو پر لیتے ہیں عجب انداز سے رختہ گلابی بٹھنا۔ آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز کا بھرا نا۔ آواز بیٹھ جانا۔ اردو صرف۔ عوام اور محلے والوں کی زبان۔ ایسے نلے کے اہم نے کہ گلابی بیٹھ گیا۔ آئی آفت وہ گئے پر کہ سدھاری آواز۔ قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر آواز بیٹھ جاتا۔

گلابی جاڑا۔ ہلکا جاڑا، ابتدا موسم سرما۔ آخر موسم سرما، اردو عوام اور محلے والوں کی زبان۔

ہو گئی گرمی گلابی بادہ ٹھنکوں سے پھر۔ اب تو جاڑا اے پری پیکر گلابی چاہیے ظفر ہو گیا تھا جو دن تداخل کا پروتا تھا کچھ گلابی جاڑا (مردج الفت) قول فیصل۔ عام طور سے ابتدا موسم سرما کو گلابی جاڑا کہتے ہیں۔

گلابا۔ گول ہونا مٹا پے کی وجہ سے گول ہونا۔ اردو عوام کی زبان قلیل الاستعمال محل صوف۔ تم نے دو گولے بنائے تو ہیں لیکن برابر کے نہیں ہیں ایک دوسرے کے گلابے میں فرق ہے۔

گلابا پانا۔ خوش محلو ہونا، سر ملی آواز ہونا۔ اچھی آواز ہونا۔ اردو صرف، فیض، راج۔

محل صرف۔ والٹہ کیا پیارا گلابا ہے سیاں آزاد کی باچھیں کھلی جاتی تھیں

اور گردن تو گھڑی کا کھٹکا ہو گئی تھی۔ دفنانا آزاد۔ گلابی کی ہونا۔ خوش آواز ہونا، خوش محلو ہونا۔ اردو صرف، مترادف لگی سیکھنے وہ سرود غنا پری تھی وہ خود اور پری تھا آخر شاہ ادھ۔ قول فیصل۔ اب زبانوں پر پری کا گلاب ہے۔

گلابی پڑنا۔ آواز گرفت ہونا، آواز نہ نکالنا، آواز بیٹھ جانا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

نفر سخی کی کرے مشت جو بھ سے چکے۔ پھر گلابی تیرا اے بیل گلزار پر۔ قول فیصل۔ اسی محل پر گلابی پڑنا۔ زبانوں پر آواز پڑنا ہے۔

گلابی پکڑنا۔ گردن پکڑنا۔ اردو دم فیض، راج۔

گلابی پکڑنا۔ کسی کیل، کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اس کو گلابی پکڑنا کہتے ہیں۔

کیا کروں وصف بادہ فرقت میں۔ گھونٹ میرا گلاب پکڑتے ہیں (نور اللغات) قول فیصل۔ اب یہ قریب بہ مترادف ہے۔

گلابی پکڑنا۔ تنگ کرنا، ستانا (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ گردن دبانا، گلاب دہانا، زبانوں



گلا دیا جا

گلا خشک ہونا :- دکائیہ اچھا اس کا  
غلبہ ہونا۔ بیاہن کی شدت ہونا، اردو  
صرف، فیض، رائج۔  
گلا دانا :- عکے کو دانا۔ گلا گھونٹنا،  
اردو صرف، عوام کی زبان۔

گلا دانا :- (دکائیہ) بولنے سے روکنا  
بولنے نہ دینا، اردو صرف، غیر فصیح رائج۔  
رعب جس گلا دانا ہے قحط سے نکلتی کیا آواز  
قصد تو اس سے کہہ کہنے کا میں نے لاکھوں رکھا  
شوق قد رانی

قول فیصل :- گلا دانا کے ایک معنی نہ بردستی  
کرنا کئے بھی ہیں۔

گلا دانا :- گلا گھونٹنا، کسی کی سانس  
روکنا، کسی کا گلا بھینچنا، زور سے گلا  
پکڑنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان  
طبوس لے گئے جو نشانی کے واسطے

ان کا گلا دانیس گرجان آپ کے میٹر  
گلا دانا :- بات کرنے اور بولنے  
سے روکنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان  
سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیدار کئے ہیں  
گلا غیرت دہاتی ہے جرم زیاد کرتے ہیں

گلا دانا :- (دکائیہ) زبردستی  
کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان  
محفل صوف :- جس سے تقاضہ کرنا ہے

اس سے تم تقاضہ نہیں کرتے بلا وجہ  
اپنے سائے کا گلا داتے ہو یہ کون  
سی بات ہے۔

گلا دانا :- زبردستی کی جانا

شکوہ غیر نہ قاتل سے دم ذبح کیا  
تہہ شمشیر گلا رکھ کے گلا کیا کرتا لطافت  
گلا پچھا لشنا :- کسی چیز سے گلا دانا  
(دکائیہ) کسی چیز کا پابند کرنا۔ اردو  
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صوف :- اس غریب سے کہا کہ تم  
صناعت کر لو اس نے صناعت کر لی، بلا  
وجہ ہی تو دوست کا گلا پچھا لشنا دیا۔  
خود زریہ دینے کا ارادہ نہیں۔

گلا پھولنا :- گلا سوجنا۔ اردو صرف،  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صوف :- چاروں سے مختار گلا پھولا  
ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کرمل نکلا ہے سننے  
محفل جا کے تین دن ہاتھ لگو لو، تکلیف جاتی  
ہے گی۔

گلا ٹوڑنا :- بہت زیادہ پھنسا اگلے سے  
آوازیں نکالنا۔ اردو صرف، متردک  
حکامات توڑ اپنا صبر بس  
نہیں اس راہ میں زیور بس میر تقی میر

گلا باغری :- گلاب کا سرخ پھول، سرخ پھول  
گلاب کا پھول۔ فارسی ترکیب، اندک  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلا خشک رہنا :- پیاس کی شدت پہنچنا  
مجھے میں خشکی کا پید اہر جانا، اردو صرف  
رائج۔

خشک رہنا ہے بہت شوق شہادت  
ہو سکے تو ہمدردی کا دہلیز آتش  
گلا خشک ہونا :- چلتے چلتے گلے  
میں خشکی آ جانا۔ اردو صرف، رائج۔

پیر ہے۔  
گلا پکڑنا :- خلق میں سوزش پیدا کرنا  
پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں  
بوجہ تمباکو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا  
ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا  
ہے (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ عوام اور عورتوں کی زبان  
ہے۔

گلا پچھاڑنا :- بہت جرح کے بولنا،  
بآواز بلند بولنا۔ زور سے چلا نا، اردو  
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

اثر :- یہ مفہوم لفظ بولنا نہ ہوتا تو اور  
ہوتا۔ کیوں گلا پچھاڑتے ہو۔

محفل صوف :- دوسرے صاحب گلا پچھاڑ  
پھاڑ کر قل مجھاتے ہیں کہ الحمد للہ پچھا  
ہوں فضل خدا سے دعا ہے خیر عرض  
کرتا ہوں، گو آپ کی خدمت میں نیاز  
حاصل نہ ہوا۔ آپ کا ذکر خیر اور نام  
نیک سن کر بے اختیار جی جا ہا کہلوں  
دستا آزاد

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے گلا  
پچھاڑ کر بولنا بھی لکھا ہے، مگر اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے۔

گلا پھیرنا :- گلانے میں آواز کے اتار  
جڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا۔ اردو  
صرف، گویوں کی اصطلاح۔

گلا تہہ شمشیر رکھنا :- گلے کے سامنے  
کا حصہ تھوار کے نیچے رکھنا۔ اردو  
صرف، فیض، رائج۔



ظلم ہونا۔ بولنے کی روک روک ہونا،  
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔  
ان کی محفل میں رقیبوں نے کسے آواز سے  
بولتا میں تو گل میرا دیا یا حبا۔  
گل ار منی۔ (بکسر اول و دوم و فتح  
سوم و پنجم) ارمن کی مٹی جو دواؤ استعمال  
ہوتی ہے۔ ایک قسم کی مٹی جو سرخ مائل  
بہ سیاہی ہوتی ہے۔ فارسی مؤنث۔  
اطباء کی اصطلاح۔

گلار یقیناً۔ (کنایتہ) نقصان کر دینا  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان  
گلاس۔ (بکسر اول) شیشہ، کاپڑ۔  
انگریزی مذکر۔

گلاس۔ بٹے پیالہ، ساغر، ایک قسم کا  
لبا ظرف، جس میں پانی، خیریت، شراب وغیرہ  
پیتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔  
تاناہ بافارہ ہے اور نہ بے میں تان۔  
تور تانگ نک سے ہے وہ شیشہ کا گلاس  
قول فیصل۔ افشانی گلاس بھی نظم کیا ہے  
جو دہلی سے مخصوص ہے۔

اپنے گلاس شگونے بھی کریں گے حاضر۔  
آخر جب غنیمت گل کو لیں گے تو سن کے ہیں  
اب اس لفظ پر اردو کا لفظ افشانی کیا  
جاسکتا ہے۔

گلاس۔ بٹے ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا  
ظرف جو لے پیالے کی صورت کا ہوتا  
ہے۔ اور صبح یا شام میں لگایا جاتا  
ہے۔ اردو رائج۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں جب جھاڑ  
کنول لگائے جاتے تھے کنولوں کے اندر  
چھوٹے چھوٹے کاپڑ کے گلاس لگائے جاتے  
تھے جن میں پانی اور رہنڈی کا تیل ڈالا  
جاتا اور تنکے پر روئی کی جی بنا کے پتے  
مٹی کا گلاس لگا کے مٹی کا تیل ڈال دیتے  
تھے اور اس کو روشن کر دیتے تھے جو  
ایک قسم کا چراغ ہو جاتا تھا۔ موجودہ  
دور میں اس کا رواج نہ ہونے کے  
برابر ہے اب اس کی جگہ شمعیں روشن  
کی جاتی ہیں یا بجلی کے بلب لگا دیے  
جاتے ہیں، بغیر کنول بھی لکڑی پر لگائے  
جاتے تھے اور ان کو روشن کیا جاتا تھا  
گلاس، شیشے کی بانڈی جو شمع پر  
لگاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل گھنوا سے مردنگ کہتے  
ہیں جو شیشے کی ڈھول کی طرح ہوتی ہے  
گلاس، شیشے کی گھڑی کا شیشہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گلاس بٹے ایک قسم کی نہایت نرم و  
نازک و شاداب افشانی وغیرہ میں ہوتا ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلاس چڑھا کر نا۔ پانی یا شراب کثرت  
سے پینا۔  
آج نکل جانے کی خبر اس قدر  
اب تو چڑھا جائیں گے دس دس گلاس (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر کرتے ہیں  
کہ۔ کثرت کا مفہوم دس دس گلاس پینے  
سے ادا ہوتا ہے۔ نہ کہ خالی گلاس چڑھانے  
سے۔ وہ گلاس پر گلاس چڑھانا کثرت سے  
پینا ہے۔ مؤلف تاہم کہتا ہے۔

گلاس سوکھ جانا۔ شدت تشنگی سے گلاس  
خشک ہو جانا۔ گلے سے زیادہ کام لینے سے  
خشکی آ جانا، زیادہ چھنے سے گلے میں خشکی  
پیدا ہو جانا، اردو عربی، فصیح، رائج۔  
قول فیصل۔ گلاس سوکھنا، سوکھا گلاس وغیرہ  
کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔  
مٹ سکتے گلے، خنجر اور چل گیا تشنگی  
اسی محل پر گل خشک ہو جاتا ہے۔

گل افشانی۔ ایک قسم کا گول پھول  
فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

ترنہ ہار کرم سے ہر ایک ہے زردار۔  
جہرے چمن نے گل افشانی سے جیٹ کھار۔  
گل افشانی کرنا۔ کھنکھارنا، بھانے یا کچھ  
پڑھنے سے پہلے کھنکھارنا تاکہ آواز صاف  
نکلتے۔ گلے کی خوبت کو خارج کرنا۔ اردو  
عرب و فارسی رائج۔

گل افشاں۔ سچوں بکھیرنے والا فانی  
سنت۔ قلیا، استعمال۔  
گل افشاں۔ بٹے دکانیہ خوش بیان۔  
فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ اس محل پر گل افشاں بولتے ہیں۔  
گل افشانی کرنا۔ خوش بیانی سے باتیں  
کرنا۔ طرافت میں ڈوبی ہوئی باتیں کرنا۔



من سے پھول تجھڑا نا۔ اردو صرف تعلیم یافتہ  
طبیبہ کی زبان۔

فعل صرفت۔ سید انشاء اللہ دربار میں  
راہل ہوئے چنانچہ اپنے اشتهار کے ساتھ  
لطافت و ظرافت سے کہ ایک تہن زعفران  
تھا گل افشانی کر کے فعل کو لٹا لٹا دیتے  
تھے اور یہ عالم ہوا کہ شاہ عالم کو ایک  
رم جہانگیر ان کی ناگوار ہو گئی (اب جیتا)  
گل افشانی کرنا بہ (ظنن) طعن و طنز  
کی باتیں کرنا (نور اللغات)

قول فیصل عام طور کے ان معنوں میں  
مستعمل نہیں ہے۔

گلا کا ٹٹنا: میں خود کشتی کرنا، اپنے ہاتھ سے  
 پنا گلا کاٹنا، کسی کا گلا کاٹنا۔ کسی کو قتل  
 کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آپ اگر اپنا گلا کاٹ کے مر جاتے ہیں۔  
 سر پہ کیوں خنجر جلاد کا احساں ہوتا رہے  
 میں جاں بلب ہوں گلا کاٹو یا گلے سے گرو  
 جو اس میں آپ کو منظور ہو سو جھٹ پٹ ہو  
 ناسخ

گھلا کا مشابہ: یعنی ظلم کرنا۔ ستانا (دکھانا)۔  
 تنق: تلفیق کرنا۔ جبراً کسی کا حق لے لینا، اردو  
 صرف، غلوام اور عورتوں کی زبان۔

وہ جہاں میں کشتی ہوں کوئی تیغ ہو کہ خنجر ۔۔  
 بے ہیں گئے لگاؤں وہی کامیاب گلا ہے شاد  
 قول فیصل ۔ یہ صیغہ جمع گئے کا سنا بھی بولتے  
 ہیں ۔

دولت کی طرح میں بے گناہوں کے گھلے کاٹے  
کی خلق خدا کے ساتھ بیرحمی و غلوں ریزی  
نظم طباطبائی

اصلی کاٹ کے دولت جمع کرنا بھی خاص صفت  
ہے، دولت کی جگہ حسب ضرورت دینے اور  
خزانے وغیرہ بھی کہتے ہیں جیسے، حضور یہ  
مزار دکھا دے کے بہانے ہیں حقیقت میں  
دینے اور خزانے کے ہیں۔ خلق خدا کے  
کھلے کارٹ کاٹ کر جمع کیے ہیں (دربار اکبری ص ۱۳۸)  
گلا کاٹ مرزا بہ خود کشی کرنا۔ اینا گلا کاٹ

کے مر جانا، اردو صرف، متردک  
اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ کرے گا  
ایک کا دُریوں ناز سے زنجیر چلے میں  
قول فیصل۔ اب گولاٹ کے مر جانا یا مرنا  
زبانوں پر ہے۔

افسوس گھلا کٹ کے مر بھی نہ سکے ہم  
معروف رہے ہاتھ شبِ بھر دعا میں  
گھلا کافی :- ایک قسم کا باجا جو سازگی سے  
مشابہ ہوتا ہے۔ مونث (لکھنؤ کی زبان)  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ سازندہوں کی زبان  
سورجی طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلا کٹا ناب۔ مقتول ہونا۔ گردن کٹنا۔  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

گلا کشتا: ذبح ہونا، قتل ہونا، اردو  
صرف، فیض، راج۔

یہ قرباں ہیں ہزاروں ہی گلے کھٹتے ہیں۔  
نوحی آزاد کرا اب انہی گرفتاروں کو آتش

قول فیصل۔ یہ بال وغیرہ کھا جانے سے  
جو گلے میں تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اگو  
بھی گلا کھنا کہتے ہیں جیسے جب سے سوکے  
ٹھاہوں خدا معلوم کیا بات ہے گلا کھٹ

رہا ہے۔  
 کھلا کھنا، مٹھ گھلا دینا، چھلے کی کھاں میں ہلکی  
 سی خراشیں آجانا سادہ و صوفیہ، تیل والا تھال  
 تنگ کرتے گریباں کھنے لگتے ہیں گھلا۔  
 موسم گل کی جو یاد آتی ہے غریانی مجھے آتش  
 گھلا کھٹو اٹا:۔ ذبح کرانا، مقتول ہونا،  
 سر کو تن سے جدا کرانا، ارد و صرف و فصیح رائج  
 طے کریں گے وہ الفت کو کھلا کھٹو اگر  
 سر سے ہم جائیں گے گر پاؤں بکھٹ جائیں گے رشید  
 کھلا اٹھانا بے کھلا اٹھانا۔ کھٹو کی عورتوں  
 کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
 ”گھانا کرنا بمعنی گھانا اگر کھنڈ کا محاورہ ہے  
 تو گھانا کہاں کا پرداختہ ہے؟ گھانا کرنا  
 بمعنی شور کرنا، سکہ کرنا ہے۔ وہ حضرت مولف  
 نے درج ہی نہیں کیا، تو بات کیا ہے فیلیں  
 اور پلیٹس نے گھانا کرنا اور گھانا گھانا کو یک  
 ساتھ ہم معنی درج کیا ہے مولف نور اللغات  
 کو یہ اسراف ناگوار ہوا۔ گھانا کرنا کھنڈ کو  
 بٹھکانا یا۔ گھانا کرنا دہلی کے لئے چھڑ دیا،  
 مولف مکمل تائید کرتا ہے۔

کھلا کھل جانا :- پرے ہوئے محلے کا صاف  
ہو جانا۔ پرے ہوئے آواز کا صاف ہو جانا  
گرفتہ آواز کا کھل جانا۔ اردو عبارت،  
فضیحہ راج :-

بھل جیون۔ یڑھنے سے ایسا بھلا پر عمل کر  
 داز نہیں نکلتی تھی جب تک باقی کا غرارہ  
 یا تھوڑا تھوڑا کر کے کھا کھن شروع ہوا  
 کھانا بھلے میں دم چھیننا۔ پانچویں



میں زحمت ہونہ اردو صرف، فیض، راج۔  
بھر میں حلقہ اجاگے گھٹتا ہے گلا۔  
کہتے ہیں اس سے ہوا طوق گھو گھر کے رشک  
گلا گھونٹ ڈالنا۔ گلابا کے مار ڈالنا  
گلا گھونٹ دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پہلے ایک سوداگر کے گھر  
میں گھس کر گلا گھونٹ ڈالا اور جمع جتنا  
ہمارے باپ کی ہو گئی (فسانہ آزاد)  
گلا گھونٹ سے سلا رکھنا۔ (کنایت)  
گلا گھونٹ کے مار رکنا۔

(غیر) داغی وہ لوگ اچھے جو لڑکیوں کا  
گلا گھونٹ کے سلا رکھتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں  
پر نہیں ہے۔

گلا گھونٹنا۔ (بواہ صرف) گلابا بنا، گلا  
بھیجا، مار ڈالنے کے ارادے سے گلابا دینا۔  
اردو صرف، غیر فیض، راج۔

رہنے دے گی نہ نفس میں مری فریاد بکھے  
نار ڈالے گا گلا گھونٹ کے سے ادھی صبا  
قول فیصل۔ اس کے معنی بولنے نہ دینا،  
بولنے روکنا بھی ہیں جو قایل الاستعمال ہیں  
وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گردن  
بولوں تو مچلے کو گھونٹتے ہیں خفا کہ صوبی  
گلاں :- سکھاڑے کا باریک پسا ہوا آم  
جس میں مختلف قسم کے رنگ ملتے ہیں ایک  
قسم کا سرخ پودہ جو بولی کے دونوں میں بند  
لوگ آپس میں چپڑک کر خوشی ملتے  
ہیں اردو نہ کر عوام کی زبان۔

گلا کا کالی دھنک لال لال  
کنہیا کے ابرو پر جیسے گلاں (فسانہ آزاد)

گلا مسوسنا۔ گلا بھیچنا، بولنے سے  
روکنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں  
اب تک دل مسوستے تھے، کلیجہ مسوستے  
تھے اب گلا بھی مسوسا جانے لگا اور کوئی  
مثال پیش نہیں کی جاتی، مؤلف  
تائید کرتا ہے۔

گلاں اڑانا۔ گلاں کا لے اڑنا۔ گلاں  
حاصل کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان  
طرز بولی کھیلنا ہے باغ میں وہ رشک گل  
ہے گلاں اس کو اڑانا روئے گل سے چمکنا  
قول فیصل۔ گلاں کا بول میں منتشر ہونا اور  
صرف ہونا کے معنوں میں گلاں اڑانا بھی  
سکھتا ہے۔

باغ میں روز گلاں اڑنے کے شوقی ہوتا تھا  
باد چرخ کے سونے کا ورق ہوتا تھا  
گلاں باڑی :- وہ شاہی باغ جو شاہی محل  
کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو،  
مؤلف (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ  
لکھنؤ میں اسے پائین باغ کہتے ہیں (دیلم)  
سردھن (نور اللغات) تائید کرتا ہے۔

گلاں برسنا۔ گلاں ڈالنا، گلاں اڑانا  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

برسا گلاں نہ ہن چہ کنڈن خیال پر  
نوبت آئی منارہ نہ دتی جان پر جو شمع لالہ  
گلاں لہین :- وہ لائین جرات پر گلاں

جاتی ہے۔ مؤلف (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گلاں ملنا۔ گلاں کا بولی میں ایک دوسرے  
کے چہرے پر ملنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان  
لی دیا میں نے جو اٹکے چاند سے منہ پر گلاں  
تخ فون آشام ابرو لے ہلائی ہو گیا صبا  
گلا ملانا :- آواز سے آواز ملانا۔ سرے سر  
ملانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

روز بائیں اس کی کانے میں طاقی این گلا  
نفق ہے گریا زبان شعلہ آواز میں رشک  
تج سے گلا ملنے کیا منہ ہے بائیں کا  
سنگ گھر سے بہتر تھا ہے گھڑی کا ایسر  
گلا ناہ :- (فتح اول) رشتہ کرنا، چاندی سونے  
دھیرہ کا آگ کے ذریعہ پگھلانا۔ اردو صرف  
راج۔

گلا ناہ :- مرانا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ تنہا ان معنی میں نہیں بولتے،  
سرا گلا بولتے ہیں۔

گلا ناہ :- گدا کرنا۔ گوشت، ترکاری وغیرہ  
کا انتخاب کرنا کہ وہ نرم ہو جائے، اردو  
فیض راج۔

محل صرف۔ باجی یہ پہلی تو تھیں یا دہری  
تھاؤ گوشت کیوں نہ کھایا، دم کیوں نہ  
کھا یا اس لیے کہ گلا نہ تھا۔

گلا ناہ :- (کنایت) بیماری اور غم کا لاغر  
کردنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ گلا نا بولتے ہیں  
گلا ناہ :- خالص کرنا۔ بر باد کرنا۔ اردو عوام  
کی زبان۔



گٹھاوٹ سے رہنمائی ملے گا۔ چہاں ہم گٹھاوٹ سے  
دانی چیز۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ کھل  
جائے۔ اردو مونث۔ عوام اور عورتوں  
کی زبان۔  
محل صوف۔ دیکھو اگر تمہیں کباب پکا۱۲

کلی آفتاب :- در علم ادب و کسر دوم (سوم) کما  
 کا قبول۔ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کا زبان  
 رشک میر جانی جید صنف ادب پھر ہے۔  
 عالم میرا ہے مجھ میں کل آفتاب کا ذمہ ہے۔

کتابنامہ: موسیقی کے ایک سرگودھا نامہ۔ فارسی،  
مؤلف: تعلیم یافتہ لکھنے کی زبان۔ قلیل و مستعمل  
کتابنامہ: علم و بعض اول و نون غنہ ہر ترجمہ و بیان  
کی نحو سرانی۔ فارسی ترکیب، مؤلف: تعلیم یافتہ



طبع کی زبان۔  
 پھل کھانے گلرنگ کو تعالین بجا  
 صاف گلبنگ منارل تھی گلبن کی صفا  
 گلبنگ بیت شادی کی دھوم دھام کا شور  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گلبنگ بیت نعرہ جنگ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔  
 گلبنگ بیت خوش خجری، مزودہ۔ بشارت  
 فارسی ترکیب۔ مترک۔  
 نہ ہوتا راہ میں گلبنگ شہرت  
 جو قمار راہ میں خارال سے پوسٹ  
 گلبنگ بیت دھوم۔ آواز (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔  
 گلبنگ بیت آواز۔ صدا۔ فارسی ترکیب  
 تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
 ہوا اس کی گلبنگ سے ہم کو ظاہر  
 اڑا ہے بلبل نے مار ہمارا  
 گلبنگ بیت۔ وہ جس کا جسم بھول سا ہو، حسین  
 خوبصورت (کنایت) معشوق۔ فارسی ترکیب  
 فصیح، رائج۔  
 اے دلی، گلبنگ کو باغ میں دیکھو۔  
 دل صمد برگ باغ باغ ہوا دلی  
 ساتھ سوا فصل گرما میں جو میرا گلبنگ  
 جب بیت آگیا بستر گلبنی ہو گیا  
 گلبنگ بیت۔ ایک قسم کے ریشمی دھاری دار  
 کپڑے کا نام۔ اردو رائج۔  
 مصلح صرف۔ دو مختلف الاوضاع حضرات  
 نفر سے گزرے ایک صاحب وضع دنیا سے نزلے

تیلون خاکی جاکٹ کالی۔۔۔ دوسرے بزرگوار  
 زبیا اندام نازک خوام۔۔۔ کمر قوئی کا پست  
 انگڑ کھا گلبنگ کا چوڑا بیدار گھٹنا پہنے۔۔۔  
 چھوٹک چھوٹک کر قدم دھرتے طے آتے ہیں  
 (خاندان آزاد)  
 گلبنگ بیت۔ گلاب کی پتی، گلاب کی پتھر کی  
 فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
 قلیل الاستعمال۔  
 دقت زینت فکس جب گلبنگ سے لیک پڑا  
 یار کی نتھ کا ہر اک۔ گو ہر گلابی ہو گیا  
 یوں نفس میں کوئی ہم تک ہے پہنچتا گلرنگ  
 جیسے غربت میں رفیقان وطن کا کاغذ ذوق  
 گل بنکا دلی بیت۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ  
 خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت  
 ہلدی کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔  
 اردو رائج۔  
 قول فیصل۔ یہ بھول علاقہ ناگپور میں ہوتا ہے  
 اور وہاں کے گوندہ ایک آئینہ جیٹم میں اس کا  
 استعمال کرتے ہیں۔  
 گل بنکا دلی بیت۔ ایک تماشہ کا نام۔ اردو  
 قلیل الاستعمال۔  
 گلبنگ بیت۔ (بنیم اول دھوم) گلاب کا درخت  
 فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
 کپڑے بھو میں غرق ہیں زخم بدن پر سے  
 گلبن کب اس جن میں ہیں ایسے پر بھرے عشق  
 عشق میں حیدر آگے رہتا ہے قدم  
 شاخ گلبن پر سے بلبل کو اڑا چاہیے خواجہ آتش  
 گلبن بیت۔ (کنایت) چھوڑا۔  
 بگنہ پھرتے ہیں گلبن میں آت آتی ہے نظر  
 مصحف گل کے خواشی پہ سنہری جہول فتن

معنی میں اردو و سپہ فارسی لغات میں لفظ  
 بالضم و ضم سوم بھیج و فتح سوم غلط لکھا ہے مولف  
 کی رائے میں بن با فتح بمعنی باغ ادب بن بالضم  
 بمعنی جڑ ہے۔ لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح  
 سوم صحیح معلوم ہوتا ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
 حضرت حسن کا کورن دی علیہ الرحمۃ حضرت زینر  
 مرحوم مولف نور اللغات کے والد ماجد تھے۔  
 یہ کہنا شاید گستاخی پر محمول ہو کہ بیاباب کھ  
 مشہور را در منفرد قضیہ کے شعر کا مطلب نہیں  
 سمجھا۔ تاہم یہ امر واقع ہے کہ حضرت حسن کے شعر  
 میں گلبن بالضم نظم ہے کہ گلبن بالفتح جیسا  
 کہ مولف نور اللغات لکھے اور غلط پڑھا کہ  
 بیاباب ادب والہ بزرگوار کی سفوف غلطی کی  
 تاویل شروع کر دی۔ کوئی پوچھے کہ بن بالضم  
 معنی جنگل کے سوا باغ کس کتاب میں کہے ہیں  
 حضرت حسن کے شعر میں بھی نا سچ کے شعر کی طرح  
 گلبن بمعنی گلاب کا درخت نظم کیا ہے۔ ان کے  
 شعر کا مطلب یہ ہے کہ گلاب کے درخت کا ہر  
 پھول ایک معنی ہے اور اس کی پتھر یا ریا  
 قیاں اور اوراق معنی ہیں ان پر بگنہ دوز کے  
 چمکنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر ورق کاغذ  
 جہول مطلقاً و مذتب ہے۔  
 حسن کے شعر میں گلبن کو گلبن (بن) بالفتح پڑھنا  
 اور اسکے معنی گلاب کا جنگل نہیں گلاب کا باغ  
 لینا۔ مولف نور اللغات کی اصلاح ابے نکلی ہے  
 کے سوا کچھ نہیں۔  
 اردو میں گلاب کی بغیا کو گلاب باڑی کہتے ہیں  
 مختلف پھولوں کے جنگل کو پھول بن کہتے ہیں۔



گلیوں بالفتح کی کہیں بھی کہتے نہیں۔

فارسی کتب لغات میں بجز محلیوں۔ جوہن بفتح سوم لکھا ہی نہیں کہ بیچ غلط کا سوال پیدا ہو۔ ابتدا صاحب نور اللغات کا یہ فرمانا ہنگامہ صحت نہیں ہو سکتا کہ فارسی لغات میں یہ لفظ باہم و فیم سوم صبح اور بفتح سوم غلط لکھا ہے۔ بفتح سوم لکھا ہی نہیں۔ یہ آپ کا استنباط ہو کہ چونکہ بالفتح نہیں لکھا ہے، لہذا بالفتح غلط ہے نہ کہ اندراج لغت کا حوالہ ہو کہ مولف تائید کرتا ہے۔ گل بندھنا: یہ لکڑی وغیرہ کا اچھی طرح جلانا۔ تھکے سے کڑیوں کا آج دینے لگنا اور صحت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ گل بندھنا: یہ چرائی کی بٹی کے سرے کا اچھی طرح جل جانا۔ ارد و صحت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پر گل آنا بھی زبانوں پر ہے۔

گلیوں۔ بولے گل، فارسی۔ مونت۔ شل گلبرجیان نکلے گی جو نکلا باغ سے بحر خون کیوں تیا ہے میرا باغبان بالائے سر ذوق اللغات قول فیصل۔ اب اس طرح مترکک ہے اس جگہ بولے گل ہی زبانوں پر ہے۔

گل بولے گل چاند ہے باغ کی دیواریں کو رشید گل پوٹا ب پھول اور اس کا پودا۔ ارد و ترکیب۔ مذکر۔ خیمہ، راج۔

ہر طرف کھل رہے ہیں گل بولے گل جس سے شرمندہ باغ کی کیاری منیر قول فیصل۔ تنہا بولنا پودے کے معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔ گل بولنا کی ترکیب سے

ہی زبانوں پر ہے۔ یا پستہ قد کو بولنا سادہ کہتے ہیں۔

گل بولنا۔ بیل پوٹا مار پھول پتیاں۔ ارد و ترکیب، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

ترکیب سے بر محلے حسن ذاتی قبلے گل میں گل بولنا کہا ہے آتش قول فیصل۔ اب بصورت جمع۔ گل بولے زبانوں پر زیادہ ہے جیسے تمھارے قد شالے کے گل بولے آنکھوں کو بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔

گل بولنا۔ (کنایت) زیب و زینت (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گل بولے جمانا۔ گل بولے ترکیب سے لکھنا۔

گل بولے جائیں باغبان برف جم جائیگی ناندوں میں مگر (نور اللغات) قول فیصل۔ اب یہ صحت قلیل الاستعمال ہے۔

گل بہار۔ (بلا انصاف) ایک درخت کا نام۔ فارسی۔ مترکک۔ محل بہار و بخت و سوسن

گیندہ راہی کوئی غنچہ دہن بہشت عجز اور گلہبیاں ڈالنا۔ محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر بنل گیر ہونا۔ عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ وہ باتوں کی زبان ہے عوام اور عورتیں نہیں بولتیں۔

گل بے خار۔ وہ پھول جس کے درخت میں کانٹے نہ ہوں۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گل بے خار۔ وہ پھول جس کے درخت میں کانٹے نہ ہوں۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تازہ گل روز کھانا کھتے ہیں گل کھا کر یاں خزاں میں بھی نہیں ہیں گل بے خار بڑا و زبرد گل بیکانہ بے خود و پھول۔ فارسی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گل پا پوٹا۔ وہ پھول جو ابریشم اور کھاتوں وغیرہ سے بنا کر زانیہ جوتیوں پر ٹانگتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گل پڑ مرد۔ مر جھایا ہوا پھول، باسی پھول۔ کھلایا ہوا پھول۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

اس نے کواہیں لگائی ہیں مجھے منس منس کہ۔ گل پڑ مردہ مری قبر پر خنداں ہوگا دیکھ گل پاس۔ ڈھاک کا پھول۔ فارسی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ڈھاک کا پھول ہی زبانوں پر ہے، اکثر و بیشتر حکماء نسخوں میں لکھ دیتے ہیں۔

گلپوش۔ جو چیز پھولوں سے چھپا ہوئی ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اہم صفت کرتا جان پر جوش

گلپوش (زینلے مہذو عالم دی) گلپوشی۔ ہار پہنانا۔ کسی معزز آدمی کو کسی جلسہ یا تقریب میں ہار پھول پہنانا۔ فارسی لکھتے۔ بولنا۔

محل صوف۔ یہ علی ظہیر صاحب کے ایکشن جیتنے کی خوشی میں پرسوں جلسہ ہے چار بجے استقبال مہمان خصوصی ام پانچ بجے گلپوش



اس کے بعد دو چار تقریریں ہوں گی۔  
 قول فیصل۔ زبان کا یہ جدید صوف ہے۔  
 گلچیرا ابیہ (بافت) پھلی کا جڑا جس سے  
 وہ سانس ہوتی ہے۔ اردو، مذکر، راج۔  
 گلچیرا ابیہ پر مندوں کا وہ گوشت جو بونچ  
 کے نیچے لٹکا رہتا ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ پرندوں کی کوئی قید نہیں لگا کر  
 بھینس، بکرے وغیرہ کے بھی گلچیرے ہوتے  
 ہیں۔  
 گلچیرا ابیہ انسان کے منہ کے دونوں گوشے  
 کے مابین دہن، اردو، مذکر، راج۔  
 گلچھلانا ابیہ (کنایت) فساد کا بیج بونا،  
 روانی کرادینا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک  
 بنالیا ہے شاید کہ دور و دشمن گل سے  
 ہزاروں گل چھلانا یا رکی، کوئی کا گل آتش  
 قول فیصل۔ اب اس محل پر گل کھانا زبانوں  
 پر ہے۔ جیسے بڑی باجی نے آسے ایسا گل  
 کھلایا کہ گئی ہوئی شادی کو اجاڑ دیا۔  
 گلچھلانا ابیہ عجیب بات نکالنا۔ اشتعال  
 اٹھانے۔ اردو صرف، قریب بہ متروک  
 شاخیں نکالی جاتی ہیں اب بات بات میں  
 دو چار دن میں دیکھے کیا گل چھلائے رہے۔ بحر  
 قول فیصل۔ اب عام طور سے اس محل پر گل کھانا  
 ہے۔  
 گلچھلوانا ہونا بہ گل۔ بافتی کمال کا  
 مختلف کمال پھول جانا۔ مجازاً آپس میں ناچاتی  
 ہو جانے عورتوں کی زبان (زنگ اثر)  
 قول فیصل۔ اب شاید ہی عورتیں بولتی ہوں  
 گل پھول۔ ان دونوں کا مفہوم ایک ہے

اور دونوں کو ساتھ بولتے ہیں۔  
 گلچھلوانا ہونا بہ گل پھول کھاتے ہیں۔  
 (سہاۃ زبان اردو)  
 قول فیصل۔ اب یہ صفت متروک ہے۔  
 گل پھولنا۔ پھول کھلنا، پھول نکھلنا،  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 محل صوت۔ عصارہ ازہ خشک بھی امید دار  
 گل و شمر ہے۔ امید کا استدرہ چر چا پھیلا ہے  
 یہ مجنوں کو ہوا لے لیتا ہے۔ چوب خامہ سے  
 دم رفتار قطعہ ترہاس پر گل پھولتے ہیں۔  
 (انٹالے سرور)  
 زلفوں کے دام دیکھ کے گل پھول جائے گا  
 جیل کا سامنا نہیں میاں سے ہوا آتش  
 قول فیصل۔ اس محل پر گل پھول جانا بھی زبانوں  
 پر تھا۔ اب عام طور سے گل کھلنا یا گل کھل جانا  
 ہی ہے۔  
 گل پھولنا ابیہ کوئی عجیب بات ظہور میں آنا  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 روز باتوں میں چھلاتے ہو نیا چھولا ہے  
 واہ کیا فضل ہمارا آنے ہی گل پھولا ہے  
 قول فیصل۔ اس جگہ گل کھلنا ہی زبانوں پر ہے  
 گل پھولنا ابیہ کوئی نئی آفت آئے۔ کوئی  
 نئی مصیبت آئے۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال  
 محل صرف۔ آج کل اپنے حال میں مت ہیں  
 سب کچھ بولے ہیں ایسے گل پھولے ہیں خانہ کوچہ  
 یہاں بے سلمان آئے ہیں لافناں سرور  
 گل پھیرنا۔ دہشت اول) گل کی گھٹی گھڑی  
 کی گھٹی۔ ہندی، مذکر۔ دہلی کی زبان،  
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ اگر دہلی کی زبان لکھا تھا تو ہندی  
 کے بجائے اردو لکھنا چاہئے تھا۔  
 گل پیادہ ابیہ وہ پھول جس میں ساق ہر  
 لار۔ سو سن۔ فارسی۔ مذکر۔  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گل پیادہ ابیہ وہ گلاب جس میں نوٹھو نہیں  
 ہوتی۔ سدا گلاب۔ مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گل پیڑا ابیہ۔ (بلا اضافت) محشوقی۔  
 حسین۔ فارسی، صفت، فیض، راج۔  
 قبلے گل کو بھاڑا جب مرا گل پر ہن بھڑا  
 بن آئی کچھ غنیمت سے جو وہ غنیمت ہن بھڑا آتش  
 قول فیصل۔ انیت کے لئے بھی اس صفت کا  
 استعمال ہے۔  
 کہتا اب اس نے یہ اپنی بہن کو  
 کر لیا تو تم اس گل پر ہن بھڑا کو (زلف لے اردو)  
 گل ترہ۔ دبا منافقت تازہ پھول۔ ترقی زدہ  
 پھول۔ فارسی۔ مذکر، فیض، راج۔  
 کس قیامت کی تری اسے مرد قامت جال ہے۔  
 ہر گل تر صید ہر برگ خنایا مال ہے  
 گل ترہ۔ دبا کناہیم محشوق حسین، محبوب  
 فارسی، قلیل الاستعمال۔  
 بولی افسردہ ہو کے وہ گل تر  
 ہم سے اڑتی ہو اسے پری پیکر تلق  
 گل تراش۔ (بلا اضافت) گلگیر فارسی  
 مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ گلگیر ہی بولتے ہیں۔  
 کہتے ہیں دیکھ کے زلف اس کے رخ تاناں  
 کبھی ہوتا نہیں اس شمع سے گلگیر حیدر آتش



کل تراشنا: چراغ کی بتی یا شمع کا جلا  
ہوا حصہ قینچی یا چنگیر سے اگک کرنا۔ اردو  
صرت۔ قلیل الاستعمال  
کل نہ لگن کو شمع کے بار و گتراش کے چھینک شہر  
کل بے سمجھ رہا (بافتافت) تبسج کا امام ہوتا  
دالوں کے ادب دیا جاتا ہے۔ فارسی۔ مذکر  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
اس جگہ امام بھابھتے ہیں۔  
کل تکیہ: (بافتافت) وہ چھوٹا  
اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخاڑی  
کے نیچے رکھتے تھے، اردو مذکر۔ متردک۔  
کل تکیے کو ان کے دل بھر دج پر رکھ دے۔  
خوشید نے بھیجا مجھے بہت تاب کا چام (نور  
قول فیصل۔ اس کی جمع کل تکیے بھی رائج ہیں۔  
لکائے انش پر بلوں نے  
بے سونے کو کل تکیے کلوں نے  
کل تنگ ہونا: (بافتافت) کمال بے خبر ہونا  
اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
کل تنی: (بافتافت) بیوں کی گردن  
کی جوتنے کی رستی۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کل تو شک: کپڑے پر بنے ہوئے پھول  
اردو صرت۔ متردک۔  
کل صوف: چوب خاں سے دم رفتار قلو  
قرطاس پر کل پھولتے ہیں نیم صیاد و خوت  
باضاں جو نہیں اس روش پر چل پھولتے ہیں  
یا سبب بیکرد کے کل تو شک نے نیا گوف

کھایا ہے۔ اپنی بوساں پر غریب کو چھایا  
ہے۔ بیل نالال ہے، پروانہ جل مرتد ہے۔  
(نور اللغات) (مفسر ۳۱)  
کل تھنی: بے ہوشے نرم چاول، ہندی  
مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
"ایک خاص نغمہ بھی ہے چاولوں کو ابال کر  
ان میں گھی، شکر، کھویا، برقی، اور بالائی  
لاتے ہیں اسے کل تھنی کہتے ہیں۔"  
اس سے ملا وہ اگر چاول کے دلتے ابالنے میں  
بیٹھ جائیں اور آگ آگ آگ نہ رہیں تو کہتے ہیں  
کہ چاول کل تھنی ہو گئے، مؤنث تائید کرتا ہے۔  
کل تھنی: نرم۔ علام (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کل تھنی (بہم اول و سکون دم) گرہ ہندی  
مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
"یہ غالباً وہی ہے جسے لکھنؤ میں کل تھنی کہتے ہیں  
(بافتافت) (مفسر ۳۱) اور کالج اس میں  
مگر میں پڑھانا مولف تائید کرتا ہے۔  
گلٹ: (مگزیزی میں بکسر اول و سکون  
دوم اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہو گیا)  
ملمع۔ کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
بلکہ خود ایک قسم کی دعوت ہے، جس کی  
انگوٹھیاں وغیرہ بنتی ہیں۔  
گلٹ: بک مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کل تھنی: لہ دو کا پھول جاننا ایک گرہ جو  
انسان کے اعضا اور جوتہ دل میں کسی دوسرے  
عضو کے درد کی وجہ سے یا غلوں سے پیدا  
ہو جاتی ہے۔ اردو۔ مؤنث۔ رائج۔  
اہلی کرنے نکلے تالو میں کل تھنی  
جیسے زبان تم نے کھولی کبارہ رگیں دہلوی  
کل جانا ب: بوسیدہ ہو جانا، خست ہو جانا  
بھٹ جانا، خراب ہو جانا۔ اردو صرت،  
فتح، رائج۔  
کل گیا آخر تہ تربت کفن  
ایک جوڑا شتریک کیو کر چلے اتیر  
کل جعفری: ایک قسم کے زرد رنگ پھل  
سونا جو گیند سے مشابہ ہوتا ہے۔ فارسی  
مذکر۔ قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے  
کہ (مجازاً) زرد رنگ کو بھی کہتے ہیں، مگر  
اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کل جندڑا: وہ رد مال یا گولی اور کیرا  
جو گلے میں لٹکا کر ضرب رسیدہ یا قاتل  
لٹکائے رہتے ہیں۔ ہندی مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کل جوت ب: رستی جو دو بیوں کو آپس  
میں رکتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کل جھڑنا: جڑ سے چلی ہوئی تہ کی  
راکھ کرنا۔ اردو، صرت، رائج۔  
کل جھڑنا: بڑی سگریٹ وغیرہ کا  
آگے کا جلا ہوا حصہ راکھ بکھر کرنا۔ اردو



صرف راج۔  
**محل جھڑی** :- گنگنک۔ شکن۔ بل۔ گرہ۔  
 گنگنک۔ تار یا تارگے وغیرہ کا گرہ درگرہ اور  
 بیچ دربیچ پر جاتا۔ اردو مؤنث متردک  
 آن واحد میں بکھ جائے گی ساری جھڑی  
 ناخن نہ بیر اگر عقدہ کشا ہو جائے گھاڑ  
 قول فیصل :- پر دنگے ساتھ بھی اس کا صدف تھلا  
 دل بیچ و تاب شش سے کون کر نکل سکے۔  
 یہ گھجڑی بڑی چوکی زلف و دتا کی ہے داغ دہلی  
 قول فیصل :- اب کھنڈ اور دہلی دونوں جگہ یہ  
 صرف متردک ہے۔ کھنڈ میں اب اس جگہ گنگی  
 ہی نہ بانوں پر ہے۔  
**محل جھڑی** :- حنیف، طال جو دستوں میں  
 ہو جائے، شکر رنجی، اردو صرف۔ متردک  
 داشت ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں گی  
 کیا جانیے کہ دل میں کیسی یہ گل جھڑی ہے میر  
**محل چاندنی** :- ایک قسم کا سفید بھول جو  
 چاندنی رات میں کھلتا ہے۔ گل مہتاب۔  
 فارسی ترکیب۔ اردو صرف۔ راج۔  
**محل چڑھانا** :- تیروں پر بھول چڑھانا، فراو  
 پر بھول چڑھانا۔ اردو صرف۔ تھیل الاستعمال  
 نہ کوئی شیخ لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے  
 مزاروں پر غریبوں کے عجبت بڑھاپے آئیر  
 زند دنیا سے گیا داغ غم زنت سے  
 ایک دن چل کر چڑھاؤ پیر پر دو چار گل زند  
 قول فیصل :- اب اس جگہ، بھول چڑھانا  
 نہ بانوں پر ہے۔  
**محل چشم** :- (بے اللغات) وہ شخص جس کی آنکھیں ملتی ہوں۔  
 فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**محل چشم** :- (باضانت) وہ داغ جو آنکھ  
 کی پتلی میں ہو (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
**محل چننا** :- زمین سے بھول اٹھانا۔ باغ  
 میں پڑے ہوئے پھولوں کو اکٹھا کرنا یا اٹھانا  
 اردو صرف۔ راج۔  
 میں گل چننے کوئی تھی بد گلزار  
 چھوڑ کر تو میری آنکھ میں خار (ذبیحانے اردو)  
**محل چھلکا** :- وہ جس کا نشانہ خطانہ کرے  
 کامل نشانہ باز۔ قدر آمد از۔ اردو متردک  
 خال شکیں سے شکار اہل قلم کو کبھی  
 گنگی چلے تیرے کرتے ہیں نیستان خالی آتش  
**محل چہرہ** :- بھول جیسے چہرے والا کونسی  
 حسین و خور بصورت۔ فارسی ترکیب تھیل الاستعمال  
 سر و قد کوئی اور کوئی گلچہر  
 غیرت ماہ کوئی رشک مہر بہشت گلزار  
**محل چہرہ** :- (کنایت) حسین خوبصورت  
 معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ فارسی صفت  
 تھیل الاستعمال  
 عزیر اسکے گئے جب سر سے اکبار  
 ہوئی از بیکہ وہ گلچہرہ لاچار (ذبیحانے اردو)  
**محل چھپرے** :- اڑانا :- خوب عیش کرنا مزہ  
 اڑانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی  
 زبان۔  
 محل صرف۔ ننگوٹی میں چھاگ کھیل نوب  
 گلچہرے اڑانے فرنگی محل کی طرف سے بھی  
 نکلے تو کمروں کو تہکتے ہوئے (منازلہ آرام)  
 گلچہرے اڑانا :- (لازم) عیش ہونا۔

مزے اڑانا۔ تفریح ہونا۔ اردو صرف۔  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 یہی دولت کا مزہ ہے کہ اڑیں گل چہرے  
 باقہ آتے ہی جوار جہانے وہ مال اچھا ہے داغ  
**محل چھوٹی** :- بھولوں کی چھوٹی، مؤنث  
 بھٹھکتا ہے سکھانا اٹھارا  
 دھن گل کی کلپی ہے گلچہرہ بات بکھر (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس جگہ بھولوں کی چھڑیاں اور  
 اور چھڑیاں ہی نہ بانوں پر ہے۔  
**محل چھپیں** :- (نظم اول ویاے مہر ویت)  
 بھول توڑنے والا مالی۔ باغیاں۔ فارسی  
 صفت۔ فیض، راج۔  
 بگڑے ہوئے ہیں عاشق گلزار باغ میں  
 گلچہپیں نے بھول توڑ لیا ہے گلاب کا  
 جدید برادر رشید  
**محل چھپیں** :- فائدہ حاصل کرنے والا۔  
 فارسی صفت۔ تھیل الاستعمال۔  
 خار ہوں دامن گیر نگلی طینت سے جدا  
 کوئی گلچہپیں نہ ہو اس باغ میں بندہ کھوا  
 ناظم  
**محل حکمت** :- (بکسر اول و دوم و سوم)  
 کیر و دڑی۔ مٹی کو کپڑے پر لت کر کے کسی  
 چہرہ کو کھل طور سے بند کر دینا۔ فارسی ترکیب  
 حکما کی اصطلاح۔  
 محل صرف۔ اگر تم طلا کھینچنا چاہتے ہو  
 تو شیشے میں دوا میں بکھر کے پیلے گل  
 حکمت کرو و اور تین دن کے بعد کشید  
 کرو تو طلا اچھی طرح کھینچ جائے گا۔  
**محل حکمت کرنا** :- کیر و دڑی کرنا۔ مٹی کو



کچھ سے پرست کر کے کسی چیز کا منہ بند کرنا  
 کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ اردو صرف قلیل استعمال  
 یہ عالم ہے وہ فحشاء کہ جس میں وہ گرجوں نے  
 کئی حکمت کے لئے ہی تمنا کر فلاحوں سے  
 قلوب (بافتح) باہر نکرا کر کدایت  
 آمیز گفتگو۔ یہاں بحث و تکرار جو باہر دو شخصوں  
 میں ہو۔ اردو مؤنث۔ متروک۔  
 عمل ہونے پر کہ کچھ لکھ کر دھار لکھ کر لکھ کر  
 ہر گیس کے پیر میں عمر گنوائی دھار آزاد  
 قول فیصل۔ اس کا مراد کرنا، ہونے کے ساتھ  
 ہے جب اس نے ٹوٹی کو بکرا اور  
 کا بھی ہوس کے علاوہ تو آپ بھنے کے اور پٹ  
 کر اس سے کچھ کر سگے دھار آزاد  
 (سہنا) اب دیکھنے وال میں جوتی بڑی چاہتی  
 ہے۔ خوب گھنپ ہوگی۔ (دھار آزاد)  
 کچھ خراسانی۔ (باکسر) کھریا مٹی، مادی  
 صفت۔ تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 قول فیصل۔ عام طور سے ان کھنڈ کھریا مٹی  
 یا تنہا کھریا مٹی کو کہتے ہیں۔  
 شکل خطمی۔ (بافتح) دیکھ سوم) ایک  
 نیلے رنگ کے بھول کا نام جو بھور دھار  
 ہے۔ ہر سی ترکیب۔ حکماء کی اصطلاح۔  
 کچھ خیر و بد (بافتح) ایک بھول کا نام  
 جو دوا استعمال ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب  
 اطباء و حکماء کی اصطلاح۔  
 کلکٹن۔ (بہ) (بہم اول دفع سوم) آتش دان  
 بھڑ۔ بھڑ۔ تنور۔ انگلیشی۔ فارسی۔ نہ کر  
 تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 سدا دل شہزادہ آتش بھڑاں سے رہتا ہے  
 نہیں کہ اس سے یہ کہیں آگیاں میں نہ آئے

دکھا تا ہے نکلے ہر وہ شخص کی گریباں اپنی  
 سہا کرتا ہوں مثل دانہ بریاں میں گھنپ  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گھنپ  
 کہ سدا دل ہے جو جوئی نہیں ہے۔  
 کلکٹن افروزی و بھڑاں والے فارسی صفت  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اردو سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔  
 کچھ خند اس کا ریفم اول بافتح ہوتا  
 ہوا بھول دیکھا تا بھول بھول۔ فارسی  
 ترکیب، تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 شاد ہوں گا جو کچھ دیکھ کر اس کا عالم  
 دہن زخمی رہے کچھ کچھ خند ان بھول  
 کچھ خند و زہد۔ یہ بھول جو جنگی اور باغ  
 کے فوج میں خود بخود آگیاں۔ فارسی ترکیب  
 نہ کر تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔  
 کچھ خود دیکھیں یہ بھول لایے کلکٹن عشق  
 کہیں نہ گس کہیں نہ لالہ ہے کلکٹن عشق  
 قول فیصل۔ خود زر (بفتح) بھی نہیں ہے  
 رہنم را واد بھول بھی ہے اس لیے کہ رد و رفق  
 سے بھول چلتا نہیں۔ رتو اردو میں  
 سے ہے یعنی آگیاں جو نہ درخت آگیاں ہے اس  
 لیے رد بھی ہے۔  
 کلکٹن۔ (بہ) (بفتح) وہ حلقہ دار سی جو  
 ہیشوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ مؤنث  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں دلتے۔  
 کچھ خور و زہد اس کاٹے ہوئے داغ  
 لکھا ہوا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ بچنے  
 کی زبان۔ قلیل استعمال۔

دست محل خود وہ ہے کہ نہیں گھنڈتوں سے ناظم  
 قول فیصل۔ اس کا ترجمہ محل کا ناظم نہ مانے  
 میں راج تھا۔  
 کچھ خور شدید۔ سورج کھن۔ ناست ترکیب  
 تعلیم یافتہ بچنے کی زبان۔ قلیل استعمال  
 چکے سرھیاد جو تیغ شرر کچھ  
 پھر کچھ خور و زہد کی زور سے پھر کچھ  
 گلدار۔ بھول دیا، وہ چیز جس پر بھول  
 بنے ہوئے ہوں۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
 بچنے کی زبان۔ قلیل استعمال۔  
 کچھ اور ہوئے ہیں سبز خانوس  
 پھر دہن میں ہے طہیوں کے خانوس  
 قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے بھول دار  
 ہی دلتے ہیں۔ کچھ کے لیے بھی گلدار  
 زبانوں پر ہے۔ ایسا کہ تو ترک جس کے رنگ  
 کے خلاف کچھ پر ہوں جیسے تمہارا ال گلدار  
 شیرازی جواب نہیں رکھتا جس کو کوئی  
 لے گئی۔  
 گلدار سبزہ۔ ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ  
 جو سبزی مائل۔ سفیدی ہوتا ہے اور اس پر بھول  
 پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اردو نہ کر سہل تر  
 کی اصطلاح۔  
 کھیت کشتوں کو جو زندہ انون کے چھنے پڑے  
 دیکھئے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا  
 گلدار۔ بھولوں کا جال، فارسی نہ کر تعلیم  
 یافتہ بچنے کی زبان۔ قلیل استعمال۔  
 ہے شب وصل رہے جلوہ انجم یوہی  
 اسے شک آج نہ چھوئے ترے گلدار  
 قول فیصل۔ مطلق جلال کے معنوں میں بھی شرا



نے استعمال کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

سورت طاؤس میرے بال و پر گھلام میں  
ہوں میں خود پانہ دوام الفت صیاد میں  
گلستان :- وہ طرف جس میں پھولوں کا گلہ ستہ  
رکھا جائے۔ وہ طرف جس میں پھول سجائے جائیں  
فارسی نذر، فصیح، رائج۔

گل داؤدی :- (بضم اول و کسر دوم) ایک  
قسم کے پھول کا نام۔ فارسی، نذر، رائج۔  
گل در گل :- (کسر ہر دو کاف فارسی) مٹی  
سامل کر مٹی ہو جانا۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

سورباہوں چین سے کھدوائے تربت رکھو  
ہے مری میت انت نقش گل در گل نہیں شرف  
گل در گل :- قبر کھود کر اس میں پتہ لگا کر ہر کر  
مردے کو ڈال دینا۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

اول ایمان کی زانے میں ابھی باقی ہے قدر  
پھر وہ سوسن نہیں ہوتا ہے گل در گل ہنوز زہر  
گل دستار :- پڑائی کا پھول وہ پھول جو چھری

میں لگایا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال  
قدیم گشتہ نے پہونچا دیا ہے کہ وہ ہوں پر  
گل دستار دشت میں بنا گشت کف پا کا ذہیر

گلہ ستہ بستر باضم و چولوں کی ٹہنیوں  
کا گچھا۔ پھول کا گچھا۔ فارسی، نذر، فصیح، رائج۔

بے شیر کو یا شاہ بہت پیار کیا ہے  
ہم شکل فرم کو یہ گلہ ستہ دیا ہے یہ مشتاق

گلہ ستہ :- وہ جگہ جہاں مؤذن کھڑے  
ہو کر اذان دیتا ہے۔ مؤذنہ۔ فارسی،

نذر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ساناں تھا وہاں قل امام در جہاں کا  
ایاں شور تھا گلہ ستہ نہ ہر ایں اذان کا

قول فیصل :- گلہ ستہ اذان ملا کے بھی بولتے ہیں

توسن دسن ہماری گلہ ستہ اذان پر  
ہم کو پکار آنا جبا کر ضرور تیسرا جلال

گلہ ستہ :- مٹا غزلوں کا رسالہ وہ رسالہ  
جس میں مختلف شعرا کی غزلیں چھپی ہوئی ہوں۔

اردو، نذر، قلیل الاستعمال

جھل صوف :- بھے یقین تھا کہ فروری ستہ  
کے گلہ ستہ میں آپ میری غزل ضرور شائع فرمائیں  
مگر لیکن آپ نے شائع نہیں کیا، غم کو بہت  
افسوس ہے۔

گلہ ستہ باندھنا :- پھولوں کو خاص طریقے  
سے باندھنا۔ اردو، صرف، اقرب، بہ متروک۔

شعر کہنے میں خیال رنج گلوں باندھا  
آج کیا فکر نے گلہ ستہ اسمنوں باندھا امیر مینا

گلہ ستہ بنانا :- چولوں کی ٹہنیوں کا یکجا  
کرنا، پھولوں کا گچھا بنانا، اردو، صرف، فصیح  
رائج۔

جھل صوف :- میں نے مختلف پھولوں کا ایک لہلیا  
گلہ ستہ بنایا ہے کہ آپ دیکھیں گے تو آپ کی  
طبیعت خوش ہو جائے گی، کیسے آغا فرخ دست  
کردوں۔

گلہ م :- ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر  
ہوتا ہے اور جس کی دم کے نیچے سرخ پر اور  
سر پر کھنی ناچوٹی ہوتی ہے۔ فارسی، نذر،  
فصیح، رائج۔

منظور نظر ہے دل بلبل کو دکھ ساندہ  
شوق ان دنوں اس گل کو ہے گلہ مکز یادہ آتش

تھول فیصل :- شر اس کو گلاب کے پھول کا  
عاشق نغم کرتے ہیں، اس کو سدھانے لڑایا

دینا، اردو، صرف، اقرب، بہ متروک۔

بھی جاتا ہے۔ جیسے اس وقت شاہ نصیر صاحب سے

ضبط نہ ہو سکا۔ صبح تو نے بیا گھر اتنا کہا کہ

ان سے کہنا کہ چلتیں پر گلہ م لڑانے کی صبح نہیں

ہے، بالائی میں آئے کہ دیکھنے والوں کو بھی مڑا  
آئے الگ الگ ہو رہا ہے ہم طرح ہوں و آبیات

بعض حضرات کمی کے ساتھ بصورت تائید بھی  
استعمال کرتے ہیں۔

گل دو پہری :- ایک قسم کا پھول جو دو پہر کو  
کھلتا ہے۔ فارسی، نذر، (نور الفات)

قول فیصل :- گل دو پہر یا بغیر اضافت زبانوں  
پر ہے۔ گل دو پہری باضافت یا بغیر اضافت

نہیں بولتے عام طور سے اس وقت کو گل دو پہر یا  
کہتے ہیں، جیسے میں نے وزیر باغ سے گل دو پہر یا

کا درخت لاکے لگایا تھا خدا کی قدرت ہے ٹھیک  
پارہ بچے اس کے پھول گل جاتے ہیں۔

گلہ دزد :- وہ چیز جس پر پھول بوٹے کڑھے  
ہوں۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

جو ہر میں کہا دڑھے ہے دہن چادر گلہ دزد  
تعلیم شہر دہن کو ہے ہم وہ ادب آموز نقوش

گل دیگر شگفت :- عجائبات ظہوریں آل  
فارسی، مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے ایسے گل پر بولتے  
ہیں کہ جس کا خیال عجیب نہ ہو اور وہ بات پیدا  
ہو جائے۔ تو کہتے ہیں کہ گل دیگر شگفت

ہیں، اس کے اضافہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

گل دنیا :- رحات گرم کر کے جسم پر نشان  
دینا۔ داغ دینا، کسی عضو کا آگ سے جلا  
دینا، اردو، صرف، اقرب، بہ متروک۔



چلتا نہیں تو چلتے کا گل اے نگار دے  
کچھ تو نشانی اپنی مجھے یاد دھار دے  
قول فیصل :- اب اس لہجہ پر داغ دینا زبانوں  
پر ہے۔ صاحب سرمایہ زبان اردو دیکھتے ہیں  
کاف فارسی کے فتح سے یہ لفظ کسی کو داری  
کھینچنے کے معنی میں آتا ہے۔ اور مثال میں رکھ  
کا شروع کیا ہے۔

سچے گلے بہت سنہرگی کے  
واجب القتل ہیں تو گل دے گا رشک  
مولف تائید کرتا ہے لیکن اب یہ صرف متروک  
ہے۔

گلزارنگ :- ایک قسم کا بڑا غصیل اور  
بہادر کتا جس کا سر اور جبرہ اسانڈ سے  
مشابہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کا شکاری کتا۔

انگریزی رائج سر  
جوڑیاں تازیوں کی برق شہار  
کوئی گلزارنگ اور کوئی بودار قلعی  
محل صرف - خدمت نگار - مانگ کہینے  
گلزارنگ پائے (فائدہ آزاد)  
گلزارخ :- (بے اضافت) وہ شخص جسکے  
رخسار سے گلاب کے مانند سرخ ہوں  
خوبصورت، اردو، فارسی، صفت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- انکی لہجہ گلزارخوں سے فارسی  
جمع گلزارخاں بھی مستعمل ہے۔

گلزارخوں کو باغ میں لانی تھا اس کچھ میں  
جس جگہ دم بند میں دخل ہوا ہوتا نہیں ہوا  
جس میں غنچے چنگ کر جو پھول بنتے ہیں  
زیادہ کرتی ہے کیا حسن گلزارخاں زیادہ

قول فیصل :- اسی محل پر محل رخسار بھی بولتے  
ہیں جسے آزاد، وہ بیوں کی سرخی، دانستوں  
پر پان کی تحریر، وہ رخسار تباہاں، وہ  
مستانہ چال نہ بھولوں گانا، بھولوں گا اس  
گلابی ڈوپٹے نے گل رخسار کے جو بھی کو اور  
بھی دوبالا کر دیا (فائدہ آزاد)

گل رخسار :- (باضافت) رخسار کا گل سے  
استعارہ کرتے ہیں، ایسے رخسار جو پھول کے  
ایسے ہوں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
گل رخسار کی پہچانچی ہے کہاں تک خوشبو۔

ذکر کرتے ہیں محبتوں میں عنادل تیرا جلیل  
گل رعنا :- (باضافت) ایک قسم کا سرخ  
اور زرد پھول۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

گل رعنا :- عکس کنایتہ معشوق خوبصورت  
صیغہ۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

افسوس جہاں سے دست کیا کیا نہ گئے  
اس باغ سے کیا کیا گل رعنا نہ گئے (فائدہ)  
تھا کون سا گل کہ جس نے دیکھی زخاں آزاد  
وہ کون سے گل کھلے جو مر حبا نہ گئے  
گلزارنگ :- سرخ مال، فارسی، صفت،  
فیض و رائج۔

ہم اسیروں کی طبیعت میں ہے یہ رنگینی  
کریں گلزارنگ لہو سے ہو اگر دام سفید دزخ  
گلزار :- (کنایتہ) معشوق، ایسا معشوق کہ  
جس کا چہرہ مثل پھول کے ہو۔ فارسی،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آیا ہے جو شب کو پئے گلگشت وہ گلزار  
ہے بزم حیدران سے سوا نور چمن کا لطافت

قول فیصل :- اس کی اردو جمع گلریزیوں اور  
فارسی جمع گلریزاں ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔  
ہزار افسوس یہ چرخ شکر (زینت) اردو  
مستمر کرتا ہے گلریزیوں کے اوپر (نگار دہلوی)  
وصف گلریزاں کیا کرتا ہوں میں رنگیں بیاں  
عند لیو پھول جھڑتے ہیں مری تمیر سے دیر  
گلریز :- (بلا اضافت) چھلچھری۔ فارسی  
مذکر۔

دستکاری جو دکھائے کوئی گنگلی بھی بھر کر  
تو گل اس آہ کی گلریز خد ساز کو چھوڑا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ پچھلچھری ہی بولتے ہیں  
اصلی معنی میں بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ جو  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

گلریز ہے کیا گلگد زیر آب دم تحریر  
پیدا تو کرے ایسے بھلا شاخ من پھول دزیر  
گلریز :- ایک قسم کا کپڑا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گلریز بیتا بیت جبرہ کا موسم، موسم خزاں  
فارسی، مذکر، متروک۔

پہاڑوں کی ہوتی گریزی زبس تیر  
ہوا اکبارگی ہتھ پھول گلریز  
(زینت) اردو، نگار دہلوی)

گلریزی :- (بلا اضافت) پھولوں کا جھڑنا  
کنایتہ خوش بیاں۔ فارسی، مؤنث،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مشاق ہیں گلریزی بستان سخن کے  
پچے ہیں گہر ہونے ہیں اس درجہ کا  
گلریزی :- چھلچھری، ایک قسم کی آتش  
بازی، اردو، متروک۔



اسی شعبان میں گلریزیاں روشن ہوں آہوں کی  
جواب کی شوق آتشازی اس کا ہوتا تھا  
و شک

قول فیصل۔ اہل کھنوا بھڑکی بڑھاتے ہیں۔  
گلزار، چین، گلشن، گلستان، باغ،  
فارسی، مذکر، فصیح، راج۔

گیا ہو گا گلگشت کو جب وہ گل  
تو گلزار بھولا سما یا نہ ہو گا  
قول فیصل۔ یہ لفظ مرکب ہے۔ گل بمعنی  
بھول اور زار کثرت راہیہ کے لئے  
گلزار، عین ایک راگ کا نام موسیقی میں  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گلزار، سن (کنایت) بارونق۔ مثل باغ  
کے چیل پہل کی جگہ۔ فارسی، صفت۔  
قلیل الاستعمال۔

اس صوف۔ والد مرحوم کہتے تھے شاہ جب  
سننے تھے اور خوش ہوتے تھے جب گلزار  
صحبت تھی (آب حیات)

گلزار، عین ایک خط کا نام۔ ایک قسم کی  
تحریر جس میں حروف کے اندر جیل بوٹے پھول  
بنادیتے ہیں۔ فارسی، صفت۔ قلیل الاستعمال۔  
فوشو یسی میں بھی کی اس طفل نے شق ستم  
فون سے بیل کے لکھا قیلے گلزار کو  
آتش

قول فیصل۔ عام طور سے خط گلزار کی ترکیب  
سے اس کا استعمال ہے۔

خط گلزار کے پڑھنے کو بہار آجائے سوات  
گلزار، راج۔ جنت کا باغ وہ مصنوعی جنت

جوشہ ادا نے بنائی تھی۔

محلی صوف۔ تمہیں نہیں معلوم کہ انساں اس  
جنت کو کہتے ہیں جو خدا نے بنائی تھی اور  
اس کو خدا نے اپنی جنتوں میں شامل کر لیا  
گلزار، ابراہیم، مذکر، وہ آگ جن میں غرود  
نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا  
اور وہ خدا کے حکم سے سو رہ کر باغ بن گئی تھی۔  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جو اس کا جلوہ دل کش ہے تو اس طرح پرور  
یہ ہے گلزار ابراہیم وہ بت خانہ آذر  
(لحم طبا طبائی)

گلزار پلاؤ۔ ایک قسم کا پلاؤ جو روسا  
قدیم زمانے میں کھاتے تھے سارے دھڑک  
محلی صوف۔ پلاؤ اور بہت قسم کے  
ہوتے ہیں، مثلاً نور پلاؤ، کوکو پلاؤ،  
سوتی پلاؤ، چیل پلاؤ، گلزار پلاؤ وغیرہ  
اس طرح شیرمال کی بھی بہت سی قسمیں ہوتی  
ہیں (قدیم ہندو ہندو ان ادرہ)

گلزار بھولنا۔ باغ میں بھول آنا۔  
بہار آنا۔ اردو صوف، دہلی کی زبان۔  
بھولے گی اس زمانے میں گلزار معرفت  
یاں میں زمین شعر میں یہ تخم بو گیا  
قول فیصل۔ دہلی میں گلزار سوانت ہے  
لیکن اہل کھنوا نہ کر ہی بولتے ہیں۔

گلزار، جہاں۔ دنیا، عالم، جہاں کا  
گلزار سے استعارہ۔ فارسی، ترکیب  
فصیح، راج۔

مانند صباہم، گل و برگ سے واقف  
جہانا ہوا گلزار، جہاں سب ہے ہمارا ایتر

گلزار خلیل۔ (باضافت) وہ آتش غرودی  
جو حضرت ابراہیم کے لیے گلزار بن گئی تھی۔  
فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

امتحان کچھ محبت نہیں گلزار خلیل  
کون ایسا ہے جو زخموں سے یہاں چوہن عزیر کھنوی  
گلزار قالی۔ (باضافت) وہ بھول بوٹے جو  
قالین پر بنے ہوتے ہیں۔ فارسی، مذکر،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
تم چلے جو وقت گھر عشرت سے خالی ہو گیا  
زخاں کاٹوں کا مجھے گلزار قالی ہو گیا  
گلزار کھلانا۔ باغ لگانا، اردو صوف،  
قلیل الاستعمال۔

محلی صوف۔ جو محلی ایسی گلشنی فصاحت کے  
کچھ ستوں سے سجائی جاوے وہاں کی زمینیاں  
کیا کچھ ہوں گی، جی چاہتا تھا کہ ان کی باتوں  
سے گلزار کھلاؤں (مذکر، انشا از آبیات)  
گلزار میں۔ قطعہ زمین، سرسبز و شاداب  
زمین۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان۔ قلیل الاستعمال۔

دیرانے کو گلزار میں بناؤ  
گلزار جو ابرو میں بناؤ گلزار نسیم  
گل۔ سبجی۔ تیسج کا پھندا، فارسی  
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

اینا گل بسو جو دکھائے اثر گل  
دانے ہوں عقیق شجری کے شجر گل  
گلستان۔ عین و بضم اول ذکر دوم) باغ  
گلزار، چین، فارسی، مذکر، فصیح، راج۔  
بھول داخوں کے مرے دل میں ہیں پھل و خوں کے  
آج کل یہ کہ قابل ہے گلستان اپنا جیل



قول فیصل۔ ہضم اور کسروم بھی استعمال ہوتے ہیں۔  
 منہ گھٹان میں اسی شب کا اتر گیا جو خوش آبادی  
 بھونہ اٹھائے باغ سے پردہ انگریز جو خوش آبادی  
 گلستان ہائے شیخ سعدی کی ایک مشہور اخلاقی  
 کتاب کا نام۔ فارسی، سنسکرت، فیض اور اچھا۔  
 تصویر کشی کے رخ سرخ نام کی۔  
 ایک سفید مینا فلم نے گلستان تمام کی آتش  
 جیب کا بیلانہ ترے گلشن عارض کا وصال۔  
 عقل غنیہ کو گلستان حفظ ساری ہو گئی۔  
 گلستان اچھوتنا۔ باغ کھلا، باغ میں بھول  
 آنا۔ بہار آنا، اردو نام۔ قلیل الاستعمال  
 ہار بھولان کے ہیں چوٹی میں غیاں۔  
 کیا ہو بھولنا ہے گلستان و منشا۔  
 گل سرخ بہ (باضافت) گلاب کا بھول۔  
 فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 اس جگہ میں گل سرخ اور چوٹی سے تریز۔  
 ہیں زیادہ تر میں عالم سے جو زور دار ہیں۔  
 گل سر سید۔ چوٹی کا بھول، بھول جو اپنی  
 نوع میں سب سے بہتر ہو۔ فارسی، مذکر  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 قول فیصل۔ بھول پیچھے والوں اور یا غنائوں  
 کا بھول ہے کہ جو بھول سب بھولوں میں اچھا  
 اور بڑا ہوتا ہے اس کو تو کڑی میں سب  
 بھولوں کے اوپر رکھتے ہیں۔ کناجہ منتخب  
 اور عمدہ چیزوں کے لیے بھی کہہ دیتے ہیں۔  
 گل سوکسن۔ (باضافت و ضم سوم) ایک  
 قسم کا آسانی رنگ کا بھول انارسی اندک، شیخ وراج  
 کہا جیل نے جب توڑا گل سوکسن کو گھونٹا  
 انہی نیر کیو نیل رخسار چین بگڑا نواہ آتش

گل سیاحہ کبر اول دفعہ دوم چھوٹا گل اس  
 دوا یا پانی پینے کا، مؤنث۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ہر چھوٹے گل اس کو گل سیاحہ نہیں  
 کہتے ہیں جب بھی تمیز مقصود ہوتی ہے تو  
 کہتے ہیں جیسے ہم نے تم سے باقاعدہ بڑا گل  
 لاؤ تم جو گل سیاحہ لائے ہو اس سے کیونکر کام  
 لے گا۔  
 گل شاداب۔ تر و تازہ بھول کھلا ہوا  
 بھول فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 ہیں کے جو ناول نے کیا چاک چین میں۔  
 شہنم ہونی زخم گل شاداب کا چھاپا لطافت  
 گل شب افروز۔ ایک قسم کے بھول کا  
 نام۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گل شبنم۔ ایک بھول کا نام جو رات کو  
 کھلتا ہے اور جس کی خوشبو رات کو بھلتی ہے  
 فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 یارنیا ہے مرے گھر میں بیمار آئی ہے  
 گل شبنم ہے، ایک باغ بگڑا جکی رات بھر  
 گل شبنم کھیلنا۔ فعل لازم و کھنڈی چراغ  
 بجا کر چائے چٹول کھیلنا، فرہنگ آصفیہ  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈی نہیں بولتے۔  
 گل شکر۔ (باضافت) گھنڈی۔ فارسی،  
 مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈی گھنڈی بولتے ہیں۔  
 گل شگفت۔ امر عجیب ہوا، زبانوں پر  
 گل دیگر شگفت ہے، فارسی (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اس گل دیگر شگفت بھی تعلیم  
 یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

گل شمع۔ شمع کا گل۔ وہ جس جو جلتے سے  
 سیاہ ہو جاتا ہے۔ فارسی، مذکر۔ تعلیم  
 یافتہ طبقے کی زبان۔  
 گل شمع، (کناجہ) شمع شمع شمع کی  
 کو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 قلیل الاستعمال۔  
 شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے۔  
 ہر جگہ گل گل شمع پریشاں مجھ سے غائب  
 گلشن ہائے باغ چین، گلستان، گلزار  
 فارسی، مذکر، فیض اور اچھا۔  
 اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا  
 بلو تم کو مبارک رہے گلشن اپنا ورنہ  
 گلشن ہائے شاہ سعد اللہ کا تخلص۔  
 قول فیصل۔ آپ وہی کے رہنے والے تھے  
 دلی دکنی آپ کے مرید ہوئے شاید میں بھی  
 اصلاح لی، مگر دیوان فارسی کی ترتیب انکے  
 اشارہ سے یقیناً کی۔ شیخ سعد اللہ گلشن مرزا  
 بیدلی کے معاصر تھے اور اچھے شاعروں میں  
 تھے۔ فارسی کے دو شاعران کی یادگار ہیں۔  
 عشرت شہ۔ تیغ تغافل کشیدنت  
 جانم زودت برد غزالہ دودنت  
 بدقت جتہ ال انہیہ ستن اے نازاد  
 ہر شرح حکمت العین ست مژگاہ و رازلو  
 گلشن افروزی۔ گلشن کو زیت دینا۔  
 گلشن کو سبانا۔ گلشن میں بہار لانا، فارسی ترکیب  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
 پاؤں میں، لوث بھی وہ زرد و زری  
 منع رشتہ جو گلشن افروزی  
 دھاندا آزاد



گلشن ایجاد :- (کناٹہ) دنیا، عالم۔  
جہاں۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

ہے بنا جب سے گلشن ایجاد  
ہوئی ہر شے ہر ایک کو امداد (زیر عشق)  
گلشن آفاق :- (باضافت) آفاق گلشن  
سے استعارہ (مجازاً) دنیا جہاں۔ فارسی۔  
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب گلشن آفاق میں ہم رہ نہیں سکتے  
دل میں تو بہت کچھ ہے مگر کہہ نہیں سکتے  
گلشن پھولناہ :- باغ میں بہار آنا، کثرت  
سے پھولوں کا کھلنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال  
رنگ گل سے خوں ہمارے آبلوں کا شریخ ہے  
نقش پلے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا آفتاب  
گلشن جنت :- باغ جنت، خلد، بہشت،  
جہاں، فارسی ترکیب فصیح رائج۔

کس قدر سہتے ہیں نہ ابد ایذا  
اک نقطہ گلشن جنت کے لیے رشید  
گلشن سراپ :- وہ مکان جو باغ میں ہو۔

فارسی۔ مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے اسے بائیں باغ  
کہتے ہیں۔

گلشن شہاد :- ارم، وہ مضمون جنت  
جو شہاد نے بنائی تھی۔ فارسی ترکیب۔  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
پاؤں پر پڑنے پر گج ہرگز نہ وہ دکھلاتا نہیں  
گلشن شہاد کا شہر کا رخ گلگوں ہوا  
وزیر

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر  
جنت شہاد ہے۔

گلشن عالم :- (مجازاً) دنیا، جہاں،  
زمانہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔  
تیرے آگے کہتے ہیں گل کھول کر بازو پر  
گلشن عالم سے ہیں تیار راڑ جانے کو  
ناسخ

گلشن قدس :- عالم جبروت۔ فارسی  
مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلشن لوٹ :- ایک قسم کا جالی دار کپڑا  
اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے گلشن  
لیٹ بھی لکھا ہے۔ شاید ہی کوئی لوتا ہو۔

گل شیراز :- شیراز کا پھول۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

شاہد مضمون تصدیق ہے ترے انداز پر  
خندہ زن ہے غنچہ دلی گل شیراز پر اقبال  
گل صد برگ :- گیند لے کا پھول۔  
فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- چونکہ اس پھول کی سو پتیاں  
ہوتی ہیں اس لیے اس کو صد برگ کہتے ہیں۔

گل غارن :- (مجازاً) رخسار۔ فارسی  
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوں وہ بلیل جو کرے دیکھ خفا تو چو کر  
روح میری گل عارض میں ہے بو ہو کر وزیر  
گل عباس :- ایک قسم کا پھول جو کوئی  
زرا سرخ، کوئی گلاب، کوئی زرد، اور کوئی  
دورنگا ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب۔ رائج۔

قول فیصل :- اسی کو گل عباس بھی کہتے ہیں۔  
گل عبہر :- نرگس کا زرد رنگ کا پھول۔

فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
چشم یہ ستاری نظر بھر کے دیکھے جب  
لار میں داغ دیے گل جب میں مگر کیے زوق  
قول فیصل :- نرگس کے سیاہ رنگ کے پھول کو  
شہد کہتے ہیں۔

گلغزار :- (بہم اول دکر سوم) سرخ و سفید  
رخساروں والا (کناٹہ) معشوق۔ فارسی  
صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صوف :- میاں آزلو نے ایک درد انگیز  
آواز سے ایک شریخ بولنا اور چپکے چپکے خود بھی  
سہاٹک میں دبے پاؤں اس گلغزار کے پیچھے  
پہنچے گئے (فسانہ آزاد)

گل عسفر :- کسم کا پھول۔ فارسی، مذکر۔  
(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گل عناب :- عناب کا پھول۔ فارسی ترکیب  
قلیل الاستعمال۔

مجرد ح ہوا ہوں طلب بوسہ لب میں  
رکھ دے کوئی برح گل عناب کا پھل با  
گل فاتح :- (باضافت) تجھے کے پھول۔ وہ  
پھول جو تجھے میں رکھنے جاتے ہیں۔ فارسی  
ترکیب۔ مستزک۔

کس کے تئیں نصیب گل فاتح ہوئے  
مجھ سے ہزاروں اسکی گلی میں پیسے رہے  
گلغلام :- (کناٹہ) حسین، معشوق، وہ جو مثل  
پھول کے ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صوف :- دوسرے بزرگوار زیبا اندام  
نازک خوام گلغلام کیچن لیٹ کا دھانی رنگ ہوا  
کوتا اس پر رد پیر گزوا لی مہین شریعتی کا تین



کر توئی کاچست انگر کھا، گھنڈن کا چوڑ بیدار  
گھٹنا پینے بیواؤں کی طرح پیماں جہاں  
عطر عروس لگائے تھے، ارناشہ بھر کی نفی سی  
ٹوپی اپین سے اٹکائے ہاتھوں میں مہندی  
پور پور چھلے آنکھوں میں سرمے کی تحریر  
چھوٹے وچھے کا زرد غنلی چڑھواں جوتا،  
زیب پاکچے ہوئے ایک عجیب لوچ سے کمر  
چمکتے چھونک چھونک کر قدم دھرتے چلے  
آتے تھے (فسانہ آزاد)

گل فروش :- مائی - بھول بیچنے والا -  
فارسی ترکیب، فصیح، رائج -

اب جو وہ بنوائیں گہنا یا در کھنا گل فروش  
بھول بیچ جائیں تو میری قبر کی چادر بنے شید  
گلکشال :- بھول بھول بھولنے والا - بھول لٹانے  
والا - فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

مری تربت پہ شور بلبلاں ہے  
چراغ قبر شاہ گلکشال ہے  
گلکشال :- بھول شیشی جس میں گلاب و  
شراب رکھتے ہیں، سونٹ (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گلکشال :- (کنایت) خوش بیاں - فارسی  
ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

کیا گلکشال زبان ہے اس تنگ آمدن میں  
بلبل جھک رہا ہے اک غنچہ چمن میں قدر  
گلکشال :- چراغ بھول بھولنے والا  
فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -  
وہ تا بول تھا مگر ہوا جو شوقی جہاں  
تو گلکشال نہ چراغ سر مزار ہوا  
گلکشانی :- (کنایت) خوش بیاں، اس طرح

کا بیان کہ جس سے منہ سے بھول جھڑیں - فارسی  
سونٹ - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

گلکشانی سے مواظف کی ہول پرست گل -  
میر داماد :- مگر یہاں اسلم نظم بلبلاں  
قول فیصل :- اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے -

چمن میں دھکے ساری عمر مشق گلکشال کی  
نفس میں آتے آتے آگئی طرز نفاں بھول کو جلیلی  
گل قالیں :- وہ بھول جو قالیں پر بنے ہوئے  
ہوں - فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

غیرت عطر پینا ہے بس اسے رشک بہار  
تو جو بیٹا گل قالیں میں بھول ہو پیو پیدا لطافت  
گلکشند :- (کنایت) شکر اور گلاب کی بقیوں  
سے بنا ہر امر کب - فارسی ترکیب، اندکرا اہل  
کی اصطلاح -

نہ ہر خم زاق کاغذ سے مزانہ پوچھ  
گلکشند ہے نبات ہے شکر ہے قند ہے

قول فیصل :- عام طور سے اہل ان مریضوں  
کو دیتے ہیں جن کو بغیر کی شکایت ہوتی ہے  
گلکشند کی ایک قسم آفتابی بھی ہے جو حکمران گلاب  
کی پتیاں دونوں مل کے دھوپ میں رکھ دیتے  
ہیں

گلکشند آفتابی ہو جانا :- کسی پر رہ جانا،  
ریش ختمی ہو جانا - (زہنگ اثر)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گل کاٹنا :- گل تراشنا - شمع کے فیصل کے  
سر کا نیچی یا انگیر سے جدا کرنا - اردو صرف  
فصیح، رائج -

رحم دل ہوں اشک بہہ نکلے گے آنکھوں سے ابھی  
ردم دیوہے نہ ساو شمع کا زہنار گل زہ

گلکار :- بچہ وہ چیز جس پر بیل بوٹے پتے ہوں  
فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گلکار :- بچہ وہ چیز جس میں سے بھول نکلیں -

دل آبی ہو کے چھوٹے ہیں  
گلکار انار چھوٹے ہیں شاد (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گلکاری :- نقاشی بیل بوٹے کا کام -

بھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ بناتے  
ہیں - فارسی، سونٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،  
مرگ کے منہ کہاں زینت دنیا کا خیال

گلور کی صفت کو کیا نام ہے گلکاری سے  
قول فیصل :- اس کی اردو وقع گلکاری یا بیل  
پر ہے، جیسے دھلم اٹھانے والوں کا زور بیل

امام باروں کی تیاریاں، مقاموں کی  
گلکاریاں (فسانہ آزاد)

گلکاری کرنا :- بھول بوٹے بنانا، اردو  
صرف، فصیح، رائج -

گلکاریاں کہیں ہیں یہ زور داغ جنوں نے  
بھولام کاچا پاسے نہ کھو اب کاچا پا دوز  
گلکاری کرنا :- (کنایت) کاریگری کرنا -  
(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گلکاری بھولنا :- بھول بھولنا، بیل بوٹے  
بننا، اردو صرف، فصیح، رائج -

محل صوف :- (ان کا گلزار بچہ کی گلکاری  
ہے - صفت کی دستکاری یہاں آکر قلم لگا  
تو ہاتھ کاٹے جائیں (آب حیات)  
گل کاغذی :- بھول بھول جو رنگ بڑھانے والی



بناتے ہیں۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے عام طور  
 پر لکھنے کے بھول زبانوں پر ہے۔  
 گل کترنا: بھول تراشنا۔ لکھنے کے بھول بنانا  
 گلکاری کرنا۔ اردو صرف وراج۔  
 گل کترنا: شمع یا چراغ کی تہ کا جلا ہوا  
 حصہ۔ فینچی وغیرہ سے کاٹنا۔ اردو صرف و  
 راج۔  
 محل صوت۔ اپنی بوباس پر عند یکب کو چھنا یا  
 ہے۔ بلبل ناں ہے، پروانہ جل مرتبہ جسم  
 ہر محل شمع سوزاں سے گلگیر گل کترنا ہے۔  
 (انشائے سرور)  
 گل کترنا: عجیب و غریب کام کرنا۔  
 اجنبیہ کام کرنا۔ اردو صرف وراج بلبل الاستعمال  
 گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کانفر  
 ہے عجیب طرح کی اک تیز نگاہی متراہن ہوتی  
 گل کترنا: سبت لے جانا، آگے بڑھنا  
 جانا۔ اردو صرف و متروک۔  
 گل کترے زبیل مری زبان کے آگے  
 سرسبز ہوشاگردن استاد کے آگے  
 گل کترنا: ایسی کوئی بات کرنا یا کہنا جس سے  
 فساد برپا ہو اور آپ اگے رہے۔ اردو صرف  
 قابل الاستعمال۔  
 محوڑا گلزار سے دور اور پر بلبل کترے  
 ہائے سیار جفا پیش لے کیا گل کترے  
 جرات  
 قول فیصل۔ اس محل پر گل کھانا، یا شگوند  
 چھوڑنا زبانوں پر کرنا ہے۔  
 گل کترنا: گلستان، بھواری و فارسی،

مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 پیر موسم بہار ہے نیز نگ گل کتر۔  
 پیر بن گیا ہے لارو رنوں نشہ دل  
 گل کترنا: چراغ یا شمع بجھانا۔ اردو  
 صرف و راج۔  
 گل کتر کر دیا: انے جو شمع مزار کو رشک  
 گل کھلا نا: بھول کر جھانا، گل کتر شمع  
 ہو جانا۔ اردو صرف و راج۔  
 گل کھلائے چلے جاتے ہیں گل کس کی ہے آمد  
 گبرانی بھول پھرتی ہے کچھ باد کھربھی ابر  
 گل کھانا: شمع شوق کے چھلے وغیرہ کو  
 آگ میں تبا کر بدن پر عشق جہانے کو  
 داغنا اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں اردو  
 صرف و راج۔ متروک۔  
 دونوں کھالیاں دو صوبوں کی ڈالیاں ہیں  
 گل کھائے ہیں۔ میں نے خواب گلبدن پر  
 آتش  
 گل کھانا: سناڑے کا پانی رد کرنے کے  
 واسطے بھی کپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں  
 اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانیں پر نہیں ہے۔  
 گل کھانا: عورت کا اپنی پاکدامنی  
 اور عفت کے ثبوت کے لیے اپنی ران میں  
 چاقو بھونکنا۔ اردو صرف و متروک۔  
 دیوانے ہیں وہ لوگ جو گل کھاتے ہیں اس پر  
 غم خوار نہ ہو گا وہ گل آہام کسی کا بھڑ  
 گل کھانا: (کھانا) رشک کرنا حسد  
 کرنا۔ دل پر داغ لینا۔  
 کسی گل کے لیے تم آپ گل ہو گل نہ کھاؤ گی  
 ابھی ننھا کیسے ہے نہ داغ اس کو لگاؤ گی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نیزنگ انڑے لکھا ہے  
 شرم میں رشک باحد کا شامی نہیں گل  
 کھانا انکا رشق و شیفنگی میں شوق کا  
 جھلکا گرم کر کے سینہ اور پشت کو داغنا۔  
 جو اس کو گل کھانا کہتے ہیں میرے جود غر  
 معنی خیلن اور پیش میں بھی داغ ہیں۔  
 خیلن نے ایک شرم میں بھی مثال میں دیا گیا  
 ہے۔  
 گل کھائے ہے عشق کے چھلے کے یہاں آگ  
 باغوں میں گمان ہے مرے ملاؤں کے پر  
 سوائف صاحب نیزنگ اشتر کی تائید کرتا ہے۔  
 گل کھلا نا: بھول کھلا نا۔ اردو صرف و  
 راج۔  
 جب باغ عام کو دیکھ بہار  
 کھلائے ہر ایک رنگ کے گل ہزار (نور نامہ)  
 گل کھلا نا: سناڑے کا کھڑا ہونا، آفت لانا،  
 نئی بات پیرا کرنا، اردو صرف و راج۔  
 زمین میں گل کھلاتی ہے کیا کیا  
 بہار میں رنگ آساں کیسے کیسے آفت  
 گل کھلا نا: سناڑے کوئی عجیب و غریب اور انوکھا  
 کام کرنا۔ اردو صرف و راج۔  
 اسے داغ اسکی بزم میں گل کھلائی گئی  
 اسکا ہے انتظار ذرا کوئی کچھ کہے داغ  
 گل کھلا نا: بھول کا شگفتہ ہونا، بھول  
 کھلنا، اردو صرف و راج۔  
 ہوئے سرسبز گلستان شجر جھوٹے مطلب ٹیکے  
 بنے فینچے گلے گل ابر اسرا میں نیم آئی  
 نظم کھانا  
 قول فیصل۔ گل شگفتی کا ترجمہ ہے روز غلام



گل کھانا اور کوئی نئی یا نوکسی بات ظاہر نہ  
 کوئی جیب ۱۲) وقوع میں آتا۔ اردو، مرثیہ،  
 فصیح، رائج۔  
 کیا کہنے کہ رنگ بارگ کیا تھا  
 کہ اور ہی گل کھلا ہوا تھا (افتر شاہ ادبی)  
 گل کھانا: رنگ بھر کھانا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گلکشت: رنگ میں تفریق نہ ہونا، یکساں، یکسانی  
 سیر۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔  
 گلکشت چاندنی میں جو اس سے بھی رنگ کی  
 او شب چہار دم رنگ رہ گیا رشک  
 قول فیصل۔ گلکشت چمن کی ترکیب سے ہیں ہوتے  
 ہیں۔  
 چہرہ دیوانے ہوں یا چہرہ گلکشت چمن  
 چہرہ دی جوش ہو یا شیر ہوا سے بیدار  
 گلکشت: کرنا بھی زبانوں پر ہے۔  
 چلتے شب جو کو مزار شہد ۱۱ پر  
 گلکشت کریں آپ شہادت کے چمن کی رات  
 گلگل: (ب) بلفح و بیج سوم، ایک قسم کا پڑا ہوا  
 دانہ۔  
 نیو ترنج۔ ایک ترش پھل ہے۔ جس ۱۲ چار  
 ڈالتے ہیں۔ یہ نیو اس قدر ترش ہوتا ہے کہ اس  
 میں لوہے کی سوئی رکھ دیں تو لگی جائے، اور  
 کوڑی ڈالیں تو آٹا ہو جائے۔ فارسی، مذکر  
 (۲) ایک قسم کی چٹا اور گل گیا کو کہتے ہیں۔  
 (۳) ایک قسم کے مصالحے کا نام جو چمن اور اسی  
 کے تیل سے کسی چیز کا نہ بند کرنے یا آئینہ لگانے  
 کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ (نور اللغات، رنگینہ)  
 قول فیصل۔ اس کا لفظ نہیں بولتے۔

گلگل: (ب) یعنی اول و سوم، ایک قسم کا بیٹا بھوکا  
 اردو، مذکر، رائج۔  
 چہرہ چٹا پسینوں کے طاق ابرو میں  
 جو یک لہا کے ہو ستیا، گلگل دل کا غریب کھو  
 قول فیصل۔ بیدہ میں شکر ڈال کے چٹا لیتے  
 ہیں اس کے بعد اس کو کڑا دھاتی میں تالی لیتے ہیں۔  
 گلگل: عام طور سے خوشی کی قریب میں تھکاتے ہیں  
 گلگل کی ناکسہ: پکڑا اسی ناک۔ سوئی اور  
 اجری ہونی ناک (فرنگ آہنیہ)  
 قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
 گلگل گلاب: گلاب کا پھول۔ فارسی، مذکر  
 تکیں، الاستعمال۔  
 قول فیصل۔ عام طور سے صوفی گلاب یا گلاب کا  
 پھول زبانوں پر ہے۔  
 ہے کس آئینہ میں رخ لا جواب کا  
 پانی میں پھول تیر رہا ہے گلاب کا جیہ کھو  
 گل گلکشت: غفلت، غفلت، کو کہتی ہیں۔  
 لفت۔ کھنکھو کی صورتوں کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ کھنکھو کی صورتیں نہیں بولتیں، بلکہ  
 دھماکی زبان ہے جیسا کہ لغات النساء میں  
 درج ہے۔ گلگلکشت: گول گول گھٹا پھول  
 پھولے گلگول والا۔ پھولے پھولے جسم والا، موٹا  
 تازہ گول جسم والا۔ موٹا، ذہب، جسم، مٹے تانے  
 بچے کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں۔ لیکھ  
 لغات النساء میں یہ لفظ بیج اول ہے  
 گلگول: (ب) یعنی اول و سوم و اوپر (د) گلاب  
 کے رنگ کا سرخ، لال۔ غریب صفت، رائج  
 گل کھانے میں لڑی دھلتے دیکھ اے غریب  
 رنگ جو اگر رگدہ خون سے گلگول ہوا دلیور

قول فیصل۔ رخ گلگول، رخ گلگول، رخ گلگول  
 گلگول وغیرہ کی ترکیبوں سے اس کا استعمال ہے۔  
 شکر کہنے میں خیال رخ گلگول یا ندھا  
 آئی کیا فکر نے سورتا معنوں باتو کا آئینہ  
 نقالی بخت میں پھر غنہ نقل رہا گیا راجہ  
 رخ گلگول کا شیش چکیاں لے لے کے روٹکا  
 اندھ مارے گلگول کی تیرے شوخیوں  
 آئینہ پر تو سے اک چادر گلگول ہو گیا عاقبت  
 گلگول: (ب) عود اور چادر گلگول، گلگول  
 فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔  
 گلگول: گلگول تو غورادہ ہے لفظ  
 تو سن پڑی سوار سیماں کا ہم مقام آج  
 گلگول: (ب) غار۔ ایک قسم کے سرخ  
 و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر  
 لگتی ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گلگول: (ب) سرخ ہونا، لال ہونا، سرخ  
 صرف۔ فصیح، رائج۔  
 ام شہید دل کی جو خاک اسکی سواری سے اڑی  
 ایک دم میں تو سحر رواں گلگول ہوا راجہ  
 گلگول: (ب) غار، لال، لال، لال، لال، لال  
 قلیل الاستعمال۔  
 اسی کا نام گلگول اسی کا نام ہے غار۔  
 بار اخون، قندیل، قندیل، قندیل، قندیل، قندیل  
 گلگیر: (ب) رخ کی تیرا شمع کا کوکرتے کا  
 قینچا یا آلہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔  
 کہتے ہیں دیکھ کے زلف اس کے رخ آ لال  
 کہی ہوتا نہیں اس شمع سے گلگیر جب آ لال  
 گلگل: (ب) (ب) عاقبت ایک قسم کا سرخ پھول



جس میں سیاہ داغ یا دھبہ ہوتا ہے۔ فارسی  
ذکر، فصیح، رائج۔

گل لالہ ہے اور داغ نہیں  
روشنی ہے مگر چراغ نہیں موقوف  
قول فیصل۔ تنہا لہ بول کے ہیں گل لالہ مراد تھیں  
بلیسی بھی تھیں لالے کی انگلیں کے قریب  
چنگا صاحب حسین

گل لالہ :- (بلا اضافہ) رنگا ہے۔ ہندوؤں  
کا رنگٹ۔ اہل لکھنؤ کی زبان (دور، لغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
لکھنؤ کا نام اور گل لالہ کی منی پیدا اور وہ  
صورت اس نے کہ صاحب لکھنؤ امر گھٹ کو  
گل لالہ سے تعبیر کرتے ہیں مگر اس اختصار  
خالصہ کی کافی مثال پیش نہیں کرتے۔ گل لالہ  
بلا اضافہ سے حسینوں کے جگمگ کی طرف  
اشارہ ہوتا ہے۔ جس طرف گل جاؤ مسر خا  
سرخ گل لالہ کھلا ہوا ہے۔ (فنائن آزاں)  
حسینوں کے جگمگ کے لئے قلیل الاستعمال اور  
رنگٹ کے لئے عظام طور سے زبانوں پر ہے۔  
گل اپنا لالہ گل تر شا، شمع کا سر کاٹنا اور  
صورت قلیل الاستعمال۔

یہ کس نے انڈس اپنے لالہ گل شمع لعل کا  
ہو لکھنؤ میر جہاں جو ستار خا دل کا دھڑی  
جو شمع کا لکھنؤ گل لالہ تو اور روشن ہے  
جو اب تو قول لکھتے تو اور ہوسار قدر بھڑکی  
گل لالہ :- وہ شمع جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ  
سے پیدا ہو جاتی ہے (پڑنا کے ساتھ ہندی ذکر  
(دور، لغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کو لالہ (و مجہول)

بولے ہیں۔

گل میچھے :- (بالفتح و ضم سوم و تشدید چہارم)  
ڈاڑھا کے وہ بال جو ٹھڈی کے بال منڈوانے  
کے بعد خدوں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ (دور،  
ذکر۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا عام رواج  
تھا۔

گل مہندی :- (بلا اضافہ) ایک شہر بھول  
اور اس کے درخت کا نام۔ اور (راکھی۔

یہ وہ آنکھوں میں جو دیکھنے لگتے دل پر لادہ گل  
کیا ہی گل مہندی نظر آئی کتنی اور جو  
ناستیج

قول فیصل۔ عام طور پر سات کے زمانے میں  
اس کے درخت ہوتے ہیں اور مختلف رنگ  
کے پھول ہوتے ہیں اور برسات کے بعد خستم  
ہو جاتا ہے۔ اس سبب سے یہاں ثریات  
حیرت کو کہتے ہیں کہ گل مہندی کا درخت ہے  
گل مہندی :- (بلا اضافہ) ایک پھول کا نام  
جسے گل چاندنا کہتے ہیں۔ فارسی۔ ذکر۔  
قلیل الاستعمال۔

گل شمع :- ایک قسم کی شمع کی شکل میں کا  
سرچرہ ہوتا ہے۔ فارسی جوڑ (دور، لغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-  
یہ ایک قسم کی کیل ہے کہ شمع جس سے گدڑوں  
کی نعل بندی ہوتی ہے۔ یہ شمع میں بھی جھڑکی  
جاتی ہیں۔ یہ اندراج پلیٹس کے مطابق ہے انشا  
کا شعر یہ ہے۔

یہ شمعیں ہوں ستاروں کی اور ہوں ہلال چار  
گلوں کے اس کے نعل تباہے نعل ہند بائد

اب یہ قریب ہمشروک۔

گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اور ہمشروک۔  
سر سے ایسی ہے گل لالہ کہ ملے جاتے ہیں  
منزل شمع سے دوتے ہیں لالے جاتے ہیں  
گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اور ہمشروک۔

جب رات کو جوتی ہے پھر شمع غمنا گل  
ہر روز کا وہ عورتا برات کا یہ جلنا سودا  
گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اور ہمشروک۔

اردو فصیح، رائج۔  
صحنہ صرافت۔ تم سے منع کیا تھا کہ بوڑھے جاؤ  
کا گوشت لانا تم دہی بڑے ریش کا اٹھا لائے  
اب اس کے گلے میں گوبے لگا جائیں گے۔

گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اور ہمشروک۔  
خواب ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

کر تہ نہیں مقبول شمعوں کو زین بھی  
ستار نہیں سر سے کا زین بدن فلک امیر  
گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اور ہمشروک۔  
کے زبان۔

صحنہ صرافت۔ امین آباد میں چند دستوں سے  
ملاقات ہو گئی ان کو بھول میں کھانا کھایا  
وہاں ہلا وہ جس روپے قلی گئے۔

گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اور ہمشروک۔  
کا ایسا اثر ہونا کہ وہ پورا کام نہ کر سکیں اور وہ  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

صحنہ صرافت۔ میں نے جو کشمیر سے لکھا کہ وہ صوفی  
و جبریں انگلیاں گلے لگیں، اب معلوم ہوتا  
تھا کہ جیسے کوئی کالے رے رہا ہے۔

گل لالہ :- (بالفتح) گل لالہ اور ہمشروک۔  
اردو عوام کی زبان۔



محل نشین۔ میرے جب بخت کنواں بڑا تو  
نفس ریاضتیں سر کو لٹیاں اور ایک کھڑکی کا  
پہیہ جب بنگلہ بڑا تو شروع کرائی۔  
قول فیصل۔ دن پیدا کرنے کے لئے مسجید میں  
گھایا جاتا ہے۔

گلزار۔ ایک قسم ہے تار کے درخت کی جن  
میں بکھر بھول کے پھل نہیں نکلتا سب اور  
پھول میں کھڑا اور ہر رنگ ہوتا ہے جن  
اس میں بکھر پھل بہت ہوتی ہیں اور ہر  
کتاب کے پھول کے ہوتا ہے۔ فارسی، ہندو  
تفصیل الاستمال۔

قول فیصل۔ وہاں گلزار میں کی ترکیب سے  
استمال کرتے ہیں۔  
گلزار۔ ایک قسم ہے سرخ، سفید، زرد  
رنگ کے تار میں تفصیل الاستمال۔

سورج ہر روز کے کنارے اس گلشن میں  
رخت گل خوں سے گلزار ہے اس گلشن میں قائم  
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اسی محل پر گلزاری  
میں ہوتے تھے۔

سرخ تو گلزاری دے اور ہوا گلزاری  
لی کے اے گل قدر گل میں سرخ تو معنی  
گھٹو کی صورت میں اسی محل پر بہت سرخ کے  
موتوں میں گل انار دیتی ہیں جیسے جب تم  
نے سرخ پانچواں پہنا ہے تو گل انار دیتا  
ہوا اور ہوا۔

گلزار خزان۔ ایک ادویہ رنگ کا پھول  
فارسی، ہندو۔ (نور ہفتا)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا  
گلزار گس۔ رنگس کا پھول۔ فارسی

ترکیب تفصیل الاستمال۔  
قول فیصل۔ وہی کو گلزار میں بھی لکھے ہیں  
گل نکالنا۔ دکن، ہندوستان، باتیں بنانا  
مرا خط پینک کر لکھے ہیں وہاں گل نکالے ہیں  
پہر حضرت کا پیدا ہے پر وہاں کبوتر سے (نور ہفتا)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا  
کے لئے اس کا استعمال ہے۔ جو کبوتر زبانوں  
کی اصطلاح ہے۔

گلزار خیز۔ تازہ پھول۔ فارسی ترکیب  
تفصیل الاستمال۔

یادگار گلزار خیز خزاں میں ہے یہی  
شاخ گل میں دل بھلی ہو گلزار کے خوش و زیور  
گلزار خیز۔ تازہ پھول۔ تازہ پھول  
گلزار خیز۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبیعت کی زبان  
تفصیل الاستمال۔

دل جو تھا پہلے گلزار خیز باغ مراد  
خار خار حیرت رنگ دلم ہوتا رہا مراد  
گلزار خیز۔ کوکابی، فارسی ترکیب، رائج  
خدا رنگ، اگر سر ہوا ہوا پنا  
ننگ بزرگ گل خیز خیز ہوا پنا فی ذہن  
گلزار۔ دکن، ہندوستان، عام طور سے (نور ہفتا)  
آپ قسم کی کراوی دوا۔ اردو، ہندوستان، رائج  
قول فیصل۔ گلزار گلزار کی ترکیب سے  
جات میں لکھے ہیں، ایک میں گل میں ہوتی  
ہے جس کو نیم کے درخت پر چڑھادینے ہیں تاکہ  
کراوی بہت زیادہ ہو جائے۔

گلزار۔ دکن، ہندوستان، عام طور سے (نور ہفتا)  
اردو، ہندوستان۔ خورتوں اور بچوں کی  
زبان۔

گلزار۔ درویشوں، مہرے کی ٹھلی۔ اردو  
خار، رائج۔

محل نشین۔ تم۔ کہا تھا گلزار کا تیل لانا، تم بھلی  
کا تیل اٹھا لائے۔

گلزار۔ دکن، ہندوستان، عام طور سے (نور ہفتا)  
فارسی، ہندوستان، رائج۔

نظر جمن دور سے یار آئے گا۔  
گلزار خیز۔ لغت رائج کا  
سرور گلزار میں جلوس ہوا گلزار میں  
پڑا ہے دست قائل خیز گلزار، ہندوستان، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا اس معنی میں مستعمل نہیں مرکبات  
میں اس کا استعمال ہے جیسے خوش گلزار  
ہو۔

گلزار۔ دکن، ہندوستان، عام طور سے (نور ہفتا)  
ہو۔ خوبصورت، نچو، طفلی، خوش، اردو، ہندوستان، رائج۔

محل صمانہ۔ گل جن گلزار کو تم اپنے ساتھ  
لے جا رہے تھے بڑا خوبصورت ہے کبھی کبھی  
گلزار میں ہوں اس کو لایا کرو چیز ہے چیز  
گلزار خیز۔ گلزار ہوا۔ فارسی صفت تعلیم  
یافتہ طبیعت کی زبان۔

تجہ لکھنے ان کی بسمل کے پیاں تک  
رکھیں گلزار خیز پانی میں پھیلیاں تک اسے  
قول فیصل۔ کہہ ہو سگے کے معنی میں گلزار  
برہم کی ترکیب بھی رائج و مستعمل ہے۔

آئی صدا گلزار خیز سے ناگیاں  
پہر در گلزار خیز ہوا میرا امتحان رائج  
گلزار خیز۔ دکن، ہندوستان، عام طور سے (نور ہفتا)







فارسی، تونٹ تریب بہ متروک۔

بہن ذوق گلو گیری گہاں پھٹ چکا اپنا  
سہلے بیکار اب دست جنوں کی بجائی امت ذوق  
گلو کہ وہ گولہ بندوق، گولی توپ کا گولہ۔  
فارسی، اندک، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیم الاستعمال  
گلو انداز۔ انون غنم ہوسے کا چھ لڑا اسکی  
کلی۔ ہندی، اندک (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گلو انداز۔ (مفتح اول و دوم) کھانسی چیزوں  
کو بڑا ستیازہ دینے کا نام فقرہ) داد کھانے کو کھانا  
بنادیا۔ یہ کہاں کی قریب داری ہے۔

گلو انداز میں تونٹ ختہ ہے (دو رنگ اثر)  
قول فیصل۔ اس طرح پر گلو بھٹایا گھر بھٹو  
نہ پالنے پر ہے۔ جو عام اور عام قول کی زبان  
گلو۔ (دوسرا اول و فتح دوم) شہہ شکایت  
فارسی، اندک، ایسی چیز اور ایچ۔

قول فیصل سے ہے گلو بے سوز  
گلو کو شکوہ ہے میر فیصل کا عجز کھنوی  
قول فیصل۔ اس کا صرف جہان رہا کرتا  
کہتا، شکا کے ساتھ ہے۔

ان اسے کیوں جاتا رہے گلو دل کا  
ہیں اک نگاہ پہ گلو اپنے فیصلہ دل کا قلع  
شکوہ فیر نہ قاتل سے دم ذبح کی  
تہہ شمشیر گلو کے گلو کیا کرتا طاقت

چہ۔ بہن وہ ہم بعد مدت کے اک جا۔  
گلو مل رہے ہیں گلو ہو رہا ہے گلو  
گلو سے لگا لگاتے گلو دل کا  
ذرا سی دیر جیسا جیسا فیصلہ دل کا شیر خانی  
گلو وٹا جھینڈ، غول۔ فارسی، اندک، گلو، لانی

اب حاصوہ کو، نعت خرمین سے ہے غور  
ڈرتے نہیں، میں گلو، رو بہ سے شیر نر انج  
گلو بہت زیادہ، بھرا بکریوں کا جھنڈ۔  
فارسی۔ اندک، ایسی چیز اور ایچ۔

بہاؤ تھے کو اک آواز پر سب کینہ جو دہلیے  
جوتی ذمہ ابوسفیان کے اس گلو کی چہ پانی  
نظم کھانا  
گلو۔ بیک دوکاندار کی بکری رکھنے کا ظرف  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنوی اس کو غلہ بولتے ہیں۔  
گلو ہائے رنگا رنگ۔ رنگ رنگ کے  
پھول۔ رنگ برنگی پھول (نما چشم) زینت  
کی مختلف چیزیں۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلو ہائے رنگا رنگ سے ہے زینت نہیں  
اس ذوق اس جہاں کو ہے زینت افلاک ذوق  
گلو ہائے ناز۔ ناز کے پھول، یعنی ناز۔  
فارسی ترکیب۔ فیصل الاستعمال۔

گلو قمر بادہ انساں نواز کا  
یہ رفت ہے شگفتہ گلو ہائے ناز کا جو شمع طعنا بادی  
گلو بان۔ بھیر میں بکریاں چرانے اور  
پالنے والا۔ چرواہا، گروہ یا۔ فارسی، اندک  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلو صوف۔ اب چار خانہ بدو بہت گلو بان  
غفریب و ہقان بنا چاہتا ہے (اردو زبان)  
کی پانچویں کتاب از مولوی اسماعیل  
گلو بانی۔ دہلیوں، بھیر بکریوں کی  
رکھوالی کرتا۔ فارسی، تونٹ، تعلیم یافتہ  
فیصل کی زبان  
گلو تہی۔ ایک قسم کا غنا، اردو، متروک۔

یو تھیا جوان سے کہ غذا کیا کہی  
ساتھ گلو تہی کے کہا کھانسی  
گلو تہی۔ (بکسر اول و فتح دوم) گلو تہی کا  
اردو، اندک، راج۔

گلو تہی دھوکے سے شادی ہو گئی تھی  
گلو تہی مرا اور منجھلی جیاجی کی غم بہرہ  
جیاجی صاحب  
گلو تہی گلو تہی رکی، غرق، گلو تہی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب (ہنگ اثر گھٹے ہیں۔  
گلو تہی میں گلو تہی بھرا کہتے ہیں۔ گلو تہی  
کی تہہ بھری ہوئی، مولف تاثیر کرتا ہے۔ گلو  
بھرا جیاجی عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

گلو تہی۔ (بکسر اول و فتح دوم) ایک جہ سے  
اندک جانور کا نام جس کی پیچ پر مالی دھار پانا  
ہوتی ہیں، اردو، مولف، راج۔  
بت کچھ کھائے بھٹے چل بھاری

گلو تہی مرغان یا لیں گلو تہی دہن نام  
قول فیصل۔ گلو تہی نے فارسی میں بھی۔  
نظم کیا ہے شاید نقش کا ہو۔  
ہر جہاں تہہ دست آل طرار  
ہر دستش غور و گلو تہی کا دار

گلو تہی دہن۔ ان کی جسم کا وہ حصہ جس  
اور دہن کے بیچ میں ہوتا ہے۔ اردو، تہہ  
کون گلو تہی انگلیوں سے تو گلو تہی  
ہے تہہ گلو تہی کیا، گلو تہی ہے۔  
گلو تہی۔ وہ رنگ جس میں دھاریاں ہوتی  
ہیں۔ اردو، اندک۔ رنگ بازوں کی اصطلاح  
گلو تہی اب رنگ لانی۔ گلو تہی نے جو



گلی نے جگ بہادو کاڑا، انسان کا رنگ  
بدن۔ ایک رنگ سے دوسرا رنگ اختیار کرنا  
اردو صرف محوام اور غور توں کی زبان۔  
محل صوت۔ چہرے پر ہوائیاں اور ہری  
ہیں، بال بکھرے گریباں چاک اور اس کا پتہ نہیں  
آتا۔ دیاں گل انگارہ اچھا اچھا شواہگ ہے  
اب رنگ لائی گلی کی زبان آواز  
محل ہرے ہونا۔ درختوں میں پھل آنا  
باغ کا سر سبز و سناو اب ہوتا۔ اردو صرف۔  
دہلی کی زبان۔

گلی ہرے ہو گئے اسی میں داغ  
نہ پر رونق مگر نہیں آئی داغ  
محل ہزارہ۔ ایک قسم کا بہت سی پتھر کی  
کا بھول۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
گیندے کے پھول کو بھی کہتے ہیں۔ ہندی گیت  
کے بول یاد آ گئے۔  
ظہر ہونا کسی بنی جیسے گیندہ ہزار کے کا پھول۔  
موت تائید کرتا ہے لیکن اب ترسب  
بہ نزدیک ہے۔

گل زبان پر لانا۔ شکوہ کرنا، شکایت  
کرنا۔ اردو صرف، فیض، راج۔  
ناتے ہمارے ساتھ کیے تم نے بار بار  
جز شکرت زبان پر لائیں کبھی گلہ ادھ  
گلہ شکوہ :-۔ شکوہ شکایت  
گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ مذکر۔  
ہیں میاں گلہ کرتے ہیں میرا ناسخ  
نار مرث گزرا نے سونے نہ دیا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے خاکورہ

کا نام کیا ہے۔ گلہ شکوہ اور مثال میں شوہر  
کرنا کا پیش کیا ہے۔ ہر حال گلہ شکوہ غور توں  
کی زبان ہے۔ جسے وہ لکھے ہر وجہ بدنام کرے  
ہیں انھوں نے لکھے بہت ستایا لیکن ان سے  
کوئی گلہ شکوہ نہیں کیا۔  
گلہ گزار کی بد شکوہ و شکایت کرنا کے ساتھ  
غور توں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی غور توں  
نہیں بولتیں۔ دہلی کی غور توں گلہ گزار کی  
قبضہ یہ لام بھی بولتی ہیں۔

چنے کے اور بھلے چنے میں ان کو کیا ہوا  
سواج بھلے آئے تھو گلہ گزار کی کر گئے میر حسن  
گلہ مند :-۔ گلہ کرنے والا اشیا کی اور بھیدہ  
نار کا ترکیب قیسیانہ طبیعت کی زبان فیصل الاستعمال۔  
بے جرم دیے داغ عزیزان مجھے ہر چند  
پر یہ لکھنا کہ ہوں تم سے میں گلہ مند میرا قیس  
محل ہونا۔ بھنا، خاموش ہونا، اردو صرف  
فیض، راج۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، شمع، چراغ،  
آتش وغیرہ کے ساتھ اس کا استعمال ہے  
نہ جائیں کتنی شہیں گل ہو یا کتنے بھلے تارے  
شب اک خورشید اترتا ہوا بادے ام آگیا  
پہ یقین گل ہو جو دیکھے گیروئے دلبر چراغ  
آگے کاے کے بخار دشمن ہے کیونکر چراغ گویا  
حرا پر یہ جلی کے جلہ کی نظر آئی۔  
ہوئی گل آتش ز رشت شمع طور شرابی نظم طباہی  
شرقت نے کنول گل ہو نا بھی ظلم کیا ہے، لیکن  
اس جگہ بھنا زیادہ ہے  
ہرے نوق سے گل ہو گیا کنول دل کا مشرت

گلی، اول و بغیم اول (رنگ سرخ) گل سے  
منسوب۔ فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر لیا ہے۔  
گلی، بھولہ اور بھلا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بھلا ہوا  
لایا ہے۔  
گلی بیت ایک قسم کا کبوتر میں آئے پردوں پر  
محل صوت۔ ہرے ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، گلی کبوتر  
لایا کے بولتے ہیں۔

رغ دل داغ جو دکھائے گایوں  
شب ہو گا گلی کبوتر کا ناسخ  
رگلی :-۔ (یا کمر) سنا کا بنا ہوا اظہر یا شے  
گل سے منسوب۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ  
جلتے کی زبان۔  
محل صوت۔ تم نے جہاں اور سب میر  
لکھیں یہ نہ دکھا کہ ظروف گلی کس قدر ماور  
کتنے کے آئے۔ اس کو بھی لکھو درد بھول  
جاؤ گے۔

گلی، (بغیم اول و تشدید دوم) بھنا جی میں  
دانے ہوں۔ یا بھیل دیئے گئے ہوں۔  
اردو مؤنث، راج۔  
محل صوت۔ بھنے کھانے، بیٹھے نوختوں کے  
ڈھیر لگا دیئے اور یہ اکثر کھایا کرتا۔ دودھ  
بھنے چنے جاتے جاتے تو سے دانوں پر خد ڈال  
کر یوں رچ گاتا۔ سامنے بھنتے ہیں لیوں  
چھڑکے ہیں اور کھانے جلتے ہیں۔  
رنگ کمر (ناسخ از آبیات)  
گلی بیت کبوتر کے کا بھول (نور اللغات)







قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ گلے پڑنا، یا گلے  
 لکھنا ہے۔  
 گلے بندھنا ہے کسی تا پند صورت کا  
 راج میں (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گل بندھنا ہے۔ پورا جوان ہونا۔ سن بونہ  
 کو پختہ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ دہشت کرنے سے جو دھڑوں  
 میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور ٹھیلیاں  
 پھرنے لگتی ہیں، اسکو اہل لکھنؤ گلے بندھنا  
 کہتے ہیں جو پہلوانوں کی اصطلاح ہے۔  
 گلے بندھنا: گلے شہد کا جمع ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گلے بندھنا ہے۔ یہی ہے یاں ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گلے پر تلوار بھیرنا ہے۔ (بجائے) مار ڈالنا  
 ختم کر دینا۔ اردو صرف، فیصل، راج۔  
 سوتے ہونے پہ ہرنے مارا، بھول۔  
 کہ بہت بھڑکی گلے پر تلوار ختم جھپٹانی  
 گلے پر چھری بھیرنا ہے۔ (کنایت) حد سے  
 زیادہ ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا جبر و ظلم کرنا،  
 بد صورت، عداوت کی زبان۔  
 قول فیصل۔ سما کی بازی صورت گلے پر  
 چھری چرانا، سما راج ہے و ستل ہے بے  
 بوجہ پورے کی گھمیا بہت کی ملت میں  
 قور ہے نقابوں کے گلے پر چھری چھری  
 ہے۔ یہی ہے لکھنؤ کا راجہ سے لکھنؤ عزت ہے  
 گلے پر چھری چھلنا۔ ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔

مار ڈالنا، اردو صرف، فیصل، راج۔  
 ہم کو بہرگز نہ ہم جگر کیا ب چلے  
 چھری لگے پہ ترے اے بھڑا چلے شہر  
 قول فیصل۔ اس کی متعدی صورت گلے پر  
 چھری چھلنا بھی راج و فیصل ہے۔  
 گلے پر چھری بھیرنا ہے۔ شدید ظلم کرنا سخت  
 تکلیف دینا۔ بے خطا کو ستانا۔ اردو صرف  
 فیصل، راج۔  
 شری سے ۱۲ شریا انکھوں کے نیچا دھیرا ہے  
 فلاکت نے گلے پر چھری اب بھیرا ہے لاظم  
 گلے پڑا کے سودا کرنا ہے۔ زبردستی بیچا  
 کرنا۔ خواہ مخواہ کوئی چیز دینا۔ اردو  
 صرف۔ دہلی کی زبان۔  
 گرنے ہو تو طلب بوسہ توڑ غلوں سے چھری  
 جس دل کا۔ گلے پڑا کے میں سودا کرنا  
 شاہ تغیر دہلی  
 گلے پر پڑنا ہے۔ (کنایت) بے رضا و خواہش  
 ملنا ہے رضا اور بے خواہش کس چیز کا کسی  
 سے ہاتھ جگ جانا، اردو صرف۔ موام کی زبان  
 فکر خدا کی گلے پر لکھی عادت کسی  
 جان کو ہم نے لگائی ہے یہ علت کسی لاظم  
 گلے پڑنا ہے۔ بچے لگ جانا۔ سر ہو جانا۔  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 کچھ ایسے گلے پر لکھی امرو کی محبت  
 سکو اڑکا زور رگ گردن نظر آیا بھڑ  
 گلے پڑنا ہے۔ بے خواہش کسی کا کسی کے  
 ساتھ نکاح ہونا، اردو صرف، دہلی کی زبان  
 دیکھو انود دختر ز کو لگا ذقم نہ منہ  
 یہ پڑے گی جب گلے شکل نظر بنائے گی نظری

قول فیصل۔ نکاح کی کوئی شرط نہیں کوئی نے  
 بغیر خواہش و طلب مل جائے تو کہتے ہیں کہ  
 گلے پڑ گئی۔  
 گلے پڑا کے کا سودا ہے۔ زبردستی کا سودا  
 جو جبراً سر منڈا جائے۔ مجبوری کا معاملہ  
 اردو متروک۔  
 گلے پڑا کے کا سودا، بہار میں ہوتا  
 یہ دماغی کسی بھولوں کے بار میں ہوتا  
 گلے تک بھیرنا ہے کسی طرف کا پڑ کرنا۔  
 گلے تک بھیر کرنا، اردو صرف، راج۔  
 گلے تک پانی پھرتا ہے۔ گلاب جلنے کی  
 حالت قریب ہونا۔ ڈوبنے کے قریب ہونا  
 اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 و فوراً ٹھک ہے کیوں گلے تک پانی  
 ہمارا کاسرے سر کا سہ حباب نہیں پہنچ  
 گلے جھکا نا ہے۔ (کنایت) آوارہ پھرنا۔  
 زبیر قابل ہوں سما کی نیرنگی کا  
 اس نے کیا کیا گلے جھکا لی ہم کو زبیر  
 اب اس جگہ گلیاں جھکا، استعمال پور اللغات  
 قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل  
 لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گلے چپکنا ہے۔ گلے بندھنا، اردو صرف  
 دہلی کی زبان (نور اللغات)  
 گلے ڈالنا ہے۔ کسی شخص کو کوئی چیز  
 زبردستی دینا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گلے ڈالنا ہے۔ اولم لڑکوں کے  
 ایک کھیل کا نام، اردو نہ کر راج۔  
 قول فیصل۔ اس میں دو لکڑیاں ہوتی ہیں



ایک چھوٹی اور گول دوسری بڑی اور لمبی۔ اب یہ کھیل بہت کم ہو گیا ہے۔

گلی ڈنڈا کھیلنا۔ گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا۔ اردو صرف۔ رائج۔

گلی ڈنڈا کھیلنا۔ (کنایت) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ وہ مردہ نہ کھائے گا نہ کھائیگا۔ دن بھر آوارہ پھر کر رہا ہے۔ گلی ڈنڈا کھیلنا کرتا ہے۔

گلی سے اتارنا۔ گلی سے جدا کرنا۔ گلی سے علیحدہ کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

سرخ پوشاک۔ آثار اپنے گلی سے تالی۔ خون ہوتا ہے مزار شہداء سے پہلے صبا۔

گلی سے آترنا۔ باطل سے نیچے اترنا۔ لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اترا تھا گلی سے کہ جگر ہو گیا ٹھنڈا۔ کیا جانے اس آبِ دم شریعہ میں کیا ہو۔

قول فیصل۔ اس کی منگی گلی سے نہ اترنا بھی رائج و فصیح ہے۔

کردن بھر ساقی میں کیا یادہ نوشما۔ کہ پانی گلی سے اترتا نہیں ہے۔ صبا۔

گلی سے اترنا۔ (کنایت) بھوک میں آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے خلق سے اترنا۔ بانوں پر ہے جیسے میں نے انھیں

لاکھ سمجھایا کہ دوسروں کی پیچہ داری نہ کرنا چاہیے لیکن یہ بات تمھارے خلق سے سنا رہی

آج نتیجہ دیکھ لیا۔ اس کی منفی صورت بھی زبانوں پر ہے جیسے

تم نے جتنی باتیں کہیں ایک بات بھی خلق سے

نہ اتری۔

گلی سے بندھنا۔ محل بندھنا۔ اردو صرف۔ متردک۔

ساتھ نرس کا بغض نے دیا تنگی میں ایک کیا دودھ گلی سے تر بیمار بندھے جانے لگا۔

گلی سے چھٹنا۔ گلی سے لپٹنا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

وہ تو میرے گلی نہ لگا لیکن اے جنوں زنجیر اس کی میرے گلی سے چٹ گئی۔

گلی سے لپٹنا۔ گلی سے لگنا۔ معافہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میرا برسوں کے بعد جو پہونچا تو بڑی خالہ اماں نے دیکھتے ہی لہجہ کو گلی سے

لپٹا لیا اور پیار کرنے لگیں۔ قول فیصل۔ اس محل پر صرف گلی لپٹنا بھی

زبانوں پر ہے۔ گلی سے لپٹنا۔ محل لگنا۔ بے لگیر ہونا۔

اردو صرف، فصیح، رائج۔ زینب کا دم خلق سے رکاسانس اڑ گئی

بور۔ گلی کا لے کے گلی سے لپٹ گئی دیر۔ قول فیصل۔ صرف گلی لپٹنا بھی زبانوں پر ہے۔

پھر لپٹ کر مرے گلی اک بار۔ حال کہنے لگی وہ یوں اظہار شوق

گلی سے لگنا۔ (کنایت) سینہ سے لپٹنا۔ معافہ کرنا، بے لگیر ہونا، اردو صرف

فصیح، رائج۔ لگا لوں خلق کو بس اب گلی سے جدا کیا۔

نہیں بے وجہ تہمیں پر مرے گنا سلاسل نہ ہون۔ قول فیصل۔ اس کی منفی صورت بھی رائج و فصیح

پہنا جاتا ہے۔ اردو نہ کر۔ رائج۔

ہوتے جو علم اور جری پاس نہ آتے۔ شکل بنی تجھ کو گلی سے نہ لگاتے۔ میرا

صرف گلی لگنا بھی رائج و فصیح ہے۔ گلی سے لگنا۔ (کنایت) سینہ سے لپٹ جانا،

میں یا نہیں ڈانٹا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ میں جاں بلب ہوں گنا کا ٹوٹا گلی سے گلو۔

جو اس میں آپ کو منظور ہو سو جھٹ پٹ نہ تاج۔ گلی سے لگنا۔ دل کا طل دور کرنا، صفا

کر لینے اور حال دور کرنے کے محفل ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جب تک تم تم کثیرہ دل تھا شکوہ بھرا۔ تم گلی سے لگے سارا لگ جاتا رہا۔

گلی کا تعویذ بنانا۔ (کنایت) کمال صفا سے رکھنا۔ گلی کا ہار بنانا۔ بہت عزیز رکھنا۔

اردو صرف، فصیح، رائج۔ کرے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا۔

گلی کا اپنے اسے نامہ بر بنا تعویذ جلیل۔ گلی کا توڑا۔ محل میں چنے کی سونے کی زنجیر، اردو

صرف۔ قلیل الاستعمال۔ میری گردن کی بھی زنجیر تو دایے اب

آپ نے اپنے گلی کا جو اتارا توڑا تاج۔ گلی کا ڈھولنا۔ (کنایت) برون کھولنا

محل کا موٹا تعویذ۔ اردو صرف، عام اور عورتوں کی زبان۔

گلی کا ڈھولنا۔ (کنایت) ناحق کا بوجھ ناگوار چیز۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلی کا ہار۔ ایک زبور کا نام جو گلی میں

پہنا جاتا ہے۔ اردو نہ کر۔ رائج۔



مصل صوف۔ بہن کیا بتائیں پرسوں ہمارے یہاں زبردست چوری ہو گئی جو زبورات کا صندوق بھی لے گئے۔ بے سب سے زیادہ دکھ اپنے گلے کے بار کے جانے کا ہوا جو سبک موتیوں کا تھا اور میری ساس نے بچہ کو دیا تھا۔ گلے کا بار بڑا (کنایتہ) وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چسپاں ہے۔ صفت (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلے کا بار بڑا (کنایتہ) ہاگوار خاطر۔ ناقابل برداشت۔ اردو صفت عوام اور غورتوں کی زبان پھر اجوائے بنوں اسے تو نے توڑ جانے لے تیرے گلے کا بار مرا۔ میرا ہوا۔ دلف گلے کا بار بڑا (کنایتہ) وہ جو گلے سے پٹا رہے وہ جو ہر وقت ساتھ میں رہے کسی وقت جدا نہ ہوا۔ اردو صفت۔ عوام اور غورتوں کی زبان۔

عوق وزنجیر یعنی غلطی میں عشق تب بھی گلے کا بار رہا۔ دغیر گلے کا بار بڑا (کنایتہ) نہایت عزیز۔ پیارا۔ اردو صفت۔ عوام اور غورتوں کی زبان۔ یہ جاپنے والے چلتے تھے گلے کا بار اپنے کبکے کے دے نہ کس کس نے اس کو دھاگے دم میں گھونڈا۔

گلے کا بار بڑا (کنایتہ) سر ہر جانے والا بچے پر چلنے والا۔ جان نہ چھوڑنے والا۔ اردو صفت۔

میں نام محمد لکھنے کے گناہ کا رہا۔ شراب جان کے قاضی تھے گلے کا بار ہوا۔ گلے کا بار کرنا۔ اپنے سے قریب کرنا۔

نہایت عزیز بھنا۔ اردو صفت۔ افسوس، راز۔ ترے ہاتھوں کی زیریت تو ہے شاخ گل کو انہوں میں دسترس جو ہوتا تو گلے کا بار کرتے۔ گلے کا بار ہونا بڑا۔ بہت زبرد ہونا نہایت قریب ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا۔ اردو صفت۔ ہاگوار خاطر۔ ہجر میں اس گلے کے بچہ پر سانس لینا بار ہے۔ زندگی ظالم مگر اب تک گلے کا بار ہے۔ اگر ہر کسی نے آنکھ جب ڈالی گلوے صاف پر سنس کے فرمایا گلے کا بار آنکھیں ہو گئیں۔ دغیر گلے کا بار ہونا بڑا۔ کد۔ ہے کسی کے کسی سے پٹ پڑنے اور گردن بیاں ٹیکر ہونے سے، اردو، عوام اور غورتوں کی زبان۔ دل پر دماغ کو ارمان کر گئے ان کو گلے سے ان کو یہ ڈر کر گلے کا یہ کہا پار نہ ہو۔ گلی کوچہ۔ بے تنگ کوچہ۔ مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلی کوچہ ملے ہر ایک گلی ہر ایک راستہ ہر ایک تپا راستہ۔ اردو صفت۔ راج۔

کسی آبادی ہے شہر حسن میں جو گلی کوچہ ہے اک بازار ہے۔ گلی کوچوں میں مارے مارے پھرتا۔ بھیلوں میں سرگرداں رہنا۔ اسے مارے پھرتا۔ گلی کوچوں میں بیکار ادھر سے ادھر پھرتا۔ اردو صفت۔ غیر فصیح راج۔

قول فیصل۔ تائید سے بے گلی کوچوں میں بیری ماری پھیرنا زبانوں پر ہے۔ بھیلوں میں مارے مارے پھرتا۔ بھیلوں میں بیکار ادھر سے ادھر پھرتا۔ اردو صفت۔

ایسی آفت کی پرکار نہیں ایسی تو گلی کوچوں میں ماری ماری پھرتی ہیں (خسانہ آزاد)۔

گلے کی رگیں پھیلانا بڑا (کنایتہ) غصہ کرنے سے (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گلے گلے۔ بڑا (کنایتہ) گلے گلے۔ اردو صفت۔ راج۔ غولن آب تیغ پر رہتا ہے بار بار۔ دم ہر گلے گلے ہے۔ دم ہر گلے گلے ہے۔ گلی گلی۔ کو بے کو بے۔ ہر ایک گلی گلی۔ اردو عوام کی زبان۔

مصل صوف۔ ایک فقیر خدا کا کتابچہ تھا ایک راہ خدا سے جدا جاتا تھا بھلا ہو گا۔ حضور کو پسند آئی ان سے کہا انھوں نے بارہ دہرے اس پر لگا دئے۔ بدتوں تک کھر کھر سے۔ بھانے کی آواز آئی تھی اور گلی گلی لوگ کھاتے پھرتے تھے (مقدم دیوان ذوق)۔

گلے گلے پانی پانی۔ دریا پانی وغیرہ کا پانی گلے تک ہوتا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔ محبت عشق سے خنجر پر آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ پانی ملے اتر لینا۔ شاد۔

گلے گلے پانی پانی۔ بڑا گلے گلے پانی ہوتا۔ بھارت کی کسی عالم میں ہوتا سخت سے سخت خطبے میں ہوتا۔ اردو صفت۔ عوام اور غورتوں کی زبان۔ مصل صوف۔ تم بڑا دھیر روز تقاضہ کرتے ہو۔ مقدار ستر فہ میں گلے گلے پانی ادا کر دوں گا۔ میں نے تم سے لیا ہے۔ بھیلے یاد ہے۔

گلے لگانا بڑا (کنایتہ) سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چٹانا۔ اردو صفت۔ افسوس، راج۔ آگے سمجھا گیا بھلائے گا کون؟ اس طرح سے گلے گلے گا کون (دغیر عشق)۔



گفتے گمانا بڑے سہرا نہ ہر دستہ حوالے  
میں نہ کوئی چیز ہے خواہش طلب کسی کو دنیا  
(تکفیر کی زبان)

تینا بھی ان سے کہیں نہیں رکھی جاتی ۔  
جو بلا پروردگار کے میرے لگا دیتے ہیں <sup>جیل</sup> <sup>اور اس میں</sup>  
تو نے فیصل ۔ اس کا یہ صرف قلیل الاستقامت ہے  
اور عوام اور عورتوں کی زبان ہے ۔

گلے لگ کر رونا یا سٹے دل کے رونا۔۔۔  
چند روز یا دو ہفتہ دل کا یا ہم فی کر گریہ کرنا۔

دو کچھڑے پورے یا کچھڑے والے دالوں کا پیٹ  
پیٹ کے ردنا اردو صرف، فیض، ارکھ

ظہر قاصد سے گئے بل کے بہت رفتہ رفتہ مگر میرا  
تو فیصلہ۔ اسی محل پر "گئے بل کے رفتہ رفتہ"

بھی زبانوں پر ہے۔ اور گئے مل مل کے رہنا  
بھی زبانوں پر ہے۔

نہیں ہے اس لئے کہ وہ کسی اور حالت میں ہے۔

کے گناہ۔ خدا کی رحمت سے گناہ  
اپنے چہرہ پر نہ دیکھو، اور راجہ

مکمل لکھنا۔ کوئی چیز نہ بردھتا کسی کے سر  
پر دنا (نور اللفات)

قوت فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔

پیرے (۲) چھوٹے چھوٹے آم جن میں سے

اور چلیے کے سواروں سے ہات نام ہوا ہے  
 زفر ہنگ اشرف  
 قضا قضا

ہو جسے میں نے تم سے پہلے کہہ دیا تھا کہ

پتیلے سے کاٹتے ہی آم لانا، مگر تمہیں یہ عجیبی چھوٹی  
مکھیلیاں ملے آگے بلا وجہ یہ مسرہ ہاڑ کیا

تعلیم کیلئے ہوتی یا اونی فوٹا اور ٹیٹے کو پکڑا  
نہا رسی مانتے، تعلیم یا نہ تعلیم کی زبان۔

دکھاوے برق کا جلوہ کہ یہ کوچہ میں  
نظر مجھے ہوا اور اے مولے کیا بہت آئینہ

نقروہ تکلیف اور ایذا اٹھائے ان کے محلہ ملا بھی گئی۔

از توبہ الشیوخ نور اللغات  
آل فیصلہ و کتبہ عوام اور عورتوں کے لئے مفت تھا اور وہ

عملے مل جاتا ہے۔ میں کرپنا، دل کی صفائی  
کر لینا، غفانہ رخصا۔ اردو بھرت، افسح و ارتح

محل صوفیہ بہت عرصہ سے لڑائی اٹھی  
مب کہنے سے دونوں محلے لگے اور

اے ہفتا کی جو گھنٹی۔  
میں ملتا ہوا کئے گئے ہیں یا نہیں؟ اس

معافۂ گناہ بن جائیگا ہوتا۔ اور صرف شیخ و اراخ  
قولی فیصل۔ اس جگہ کے سے ملتا جھاننا بانوں

دل میں باقی رہے نہ کچھ ایرماں

خوب مل لو گھسے ہما قریاں ہر مستی  
گھلے لٹنا: ملا (کھائی) صفائی کرنا اہیل کرنا

معائنات کرنا۔ اردو معنی: فیضی رائے۔  
محل صوف۔ گوشت سے ناخن جدا نہیں

ہوتا بھائی ہے اور حقیقی بھائی ہے اس کے مل  
لودہ بھی خوش ہو جائے گا اور معاری

مکتبہ طبع و نشر - لاہور - پاکستان

دو نوں میں جھگڑا یہ ہے اس کو طرہ اور گھٹنے۔  
آج کے تمام ممالک میں جھگڑا ہے۔

کے منہ سے:۔ نعل مقبلی۔ زہر کا  
سورج چرخ الہی کہتا۔ زہر و ستم کہہ سکتا ہوگا

کام یا مزد داری سوچنا۔ اردو و عربی و غیر فصیح الی  
صحیح سوچنا۔ جو کسی پر غلط روایات

کے لئے ان کو ناپسند و ابلا وجہ میرے  
منہ و دامنوت میں تھی کو ناپسند۔

گلے میں اتارنا۔ گھٹے سے پہلے میں جانا  
کیا بارہ کشتو فغان نے جو گئی ہر دم

قطرے ابھی اترے نہیں دوپہر گھنٹہ  
دنور اللغات

انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ اب اس فعل پر محکم سے اترنا  
نہی ہوگا۔

مختلفہ میں انکشاف حاصل ہے میں چھٹا کسی بہ ۵۶  
۱۲۱ بند کھانے کا خلق سے بچے نہ آتے تھے اور

صورت دیگر ایضاً در اینجا  
یہ ذرے متغیر ہے کہ ہوتا ہوں جو بیار ہے۔

جاتا ہے اٹک شربت دینا رکھے میں اس کا  
قول فیصل۔ اس جگہ گھے میں پھنسا نہ بانوں

ہاں کے حقائق کسی عہدہ چیف کا اپنے بچے کے  
بغیر نہ اترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا۔

قول فیصل - یہ عوام اور عورتوں کا زبان

ہے اس جگہ زیادہ تر حلق میں اٹھنا اور حلق  
میں پھنسنا ہوتی ہیں۔



بنگیا ہونا ہم آغوش ہونا اردو صرف و فصیح، رائج۔

ڈال کر بائیں گٹے میں اس نے پوچھا ناز سے اب تو دل ٹھہرا کہو حبیبہ اکیلیا ہو گیا طاقت قول فیصل۔ گٹے میں بائیں ڈال دینا بھی زبانوں پر ہے۔

گٹے میں اپنے جنتے جنتے بائیں ڈال دیتے ہیں کرم ڈھونڈتے تختار تو سہانہ ہی بہانہ ہے آتش گٹے میں بائیں ڈال لیا بھی بولتے ہیں۔

بائیں دونوں گٹے میں ڈال لو آج جو آراں ہوں سب نکال لو آج (زہر عشق) گٹے میں پانی پیکانا: دم نکلتے وقت حلق میں پانی چھانا، ٹھوڑا ٹھوڑا کر کے حلق میں پانی پیکانا۔ اردو صرف و قلیل الاستعمال۔

جواب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی پیکانا میں نہ آب دم شمشیر گٹے میں ناسخ قول فیصل۔ اب حلق میں پانی پیکانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

گٹے میں پھانسی ہونا: پھانسی دی جانا اردو صرف و متروک۔

ہے ملک نصاریٰ میں تمنا: ہی ناسخ پھانسی ہو وہی نہ نفع گرہ گیر گٹے میں ناسخ گٹے میں پہننا: گٹے میں ڈالنا اردو صرف و قلیل الاستعمال۔

جاؤں میں نہ نفع کا سودا فی اگر دریا میں طوق پہننا: گٹے میں سرے گرداب اپنا طاقت گٹے میں کھریر ہو تا بہ کفار: کھریر یعنی سے اردو صرف و قلیل الاستعمال۔

کھرے ہے گویا تری تری گٹے میں ناسخ

گٹے میں جان اٹکنا: نزع کا عالم ہونا اردو صرف و قلیل الاستعمال۔

چھری جو تھر تھر گرنے میں جان اٹکی ہے پڑا ہے تیر جس دن سے کسی تو بن گریاں کا گٹے میں دم اٹکنا: مرنے کے قریب ہونا قبر میں پاؤں اٹکائے ہونا۔ اردو صرف و قلیل الاستعمال۔

گٹے میں ڈالنا: جیسے ہن پہننا ڈالنی اردو گٹے میں اردو مگر ہے ہو گئی ناسخ اسے رشک ماہ پہنی قبائے سناں عیش

(نور الفات) قول فیصل: صاحب فخر ہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:

دہی شر سے محاورہ ساری یا معشوق رشک ماہ ہے تباکتاں کی ہے، پہننے سے مگر لے مگر لے نہ ہو تو کیا ہو گٹے میں ڈالنے کا صحیح مفہم لباس نیا کرنا ہے جو کپڑا اسی کے آئے سے پہلے پہل پہننا۔ مثلاً اچکن سل کر آئی ہے آج دن اچھا ہے گٹے میں ڈال لو، اس کو لکھتو میں کپڑا نیا کرنا بھی کہتے ہیں، سو کون تائید کرتا ہے۔ گٹے میں ڈالنا: پہننا زیور وغیرہ کیلئے اردو صرف و غیر فصیح، رائج۔

آڑی ہیکل تو گٹے میں کبھی ڈالنی کبھی تم نے یہ شوخی یہ طراری نکالی کبھی شوق گٹے میں زنجیر پڑنا: (کھانڈ) بیاہ ہونا (نور الفات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گٹے میں زنجیر پڑنا: مقید ہونا۔ بایں ہونا (نور الفات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گٹے میں زنجیر ڈالنا: دیوانے کے گٹے میں زنجیر پہننا۔ اردو صرف و فصیح، رائج۔

تہ پر سے سودا نہ گیا زنجیر کا گٹے میں زنجیر ڈالے کہیں تقدیر گٹے میں ناسخ گٹے میں طوق پڑنا: گٹے میں طوق پہننا یا جانا۔

دیوانے کے گٹے میں طوق ڈالنا، اردو صرف و قلیل الاستعمال۔ طوق ہانے کا پڑا اس کے گٹے میں کس لیے جانہ بھی شاید اسی کے عشق میں لپٹی ہوئی ناسخ گٹے میں گرہ ہونا: آواز نہ نکھنا، اردو صرف و متروک۔

جو کاد سر نہ کرے جنبش صفت متر گٹے میں کیوں نہ کرہ ہونا مرخ کیا ب شہر گٹے میں ہاتھ پڑنا: گٹے میں نہیں ڈالنی جانا۔ اردو صرف و فصیح، رائج۔

گٹے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق کسی غزال کی گردن کا یہ کسند نہیں آتش گٹے میں ہاتھ ڈالنا: گردن میں ہاتھ ڈالنا محبت سے گردن میں ہاتھ ڈالنا، اردو صرف و فصیح، رائج۔

ڈال دو پھر گٹے میں ہاتھوں کو پھر گھوری چبا کے منہ میں دو (زہر عشق)

قول فیصل۔ تقاضا کرنے حق جانے یا حق لینے کے معنوں میں بھی کہا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے سودا ہے بکھ شیشے پر اسے بارہ زوشو کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گٹے میں ناسخ

گٹے میں ہاتھ ہونا: گردن میں ہاتھ پڑنا محبت سے ہاتھ کا گٹے میں پڑا ہونا، اردو صرف و فصیح، رائج۔







گمان پڑنا بہ فارسی میں گمان افتادن کا  
 ترجمہ شک ہونا۔ خود توں کی زبان۔  
 گمان پڑنا کی جگہ پر مانتا  
 در پنج دور وہ عقل سوارم سے  
 قول فیصل۔ یہ صرف متروک ہے کوئی نہیں بولتا۔  
 گمان دور ہونا۔ شک دور ہونا خیال کا  
 باقی نہ رہنا۔ شبہ نہ رہنا۔ اردو صرف واضح مزاج  
 عقل صرف۔ آریب آیا تو یہ گمان دور ہو گیا  
 حلیم ہوا۔ کوئی شاہ جی میں دو چٹ شکوٹ  
 جس سے پہلو ان کو دھوکا جوتا تھا دفن آرام  
 گمان رہنا۔ خیال ہونا۔ شک ہونا  
 شبہ رہنا۔ اردو صرف قلیل استعمال۔  
 عقل صرف۔ معرکہ میں سامان رہا ایک  
 کو جان جانے کا گمان رہا (اللمہ بدشربا)  
 گمان غالب۔ پکا خیال۔ احتمال قوی  
 ایک قسم کا یقین۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔  
 تعلیم یافتہ عبقہ کی زبان۔  
 عقل صرف۔ آپ نے کار کا شی کر رہے ہیں  
 جس ملازم کو آپ نے چھوڑا ہے میرا گمان غائب  
 ہے کہ وہی چڑا ہے  
 گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ شبہ کرنا۔ غور  
 کرنا۔ کبیر کرنا۔ غور یا بھان اسی سے کرت  
 گمان (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ کبیر کرنا اور غور کرنا کے معنی میں  
 کوئی نہیں بولتا۔  
 گمان گزرنے کا۔ شک و شبہ ہونا خیال  
 گزرنے کا خیال ہونا، اردو صرف واضح مزاج۔  
 ہم تکہ جی شب در کو کھولا کھولا باران کو  
 گمان ہر تیرے گزرتے سے بادل کی آہل زندہ

گمان لے جانا۔ شبہ کرنا۔ خیال کرنا۔  
 اردو صرف متروک۔  
 کیا کہیں اسکو مری عقل ہے اس جا حیران۔  
 اپنے دل میں کبھی بیکانی ہوں یہ بھی میں گمان جاننا  
 گمان ہونا۔ شک و شبہ ہونا۔ کسی شے  
 پر شبہ ہونا، خیال جو نا کسی شے پر شک ہونا  
 اردو صرف واضح مزاج۔  
 آغوش پر گمان و بہتال پھانچے  
 ہر فنل شک آگے جو دامن میں آگیا  
 گمان ہے۔۔۔ شبہ ہے۔ خیال ہے غالب  
 ہے۔ یقین ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اب ان معنی میں شاید نہ آگئی  
 بول رہا۔  
 گمانی۔ (رندی) صفت (بہن) شک و غور  
 گمندی (نور اللغات) صغیر  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ گہرا۔ عمیق۔ اتھاہ۔ اندر رفتی  
 بہت سی صفت۔ اہل غور کی زبان۔  
 آگے راہ کھنڈ ہے یا رونا ریاں ہیں گمبھیر  
 ناؤں بیڑا نہر گمبھیر اکھوٹا ہے پیہر  
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 گمبھیر۔ بڑا۔ بار۔ تحمل۔ عظیم المزاج۔  
 شہید۔ بھاری۔ بھر کم۔ اعلیٰ ظرف۔ سادہ کا دھیا  
 متقل مزاج رفاقت انسانم  
 قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ سوچنے والا۔ دور اندیش  
 فہیم۔ اردو۔ متروک۔  
 اول تو مجھے میرے کیا بچہ بہت  
 زبناں چھوڑوں نہ بچہ کریں گمبھیر (نور اللغات)

گمبھیر۔ بڑا۔ بھاری۔ بھر کم۔ اعلیٰ ظرف۔ سادہ کا دھیا  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ ایک قسم کا چوڑا جوا اکثر بچے  
 گردن پر اکٹپ اختیار ہوتا ہے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس سے مراد کہتے ہیں۔  
 صاحب لغات انسان نے یہ معنی ہی لکھے ہیں۔  
 (ایک قسم کا چوڑا جواران میں ہوتا ہے) اہل  
 کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ گمبھیر۔ بڑا۔ بھاری۔ بھر کم۔ اعلیٰ ظرف۔ سادہ کا دھیا  
 قول فیصل۔ ممکن ہے قدیم زمانے میں جانور بولتے  
 ہوں، لیکن موجودہ دور میں عوام گمبھیر بولتے  
 ہیں۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ گمبھیر۔ بڑا۔ بھاری۔ بھر کم۔ اعلیٰ ظرف۔ سادہ کا دھیا  
 قول فیصل۔ کھنڈ عوام گمبھیر بولتے ہیں۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ بھاری۔ بھر کم۔ اعلیٰ ظرف۔ سادہ کا دھیا  
 ہواں ریل کی پٹری کسی سرک پر سے گزرتی  
 ہے۔ اور پٹری کی ریل کا سہاگ کھنڈ نہ گزرتا  
 اور کھنڈی دکھاتا ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ (نور اللغات) بھاری۔ بھر کم۔ اعلیٰ ظرف۔ سادہ کا دھیا  
 سے عجرا ہوا) ایک قسم کا سوتی اور بولی دار  
 کپڑا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے  
 کھچا۔ (بفتح اول) قبوٹ۔ مہین تو یہ انکو چھا  
 اردو دہائیوں کی زبان۔  
 گمبھیر۔ بڑا۔ بھاری۔ بھر کم۔ اعلیٰ ظرف۔ سادہ کا دھیا  
 پر بناتے یا لگاتے ہیں بڑے بچروں پر لگاتے ہیں۔  
 اردو لغت واضح۔







صحیح راستہ نہ معلوم ہو۔ فارسی صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صوف۔ قافلے کے قافلے منزل مقصود  
کو سیدھے پہونچے مگر یہ گم کردہ راہ کامرانی  
سرگشتہ و ادنیٰ اور بار بار انٹائے مرد  
قول فیصل۔ انہیں معنوں میں گم کردہ سبیل  
بھی کہا ہے۔ جو عام نہیں ہے۔

شاید کوئی عزیز گم کردہ سبیل۔  
سرگشتہ و پاشکستہ و ادنیٰ و پر نظم طباطبائی  
گم کرنا۔ چھپانا، منایع کرنا، چرانا، اعلانا  
اردو صوف۔ قلیل الاستعمال

محل صوف۔ تمہارا نوکر بہت سخیلا ہے۔  
اس نے میرا ٹوٹا گم کر دیا، یہاں پورے میں سے  
دول لگا۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر چرائینا  
ہوتے ہیں۔

گنگٹل :- بجاری آواز جو گانے میں گھلے  
گھلتی ہے، دھول اور سن کی آواز ٹوٹا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ شرنے لکھا ہے کہ  
لغوی میں یہ لفظ سننے میں نہیں آیا۔ بجاری  
آوازیں آدمی کی ہوں یا دھول کے گنگ  
کی ہوتی ہیں۔ گنگٹل فلین یا پلیٹس میں بھی  
نورج نہیں، نہ معلوم کہاں سے حاصل کیا  
گیہ مؤلف تائید کرتا ہے۔ بے شک آج تک  
نہیں سنا۔

گم گشتگان :- (بضم اول دفع سوم) کھوئے  
ہوئے لوگ جن کا پتہ نہ چل رہا ہو۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
محل صوف۔ رخسہ افندہ روشن تن نے ہر رائے

گم گشتگان و ادنیٰ ضلالت ہم کو اس مقام پر  
مقرر کیا (طلسم ہو شراب)

گم گشتہ :- (بضم اول دفع سوم) کھو یا ہوا  
غائب۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

بیت کچھ کھو کے پائی اس نے راہ خود را موشی۔  
دل گم گشتہ آج ہی خضر ہے اپنے بیابان کا وزیر

گمٹا :- (بفتح اول) مٹی کا ظرف وہ نانہ جگہ  
پنیدے میں چوٹا سا سوراخ ہوتا ہے۔ مٹی بھر

کے درخت لگاتے ہیں، اردو نانہ کراراج۔  
ڈیپویشن کی سرسبز یا بود کی مٹی تھلے میں

برہمن نے کہا یہ شاخ بیدار ایسے گھٹیلے کبر  
گمنام :- (بضم اول) نامعلوم، غیر معروف

غیر مشہور، بے نام و نشان۔ فارسی صفت،  
فیض راج۔

کسی شخص میں ہیں اسکے سے الفاظ و معانی  
شاعر بجا ہاں جتنے ہیں گمنام و مشاہیر

(در سار جبرۃ الغافلین)  
قول فیصل۔ گمنام متش، گمنام شخصیت گمنام آدمی

وغیرہ کی ترکیبوں سے ملتا رہا نون پر ہے جیسے  
"آزاد نے کہا آپ نے کمال احسان کیا کہ

مجھ ایسے ناچیز گمنام آدمی کی ملاقات کے  
لئے آپ اس قدر وقت اٹھا کر تشریف لائے

دخانا آزاد)  
گمنام ہونا نہ ہونا اس کے صرف ہیں۔

ہم سا کوئی گمنام زمانے میں نہ ہوگا۔  
گم ہو وہ نگیں جس پہ کھنکھ نام ہارا ناسخ

گمنام :- گھوڑوں کا ایک بیماری کا نام  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ سلتیری ہوتے ہوں،  
نور اللغات

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گمنامی :- بے نام و نشان ہونا، غیر مشہور

ہونا۔ فارسی صفت، فیض راج۔  
محل صوف۔ اس صاحب سے مٹی مٹی

میں مخالفت پیدا ہو گئی جس کا انجام یہ ہوا  
کہ وہ چپکنا ہوا بلکہ انشاء اپنے گھر کے پیر سے

بہر بند کیا گیا اور وہاں سے اس گمنامی کے  
ساتھ زمین کا چوند ہوا کہ کسی کو خبر نہ ہوئی

دآب حیات۔  
قول فیصل۔ قدر گمنامی میں پڑنا، قدر گمنامی

میں گم کرنا وغیرہ بھی اس کے صرف ہیں۔  
گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صوف

فیض راج۔  
کازکی :- بھیاں وہ آفاق ہیں گم ہے

مومن کا پہچان کہ گم امیں ہے آفاق اقبال  
گم ہونا یا کھو جانا، بے چارہ، اردو صوف

ہونا۔ بے خبر ہو جانا، بے چارہ، اردو صوف  
صرف، قلیل الاستعمال۔

گم ہوں خیال میں دہن تپید کے  
رکھتی ہے پیچ و تاب میں ناز کی کمر نخی آتش

گمید کہ :- (بضم اول دفع دوم) سرخ شیش  
یا قوت سے مشابہ امیٹیشن، وہ شیشے کا گمید

جو یا قوت کے رنگ کا ہوتا ہے۔ اردو صوف متروک  
ہر چند کہ یا قوت کے ڈھلک اسکے ہوں مدے

پر ہوں گمید کہ کو نہ یا قوت کی تو قیر  
(در سار جبرۃ الغافلین)

گمید :- (بضم اول دفع دوم) رخصت، فو، اردو  
نہ کر، دہلی کی زبان و نور اللغات

بے در نہ ہو جائے گی ساتھ ایک اسکا گئی گیا نظر  
نور اللغات



قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے یہ معنی  
لکھے ہیں۔ دھن، صفت، زور، اثر، اثر  
مؤلف لغات النساء نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

تقریب، توصیف، حمد، ثنا۔

اپنی کھنڈوں ان معنوں میں نہیں ہوتے۔

گنگ بہ شراست، اگر توت، عیب، اردو صفت  
عورتوں کی زبان۔

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گنگ اسے شاد

دیکھتے ہیں غم سے یہ کہتے ہیں

گنگ بہ شراست، فن، کمال، اردو عورتوں کی زبان

جھل جھل، بہن تم نے کیا یہ مثل نہیں سنی ہے کہ

سب گنگ پوری کوئی نہ کہے لندہ روی۔

گنگ بہ شراست، ایک قسم کی رسی جس سے تار کشتی

کھینچتے ہیں، اردو مرد کہتے۔

نار بہ بادیان کہ آہوں کے گنگ کھینچیں۔

حسرت ہے، بھر پار ہو، بھر پار کی طرح، بھر

گنگ بہ شراست، غریب، امیر کی، اسی کی (نور اللغات)

قول فیصل۔ پہلی کھنڈ نہیں ہوتے کھنڈ کی عورتیں

کئی کے ساتھ اچھائی کے معنی میں دل دیتی ہیں

جیسے ہاری دادی اماں کے جو گنگ تھے خدا تمام

جہاں کی لڑکیوں کے دیے گنگ کرے دربرائی

کے محل پر عام طور سے بولتی ہیں جیسے اُس

مردی کے دیے گنگ میں کہ ابھی تو بہ اس قابل نہیں

کہ شریف لڑکیوں کے ساتھ بچھاؤ جلا سکے۔

گنگ کرنا بہ، فائدہ، غشاء، بھلا کرنا، فعل متعدی

تولی فیصل، اپنی کھنڈوں ان معنی میں نہیں بولتے۔

گنگ گانا بہ، تقریب کرنا، برداں کرنا، حمد و

ثنا کرنا، دم بھرنا، ہر وقت کسی کی تعریف کرتے

رہنا، اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ پت نہیں کیا یا تہہ بھائی تھا  
نے ان پر کیا جادو کیا ہے کہ وہ ہر وقت انہیں  
کے گنگ بھائی کرتے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب ازبک آصفی نے مناجات  
پر عنا۔ بچھن گانا بھی معنی لکھے ہیں لیکن اپنی

کھنڈوں ان معنوں میں نہیں بولتے ہیں۔

گنگ بہ، (باشق) توپ، انگریزی، مولوت،

تکین، استعمال۔

قول فیصل۔ اردو میں من میں گنگ میں گنگ

کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

گنگ بہ، (بکرا اول) چند مرتبہ، بار بار

بیس بار۔

قول فیصل۔ یہ کلمات میں اس کا استعمال ہے

جیسے دو گنگا، چار گنگا، آٹھ گنگا، دس گنگا، پندرہ

مرتبہ، دس کی جگہ زیادہ تر گنگا دس گنگا اول و سکون

سوم) زبانوں پر ہے۔ تانیث کے لیے گنگا کہتے

ہیں لیکن وہ بھی تنہا نہیں بلکہ مرکبات میں جیسے

دو گنگی، چار گنگی، آٹھ گنگی، دس گنگی،

اس جگہ بھی دو گنگی، دس گنگی اول و سکون دوم

دس سوم) کے بجائے گنگی بغیر واو زبانوں

پر زیادہ ہے۔ اسی طرح آٹھ گنگی کی جگہ آٹھ گنگی

بغیر مد بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے نو اب صاحب

رام پور کی مٹی کی شادی میں سیکڑوں نمٹیں

ستیں۔ مٹاس کی بھی بیسیوں نہیں تھیں، آٹھ

گنگی کا زردہ مہجنر، کچھ شاہی مکٹے وغیرہ۔

گنگ بہ، (بکرا اول تشدید دوم) شمار کرنا۔

شمار میں لانا۔ سمجھنا، اردو، قریب بہ مترادف۔

جن کو ایمان ہم اپنا بندہ گنتے ہیں۔

پوچھو وہ گنگ کر مومن ہیں کی گنتے ہیں غفر شاہ

نظرت ایسی ہو گئی قطارہ باز سے ہیں  
گنتے ہیں تار نظر کو رشتہ زباں ہم  
قول فیصل۔ کھنڈ اور دہلی دونوں جگہ عام طور  
سے بولتے تھے۔ اب قریب قریب دونوں جگہ  
سے یہ صرف ختم ہو گیا۔ اس کا انا عام طور سے  
گنتا ہے۔

گنگا بہ، (بفتح اول و تشدید دوم) بیکرا بہ

جس سے شکر بنائی جاتی ہے، اردو، رائج

نیزہ جو امیر اسکے کنارے کا ہے گنگ

آب دم شمشیر بھی ہے اس کے برابر

قول فیصل۔ یہ ایک قسم کا نبات ہے جو ایک کچی

طرح کا ہوتا ہے۔ اور اس میں گنگا نہیں ہوتی ہیں

اس کو پھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر چوسا

جاتا ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو گنگی

کہتے ہیں۔

گنگا بہ، (بکرا اول و تشدید دوم) شمار کرنا،

کرنا، اردو، بفتح رائج۔

آج جو دھندہ دیدار کیا ہے تو نے

بجئے گھر یاں تہے مشائخ گنگی ہیں

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا انا دوم

دونوں سے ہے نہ کہ بہ تشدید دون۔

گنگا بہ، خیال میں لانا، خاطر میں لانا، شمار کرنا

جیسے غریب کو کون گنگا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح نہیں بولتے زیادہ تر

عورتیں اس طرح بولتی ہیں (وہ اپنے کو بہت

کچھ سمجھتے ہیں کوئی ان کو کٹے کا نہیں پوچھتا

وہ کس گنتی میں ہیں)

گنگا نا بہ، شمار کرنا، گنگا نا، گنتی کر انا، اردو

عوام اور عورتوں کی زبان۔



محل صوت۔ اچھا بچہ ہے ایک سے دس تک گنتی  
 گناہ ناپاچھے اس کے بعد اور آگے بڑھنا چاہیے۔  
 قول فیصل۔ زیادہ تر اس محل پر گناہاں ہوتے ہیں  
 گناہ :- (بسم اول) عصیاں وہ کام یا بات  
 جس کے کرنے کو خدا و رسولؐ نے منع فرمایا ہو  
 وہ بات یا کام جس کے کرنے کی مذہب میں  
 ممانعت ہو فارسی مذکر، فیصل رائج۔  
 گناہ عشق کے گوہر بشر کو سکتا ہے  
 جو بخشش کے آنچھے کوں رکھتا ہے عشق  
 قول فیصل۔ اسکی اردو جمع گناہوں ہے۔  
 تا کہ وہ گناہوں کی بھج حیرت کی لٹے دار  
 یارب اگر ان کو گناہوں کی سزا ہے غالب  
 گناہ :- غلط، غلطی، قصور، جرم، فارسی،  
 مذکر، فیصل، رائج۔

دل ہی نہ ٹھہرے جب مرانم بن تو کیا کر دلا  
 تم ہی بناؤ اس میں سر کیا گناہ ہے میر  
 گناہ اڑ جانا :- گناہ جہم ہو جانا :- گناہ نابور  
 ہو جانا۔ اردو صرف، متروک  
 پاؤں رکھتے ہی بخت میں اڑ گئے سارے گناہ :-  
 خاصہ زہر ہلاک کو بلا کا فور کا لطافت  
 گناہ آمرز :- گناہ بخشش :- گناہ بخشہ والا  
 خدا نے تعالیٰ۔ فارسی، صفت، (منہب اللغات)  
 قول فیصل۔ اردو میں کوئی اس ترکیب کے  
 ساتھ نہیں بولتا۔

گناہ بخشنا :- خطا معاف کرنا، قصور معاف  
 کرنا۔ اردو صرف، فیصل، رائج۔  
 محل صوت :- بے سار تم بوندی پر اتنا غصہ  
 کر رہی ہو تین گناہ تو خدا بھی بخشہ دیتا ہے  
 ایک گناہ تم بخش دو۔

گناہ لے لذت :- وہ گناہ جس کے کرنے  
 میں کسی قسم کا ناز نہ ہو جس گناہ میں کوئی  
 لذت نہ ہو۔ فارسی مقولہ، بیلیماقتہ طبقہ کی زبان  
 سچ مثل ہے گناہ کرتی جو تم بے لذت  
 ہے اگر بات نہ ہی پھر کوئی استاد کرو جاننا  
 قول فیصل۔ گناہ کی بڑے طبقے کی عورتیں  
 بھی بولتی ہیں۔

گناہ ٹھہرنا :- گناہ قرار پانا۔ قابل سزا  
 شمار ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 شاید ان آنسوؤں سے ہوئے نخل تاک سبز  
 مئے جس نے پی گناہ ہمارا ٹھہر گیا  
 گناہ دھڑنا :- گناہ گناہ شمار کرنا۔ کسی کو  
 گناہ کا ذمہ دار قرار دینا۔ اردو صرف متروک  
 چاہے کارم پر یہ خواباں جو دھرتے ہیں گناہ :-  
 ان سے بھی بچو کوئی تم اتنے کیوں پیا کر ہوئے میر  
 گناہ دھو جانا :- گناہ کا باقی نہ رہنا۔  
 اردو صرف، فیصل، رائج۔

رحم ان کو آگیا جب مجھ کو رقت آگئی  
 دھوئے باکل گند جوت دامن تم ہوا شرف  
 قول فیصل۔ (صاحب لغات النساء نے گناہ و حل  
 جانا بھی لکھا ہے اور یہ معنی لکھے ہیں گناہ  
 دور ہونا۔ گناہ صاف ہونا۔ گناہ سے پاک  
 ہونا)

عرام کھنڈہ حل جانا بولتے ہیں جو فیصل نہیں  
 دھما اس محل پر دھو جاتا ہی بولتے ہیں  
 گناہ دھو جانا :- گناہ ٹھو کرنا۔ گناہ ختم کرنا  
 گناہ صاف کرنا، اردو صرف، فیصل، رائج۔  
 ابریکرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا  
 مجرم نہ مئے پرست ہے گناہیں زبان سحر

قول فیصل۔ گناہ دھو دینا بھارتی زبانوں پر ہے جو  
 فیصل ہے۔

گناہ رکھنا :- کسی پر ناکردہ قصور ثابت  
 کرنا، بلا سبب کسی کو قصور دار ٹھہرانا، اردو  
 صرف، قریب بہ متروک۔

مہر نامی ہے جو اس کشور آباد کا شاہ  
 کیجئے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ امیر

گناہ سرزد ہونا :- ارتکاب گناہ ہونا۔ گناہ  
 عمل میں آنا۔ گناہ کرنا، قصور کرنا، اردو صرف  
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

پاؤں کیوں پڑتے ہیں میرے کیا ہوا سرزد گناہ  
 پوچھتا ہوتی جو گریباں زبان خار کو  
 وزیر

قول فیصل۔ اسی محل پر خطا سرزد ہونا بھی  
 بول دیتے ہیں۔

گناہ سمیٹنا :- گناہ کا وبال اپنے سر لینا  
 اردو صرف، عورتوں کی زبان، قریب بہ متروک۔

محل صوت :- کیوں ناخنی ناروا مولیوں کا  
 گناہ کیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے چھ دتے  
 لیے پرے بھرتے ہیں (کتا بایانی)

گناہ سے پاک ہونا :- کوئی گناہ ذمہ نہ  
 ہونا۔ گناہ سے بالکل دور ہونا۔ اردو  
 صرف، فیصل، رائج۔

پائے کیا دن تھے گناہوں سے جو ہر دم پاک تھا  
 آبرو سے کوچہ دلدار کی میں خاک تھا  
 گناہ صغیر :- ادنیٰ گناہ، وہ قصور جسے

خدا نے تعالیٰ تو بہ کرنے سے ضرور معاف کر دینا  
 فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 محل صوت :- یاد رکھو کہ جو مسنون میں اللہ



ہستیاں ہیں ان سے کبھی گناہ کبیرہ تو کیا گناہ  
صغیرہ کا بھی ارتکاب نہیں ہوتا۔  
گناہ عظیمہ (باضافت) برص سے بڑا  
جرم۔ بجاری جرم۔ گناہ سخت۔ فارسی ترکیب  
فیض، رائج۔

بندہ نوازیوں پر خدا کے کرم تھا  
کرتا نہ میں گناہ تو گناہ عظیم تھا اسیر مینا  
گناہ کا وبال بڑا۔ گناہ کا خیال نہ ہو گناہ  
چ پک فیہوں پہ بھی بڑا ہے گناہ کا وبال (۱۱۱۱)  
(نور اللغات)

قول فیصل: یہ زیادہ تر عورتوں کی زبان پر تھیل استعمال  
گناہ کبیرہ۔ بہت بڑا گناہ، وہ گناہ  
جس سے انسان قابل جہنم قرار پائے۔ فارسی  
ترکیب: تھیل استعمال۔

ادنیٰ کو بھی نہ رسک لگائے کیا بھی  
کیا ذکر ہے گناہ کبیرہ صغیر کا طافت  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر گناہ کبیرہ  
ہے گو قاعدہ کی رو سے گناہ کبیرہ صحیح ہے اسلئے  
جس کا موصوف واحد ہو اس کی صفت بھی  
واحد ہونا چاہیے لیکن عام زبان کی مجبوری  
ہے کہ گناہ کبیرہ بول دیتے ہیں۔ اس لئے کہ  
گناہ واحد اور موصوف اور واحد اس کی صفت  
تائے تائیت لگنے کے بعد صحیح نہ ہونا چاہیے۔  
موصوف اگر جمع ہوتا تو اس کی صفت تائے  
تائیت ہو سکتی تھی کیونکہ جمع حکم تائیت میں  
ہے اور موصوف و صفت میں مطابقت ضروری

گناہ مگر نا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس کے کرنے  
کی مذہب میں ممانعت ہو۔ حکم خدا کے خلاف

کرنا۔ اردو، صرف، فیض، رائج۔  
وہ کون ہی شخص تو بہ کی لگتی نصرت  
ہیں گناہ بھی کرنے کو نہ لگی کم ہے  
گناہ کرنا: تصور کرنا، خطا کرنا۔ اردو صرف  
فیض، رائج۔

الزام دے نہ تجھ کو رحمت جلال اس کی  
وہ کر گناہ کرنا کھڑے تصور تیرا جلال  
قول فیصل: یوں بھی بولتے ہیں جیسے بندہ نوازیوں  
نے ایسا کیا گناہ کیا تھا کہ مجھ کو یہ سزا ملے کہ آپ  
میرے ساتھ نہ رہو میرا تشریف نہیں لے۔  
مخلیہ رونق رہی۔

گناہ کی سیاہی: گناہوں سے دل کی تاریکی  
ہو جائے۔ اردو صرف۔ تھیل استعمال۔

دل پر شباب میرا ہے سیاہی گناہ کی  
پیری میں کام لیں گے اسی سے خفا کا طافت  
گناہ بگاڑ بٹے عامی، بدکار گناہ کرنے والا  
فارسی صفت: فیض، رائج۔

گناہ بگاڑ کی حالت ہے رحم کے قابل  
غریب کشکش جبر و اختیار میں ہے فاقی بدایونی  
قول فیصل: اسی محل پر گناہ بگاڑ بھی بولتے ہیں۔  
غرت سے رنگ نامہ اعمال اڑنے جائے  
کیفیت نگاہ گناہ بگاڑ دیکھ کر  
گناہ بگاڑ بٹے خطا وار، مجرم، فارسی صفت  
فیض، رائج۔

میرا نام بھول کا لیکر گناہ بگاڑ ہوا  
شرابی جان کے قاضی لگے کا پار ہوا  
قول فیصل: یہ گناہ بگاڑ شرعی گناہ بگاڑ نہیں  
بلکہ دنیا والوں کا تصور دار خطا دار ہے  
اسی محل پر گناہ بگاڑ بھی بولتے ہیں۔

خبر جمع کھو ہے میرا وہ اہل وفا کا نام  
میں بھی کھڑے ہوئے ہیں گناہ بگاڑ کی طرح فاقی بدایونی  
وہ ہے مختار سزا دے کہ جزا دے فاقی  
دو گھڑی ہوش میں آئے گناہ بگاڑ میں ہم فاقی بدایونی  
گناہ بگاڑ کی: تصور خطا، جرم۔ فارسی  
مؤنث، فیض، رائج۔

قول فیصل: اسی محل پر گناہ بگاڑ بھی بولتے ہیں۔  
عرض مطلب پہ زبان فاقی بدایونی  
بات کرنے کی گناہ بگاڑ کا ہے داغ  
گناہ بگاڑ کی گناہ بگاڑ کی: جرم، اتار دینا،  
(نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گناہ بگاڑ کی گناہ بگاڑ کی: نقصان، خسارہ  
(نور اللغات)

گناہ لینا: وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے  
سر لینا۔ اردو صرف، بدایونی کی زبان۔  
کیوں گناہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے  
کھلے کو ترا سے آج جو دے غم مجھ کو داغ  
گناہ معاف کرنا: خطا معاف کرنا۔  
تصور، بخش دینا۔ اردو صرف، فیض، رائج۔

اے کماندہ خطا کی جو ترے ناکہ نے  
ہر فن دل زکریے کا گناہ تیر معاف بھر  
گناہوں کا بھگتاں: گناہوں کا خمیازہ  
(زہنگ اثر)

قول فیصل: یہ موام کی زبان ہے اور تھیل استعمال  
ہے۔  
گناہوں کا پشتارہ: گناہوں کی کثرت  
معافے کا لہوا۔ (زہنگ اثر)۔



قول فیصل۔ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

گنا ہوں کی بورت :- گنا ہوں کی کثرت،

گنا ہوں کی گھڑی (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان جو جواب قلیل الاستعمال ہے

آتش نے گنا ہوں کی گھڑی جاری ہو چکا ہو گلاب تر دک ہے۔

نہ دے اے ابر بہاری تھے تکلیف شراب

تنگے ہی گھڑی گنا ہوں کی مرے بھاری ہے آتش

گنا ہوں میں عمر گنا :- پوری زندگی گنا ہوں

میں بسر ہونا۔ عمر بھر کوئی نیک کام نہ کرنا،

اردو جملہ قلیل الاستعمال۔

عکس گنا ہوں میں عمر ساری اپنی توبہ الہی توبہ۔ لاطم

گنبد :- (بہم اول دفع سوم) گنبد، برج۔ وہ

جھت جو گول ہو۔ گول درجہ کی چھت بھی گول ہو۔

ایک نہ درقم کی عمارت کی چھت جس میں آواز

گرنجتی ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ فیض، راجا۔

بناوے مہر تاباں قصر یا قوت اپنے جلو سے

سیہ خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا ناچ

قول فیصل۔ عام طور سے مسجدوں، مندروں،

مقبروں یا بڑے قلعوں پر گنبد بنائے جاتے ہیں۔

ام حسین کے رونے کی سلسلہ عزاداری جو شبیر

کھڑی یا بانس کی کچھیلوں پر کاغذ منڈھ کے

بناتے ہیں جن کو فریج کہتے ہیں جس طرح

مبارک پر ایک گنبد بھی ہوتا ہے۔

گنبد ازرق :- آسمان۔ فارسی، مذکر

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گنبد آہود :- وہ گنبد جو معشوق کا آنکھ سے

مشابہ ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

مر گیا تھا دیکھ کر کس چشم وحشی گواہیر

تیر پر بھی گنبد آہو نظر آیا مجھے ایہ

گنبد بے درو :- (کنایت) آسمان۔ فلک۔

فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

اسکی امت میں ہوں میں میرا اس کو کلام بند

واسطے جس شب کے غائب گنبد بے در کھلا غالب

گنبد چرخ کہن :- پرانے آسمان کا گنبد

یعنی گنبد آسمان۔ فارسی، ترکیب مذکر۔

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

وہ بدخو طفل اشک سے چشم تر :- دیکھا اکیون

گھر بند کی طرح سے گنبد چرخ کہن جگہ آتش

گنبد خضرا :- (بفتح خیم) (کنایت) آسمان۔

فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ کیونکہ دیکھتے ہیں آسمان کا رنگ

سبز ہے اس لیے اس کو خضرا کہتے ہیں۔

گنبد خضرا :- سبز گنبد، جناب رسالت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار مقدس کا

گنبد۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

پھر ہمارا آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہوئے

پھر مجھے گنبد خضرا کی فضا یاد آئی

قول فیصل۔ خضرا کے معنی سبز ہیں سبز کے ہیں

اور چونکہ یہ گنبد سبز رنگ کا ہے اس لیے اس

کو گنبد خضرا کہتے ہیں۔

گنبد دستار :- (کنایت) دستار کی گولائی

جگہ کی گولائی اور بڑا ہونا۔ فارسی ترکیب

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

دیکھو ناخن سرخین معتم کی طرف

کیا کلاس سواک کا ہے گنبد دستار

گنبد دوار :- چکر لگانے والا آسمان دراد

آسمان۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

مذا میں ہے صحن کی جگہ کے یہ گنبد دوار۔ میر

قول فیصل۔ چونکہ فلاسفہ قدیم کی تحقیق ہے کہ

آسمان تحریر و خط پر چکر لگاتا ہے اس لیے گنبد کی صفت دوار لائے۔

گنبد دولابی :- (کنایت) آسمان اور فارسی ترکیب

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

عج حریف نامے کلائے گنبد دولابی سے ایہ

گنبد فیروزہ رنگ :- (کنایت) آسمان،

فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گر می رہے کہ فضل از شوق کی رنگ ہے

یا قوت رنگ گنبد فیروزہ رنگ ہے اوج

گنبد کی آواز :- صدائے بازرگشت، گنبد

والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس

آکر کانوں سے گھراتی ہے۔ اردو صرف، راج

قول فیصل۔ اسی محل پر آواز گنبد بجا ہے۔

آواز گنبد اس سے شکایت عدد کی ہے

ناچار چپ ہے صورت دیوار کی طرح

گنبد کی صدائیں زبانوں پر ہے۔

بدنہ بولے زور گردوں گر کوئی میری سنے

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

قول فیصل۔ چونکہ گنبد میں آواز دینے سے

وہی آواز پیدا ہوتی ہے اس لیے جب کوئی

کسی کی برائی کرتا ہے وہی برائی اس کی طرف

پڑتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں میاں یہ گنبد کی آواز

ہے۔ جو تم نے کہا تھا وہی سننا۔

گنبد گرداں :- (کنایت) آسمان، گھومتے

یا چکر لگانے والا آسمان۔ فارسی ترکیب مذکر

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

چنے میں نعل ہر شرافشاں قدم قدم

ہے پائیاں گنبد عمر جاں قدم قدم

گنبد گردوں :- آسمان کا گنبد، یعنی آسمان



فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 کمالی سبلا قمر فریدوں کے آگے  
 کاغذ ہے پر اگنبد گردوں کے آگے انشاء  
 گنبد لیل و نہار :- (کنیت) دنیا میں  
 زمین و آسمان - فارسی ترکیب قلیل استعمال  
 تیری یہ ضد ہے گنبد لیل و نہار میں  
 یا حرف گن ہے خاطر پر در و گار میں خوش  
 قول فیصل - بالکل نیا حرف ہے حضرت  
 جو شہ کی جہت ہے -  
 گنبد مینا :- (کنیت) آسمان و فلک پر رخ  
 فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال -  
 مستحق عالی وقاروں پر نہیں آتی شکست  
 شکستہ بارفتہ کس دن گنبد مینا ہوا -  
 قول فیصل - اس کو گنبد مینائی کہا جاتا ہے  
 جو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے -  
 ہے یہ وہ راہ کہ تا غریب پہنچتا ہے بشر  
 دل میں دروازہ ہے اس گنبد مینائی کا  
 گنبد مینا :- ایک ستون والا قلعہ - فارسی  
 مذکر - (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 گنبد بکرا :- (رہنم اول) (اسم مرکب) اگر  
 نہر کے ساتھ شہادت شال ہو تو گنبد بکرا  
 کہتے ہیں (خرنگ اثر)  
 قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے -  
 گنبد بکرا کے ہونا - نہر ہونا، خوبیاں  
 ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے کبھی  
 کبھی عورتیں برائی اور خیرات کے اظہار  
 کے محل پہنچتی ہیں -

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گنبد لیل و نہار  
 دیکھنے میں مشرب مکتے میں شاد  
 گنبد لیل و نہار :- گوشت کا لازم - اصل میں لیل  
 ہے - گنبد لیل و نہار میں گنبد لیل - ہندی  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر گنبد لیل  
 ہے - اردو لغت میں اس کے کھنے کی ضرورت  
 نہیں آتی -  
 گنبد لیل :- بالکرم شمار، اندازہ تعداد  
 حساب، اردو، مؤنث - عوام اور عورتوں  
 کی زبان -  
 چشم محبوب کی تیرہ پانچ پانچوں میں  
 گنبد لیل کے واسطے ہے وجہ یہ بادام نہیں  
 گنبد لیل کرنا - شمار کرنا، گنبد - اردو و عربی  
 عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل استعمال -  
 محل صرف - جو جو مسلمان آیا ہے اسکی  
 پہلے گنبد لیل کرنا اور نہ بھول جاؤ گے -  
 قول فیصل - اس جگہ گنبد لیل یا گنبد لیل  
 گنبد لیل کے :- بخور سے - چند اردو  
 صرف - عوام اور عورتوں کی زبان -  
 اسے شاد میر و مرزا یا اردو اس زبان میں  
 گنبد لیل کے کہنے والے دو تین چار ہیں ہم شاد  
 گنبد لیل کیا ہے :- بے شمار ہیں - اردو  
 صرف - عوام اور عورتوں کی زبان -  
 بانہوں کی تری راہ میں گنبد لیل کیا ہے  
 سیکھوں آگے سر زبرد کھینا تو داغ  
 گنبد لیل گنبد لیل :- ہر اے نام شمار کرنا  
 ناشی خانہ پڑی کر کے دکھانا (نور اللغات)  
 عورتوں میں جو چیزیں غنڈ گنبد لیل کے لیے - جان

قول فیصل - محاسب زرنگ لڑنے لکھا ہے  
 (جیسا کہ شعر سے واضح ہے گنبد لیل کا نام  
 کے لیے چیزوں کی تعداد پر لکھا ہے)  
 مؤنث - تانیہ کرتا ہے -  
 گنبد لیل گنبد لیل - شمار کرنا - اردو عوام اور  
 عورتوں کی زبان -  
 محل صرف - شمار یا - من آیا اور ایک دو  
 تین چار پانچ چھ آٹھ نو گیارہ بارہ گنبد لیل  
 محاسب ابھی تک پوری گنبد لیل گنبد لیل نہیں آتی -  
 گنبد لیل لیلیا :- حاضری لینا (نور اللغات)  
 قول فیصل - اہل گنبد لیل اس میں پر حاضری لینا  
 بولتے ہیں -  
 گنبد لیل گنبد لیل - شمار ہونا، شمولیت ہونا - گنبد  
 لیل - اردو و عربی - عوام اور عورتوں کی زبان -  
 اسے غصے کے غضب کی تاب رخصتوں میں ہے  
 لی تو گنبد لیل میں گنبد لیل آج اگلا سون میں ہے  
 شوق قدوائی  
 گنبد لیل :- پیاز کی گرہ - گنبد لیل، ہندی، مذکر  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل - اہل گنبد لیل گنبد لیل و بفتح اولی و تشدید  
 دوم) بولتے ہیں -  
 گنبد لیل گنبد لیل (بفتح اول غنڈ) سیا جانا، لالہ  
 ہندی - (نور اللغات)  
 قول فیصل - گنبد لیل عورتیں بہت کم کے ساتھ  
 بولتی ہیں - عام طور سے کپڑے کے لیے جانے  
 کے معنی میں گنبد لیل بولتی ہیں -  
 گنبد لیل گنبد لیل - بچپن جانا، بچنے میں آ جانا -  
 اردو عوام اور عورتوں کی زبان -  
 گنبد لیل گنبد لیل - بچپن میں - عروج و



گنج بہ (بافج) خزانہ مال و دولت  
جو زمین میں دفن ہو۔ فارسی مذکر تعظیم یافتہ  
طبقات کی زبان۔

وہ شوخ نہاں گنج کے مانند ہے اسیں۔  
معمرہ عالم جو ہے ویرانہ ہے اس کا نقش  
گنج بیہ ذخیرہ اگورام (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
گنج بیت خزن۔ خزینہ، کسی چیز کے جمع  
کرنے کی جگہ۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

کھٹکتے ہی رہیں دیں ترے مرگان برگشتہ  
جو آئینہ کز دم سے اگردل گنج نشتر ہو  
گنج بیہ اناج کی مٹھی وہ بازار جہاں  
فلہ فروش فلہ جمع کر کے بیچتے ہیں۔ اردو مذکر  
عوام کی زبان۔

محل صوف۔ نہیں نہیں معلوم کہ کھنڈوں میں  
ایک جگہ جمع ہو کر اناج بکتا ہے اسے اس  
محل کے اعتبار سے گنج کہتے ہیں۔ جیسے  
سعادت گنج، ڈالی گنج۔

گنج بیہ انبار، ڈھیر۔ ہندی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ انبار اور ڈھیر کو کوئی گنج نہیں  
بولتا۔

گنج بیہ بہت سے پڑاؤں کو ایک جگہ  
رکھ کر چھوڑتے ہیں اور اس کو گنج چھوڑنا  
کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، متردک۔

اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں  
چھوٹے گنج کے ستارے ہیں

گنج بیہ جب چاتو، مقراض وغیرہ ایک  
چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی  
گنج کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔  
گنج بیہ وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو  
آباد کریں۔ اردو، مذکر۔ متردک۔

ویرانہ ایک ان کو نظر آیا ناگہاں  
یہ گنج اس خرابے کے اندر چھایا  
گنج بیہ ایک بیماری کا نام بالوں کا چنڈیا  
سے اڑ جانا۔ سر پر بیماری کی وجہ سے بالوں  
کا باقی نہ رہنا۔ اردو، مذکر، رائج۔

مفید کا رہنما ہونے نام کی دولت  
کہ سر کے گنج سے حاصل کئے خزانہ چا شاد  
گنجنا۔ وہ شخص جس کے سر پر مرض کی وجہ  
سے بال نہ ہوں۔ اردو، مذکر۔ عوام  
اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ تم نے بچوں کو یہ کہتے سنا  
ہوگا (گنجی کے دو پنجے خرگوش کے دوکان  
گنجنا، میٹھا گنے کو دیرپا شیطان۔ گنجنا  
ہاؤ ہوؤ، ہوؤ گنجنا، ہاؤ ہوؤ، ہوؤ  
قول فیصل۔ مٹانت کے لیے گنجنا بولتے ہیں۔

ظہور حشر نہ ہو کیوں جو کلہوڑی گنجی  
حضور بلبل بنان کرے نواسنجی جرات  
گنج الہی (ع + ح) اسم مذکر، کلام اللہ  
قرآن مجید۔ مصنف عزیز (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ حضرات اہلسنت  
کے عوام اور عورتوں کی یہ اصطلاح ہو۔  
شیعوں کی یہ اصطلاح نہیں ہے۔

گنجنا۔ گھٹا، پاس پاس، متصل،  
اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صوف۔ تم فلمی ام کا پودا گنجنا  
جگہ پر لگا رہے ہو، یہ کچھ دلوں میں خشک

ہو جائے گا۔ اسلئے کہ اس پاس بہت درخت ہیں  
گنجنا ان آبادی۔ گنجی آبادی، وہ جگہ  
جہاں لوگوں کی کثیر تعداد ہو۔ وہ علاقہ  
جس میں کثیر آبادی ہو۔ اردو، رائج۔  
محل صوف۔ کل پادریوں نخاس کی گنجنا  
آبادی میں دن دھاڑے ایک قتل ہو گیا  
اور کوئی قاتل کو نہ پکڑ سکا۔

قول فیصل۔ گنجنا علاقہ، گنجنا شہر  
وغیرہ کی ترکیب بھرا رائج ہے۔  
گنجنا نش۔ (بضم اول و کسر نجم) ویت  
جگہ۔ ٹھکانا۔ سچائی۔ فارسی، سرائی  
فصیح، رائج۔

صدمہ ہوتا ہے جو دل پر سے لپ جاتا ہے۔  
آپ دریا کی اسی کوزے میں گنجنا نش ہے اسی  
قول فیصل۔ گنجنا نش نہ ہونا اس کام کی  
یہ مانا ذرے ذرے پر تمھاری مہر ازل سے ہے  
مگر کیا میری گنجنا نش نہیں شہر خوشاں میں تیرے  
گنجنا نش بیہ فائدہ، بچت، کفایت،  
اردو عوام کی زبان۔

محل صوف۔ میرا رہنما کچھ آپ کو  
دور و پیہ گزدے دیتا لیکن کیا کروں میرا  
دور و پیہ گزد کا فرید ہے۔ کوئی گنجنا نش نہیں  
گنجنا نش بیہ حوصلہ، مقدور، فارسی  
فصیح، رائج۔

محل صوف۔ (گھر میں داخل ہو کر آدمی  
کو آواز دی۔ اندر سے خادمہ آئی۔  
اس کو حکم حاکم مرگ مناجات کی خبر  
سنائی۔ سنتے ہی خادمہ با تمیز دہر دل  
عزیز آنکھوں میں آنسو بھر لائی۔ مگر آقا



کے حکم سے طاقت انکار کجا، گنج بخش امداد  
کجا (دندان آزاد)

گنج بخش نہ چھوڑنا:۔ جگہ نہ چھوڑنا دوست  
نہ ہونا، پھیلاؤ نہ چھوڑنا۔ فارسی بصری رائج۔  
صحیح صرف۔ (میر نصیر نے جب انجمن امیر  
خلیق کو دیکھا تو اور زیادہ پھیلے اور مرثیہ  
کو آنا طول دیا کہ آنکھوں میں آنسو اور  
لبوں پر تحسین بلکہ دقت میں گنج بخش بھی  
نہ چھوڑی (از آب حیات)

گنج بخش:۔ وہ اگر انہی جس میں اضافہ  
کی گنج بخش ہو۔ صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ نزدیک اردوں اور کاشتکاروں  
کی اصطلاح ہے۔

گنجائی:۔ (بنون غنہ) کنسلاں، ایک  
کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ کنسلاں کہا کرتے ہیں  
گنج باد آورد:۔ ایک نایاب خزانے  
کا نام۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل۔ خسرو پرویز کے بچہ آٹھ خزانوں  
کے ایک خزانہ کا نام ہے اور اس نام کی  
وجہ یہ ہے کہ قیصر روم نے خون پر دیر  
سے چند جہاز مال و زر سے بھر کر کسی  
جزیرہ میں حفاظت کے لئے بھجوائے تھے  
یاد مخالف نے ان جہازوں کو ملک پرویز  
میں پہنچا دیا۔ اس سبب سے اس  
خزانے کا نام گنج باد آورد رکھا گیا اور  
نام ایک دوائے سفید کا بھی ہے اور نام  
ایک سرور کا بھی ہے۔ گنج باد آورد کو

گنج شاہکاں بھی کہتے ہیں۔  
گنج بخش:۔ بہت بڑا خفاض۔ فارسی  
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قطب الدین ایبک کا لقب  
جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا بادشاہ تخت  
بند پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی و فیاض  
گنج بخش اور عاقبت وقت تھا۔ یہ بادشاہ (۱۲۰۶ء)  
مطابق سنہ ۶۰۵ھ میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے  
سے گر کر راہی ملک بھا ہوا (زہنگ آصفیہ  
گنج بخش:۔ حضرت محمد علی، بھو میری  
کا لقب جن کا سزار لاہور میں ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل سنت کی اصطلاح ہے۔

گنج حکیم:۔ (کنایت) سورہ فاتحہ۔ اسم  
نہ کر (ف + ح) سورہ فاتحہ۔ یعنی الحمد  
کی طرف اشارہ ہے جو قرآن کا سب سے  
پہلی سورت ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ حضرات اہل سنت کی اصطلاح ہے۔  
گنج دانا:۔ گنج دانا۔ اندج کی منڈی قائم  
کرنا۔ غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ کسی طرح نہیں بولتے  
گنج دانا:۔ گنج دانا (کنایت) انبار لگا دینا، ٹھہر  
لگا دینا منڈی قائم کرنا، اردو حرف متروک۔  
عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے اے بھر  
ہمارے پاس نہ تاروں کا خزانہ ہوا بھر  
گنج رواں:۔ تاروں کا خزانہ و برابر  
اسفل کو چلا جاتا ہے۔ فارسی، نہ کر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنج رواں:۔ وہ خزانہ جس کا سلسلہ کبھی  
ختم نہ ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنج شاہکاں:۔ (خسرو پرویز کے خزانہ  
باد آورد کا نام بھی تھا) بہت بڑا خزانہ یا  
عدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہونا فارسی  
نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے،  
اور قلیل الاستعمال ہے۔

گنج شہید ال:۔ وہ بڑی قبر جس میں  
بہت سے شہیدوں یا مقتولوں کو ایک  
ساتھ دفن کیا جائے۔ وہ مقام جس میں  
شہیدوں کو ایک ساتھ دفن کرتے ہیں۔  
فارسی ترکیب، بصری رائج۔

ہے کہ چوتھوں میں شہادت کا دینا  
جب کھودا کنواں گنج شہیدان نظر آیا  
قول فیصل۔ شیعوں کی خاص اصطلاح میں  
وہ جگہ جہاں کربلا کے شہید کجائی دفن ہیں  
ضریح حضرت سید الشہداء کے قریب، یادہ  
کر لائیں جہاں نقل روضہ حسین ہے وہاں  
بھی گنج شہیدان کی نقل ہے۔

گنج شہیدان:۔ مردوں کا ڈھیر۔ وہ  
جگہ جہاں بہت سے مردے پڑے ہوں۔  
فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

لاشے اٹھا کر نہ کر اسکو بھی لے قاتل اجل  
ہے فقط آباد اک گنج شہیدان رہ گیا آخر  
قول فیصل۔ اصطلاح شرا میں عام طور سے  
گنج شہیدان اے کہتے ہیں جہاں ایک وقت  
بہت سے مردے ایک ہی جگہ دفن کر دیئے گئے ہوں



گنج شہیدال بیت (کنایت) بیت سیلی جلی  
چیزوں کا اخبار (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنجفہ :- (بالفح و کسر و سوم۔ فارسی میں گنجفہ

میں ہے) اردو میں شعرا کی زبانوں پر گنجفہ ہی

ہے) ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا

جاتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گنجفہ

ہے لیکن متقدمین اسے گنجفہ بھی کہتے ہیں۔

گنجفہ :- گنجفہ کے ورق۔ فارسی، مذکر۔

قلیل الاستعمال۔

کوئی کیا جانے کھڑی کھیلتے ہو کیسے تم

بارم اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا

قول فیصل۔ چونکہ یہ کھیل اب کوئی نہیں

کھیلتا اس لیے اس کا صرف بھی زبانوں پر

نہیں ہے۔ اس کے کھیلنے کے گونا گوتے ہوتے

ہیں جن میں مختلف جانوروں کی تصویریں

ہوتی ہیں۔ بادشاہ وزیر بھی بنے ہوتے ہیں۔

گنجفہ ابتر ہوتا ہے۔ گنجفہ کے ناقص پتے جسے

میں آتا، اردو و صرف تریب و بہ متردک۔

برق نقل و ہوش ہیں برہم

سخت ابتر ہے گنجفہ میرا

گنجفہ باز بیکار کھیلتے والا۔ فارسی

ترکیب و تریب و بہ متردک۔

گنجفہ باز بیکار کھیلتے والا۔ چالباز،

زمین۔ فارسی ترکیب و تریب و بہ متردک

قول فیصل۔ اس فعل کو گنجفہ بازی بھی کہتے

ہیں۔

مذہب شہرہ پر گنجفہ بازی کا تری دہرہ درنگ

گنجفہ بچہ جانا بہ جب کسی کی بازی میں

میں نہیں رہتا تو اس کے ورق ابتر کر کے کہیں

ایک ورق مانگ لیتے ہیں جس کا ورق نکلتا ہے

وہ اپنے اپنے پتے کھیلتا ہے۔ اردو و صرف

تریب و بہ متردک۔

گنجفہ کھیل جانا بہ۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک

بار کھیل جانا جو سر ہوں، اردو و صرف

تریب و بہ متردک۔

کر گئے خانہ اذراق زمانہ ابتر

گنجفہ کھیل گئے پر وہ برا کھیل گئے

گنجفہ ہونا بہ۔ گنجفہ کا کھیلا جاتا۔ اردو

صرف، قلیل الاستعمال۔

حاصل صرف۔ لیکن واہ رے اہل قلم واہ

رے شریف زادو جب دیکھو گنجفہ ہو رہا ہے

(نشانہ آزاد)

گنج قاروں :- قاروں کا خزانہ۔ فارسی

ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے قاروں کا خزانہ

زبانوں پر ہے۔ بہت بڑے خزانے کو بھی

کئی کے ساتھ قاروں کا خزانہ کہتے ہیں۔

صاحب فرنگ آصفی لکھتے ہیں کہ :-

قاروں کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت

کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی

صرف اس کے خزانوں کی کھجیاں مل کر

اٹھاتے تھے اور ہر ایک کھجی ایک ایک

انگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول

ہے کہ تھوڑے خزانہ قاروں کی چار

لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور

چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ

یہ شخص از حد بغیل تھا اور حضرت موسیٰ

علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال

کی نذر کو قہ نہیں دی تھی اس وجہ سے ان کی

بد دعا سے اور حکم خدا سے اس خزانہ سمیت

زمین میں دھنسا شروع ہو گیا اور قیامت

یک اس طرح زمین میں دھنستا چلا جایکا

ہند کی ہیں اسے کویر کا خزانہ یا کوش خیال

کرنا چاہیے۔

گنج کا چاقو :- وہ چاقو جس میں ریتی آری

چاقو فنیچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی معلوم

ہوتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنجک ب د فارسی میں دونوں کلمات تازی

ہیں) سوٹ اچوس، شکن، سلوٹ، اس

معنی میں فارسی میں گنجک ہے، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بہ معنی

بیمیدگی گنجک بضم اول و فتح چہارم ہے۔

گنجک :- گناہ، گمراہ، عقیدہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

گنجک پڑنا :- بیمیدگی کا عمل میں آنا۔

الکباد پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ پڑنا کے ساتھ اس کا صرف

قلیل الاستعمال ہے۔

بیمہ ہونے کے ساتھ اور ہونے کے ساتھ

اس کا صرف زبانوں پر ہے۔ جیسے تمھاری

عبارات اتنی گنجک نہ تھی جب سے تم

نے لفظوں کا الٹ پھیر کیا وہ گنجک پیدا

ہو گئی، جو ناقابل بیان ہے۔

گنجک بے مطلب کی بیمیدگی، معنوں کا



کنجیاہد (بنوں فنہ) گاڑی ہان یا گھیاہے  
کے آؤزاروں کا عقیدہ، ہندی، مؤنث،  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ صاحب  
نور اللغات نے اس کے ایک معنی کا  
ایک زیور بھی لکھا ہے۔ لیکن اہل کھنڈ

قول فیصل - قدیم زمانے میں روسا اور  
امرا کا یہ خاص کھیل تھا، موجودہ دور میں  
شاید ہی کوئی کھیلتا ہو۔ اس لیے اس کا  
صرف بھی زبانوں پر کب ہو گیا ہے۔

نیکو یہ در ہائے نگر گاہ بادہ برستو بریں  
ان گہر چھت زر کے رکھے میں گنجینہ ہر گنجی  
نہجینہ قاروں بہ قاروں کا خواہ  
رسی ترکیب، تعلیم یا فہم طبقہ کی زبان  
کس لیے پشت پہ گنجینہ قاروں پانہا اسی



گندم سنکرت میں گندھ۔ یو باس۔ سرخ  
صندل، گندھ، ہوا صندل، فارسی میں گندمبغنی۔  
(بد بو) بد بو، نجاست، موٹ (نور اللغات)  
قول فیصل: سرخ صندل کے معنی میں کوئی نہیں  
بولتا۔ گندگی، نجاست اور بد بو کے معنی میں  
استعمال کیا ہے۔

تم آب تیغ میں مجھ کو ڈبو دو  
مری یہ گندھ ہوا سے جان جان پاک  
آتش نے بھی استعمال کیا ہے۔

نہا کر معر کے میں آتش آب پاک  
خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کر تھی  
بہر حال یہ لفظ عام نہ ہو سکا اس کو مترک گندھا  
چاہیے۔ اس کی جگہ پر عام طور سے (گندگی)  
زبانوں پر ہے۔

گندہ پانی (کنایت) جگڑا، کھڑا، جونا گوار طبع  
ہو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: کھڑے کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گندہ پانی: (کنایت) خراب، اردو صرف۔  
عورتوں کی زبان۔

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا  
گندے پانی سے آگے دھار دیا  
جان صاحب

گندہ پانی: (کنایت) پیشاب (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گندہ پانی: (کنایت) آنسو۔ اہل ہندو عورتوں  
کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: کھڑے کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گندہ اسند: (کنایت) بد سہا، بد سہا، بد سہا، بد سہا  
نا پاک، میل کھیل، اردو صرف، عورتوں کی زبان  
محل صرف: تم سے ہزار مرتبہ منع کیا جب ہوتا

ہے تم گندہ اسند اکبر امیر سے پانگ پر کھدی  
ہوا اب خردار: ایسا نہ کرنا درندہ جلاؤنگی۔  
گندہ امویہ: بد بو، زرد چھوٹے چھوٹے پر  
جو طائروں کے بچوں کے نکلتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گندہ امویہ: بد بو، بال جو اطفال کے جسم پر  
سے پٹے نکلتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
اہل کھڑو: (کنایت) کہتے ہیں۔

گندہ پاک ہونا: بد نجاست دور ہونا  
گندگی دور ہونا، اردو صرف، مترک۔

تم آب تیغ میں مجھ کو ڈبو دو  
تری یہ گندھ ہوا سے جان جان پاک  
سحر

گندہ: ایک قسم کا کیرا جو اناج میں لگتا  
ہے۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھڑو نہیں بولتے۔  
گندک: ایک معنی آتشیں مادہ کا نام  
اردو، موٹ، قلیل الاستعمال۔

نسخہ کھمیا کا رکھو یاد  
شورہ گندک ہے اس میں اور نولاد  
نعم لہا طبعی

قول فیصل: عام طور سے اہل کھڑو گندھک  
بولتے اور کہتے ہیں۔

گند کا گندہ: بد بجا کرنا، خواست دور  
کرنا۔ اردو، صرف، مترک۔

اس قید زنگ کی بڑی تھی گھائی  
لی تھی ترے غم میں خلق نے کھوائی

چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط  
گویا کہ خدا نے گندہ سب کا کائی

میر حسن

گندگی: بد بو، عفونت، بے انداز فارسی  
موٹ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھڑو ان معنی میں نہیں بولتے  
گندگی: غلاظت، نجاست، نا پاکی۔

میل اپن، اردو، موٹ، رانچ۔  
گندگی پھیلانا: کسی مقام کو گندہ کر دینا

نجاست پھیلانا۔ برے خیالات پھیلانا،  
(نور اللغات)

قول فیصل: برے خیالات پھیلانے کے  
معنی میں کوئی نہیں بولتا، اس کا لازم

گندگی پھیلانا بھی نجاست پھیلانے کے معنی  
میں ہے۔

گندہ لا (بفتح اول) حان کی ضد۔ میل  
اردو۔ عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل: پانی کے لیے زیادہ زبانوں  
پر ہے۔ جیسے ابھی عرض بھرا گیا تھا، تم

لوگ صابن لگا کر نہا لے تمام پانی گندہ لا  
ہو گیا۔ نسخا اس جگہ گندہ بولتے ہیں۔

گندہ م: (بفتح اول ضم سوم) گہوڑوں  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

یشیجے کو بتاتا ہے جو بڑا  
چہ بھار اسناد گندہ م کا

م سے ایک ایک گندہ م کا کیوں ہو کہ صاحب  
ان سے پوچھا جائے جو جت میں دھوکا کھائے

دو لہا صاحب روتج  
گندہ م از گندہ م بر دید جو: جیسے

اچھے برے افعال ہوتے ہیں تو وہی  
نیو بر آئے ہوتا ہے۔ فارسی مثل

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔



گندم اگر بہم نہ رسد جو غنیمت است بہ اگر  
بڑا فائدہ نہ ممکن ہو سکے تو چھوٹا ہی فائدہ  
غنیمت ہوتا ہے۔ فارسی شل، تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان۔

قول فیصل۔ اردو میں بھوک جگہ بھس بھی بولتے  
ہیں۔ عوام لکھنؤ اور عورتیں بولتی ہیں۔

گندم اگر بہم نہ رسد بھس غنیمت است۔  
گندم گول بہ۔ گندم کے رنگ کو سانا ہوا  
سلو، گندل رنگ والا۔ فارسی، صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

چچہ کیا ہم سے شوق حسن گندم گول کہ گندم پر  
ہمارے جدا اچھو چوڑے کے خلیہ بریں نکلتے  
ذوق

گندم نہا بہ۔ دھوکے باز، مکار، پالاک  
عباد و غایانہ۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان

گندم نہا ہر ایک درکاندار اٹھ گیا  
دوکانیں بجا رہ گئیں بازار اٹھ گئی نقش  
گندم نہا جو فروش بہ۔ وہ شخص جس کا ظاہر  
کچھ اور باطن کچھ ہوتا ہے۔ وہ شخص جس  
کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو، مکار،  
دغا باز، دھوکے باز، فارسی صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کیا اس نے اسے رہزن عقل و ہوش آخر  
دغا باز گندم نہا جو فروش شاہ ادب

گندم نہائی بہ فریب اور دغا بازی، فارسی  
مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ظہر گندم نہائیاں نہ چلیں جو فروش کو اخیر

گندمی بہ۔ گندم کے رنگ کا سانا ہوا، جیسے  
گندمی رنگ۔ فارسی، صفت، فیض رائج۔

ظہر گندمی رنگ سے مانوس نہ اخلاص بولے امانت  
قول فیصل۔ اس کا استعمال رنگ کے ساتھ  
زیادہ ہے۔ گندمی چہرہ بھی کسی کے ساتھ بول  
دیتے ہیں۔

گندنا بہ۔ ایک تیرکاری کا نام جو لہسن سے  
مشابہ ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر۔

عربی میں کرات فارسی میں زبردہ بھی کہتے  
ہیں۔ مزاج اول درجہ میں گرم دوم میں  
خشک (نور اللغات)

گندناہیں اس کی بولہن سے مشابہ ہوتی  
ہے۔ گندنا میں پتیاں ہی پتیاں ہوتی ہیں  
لہسن کے سے جوے کہاں۔ (فرنگ رقم)

قول فیصل۔ مؤلف، صاحب فرنگ اثر  
کی اس اضافہ کے ساتھ تائید کرتا ہے  
کہ یہ لفظ عام طور سے زبانوں پر گندنا  
بفتح اول و سوم ہے لہسن کے جوے بونے کے  
بعد جو لمبی پتلی پتیاں نکلتی ہیں اس کو اہل  
لکھنؤ گندنا کہتے ہیں وہ صرف چٹنی کے  
مکالم میں آتا ہے۔

گند وڑا بہ۔ بنون خند، ایک قسم کی شیرینی  
شکر کی مکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور  
شادی بیاہ کی تعویذ میں تقسیم کرتے ہیں۔  
ہندی، مذکر۔ اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گندہ بہ۔ (بالضم) موٹا، دبیز، باریک  
کی ضد۔ فارسی صفت، عورتوں کی زبان  
فیصل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کڑا سے لے عورتیں بولتی ہیں۔  
گندہ بہ۔ لاغر کا ضد جیسے گندہ بدن و لختنا  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گندہ بہ۔ (بالفتح) خن، سیاہ۔ فارسی صفت  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

مچھلی صفت منہ تمھارے یا بجانے پر لڑاکی  
نے بہت دیا یہ گندہ ہو گیا، اس کو غوطہ کرو  
بکس ایسا نہ ہو کہ اس سے نماز پڑھ لو۔

گندہ بہ۔ غلیظ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گندہ بہ۔ بدبو، سڑا ہوا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گندہ بہ۔ بڑا، بدبو، چڑا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گندہ بہ۔ بہودہ، جیسے گندہ خیالات  
گندہ حالات (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کی کے ساتھ بولتے ہیں  
گندہ انداز بہ۔ سڑا ہوا انداز، وہ انداز جس کی  
زردی سر پر کر پتلی پڑ گئی ہو۔ انداز جس میں  
خون پڑ گیا ہو۔ اردو صرف، رائج۔

گندھا بہ۔ دس۔ گندھا عام رنگ میں تیرے  
سر کا نام، ہندی، مؤنث، جو رکھتا ایک  
درجہ ادب اور اس کا خرچ بیسے سے ہے  
جیسے بھڑا، سینڈھے، بکری کی آواز نور اللغات  
قول فیصل۔ بوسیتی دانوں کی اصطلاح ہے۔

گندھاوٹ بہ۔ (بضم اول و بنون غنہ)  
بالوں کے گوندھنے کا انداز، اردو مؤنث،  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے



ضرورتاً اس کا استعمال کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

اس کے توجہ ستم اور فتح بیج بھی بال کے ہونے چوٹی کی گندہ عاؤ غاص رگین گندہ بروزہ بروزہ ہرگز اول و ضم سوم واڈ بھول ایک سفید بد بودار مادہ جو چمک کے درخت سے نکلتا ہے۔ اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ (کھنڈو میں گندہ بروزہ) کہتے ہیں (مؤلف کے نزدیک کوئی نہیں بولتا، عام طور سے اہل کھنڈو گندہ بروزہ ہی بولتے ہیں گندہ بھل :- وہ شخص جس کی بھل سے بد بو آتی ہو۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گندہ بہار :- وہ بارش جو موسم سرما میں ہو فارسی، مؤنث (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔

گندہ پانی :- (بفتح اول) ناپاک، نجس پانی اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا گندے پانی سے آکے دھار دیا جاتے صاحب قول فیصل۔ عوام اس پانی کو بھی گندہ پانی کہہ دیتے ہیں جو کسی درجہ سے میلایا فلیٹ ہو گیا ہو۔ بازاری لوگ سنی کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

جیسے وہ بڑا بد معاش ہے روز کہیں نہ کہیں جاکے گندہ پانی نکال آتا ہے۔

گندہ پانی نکالنا۔ فعل متعدی (بازاری)

جماعت کرنا، علوتاً و کرباً جماع کرنا، رنج ضرورت کرنا۔ شہوت مسانا، بد صورت عورت سے جماع کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنڈو کے بازاری لوگ سنی سنی نکالنے کے معنی میں بولتے ہیں وہ کس طرح سے ہو، کوئی قید بد صورت اور فحش عورت کی نہیں ہے اگر کوئی بخل کے ذریعہ پتہ ہاتھ سے سنی کا اخراج کرے جب بھی گندہ پانی نکالتا کہتے ہیں۔

گندہ دماغ :- مغرور، سرکش، فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔ گندہ دھن :- بفتح اول، وہ جن کے منہ سے بد بو آتی ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یا فتنہ طبقہ کی زبان۔

جس نے دیکھا ہے ترے دیوان کو اے گندہ دھن تو چھٹا پھرتا ہے وہ کشمیر سے لے تا دکن قول فیصل :- اسی محل پر کسی کے ساتھ گندہ دھن بھی بولتے ہیں۔

جو کہ جو گریں تری بولے دھن کے اگلے شہنشاہ کو بھی وہ گندہ دھن کہتے ہیں گندہ دھن گندہ دھن ہونے کے معنی میں تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

گندہ صرب :- راجہ اندر کے دربار کا گویا شکر تہند کر اسورگ کا گویا (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گندہ صرب :- بجز اہر ایک عمدہ گالے والا مفتی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گندہ صرب بیاہ :- عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بیکر کسی رسم کے بیاہ کرنا۔ مذکر۔

اہل منور کی زبان (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔

گندہ صک :- ایک آتشیں زرد رنگ کا مادہ اردو مؤنث راج۔

قول فیصل۔ آتش بازی بنانے کے کام میں آتی ہے اور مختلف اراغ کی دوا لگا ہے جسے کھلی دیرہ۔

گندہ کام :- اسم مذکر (ناپاک اور نجس کام، میل کام۔ فلیٹ کام، حرام کام، برا کام)

حرام، زنا، بدکاری، (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ کسی معنی میں اہل کھنڈو نہیں بولتے۔

گندہ کرنا :- ناپاک کرنا، نجس کرنا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صحت :- تم نے نجس ہاتھ بالٹی میں ڈال دیا، تم نے بالٹی کا تمام پانی گندہ کر دیا۔ اب کیا پیو گے۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ عوام اس پانی کو چمکیا رکھ دیکھ مل جانے سے میلا ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی کہتے ہیں کہ گندہ کیا

گندہ کس :- (د) اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے ہیں

کے سبب مقام مخصوص سفین ہے۔ وہ عورت جس کی فرج میں سے بد بو آتی ہے۔

(فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل کھنڈو نہیں بولتے۔

گندہ صحن :- (بفتح اول) تیلی کی عورت تیلن۔ اردو مؤنث عوام اور عورتوں کی زبان



محل صوت و ایک طرف گندھ من رشک جن  
گلی پیر ہیں۔ رمانج چال فریادیں خوشبو سے  
ساقی (طاسم ہوشربا)  
گندھ صفا :- (بالضم) گوندھ صفا کا لازم،  
اردو، رانج۔

ادنی چوٹی وہ گوندھ کا موبان  
جمع سائے گندھ سے ہوئے شفات (فنا آنا)  
قول مفیل :- جوش ملیح آبادی نے ملی ہوئی اور  
آئینہ کے معنی میں بھی صرف کیا ہے جو جدت  
ملی ہے

کچھ لکھنے سے زبردستی گندھ بھی ہوتی ہے  
تھوڑے کے آسمان سے زمیں پر چل گئی جوش  
گندھ صفا :- فعل لازم، آٹا سنا، آٹے کا  
پانی اور کٹی سے روٹی کے قابل ہونا۔ بالوں  
وغیرہ کا لٹھا، بھولوں کا پردہ یا جانا، سر کے  
بالوں کا گونٹھا جانا۔ (ڈھنگ اصفیہ)  
قول مفیل :- لکھنا اور مہلی میں ان تمام معنی  
ہیں استعمال عام ہے، اس کا متحدہ گندھ صفا  
بھی عام طور سے زبانوں پر ہے۔

خوش میں بھی ترے زبور گل سے پوں کسی دن  
گندھ صفا کے مرے تار رنگ جال میں پہن پھول  
بکھر

گندھ ہونا :- اندھے کا خراب ہونا (لغات)  
قول مفیل :- صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے۔  
اندھے پر موتوں نہیں اور چیزیں بھی گندی  
ہو سکتی ہیں، مثلاً کپڑے، برتن، وغیرہ  
حضرت مولف فرنگ اثر نے بھی فرمایا لیکن  
اندھے کے لیے گندھ ہونا خصوصیت رکھتا  
ہے۔ کپڑے اور برتن بھی گندھے ہو سکتے ہیں۔

اور بیٹے بھی ہو سکتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔  
گندھ بھی :- (بالفتح) مطر اور تیل جلیل  
بیچنے والا، خوشبو ساز، اردو نہ کر، رانج۔  
محل صوت :- باجی تم جن لڑکے کے ساتھ لڑکی  
کی بات چیت کر رہی ہو وہ قوم کا گندھ تھا ہے  
خبردار خبردار شادی نہ کرنا۔

گندی بیٹ :- بالفتح، ناپاک، فلیط، اردو  
نوت۔ عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صوت :- صاحبزادی تھیں اتنی تمیز میں  
کہ تم یا خانے کی گندی بھار د تھوڑا کے  
چوکے پر دے رہی ہو۔ کیا چاندنی نجس نہ  
ہوگی۔

گندی بوٹی کا گندھ اشروا :- بدول کا بد  
اولاد برے کا برائیچہ۔ مثل (نور اللغات)  
قول مفیل :- بہت کئی کے ساتھ عوام اور عورتیں  
بولتی ہیں۔

گندی روح :- ناپاک اور پیر روح  
اردو صرف :- قابل الاستعمال۔

وہ زلف سو گدھے کے میں نے جو شک کو سو گدھا  
تو بولے سن کے تمہاری ہے کتنی گندی روح  
مردق

قول مفیل :- لکھنوی جاہل عورتیں اس محل پر  
گندی ارواح بولتی ہیں جیسے اس مردہ کو  
اتنا نہیں خیال کہ گندھ کرنا کھلے میں ڈالے ہوئے  
پھر رہا ہے کیسی گندی ارواح ہے۔

گندی زبان کرنا :- فحش بکنا، گلیاں  
بکنا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صوت :- وہ کم بخت اپنی زبان دھکیلی  
نہیں تمام گلیاں دے کر اپنی زبان کو گندی

کر رہے ہو۔  
گندی گندی باتیں کرنا :- برسی برسی باتیں  
کرنا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
محل صوت :- خدا معلوم تمہاری زبان میں  
کیوں گلیاں پڑ گئی ہیں تم دن رات گندی  
گندی باتیں کیا کرتے ہو شرم نہیں آتی۔

گندھ ملا :- (بالضم و کسر) چارم و پائے بھول  
گوند والا، ہندی صفت، نہ کر، (نور اللغات)  
قول مفیل :- جو معنی لکھے ہیں یہ پورا مفہوم ادا  
نہیں کرتے۔ عوام اس درخت کو کہتے ہیں جس  
سے گوند نکلے، جیسے بھول نیم وغیرہ، یہ  
قبیل الاستعمال ہے۔

گندھ آباد :- (بالضم) بچا، شہداء، بدعاشی،  
اردو صفت، نہ کر، عوام اور عورتوں کی زبان  
شہر کے سب کے سب یہاں گندھے  
ارٹ گئے خود ارٹا کے دم سے مزے حق گفت

قول مفیل :- تعلیم یافتہ طبقہ گندھ آباد ہے۔  
گندھ آباد :- (بالفتح) حد و چھل کرنا، چوری،  
ہندی، نہ کر (نور اللغات)  
قول مفیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گندھ آباد چار عدد، چار کوروی، چار پیسے  
چار روپوں اور چار اشتر فیلوں پر بھی اس کا  
اطلاق ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول مفیل :- اشتر بڑوں کے دور میں جب  
روپیہ سولہ آنے کا ہوتا تھا اور ایک آنے کا  
چار پیسوں کا ہوتا تھا، تو عوام لکھنؤ آنے کے  
گندھ اکپتے تھے جیسے میں نے چار گندھے کے اردو  
لیے اور دو گندھے کے دو ٹہنے اور میرے  
پاس ایک روپیہ ہیں اس گندھے بچہ شرفی



اور ردیوں اور کوڑیوں کے پے کوئی نہیں بولتا تھا اب کوئی بولتا ہے۔  
گنڈا: گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنڈا: وہ بڑا ڈورا جس میں ہنسی یا کوئی عمل پیرا، پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بہ کے لیے یا بیمار کے گلے میں یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لیے باندھتے ہیں اور سے پاؤں تک کا لہان کے بقدر کچھ نیلے رنگ کے سوت کے سات یا اکیس تارے گر اس پر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔  
اردو: تالوں اور دعا توید کرنے والوں کی اصطلاح۔

جو کہ تقدیر کا لکھا تھا ہوا وہ باقی سلام آیا کوئی گنڈا نہ کسی کا توید تھا  
گنڈا: وہ نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ پہلوان جو نظر کے خون سے گلے میں لٹا ہوا سیاہ ڈورا باندھتے ہیں اس کو بھی گنڈا کہتے ہیں۔

گنڈا: وہ سفید بچے کا لٹیرا لال یا سبز کوتر کے بازو پر کئی مرتبہ پر اکیرنے سے نکلتے ہیں، اردو: کوتر بازو کی اصطلاح  
محل صوف۔ آوازیں نے ایک کالا گنڈے دار کوتر خرید لیا تھا، بہت عمدہ کوتر تھا اسے بند لاکا گیا۔  
قول فیصل۔ گنڈے دو طرح کے ہوتے ہیں

چھوٹا گنڈا بڑا گنڈا، سپریوں کے اوپر جو پر ہوتے ہیں ان کو بڑا گنڈا کہتے ہیں۔  
اور بڑے گنڈے کے اوپر جو پر ہوتے ہیں اسے چھوٹا گنڈا کہتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی ایک رنگ کے کوتر کے اگر چھوٹے گنڈوں کو یا بڑے گنڈوں کو مستند دبا کر اکٹرا جائے بجائے اس رنگ کے سفید پر نکل آتے ہیں۔ کوتر خوب صورت ہو جاتا ہے اور قیمت بڑھ جاتی ہے۔

گنڈا: ایک وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہے، اردو۔ دہلی کی زبان۔  
دس گلاؤں میں اپنے بالوں پر سے سارے نقش بھی چھینک دے گی توڑ کر گنڈا گلے سے ناخن  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ اسے طوق کہتے ہیں۔  
قری کے گلے میں جو عقد ہوتا ہے اسے بھی طوق کہتے ہیں۔

گنڈا: باندھنا۔ چند سیاہ دھگوں کو گلے یا بازو میں باندھنا، پڑھا ہوا گنڈا ادفع مرض وغیرہ کے لیے باندھنا۔ اردو: صوف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بت سوز محبت کے لیے چارہ نہیں قری  
یہ گنڈا نیلوں گردن پہ کیوں آفتہ جا باندھا  
ذوق

میرے سر میں نہ رہا درد خوار اسے ساتی  
دور باندھا ترے ساغریں کہ گنڈا باندھا بھر  
گنڈا: چٹا بے ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ہندی، ندر۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گنڈا: پہنا نا۔ گنڈا گلے میں ڈالنا اور صوف۔ عوام کی زبان۔  
سرمہ منظور نظر پٹھرا ہے چشم باد کو  
نیلوں گنڈا: پٹھا یا مردم بیار کو آتش  
گنڈا: اتوید۔ وہ جموخی سامان و عملیات سے متعلق ہے اور جن کو لوگ اپنے نائے کے لیے استعمال کرتے ہیں اردو: صوف عوام اور عورتوں کی زبان۔

تیرے بیمار محبت کا خد ا حافظ ہے  
کہ موخر نہیں ہوتا کوئی گنڈا اتوید صاحب  
قول فیصل۔ ہر اس شے پر گنڈے اتوید کا اطلاق ہوتا ہے جو رمال وغیرہ پڑھ لکھتے ہیں، مثلاً پڑھے دانے۔ پڑھا ہوا گنڈا  
پڑھی ہوئی کیلیں کھا ہوا اتوید وغیرہ۔  
گنڈا: اسلحہ گنڈا: اسلحہ بنون غنہ، چارہ کھٹے ہوا ہتھیار، تیرہ ہندی، ندر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کی زبان پر گنڈا اسلحہ۔  
گنڈا: اسی، گنڈا: اسی، چھوٹا گنڈا: اسلحہ ہندی، سونٹ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنڈا: لایب، بضم اول بنون غنہ، دائرہ و قطر  
اردو: ندر، غیر فیض، راج۔

محل صوف۔ کرتب دکھانے والے اپنے چاروں طرف گنڈا لاکھینچ لیتے ہیں اور اپنے کرتب دکھاتے ہیں اس سے دیکھنے والوں پر خاص اثر ہوتا ہے  
گنڈا: لایب، بنون غنہ، وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھے سے جتا ہے، سانپ کا حلقہ بنا کے بیٹھنا۔

اردو: سونٹ، راج۔  
محل صوف۔ تم جہاں پر بیٹھے تھے بالکل تمہارے



پاس درخت کی جڑ میں سانپ گندلی ایسے بیٹھا تھا۔ خدا نے تم کو بچا لیا۔  
قول فیصل۔ سادہ کا حرف دار سے ساتھ نہیں ہے۔  
اسکے جوڑے سے ذرا پیچ کے لکھنا اے دل  
گندلی مار سے ہوئے بھیجی ہے یہ سالی ناگس ایتر مٹانی  
گندلی مار کے بیٹھا۔ سانپ کا حلقہ  
بنا کے بیٹھا۔ اردو صورت و عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

بیچ بول اس سمیر کے زلف چھان کر جوں  
کچھ پر مارے سید بیٹھ گندلی مار کے  
جرات  
گندلی مارنا۔ سمیٹ سمیٹ کے لیٹنا۔

(فرنگ اشرف)  
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے۔  
گند و پیت۔ گو الیا رکھ دالتی اصطلاح  
(کبیل اسٹیٹ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گند ورسے۔ ایک قسم کی مٹھائی، اردو متر و  
میٹھا کر جو منہ کو دھیلے کے گند ورسے  
تب شیخ سے دو بلا سنا ہے اسے گوندے  
گند ولسا۔ ایک چپے لگی چیز جس کے  
سہارے شیر خوار بچے پاؤں پاؤں چلتا  
سکیتے ہیں۔ (فرنگ اشرف)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے  
گندے دار۔ حلقہ دار، دھارن دار  
سفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
گندے دار پچا (بفتح اول)، بے سلسلہ  
ناغہ کر کے، بے ترتیب، اردو صورت،

عوام اور عورتوں کی زبان۔  
صل صوف۔ اگر تمہیں پڑھنا ہے تو پانچوں  
وقت کی نماز پڑھا کر دو۔ گندے دار نماز  
پڑھنے سے کیا فائدہ، آئندہ خیال رکھنا  
گندے دار آواز۔ آواز جو تان  
لکھنے وقت کسی جگہ سے ڈٹ جائے  
اور گویا چالاک اور خوبصورتی سے اسی جگہ  
کوئی دوسرا پہلو پیدا کر کے اس کو آخر  
تک پہنچائے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گوندوں کی اصطلاح ہے عام  
طور سے زبانوں پر نہیں۔

گندے دار روزے۔ جہاں رمضان  
کے روزے مسلسل نہ رکھنا، بیچ بیچ میں  
ناغہ کرنا، اردو صورت، عوام اور عورتوں  
کی زبان

گندے دار کبوتر۔ وہ رنگین  
کبوتر جس کے پر یاں یا بڑے گندے  
چھوٹے گندے کئی مرتبہ اکھیرنے پر  
سفید ہو گئے ہوں، اردو صورت  
کبوتر سازوں کی اصطلاح۔

گندہیری (بلا بنون منہ) چھلے ہوئے  
جسے کما چھوٹا مکرانا، اردو رائج۔

قول فیصل۔ اسکی جگہ گندہیریاں اور  
گندہیریاں ہیں۔

انگلیاں دانوں میں دبائیا ہوں  
نہیں آتیں گندہیریاں جو نظر  
گندہیریوں کے انبار لگے ہیں کھیاں  
سبب تھن کرتی ہیں (فسانہ آزاد)  
گندہیری۔ بڑے حقے سے پیچے کی بناد

میں جو گرہیں لگائی جاتی ہیں ان کو بھی گندہیری  
کہتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ پنجہ بندوں کی اصطلاح ہے۔  
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گندہیری دار۔ بڑا رنگ بڑنگ کی چیز  
رنگارنگ اور مختلف مختلف رنگ کی چیز  
صفت، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گندہیری دار۔ وہ پنچا حقہ کاجو میں  
گرہیں ہوں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ پنجہ بندوں کی اصطلاح ہے  
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گندہیریاں پڑ جانا۔ بچے کے منہ پر  
اور موٹا ہونے سے ہاتھ اور پنڈلی میں موٹاپے  
کے باعث وہ میں بندھ جاتا، اردو صورت  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

صل صوف۔ پہلے مختار الرط کا بہت دہلا  
تھا اب ماشا اللہ اچھا خاصا موٹا ہو گیا  
ہے، اہل عوام میں گندہیریاں پڑ گئی ہیں  
کن رسا بہ (بفتح اول) سیلا، خوش گلو  
اردو صورت متر وک۔

گن رس جی صیف اس کو قاتل کہا تو کیا کیا  
قطرہ لطیفہ بندہ شہر و منزل تراز میر  
گنسر پیغہ یا بہیری کھلیا، وہ کھلیا پڑ  
کے پاس میں کا دو سرارنگ ہو، اردو صورت  
لکھوے بازوں کی اصطلاح اہل الاستعمال۔  
گنسر مراب (بفتح اول) وہ جس کو بہ تعلی  
کرانے کا سونق ہو، لکھو، اردو صورت  
بازاری زبان۔



گنگا سیکھ روگن سیکھا :- ہر منہ کی کچھ  
 کر بے توفی کرنے لگا (خجنگ اثر)  
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گنگ کرنا :- با اثر ہونا - منہ ہونا اہل  
 ہنود کی زبان (زور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔  
 گنگک :- ہا ہنم اہل (گو گنگا وہ شخص  
 جو زبان سے نہ بولی سکے ، غارسی صفت  
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔  
 گو یا زبان ہو تو کرے شکر آدمی پہ  
 بچے جو تو تو کرتے ہیں یہ گنگ اشارتیں آتش  
 گنگ :- دہلیچ اول دریا کے گنگا ۔ فارسی  
 مؤنث ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔  
 دل بھر نہ گیا سیدہ احسان سے تیرے  
 غامی ہو کوئی درخشن سے خن و گنگ سودا  
 قول فیصل :- زیادہ تر گنگ دھن کی ترکیب کا  
 ساتھ بولتے ہیں ۔  
 جلوں کا سیل سونے گل ویا سمن کرتا ہے  
 منو کا جلوس جانب گنگ نہیں دھروا جوش  
 گنگا :- (بالتفصیل) ہندوستان کے ایک شہر  
 دریا کا نام جس میں نہانے سے ہندوؤں کے  
 اعتقاد میں یاب دور ہوتے ہیں اور اس میں  
 مردوں کی راکھ ہو یا ہڈیاں ، وصال  
 باعث نجات سمجھا جاتا ہے ، اردو مؤنث رائج  
 ریدہ ترین سے قریبی گرم کرکے بت  
 جتنے ہندو ہیں چلے جاتے ہیں گنگا کی طرف ایسے  
 گنگا اثرنا :- دریا کے گنگ کو عبور  
 کرنا (دکنایت) مشکل کام کا انجام دینا  
 اردو صرف ، استروک ۔

انگوں سے جب یہ جوش بھری آنکھ اتر گئی  
 دل سے سرے چڑھی ہوئی گنگا اتر گئی جیل  
 جگہ گنگا اتر کر زیت مری  
 سے بیان جواب اسے قاصد ناسخ  
 گنگا اٹھانا :- کنایہ ہے ہندوؤں کے  
 گنگا کی قسم کھانے سے ۔ گنگا جل ہاتھ میں  
 اٹھا کر قسم کھانا ۔ اردو صرف ۔ اہل ہنود کی  
 زبان ۔  
 اس من کو اعتبار کسی بات کا نہیں  
 قرآن سر پر رکھ کر گنگا اٹھائے صبا  
 گنگا اشنان ، گنگا نہان :- گنگا میں  
 نہانا ہندی ، مذکر ۔ اہل ہنود کی زبان ۔  
 گنگا اشنان گنگا نہان :- ہر دوار کا  
 ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریائے گنگا  
 میں نہاتے ہیں ۔ ہندی مذکر اہل ہنود کی زبان  
 گنگا بھانا :- کسی کام سے فراغت پانا  
 اہل ہنود کی زبان ۔ (زور اللغات)  
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گنگا بھنا :- (دکنایت) فیض جاری ہونا  
 اردو صرف ، عوام کی زبان ۔  
 کھیتوں کو دے نو پانی اب بہا ہے گنگا  
 کچھ کر لو جو انو اٹھتی جو اشیائیں ہیں  
 حالی  
 گنگا پار :- گنگا کی دوسری طرف  
 وہ حصہ آبادی (زمین) کا جو گنگا کی دوسری  
 طرف ہو ، اردو صرف ، رائج ۔  
 ہم چلے اپنے وطن کو جو کے غربت میں فقیر  
 کشتی دریا پر ہے عزم گنگا پار کا  
 ناسخ

گنگا پار کرنا :- جلا وطن کرنا ، اردو  
 صرف ، استروک ۔  
 آج وہ دھوا ہوتا اسے یاد اگل کی بات پر  
 کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر  
 نصیر  
 گنگا پر ہا تھر رکھنا :- قسم کھانا ، اردو  
 صرف ، اہل ہنود لکھنؤ عوام کی زبان ۔  
 قول فیصل :- گنگا جلی اٹھانا بھی اسی عمل پر  
 بولتے ہیں جیسے :- گنگا جلی کھوا اٹھالوں  
 کہ وہ بیکہ سوڑھوٹ بولتا ہے دیر کھام  
 گنگا جل :- دریائے گنگا کا پانی ہے  
 پاک مانا جاتا ہے ، ہندی مذکر  
 اہل ہنود کی زبان ۔  
 تیرے کے دیہا پر تم کو کیا کیوں بادل  
 کر شیت ویا میں ہے کاناوار تھی کے گنگا جل شاد  
 گنگا جلی :- وہ برتن جس میں گنگا کا پانی  
 اٹھایا جاتا ہے ۔ ہندی ، مؤنث ، اہل ہنود  
 کی زبان ۔  
 سو وہ جین کا ندھے ۔ یوں رکھ جلی  
 کہ لادے کوئی جیسے گنگا جلی میرا  
 گنگا جلی اٹھانا :- قسم کھانا ، اردو صرف  
 رائج ۔  
 دھک دھاں سے کچے اثبات بتوں کا عشق  
 گنگا جلی حضور پر اس اٹھائے  
 نصیر  
 گنگا جمنی :- ملا جلا دورنگا سونے  
 چاندی یا ہنیل کانسی کا ملا ہوا ، صفت  
 (زور اللغات)  
 قول فیصل :- عام طور سے سونے اور چاندی



سے بنی ہوئی تھیں کہ کہتے ہیں جیسے ہم سمجھتے تھے کہ لڑکی والے بہت قریب ہیں مگر انھوں نے مانجھے میں گنگا جمنی لونا اور کٹورہ بھیجا تب کی بات ہے۔

گنگا جمنی یہ سنہارا در پہلا۔  
سلطنتِ اٹاک تو آتی ہے گنگا جمنی جس کی کوئی  
دین بھی کا سنہارا ہے وہ پہلا بول (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان دونوں میں بہت کمی کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔

گنگا جمنی پٹکان کے ایک زیور کا نام  
سوانت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی زبان :- ایسی زبان جس میں  
غیر زبانوں کے الفاظ بلا ضرورت بھٹو لیسے  
جسائیں (فرہنگ اشر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی :- پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی  
رحلات کا ہو، ہندی، مذکر، اہل ہندو کی  
زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی :- گنگا پر جا کر مرنے والی  
ہندو کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی :- گنگا پر جا کر مرنے والی  
مسلمانوں کا اتحاد، دو ہندوؤں کا جمع ہونا،  
ایسا اتحاد جس کی بقا نہ ہو سکے، اردو صرف  
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محلِ صحت۔ حضرت واسطی خدا کے اب  
مجھے آزاد کیا تبجے، باتیں آپ کرتے ہیں

دھشت مجھے ہوتی ہے۔ آپ کے ان اشغال  
پر تین حرفت۔ ل۔ م۔ ن۔ آپ کا اور  
ہمارا میل جیسے گنگا اور مدار کا ساتھ۔

دھشت آزاد

گنگا میں چراغ بہا لیا۔ ہندو گنگا کے  
کنار سے چراغ جلا کر بہا ڈیو منٹ کے طور پر  
عجیب دیتے ہیں، اردو صرف، قلیل الاستعمال  
ہوتے ہیں جس فکس میر داغ گنگا میں

کہا لیا ہاتھ ہیں ہندو چراغ گنگا میں  
گنگا گنگا :- لایا لقمہ، تو دین کرنا، اوصاف  
بیان کرنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان  
گنگا جمنی نا بھلا دریا ہے گنگا میں اشٹان  
کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

گنگا جمنی نا بھلا دریا ہے گنگا میں اشٹان  
انجام پر ہو چکا، اردو صرف، عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

غم سے کہیں نجات ملے چین یا میں ہم  
دل خون میں نہلے تو گنگا نہا میں ہم  
گنگا نہا نہا (گنگا جمنی) گنگا سے پاک ہونا  
ثواب کمانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

اگر میں ہوا قید حاکم  
اردو جیٹا گنگا نہا کر نظم بلطباطی  
گنگا ہاتھ پر رکھنا بگنگا بل کی شیشی  
ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا۔ کنا پتر قسم کھانا،  
اردو صرف، عوام کی زبان۔

گر بیتہ دیدار کے اظہار میں ٹھک ہے۔  
کیوں بہر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں رکھتے۔  
گنگا کرنا :- خاموش کرنا، گنگا کرنا  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کلام سخت یہ کرتے زبان جو ہوتی شاہ  
خدا نے گنگا جمنی کیا کہہ کر ہے  
گنگا جمنی نیم گرم، چمکا گرم، اردو، صفت  
نہا رائج۔

محلِ صحت۔ اردو اور کلامی مریج کی گولی  
گنگا جمنی کے ساتھ اگر سونے دقت کھایا کرو  
تو ریاضی تکلیف سے ہم کو نجات مل جائے گی  
موانعت کے لئے گنگا جمنی بولتے ہیں، جیسے جانتے  
میں پونانی دو اچھ بھی پیا کر دھنگی پیا کر۔  
گنگا جمنی :- (بمقام اول دوسم) چپکے چپکے  
کر آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی کجھ میں  
نہ آئیں، اردو، رائج۔

محلِ صحت۔ ایک وہ ٹہل رہے تھے کہ حافظ  
ویران ساتھ تھے بر تقاضاے استیجا، بھٹو  
اور وقت معین سے زیادہ دیر ہوئی انھوں  
نے قریب جا کر خیالی کیا تو گجھ گنگا رہے  
تھے (مقدمہ دیوان ذوق)

گنگا جمنی :- گنگا جمنی، ہندی، موانعت  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گنگا جمنی :- ایک ایک کر کے، اردو  
صرف، رائج۔

آج بوسے سونے گنگا جمنی کے لئے  
دن گنگا کرتے تھے اس دن کے لئے مشہور  
گنگا جمنی :- ہاتھ سبھال سبھال کر کے۔  
(نور اللغات)

قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگا جمنی :- ہاتھ سبھال سبھال کر کے۔  
اردو صرف، عورتوں کی زبان، قریب ہندو کی



جان اسیں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی  
گن گن کے انکے ننھے بڑے کو بکھانوں گی  
جان صاحب  
گن گن کے دن کا مشابہ معیبت کے دن  
پورے کرنا۔ اردو صرف۔ غورتوں کی زبان  
محل صوف۔ یا جی کیا بتائیں ایک ایک مہیت  
ایسی پریشانی سے گزرا خدا یاد آگیا گن  
گن کردن کا ہے۔

قول فیصل۔ اس کا لازم گن گن کے گنا بھی  
زبانوں پر ہے۔ گنا کی جگہ گزارنا یا گزرتا  
بھی بولتے ہیں۔

گن گن کے قدم رکھنا بڑا آہستہ آہستہ  
چلتا (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے۔ اس محل پر عام طور سے بھونک  
بھونک کے قدم رکھنا بولتے ہیں۔

گن گن کے قدم رکھنا۔ نہایت نزاکت  
سے قدم اٹھانا احتیاط سے قدم رکھنا اردو  
صرف قلیل الاستعمال۔

اب سمجھئے نہ دیر دم شمار کیا ہے اسے  
جلدی چلنے نہ رکھئے گن گن کے قدم مروت  
گن گن کے قدم رکھنا بڑا کناٹہ دور  
انہ پیش کے ساتھ کوئی کام کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنا گن تری۔ دریا کے گنگ کا منبع جو  
کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔ ہندی، مولائی  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گنا گن جس۔ (الفتح اول و بیجم) گنگا

فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
قلیل الاستعمال۔

جلووں کا سیل سوئے گل و یا سخن مرزا  
منو کا جلوس جانب گنگ دھن مرزا جوش  
گفتا۔ (دکمر اول) شمار کرنا، گنتی کرنا،  
اردو، رائج۔

آج بھی نہ سمجھ کر ہیں اک دن پوچھا  
وہ پری آپ کو گستاخ پھر انسانوں میں  
گستاخ۔ ماننا، کہنا، جاننا، اردو اور تلو  
کی زبان، تریب بہ متردک۔

جانتا ہے تجھ کو سورج تیرا عکس  
پھر دگستاخ ہے ترا سایہ ننھے رشک

گستاخ۔ (بالضم) شق کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گستوار۔ بدعت، بدعت غنم، گھاؤں میں رہنے  
والا، دیہاتی، اردو، اندک، رائج۔

محل صوف۔ فلک کی رو بہ بازی دیکھئے اثر  
بہادر ایک گنوار مشہور ہے وہ بڑا لا دو  
ہزار گنوار یکے لکر پر آیا (انشائے سرور)

گنوار۔ بڑا نادان، بے وقوف، احمق، اردو، رائج  
محل صوف۔ باورچی گنوار آدمی، کچا کچھوت  
پریت ہے، غل بچا یا تو دیشا زور سے چینی  
اور بے ہوش ہو گئی (فنا آزاد)

گنوار۔ عداوت، پڑھنا، جاہل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اکثر دیشتر گنوار جاہل ہی ہوتے  
ہیں۔ بہر حال جاہل اور ان پڑھ کو گنوار نہیں  
کہتے۔

گنوار۔ چننا۔ بہر حال، اکثر میں اور ساتی پن  
اردو، اندک، رائج۔

محل صوف۔ جس دن تمہارا گنوار بن دھور  
ہو جائے گا تو تم اچھے بڑے کا امتیاز کرنے  
لگو گے۔ اسی محل پر گنوار پنا بھی بولتے ہیں  
جیسے تم نے بنا اسے پاس کر لیا۔ لیکن تمہارا  
گنوار پنا نہیں گیا، یہ نتیجہ اس کا ہے کراچی  
صحبت نہیں تھی۔

گنوار۔ سنوار۔ جاہل، بدتمیز، جاہل  
لٹھا، اردو صرف، عوام اور غورتوں کی زبان  
محل صوف۔ کوئی گنوار سنوار ہو گا، ٹوٹے  
پر سوار ہو گا۔ بھٹاڑا سامنے کھول دیا۔

(زنگ اثر)  
قول فیصل۔ سنوارنا بچ مہل ہے۔

گنوار کا لٹھا۔ (کنایت) ناشائستہ، بدتمیز  
احق اور اجڑا آدمی، بالکل بے وقوف  
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صوف۔ اہل شہر ان کی قطع ہی سے  
بھانپ گئے کہ گنوار کس لٹھے ہیں (فنا آزاد)  
گنوار گنا نہ دے بھیلی دے۔ بے وقوفی  
کی بات، گڑھی بھینی کی قیمت گنے سے زیادہ  
ہو قی ہے (زنگ اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
گنوار گول کا یار۔ خود غرض آدمی اپنے  
مطلب کا یار ہوتا ہے۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ مثل اب کمی کے ساتھ بولی جاتی ہے  
گنوار لہ۔ گنوار کا تائید دہا تن  
اردو، رائج۔

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ گنوار کی بھولی  
دیتے ہیں۔ اس کا صحیح گنوار نہیں اور گنوار  
بھی زبانوں پر ہے۔



بے فکروں کی سو سو چک پھر یاں اترا شاہیوں  
کی اور آزاد مائیاں۔ عاشق تلوں کی گھاس  
رمز دکنیہ کفایتیاد رہا تئیں گنوار میں بند  
لگا لے، پھر یا پھر اسے گوند سے چسپاں بیچے  
حسرت سے باہم چہ سیکڑیاں کر رہا دیا۔  
(فسانہ آزاد)  
گنوار دے۔ گنواروں کا سادہ نزار جہاں بہ  
زیب۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔  
محل صوف۔ بیاں آزاد تو ستر گشتی پر  
از حار کھائے ہی بیٹھے تھے جب راضی ہو گئے  
ایک پاؤں میں اور سوری استر کا گنوار دیا  
دوسرے میں تھپکا (سناڑا آزاد)  
گنوار کی:- گاؤں کی رہنے والی اردو  
صفت، مؤنث، رائج۔  
اسکی رنہ ہی ایسی ہی ہوگی  
جان صاحب کی ہے گنوار کی جان صاحب  
گنوار کی بدستور بہت ہی بدستور  
اردو، دہلی کی زبان۔  
جاتا نہیں ہے مجھ کو گنوار کی انداز بند  
جا کر دادہ چلی کالہ دی ازار بند  
گنوار کی باتیں بہت ہوتا لوں کی باتیں  
اردو غیر فصیح، رائج۔  
یاد آتے تیرا کیا اس کے عزم کا کہنا  
ہے پھر کیں میں سنوں گا وہ گنوار کی باتیں  
گنوار ناہ۔ ربا کس سے گھٹنے کا کام لینا  
اردو، رائج۔  
محل صوف۔ اگر تمہیں گنتی نہیں آتا اور  
حتم نہیں گن سکتے تھے تو تمہارا فرض تھا کہ  
دوبارہ لینے وقت آتیں دوسرے سے گنوار

چاہیے تھا۔  
گنوار ناہ۔ بے بیخ اول و بنوں غنہ ضائع کرنا  
بر باد کرنا، کھونا، اردو صفت، عوام کی زبان۔  
محل صوف۔ میرا کہ کھاتی رہی لکڑی جتنا  
روپیہ ملتا کج بخت نے سینہ دیکھے میں گنوار  
اب بچھا رہا ہے۔  
گنوار کدیا۔ بالکل گنوار، خاص دیہاتی  
اردو، عوام کی زبان۔  
محل صوف۔ اٹھنا تھا کہ دو گنوار دل لٹھ  
کر پر ڈالے مار مارے کا، مار مارے کا  
مار مارے کا کرتے ہوئے نکل آئے دنی اول  
گنوار ناہ۔ گنی، ہر مند، ہندی، صفت، مذکر  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے کھا ہے کہ  
(گنوار میں گنی مشعل ہے) مولوں کے نزدیک  
گنوار عورتوں کی زبان ہے مگر فیصل الاستعمال  
عربی کوئی نہیں بولتا۔  
گنوار ہتی:- ہر مند، گنی، صاحب ہر صاحب  
سلیم، صاحب کمال، صاحب شاستہ، ہندی  
صفت، مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے اور  
فیصل الاستعمال۔  
گنوں نہ گو گھٹوں میں دولہ کی خالہ بہ کوئی  
پوچھے یا نہ پوچھے خواہ خواہ عزیز داری جانا،  
(فرنگ اثر)  
قول فیصل:- یہ شل زریب بہ متروک ہے۔  
گنہ پلٹھا، حضور بندوں کا۔ فارسی، مذکر،  
فصح، رائج۔

بتوں سے ملو جرم شق ہی جا میں تو کہتے ہیں  
خدا انہیں نہیں بخشیں گنہ فقیر دلوں کا وار  
گنہ بے گن، عسپاں، حکم نہ اسے خلاف کرنا  
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔  
بندہ نواز یوں بہ خدا لے کریم تھا  
گنہ ناز میں گنہ تو گناہ عظیم ہی امیر مانی  
گنہ کرنا بہ حکم خدا کے خلاف کرنا، عسپاں  
کرنا، اردو، صفت، فصیح، رائج۔  
نہ عبادت کی خبر ہے نہ گنہ کرنے کا ہوش  
شکر و شکر میں اس دہریہ فاضل آیا عبادت  
گنہ گار:- عاصی و بدکار، خدا کی نافرمانی  
کرنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔  
توں فیصل۔ اسی محل پر گنہ گار بولتے ہیں  
گنہ گار عسپاں جائے گا کہاں تیرا  
نہ میں تیری ہے عبود آسمان تیرا عشق  
گنہ گار یہ خطا و انجرام، فارسی فصیح رائج  
نیچے نظر ہے آپ کی جانب جھکا ہے سر  
امید و غم و شرم گنہ گار دیکھو رشید  
گنہ گار بنانا بہ گنہ گار کرنا، اردو، صفت  
عوام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صوف۔ کیا خوب یہ آپ مجھ کو نا حق میں  
کیوں گنہ گار بناتے ہیں (بناتے اقصیٰ)  
گنہ گار کرنا۔ گناہ میں مبتلا کرنا، خطا وار  
کرنا، اردو، صفت، فصیح، رائج۔  
لینے بہ نہ دو معصوم فارغ کی قسم  
نہو گا سبھی کرتے ہو گنہ گار نہ مجھے  
گنہ گار کرنا بہ شرمندہ کرنا، عزم بنانا  
خفیف کرنا، اردو، صفت، فصیح، رائج۔  
حرف لڑا کے مجھ کو یار گنہ گار کر نہیں شرف



گنہگار ہونا بہ خطا دار ہونا، قصور وار ہونا  
اردو صرف، فیض، رائج۔

صحت صوف۔ حکیم صاحب نے وہ رقعہ وصول  
کیا آج تک وہ امانت دار ہیں، ہم فقط  
رہنے کے گنہگار ہیں (انشائیہ سرور)  
گنہگاری کی بعد تصور، خطا، جرم، اناریسی  
نوٹ، فیض، رائج۔

عرض مطلب پہ زبان قطع ہوئی  
بات کرنے کی گنہگاری کا ہے داغ

گنہگاری کا جرم مان، تاوان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور پر نہیں ہے۔  
گنہگاری کا نقصان، خسارہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنہ لینا بہ اپنے سزاوارتہ یا وبال اپنے سر  
لینا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پانے والے  
کلے کو ترا سے آج جو دے خم مجھ کو داغ  
گنہ معاف ہونا۔ تصور معاف ہونا۔  
خطا بھل ہونا، اردو صرف، فیض، رائج۔

حسن کس روز ہم سے صاف ہوا  
گنہ عشق کب معاف ہوا  
گنہی بہ (بضم اول) ہر مند ہندی صفت  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنہی بہ (بکسر اول) دشمنی (دوم) انگریزی  
سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہوتا  
تھا۔ انگریزی نوٹ۔

گنہی بہ بروہی کا گوشت یا۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا  
کرنے والا آلہ۔ اردو صرف۔ بخاروں کی اطلاع

گنہی بوئی نپا شور با۔ اس موقع پر بولنے  
ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہے یا  
جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے۔ بقدر  
ضرورت۔ گنہی تان کے خست کے ساتھ خرچ  
اٹھانا۔ ہر بات حساب سے کرنا، اردو صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

صحت صوف۔ مختاری کی زکری اول تو اوپر  
سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو  
بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنہی  
بوئی نپا شور با (مرآۃ العروس)

قول فیصل۔ گنہی بوئی نپا شور با بھارتیوں میں ہے۔  
گنیش۔ شیو جی اور پاربتی کے بیٹے کا نام  
ہندو انجین دانائی اور شکل کشائی کا دیوتا  
مان کر ان کا بڑی تعظیم کرتے ہیں انشکرت  
نذر (نور اللغات)

ہر مہن اس کو تو گنیش دے دیتا بولے  
کیس ہیں شیو شیو اکبہ روئی تعمیر سودا  
گنیش چوتھ۔ ہندوؤں کا ایک تہوار  
جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور  
اس روز بہت رکھنا بڑا اچھا جاتا ہے۔

ہندی، نوٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گنے گناتے بہ قلیل، مقدار، یا تعداد ظاہر  
کرنے کو۔ مثلاً نماں کے جنازے میں گنے گناتے  
آدمی شریک تھے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عورتیں عام طور سے اس عمل پر  
دگنہی کے مروجہ ہیں۔

گواہ۔ داد و سہون (فارسی میں گوہ تھا) چوک  
بیچنا۔ انسان کا بیٹ کا عقد صرف پرندوں

کے واسطے مخصوص ہے، نذر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ہر چیز کے لیے بیٹ کا عقد  
استعمال نہیں ہوتا کیونکہ اس کے لیے بیٹ مخصوص  
ہے۔ کسی کے ساتھ کیونکہ گواہ بولتے ہیں جیسا کہ  
گواہ بولتے ہیں۔ گواہ بولتے ہیں۔ شہر کے  
بے بیٹ کا استعمال ہے۔

گواہ۔ (بالتعم واد بھول) گفتی کا اسم فاعل  
کہنے والا، فارسی، فیض، رائج۔  
قول فیصل۔ اس کا صرف مرکبات میں ہے  
جیسے دعا گو، بدگو، کم گو وغیرہ۔

گواہ۔ (بالتعم واد بھول) گنہ۔ فارسی، نذر  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

سنگوں پیش گر یاں ہے یہ چوگان جب تک  
گولہ بہت ہے عجب گولے گر یاں ان کا  
گولہ ہر چند، اگرچہ، فارسی، فیض، رائج۔

غیر شرم گولہ گولہ ہونے کی کو کیا کہیں رشید  
گوا چھالنا بہ۔ (بضم اول) داؤد ہون) گولہ  
برای بات کا شہرت دینا۔ بدنام کرنا، اردو  
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

صحت صوف۔ یہ مانا کہ تمہارے اور ان کے  
راہی ہے تم ان کا دن رات برائی کیا کرتی ہو  
توا چھالنے کے کیا فائدہ۔

قول فیصل۔ انہیں حنون میں گوا چھالنا کی زبانوں میں ہے۔  
گوا آر بہ۔ ایک قسم کا فلہ یا پھلی جو بڑیوں  
کو دودھ کی زیادتی کے لیے کھلاتے ہیں۔

ہندی، نوٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوا آر بہ۔ (بفتح اول) لائق، معتمد کے معنی  
مزاج کے موافق، ہند، فارسی صفت، فیض، رائج۔



توای فیصل۔ ترکیات میں ہر کلمہ استعمال چوبیس  
خوش گوار، انا خوش گووار۔

گوارا :- (بیض اول) پندیدہ، مرغوب  
عین، خوش ذائقہ، فارسی صفت، فیض، راجا  
تم پر عذاب تھے، تمام کو گوارا پر دہ  
پہ دہ فاقہ، مشہور، متعارف، پر دہ  
قول فیصل :- صبح بالغم سے لیکن عام طور سے  
زبانوں پر بالفتح ہے، اچھ کر حرکت بدل گئی اس  
لئے اس کو اردو بجا کہہ سکتے ہیں۔

گوارا کر نایب یا بر داشت کرتا، صبارتا، لردو  
صرف، شمع، راج

ہم اشک کو اپنے بھی گوارا نہیں کرتے  
مرتے ہیں دے انکی متنا نہیں کرتے غالب  
گوارا کرنا بیٹا صاف، منظر کرنا اور دوسری  
فصیح راہی۔

جہ سانی بھی گوارا نہیں کرتا کوئی  
 اٹھ کے جانا اور دولت سے محبت نہ کرے  
 گوارا ہوتا ہے۔ منظور ہوا، پسند ہوتا، امداد  
 صرف، نصیب اور ایج۔

ایک دم مجھ کو جیسا بحر میں تھا گوارہ  
پر امید و نعل پر بر صوں گوارا ہو گیا  
گوارا ال، گوارا ال۔ وہ بندہ جو دودھ، دہی، گھی  
پیتا ہے۔ سو گشت کے لیے گوارا ملے۔ پندریا ذکر  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پہا ہیر اور  
ہیرن ہے۔

گواہانہ۔ (بیچ اول) حکم نامہ کا مستحق المستحق  
روز و قلیل الاستقلال۔

محل صوف : جہاں تم نے سب زنجیروں کو گھمایا

اگر چہ نیا بدن کو بھی گوانے تو علاج بہت خوشی ہوتا  
گواہ :- (بالضمن) شاہد، گواہی دینے والا،  
فارسی و مذکر، تلبیل الاستعمال۔

محضر میں کہیں ہو گا کرم کا تڑے گواہ  
گر غیر بھی ہمارا طرف دار ہو گیا  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر بافت  
ہے اور یہی قیج بھی ہے، اصولاً اس پر اردو کا  
بھی حکم لگنا چاہیے۔ بغیر اس کے ہنوز بھی استعمال  
کرتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

کہ نہیں درکار عاشق کیلئے اشجات عشق سے  
یہ دعا ہے کہ آہ لے لو امید آگے رکھو

گواہ بنانا بخیر تمام جہان گواہ بنانا خیر نصرت  
قولی فیصل۔ بہت کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گواہ معیسی بہ سکھایا ہو اگر گواہ وہ گواہ  
میں کو سکھایا ہو اگر گواہ بنا یا ہو (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گواہ لٹٹا یا اس گواہ کا فرق مخالف سے  
نہ جانا، اردو صرف، جواب کی زبان۔

گوواں گواہ کا بیان بگڑ جاتا، کسی  
کے گواہ کا اسکے خلاف گواہی دینا، اسنو  
مروت و عوام کی زبان۔

محفل صیون۔ تمہارے گواہ نے گواہی تو تمہارے  
 ہی تھی مگر جب وہ کہیں مخالف نے جرح کی تو  
 لہرا گیا اور ٹوٹ گیا۔

گواہ حاشیہ :- (باضافہ) وہ گواہ جو کسی  
خبر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشان بناوے  
فارسی ترک و عربی الہامی اصطلاح :-

و اما دنیا بہ اپنے دعوے کے ثبوت

جبریت کے واسطے شاپر پیش کرنا (نور النہام)  
قول فیصل۔ گواہ دنیا قلیل الاستعمال ہے اگر  
محل پر پیش کرنا یا گواہ اتنا عام طور سے  
نہ بانویا پر ہے۔

گواہ رکھنا یہ دہائی دینے والوں کو بنا  
بر مقتدیق ہم جو پنا سکھانا از دوسروں  
فیض نورانی۔

شام سے تاجعِ وقت میں نہیں بھجوا کر  
میں گواہ اسے طفل رکھتا ہوں جو ان کو

گوادر و میت :- دو گواہ جس نے اپنے آپ کو  
کوئی معاملہ دیکھا ہو یا کسی نے ذکر (تحریر الامت)

قول فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
اس میں پر گواہ عینی، یا عینی گواہ عام طور سے  
تہ بانوں پر ہے اسی فعل پر شاہ معنی بھی بول  
دیتے ہیں۔

گواہ رہنا۔ گواہی کے لئے تیار رہنا،  
اردو عربی، فیض، راج۔

اور کہنا لا الہ الا اللہ

گواہ نہایتی بدستی چونی بات کی گواہی  
دینے والا گواہ۔ غلامی منکر (نور اللغات)

قولہ فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
پرانے لوگ جن کا تعلق بدلت سے رہا ہو وہ

لہجہ کجی گواہ سہاٹی بول دیتے ہیں۔ مگر اوستہ کوٹہ  
 نہیں لوتا۔

و او شایسته این مقام است و گواه آنست که در این مقام  
دری سال و کجا می رود و نور انوار است

قول نہیں، جب فریاد اٹھ گئی ہے۔  
عام طور پر گواہ شاہد اگر ساتھ دلا جائے



بطور مترادفات بولے جاتے ہیں۔ شکار کوئی گواہ  
 شاہد ہے) مؤلف تائید کرتا ہے۔ لیکن قدسے  
 ترمیم کے ساتھ وہ یہ کہ زیادہ تر عورتیں بولتی  
 ہیں، جیسے تم مجھے گھروں کی گھروں کیوں کہہ رہے  
 ہو کہ کوئی گواہ ہے۔ میں گواہ شاہد کہاں  
 سے لاؤں وہاں کوئی تھا ہی نہیں صاحب  
 نور اللغات نے جو معنی لکھے ہیں وہ صحیح نہیں۔  
 گواہ طلب کرنا۔ عدالت کا مقدمہ کے ثبوت  
 کے لئے گواہوں کو گواہی دینے کے لیے بلانا۔  
 اردو صرفتہ مقدمہ بازوں کی اصطلاح۔  
 گواہ طلب ہونا یا۔ عدالت میں گواہی  
 دینے والے کا گواہی دینے کے لیے بلایا جانا  
 اردو صرفتہ عدالتی اصطلاح۔

میر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب غائب  
 اشک باری کا حکم جاری ہے غائب  
 گواہ کامل جا نا۔ گواہ کا زین ثانی  
 سے ساز کرنا۔ گواہ کا زین ثانی کا موافق  
 ہو جانا اردو صرفتہ مقدمہ بازوں کی اصطلاح  
 دل و جگر میں طرفدار ہو گئے ان کے  
 مرے حریف سے جا کر مرے گواہ ملے امیر  
 گواہ کرنا۔ کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا  
 اردو صرفتہ فیض رائج۔

صل صورت پروردگار تھے بلاوجہ بدنام کیا  
 جا رہا ہے۔ میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اس  
 میں میری خطا نہ تھی۔

قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں کہ آپ موقع  
 پر موجود نہ تھے مگر میں آپ کو گواہ کرتا ہوں  
 کہ میں نے نہ روپے چھینے نہ میں نے مارا۔  
 گواہ گزر انساب۔ عدالت میں گواہ پیش کرنا۔

عدالت میں گواہوں کا بیان دلوانا، اردو  
 صرفتہ عدالتی اصطلاح  
 قول فیصل۔ گواہ گزران دینا بھی بولتے  
 تھے اب نہیں بولتے۔

شوق لاو عوی سے میں گزران دینا دو گواہ  
 خون کی تیرے اگر حاکم گواہی مانگتا  
 قلن

گواہ لانا۔ کسی واقعہ کی شہادت پیش  
 کرنا، اردو صرفتہ، قلیل الاستعمال۔

رنگ زرد و چہ تر سے کچھ دھوائے عشق  
 وہ گواہ حال اس قہر کے لایا چاہئے  
 آتش

گواہ ملنا۔ گواہ کا زین مخالف سے مل  
 جانا، اپنے گواہ کا مخالف گواہی دینا، اردو  
 صرفتہ عدالتی اصطلاح۔

میر گیا روز حشر دل تجھ سے  
 مجھ کو مل کر گواہ نے مارا داغ

گواہ ہونا یا۔ شاہد ہونا، کسی واقعہ یا  
 بات کا گواہ ہونا، اردو صرفتہ فیض رائج۔

محرم میں کون ہو گا کرم کا ترے گواہ  
 مگر غیر بھی ہمارا طرفدار ہو گیا داغ  
 گواہی۔ شہادت، ثبوت یہودیتا۔  
 فارسی مؤنث، فیض رائج۔

داسن قاتل کے دھبوں کی گواہی ہو ضرور  
 گر ہمارے خون کا اسے دد شو محترم نے رشید  
 گواہی الٹی ہو جانا۔ شہادت کا بڑھنا  
 ہو جانا، اردو صرفتہ، قلیل الاستعمال۔

دم اٹھا۔ محبت نہ ٹھہرنا، دل  
 الٹی ہو جانے کی کیفیت گواہی تیری  
 داغ

گواہی دینا یا۔ شہادت دینا، اظہار  
 دنیا، بیان دینا، کسی معاملے میں اس کے متعلق  
 جو کچھ دیکھا ہو اس کو عدالت یا عدالت کے  
 علاوہ بیان کرنا، اردو صرفتہ فیض رائج۔

ہمارے قاتل کا تلوار نے گواہی دی  
 خدا کے سامنے بھی وہ کر گئے ہوتے رشید  
 گواہی شاہدی۔ گواہی، مؤنث (نور اللغات)

خدا سے ڈرنے کے گواہ کے زہر ذہن ذکر  
 گواہی شاہدی کو ہونہ جانے خنجر سبز شرف

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گواہی کرنا یا۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت  
 کے دستخط کرنا یا فتائی بنانا، اردو صرفتہ رائج

گواہی۔ جھٹلنے کی اجرت، ہندی مؤنث، دلہن کا  
 قول فیصل۔ بت کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 گو باز کی یہ گیند کھیلنا، گھوڑے پر بیٹھ کے  
 اسٹک ہاتھ میں لے کر گیند کھیلنا۔ فارسی ترکیب  
 قلیل الاستعمال۔

ذرا دیکھیں تو گواہی میں ہفت کون کرتا ہے  
 ادھر ہم بھی ہیں تو سن پر آدھروں بکھا ہوں تو سن پر  
 خواجہ آتش

قول فیصل، انگریزی میں اسے "بولو" کہتے ہیں  
 گواہ۔ بولنے والے، جھٹلنے وغیرہ کا فعل  
 یعنی یا خاندان، اردو مذکر، رائج۔

شہرگوں کا ہوا جاہل کو شوق  
 کہہ داس سے جا کے گواہی تو انجم  
 گواہ کرنا یا۔ جھٹلنے کا بھگنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ گواہ کرنا عوام کی زبان ہے۔  
 گواہ گیش۔ گواہ کرنا، ہوا گیش، خند  
 جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گیش کی صورت



گو بر سے بناتے ہیں۔ ہندی اندر نور اللغات  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گو بر کنیش بہت نہایت بد صورتہ نہا  
 بے زبونی ہے۔  
 جب کہ بر کنیش اسکی وہ شکل پر کدورت ہے  
 سوازی اندر اک ماہی مراتب کی سی معلوم ہے  
 نور اللغات (دنگین دہلوی)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گو بر کنیش بہت موٹا بھینسا نور اللغات  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گو بر کنیش بہت دکنیہ (سست) کابل  
 اصق، کون نور اللغات  
 قول فیصل۔ کھنڈ کی زبان نہیں ہے  
 گو بر دھن بلے (دراویر طغون) بندوں  
 میں مویشیوں کے ایک ٹافٹ اور دیوتا کا  
 نام ہندی اندر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گو بر دھن بلے ایک تہہ وجود یوانی کے  
 دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گو بر کی بہت دراویر طغون بہت دکنی  
 مٹی جس میں گو بر ملا کر پانی کرتے ہیں اور  
 مویش۔ حوام کی زبان۔  
 محل صوت۔ تھامے مکان کی کچی دیواری  
 ہیں اگر گو بری کے چرنا تو اور تو بہت  
 انعامات ہو جاتے ہیں۔  
 قول فیصل۔ اس طرح کرنا اور ہوتا کے ساتھ ہے۔  
 گو بر بلے (دراویر طغون) گو بر کا کیرا  
 ہندی اندر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
 گو بر بند۔ کرشن جی کا لقب، سنکرت  
 اندر۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل ہندو کی زبان ہے۔  
 گو بھی۔ ایک ترکاری کا نام جو لکڑیوں  
 کے چاروں طرف بڑے بڑے پتے ہوتے ہیں۔  
 اردو راج۔  
 غر ہر وہ گو بھی اپنی جگہ لا جواب ہے۔  
 گو پ۔ بد بھم ادل بدو فچول (گوالا)  
 گو جھانے چرائے گوالا، سنکرت اندر۔  
 نور اللغات  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گو پال۔ گرز، ملائی کے ایک ہتھیار  
 کا نام۔ فارسی اندر (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گو پال۔ گریو کا پالنے والا گوالا  
 ہندی صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گو پال۔ کرشن جی کا لقب، ہندی اندر۔  
 اہل ہندو کی زبان۔  
 گو پھن۔ ایک قسم کا چھیکہ، فلاخن بنی  
 دوسری کا بنا ہوا جھولا، جس میں پتھر رکھ کر  
 ہاتھ سے گڑبڑ دے کر دہرائتے ہیں۔  
 اندر راج۔  
 ہیرا کو مور دیکھنا یا چرنا گورنے سے  
 بندہ ہلے پھر پھر کر کے گو بھی کا پیر کھوئی  
 قول فیصل۔ تہہ کیر و تائیت میں افقوں ہے  
 ترجیح تذکرہ ہے۔  
 گو پل۔ دودھ بچنے والی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گو پل۔ کرشن جی کی بیوی کا لقب (نور اللغات)  
 لکھنے ہو گا شری کرشن کا کیوں کر درشن  
 سینا تنگ میں دل گو پل کا ہے بکل خوش  
 قول فیصل۔ حضرات اہل ہندو کی زبان ہے۔  
 گوٹ۔ گو تر۔ خانہ ان، گھرانہ، نسل  
 صبا نسب، ہندی اندر۔ اہل ہندو کی زبان  
 نور اللغات  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گوٹ۔ گو تر۔ خانہ ان، گھرانہ، نسل  
 نور اللغات  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گو تم۔ بد (بھم) بد مذہب کا بانی، سنکرت  
 اندر راج۔  
 گو تمنا۔ بد (بھم) بد مذہب کا بانی، سنکرت  
 میں اسی معنی میں گو تمنا ہے۔ ہندی (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب جنگ اثر رکھتے ہیں اور  
 (کھنڈ میں یہ بھی ہے اور دوجی ہے، مگر اندر  
 فرق مذاہم کے ساتھ۔ گو تمنا، موٹا، سینا  
 اسی سہائی جو سیٹھی کی نہ ہو۔  
 گو تمنا۔ موٹوں کے گینے یا زار سے لکھو  
 ہندی کے گیت کے لیے ہیں۔ گو تمنا، لاری ماہی  
 چوہر کا سپہا دیوان آؤا میں گو تمنا جاتا ہے  
 مانت تائید کرتا ہے۔  
 گو تمنا۔ دل میں کسی بات کو گوی گھراوی  
 سوچا۔ اردو، مور قول کی زبان۔  
 محل صوت۔ یہ ہی تھا رہا زندگ کی کاپی  
 ر۔ سہ کی ایک ایک بات کو گوی کرتی ہو۔ خدا  
 کے لیے اپنے آپ کو۔



گوئی: ایک ایسا لفظ ہے جو کہ کسی چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔  
قول فیصل: اہل لغت نہیں بولتے۔

گوٹ: بٹ (بضم اول) اور بھول (وہ کپڑا جو  
انگ سے بھان، اور منائی، دنگل، دلائی انگیا  
وغیرہ میں کنارے پر لگاتے ہیں اردو میں منٹا  
دیکھ انگیا میں اس کی گوٹ لگی۔  
دل کو میرا ایک تازہ چوٹ لگی۔

گوٹ: بٹ (وہ شطرنج جو سادہ ہو گیا کا ہر ۱۰  
اردو میں منٹا۔ شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

بسا سیاست کی اب یہ حال یہ ہے  
نہیں گوٹ ملتی تو رکھ لیا تھے شہان ظریف  
قول فیصل: بوڑھے ڈرافٹ، کیرم وغیرہ میں  
میں گوٹ استعمال ہوتی ہے۔

گوٹ: بٹ (وہ کپڑا جو تخت اور منڈر تچہ  
کے گرد اگردہ مل کرتے ہیں) (نور اللغات)

قول فیصل: بخاروں کی اصطلاح ہے اور  
تلیل الاستعمال ہے۔

گوٹا: (بضم اول) کناری چانری سونے  
کے تاروں کی بنی ہوئی چٹائی لیس۔ چانری

سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں  
سے بنا ہوا کم عرصہ فیثاء، اردو میں راج۔

تم سلامت رہو حدتے میں تمہارے صاحب  
کتنا ہنوں گی ابھی گوٹا کناری مرزا

جان صاحب  
گوٹا: (بٹ) مسالاجو ایام عشرہ محرم اور دیگر

ایام غم میں ڈلی، اٹھانچی، کپڑے، پتے  
بادام دھنیے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے

ہیں اور پانک کی جگہ کھاتے ہیں، اردو  
نہ کر راج۔

ہل بوں خار خراہی سے میوہ موسم غم کا۔  
بناؤ ان گوٹوں پاؤں اگر گوٹا محرم کا منیر

گوٹا کناری: چاندی سونے کے تاروں  
کی لیس جو ریشم کے بانے سے بنی جاتی ہے

اردو میں منٹا، راج۔  
گوٹا کناری: (کنایت) وہ لباس

جس میں گوٹا کناری لٹکا ہوا ہو۔ اردو  
مونٹا۔ تلیل الاستعمال۔

گوٹا چھنی ہو نا ب۔ کسی سے کسی کی کوئی  
غریب اٹھتی ہونا کسی سے کسی کا کوئی کام

بھینا ہونا۔ اردو میں عوام کی زبان۔  
مصل صوف۔ ہماری ان سے آج کل

گوٹا چھنی ہوئی ہے ادھر تو ان سے ہکو  
دوسرا کھانا ہی پڑے گی کام نکل جائے

بچہ تیار ہے۔  
قول فیصل: شطرنج، چوہ، مہر، چھنی وغیرہ کے

بہرہ کے سر ہونے کی جگہ بچا کہتے ہیں۔  
کون لے جائے دیکھنے بازی۔

اب تو میری چھنی ہوئی ہے گوٹا منیر  
گوٹا لال ہونا: چھنی کی گوٹ کا

سب خانوں میں بچہ کراٹھ جاتا۔ اردو میں  
چوہ، چھنی کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

گوٹا رناب: بہرہ نرو کو نازنا، اردو  
چوہ کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل: گوٹا بیٹا بھی کہتے ہیں۔  
گوٹا مر جانا: گوٹ کا بٹ جانا۔

اردو میں چوہ شطرنج کھیلنے والوں کی  
اصطلاح۔  
گوٹے کا ہار: ایک قسم کا ہار جو تزیینت

اور شادی وغیرہ میں اہل مغل کو تقسیم کیا  
جاتا ہے۔ اردو میں تلیل الاستعمال۔

سدا باؤں کا گڑھی سیتھی سے ہوا ہر طا  
ہار گوٹے کا میان انجمن مل جائے عکا

منیر  
گوٹے کی تھالی: وہ کپڑا جس میں  
گوٹا ٹانگ کے خامد ان کی تھالی میں

بچھا دیتے ہیں، اردو میں تلیل الاستعمال۔  
سارا تم نے غم پر جوٹا یا محرم میں۔

نوعالم ہر کپڑی پر ہوا گوٹے کی تھالی کا منیر  
گوٹا جری: گوالا، اہیر اور اچھو لوں کی

ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گالے  
بھیس پالنا اور ان کا دودھ پینا ہے۔

اردو میں نہ کر۔ عوام کی زبان۔  
قول فیصل: مونٹا کے بچے گوری بولتے ہیں۔

دغل ملک صورت پھر کو بھی تو دے  
تایہ سمجھے، بٹ یا گوٹا جبری سودا

گوٹا مھا: (بضم اول) اور بھول (ایک  
قسم کا قبیلہ پکوان، اردو میں راج۔

قول فیصل: میدہ گوٹا نہ دھکے اس کو میں  
پڑے سے روٹی یا پیراٹھ کی طرح چلا

کرتے ہیں پھر اس کو مثلث کاٹ کا سین  
میوہ کھویا وغیرہ بھرتے ہیں اور اس کو

سموسہ کی طرح کا بنا کے گھی میں توتے ہیں  
اسکے بعد شکر کے شیرے ڈال دیتے ہیں

بچہ کھاتے ہیں۔  
گوٹا بٹ: (کنایت) حبیب پاکٹ۔ اہل ہندو

عورتوں کی زبان (نور اللغات)۔  
قول فیصل: کھنویں اہل ہندو کی عورتیں بنی ہوئی۔



گوچنا ہذا لغت اول و اولیہ (کسی چیز کا) ہوا کے رخ پر اس طرح ہا تو ہر لینا کہ زمین پر گر نہ پائے۔ دروں اسوں سے روک اور دوام اور عورتوں کی زبان۔  
 صحت صحت۔ تم نے کوئے پر سے رو مال میں بندھے اور دو پھینکے تھے میرا اگر نہ آج جیتی تو زمین پر سب گر جاتے اور خراب ہو جاتے۔

گوچنی :- (گیموں چنا کا مخف) گیوں اور بچے کا ہوا غلام۔ ہندی مونسٹ۔  
 (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گوچری :- (بہم اول و اولیہ) یہ لو کہندہ آغوش اور دو مونسٹ، شیخ اسراج۔

اک ایک نے سعادت جتنی حصول کی ہم ایکے سبک گود میں سید رسول کی میرا تیس گود :- ہر چیز کا منفر عموماً اور ہڈی کا منفر (صوت) شکوت نہ کر (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اپنی لکھنا گود والو سے ہیں۔ گودا بولہ اندرونی حصہ۔ موٹی روٹی کا (ہندی) نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گودا بولہ :- (بہم اول و اولیہ) منفر استخوان ہڈی کے اندر کہ وہ شے جس میں پٹمی بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اردو نہ کر (راج)۔

برسیر حقیقتوں کی زمیں پر کہانیاں کہانیاں اگر عوام کا گود اگر انیاں گودا بولہ :- ہر ایک چیز کا منفر (نور اللغات)

قول فیصل :- ہر چیز کے منفر کو گودا نہیں کہتے آہ کے لیے خصوصیت سے متعلق ہے۔ جیسے تم اتنے اچھے آم لئے کہ گھٹی بہت چھوٹی تھی باقی گودا ہی گودا تھا۔

گودا ام :- (بہم اول و اولیہ) مالی خاند مال رکھنے کی جگہ۔ تجارت کا سامان رکھنے کی جگہ (سورہ اردو نہ کر رائج)۔

نیر :- (بہم اول و اولیہ) کام آئینہ بنا ہوا جگہ کا گودا ام جرمی و جاہت

قول فیصل :- اس کا اطلاق بہم اولیہ سے معنی گہ ام۔

گودا نکالنا :- ہڈی کے منفر کا ہڈی سے باہر نکالنا اور دو صحت رائج۔

قول فیصل :- غیر ہڈی ہڈی کا گودا بولہ نہ کر نکالتے ہیں اس میں ہڈی ہڈی کا گودا اس طرح نکالتے ہیں کہ ہڈی کے اوپر کا حصہ منفر میں رہتا ہے اور دو حصہ ہڈی کی مٹھلی پر نکالتی تو مارتے ہیں۔ گودا ہر نکل آتا ہے۔

گود بٹھانا :- بستنی کرنا، دوسرے کے بچے کو اپنی اولاد بنانا اور دو اسرف، رائج۔

محض صحت :- ہمیں معلوم ہو چکا کہ درگاہ ٹھیک نے چونکہ اولاد نہ تھی رستم کو گود بٹھایا وہی رستم اس کا وارث ہوا۔

قول فیصل :- حضرات اہل ہند میں یہ طریقہ رائج ہے کہ اگر لادہ ہو اور وہ کسی کے بچے کو گود بٹھالے تو وہ صحیح جائزین مانا جائیگا اور اس کو مترکہ اسی طرح ملے گا جس طرح ایجا جائز اولاد کو ملتا ہے، گود بٹھانا بھی

زبانوں پر ہے۔

گود بھرنے کا :- فعل کے ساتھ بھرنے کے معنی ہیں تو اس کا جتنی کرتا ہیں اور شکر کے لیے حاملہ کی گود میں اسات قسم کے میوے اور اسات طرح کی ترکاریاں رکھتا ہیں۔ یہ ترکیب شادی کی ہوتی ہے کہ ہر شہر و قریہ حاملہ اور بچہ کے آغوش کو میووں و پھلوں سے بھرتا ہیں۔ اردو صرف عورتوں کی زبان قول فیصل :- صاحب ذات النساء نے لکھا ہے کہ استوائی کی اس رسم کا ادا کرنا میں میں کہنے والے جمع ہو کر یہ پیر کے وقت حاملہ کو دھن جاتے اور اس کی گود میں اسات قسم کے میوے اور پھلوں اسات قسم کی ترکاریاں پان کا بیڑا اندر ہی وغیرہ ایک رو مال میں باندھ کر کہتے ہیں جس سے یہ شکون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پری رہے گی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جوا چھانکنا تو بیٹی ہوگی۔

کیا جانے آئندہ آکے یہ کیا کہ گئی شفق چھ لوں کی گود بوج نیم آگے بھرنی

گود بھری :- بچہ والی، صاحب اولاد، ہندی صحت، صحت، عورتوں کی زبان (نور اللغات) قول فیصل :- ہندی کے بجائے اردو لکھنا چاہیے تھا۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گود بھری کا ناہ :- گود کی رسم کا ادا ہونا حاملہ کی اس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خوشی کے ساتھ ہوتی ہے (نور اللغات)



قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔  
 گود بھری رہے :- گود میں ہر وقت بچہ رہے  
 اولاد زندہ سلامت رہے۔ اردو صرف  
 عورتوں کی زبان۔  
 محل صرف۔ بگم صاحب آپ نے میرا فاقہ  
 تو رہوا یا خدا آپ کو زندہ رکھے اور ہمیشہ  
 آپ کی گود بھری رہے۔  
 قول فیصل۔ میرا نہیں نے گودی بھری نہ ہانٹ کر کیا  
 یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے  
 خدا سے مانگ نہیں سے گودی بھری رہے  
 گود پھیل کر دعائیں دینا :- اس کے  
 دونوں گوشے پکڑ کر دعائیں دینا، اردو میں  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صرف۔ سب عورتیں گود پھیلا کر شہزادے  
 کے دعائیں دے لگیں (طلم پو شریا)  
 گود پھیلا کر کو سنا ب کرتے وغیرہ کا دانی  
 دونوں ہاتھ سے اٹھا کر بد دعا کرتا، اردو میں  
 عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صرف۔ یہ حال دیکھ کر ملک کو تاب رہی  
 گود پھیلا کر کبھی ساخروں کو کوئی بھی دعا  
 کرتی اور دقتی تھی (طلم پو شریا)  
 گود پھیلاتا بے سار کنا ہے (سوال کرنا)۔  
 انگنا، (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ گود پھیلاتا کے معنی سوال کرنے  
 کے نہیں اکثر بیشتر سائل گود پھیلا کر سوال  
 کرتے ہیں۔  
 گود پھیلاتا بے سار آغوش کا کھولنا کسی  
 بچے کو گود میں لینے کے لئے یا بچے کا آغوش  
 پھیلاتا کسی کے پاس جلنے کی غرض سے

اردو میں، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 قلیل الاستعمال۔  
 گود دینا :- لڑکے کو کسی شخص کی اہست میں  
 دینا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گودہ گودہ مرغی کا گودہ بڑی سے بڑی چیز کے  
 لیے بولتے ہیں، سب خراب چیز کے لیے استعمال میں ہے  
 گودہ گودہ مرغی کا گودہ اردو میں، عورتوں کی زبان۔  
 قول فیصل۔ چونکہ مرغی کا گوسب پرندوں کے  
 گوسے زیادہ بڑا ہوتا ہے اسلئے ہر اس  
 چیز سے جس سے انتہائی نفرت ہو اور بڑی معلوم  
 معلوم ہوتی ہو اس لئے عورتیں کہتی ہیں،  
 گود میں لینا بے آغوش میں لینا، اردو میں  
 فصیح رائج۔  
 اکبر ہیں کہاں تھے اصغر ہی کے دے چکا۔  
 اصغر ہیں کہاں گود میں قاصد کے دے چکا۔  
 گود ڈر ہے، پرانا اور ناکارہ کپڑا جیتھڑے  
 اردو، مذکر، رائج۔  
 رد رکھ کلفت آیام میں جو تہ زینکوں کی  
 بچے کپڑوں میں بھی انکو کھڑے لعل گود کا آتش  
 گود ڈر ہے پیرانی روتی جو لحاف وغیرہ سے  
 نکالی جائے (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ پرانی روتی کہتے ہیں۔  
 گود ڈر بٹا (کھائی) وہ میل جو خمار کی حالت میں  
 آنکھوں سے نمایاں ہوتا ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے لکھا  
 ہے۔ گرائی خواب و خمار تو بھی کہتے ہیں جو آنکھوں  
 میں آن ان کے ہوتی ہے۔ مولف کے  
 نزدیک متردک ہے کون نہیں بولتا۔

گود ڈر پھیل بڑا اوپر محفوظ بہ صورت عورت  
 جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو بچہ قوم کی صورت  
 مسفت، کھنڈ کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ کھنڈ کی طور پر  
 بولتی ہیں۔  
 گود ڈر کا لعل :- وہ شریف اور نجیب  
 شخص جو مفاسی میں مبتلا ہو وہ عین جو بچے  
 پرانے لباس میں ہو۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں اس فعل پر گود ڈر کا  
 لعل بولتی ہیں۔  
 گود ڈر کا لعل :- وہ صاحب کمال یا اہل جو  
 جس کا حال معلوم نہ ہو۔ اردو، صرف۔  
 قلیل الاستعمال۔  
 رد رکھ کلفت آیام میں بھی تہ زینکوں کی  
 بچے کپڑوں میں بھی انکو کھڑے لعل گود کا آتش  
 گود ڈر کا لعل :- وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں  
 ہو، وہ نمایاں چیز جو خراب جگہ ہو۔ اردو  
 صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 گود ڈر کا لعل شہر مفاس کے شہر میں  
 ٹوٹا ہوا فہم ہے تو بیکساں دوات ہے شہر  
 گود ڈر کا ڈر :- بچے پرانے کپڑے جیتھڑے  
 اردو، صرف۔ عورتوں کی زبان۔  
 محل صرف۔ تم بھی بڑی پوہڑ ہو میں جب بھی  
 آن تمہارے گھر میں چاروں طرف گود ڈر کا لعل  
 پھیلا ہوا پایا۔ تمہارے مزاج میں سسائی  
 نہیں ہے۔  
 گود ڈر کا نقصان :- بچے پرانے کپڑے میں  
 پیرندہ لگانا، اردو میں، عورتوں کی زبان۔  
 محل صرف۔ تم بڑی کجوس ہو جب بھی میں آتی



تیس گود کا کھانا کھاتے ہی پایا۔ تیس نیا کپڑا کھانا  
نصیب ہی نہیں ہوتا۔

گود کا یہ شیر خوار بچہ دودھ پیتا پچہ (نکھانا)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں بچے کے لفظ کے  
اضافے کے ساتھ بول دیتا ہیں۔ جیسے ادنی کے  
تو صحت پانگے گود کا بچہ اچھا تک بیمار ہے۔  
گود کا پالا۔ (کنایت) بہت پیار سا بندہ  
صرف۔ فیصل الاستعمال۔

کیا محکمہ فیکر اولاد کا ہر لفظ سرشک  
بہتر تر ہے حیدر گود کا پالا ہوتا شاید  
گود کا چھوڑ بیٹ کی آس۔ پاس کی  
یا موجودہ چیز کو کھنڈر آئندہ نفع کی امید کرتا  
ادھار کے گرد سے۔ اندری گود کا (نکھانا)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گود کٹرا۔ (بہم اول و آخر لفظ) اور  
دل مفتوح و کاف مشد مفتوح بول حال  
میں بغیر تشبیہ کے بھی ہے) طنز سے گود کو کہتی  
ہیں۔ اندری نہ کہ عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔  
گود میں کھانا تباہ۔ بچپن میں پرورش کرنا  
بچپن میں گود میں کھانا، ارد و صرف۔ عوام  
اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ اللہ کی شان ہے کہ میں نے  
جن کو گود میں کھلایا آج جوان ہونے کے  
بعد میری کوئی عزت نہیں کرتے بلکہ جبر کہتے  
ہیں۔

گود کھانا تباہ۔ بچے کو گود میں رکھ کر بھلانا۔  
اہل ہندو عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی اہل ہندو کی عورتیں شاید

ہی بولتی ہیں۔  
گود کھانا تباہ۔ گود میں پالنے والی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ صاحب (زنگ) اثر کھنڈ میں۔  
رکھنڈ میں گود بول کھنڈا تا بولتے ہیں (قول  
صاحب زنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
گود کھانا تباہ پرورش کرنا۔ بچہ کو دھو پانا  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور پر زبانوں میں نہیں  
گود کھلائی۔ گود کی کھلائی ہوتی بیشتر صبح میں  
مستعمل ہے (نور اللغات)  
جنوں کیسی ہیں یہ بھائی ہوتی ہے  
اہل ہند کی گودوں کھلائی ہوتی ہے شوق  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ تو یونہی کھلائی بولتے ہیں۔  
گود کھلائی گود میں نہیں رہتا۔ سب وقوت  
بڑا ہو کر بے وقوت نہیں رہتا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جس میں گود ہو۔  
(بو او صرف) (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ گود سے کی ہڈی بولتے ہیں  
یعنی وہ ہڈی جس میں گودا ہو۔

گود لیشا۔ لے یا نکھ بنانا، تہنہ کرنا،  
لڑکا بنانا، ارد و صرف عوام اور عورتوں کی زبان  
گود لے کر ترے پیکان کو بری صورت نے  
دل سے سینے سے کیچے سے بھلنے نہ دیا تا سچ  
گود میں بٹھانا۔ آغوش میں بٹھانا، زیب  
کنا کرنا، ارد و صرف رائج۔

کل گلے سے کسے لگا دے؟  
یوں کسے گود میں بٹھا دے؟  
گود میں لڑکا کا شہر میں دھندہ دراندہ جزو

پاس ہے اور دنیا جہ میں تماش کی جاتی ہے۔  
نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ یہ لفظ اس طرح بولتے  
نہیں میں بچہ شہر میں دھندہ دراندہ کی کہ سارے  
بغل میں لڑکا کا شہر میں دھندہ دراندہ کی ہے فرا  
مجاہد میں۔ دھندہ دراندہ شہر میں لڑکا کا بغل  
میں بھی استعمال ہوا ہے جو با عموم زبانوں  
پر نہیں ہے۔

گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ وہ بول  
نہا لونی میں جانا، ارد و صرف، فیصل رائج۔  
اماں میں گود میں ایسی مری منت ہی نہیں۔  
پیار آ جائے پر کو سوید صورت ہی نہیں ایسا  
گود تباہ۔ بھونہ، جھینڈنا، ارد و صرف متوک  
کہیں غم پاشی کہیں گود کر  
بغیر کی بھادیں کہیں کھد کر میر حسی  
گود تباہ۔ آم یا آلودہ یا آلودہ میرہ پرکھ  
یا کسی اور آئے سے اس طرح اسور اف کرنا  
کہ آریار نہ ہو۔ ارد و رائج۔

گود تباہ۔ جسم پر سوئی سے خط ڈال کے  
مرمہ یا نیل بھرتہ ارد و رائج۔  
محل صوف۔ تم نے کسی سے گودنا گودنا یا  
کہ تمام ہاتھ نیلا ہو گیا اگر سبکی والی سے  
گود داتے تو وہ قاعدے سے گود دیتی۔  
گودنا۔ (کنایت) گود کی گھڑی غنیمت اور  
تشبیہ کر کے کسی کے دل کو اذیت پہنچانا  
ارد و عورتوں کی زبان۔

محل صوف۔ جب سے بیاہ کر گئی میری چھوٹی  
خند و نرات مجھ کو گودا کرتا ہے ایک شیش  
بھد کو چہن نہیں۔



گودنا وہ جمع کے وہ نشان جو نشتر و غیرہ سے دئے گئے ہوں انہ کو (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے اسے گودنا کہتے ہیں  
گودنا وہ ایک اونار کا نام جن سے بیشک  
کھوتے ہیں۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گودنا گودنا بڑا واول غرض لغت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گودنا گودنا یا گودنا  
بولتے ہیں۔  
گودنا گودنا بڑا بڑا طعنے پہنچے دینا عورتوں  
کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں گودنا گودنا بولتی  
ہیں۔

گودنا وا ہوتا ہے۔ آغوش کھلی ہونا، گود  
کھل ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال  
واجب کے اشتیاق میں ہر ماں کا گود ہے  
گوداں جن کا آج سلاں کی گود ہے  
گودہ (بفتح دل) ہندی میں گھوڑا اور بچہ آم  
کچھ بڑا گور کیلے کی شاخ جس میں چلے جوں و بیشتر  
کیلے پر شاخ کیلے مستعمل ہوا لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گودہ بولتے ہیں اور صرف کیلے  
کے طہیر بولتے ہیں۔

گودنی ہر گاہ گاہ وہ جہاں اباب تجارت  
جہاز میں ہوا اور ہمارے آداب تجارت اور تجارت  
گودنی بیٹے آغوش انکارا، اردو مؤنث  
عورتوں کی زبان۔

تو وہ سب سے بچے کے طفل محبت تھے  
گودنا میں ہیں اسے نہ آرام دوش پر ناسمج

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں بیشتر مردوں  
کی زبانوں پر گودنا اور عورتوں کی زبانوں  
پر گودنی ہے۔  
یار رسول پاک کی کھیتی ہری رہے ہے  
منزل سے مانگے یوں سے گودنی جی سے یہ کہ  
گودنی پھیل پھیل کر دعا دینا۔ دل سے  
دعا دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب افات السادہ یعنی  
کہتے ہیں اچھی سے اس سے دینا، اس میں پھیل  
پھیل کر خدا سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا  
اور یہ لکھا ہے (ہاتھ اٹھا اٹھا کر۔ گودنی  
پھیل پھیل کے دل سے دعا دی کہ اہلی جن  
نے ہمیں ہنر سکھایا رہے بھی اس کا پھیل پاسے  
دیگات تلوع)

اصل میں دینی کی زبان ہے، لکھنؤ کی پرانی  
عورتیں جس کمی کے ساتھ بول دیتی ہیں۔  
گودنی کا پلا۔ گودنا پلا ہوا، آغوش  
کا پالا ہوا۔ اردو صرف، ندر قلیل الاستعمال  
کیا غلط میں وہ آپ کی گودنی کے پلے تھے  
میں نے انھیں روکا نہیں شکر پہ چلے تھے  
انہیں

قول فیصل۔ موجودہ دور میں (گودنا کا پالا)  
زبانوں پر زیادہ ہے۔ گودنی کا پالا  
اور گودنا کا پالا بھی زبانوں پر ہے۔  
مجھے کہتے تھے کہ ہوا ہے نا گودنا اپنے منہ کو  
کہ طفل اشک چشم ترمی گودنی کا پالا ہے  
عاشق

گودنی میں کھیلنا۔ کیا یہ ہے بچپن  
سے۔ اردو صرف اور عورتوں کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔

مجھے کسی سمجھ کر گودنا تھا دیکھنے میں  
ہینوں بالائی لڑکا مری گودنی میں کھلا

جہاں صاحب  
گودنی میں لینا۔ بچہ کو گود میں لینا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس فعل پر گود میں لینا زبانوں  
پر زیادہ ہے۔

گودنیوں میں پالا ہے۔ بچپن سے خدمت  
کا ہے، گودنیوں میں پالا ہے، دھلم دھلم  
دھلم دھلم

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔  
گودنیوں میں کھلا نا۔ گودنی پرورش  
کرتا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میری مانی کو میں ایسا پیارا دھنا  
جنگم مجھے پیاری ہو اور کیوں نہ ہو متقاری  
پر دادی کو میرے گودنیوں میں کھلا یا ہے اور میری  
بہن نے اسے دھنا یا ہے (ضاتہ آزاد)  
گودنیوں کا کھلا یا ہوا ہے۔ بچپن میں گودنیوں  
کھلا یا ہوا، دھنچے بچپن میں گودنیوں کھلا یا ہو  
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ خدا کی شان میری گودنیوں کا کھلا یا  
ہوا میرے منہ چڑھا ہے کیا زمانے کا رنگ  
ہوا ہے۔

گود۔ ایک راغنی کا نام ہندی، مؤنث،  
(نور اللغات)۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گود۔ بڑا جم اول و اولیٰ (تہذیب، تربت، سزا)  
لہذا فارسی مؤنث، فیض رابع۔

عمر طوطی جو میری گود کا سزا کھی طرح۔ بحر



ما صوف۔ باہجہ آپ کا خیال سمجھ نہیں سکا  
اپنے انہما ہیں جو تا جب تک تاکتے

نور انشا ہی یہ ہے فرمائی سپاہیہ (ہو سکتی ہے)  
ما بہت بڑا محفوظ طرح اندک (نور انشا)  
ان افعال۔۔۔ اب کوئی نہیں رہتا۔

یہ غصیل۔ عام طور سے قبر پر پڑھا جاتا ہے۔



گور پر چڑھنا پھیرنا :- (کنایت) مرے ہوئے کی یاد تازہ کرنا عام روش کر دینا۔

دی میں اس نے جلی گوری فقیر کو کھجیا پھیرا چڑھنا یہ حاتم کی گوری پر (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گور پر روننا یہ کس کے اچھے صفات یا غویا یاد کر کے روننا اور دوسری مثال الاستعمال۔

کھنڈ میں جہاں سوموں کی ہے خشت آج کل گور پر حاتم کے روتے ہیں سخاوت آج کل گور پر مست :- قبر کی پرستش کرنے والا (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے قبر پرست زبانوں پر ہے

گور پرستی :- قبر کی پرستش کرنا فارسی مؤنث، (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر قبر پرستی ہے

گور پر گور نہیں ہوتی :- ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا (نور اللغات) قول فیصل :- ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گور جھانکنا :- بیمار کا مرنے مرنے بیچنا اور دوسری عوام اور عورتوں کی زبان

منہ فراق میں سو یا گور جھانک آئے کبھی سفر نہ ہوا روزی اتراب رہا کر قول فیصل :- اسی جگہ قبر کا منہ دیکھ کے آنا بھی کئی کے ساتھ ہے۔

گور جھانکنا :- منہ کی کنایت مرنے کے

ترب کر دینا اور دوسری عوام اور عورتوں کی زبان :-

مرمر کے میں جیتا ہوں غم چاہ ذوق میں کس روز قضا گور جھانکنا نہیں بچے کو گور خاشہ :- مقبرہ اور فن فارسی مذکر (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے مقبرہ پر زبانوں پر ہے

گور خور :- (بضم اول داؤد) چھوٹی جگہ مذکر فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قول فیصل :- گور یعنی خور آخر کے معنی گورے کے ہیں

گورستان :- تکیہ، قبرستان، مردوں کے دفن ہونے کی جگہ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

یہ گورستان، یہ سناٹا یہ ویرانہ تاریکی تھیں اسے سنے والو کس طرح آرام آتا ہے عزیز لکھنوی

مرگیش تیری جدائی میں ہزاروں حسرتیں عشق غارت گردے گردی کو گورستان کیا خواجہ آتش

گور سے پیٹھ لگنا :- (کنایت) نہیں ہونا آرام ہونا بیشتر سلب کے ساتھ مستقل ہے (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے اس کا استعمال سلب ہی کے ساتھ ہے۔ ایجاب کیا تو نہیں ہے۔ زیادہ تر گور کی جگہ پر زبانوں پر ہے

قبر میں بیٹھ نہیں لگنے کی سب سے دیکھیں رہتے

گور غریباں :- قبرستان اور گورستان زمین کا وہ حصہ جہاں غریب اور مسافر وغیرہ دفن کیے جاتے ہیں۔ فارسی مذکر مقبرہ گور میں شامی کی گور شاہراہ کے کنارے گور گریا دل عزت گور غریباں دیکھ کر حکیم خداوند دانش

قول فیصل :- غریبوں کے دفن ہونے کی جگہ کی خصوصیت نہیں۔ رئیس اور غریب سب جہاں دفن ہوتے ہیں، شعرا اس کو بھی گور غریباں کہتے ہیں

میں اپنی جان دیدے کے بجائے آباد کرتے ہیں مگر گور غریباں تیری ویرانی نہیں جاتی اس گور کا گڑھا تھا قبر کا نیچے کا حصہ اور دوسری مثال الاستعمال۔

پھر گلی آنکھوں میں آتش گور تیرا کا گڑھا خاک اڑائی میرا نے جس سوچا مال کار کو آتش

گور کا منہ جھانک کر پھیرنا :- (کنایت) کسی مہلک بیماری سے نجات پانا اور مرنے زندگی پانا۔ سخت بیمار ہو کر اٹھا ہو جانا اور دوسری عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صوف :- ایسی سخت بیماری ہوئی تھی کہ بیچنا مشکل تھا ہڈی بچا لیا۔ یوں سمجھئے گور کا منہ جھانک کر پھیر آئے۔

قول فیصل :- گور کی جگہ پر بھی زبانوں پر ہے۔ گور کا منہ جھانکنا :- مزاح کی حالت میں ہونا مرنے کے (ریب ہونا اور دوسری مثال الاستعمال

عمر زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکنا ہے گور کا



گورک و تشدایہ ایک قسم کا فضل جس کو  
مشکل ہوتا ہے۔ مگر مذکور (نور الفات)  
تو فیصلہ اہل تکفیر نہیں ہوتے۔

گورک دھند ایسا ایک آدمی کا  
ایک طرف سے ایک دھانکا ایک رنگ کا دوسرا  
طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے بچوں  
کا ایک قسم کا کھیل دار دوسری طرف عوام کی زبان  
گورک دھند ایسا کتا ہے اس چوہے  
جو انسان کو وقت اور شکل پر ہڈا لے پیچیدہ  
معاوضہ بکھیرے کا کام، جھگڑا، بیعراء اور دو  
طرف - عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صوف۔ ارے عوام کچھ خوف خدا رکھو ہے  
 یہاں آخر حشر میں کیا منہ دکھاؤ گے۔ یہ  
 گورکھ دھند اچھا رکھا ہے اپنے آپ میں  
 ہرگز گزرتے افسانہ آزاد  
 قول مفیل۔ عام طور سے گورکھ دھند کہے ہیں  
 گورکھن۔ یہ تجھیز و تکین، اردو سہن۔  
 نامیل الاستی۔

تیر میں چکے نہ کیوں داغ کہیں عاشق کا  
خبر سے پا فتول سے جو ہر گور کفن عاشق کا  
گور کفن کر تیار۔ (کنا بچہ) نیست و نابود  
کرنا (نور اللغات)



اردو و صرف غیر فصیح رائج۔  
 کہتے ہیں ذکر بھی، جیوں نہ پھڑپھڑے  
 جب ریٹے میں زگورے مرد اکیر لیتے آتش  
 قول فصیل۔ ظفر شاہ نے اکھاڑنا نظم کیا ہے  
 جو غور توں کی زبان ہے۔  
 جگر دے دیاتے عدو نے نکال کر  
 مردے اکھاڑے گورے کے پتھر کے آہا  
 اب مورخین قبر کے مردے اکھاڑنا زیادہ  
 بولتی ہیں۔

گورے کے مردے سے بدتر ہو جانا۔ (دکھائی)  
 کمال لغز اور فصیح ہو جانا، اردو و صرف  
 غور توں کی زبان قلیل الاستعمال۔  
 ہو گئی گورے کے مردے سے ہوں بدتر جو  
 جان صاحب کی جدائی سے غم حال ہوا  
 قول فصیل۔ اب غور توں گورے کی جگہ تیز بولتی ہیں  
 گورے کی منزل۔ قبر کی منزل، قبر، اردو  
 صرف بدتر رائج۔

ایک دم کونٹھے آرام سے سو رہے مردے  
 تھک کے تھکے ہیں میں گورے کی منزل یا نظار  
 گورگان۔ گور۔ بیش و عشرت گالا  
 کاسٹ۔ ایساق۔ لقب بادشاہ تیمور کا  
 فارسی صفت (نور اللغات)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گورگان۔ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگان  
 کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گور گڑھا۔ تجیز و تکفین رکن و دفن کا مکان  
 اردو و صرف، مذکر، عوام اور غور توں کی زبان  
 چھوڑ کر گڑھا انہم کے مادیوں کا

قول فصیل۔ اس کا صرف کرتا اور ہونا کے  
 ساتھ ہے۔  
 گور گڑھا نصیب ہونا۔ ایسی موت کہ  
 تجیز و تکفین کا مکان بھی نہ ہو (زنگ) (م)  
 قول فصیل۔ یہ غور توں کی زبان ہے۔  
 گور منٹ۔ (بفتح اول و دوم و کسر چلا)  
 حکومت وقت، سلطنت، اردو، مؤنث، عوام  
 اور غور توں کی زبان۔

اور بچا سنتی ہے کیا گور منٹ  
 کیوں کرتا ہے آتش و غل ملک اکبر اللہ تعالیٰ  
 قول فصیل۔ عام طور سے اس کا اعلیٰ گور منٹ  
 ہے جو خاتمہ انگریزی ہے۔

گور میں دفنانا۔ قبر میں دفن کر دینا  
 اردو، صرف، رائج۔

صحیح صحت۔ جب ہم دم توڑیں تو وہی کفن کہنا  
 میں لپیٹ کر ہمیں گور میں دفن کرنا (م)  
 گور میں انگارے بھرنا۔ بڑی انگ  
 پیدا کرنا۔ جن پیدا کرنا، اردو و صرف، قریب ہر ملک  
 غریبوں کے ساتھ کیا ہمیں آنا ضرور تھا

دو گھل چڑھا کے گور میں انگارے بھر گئے  
 گور میں پاؤں لٹکانے کا بیٹھنا۔ (دکھائی)  
 کمال اور بجا ہونا، ہر وقت موت کے انتظار میں رہنا  
 اردو و صرف، عوام اور غور توں کی زبان۔  
 قلیل الاستعمال۔

میں جاں بلب ہوں یا رخصت موت ہے خبر  
 لٹکانے بچوں کو میں تافصیح سو پاؤں  
 قول فصیل۔ لکھنؤ کی غور میں پاؤں لٹکانا  
 بولتی ہیں جیسے بڑھے پھوس ہو گئے جان سے جا بڑ  
 ہیں قبر میں پاؤں لٹکانے ہیں مگر براؤت

بانہ نہیں آتے۔  
 گور میں پاؤں لٹکانے میں چند  
 روزہ نہان ہیں نہایت بوڑھے ہیں مادی  
 لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)  
 قول فصیل۔ صاحب نور اللغات نے جو مثال  
 پیش کی ہے۔

ہم تو اب گور میں ہیں پاؤں رکھے  
 زخم اسے بت تھے خدا رکھے امانت  
 وہ محاورے کے مطابق نہیں ہے وہ لکھنؤ  
 کے عوام اور غور توں کی زبان ہے۔  
 گور میں کپڑے پڑیں یا۔ (دکھائی)  
 جسم پر کرنا کرنا کپڑے پہنانے پھر میں۔

غور توں کی زبان (نور اللغات)  
 قول فصیل۔ لکھنؤ کی غور میں لٹکا کر دینا  
 اس سے لیے بولتی ہیں۔ جو مر چکا ہو اور  
 کبھی کبھی زمرق کے لیے بھی بول دیتی ہیں  
 جیسے خدا کرے تیری گور میں کپڑے پڑیں  
 جس طرح توہم کو ست رہا ہے گور کی جگہ قبر  
 زبانوں پر نہ یاد ہے۔

گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔ ہر مر  
 بچنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا موت  
 کے جھٹل سے چھوٹنا۔ غور توں کی زبان  
 (نور اللغات)

قول فصیل۔ اب شاید ہی کوئی عدت بولتی  
 ہو۔

گور نہر۔ (بفتح اول و دوم و چہارم) صوبہ  
 کاغذ مشرور، صوبہ کا حکم اعلیٰ۔ انگریزی  
 مذکر رائج۔  
 محل صحت۔ منہب اللغات کی ساتویں جلد



یہ پانچ کے سابق گورنر مالی جناب ڈاکٹر جی گوپال  
ریڈی کے نام نامی سے معنون ہے۔

گورنر ہٹ مشین کا کٹر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں پڑ  
گورنر جنرل :- دائرہ اسے - انگریزی،  
نہ کر قلیل الاستعمال۔

گورنر تری :- گورنر کا عہدہ - گورنر کا  
عہدہ، گورنر کی حکومت، اردو مؤنث راج۔

مٹی صوف :- ڈاکٹر ڈاکٹر حسین صدر جمہوریہ  
ہند ہونے سے پہلے بیمار کے گورنر تھے اور  
انہوں نے اپنی گورنری کے عہد میں اردو  
زبان کا بہت خدمت کی۔

گورنرمنٹ :- (رفع اول و دوم و کسر پنجم)  
سلطنت، راج، بادشاہی، انگریزی مؤنث  
ادعیا شنی ہے کیا گورنمنٹ

کیوں کرتا ہے آنا شور فل ملک اکبر آبادی  
قول فیصل :- عام طور سے زون پر گورنمنٹ

ہے جو اردو ہے جیسے یہ بات وزیر ذراشن  
ہوتی جاتی ہے کہ گورنمنٹ کا فرض بہ نسبت  
ثبت اور متعلیٰ ہونے کے زیادہ تر منفی اور راج

ہے (سر سید احمد خاں)

گورنمنٹ ہاؤس :- وہ مکان جس میں گورنر  
رہتا ہو۔ انگریزی، مذکر، راج۔

گورنر :- جانے جینس، اچے پائے جانور چٹا  
جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لیے

مستعمل ہے ہندی مذکر عوام الہ ہندو زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- دیہاتیوں کی زبان ہے۔

گورنر :- (بالنغم) کافی کی نمد، کھلتے رنگ کی  
اردو مؤنث، جمع، راج۔

محل صوف :- میں نے خود دیکھا کہ ناک نقشے کی  
اچھی گوری عورت، گھوڑے کو بھگائے چلی  
جا رہی تھی۔

قول فیصل :- جسم کے مختلف اعضاء کے ساتھ  
بھی صفت کی صورت میں اس کا استعمال ہے  
جیسے گوری کھائی، گوری پنڈلی وغیرہ۔ اور  
بالنغم راجی زبانوں پر ہے جیسے۔

گوری گوری کھائی اس کی مشہور  
گوری :- (بالنغم) ایک راگنی کا نام۔

ہندی مؤنث، گھانے والوں کی اصطلاح۔  
گوری :- (بالنغم) پاربتی دیوی، ہندی

(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گورنر :- جڑ یا۔ گنجشک۔ ہندی مؤنث

دیہاتیوں کی زبان۔  
گورنر :- سنی کا چھوٹا حقدہ اندر (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گوری کا جو بن چٹکیوں میں جانا کہ کسی

گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا کہ  
حسن کا بے قدری ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا

بے فائدہ ضائع ہونا اس محل پر بولتے ہیں  
جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی بہت

اور مفت رائیگاں ہو۔ (نور اللغات)  
گلیہ ن پچھے ہے وہ یہ رشک فوج کو آئے ہے۔

مفت میں گوری کا جو بن چٹکیوں میں بنائے ہے شاد  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ گوری کا جو بن چٹکیوں

میں اڑا کر بولتے ہیں۔ گوری کا حسن چٹکیوں  
میں جانا کوئی نہیں بولتا۔

گورے گال :- گالوں کی نمد اردو

صرت انصیح و راج۔

چار ہی دن کا ہے بس چاندنی یہ گوئے کمال قوت  
عارضی حق یہ صاحب ہے غرور آپ کو کیا لگا

گورنر :- (بالنغم) جنگل کا قدیم دارالسلطنت  
اس مقام کے باشندوں کو بھی گورنر کہتے ہیں۔

ہندی اندر (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گورنر :- برہمنوں کی ایک ذات (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گورنر :- (بالنغم) پاؤں، پنڈلی، گھنا۔  
ہندی اندر الہ ہندو عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گورنر :- زمین کھودنا، کھیت کے کھانے کی مٹی

کھود کر پٹا (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گورنر :- گورنر لکھنؤ، پاؤں چھوٹا پاؤں  
پڑنا۔ الہ ہندو عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ خالص دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گورنر :- دینا، خراب کر دینا۔ سرباد کر دینا۔

بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ اردو صوف  
عوام کی زبان۔

جوش باران نے زما کی یہ صورت بدلی  
گورنر :- مزید افلاک کی ساری کھیتی سحر

گورنر کے رکھ دینا :- (کنایت) بڑا کھانا  
عبلا دینا۔

وائے منت پر طہ نہیں سکتے خطا تیر بھی  
رکھ دیا جو کچھ بڑا کھانا سارا گورنر کے (نور اللغات)

قول فیصل :- بڑا کھانا عبلا دینا کی کوئی خصوصیت  
نہیں کسی مجھے بہت کام کو بگاڑ دینا کسی اچھے



کام کو خراب کر دینا کے محل پر بولتے ہیں۔  
 گورنا: (دبم اول و او جھول) بل چلانا،  
 زمین کو دنا بھاڑے وغیرہ سے مٹی تلے  
 اوپر کرنا۔ اردو صرف اراج۔  
 محل صرف۔ پہلوان اکھاڑے میں اترنے  
 سے پہلے اکھاڑے کا گورنا ضروری سمجھتے  
 ہیں تاکہ جسم کے کسی حصے کو چوٹ نہ آئے۔  
 گورنا: اناج صاف کر کے جھٹی سے  
 نکالنا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گورنا: کام کو خراب کرنا، کسی بے موئے کام  
 کو خراب کر دینا۔ کسی کام کو بگاڑ دینا،  
 اردو صرف و عوام کی زبان۔  
 محل صرف۔ وکیل صاحب نے مقدمے میں  
 پورا ثبوت پیش نہ کر کے مقدمے کو گور دیا  
 اسی سے فیصلہ موافق نہیں ہوا۔  
 قول فیصل۔ گور دینا اور گور کے رکھ دینا  
 زبانوں پر زیادہ ہے۔  
 گورنا: بدلو اور جھول ہناردہ، نفع دہ مال جو بے وقت  
 و مشقت حاصل ہو، اردو مؤنت عوام کی زبان  
 محل صرف۔ میاں تم تو منٹر صاحب کے  
 یہاں ملازم ہو گئے۔ پانچوں انگلیاں  
 گھٹی میں ہیں، اب تو تمھاری گورنا ہے۔  
 قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں۔ کہو آج کتنے  
 کی گورنا ہوئی۔  
 گورنا: (دبم اول و او غیر ملفوظ و فتح  
 سوم) گھاؤں کا چوکیدار، ہندی، مذکر،  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گورنا کرنا: فائدہ اٹھانا، کھانا، اردو  
 صرف و عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
 گورنا: پانچ سے جانا۔ شکار ہاتھ سے  
 نکل جانا، موقع ہاتھ سے جانا رہنا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گورنا: ہونا۔ خوب نفع ہونا، اچھی خاصی  
 بکری ہونا، اردو صرف و عوام کی زبان۔  
 محل صرف۔ بابا ہزارا کے باغ میں آج  
 خواجہ لے کر گیا تھا۔ ایک دم سے سب  
 سودا بک گیا۔ خوب گورنا ہوئی۔  
 گورنا: وہ یہ بودا رہا جو جائے براز سے  
 خارج ہو۔ ریح، ریا، پاد، فارسی  
 فصیح اراج۔  
 میں گورنا سمجھتا ہوں سدا اسکی صدا کو  
 گوبول اٹھے ادھی کی چول چول مرگے  
 گورنا: اڑانا، گور مارنا، پادنا (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ عوام بہت کمی کے ساتھ گور  
 اڑانا بول دیتے ہیں۔ گور مارنا عام طور  
 سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 گورنا: اڑانا، گور مارنا، پادنا (دکھائیہ)  
 بیکاری میں وقت ضائع کرنے کے لئے  
 مستعمل ہے۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گورنا: (دبم اول و او جھول و کسر  
 سوم و ضم چہارم و پنجم) بے بنیاد، بے وقت  
 خاموشی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات  
 سمجھے ہے قیس گورنا شترسایاں کی بات  
 نیر دلو

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اسی محل پر بار  
 ہوائی بھی بولتی ہیں  
 گورنا: شترسایاں کا نہ آسمان کا بے بنیاد  
 بات کی نسبت بولتے ہیں۔ مثل (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عوام میں بول  
 دیتی ہیں۔  
 گورنا: شتر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا، بیہودہ  
 اور لغو خیال کرنا، بے وقت سمجھنا، اردو صرف  
 قلیل الاستعمال۔  
 یعنی وہ ہے زمین کی نہ آسمان کی بات  
 سمجھے ہے قیس گورنا شترسایاں کی بات  
 گورنا: پادنا، آواز سے ریح چھوڑنا  
 اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔  
 کھانا اور سوتا اور کرتا گور  
 گورنا: (دبم اول و او جھول و کسر  
 سوم و ضم چہارم و پنجم) بے بنیاد، بے وقت  
 خاموشی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات  
 سمجھے ہے قیس گورنا شترسایاں کی بات  
 گورنا: پادنا، آواز سے ریح چھوڑنا  
 اردو صرف و عوام کی زبان۔  
 قلیل الاستعمال۔  
 عمر گورنا نکالنا تو سدا گھانا پادھانی کے ساتھ اچھی  
 گورنا: (دبم اول و او جھول و کسر  
 سوم و ضم چہارم و پنجم) بے بنیاد، بے وقت  
 خاموشی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
 یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات  
 سمجھے ہے قیس گورنا شترسایاں کی بات  
 گورنا: پادنا، آواز سے ریح چھوڑنا  
 اردو صرف و عوام کی زبان۔  
 قلیل الاستعمال۔



جبرئیل کو گوسالہ سے کیا نسبت دیکھا۔ لبط  
فرعون کو ہر موسیٰ عمرال کی نہ توفیر  
(رسمالہ مبرۃ الغافلین)

قول فیصل۔ حضرات اہل ہندو گھاؤ شاہ  
بولتے ہیں جسے گو شاہ کی کرد تیار کی۔  
پران بچے گھاؤ تاکہ۔

گوسالہ فلک :- (کنایت) برج ثور فارسی  
مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گو سفند :- (بضم اول داؤ فہول در فتح چہام)  
بھڑا، بھڑی، دنیہ، چنڈھا، بکری، نارسی  
مؤنٹ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ برقیہ مذکر نظم کیا ہے جو عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

بہ پھر گردن مجروح پر پھری ظالم  
زبان بسر در فنا گو سفند رکھتا ہے برقی

اہل فارس نہ اور مادہ دونوں کے لیے لفظ  
گو سفند اور گو سفند بولتے ہیں۔ اہل کشو  
صرف بھڑکے لے بولتے ہیں۔

گوئے نکال کر موت میں ڈالنا :- (کنایت)  
بہت ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوب لتاڑنا،  
اردو صرف۔ مرام اور عورتوں کی زبان۔  
محل صوف۔ آج کمدھی صاحب سے ملاقات  
ہوئی میں نے خوب لتاڑا اور سب کے سامنے  
گوئے نکال کر موت میں ڈالنا تریب تھا کہ  
روئے لگیں۔

گویش :- (بضم اول داؤ فہول) کان فارسی  
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ج گویش گل خریاد سے بیل کی گر جانے لگا پتر

گویش اڑانا :- بہت زور سے چھیننا، جند  
آواز سے اس طرح بات کرنا کہ کانوں پر  
اثر چارہ و صرف۔ متردک۔

نالوں سے گویش گل نہ اڑا آکے بار بار  
بیل سے کہہ چکا ہوں چین میں ہزار بار  
گویش بکڑا، گویش بڑا درہو۔ کسی بات  
گویش بر آواز، گویش براہ کے سننے  
کا منتظر، کسی خبر کا امید دار فارسی صفت  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ ان معنی میں  
صرف گویش بر آواز بولتا ہے۔

کان کھولے ہوئے گل گویش بر آواز ہنچا  
در دہل جو تھکے کہنا ہو سننا لے بیل  
گویش بھڑنا :- کان بھڑنا (نور اللغات)

اڑے یا رب وہ مثل کہتے بہادر رہ کر  
بھڑ بھڑا گویش گل جس نے برا بھل کو کہہ کر شاد

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-  
اردو میں کان بھڑنا کسی کو کسی سے بدظن کرنا  
ہے۔ تری میں گویش بھڑنا کہے تو ہنسا جائے شر  
سے محاورہ بگڑنا ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے اچھا  
طرح زبان فحشی نہیں بگڑتی ہے۔ محاورے  
کی سند میں شر پیش کیا جاسکتا ہے مگر پہلے  
محاورے کا یقین ہو جانا چاہیے، کہ اصل  
محاورہ کیا ہے) مؤلف صاحب فرہنگ اثر  
کی تائید کرتا ہے۔

گویش بھڑا ہونا :- کان بھڑا ہونا، کان سے  
سنائی نہ دینا۔ قوت سامعہ کا ختم ہو جانا۔  
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ج گویش گل بہر ادبان پنجہ گونگا ہو گیا وزیر

قول فیصل۔ اس محل پر کان بھڑا ہونا ہی  
زبانوں پر ہے۔ اور صرف بھڑا ہونا  
بھی بولتے ہیں۔

گویش بھڑیا دہن زیادہ سننے پر متوجہ بناری  
صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال  
بھڑوں میں نالہ بیل نہیں کرتا تاثیر  
شوا ایک نہیں گویش بھڑیا دہن سب رنگ  
گوشت :- لحم، ناری، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ دانت ماروں رقیبوں کے منہ پہ چلنے دو  
اجی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہنوتوں کا  
اختر شاہ اردو

گوشت پوست :- (کنایت) تمام اعضا  
پورا جسم۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
دردی ہے مے رگوں میں ہمارے بجائے خون  
بالکل ہے گوشت پوست ہمارا شراب کا  
قادر

گوشت پوست چرٹھا ناہ کمں خلقت  
کرنا، کمل کرنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

محل صوف۔ (مصرع کوئی ایک آدھا مصرع  
فقط) بحر اور ردیف قافیہ معلوم ہو جاتا تھا۔  
باقی بغیر یہ ان ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھا  
کر حسن و عشق کی تیلیاں بنادیتے تھے لمبائی  
(زبانوں کی حد نہ تھی) (مقدمہ دیوان ذوق)  
گوشت خرب :- بیکار چیز، فارسی صفت،

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوشت خردندان سنگ :- (کنایت) جب  
کوئی چیز کسی ایسے شخص کو لے جو طماع ہو  
اس وقت یہ مثل بولتے ہیں۔ مثل۔



زفرہ) نصیب اس کا برائی کر گیا نہیں تو روپے مل جاتے اور مرزا لال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا۔ گوشت خوردہ ان سکتے تھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال گوشت خوار یہ تشکار کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت ہے۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قول فیصل۔ اس محل پر تشکار کھانے والے لوگ یا زیادہ گوشت کھانے والے کو گوشت خوردہ کہتے ہیں۔ اور وہ جانور جو آدمی پر حملہ کر کے اس کو گوشت کھاتے ہیں، ان کو آدم خوردہ کہتے ہیں۔ گوشت سے ناخن جدا ہونا۔ (دکنائیں) تہی رشتہ داروں یا گھرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔ عزیزوں میں دشمنی ہونا، کسی امر دشوار کا واقع ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔ دل سے مٹا تری انگشت خانی کا خیال ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا غالب گوشت کا لوتھر طامہ (دکنائیں) مونا، اور بے رتوت (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گوشت گھلنا یہ گوشت کا غٹیل ہونا، جنم کا دہلا ہونا، اردو صرف، رائج۔ اب میری ہڈیاں زگھلا گوشت گھل گیا اسے فکر رزق بس کہ یہ حصہ ہما کا ہے امیر گوشت میں بھرا ہونا یہ تیار ہونا حیوان کا، پر گوشت ہونا (نور اللغات) قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوشت لوتھر طامہ (دکنائیں) کمال توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ لوتھر گوشت توجہ سے ذرا نظم فصیح۔ ودیعی صافی نہیں نام کو جس میں تلچٹ امیر گوشت حق نیوش بہ وہ کان جو ہمیشہ حق بات سننا ہو، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان محل صرف۔ عدائے طیل رزمی گوشت حق نیوش، بادشاہ اسلام میں پہنچی (علم پیشہ) گوشت دل سے سننا یہ (دکنائیں) ذوق شوق سے سننا۔ دل کے کان سے سننا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔ شاہان و ائمہ اپنا تجھے تمام دیکھاں جو گوشت دل سے سننے میرا دانا یاد رہے گوشت زدہ یہ وہ بات جو سنی جائے مروج فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ آواز تیرے دل کا ہے بسکہ گوشت زدہ یہ پتہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا آتش قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔ ہولی سے مزاج مجھ کو حال زعفرالی میں اسکے پہنچا کبھی یہ الہام سے نہیں کم گوشت زدہ جو کلام مسلمان نظم طباطبائی۔ گوشت زدہ کر دیے گن عشق کے سایہ میں نے گوشت شنوا یہ (دکنائیں) سننے والا کان جو سن کر کیا مانے اور عبرت حاصل کرے، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ سن لیں کان فر جو ہوں گوشت شنوا سارے بہت حیدر خدا کرتے ہیں وزیر

گوشت عبرت یہ (دکنائیں) وہ کان جو عبرت حاصل کرے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔ فیض باری سے دل درگس ہیں دونوں ہرہ باب اس نے پایا گوشت عبرت اس نے چشم اعتبار نظم طباطبائی گوشت کرنا یہ دکنائیں گوشت سکرین کا ترجمہ سننا، توجہ کرنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ رکھتے ہیں مجب من کے سلطان زمین گوشت یہ زبان انہی کے جو کرتے ہیں سخن گوشت انیس گوشت کھولنا یہ سننے کے لئے متوجہ ہونا، اردو صرف، متروک۔ کانوں کی شان سے کوسب ہوں بہن گوشت کھولے ہوئے ہیں شوق میں مرغان چن گوشت انیس گوشت کھولنا یہ آگاہ کرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ عام طور سے اس محل پر کان کھولنا بولتے ہیں۔ گوشت گزرا کرنا یہ سننا، اطلاع کرنا، آگاہ کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔ محل صرف۔ راز کی بات تھی جواب تک چھپاتا ہے۔ آج حضور کے گوشت گزار کے دینا ہوں تاکہ حضور گواہ ہو جائیں۔ گوشت لال ہونا یہ کان کا لال ہو جانا، کان کا سرخ ہو جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ کیا ناز کی ہے گوشت صنم لال ہو گیا والا جو موتیوں نے ذرا بوجھ کان پر صبا قول فیصل۔ اس جگہ کان لال ہو جانا ہی زبانوں پر ہے۔



گوش لگے رہنا :- کان لگے رہنا اور صرف - قلیل الاستعمال -

شاقہ ہوں گلشن میں طبع بیل ناشارہ گوش گل رہے گئے جب سے وہی زیا تر نہ تواری فیصل - اس محل پر کان لگے رہنا زبانوں پر ہے -

گوشمال :- تنہا ، نادیدہ کان ۱۰ مینشا - فارسی ، نوشت ، مترجم -

چین میں کان کھڑے کیوں کیے ہیں بھولوں نے اگر خزاں سے انہیں ہون گوشمال نہیں

تول فیصل - گوشمال کی جگہ گوشمال دیتے ہیں گوشمالی :- (فارسی) گوش مالیدن ، دکنیت آگاہ کرنا ، آگاہ کیا جانا ، تنہا نادیدہ ، کان (سیٹھا - فارسی) نوشت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

اپنے دشمن کی گوشمالی کو بیچوں اس کو میں ہر خوشخو لا اعلم گوشمالی :- اہل ہر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں اس کو یاد کر کے اپنے کان پر کرتے ہیں اس کو بھی گوشمالی کہتے ہیں

دور اللغات ) قول فیصل - عام طور سے کان کی لو پکڑ لیتے ہیں -

گوشمالی یا نا :- کان (میٹھا جانا ، اردو صرف - قلیل الاستعمال -

راہی پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انسان ہو جاتی ہے بند خرم سے اس کی زبان آگے سے مہا آواز ہوئی اس کی زیاد عینہ کی طرح کیا اسے لگے کان

گوشمالی دینا :- کان (میٹھا ، سخت تنبیہ کرنا ، تنبیہ کرنا - اردو عرف ، متروک گوشمالی روز گلشت میں گل کو ہار سے فعل نپہ ہے غریب اس کو ڈالتے نہ چلو آتش

علا صوف بہ اس ناشدنی کو بھی گوشمالی دینا چاہیے رطلیم پر شریام قول فیصل - اب اس محل پر گوشمالی کرنا زبانوں پر ہے -

گوش محل :- ایسا محل جو کسی عمارت کے گوشے میں واقع ہو ، درج نہیں ذیرومی کے اسی مقام پر ایک گوش محل پر ایک چھوٹی سی مسجد بنی ہوئی تھی گوش محل (درشہ نشین بہت آراستہ (سرشار)

اسے گوشہ محل بھی کہتے ہیں (زنگ اثر) قول فیصل - اب گوش محل اور گوشہ محل دونوں قلیل الاستعمال ہیں -

گوش میں بھونکنا :- کان میں بھونکنا ، درج نہیں قلیل الاستعمال غلہ خاں کو بھونکنا ، گوشہ دریا آتش قول فیصل - اب کان میں بھونکنا زبانوں پر ہے گوشوارہ :- کان کا بالاکالی کا جہذا

آویزہ - فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے خلعت جو تہی کردہ دکان کا کساروں کو بندھے دستار سم میں گوشوارہ عرض رفت کا نیز گوشوارہ :- بیٹا خلاصہ حساب ، میزان جوڑا

فارسی مذکر اہل سیاق و سیاق کی اصطلاح ہے قول فیصل - سال تمام کے حساب میں آمدنی اور خرچ کا بڑی بڑی میزان جمع کر کے گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے جس سے پہلی

تکڑی میں بھونکنا آجاتا ہے کہ سال کا آمدنی خرچ کیا ہے اور باقی کیا ہے گوشوارہ :- بیٹہ بہت بڑا سوتی ، اہل ہند کی زبان دور اللغات قول فیصل - اہل کھٹو نہیں بولتے -

گوشوارہ :- کسی نقشب یا رجہ کا پیشانی فارسی مذکر قلیل الاستعمال

بے شہر یا مدبخت (زیر کا ستارہ تھا) نوح جبین حسن تھی یا گوشوارہ تھا میر عشاق گوشوارہ :- ایک قسم کی زرد وزی کی مٹی جو زیبا نش کے لیے دستار میں باندھی جاتی ہے ، اردو ، تنہا ، متروک -

تری دستار پر فاشت کشی کو آتش تنہا گوشوارہ تہر سر تیغ آتش گوشہ :- بھلا بھم اول فاد (بھول) سر اکوٹا زادہ - فارسی مذکر فصیح رائج -

حیرت انگیز ہے دسوزی شمع تربت - کاش گل کرے سے گوشہ دامن انکا (دل شاہ چہا پوری) قول فیصل - اس کا امداد جمع گوشوں اور گوشہ بھی رائج -

وحشیوں کا ترے اکثر تو پتہ پایا ہے رشید استخوان دیکھے ہیں گوشوں میں یا بالوں گوشہ :- طرف جانب ، پیلو کی جگہ - فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ، قلیل الاستعمال -

اک گوشہ کھتی ہے تو ایک گوشہ پستی سرب جو ارض مشرق ہے چھینی جو خوش گوشہ :- تنہا ، کما مقام ، سب سے مانگ فارسی ، فصیح رائج -



چلیے کہیں اس جا کہ ہم تم ہوں اکیلے  
گوشہ نہ ملے گا کوئی میدان نہ ملے گا میرا  
قول فیصل: کان کے سر کو بھی گوشہ کہتے ہیں  
گوشہ تنہائی: تنہائی کی جگہ۔ فارسی ترکیب  
نہ کر۔ فیصل، راج۔

اے دلی! رہنے کو دنیا میں مقام عاشقی  
کو چہ از آن ہے یا گوشہ تنہائی ہے  
قول فیصل: اردو میں فارسی کی اس مثل  
کی صورت میں بھی بولتے ہیں: پیچ آفت نہ  
رسد گوشہ تنہائی را۔

گوشہ چشم: آنکھ کا کونا، طرفۃ العین  
کنکھیاں فارسی نہ کر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
گوشہ چشم سے ایسا جو کیے جاتے تھے  
جام پر جام ہیں لوگ دیئے جاتے تھے نقش  
گوشہ دار: کونے رکھنے والا۔ فارسی

ترکیب و صفت۔ قلیل الاستعمال۔  
گوشہ دامن: دامن کا کونہ دامن کا  
سرا، فارسی ترکیب، فیصل، راج۔

دیں نہ از باب صفا ہرگز کسی کے دکھو رنج۔  
گوشہ دامن سے الجھا جھاڑک بلور کا آتش  
گوشہ دامن میں باندھنا: دامن کے  
ایک کونے میں باندھنا۔ دامن کے کسی ایک  
طرف کے حصے میں باندھنا، اردو، صرف،  
فیصل، راج۔

محل صوف: ۱۶ برس کی عمر تھی کہ باپ گئے  
اسی وقت سے سشت خاک کو بزرگوں کے  
گوشہ دامن میں باندھا ۲۰ برس کی عمر تک  
درسوں اور خانقاہوں میں بجاوردی۔  
(آب میات)

گوشہ راحت: راحت کا کونہ فارسی  
دیکھ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل استعمال۔  
مکن نہیں نزل حوادث سے جائے امن  
ہیں مطمئن ہے گوشہ، راحت مزار میں  
نظم طباطبائی۔

گوشہ زنجیر: زنجیر کا ملود (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوشہ سرکنا: دامن وغیرہ کے کسی ایک کونے  
کا کسی جگہ سے ہٹ جانا، اردو صرف، فیصل، راج  
سرک جائے جو ردے چشم تر سے گوشہ دامن  
نہ دیکھا جو کسی نے ایسا اپنے ہوش میں دیر  
آتش۔

گوشہ عافیت: وہ جگہ جہاں کوئی فاد  
وغیرہ نہ ہو۔ سکون کی جگہ۔ امن کی جگہ  
فارسی ترکیب، فیصل، راج۔

محل صوف: شہر کے رئیس اور امیر سب  
آداب کرتے تھے گردہ (شاہ غریب والد  
شاہ نصیر) گوشہ عافیت میں بیٹھے اپنے تختہ  
مریدوں کو ہدایت کرتے رہتے تھے (آب میات)  
گوشہ عزت: کتبہ تنہائی، وہ جگہ  
جہاں کوئی اور نہ ہو۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کہ دنیا سے الگ اک گوشہ عزت میں ہوں نہا  
کوئی پھر کیوں قدم اس کج تنہائی میں دھرتا  
نظم طباطبائی۔

گوشہ کشادہ: وہ نفاذ یا اور کوئی  
چیز جس کے کنارے کھلے ہوں، صفت۔  
(نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوشہ گیر، گوشہ گز: میں بہ گوشہ نشین  
فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل: تعلیم یافتہ طبقہ گوشہ گیر تو  
ہوتا ہے لیکن گوشہ گز میں صحیح ہے۔ لیکن عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوشہ گیری: تنہائی (اختیار کرنا۔ اکیلے  
میں بیٹھنا۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گوشہ گیری سے ہے معہ دھمکتے معقبہ دل سے  
ڈٹ جاتا ہے، نہیں کھتے ہیں میر نام کا آتش  
گوشہ غن: بیٹھنا: دنیا کو چھوڑ کر  
کسی گوشہ میں بیٹھنا۔ سب علیحدہ ہو کر  
کیسوا تنہائی میں بیٹھنا، اردو صرف،  
فیصل، راج۔

بیٹھ گوشے میں نہ تو چھوڑ کے اس جلے کو  
دیکھ رندان خرابات نشین کا افلاس  
ذوق

گوشہ نشین: دنیاوی معاملات سے  
اپنے کو الگ رکھنے والا، تنہائی میں رہنے والا  
سب سے الگ رہنے والا۔ تارک الدنیا،  
فارسی، صفت، فیصل، راج۔

بے تیر سے مجھے دید کا کچھ شوق نہیں ہے۔  
تو پردہ نشین ہے تو جگہ گوشہ نشین ہے  
قول فیصل: اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

طالب امن اگر تو ہے تو ہو گوشہ نشین۔  
صد مدد بر راہ کی سبزی کو ہے پامانی کا لغات  
گوشہ نشینی: علیحدگی، تنہائی میں بیٹھنا  
سب سے علیحدگی اختیار کر کے تنہا رہنا فارسی  
نوشت، فیصل، راج۔

مرا برد گوشہ نشین ہے تو میر نادلت۔ وغیرہ



گوشہ نکالنا۔ اس میں بات نکالنا یا پہلے نکالنا اور دوسری فصیح و راجح۔ محل صوف۔ مولانا آپ کی تقریر میں بہت جواب رہی۔ مراجع کے موضوع پر ہر ایک گوشہ ایسے نکالے کہ طبیعت پھر کب اٹھا۔ گوکھڑا کی بات کو سادہ۔ دوسری باتوں یا دوسرے شخصوں کی مساوات ظاہر کرنے کے لیے وہ شخص جو خرابی میں دوسرے کی مثل ہو اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔ گوکھڑا کو کرا کر اس پر اٹھانا۔ (کنایت) برائی سر پر لیا (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گوکھڑا کی طرح اچھے اور بد کے فرقہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم برائے اردو و نہ کر راجح۔ گوکھڑا کی طرح اچھے اور بد کے فرقہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم برائے اردو و نہ کر راجح۔ نورانیہ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گوکھڑا کی طرح اچھے اور بد کے فرقہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم برائے اردو و نہ کر راجح۔ ویسی ہی آغوش اور ماحول اس کو اچھا معلوم ہوتا ہے۔ جو جیسا ہوتا ہے ویسا ہی ماحول پسند کرتا ہے۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ یہ مثل برے محل پر ہی ہوتی جاتی ہے گوکھڑا۔ نہایت میل کرنا اور دوسری عورتوں کی زبان۔ اجلی پگڑی ہے بحث اس کی تو بن آئی ہے کپڑے لڑکے مرے معدن میں گڑھ کرتے ہیں جان گوکھڑا۔ دہن اول واد مجھوں دھن سوم کر شادی

کی پیدائش کی جگہ۔ یہ مقام ہندوؤں کی پرستش کا گاہ ہے۔ سنکرت، انکر، تیل، استعمال نعل آیا درہ کوہ سے کاہ اک ناگ ہیں سوار اس کپڑے عثرہ نمائے گوکل لطافت گوکھڑا۔ باوجود اسکے بارہن اس کے اگرچہ فارسی، فصیح و راجح۔ گوکھڑا میری مانند تھیں ہوں گی میں سمجھا ہوں جو گیش ہوں گی مرزا رسا گوکھڑا (فتح اول) کا ایک چھڑا ہندی مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گوکھڑا (فتح اول) کم عقل، بے وقوف، خبیثی، بگلا، بوکھل، اردو، نہ کر، عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صوف۔ اس بحث سے کیا نالہ ہے میں کیا کوئی گوکھڑا ہوں یا نہ تھے کوئی گدھا مقرر کیا ہے بڑے بڑے استادوں کا کلام نوک زبان ہے (فسانہ آزاد) قول فیصل۔ نہایت کسے بے گوکھڑا کہتے ہیں۔ گوکھڑا ناہارہ اور معروف (کنایت) جھک مارنا، جھوٹ بولنا، یہ ہودہ بکنا، اردو و نہ کر عوام کی زبان۔ ایسے اندھے ہونے کی دیکھتے آگاہ بچھا کے گوکھڑا کو بھلے کا تمھارا خلاص جان تھا گوکھڑا ناہارہ زنا کرنا، غلام کرنا، حرام کرنا بڑا کام کرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ سنو کالاکرنا زبانوں پر نہیں ہے۔ جیسے کل ایک ساٹھ برس کے بڑھے نے ایک بیس برس کی لڑکی کے ساتھ سنو کالاکرنا

پہلیں کو اطلاق ہو گیا اس نے اس بڑھے کو شہر میں نکال گھرایا۔ گوکھڑا۔ دہن اول واد مجھوں دھن سوم دوا سون آخر۔ ایک کانٹے کا نام جو بر گوشہ ہوتا ہے، غار جھک، اردو و نہ کر راجح گوکھڑا تو بچھا دے اب سر راہ تانہ آئے ادھر کو وہ بد خواہ عیش عشق گوکھڑا۔ بڑھے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اٹھ گھوڑوں کے سسوں میں چھ جانے سے نہ بڑھ سکیں۔ بڑھے کے ٹکونے کانٹے بنا کر راہ میں بھینکتے ہیں تاکہ ہاتھی چھوٹے ہوئے آگے نہ بڑھ سکیں اور پکڑ جائیں (نور اللغات) قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گوکھڑا۔ کانٹے کے ایک زبرد کا نام (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گوکھڑا۔ تیشور غیرہ کا مورڈا ہوا گوکھڑا، ہاتھی تار ہائے زرد و نقرہ خواہ گوکھڑے سے گوکھڑے کے مانند، ایک چیز بنا کر اور اس میں انگلیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گرد لیا س کی زربائش کے واسطے لگاتی ہیں۔ اردو و نہ کر۔ بناتا ہے جو وہ بیت گوکھڑا تو یہ بڑھتی ہے۔ نظر آتا ہے گوکھڑا تو کی تصویر چٹکی میں نظر آتی ہے۔ قول فیصل۔ اس کا مرنے کا لگنا کے ساتھ ہے۔ سنکر نے نہیں کھنٹے میں اپنے گوکھڑا نکالا آبر گوکھڑا۔ ایک تم کا مرنے کا چوہا پالنے کے کہیں ہیں اور ان کا ابرو میں ہو جاتا ہے، اردو و نہ کر۔ خارہ بنے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا۔ گوکھڑا پاؤں میں پڑ جاتا ہے چھالا ہوتا۔



گوکھڑ نکلتا :- ایری میں برمن کی شکل  
میں گوکھڑ نکلتا، اردو صرف، رائج۔  
بج کے کانٹوں سے چلیں یہ ہم نے کی تدبیر پا  
گوکھڑ تلوں میں نکلے داہری تقدیر پا  
(تقدیر حسین داتا گرو)

گوکھڑ پیر :- (بہم اول واد بھول) خاکروہوں  
کے پیر کا نام جو قہور غزنوی کے عہد سے  
پہلے علاقہ بیکانیر میں پایہ اہوا تھا خاکروہ  
اسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں اردو تیلی الاستعمال  
گوکھڑ پیر بہم اول وکسر سوم و سکون  
چہارم گندھک - فارسی، ٹوشٹ، کھدا  
کی اصطلاح۔

گوکھڑ راجہ :- سرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے  
اکیسواں لکے کام آتی ہے کھدا، گوکھڑ سرخ بھی  
نکلتے اور بولتے ہیں۔ فارسی صفت، کھدا کی اصطلاح

گوکھڑ :- (بہم اول واد و مودن) ایک  
درخت کے گوند کا نام، اردو گندھک، کھدا کی اصطلاح  
رام تیار گوکھڑ و سفید و

مل کے سنہرے پر اور کچے پتھر۔ بشت گلزار  
فل صوف، بشت گلزار پتھر سے ہی درہ کوہ پیر چلا گیا۔  
اور وہاں میٹھ کر گوکھڑ چلا یا۔ خون خوک

سے زمین۔ لہجہ دھلم ہو شربا  
گوکھڑ :- چھوٹی ناٹا جس سے غائی کھیتوں میں  
بہر بجاتے ہیں۔ ہندو، موانٹ، نور اللغات

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی خاص تعلق  
نہیں ہے۔  
گوکھڑ :- (بہم اول واد بھول) ضرور، چکر دار،  
اردو صفت، رائج۔

عمر کیا اشک تر ہیں اپنے پچھم پر آب گول انکھ

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے مذکورہ  
ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔ فارسی میں اہم  
نماوان (۲۵) مکروزیب، ترکی میں (۲۵) غیر  
مفوض سے جھوٹا تالاب اور جو من میں پانی  
بھرا ہوا ہو، نالی، جس کے ذریعہ سے نہر سے  
پانی لیا جاتا ہے، بڑا ٹسکا۔

لیکن اہم اور نماوان کے معنوں کے علاوہ  
اردو میں اور کسی معنی میں نہیں بولتے وہ  
بھی قلیل الاستعمال ہے۔

گول :- وہ بات جو بچہ بچہ میں نہ  
آ سکے، پیچیدہ، بہم، اردو تیلی الاستعمال  
بیان صاف پر اسکے پچھلے بڑے گوکھڑ

فلک کا دل بھی پہنچ کر میں جو باتیں گول شیر  
قول فیصل عام طور سے بات کے ساتھ  
ہی اس کا استعمال ہے اور یہ معنی پیدا

ہوتے ہیں۔  
گول :- غائب، لاچار، نامعلوم، اردو بچہ  
صل صوف۔ تم بھی عجیب آدمی ہو پڑھنے

آجے آتے ایک دم سے دو چار دن کے  
لئے گول ہو جاتے ہو آخر کیا بات ہے  
اس طرح پڑھائی نہیں ہو سکتی۔

گول چکر مٹی کا بڑا ٹسکا، اردو، مؤنث  
دہلی کی زبان۔  
جام و مینا و سب سے تو بھی اپنی نہ پاس

ہم نے ساتی منہ سے اب بھر کر لگائی گول ہے غفر  
گولا :- (بہم اول واد بھول) تاجے کی گولی  
جو سینے پر ونے کے کام آتی ہے، اردو گندھک

گولا :- کرہ زمین وہ معنوی گولا جو کرہ  
زمین کی شکل کا بنانے میں اردو تیلی الاستعمال

قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ کرہ بولتا ہے۔  
گولا :- ستون کے گرد گرد کا اہر ایوان  
حلقہ، اردو، مذکر، معنوں کی اصطلاح۔

گولا :- ایک قسم کا بکتر جو تپ پیرا رنگ ہے  
بر خلاف کرہ باز کے۔ مکڑی میں ارٹے والا  
بکتر، اردو، مذکر، بکتر بازوں کی اصطلاح۔

گولا :- چکر دی کا قالب جس پر دستار بند  
چکر دی یا ہار کرتے ہیں وہ قالب جس پر دستار  
چکر دی یا گول ٹوپی کلفت دے کر ہوا کرتے

ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولا :- ناریں کے اندر کی گری جو گول

نکلتی ہے (نور اللغات)  
قول فیصل :- ستم ناریں کو گولا کہتے ہیں  
چھلکا دور کر کے جو اندر کا حصہ گول نکلتا

ہے اسکو گری کہتے ہیں۔ اسی کو سودے  
والے گولا گری یا گری کا گولا کہہ کے  
بیچتے ہیں۔

گولا :- اناج کی منڈی، غرت گل اور  
اناج چنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ  
ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولا :- کوئی مخروطی شکل کی جو بختہ اینٹوں سے  
گول حلقہ بنا کر پیسے کے اوپر کنویر کی تہہ میں

رکھتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔  
قول فیصل :- اس کا صرت چھٹا اور چھٹا ناکیا  
ہے۔ دیہاتی زیادہ بولتے ہیں۔

گولا :- گول شہر، کھدا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔



گولا یا بڑا گولہ جو توپ میں ڈالتے ہیں  
اردو نہ کر رائج۔

گولا یا ایک قسم کی آتشبازی (نور اللغات)  
قول فیصل: کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گولا یا بڑا بھلانے کی کڑی کا کندانہ چیرا لگیا  
ہو، اردو نہ کر، رائج۔

گرم آنسو سے نیستان مڑ جل جائے گا  
آگ جنگل میں لگا دیتا ہے گولہ راہ کا اخیر  
گولا یا چنگ کلاؤں کو گول پیٹتے اور اسکو  
گولا کہتے ہیں، اردو نہ کر، رائج۔

محل صوت: تم کیوں گھبرا رہے ہو میں ساری  
ڈور کا گولہ بنا کے تھاری چرخا خالی کر کے  
دائیں کر دوں گا۔

گولا یا (کنایت) وہ رتھ جو انسان کے  
پیش میں کھوٹتے ہیں اور تکلیف دیتے ہیں۔  
اردو نہ کر، رائج۔

گولا یا پختہ سڑاک، وہ بیج کا حصہ جس کو  
کسی قدر سدور رکھتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولا یا تارنا۔ توپ کا گولا ٹھیک نشانے  
پر مارنا۔ اردو صرف، متردک۔

محل صوت: دقت رستخیز ہی کوشش کرنا  
جیسا ہے کہ غنیم کو بیدریغ نہ تیغ کریں گولا یا  
اتارینا کہ کالم کے کالم ڈھیر ہو جائیں، گولی  
ایسی چلائیں کہ ایک ہی زندہ باقی نہ رہے (نور اللغات)  
گولا یا اسٹھانا۔ ایک طرح کی قسم پرانی رسم  
کے موافق اپنی صداقت اور برتری کے واسطے  
جیتے ہوئے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم  
سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہوگا اور

جھوٹے ہیں تو یہ جلا دے گا۔

سایچ کو آنچ ہے کیا ہے جودہ فوج سے سو گند  
گولے جو بن کے اٹھاؤں میں اس قسم کھانے کو شکار  
قول فیصل: اب یہ طریقہ فریب بہ متردک ہے۔  
گولا یا بھٹنا۔ گولے کا شق پر جانا۔ اردو صرف رائج  
محل صوت: طریقہ سے گولوں کی فوج چلا رہے  
تھی اور ایک گولا میں فوج میں آن کر بھٹنا آنا  
گولا یا چلا تارنا۔ توپ چھوڑنا گولا مارنا۔  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گولا یا تارنا۔ کوئی یا یہیہ کنویں میں گولا مارنا  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے انہیں  
مضوں میں گولا مارنا بھی لکھا ہے جو عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا یا دن بنا ہوا ہے۔ نہایت موٹا  
تازہ ہے عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولا یا دھار برسنا۔ موسلا دھار مینہ  
برسنا نہایت زور سے بارش ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ انہیں بولتے۔

گولا یا کھٹی۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا  
مؤنٹ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ  
اس کی صحت بہت مشتبہ ہے۔ لکھنؤ میں گندمل  
مار کر لیٹنا کہتے ہیں۔ گولا یا کھٹی بچوں، وہ بھی  
دودھ پیتے بچوں سے مخصوص ہے، مؤلف  
تائید کرتا ہے۔

گولا یا کھٹی دھم مدار۔ بھر خوار بچہ کے  
کھلانے کا ایک طریقہ اس کے ہاتھ پاؤں ملا کر

تھپکتے ہیں۔ اور گولا یا کھٹی دھم مدار کہ کر چھوڑ  
دیتے ہیں اور وہ خوش ہو کر خلقاری مارے۔  
(فرنگ اثر)

گولا یا (دوا وغیرہ) کسی چیز کا گول ہونا  
کسی شے کا دور ہونا۔ اردو مؤنث، رائج۔  
قول فیصل: صاحب نور اللغات نے گولا یا لکھا  
ہے صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں گولا یا کوئی لفظ  
نہیں گولا یا ہے یا گول پن دیکھتے ہیںشیں انشاء  
نے لکھا کہ بھی لکھا ہے۔

لے لہریاں بالیدگی اور چینی رنگت یہ بات یہ بیخ  
اور جامہ شبنم کی وہ چولی کی کہنا وٹ بازو کی  
مواضع صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

گول بات۔ بچہ ہ بات۔ وہ بات جو بچہ  
میں نہ آئے۔ مشکوک اور پیچیدہ بات، اردو  
صرف، قلیل الاستعمال۔

استرار و صل میں بخدا دیکھو دلا  
باتیں کرے ہے کیا ہو وہ خانہ خراب گول نظر  
گول بدن۔ جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو  
اردو، نہ کر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کچھ کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گول شاخ۔ بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب  
وہی ہوئی نہ ہو، اس کا لحاظ زیادہ تر شاخ میں  
بوقت بندش چشم آکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے۔  
(نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولہ۔ (بہم ازل دوا و مروت) ایک درخت  
اور اس کے پھل کا نام جو اخیر سے مشابہ ہوتا  
ہے اس درخت میں پھول نہیں ہوتا۔ محل کے اندر  
سے جھٹکے لکھتے ہیں۔ اردو نہ کر، رائج۔



محل صوف۔ اماں تم نے یہ لطیفہ سنا ہے کہ ایک آدمی نے گول کو دیکھ کر کہا کہ خدا کی بھگد عیب بات ہے کہ اتنا بڑا درخت اور اس میں اتنا سا پھل لٹکایا اور کتہ کی بیل اتنی چھوٹی اس میں اتنا بڑا کتہ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ چاہئے ایک گول اس کے سر پر اتب اس نے کہا کہ اناک نہری حکمت کے صدقے اگر اس جگہ اس درخت میں کتہ لگا ہوتا تو میں مری جاتا قول فیصل۔ یہ پھل مزاجا سرد ہوتا ہے اور مشہور یہ ہے کہ اس پھل کے اندر بھنگے جو ہوتے ہیں اگر ان سمیت گول رکھا جائے تو روشنی چشم میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

گول کہتے والا۔ روٹی کا ڈوڈہ کیا اس (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گول کا پھول بہ عوام کا خیال ہے کہ گول کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے اور اس کو پریاں لے جاتی ہیں) کنا یہ ہے نایاب چیز ہے۔ نایاب، کیا اب ناپیدا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان تیرے مریض لب کی دواج تلاش کی گول کا پھول باغ میں عتاب ہو گیا بحر گول کا پھول پڑا ہے بہت زیادہ برکت ہے بہت زیادہ دتی ہے، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صوف۔ تم روزانہ آٹے کے پیچھے سے آٹا نکالتی ہو۔ کسی دن ہو گئے آٹا پھر اسی طرح ہے معلوم ہوتا ہے کہ گول کا پھول پڑا ہے۔

قول فیصل۔ ہر غیر معمولی زیادتی کے محل یہ بولتے ہیں۔

گول کا پھول پھولنا۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف آریب بھڑوک سودا کے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے مینر

قول فیصل۔ گول کا پھول کھلنا بھی بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے

بھل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے۔ گول کا پھول وہ ہے ہمارا جو کھل گیا شاد

گول کا پیٹ پھوٹنا۔ (کنا یہ) بھیہ کھانا راز ظاہر ہونا۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ گول کا پیٹ پھوٹنا بہ شکوہ شاد (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہے۔ گول کا کیرا بھلا وہ کیرا جو گول کے اندر ہوتا

ہے (نور اللغات) قول فیصل۔ کیرا نہیں ہوتا بھنگے ہوتے ہیں وہ گول کے بھنگے ہوتے ہیں۔ وہ گول کے بھنگے

کہلاتے ہیں۔ گول کا کیرا بھلا (کنا یہ) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گول کا کیرا۔ ایک قسم کے کباب، اردو قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قہر کو کہلاتے ہیں اور اس میں کبابوں کا مصالحہ ملاتے ہیں پودینہ مرچ وغیرہ۔ قہر گول کے اندر بھر کر ڈھرا پیٹ

قول فیصل۔ قہر کو کہلاتے ہیں اور اس میں کبابوں کا مصالحہ ملاتے ہیں پودینہ مرچ وغیرہ۔ قہر گول کے اندر بھر کر ڈھرا پیٹ

کر پکاتے ہیں۔ مگر بیت کھی کے ساتھ اس طرح کے کباب پکائے جلتے ہیں۔

گول کہتے والا۔ کنا یہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف آریب بھڑوک سودا کے زلف مار میں گل کھائے شمع نے گول کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے

میں گھنڈ کھیناں بھر لینا (نور اللغات) قول فیصل۔ کھنڈ کنا یہ زبان نہیں ہے۔

گول کا کیرا۔ طرف حسین میں سوراخ ہوتا ہے اور اس میں دوکاندار روز کی آمدنی ڈال دیتے ہیں۔ اردو مؤنت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ترکی زبان کے لفظ خلک سے یہ لفظ بنا ہے۔

گول کا کیرا۔ حرامی بچہ، ہندی (نور اللغات) قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے

گول کر جانا۔ کسی بات کو عمدہ، مبہم چھوڑ دینا۔ (زنگ اثر)

قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے جسے میں نے سب باتیں بیان کیں جو خاص بات تھی وہ گول کر گئے۔

گول کہتے والا۔ ایک قسم کی چاٹ، ایک قسم کی چھوٹی چھوٹی پوری جس میں چھید کر کے ذرا سا مٹر اور سوٹھ کا پانی ڈال کے چاٹ والے خریدار کو دیتے ہیں اردو رانج

محل صوف۔ مٹر و مٹر گول پتے مصالحہ کے بیگن مولی، لٹکی، تھری، لونتر کاری کو یہ تو پھیری دینے والوں کی صدا ہے (شاد آزاد)

گول کہتے والا۔ چاٹ پیچھے والا (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر کہتے ہیں کہ کسی لغت میں نظر سے نہیں گزرا، کھنڈ میں

گول کہتے والا۔ چاٹ پیچھے والا (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر کہتے ہیں کہ کسی لغت میں نظر سے نہیں گزرا، کھنڈ میں

گول کہتے والا۔ چاٹ پیچھے والا (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر کہتے ہیں کہ کسی لغت میں نظر سے نہیں گزرا، کھنڈ میں

گول کہتے والا۔ چاٹ پیچھے والا (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر کہتے ہیں کہ کسی لغت میں نظر سے نہیں گزرا، کھنڈ میں



برابر بولتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی کچھیاں ہوتی ہیں جنھیں دہی اور چٹنی ملا کر کھاتے ہیں۔  
 مٹاؤں کے نزدیک گول گول کہتے دالا کوئی نہیں بولتا۔  
 گول گول: ہر چیز مدور، ہندی صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل: صاحب نور اللغات نے ہندی لکھا ہے لیکن یہ اردو ہے۔  
 گول گول پٹے (کنایت) بہم۔ بند بند، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔  
 محل صوف: جو کچھ تمہیں کہنا ہو صاف صاف کہو، گول گول باتوں سے کیا فائدہ جو کچھ میں نہ آئیں۔  
 گول گول دیدے: گول گول آنکھیں، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔  
 محل صوف: چلتے چلتے ایک مکتب خانہ بنا بھی نظر آیا، مولوی صاحب بڑے معین پریدہ دروغ گو جہاں وہ کہتے پر دوزانو میٹھے پڑھا رہے ہیں ریش منقب تا بہ نافر مبارک کوہ قاف گول گول دیدے کچھ پڑھی گھٹی گھٹی (منانہ آزاد)  
 گول گول رکھنا: کسی سخن کا بہم اور پیچیدہ رکھنا، کسی بات کا چھپانا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔  
 گول گول کہنا: صاف صاف نہ کہنا، اس طرح کہنا یا بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آ سکے۔  
 اردو صرف۔ عوام کی زبان۔  
 محل صوف: تمھاری عجیب طرح کی تقریر ہوتی ہے کہ جس طرح بات کو گول گول

کہتے ہو کچھ کچھ ہی میں نہیں آتا۔  
 گول گول: (کنایت) تیرا خانہ، مذکر۔  
 گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر گول گول میں ہونٹوں پر پڑے آنکھ اگر (نور اللغات) اسیر  
 قول فیصل: یہ قریب بہ مترادف ہے۔  
 گول مال: (بہم اول و اول غول) عاجلا، غلط ملط۔ اردو مذکر، عوام کی زبان۔  
 محل صوف: تم شادی کا سب سامان خرید کر لائے یہ نہیں جانتے کہ کون سی چیز کس قیمت کی ہے۔ عجب گول مال ہے۔ آخر اس کا کیا حشر ہو گا۔  
 گول مال پٹے سازش (نور اللغات)  
 قول فیصل: عوام کو ان معنی میں بولتے ہیں  
 گول مال پٹے، فتن، خیانت (نور اللغات)  
 قول فیصل: یہ عوام کی زبان ہے جیسے راجہ صاحب نے خزانچی مقرر کر دیا میاں جی کے حساب کتاب میں خوب گول مال کیا۔  
 گول مال دینا: غائب، اٹوپ کرنا کے ساتھ (نور اللغات)  
 قول فیصل: ان معنی میں اس طرح نہیں بولتے۔  
 گول مال ہو جانا: غائب ہو جانا، پتہ نہ چلنا، اردو صرف، عوام کی زبان، تلیل الاستعمال  
 بجا بجا کے رکھائیں نے ان کی نظروں سے  
 مگر نہ بزم میں دل گول مال ہو جاتا تھا  
 گول مٹول: مونا تازہ، بچے کے لیے مستعمل ہے (زنگ اثر)  
 قول فیصل: عوام اور عورتیں بول دیتی ہیں۔  
 گول مرچ: کالا مرچ، سیاہ مرچ، اردو تلیل استعمال

قول فیصل: زیادہ تر کالی مرچ، سیاہ مرچ زبانوں پر ہے۔  
 گول مول: وہ چیز جو مدور اور بے چہرہ ہو، ہندی صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل: عام طور سے اسے گول ہی کہتے ہیں  
 گول مول پٹے مونا تازہ اور ٹھنڈا آدو (نور اللغات)  
 قول فیصل: آدمی کے لیے نہیں بچے کے لیے  
 گول مول اور گول مٹول بول دیتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
 گول مول: مونا بے وقوف (نور اللغات)  
 قول فیصل: بے وقوف کے معنی میں کبھی کے ساتھ ہے۔  
 گول مول بات: پیچیدہ بات، مبہم بات، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صوف: تمھاری تمام باتیں ہمیشہ گول مول ہی ہوا کرتی ہیں۔  
 گول مول جواب: پیچیدہ جواب، مبہم جواب، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 محل صوف: جس طرح ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہے میں بھی ایسا ہی جواب دوں گا۔ (ایامی)  
 گول مول ہو رہنا: خاموش ہو رہنا۔  
 جواب نہ دینا (نور اللغات)  
 قول فیصل: اس طرح کوئی نہیں بولتا بلکہ اس جگہ گول ہو جانا زبانوں پر ہے جیسے جب بھی میں اپنے زمانہ کی بات شروع کی وہ ایسا گول ہو گئے کہ جیسے سنا ہی نہیں۔  
 گول منہ: آفتابی چہرہ چوڑا (نور اللغات)  
 قول فیصل: ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے



گو گولہ دار :- توپ چلانے والا توپچی۔ فارسی  
نذر (نور اللغات)

قول فیصل :- قدیم زمانے میں بولتے تھے۔  
اب کوئی نہیں بولتا۔

گو گولہ از می :- توپ چلانا، ٹوٹ (نور اللغات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولہ (براد بھول) کھیلنے کا گیند، توپ کا گولہ،  
پانی پینے کا گولہ۔ نذر (نور اللغات)  
قول فیصل :- توپ کا گولہ تو بولتے ہیں پانی  
معنی میں نہیں بولتے

گولہ انداز :- توپ چلانے والے، گولہ مارنے  
والے۔ فارسی، صرف قریب بستر رک۔

محل صوف :- طرین سے گولہ اندازوں نے گولے  
اتارے، توپوں کی آواز سن کر گھاؤں والوں  
کا زہرہ آب ہوا جاتا تھا (فنا نہ آزاد)  
گولہ انداز می :- توپ چلانا، گولے مارنا،  
فارسی صرف قریب بستر رک۔

محل صرف :- آٹے میں گھسکر گھٹا چھائی اور بجلی  
اس زور سے کوندنے لگی کہ گھوڑے بے قرار  
ہو گئے ترکوں نے با اینہم گولہ انداز می  
موقوف نہ کی (فنا نہ آزاد)

گولہ باری :- کسی مقام پر توپ کے گولے  
کثرت سے پھینکنا، توپیا مارنا، فارسی صرف  
قول فیصل :- اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے  
گولہ ہو جانا :- خاموش ہو رہنا، جواب  
نہ دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صوف :- انھوں نے ہزاروں باتیں مجھے  
سنائیں مگر میں بھی سیانا تھا، میں بھی گول  
ہو گیا، کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

گولی بد (بغیر اول و اول بھول) گولہ کی تدفیر  
بندوق کی گولی سیب یا لوبے کی مدور یا مستطیل  
گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ اردو  
مونٹ، رانج۔

عشق خال و مڑہ یا رنے کی جان آخر  
تر ہے آہ تو گولی ہے مرا ہر آنسو  
سانے سینہ نہ کراسے دل دہن کے خال سے  
رکتا ہے بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے  
گولی :- مٹا چھوٹی سی گول چیز، اردو رانج۔

محل صوف :- تمہیں کھانسی بہت آرہی ہے  
دوا کی ایک گولی کھاؤ شاید تمہاری کھانسی  
رک جائے اور زینہ آجائے۔

گولی دے انیون کی گولہ جو انیون کھاتے ہیں۔  
(نور اللغات)

قول فیصل :- اسے خالی گولی نہیں کہتے ہیں بلکہ  
انیون کی گولی یا انیم کی گولی۔

گولی پٹے مٹی کا ظرف جس کو پختہ کریتے اور  
(اس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں) (نور اللغات)

دو جو پانی کی کوری گولی ہے  
وہی آنے کے سول گولی ہے

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گولی بٹے : کھ کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں۔

(نور اللغات)  
قول فیصل :- شیشے کی گولی سے بچے کھیلتے ہیں۔  
اس کا صرف کھیلنا کے ساتھ ہے۔

لا ہے تھر ہے آفت ہے شغل ہے برتنی بھی  
تباہی جس کو کہتے ہیں اسی سانچے کی گولی ہے وجاہت

اب عام طور سے اس شیشہ کی گولی کو کنچا  
کہتے ہیں۔

گولی دے : آٹے کی گولی بنا کر اور اس میں کاغذ  
جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعائیں لکھی ہوتی  
ہیں، رکھ کر دیا میں ڈال دیتے ہیں، اردو،  
مونٹ، قابل الاستعمال۔

عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار  
گو لیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی رانج  
گو لیاں :- گولی کی صبح، اردو، مونٹ، رانج  
محل صوف :- بازار جا رہے ہو جہاں بچے رنگی  
مٹھائی خرید دے گے دیاں میر بھرا اندر سے کی  
گو لیاں بھی لے لینا۔

گو لیاں چلنا :- بندوق سے گو لیاں چلائی  
جانا، اردو صرف، رانج۔

گو لیاں نالہ بلبل کی چلیں سوئے فلک  
خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل

گو لیاں کھیلنے ہیں : ابھی تک بچے ہیں  
نا بچہ ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گو لیاں کھیلنا :- گولیوں کا کھیل کھیلنا،

زمین پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا رکھ کر دایستہ ہاتھ  
کی انگلی میں گولی رکھ کے دوسرے کی گولی پر مارنا

اردو صرف، عوام کی زبان۔  
جو طفل اسکی رعایا کے گو لیاں کھیلے

ہر اک صرف میں بنے سویتوں کے دانے گول  
گو لیاں کھیلنا :- (کنایہ) بچپن کا زمانہ

ہونا (نور اللغات)  
کھیلنے سے مہر و مہ کی گو لیاں ثابت ہوا

بڑے طفلی آج تک ہے آسمان پیر میں  
قول فیصل :- ممکن ہے کہ قدیم زمانے میں صرف  
بچے ہی گو لیاں کھیلنے ہوں، ٹوٹنے والے



جو انوں کو گولیاں کھیلے دیکھا ہے موجودہ دور میں اس کا رواج قریب ختم ہے۔ گولی بچا جانا۔ کسی مشکل کام سے انگ ہو جانا۔ کسی آفت سے بچ جانا (نور اللغات) کیا کیا فریب کر کے مرنے لوتے ہیں۔ گولی بچا گئے کبھی گولا اٹھا لیا بھر قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ گولی بچا جانا۔ گولی کے نشانے سے اپنے کو بچانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا۔ سچ تو ہے۔ قہر پہ بھی گولی بچانی ختم ہو گولی بچانا۔ کسی چیز کو نہ تو شکل میں بنانا، اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ تمہارے پیٹ میں رہے اورک کاٹک زیرہ ہیں کہ گولی بنا کر کھا لو اور جاتا رہے گا۔ گولی بیٹھ جانا۔ کسی جگہ گولی کاٹک جانا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ خال مشکیں نظر جا کے جو نہیں بیٹھ گئی دل تاش دپہ گولی سی وہاں بیٹھ گئی شاد قول فیصل۔ بیٹھ جانا کی جگہ پر جانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

گولی پلانا۔ بندوق میں گولی بھرنا (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ گولی پر گولی لگانا۔ متواتر گولیاں مارنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اسی محل پر گولی پر گولی مارنا زبانوں پر زیادہ ہے، جیسے واقعاً اس کا داغ خراب ہے ایک بھینس اس کا درخت

کھا گئی اس نے گولی پر گولی مارنا شروع کر دی بھینس اسی وقت ختم ہو گئی۔

گولی چلانا۔ بے درپے گولی مارنا۔ متواتر بندوق چلانا، اردو صرف، رائج محل صرف۔ وقت رستخیز ہی کو شش کرنا چلیے کہ نیم کو بیدار بخ تہ تیغ کر دیں، گولا ایسا اتاریں کہ کالم کے کالم ڈھیر ہو جائیں گولی ایسی چلائیں کہ ایک بھی زندہ باقی نہ رہے (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اسی محل پر گولیاں چلانا بھی بولتے ہیں۔ گولی چوکنا۔ گولی کا خطا کرنا، اردو صرف، قریب، بہتر دک۔

گولی بھی اسکی چوکتی رکھی نہیں کبھی بے مثل ہے نگاہ کی بندوق لاش میں رشک گولے دار پیگڑی۔ ایک خاص قسم کی پیگڑی، گٹر کی ایک قسم، اردو صرف، قریب، بہتر دک۔

محل صرف۔ لباس معقول پہنے ہوئے گولے دار پیگڑی سر پر۔ (ظلم پوشربا) گولی دینا۔ دھوکا دینا۔ بے وقوف بنانا اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ بھی تم نے کل خوب گولی دی کہہ گئے تھے کہ ۲ بجے آئیں گے اور نہ آئے ہم رات تک منتظر رہے۔

گولی لگانا۔ گولی کا سانچے میں بنانا (نور اللغات) قول فیصل۔ گولی کی قید ہیں، ہر چیز سانچے میں ڈھالی جاتی ہے۔

گولی کا پتہ۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق

کی گولی جا سکے۔ اردو صرف، بہتر دک۔

تھامے گانے سے ٹہرہ کے گانے تک اسے لٹا رہے خیال میں ٹپتا ہے ایک گولی کا

گولی کان پر سے نکل جانا۔ کبھی صدر یا آفت سے بال بال بچ جانا (نور اللغات) قول فیصل۔ کان کے پاس سے نکل جانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

گولی کھانا۔ گولی کی چوٹ کھانا، بندوق کا نشانہ بننا، اردو صرف، عوام کی زبان۔ کھانی ہے دل پہ خال کی گولی جو اسے شور تو بھی نگاہ شوق کا کوئی نہ ٹنگ پھینک گولی کھانا۔ دوا کی گولی کھانا، اردو صرف، رائج۔

درد مندان خال کہتے ہیں۔ گولیاں کھائیں خاں نہ جوا۔ گولی کھانا۔ دھوکا کھانا، چوٹ کھانا اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم کہتے تھے کہ میں بہت پوشیار آدمی ہوں لیکن ایک بچے سے گولی کھا گئے گولی کے کباب۔ ایک قسم کے گول گول کباب (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ (کھنڈ میں گولے دیائے۔ قہول) کے کباب کہتے ہیں۔ یہ بیخ پر بھونے جاتے ہیں، ایسے کباب اگر مسالے میں لعاب دار پکائے جائیں تو پختی کے کباب کہلاتے ہیں، مؤلف تائید کرتا ہے۔

گولی لگانا۔ بندوق کا نشانہ بنانا، اردو



اردو صرفت - عوام کی زبان -

کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رخ  
اڑتے ہوئے شکار گولی لگائیے  
گولی لگنا - بندوق کی گولی کا جسم پر  
لگنا، اردو صرفت عوام کی زبان -

ہمسفر و اس چین میں ہیں وہ درد آشنا  
غنیہ بھی چٹکا تو میرے دل پہ گولی لگ گئی  
ایتر مینائی

گولی مارنا - بندوق کا نشانہ بنانا، بندوق  
مارنا، اردو صرفت، عوام کی زبان -

محل صوف - بھائی مجھے افسوس ہے کہ میرا  
مشن (پیغام) تم کو اس وقت ملا ہے کہ اپنے  
معشوق زہرہ بے مثال سے مصروف ہوں  
کنار تھے - ہرگز نہ پسند آئے گا اور تمہارے  
اختیار جی چاہے گا کہ مجھے گولی مار دو۔

دمناز آزاد

گولی مار دینا - درکرد، لعنت بھیجو، ایسے  
کسان نہ لو، اردو صرفت، عوام اور عورتوں  
کی زبان -

محل صوف - تم خواہ مخواہ افسوس کر رہے  
ہو تمہارے خلاف گواہی دی ایسے کو گولی  
مار دینا -

گولوں کا مینہ برسنا - بندوقوں کا  
متواتر چلنا، بکثرت گولیاں چلنا، اردو  
صرفت، رائج -

محل صوف - ایک قیامت برپا تھی دن بھر  
گولیوں کا مینہ برستا رہا (مرآۃ العروس)  
گول - گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا  
جو منہ میں سمجھا جاتا ہے، ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گولہ ماہ - ایک دو اکا نام ہندی مذکر  
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گولہ متی - (بضم اول واد مجہول) ایک دریا  
کا نام، اردو دار ایچ -

وہ مرد خنہوں نہانے سے مرے  
گولہ متی میں مجھ کو افسوس ہو گئی

قول فیصل - عوام میں مشہور ہے کہ جو گولہ متی  
کا پانی پیتا ہے اس کی قوت مردانگی کمزور  
ہو جاتی ہے درآں حالیکہ ایسا نہیں ہے -

گولہ مڑا - (بضم اول واد مجہول) سو جن  
دزم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہرچوٹ  
کے صدمے سے انسان کے سر وغیرہ میں بخواک

بندی ظاہر ہوتی ہے (سرباز زبان اردو)  
محل صوف - تمہارے لڑکے نے میرے لڑکے  
کو پتھر پر اس طرح دھکیلا کہ سر میں چوٹ  
آئی اور گولہ مڑا پڑ گیا -

قول فیصل - صاحب سرباز زبان اردو  
نے جو لکھا ہے کہ: چوٹ کے صدمے سے انسان  
کے سر وغیرہ میں جو بندی ظاہر ہوتی ہے -

تو اس میں لفظ وغیرہ کی گنجائش نہیں ہے  
صرف سر میں چوٹ کے سبب سے جو اخبار  
ہو جاتا ہے اسی کو گولہ مڑا کہتے ہیں صاحب

نور اللغات نے بوا و معروف لکھا ہے لیکن  
لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر بوا و  
مجہول ہے -

گولہ مڑا، گولہ مڑا - درخت کے تنے پر ایک  
قسم کی برآمدگی (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
گولہ مکھی - تھیلی جس میں مال ڈال کر چپا  
کرتے ہیں - ہندی، مونث، الہ ہندو کا زبان -

(نور اللغات)  
گولہ مکھی - (بضم اول واد مجہول) دکان بچہ، نامفہوم  
پوشیدہ، مخفی، فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

اوس منہ کو خدا کہوں نہ کہوں  
سرخ گولہ مکھی خدا حافظ

گولہ موت کرنا - (بضم اول واد معروف)  
بچہ کی پردریش اور خدمت کرنا، اردو صرفت  
عورتوں کی زبان -

محل صوف - صاحبزادے عجب قسم کے ہیں،  
جس نے پال پوس کر اتنا بڑا کیا گولہ موت کیا  
اُسی کو بھرا بھلا کہتے ہیں -

گولہ میں ڈھیل ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں -  
نہ شریہ یا کہیں آدمی سے مقابلہ کرے نہ  
ذلت اٹھائے (نور اللغات)

قول فیصل - یہ مثل بول بولی جاتی ہے "گولہ  
میں ڈھیل ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں" یا نہ  
گولہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹیں پڑیں، یعنی

نہ تم کسی کو بڑا کہو نہ کوئی ٹیٹ کے تم کو ہرا کہے  
گولہ میں کوڑی گرے تو دانت کی اٹھالے

یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پرواہ  
نہیں کرتا - انتہائی کجخوس بہت زیادہ بخیل  
اردو مثل، عورتوں کی زبان -

محل صوف - تم اسے کیا کہتی ہو وہ انتہائی  
کجخوس ہے اس کی تو وہی مثل ہے کہ گولہ میں  
کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھالے -  
گولہ (بضم اول واد معروف) رنگ طرز



روشن، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل: تنہا ان بولتے مرکبات میں اس کا استعمال ہی جیسے ننگوں، گندم گول وغیرہ گول بڑے ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں، ہندی، مونث (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر گول بڑے تھیلے جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے ہیں اور جس میں بیشتر غلہ وغیرہ بھر کر رکھوں یا بیل پر لاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گول بڑا (بفتح) پندرہ ہندی مونث (نور اللغات) گول بڑا (بفتح اول) مطلب، غرض، واسطہ خواہش، ضرورت، اردو وغیرہ فصیح رائج۔ کچھ گول ہے جو تیسچ بڑی جاتی ہے میری یوں تو کبھی جھوٹوں بھی مرانا نام لیتے تاجر گول بڑا (بفتح اول) خواہش، ضرورت، اردو، دہلی کی زبان حسرت اے وقت خرابی کردہ طاقت نہ رہی عشتا پر عہدہ کی گول تن رہنمائی نہیں ثابت گول بڑا (بفتح اول) خواہش، ضرورت، اردو دہلی کی زبان۔

تھ کو جزو سب سب گول نہیں مہلے خوشگوار کی گول نظر گول بڑا (بفتح اول) اطلاع، اطلاع دہ لباس جو دیکھل اور بیچ حدالت میں جانے کے وقت لباس کے اوپر سے پہن لیتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل: یونیورسٹیوں میں سند حاصل کرتے وقت بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے گول بڑا (بفتح اول) دوم، ایک قسم کا

کڑا اردو، متر وک۔ مشکوئی گول سبز تھی، لالے نہیں سرخ قدر متون جنوں محرم میں گول سرخ جات گول بڑا طاقت، عورت، دم، اردو، دہلی کی زبان۔

زخمی ہوا ہے پاشنہ پالے ثبات کا نے بھاگے گول نہ اقامت کی تاب ہے غائب گول نا بڑا (بفتح) بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جو رو کو اپنے گھر لانا، ہندی، مذکر حضرات اہل ہندو کی زبان۔

ڈولی آتی ہے ان کے گولے کی پھول نکلتا ہے راہ دہنے کی میٹر گول نا بڑا (بفتح) طرح، فارسی (نور اللغات) قول فیصل: تنہا زبانوں پر نہیں ہے۔ گول نا بڑا (بفتح) طائی رنگ جو طائفہ شیر اور ہندو وغیرہ پر کرتے ہیں، اردو، متر وک۔

اے بت اللہ سے تراکدن سازنگ شرم سے سونا بھی گول نا ہو گیا رشک گول نا بڑا (بفتح) طائی روغن یا طائی سفوف، یا جس سے کرنی شے مٹاتا بنائی جائے، اردو قریب، بہ متر وک،

کی سنہارنگ ہے جو عکس سے آئینہ پر صاف گول نا ہو گیا ناخ گول نا گول بڑا مختلف طرح کے رنگوں کا رنگ برنگ کا، طرح طرح کا، فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کوئی کڑوی ہے کوئی ہے سٹھی نکلین کوئی کوئی کھٹ سٹھی کوئی اچھا ہے کوئی زشت دزدوں مزے سب چیزوں کے پڑا گول نا گول

گول نہتھا بہ ریشم کے تاروں کو آپس میں ایٹنا، اس جگہ لکھنؤ میں گول نہتھا ہے ہندی دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی عورتیں پڑانے کپڑے کے سینے کو گول نہتھا کہتی ہیں، ریشم کے تاروں کو آپس میں ایٹنا کے معنوں میں بھی لکھنؤ کی عورتیں گول نہتھا کہتی ہیں۔

گولنج بڑا (بفتح اول و معروف) وہ آواز جو گنبد یا بلند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے، اردو مونث، قلیل الاستعمال۔ صحل صوف، تاج محل کے گنبد کے نیچے اگر آپ بلند آواز سے بات کریں گے تو دیر تک آواز گولنجی رہے گی۔

قول فیصل: تنہا گولنج زبانوں پر نہیں ہے بلکہ آواز کا گولنج، آواز کا گولنج ہونا وغیرہ وغیرہ زبانوں پر ہے۔

گولنج بڑا (بفتح اول) شہر کی آواز، اردو مونث، قلیل الاستعمال کوئی چٹا جو اسے کھجی مل جاتا ہے شہر کی گولنج سادیتا ہے دیر اندیشی، بھر

گولنج بڑا (بفتح اول) بکوتر اور قری کی آواز (نور اللغات) قول فیصل: قری کی گولنج تو زبانوں پر نہیں ہے بکوتر کے لیے بولتے ہیں مگر تنہا نہیں بولتے، مختلف طریقوں سے اس کا حرف ہے، جیسے بکوتری کو دیکھ کر بکوتر گولنج کہتے ہیں تو بکوتری حرنے لگتی ہے۔

گولنج بڑا (بفتح اول) نوک کان کی باقی ادا بے کی جس کو کچ کر دیتے ہیں، اردو مونث عورتوں کی زبان۔



چھ گئی گوئج جو بالی تو بگڑ کر لو لے  
ہاتھ تو نہیں ترے مثلاً مرے کان گئے ابھر  
اس طریقے سے گئی ہے کسی ترے بالے کی گوئج  
نیش مقرب ہو گئی ہے بس ترے بالے کی گوئج  
نارے

گوئج پتہ نہ لاسرا جس کو کچ کر دیتے ہیں  
کہ وہ حلقہ میں اٹک جائے، نہ گھر سے نہ  
بالے، اردو مؤنث، عورتوں کی زبان  
گوئج دے (باد و ہون) کسی کپڑے کا اس طرح لٹکانا  
کہ اس میں شکنیں پڑ جائیں (نور اللغات  
قول فیصل: کھنڈ کی غوریں گنجنو لٹا بولتی ہیں۔  
گوئج اٹھنا۔ آواز سے بھر جانے، شور  
فغاں سے بھر جانا، اردو صرف، فیض رائج  
بایاں میں جو لگا اس کو پھلنے کیسے  
بیخ باری وہ شہادت سے کہ گوئج اٹھا کر امانت  
گوئجنا بلے (نون غنہ) بندہ آواز سے کسی جگہ  
کا پر ہو نا، اردو فیض رائج۔

گوئجی صدائے لغز دل کائنات میں  
شبنائیاں بھیں وہ حرم حیات میں جوش  
گوئجنا۔ شیر کا دھارنا، شیر کا ایک خاص  
قسم کی آواز نکالنا، اردو، فیض رائج۔  
بھٹے سے دن میں گوئج رہا تھا وہ شیر نر  
تسے باخدا تو نام خدا تھا زبان پر ادج  
گوئجنا۔ کبوتر یا تری کا سستی میں بولنا  
(نور اللغات)

قول فیصل: تری کے لیے عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے کبوتر کے لیے عام طور سے  
زبانوں پر ہے۔  
مگر گوئج کبوتر کی بولی کبوتر بولتے بھر

گوئجنا۔ (بفتح اول و نون غنہ) کسی کھانے  
کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ  
کر نفرت پیدا ہو (نور اللغات)  
قول فیصل: عورتوں کی زبان اور  
فیصل الاستعمال ہے۔

گوئجنا۔ کسی کپڑے کا اس طرح لٹکانا  
کہ اس میں شکنیں پڑ جائیں (نور اللغات)  
قول فیصل: کھنڈ کی غوریں گنجنو لٹا بولتی ہیں۔  
گوئج نکلاوانا۔ گوئج پیدا کرنا، گوئج  
بنانا، بالی نچھ دھیرہ میں آخر میں ایسا  
سوڑ پیدا کرنا جو حلقہ میں نہایا جاتا ہے  
تا کہ گر نہ سکے۔ اردو صرف، عورتوں کی  
زبان۔ فیصل الاستعمال۔

نئی شاید نکلاوائی ہے اس نے گوئج بالے میں  
کھٹک ہر روز سے بڑھ چکے ہیں میر دل کچھ چاہیں  
امیر

گوئج:۔ (نون غنہ) گھنگھی۔ ہندی  
مؤنث (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر  
نہیں ہے۔

گوئج:۔ ایک قسم کی پھلی (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گوئجنا۔ (بضم اول واد غھیل) ادھر یا  
سامنے سے آئی ہوئی کسی چیز کا دونوں  
ہاتھوں سے روک لینا، اردو، فیض رائج  
قول فیصل: فقہا اس محل پر رد کیا بولتے ہیں  
گوند (ایک قسم کا چپ دار مادہ جو نیم و  
بول و غیرہ سے نکلتا ہے، اردو، اندک  
فیض رائج۔

دل کو اسے میں پھسلنے کے لیے  
پٹیاں چپکانی ہیں اس نے گوند سے  
گوند سے پٹیاں جمانا یہ عورتوں کا بالی  
میں بھرا ہیں بناتے وقت گوند سے چپکانا کہ  
بھرا میں بگڑنے نہ پائیں، اردو صرف، عورتوں  
کی زبان۔

محل صحت:۔ مزکنا یہ کی باتیں دیکھا تھیں،  
گنوار میں بند ی لگائے پھر یا پھر کالے گوند  
سے پٹیاں جملے صرت سے باہم چھنی گونیاں  
کر رہی ہیں (نور اللغات)  
گوند:۔ ایک مرکب شے جو گوند اور صیوہ  
ڈال کر بھیری میں ملا کر زچہ بوندتے ہیں اسکو  
بھی گوند کہتے ہیں۔

اردو گوند کر، عورتوں کی زبان۔  
گوند ابلد بضم اول واد غھیل) بٹنے ہوئے  
جنوں کا گوند رہا ہوا آٹا جو مینا دھیرہ کو  
کھلایا جاتا ہے، اردو گوند کر، رائج۔  
گوند ابلد پانی میں غیر کی ہوئی مٹی کا لوبہ،  
(نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوند ابلد:۔ گلتھی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: عورتوں کی زبان ہے، اور  
فیصل الاستعمال ہے۔

گوند ادکھانا:۔ (پرندوں کی لڑائی اس  
طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوند دکھا کر  
دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں) کٹائی (چھ لفظ  
جھپٹنا، ڈھکنا، شہ دینا، بھرنا،  
اکسا، لڑانا، (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔



گوندہ بھیری یا گوند کھانے: زچہ خانے میں جو گوند اور آٹے کی بھیری بنی ہوئی یا کھانے وغیرہ بجائے شیرینی تھیم ہوتے یا نہ ہوتے ملاقات کے واسطے کھلائے جاتے ہیں ان سے مراد ہے (نورات السادہ) قول فیصل: یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔ گوندہ بھیری اسی کا نام ہے جو رانی پٹی کر میں تکلیف کوئی ہے فائدہ کوئی اٹھائے (نورات السادہ) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گوندہ دانی: حضرت جس میں بجیٹا ہوا گوند رکھا جاتا ہے، اردو مونث راج۔ گوندہ فی: بدلتیون غنہ) خالص کے برابر سرخ رنگ کا چیل جس میں انتہائی لیس ہوتا ہے۔ اردو مونث، راج۔ قول فیصل: بچے زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔ گوندہ فی کی طرح جھکونیم کی طرح کڑوی و سرکش نہ ہوتی: (سہادت) یعنی مٹھی میں گردہ کڑوی کیسی نہ ہو دنیا ہے دل بس کی میٹھا بول اور باتیں کو رس کی رفات انسا قول فیصل: خاص دہلی کی زبان۔ گوندہ صاب: (بنون غنہ) بالوں کی لٹوں کو ایک کو دوسرے سے اس طرح ملانا کہ جدا نہ ہو سکیں، اردو، عورتوں کی زبان۔ تیشا برد سے ہزاروں کے ٹکڑے جسے رنگ و زار شوقیہ ہندو عیاں گوندہ کہتے ہوتے تھے آمادہ جنگ و اور خنہ قول فیصل: چوٹی کے لیے بھی اس کا استعمال ہے۔ گوندہ صاوت: دینم اول دوا وغیرہ (نورات السادہ) ہوں کہ ایک کو دوسرے میں گوندہ صاوت اردو، مونث، مترادف۔

گوندہ گنہانی: گوندہ صاوت کا اور بنا کر عجیب بناؤں کا ہشت لڑا۔ گوندہ صاب: آٹے میں پانی ملا کر (نورات السادہ) مکی دے کر روٹی پکانے کے قابل کرنا، اردو راج۔ قول فیصل: تنہا زبانوں پر نہیں ہے، آٹا گوندہ صاب: میدہ گوندہ صاوت وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ مٹی وغیرہ کے لیے اس کا استعمال ہے۔ کہ پینے سے طمانی تقری ز بھیر کو کالبد تیرا بنایا گوندہ کر اکیر کو ناچ گوندہ صاب: سخی گوندہ صاوت (نورات السادہ) قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ گوندہ صاب: پردنا، مشک کرنا، پھول یا موتی وغیرہ کا دھاگے میں پردنا، اردو فیصل: راج۔ گھٹا گھر جب آتی تھی، اسکے گیت سنا تھا جن میں گوندہ صاوت ہار میں وہ پھول چننا تھا جوش ملیح آبادی گوندہ کے کی دیوار ہے۔ وہ دیوار حنام جو فیہر کی ہونی مٹی سے رتے رکھ کر بناتے ہیں۔ (نورات السادہ) قول فیصل: اہل کھنڈ کچی دیوار بولتے ہیں۔ گوندہ: بدلتیون غنہ) ایک ادنی ذات کے ہندو فرقہ کا نام، ہندی نام (نورات السادہ) گوندہ ابطا: (بنون غنہ) گھاؤں، موضع ہندی نہر، اہل ہندو کی زبان (نورات السادہ) قول فیصل: کھنڈ کے اہل ہندو نہیں بولتے۔ گوندہ ابطا: گھاؤں کی سڑک، شاہراہ (نورات السادہ)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ گوندہ ابطا: وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں کے آبادی وغیرہ میں چارباہوں کے بسیرائے کے واسطے بناتے ہیں، ہندو کھنڈوں کا (نورات السادہ) قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ گوندہ ابطا: محض راجک (نورات السادہ) قول فیصل: کھنڈ کی زبان نہیں۔ گوندہ ابطا: بدلتیون غنہ) خالص کے برابر سرخ رنگ کا چیل جس میں انتہائی لیس ہوتا ہے۔ اردو مونث، راج۔ قول فیصل: بچے زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔ گوندہ فی کی طرح جھکونیم کی طرح کڑوی و سرکش نہ ہوتی: (سہادت) یعنی مٹھی میں گردہ کڑوی کیسی نہ ہو دنیا ہے دل بس کی میٹھا بول اور باتیں کو رس کی رفات انسا قول فیصل: خاص دہلی کی زبان۔ گوندہ صاب: (بنون غنہ) بالوں کی لٹوں کو ایک کو دوسرے سے اس طرح ملانا کہ جدا نہ ہو سکیں، اردو، عورتوں کی زبان۔ تیشا برد سے ہزاروں کے ٹکڑے جسے رنگ و زار شوقیہ ہندو عیاں گوندہ کہتے ہوتے تھے آمادہ جنگ و اور خنہ قول فیصل: چوٹی کے لیے بھی اس کا استعمال ہے۔ گوندہ صاوت: دینم اول دوا وغیرہ (نورات السادہ) ہوں کہ ایک کو دوسرے میں گوندہ صاوت اردو، مونث، مترادف۔



ہیں اچھے سب اپنی اپنی کہہ رہے ہیں کیا تم  
گوئی کے جو جواب نہیں دیتے، مؤنث کے لئے  
گوئی بولتے ہیں۔

گوئی کا رہنما خاموش رہنا، اردو صرفت۔  
عوام کی زبان

اسی صحت کا ایک یہ بھی تھا  
رہنما تک بنا ہوا گوئی کا آرزو

گوئی کا نسخہ اب گوں نکالنا، مطلب برآری  
کرنا، مل جل کر کام بنالینا، چاہوسی کر کے مطلب  
نکال لینا۔ اردو صرفت، عوام کی زبان۔

ارے گوں کا تختہ ہے یہ ذات  
نہیں جانتی ہے اس کی گھات

گوئی کا ہو جانا خاموش ہو جانا بات کرنے کے  
قابل نہ رہنا، اردو صرفت۔ عوام کی زبان۔

کیا سنا یا کیا پڑھایا اے چین آرا انہیں  
گوئی کا بہرہ اداں فنی گوئی کا ہو گیا

گوئی کے پیر کا روزہ جب کوئی شخص خاموش  
بیٹھا رہے اور بات چیت میں نہ لے تو کہتے

ہیں کیا گوئی کے پیر کا روزہ رکھا ہے (فرنگی)  
قول فیصل بہت کچھ کے ساتھ پرانی عورتیں

بول دیتی ہیں  
گوئی گیر، گوں گیر، وہ شخص جو اپنے غرض کے

واسطے کوئی کام کرے اور خود غرض نکل جانے کے  
بعد بے اعتنائی کرے، کھٹو کی زبان صفت نہ کر

دہلی میں گوئی گیر ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھٹوان میں نہ گوں گیر بولتے

ہیں نہ گوں گیر، خدا معلوم یہ اجتہاد کیوں کیا گیا  
گوئی مغل وہ مغل جس میں اہل مغل خاموش

ہو رہا، اردو صرفت، عوام کی زبان، قابل استعمال۔

مغل صرفت، جہاں گوئی مغل کس کام کی یہ نہ ار  
خٹک ہی کو مبارک ہے (فنانہ آزاد)

گوئی کے کا اشارہ یہ کہانیہ ایسی بات جو کچھ  
میں نہ آئے، اردو، قابل استعمال۔

کیا سخن گوئی نہ جب لطف سخن ہم پر کھلا  
میں اشارہ گوئی کے کا اشارہ ہو گیا

گوئی کے کا اشارہ گوئی کا ہی سمجھے، ہر جنس اپنی  
خس سے میل کھاتی ہے، مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے لیکن  
اب کسی کے ساتھ نہ بانوں پر ہے

گوئی کے کا خواب۔ وہ بات جسے آدمی بکھے  
اور زبان سے نہ کہہ سکے، اردو صرفت، عوام کی زبان

زلفوں کا عشق کیونکر ان سے بیاں کروں گا  
حال دل پریشاں گوئی کے کا خواب ہو گا

گوئی کے کا خواب۔ مبہم بات جس کا کھنا  
شکل ہو، اردو صرفت، عوام کی زبان۔

بہ شیدہ دل کا حال ہے کیا سوچے مال  
تغیر کیا کہے کوئی گوئی کے خواب کی آہ

قول فیصل۔ چونکہ گوئی کا جو خواب دیکھا ہے وہ  
بیان نہیں کر سکتا اس مناسبت سے مبہم بات

اور پوشیدہ بات کے لئے اس کا استعمال ہوتا  
ہے۔

گوئی کے کا گڑ کھانا۔ چپ سا دھنا کچھ بیاں  
نہ کر سکتا، کچھ جواب نہ دینا، چونکہ گوئی کا گڑ

لذت نہیں بیان کر سکتا ہے اس لئے خاموش  
رہنے والے کا خاموش رہنے والے کی نسبت

بولتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھٹو نہیں بولتے۔

گوئی کے کا گڑ کھانا بیٹھا۔ اس بات کی نسبت بولتے

میں جس کے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں  
اور ظاہر نہ کر سکیں، ناقابل اظہار، مثل۔

(نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے نہ بانوں پر نہیں ہے

گوئی کے کی مٹھائی۔ (کہانیہ) نہایت ہر لطیف  
اور مزیدار چیز، ابھی لطف جو بیان سے باہر

اردو مثل، مترادف۔  
گوئی کے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ وہ لذت

جس نے کسی صنم کی منہ میں نہ بان لی ہے میری حسن  
گوئی مٹھوں۔ نہ مٹھلا کر چپ ہو جانے والا

ہندی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھٹو کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گوئی نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ خود غرض دوست  
کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے

کے بعد بے مروتی کرے۔ مثل (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے نہ بانوں پر نہیں ہے۔

گوئی (بہنم ادب) داد مزدور کسی قدر فارسی  
صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قابل استعمال۔

میں سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو  
اک گوئی بنو دی مجھے دن رات چلبلیے

گوئی، طرح کا، وضع کا جیسے گوئی (نور اللغات)  
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قابل استعمال

گوئی نہ کھا۔ نہ کھک نہ مارا، کو اس نہ کرا ک  
یک نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل۔ بصورت نفی عام طور سے نہ بانوں  
پر نہیں ہے، بصورت اثبات نہ بانوں پر ہے۔

جیسے دو کم بخت میرے شقاوت کھک کھک کرتا  
ہے اگر کھاتا ہے، میں خطا معاف نہیں کروں گا۔



گوئے نہ کھا۔۔۔ جھوٹ نہ بول آئینی نہ مارا نور اللغات  
 قول فیصل:۔۔۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گوئے گوئے:۔۔۔ طرح طرح کا۔ انواع و اقسام  
 کا، فارسی صرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،  
 تلیں الاستعمال۔  
 گوئے نہیں چھٹی چھٹی۔۔۔ کسی کی تھوڑی ذلت  
 اور حقیر و سوائی کے محل پر بولتی ہیں۔ مثلاً  
 عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ صاحب فرنگ اثر کھتے ہیں:۔  
 ("صحیح مفہوم یہ ہے کہ کسی ناگوار کام اور  
 ذلیل حرکت کی اس طرح توجیہ کی جائے کہ  
 اس کے مذہب و پہلو اور قیامت کی شرمناکی میں  
 تخفیف ہو جائے اور مجبوری کا اظہار ہو)  
 مؤلف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے،  
 گونیا:۔۔۔ (داد بھول) ایک مثلث شکل کے اوزار  
 کا نام جس سے بگی اور راستی مارت کی دریافت  
 کرتے ہیں۔ معاروں کی ڈوری، فارسی مؤنث  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ یہ معاروں کی زبان ہے۔  
 گونے کی ڈولی:۔۔۔ رخصتی کی سواری رخصتی  
 کی ڈولی، اردو صرف، تلیں الاستعمال۔  
 ڈولی آتی ہے ان کے گونے کی۔۔۔  
 بچوں کا ہے راہ دہنے کی سیر  
 گوئے:۔۔۔ یعنی اول (داد بھول) ایک جانور کا نام  
 جو چھبکی سے مشابہ ہوتا ہے، سوسمار جس کی  
 دوترا نہیں ہوتی ہیں، اردو، مؤنث، راج۔  
 گوئے:۔۔۔ خندہ، سیاہ، سبخت، بلیدی، فارسی،  
 مذکر (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ عام طور سے (گوئے) یعنی اول داد و حرف

بولتے ہیں۔  
 صاحب لغات النساء نے گوئے کا کیر و باج لکھا  
 ہے اور معنی لکھے ہیں (۱) وہ کیر و باج جو گوئے میں  
 ہوتا ہے جینا، اگر (۲) بچہ کو نہ ایدہ:۔۔۔ چند  
 روز بچہ جو سماں سے بچے مرنے کا افسوس کم  
 ہو اور لکھا ہے کہ فارسی میں بھی گوئے ہے۔  
 لیکن لکھنؤ کی عورتیں اس توڑا ایدہ بچے کے  
 مرنے کا افسوس نہ ہونے کے معنی میں نہیں بولتی۔  
 بدنس بدنسوں میں یہ بچہ بچتا ہے، ذلیل  
 آدمی ذلیلوں میں جاتا ہے کے معنوں میں  
 صاحب لغات النساء نے گوئے کا کیر و باج میں لکھا  
 ہے بھی لکھا ہے جو عورتوں کی زبان ہے لیکن  
 لکھنؤ کی عورتیں اس کی کے ساتھ بولتی ہیں۔  
 گوئے:۔۔۔ (داد بھول) (داد بھول) زیادہ استغنا  
 ہندی مؤنث (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ یہ وہاں کی زبان ہے عام طور  
 سے بچا بولتے ہیں اس کا صرف کرنا ہونا اور  
 بچا کے ساتھ ہے۔ اردو فعل دشور کے معنی میں  
 عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
 گوئے:۔۔۔ بچا بازی میں جب ایک شخص کی  
 آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اس کو گوئے کہتے  
 ہیں (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ اب اس محل پر گوئے کی جگہ جھوٹ  
 بولتے ہیں، جیسے نہ کا فعل ہے کہ اب میرا وہا  
 آنا مشاق ہو گیا ہے کہ وہ جھوٹ بولنے لگا۔  
 گوئے:۔۔۔ (داد بھول) (داد بھول) (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ بچا بول لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
 گوئے:۔۔۔ (داد بھول) (داد بھول) (نور اللغات)  
 کسی کا ادا کے لیے جسے ہو جائے۔۔۔

مہم فہم:۔۔۔ کیا مسرتوں نے ہنگام  
 جیسے دل کی طرف غیب گوئے (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ خاص وہاں کی زبان ہے۔  
 گوئے:۔۔۔ لڑانا، ایک آدمی کا بہت آدمیوں  
 کے ساتھ لڑنا، اردو صرف، ادیبانوں کی زبان  
 محل صرف:۔۔۔ کھیت گوئے بولتے ہیں جیسے  
 گئے بولتے ہیں۔ (فنا آزار)  
 گوئے:۔۔۔ ساتھی، مددگار، صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ لکھنؤ کی زبان نہیں  
 گوئے:۔۔۔ (بالفتح) عمارت، ہندی، گوئے (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔  
 گوئے:۔۔۔ (بالفتح) عمارت، اردو، مذکر، مترادف۔  
 محل صرف:۔۔۔ برق نے کہا میاں جی تم بچہ کہتے ہو  
 میں بارہ روپیہ کا آئینہ ہوں ایک بیٹہ  
 گوئے سے لاکر یہاں اور اصرار بچتا ہوں  
 (ظلم پر شرم)  
 گوئے:۔۔۔ وہ کھیت جو کاڈل کے آس پاس  
 ہوں، عمدہ قسم کی زمین، صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل:۔۔۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گوئے:۔۔۔ (داد بھول) (داد بھول) (نور اللغات)  
 آنکھ کی پھینسی جو بچک کے نیچے ہو جاتی ہے۔  
 اردو مؤنث، راج۔  
 نکلی نرگس کے ہے گوئے بچنی کو لادہ رکھنے  
 کوئی برسوں کی برفانی کرے دیوار تماش  
 جان صاحب  
 قول فیصل:۔۔۔ صاحب نور اللغات نے کھلے  
 دی ہیں گوئے بولتے ہیں۔  
 گوئے:۔۔۔ (یعنی اول) سوتلی امروا، فارسی  
 مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔



ابر نیال کا کرم رہتا ہے ہر سال اس پر  
تیرے دندان صدف کو نہیں گوہر ملتا آتش  
قول فیصل: فارسی میں بعض اول ہے عام طور سے  
زبانوں پر فتح اول سے ادب بھی نہیں ہے۔  
گوہر گہر: چوہر، قیمتی پتھر (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوہر گہر: مادہ، اصل، نسل، ذات (نور اللغات)  
قول فیصل: تنہا گہر ذات کے معنی میں نہیں بولتے  
مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے بد گہر،

مالی گہر۔  
گوہر گہر: بیٹا، فرزند (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوہر افشاں: (کنایت) فیض پہنچانے والا  
خوش بیان، فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
نیچا باد و چشم گوہر افشاں  
ہولی پیر غریب با حقوں سبکہ نالوں  
گوہر افشانی: موتی برساتا (کنایت) روتا  
فارسی موانث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
تہر بردہ نہیں گئے وہ صورت شمع و چراغ  
کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی جلیل  
گوہر آگین: وہ چیز جس میں جوہر جڑے ہوں  
فارسی صفت (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گوہر آمائی: موتی پر دانا، فارسی موانث،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

پسینہ میا جو یہ تر ہے تاس پر دام جوہر ہے  
گوہر مری جو اس میں ہے تو اس میں گوہر آمائی غم طہا  
گوہر بے آب: وہ موتی جس میں آب نہ ہو،  
ناقص موتی جو موتی، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ

طبقہ کی زبان، تامل الاستعمال۔  
ابر دے تاب کب پائیں وہ جو بے علم ہیں  
مرتبہ ہوتا ہے گوہر بے آب کا  
دار کشن نرائن جیتا ب  
گوہر بار: موتی برسانے والا، موتی  
لٹانے والا، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
طرہ تری ملک کرم جبکہ شاہ گوہر بار، ذوق  
قول فیصل: غم اور زبان کے لئے عام طور سے  
اس کا استعمال ہے

گوہر میر: موتی چھٹکانے والا، موتی دینے والا  
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
محل سون: اس کے رخسار صفا کے ابرو  
دربائے گوہر شیر مشک سے نیل پناہ (ظہیر پو شریا)  
قول فیصل: اس جگہ گہر شیر بھی مستعمل ہے۔  
گوہر بینہ صفا: موتی میں سوراخ کرنا، موتی  
چھید کرنا، مار دینا، مترادف۔

ہوا اگر واسطے بیج کے حکم والا  
جیندہ دے نوک تڑے بھی نہ ہو گوہر  
قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر بیدھنا  
ہے جسے تم بے لیا موتی لے آئے۔ میرے کام کا  
نہیں ہے۔

گوہر تاب: ایک سیر میں جس کو عورتیں گریوں  
کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک  
ہوتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا تھپا ہوتا ہے  
فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل: اہل گفتگو نہیں بولتے۔  
گوہر توڑنا: بھٹکے کو ٹکڑے کرنا، اردو میں بھی رائج  
اے مبارکہ در مقصد تراب را میر گے  
سے بہرہ دل نے میں کے لیے گہر توڑا مبارک

گوہر ٹانگنا: موتی ٹانگنا، موتی جڑنا، اردو  
صفت، ریشم، رائج۔

جب تک خوش بہاراں سے ہوائے دم نہ  
ٹھانکے شبنم سے سر دامن صحرایہ گوہر ذوق  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر موتی ٹانگنا ہے  
گوہر ٹانگنا: موتی ٹانگنا، اردو صفت، ریشم، رائج  
تاج میں جس کے ٹکٹے تھے گوہر  
ٹھوکر میں کھاتے ہیں وہ لالہ سر (نور اللغات)  
قول فیصل: اس جگہ موتی ٹانگنا زیادہ ہے۔

گوہر خوش آب: اچھی آب کا موتی، فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

جب تک نہ روئیں ہم در دہان کی یار میں  
راشوشار گوہر: خوش آب میں نہیں ہوا  
گوہر خیز: موتی اگانے والی زمین، فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، الاستعمال  
ہو ترے فیض قدم سے جو زیں گوہر خیز  
ہو نصیب صدف نقش کعبہ پا گوہر

قول فیصل: موتی اگانے اور پیداکرنے کے معنوں میں کمی کے  
ساتھ گوہر خیز بھی مستعمل ہے جو تامل الاستعمال ہے۔  
گوہر سفتہ: کنایت جویات مشہور و معروف  
ہو، فارسی (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
فارسی میں بیدھے ہوئے موتی کو یعنی جس میں  
سوراخ ہو گوہر سفتہ کہتے ہیں نہ بغیر سوراخ  
کے ہوئے موتی کو گوہر ناسفتہ کہتے ہیں دونوں  
صورتیں گہر کے ساتھ بھی رائج ہیں۔

گوہر سنج: خوش بیاں، فارسی، صفت،  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
نور ذوق جو در دہان میں ہے تری گوہر سنج



قول فیصل۔ اسی فعل پر گہر سبج ہی مستعمل ہے۔  
گوہر شب تاب۔ ایک قسم کا فعل جو شب کو  
رہنشی دیتا ہے۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان، قلیل الاستعمال  
تائیدہ جیسے وہ درندہاں مسمیٰ میں ہیں  
یہ رہنشی تو گوہر شب تاب میں نہیں ہے  
قول فیصل۔ اسی فعل پر گوہر شب چرائی  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔ جیسے، چول  
درختوں کی شاخوں میں رشل گوہر شب چرائی  
فردزاں تھے (ظلم ہو شرابا)  
لیکن عام طور سے زبانوں پر فعل شب چرائی

گوہر شہوار۔ ایک قسم کا بہت قیمتی موتی وہ  
موتی جو بادشاہوں کے اٹنی ہوتا ہے۔ فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
کی قحی جو ہر شہنشاہوں نے تیار  
سہ بہا سلک گوہر شہوار (ظلم طباطبائی)  
قول فیصل۔ اس جگہ گوہر شہوار در شہوار  
زیادہ ہے۔ گوہر شہوار کی جگہ دیتے ہیں۔  
گوہر غلطاں۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ فارسی  
مذکر۔ فیض، راج۔

ہے بھادانتوں کو گرہن رخشاں کے لیے  
کیا مصالح ہے انہیں گوہر غلطاں کے لیے  
قول فیصل۔ مشہور تھا ہے کہ موتی کسی برابر  
جگہ پر رکھے تو یہ کتا نہیں اسی لئے اس کو  
گوہر غلطاں کہتے ہیں۔

گوہر نزدک۔ موتی نیچے والا، فارسی  
صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گوہر گرجنا۔ موتی میں بال بڑا جانا، موتی

چٹا جانا۔ اردو صرف جو ہر لوں کی اصطلاح  
گرتے گردوں کی طرح سے وہ یاد نہیں ہے۔  
جوہری جس کو کہ بتائے ہے گر جاگو ہر ذوق  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ گر جاہو موتی بولتے  
ہیں نہ کہ گر جاہو گوہر حضرت جلال نے  
بھی یہی لکھا ہے  
گوہر مقصد۔ مقصد کا گوہر ہے ستارہ  
کرتے ہیں اندر سی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
نہ چوں ہوش میں جب دولت سرمد مل جائے  
رفت پیدا ہو اگر گوہر مقصد مل جائے  
قول فیصل۔ اسی فعل پر گوہر مقصد گوہر مذکر گوہر  
امید بھی مستعمل ہے۔

گوہر نگار۔ جزاؤں مرصع، فارسی صفت  
قول فیصل۔ عام طور سے جوہر نگار زبانوں  
پر ہے۔ گوہر نگار کوئی نہیں بولتا۔

گوہر کی بجا جوہری، موتی والا۔ فارسی  
صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اہل کھنڈ کی زبان نہیں ہے  
اس فعل پر جوہری عام طور سے زبانوں پر ہے۔  
گوہری دے گوہر کی آب و تاب دیکھنے والا اور  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گوہر قیم۔ نادر موتی، جواب موتی، عشر  
بہا موتی، فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔  
گوہر یکہ اند۔ لا جواب موتی، بے مثل  
موتی۔ فارسی ترکیب مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
الندری صفائے دہنا جوہر کا عالم ہے  
مشتاق ہر اک گوہر یکہ اند ہے اس کا  
گوہر ہوم۔ بے مثل موتی کے، موتی کی طرح  
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

سیرخ مشکیں۔ سیرخے گیسوئے زراں نہ ہے  
آبتن گوہر ہے۔ پینے قبائے گوہر ہیں  
(ظلم طباطبائی)  
گوہر جانا۔ بیلا ہو جانا، کثیف ہو جانا،  
اردو صرف، اقوام اور عورتوں کی زبان۔  
فعل صیغہ پنجم بڑے غراب آدمی ہو بڑے۔  
بڑے لوگوں سے ملے ہو، تمھاری اچکائی  
گوہر گئی ہے اور تم نہیں جانتے۔  
قول فیصل۔ عورتیں تمھارے نہیں بولتیں ایسے  
کے ساتھ استعمال کرتی ہیں۔  
گوہر غنڈ۔ سجادوں کے زیب کیا زمین جواہری  
دبک کی جوتی ہے، بندہ موانٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گوئی۔ دو میل جو ایک ہن میں جتے ہوں،  
بندی، موانٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ خاصا دیہاتیوں کی زبان ہے۔  
گوئی۔ دو مٹھارہ کی جو ایک بار  
آنکلیوں سے تو می جائے، عورتوں کی زبان  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گوئے۔ گیند، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
حسن میں جان اختروں سے گولے سہقت لے گیا  
آہوئے خاور سے اس مہر کا گہر ابرو گیا  
گوئیال۔ دردناک غیر محفوظ، سہلی، ہمعصر،  
وہ عورتیں جو آپس میں استہکاتی ہوں ایک  
وہ سرے کا گویاں کہلاتی ہیں، بندی، موانٹ  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں







کہ تروتا قاصورت بسمل  
بیٹھ جاتا تھا گاہ تو اس کے دل (زہر عشق)  
گھبرا براد۔ گھبرا یا ہوا، ہندی، صفت، مذکر  
اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ہار دوزبان میں داخل نہیں۔  
دہا تہوں کی زبان ہے۔  
گھات بٹ تاک، داداں، موقع، مؤنث،  
عوام کی زبان۔

اسے آسمان عرب تہری گھات بن پڑی  
کے اب تو میں آیا کہ لہ کو مشا و لطافت  
گھات بٹ، نرب، دھوکا، تہ ہیر، چال،  
اردو مؤنث، قلیل الاستعمال۔  
یہو پچا میں کیا ہی گھات سے نہ ان یا تک  
لا ہیدہ ہو کے بن گیا، عکاسیوں کا دیر  
قول فیصل۔ صاحب لغات انشاء نے یہ معنی بھی  
لکھے ہیں، ٹھگ، بڑا، چال بازی۔  
گھات بٹ، انداز، ادا، اردو، مؤنث،  
قریب، بمتربک۔

اسی لگ جائے ایسی گھاتوں پر  
چنگی پڑ جائے تیری باتوں پر شوق  
گھات بٹ، ارادہ، مطلب، غرض، اردو  
مؤنث، قلیل الاستعمال۔  
جنگ کی گھات ڈو پڑ سے نمودار ہوئی  
جھانکی گھونگٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی ناظم  
گھات بٹ، وہ جگہ جہاں غبار یا دشمن کے  
استعار میں پیشیں، کہیں گاہ، داؤں کی جگہ  
دار کرنے کا موقع، اردو مؤنث، عوام کی زبان  
قلیل الاستعمال۔  
گھات بٹ، موقع، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال

کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم  
آخر اس راستے سے روز ہوا تے جاتے  
گھات بٹ، جادو ٹونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھات بٹ، تھاکش و تجسس، اردو، مؤنث،  
غیر فصیح، رائج۔  
کون تھانے کو جاتا ہے کولہ کچے کو  
ہیر، ہے گبر و سلاہیں تہری گھاتیں کی خواجہ آتش  
گھاتا۔ جو چیز مول لے لی ہو اس پر انگ سے  
کچھ اور لے لینے کو گھاتا کہتے ہیں، اردو مذکر،  
عوام کی زبان۔

محل صوف۔ میں نے آدم پاؤ گلاب کا حلہ  
مول لیا تھا، سٹھالی والے نے قریب دو تھلے  
کے گھاتا دیا۔  
گھات پانا، نہ موقع پانا، قابو حاصل کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھات پر آنا، گھات پر چڑھنا۔  
قابو میں آنا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
مرضی دل ہے نہ ہی غیر کے موزی بن سے  
گھات پر آئے تو جیتا نہ دیا، زکو جوڑ شوق  
گھات تاکنا۔ موقع و حوصلہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔  
گھات چلانا، جادو کرنا، اہل ہندو کی زبان  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہندو نہیں بولتے۔  
گھات چلنا۔ چال بازی کا کارگر ہونا  
اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال  
گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے  
ایک ہی حال میں بازی وہ تری بات کرے ناظم

گھات سو جھنا۔ موقع ذہن میں آنا، نمبر  
سو جھنا، کولہ ترکیب کچھ میں آنا، اردو صرف  
قریب، بمتربک۔  
نہ راہ ہٹا، مجھے سو جھنا نہ جاننے کی گھات  
ہیر کیا بس دیوار و پیش و خاموش آتش  
گھات سے غافل نہ ہوتا، تہ ہیر سے غافل  
نہ سوڑنا، تاہم گھاتا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
بڑیاں کھانے کو آتا ہے ہا پھنتے ہیں  
مرے بھی گھات سے غافل نہیں سیاد ہوا  
گھات کرنا، غفیتہ ہیر کرنا، اردو صرف،  
قریب، بمتربک۔  
گھات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے  
تینا بڑاں ہے تھاراب خاموش نہیں، بھگت  
گھات کھینا، دوسرے کو غافل یا کر اپنا  
مطلب نہ کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گھات کرنا یا گھات چلنا  
بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔  
یقین سے جو کہ تھلائے گی تو گھات  
اسی سے یا ر آدمے گھرے بات (نور اللغات)  
گھات لگانا، حکم میں بیٹھنا، اردو صرف  
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
تو ہاں موت تجھ پر لگائے ہے گھات  
تیری جان پر آج بھاری ہے رات شوق  
گھات میں آنا۔ قریب میں بیٹھنا، اردو  
صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
دل کچھ آگاہ تہہ و تہہ دیکھ رہی ہے  
ایسے آپس آتے ہیں تیری گھاتوں میں داغ  
گھات میں بیٹھنا، شکار یا دشمن کے  
تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا، موقع و حوصلہ



تاک میں رہنا، اردو صرف عوام کی زبان۔  
 جو چاہتے ہیں حق انیشہ رسوائی سے۔  
 گھات میں رہن کی لگی بیٹی ہے رسوائی بھی حاکم  
 گھات میں پھرنا بہ نکر اور تلاش میں پھرنا  
 اردو صرف غیر فصیح، رائج۔  
 کوئی تہخانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو  
 میرا ہے گبر و سلاں میں تری گھاتیں کیا آتش  
 گھات میں رہنا بہ موقع تاکنا، موقع کا  
 منتظر رہنا چال سوچنے رہنا، داؤں ٹٹکے  
 رہنا اتنا بڑھو نہ تھا، اردو صرف غیر فصیح رائج  
 چار دن چین سے کھا سرد ہوا کے جھونکے  
 گھات میں نگ رہے ہیں یاد خدا کے جھونکے  
 گھات میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا،  
 تاک میں ہونا، کسی کی فکر، درخت جس میں ہونا  
 اردو صرف غیر فصیح رائج۔  
 بار ب ہر دل کی خبر بد نصیب کے آج کل  
 ہے گھات میں نگاہ شکر لگی ہوئی داغ  
 گھات میں ہونا بہ موقع کی فکر میں رہنا  
 اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے  
 ہے طرح گھات میں ہے اس بات حیا کی آگے داغ  
 گھات نہیں ہونا بہ نئی تلاش جو تانے  
 طریقے کو جس میں ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال  
 ہونگے جو مان بھشتی کے پرانے انداز  
 آپ کی بات نئی بھٹائی گھات نئی داغ  
 گھاتوں میں آنا بہ چاروں میں آنا،  
 زیب میں آنا، اردو صرف غیر فصیح رائج۔  
 دل کچھ آگاہ تو ہو شیوہ قیاری سے  
 اسلئے آپ ہم آئے ہیں نرنگا گھاتوں میں داغ

گھاتی بہ موقع تاکنے والا، دروں گھات  
 رکھنے والا، ہندی، صفت (نور اللغات)  
 قول فیصل: صاحب جنگ اثر نے لکھا ہے  
 کہ اس محل پر گھاتیا یا کائیاں کہتے ہیں  
 گھاتیا کوئی نہیں بولتا، کائیاں عوام کی زبان  
 رہے۔  
 گھاتی: چال باز (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گھاتی: راکھ قاتل (نور اللغات)  
 قول فیصل: کھنڈ کی زبان سے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں ہے۔  
 گھاتی: راکھ غرض، مطلبی (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 گھاتیا: وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے  
 تاک میں رہنے والا، گھات رکھنے والا، اردو  
 قریب بہ نزدیک۔  
 ہر بانی بے سبب اس کی نہیں  
 گھاتیا ہے اس میں بھی کچھ گھاتیں  
 گھاتیا: راکھ کائیاں، خود غرض، مطلبی، راکھ  
 باز، اردو صرف نزدیک۔  
 پتلے کے گل، کھانکے آگے کھاتے ہیں  
 اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیا ہوئے  
 قول فیصل: اب اس کی جگہ پر کائیاں اہل  
 کھنڈ بولتے ہیں۔  
 گھاتیا: چال باز، چار سو بیسے، اردو صرف  
 نزدیک۔  
 آپ کے دم میں جو آبائی یوں میں بھولی ہوں  
 گھاتیا تم جو گھاتیا ہو گھاتیا گھاتیا  
 جان صاحب

گھاتے ہیں: علامہ سے آگے سے  
 اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 محل صرف: آگے میں فارغی سے نہیں  
 طلبہ میں درد و چار تیار دس دس کی ایک  
 ایک جماعت کچھ تو کیا گناہ ہے۔ محنت کی  
 محنت بچے کام کا کام زیادہ ہوا اور ناکارہ  
 گھاتے میں دفنانا آزاد  
 قول فیصل: طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شے  
 خریدتے ہیں تو خریدی ہوئی شے کو تو اس  
 زائد بیچنے والا دے دیتا ہے اس کو گھاتیا کہتے  
 ہیں۔ کبھی اس شے کے ملان کوئی دوسری شے  
 دے دیتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں۔  
 ہر گھری کہتے ہیں وہ غرض سے  
 گھاتیا میں ہیں انار پھتاں کے قلعے  
 گھاتیاں تیار نا۔ پائیں تیار نا چال باز  
 سکھاتا، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
 ہم کیا تار مشن میں گھاتیا بتا رہے  
 وہ خود جوار یوں سے زیادہ ہیں چلیں  
 گھاتیاں ہونا۔ عنوان ہونا، طریقہ ہونا  
 ترکیبیں ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
 گھاتیاں ہوں دسرا بھول کی (مکملہ نسیم)  
 باتیں ہوں آشنا بول کی  
 گھاتیا: دریا کا کنارہ، دریا یا تالاب  
 وغیرہ سے اترنے سوار ہونے یا پانی لینے کا  
 مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی  
 ہے وہ مقام جو نہانے کے لیے بنادیا جاتا ہے  
 وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوئے ہیں  
 اردو نہ کر، فصیح، رائج۔  
 کس کا سہ گھاتیا پر کرتا ہے تیزیاں



چھپتی ہو اسے قلعہ بنا کر حباب کا لٹاف  
 ہم سن میں تھے نہ ابر و عیال  
 گھیس گھاٹ پر آنکے دو کشتیاں اختر شاہ  
 قول فیصل اس کی بھیجے گھاٹوں سے جیسے پتھر  
 لگے کو لوں کی چراغندہ ہواں ہو، بھیجی اور  
 بحر کا عالم یکساں ہوا ہر کھٹ میں کھٹل  
 ہٹے کھٹے یوں، ادھر سے پھر سناتے ہوں  
 گھاٹوں پر مڑے سستی ہوتے ہیں (انشائے ہر  
 گھاٹ) ات تھوڑی کی وہ جگہ جہاں سے  
 اس کا خم شروع ہوتا ہے، اردو نہ کر فیض رائج  
 گھاٹ سے اس کے گھاٹ گیا طونان  
 بارہ سے بڑھ گئی ہے خوشخواری سینر  
 محل صوف کیا خوب تلوار، نہ خم نہ دم نہ  
 گھاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کر گئی (ظلم ہوشیار)  
 گھاٹ ات گیا لگا رہاں، اردو مورقوں کی  
 زبان، نریب بستر وک۔

گھاٹ نہ کیا کا تم دیش جو پایا اس نے  
 منہب کے خیال کو چڑیا کا بنایا اس نے امانت  
 گھاٹ: ملے کم، چھوٹا، صفت، عوام کی  
 زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل پکھو کے عوام نہیں بولتے۔  
 گھاٹ: بھئی، کئی، دھما۔ اردو، ٹوانٹ، عوام  
 اور مورقوں کی زبان۔

محل صوف کیا خوب تلوار نکالی نہ خم نہ  
 دم نہ گھاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کر گئی  
 (ظلم ہوشیار)  
 گھاٹ: کئی، نقصان، خسارہ، اردو،  
 مذکور عوام کی زبان۔  
 محل صوف اگر تم ہمارے کہنے پر چلے گھر

آٹھ آنے سیر نیچے جو تھیں گھاٹا ہوا ہے نہ  
 ہوتا، تم نے ہمارا کھانا انا۔  
 گھاٹا اٹھانا: خسارہ برداشت کرنا،  
 نقصان اٹھانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان  
 محل صوف: تم سے شیخ کیا تھا کہ منظر پر سے  
 پرہیز نہ مٹانا، مٹانے شگایے آدمی سے تریا  
 سڑتے کھلے نم نے بلا دہرے گھاٹا اٹھایا۔  
 گھاٹا آنا: نقصان ہونا، اردو صرف، عوام  
 کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گھاٹا بھرنا: نقصان کی تلافی کرنا (نور اللغات)  
 قول فیصل: شاید ہی کوئی بول دیتا ہو۔  
 گھاٹا پڑنا: نقصان ہونا (نور اللغات)  
 قول فیصل: عوام کی زبان ہے، ہزار میں شاید  
 ہی گھٹ بول دیتے ہوں۔

گھاٹ اتارنا: ساحل تک پہنچانا، عبور  
 کرنا، پار کرنا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال  
 قول فیصل: تنہا نہیں، موت، تلوار وغیرہ کے  
 ساتھ اس کا عرف ہے، یعنی موت کے گھاٹ  
 اتار دینا، تلوار کے گھاٹ اتار دینا وغیرہ۔  
 گھاٹ اترنا: ساحل پر آنا، گھاٹ کو  
 عبور کرنا، گھاٹ کو پار کرنا، اردو فیض رائج۔

ہے دم الٹ پٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ  
 کشتی کسی کی عمر کی اس گھاٹ اتر گئی شعور  
 گھاٹا دیکھنا: خسارہ کا اندیشہ کرنا،  
 نقصان کا خیال کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان  
 متاع حسن کی کبتک، ہے گی گرم بازاری  
 کئی پر نیچ ڈالاجے گھاٹا مال میں دیکھا داغ  
 گھاٹا ہونا: خسارہ ہونا، نقصان ہونا  
 اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صوف درجنہ میں زبید نے ۲۶۷-۲۶۹  
 خرید اور شب کو چور نے موقع تاک ۲۳۶۱  
 میں ہاتھوں ہاتھ راتوں رات اڑا دیا تباہ  
 زبید کو کتنا گھاٹا ہوا۔ (فنا زبید)  
 گھاٹ باری، گھاٹ واری، بد حصول جو  
 گھاٹ پر لیا جاتا ہے، مؤنث (نور اللغات)  
 قول فیصل: عالم طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 گھاٹ کرنا: کئی کرنا، ادنا کرنا، نریب کرنا  
 اردو صرف، عوام کی زبان

محل صوف: کیا خوب تلوار نکالی، نہ دم نہ خم  
 نہ گھاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کر گئی (ظلم ہوشیار)  
 گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا: (کنا پینا) جگہ  
 جگہ بھر کر بھر بہ حاصل کرنا، رہا نہ دیدہ اور بھر بھر  
 ہونا، اردو محاورہ، فیض رائج۔

پانی وہ خود پیئے ہوئے تھا گھاٹ گھاٹ کے  
 دم اور بڑھ گیا تھا لہر چاٹ چاٹ کے میرا میں  
 کیا بے سہم میں کھٹ پتھرنے کے ہوئے  
 تیغوں کے گھاٹ گھاٹ کا پانی پئے ہوئے عشق  
 قول فیصل: یہ محاورہ مختلف صورتوں سے زبانوں  
 پر ہے جیسے گھاٹ گھاٹ کا پانی پئے ہوئے، گھاٹ  
 گھاٹ کا پانی پئے ہے اور اس کا استعمال مختلف  
 ضمیروں کے ساتھ ہے، جیسے آپ نے ادہ تم نے  
 میں نے وغیرہ۔

گھاٹ لگانا: منزل پر پہنچانا، اردو صرف  
 فیض رائج۔

محل صوف: اس غریب بھر فاقہ کسی کو روٹی کے  
 گھاٹ لگائے اجر غریب نوازی کا بیکسوں کی  
 چارہ سازی کا خدادے کھا (انشائے سرور)  
 گھاٹ مار: بوجھ چنگی اور راہ رزاری کا



موصول نہ دے، صفت (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھاٹ مارنا: پل کا موصول نہ دینا، اترانی کا موصول نہ ادا کرنا، موصولی مال چھالینا،

(نور اللغات)

قول فیصل: کھنڈ کی یہ زبان نہیں ہے۔

گھاٹ مارنا: بھیجنا، (بنوں غنہ) وہ طالع جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہے،

ہندی مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھاٹ وال، گھاٹیا: وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے، ہندی مذکر

(نور اللغات)

قول فیصل: اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں ہے

گھاٹی بڑا راہ دشوار گزار، اردو پہاڑوں کے دھجے کا راستہ، پہاڑیاں پہاڑیوں کے درمیان

ننگی کا قطعہ، درہ گوہ اردو، موٹا، رائج۔ گھاٹی بڑا پرانا رہبر، چالان (نور اللغات)

قول فیصل: اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گھاٹی بنگلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرنے ہیں، سنسکرت میں گھانٹ (بنوں غنہ)

کچے ساتھ یعنی زرخیز اور مغموم ہے، کھنڈ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:

(ہرگز نہیں۔ کھنڈ کا ہونے کے باوجود میرے کان اس سے آشنا نہیں، کسی دیہات سے بکڑ لائے ہیں۔

مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔ گہرا اچھلنا: کنہی ہے کسی کی سوائی اور

خرابی سے (سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل: کھنڈ کے عوام اور غورتیں اس محل پر گہرا اچھلنا بولتے ہیں۔

گہرا: (جنم ادل) دیہاتیوں کی چیخ پکار۔ ہندی دیہاتیوں کی زبان۔

آپا تھا بنوں نے لشکر گراں آل بنی ثقیف ہوا زن گہرا میں نظم طباطبائی

گھاس: گیہا جانوروں کا چارہ، اردو لٹج محل صوف۔ فرنگی محل سے جو نئی سرسک کی طرف نکلا تو نگرہ پر ایک ہاتھی بندھا رکھا، سوٹ سے

گھاس اچھال رہا تھا (خانہ آزاد) قول فیصل: عام طور سے اس کا اطلاق گھاس بنوں غنہ ہے۔

گھاس: بڑا بگاڑ، کوڑا، پھوس، چارہ (نور اللغات) قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھاس: بڑا ساگ پات، ہسری (نور اللغات) قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھاس: بڑا ایک ریشمی کپڑے کا نام (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے،

اور جو امانت کا شعر پیش کیا ہے اس سے بھی یہ معنی نہیں پیدا ہوتے۔

جو ن سبز کی تاثیر اک ذری ہو جائے ترے ڈوپٹے کی گھاس اے غم ہری ہو جائے امانت

گھاس: بات بہ خس و خاشاک، ہسری، اردو مذکر، عوام کی زبان۔

گھاس پھوس: کوڑا کرکٹ، اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صوف: دریائے ستلج کے آگے گھاس پھوس کی کیا حقیقت تھی (مذکرہ انشا از آبجیات)

گھاس چھیلنا: بگیاہ چھیلنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

محل صوف: کسی کام میں بند نہیں بندھ رہا، روپیہ کی سالاری میں صبح شام طے چا ہوتی ہے مگر پیٹ تو دانت

گھاس چھیلنا مشکل معلوم ہوتا تھا اب ہزارا بن کیا (خانہ آزاد)

گھاس کاٹنا: گھاس کو تراشنا، گیہا بولنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کاٹنا: بے سلیکی اور بے دلی سے کوئی کام کرنا، بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کاٹنا: خط و کتابت کا کیا کبھی ہو۔ تو نہیں کہے بولے کہ گھاس کاٹنا ہے، بزم

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔

گھاس کھو دنا: بے سبزہ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو و ہند عوام کی زبان۔



جوتی ہے تو کہتے ہیں، اردو صرف، عوام کی زبان  
 محض صوف، ایک دفعہ خودی نے کہا میں خودی پانی  
 کے رہ گیا۔۔۔ عمر محمد رسالہ داری اور کیدانی  
 ہی کیا کیے ہیں گھاٹس نہیں کھودی ہے۔  
 جی ہاں (ضمانہ آزاد)

گھاس والا :- گھاس بچنے والا نہ گھاس کھٹنے  
والا ، اردو نہ مکرہ رائج ۔  
قول فیصل :- اسی جگہ عوام نفس کھڈا سمجھا بولتے  
ہیں ، ٹرانس کے یہ گھاس والی بولتے ہیں ۔

گھٹاگ : ہر گھٹ ہزاروں دھرم پرانا اور تحریر  
سار آرمی ہر گھٹ ہزاروں دھرم پرانا اور تحریر  
محل صوف : ہر گھٹ ہزاروں دھرم پرانا اور تحریر  
گھٹاگ : ہر گھٹ ہزاروں دھرم پرانا اور تحریر  
یا اب ہر گھٹ ہزاروں دھرم پرانا اور تحریر

گکھا گکھر :- بیڑ کا ایک قسم جو بڑے قد کا ہوتا ہے اور چاروں طرف میں اس کا شکار ہوتا ہے، اردو وایع گکھا گکھر، گکھا گرا بہ بنگا، میشوازا ہندی، نہ کر، اہل ہند کی زبان - (نور الفات)

تو فیصل :- صاحبہ ننگ اثر ملتے ہیں :-  
(گھٹو میں گھاگھر یا ننگا کہتے ہیں۔ شاہی میں  
ایک پلٹن کو نام ہی گھاگھرے والی پلٹن تھا)  
میراث کے نزدیک گھاگھر کوئی نہیں بولتا، ننگا  
سب بولتے ہیں۔ یوں دیہات عورتیں خاص طور  
سے دردہ والیاں اگھو سنیں وغیرہ جو بنگے نا  
پاس پہنتی ہیں اس کو گھٹو یا کہتے ہیں۔  
گھاگھر :- ایک مشہور دردہ یا کانام، اردو  
مؤنٹ رائج۔

گھمرا کے کھار میں اس جا  
یہ جو بیکل رنگا ہے تھار و کھار (دعوت الفت)

گٹھا گھڑ :- ایک قسم کا بکھوتا، اردو: خدکا  
بکھوتا یا بڈرن کی اصطلاح،

محل صوف۔ آج بکروڑوں صاحب گناہ گراؤں پر  
جنا ہوا میرے یہاں آکر بیٹھا میں نے دانہ  
و مال کے پیکر دیا۔

گھرا پلٹیں۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی  
گوروں کی پٹن، جو ایک قسم کا بنگا پٹن ہے  
(نورالغبات)

توں فیصلہ پہلے ہوتے تھے اب تہذیب گراہوں  
دیجے ہیرا

گفتا کہ جس سے ایک قسم کا نور نکلا سرخ ، سفید  
نہ کر ( نور اللغات )

قول فیض : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گنگوٹھ میں : کسی چیز سے مناسبت، ربط  
ضبط، میں، غلاب، ہندی، اندک

اس جگہ میں گاربانوں پر تال میل ہے (نور اللغات)  
 قول فصیل: گفتگو میں گھال میل متعلیٰ نہیں تال میل  
 کاغذ مطلب بیان کیا گیا۔ تال میل اشیاء کا  
 باہمی تناسب ہے نہ کہ آدمیوں کا میل ملاپ  
 یا ربط ضبط۔ یہ مفہوم میں جوں سے ادا ہوتا ہے  
 چیزوں کا گٹھ جوڑنا یا مناسب مقام سے  
 بٹا ہوا ہونا۔

مولا نے صاحبِ فرہنگ اثر کیا تا یہ کرتا ہے ۔  
گھال میل د گڑھ بندہ یں گھال بہ معنی  
نیا ہی ۔ بر باری بجا ہے ، سنت اہل بنو و اعمام  
کی زبان (نور اللغات)

قول غیسبہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھما ل میں رکھنا بہ میل ملاپ رکھنا، اتحاد  
رکھنا، مناسبت رکھنا، اہل ہنر و عوام کی زبان  
(نور اللغات)

قولی فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھال میل کرونیادہ جا علما وینا، غمنا ہرگز نہ  
خلط ملط کرونیادہ اہل ہنر کی نہان (نور التواضع)  
قول فقیر: یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھاٹا۔ مقدی ابر باد کرے، دیکھو گھر گھاٹا  
 ہندی، غورتوں کی زبان (نور الثبات)

تقول فیصل: یہ اردو لغت آس کا تخلیق نہیں  
گھام، ملے تیز و صوب، سخت و صوب، ہندی  
مؤلف، اہل ہندو عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصلہ: کھڑکے اہل ہندو نہیں جوتے۔ یہ  
دیہاتیوں کی زبان ہے۔

کھام: دس (نور اللغات)  
توں فیصلہ پکھنوں کی عورتیں اس محل پر چلیں ہوئی

گیا مرد :- کہ قتل : سفید : بنا تقر بہ کارہ : راست

یہ سلیقہ اور اوصفت، خواص کی زبان۔  
فعلی صوف۔ کن مقلد سار کے نے مشاعرہ ہیں

ایسی بزل پر بھی کہ جس پر غیر مہذب شعوتے  
برط انجھامڑ لڑا سا ہے۔

گھٹان :۔ (۱) تہ کیر و تہایت مختلف فیہ ۔ (۲) بالائی  
 چوڑائی کھوپ ۔ کثرت استعمال تہ کیر کے ساتھ  
 انماج یا کتہ :۔ گئے یا سرسوں اسور وغرہ  
 لی نہ مقدار جو لوہو میں کیا رگی ڈالی جائے نہ ہی  
 سنت ( نور اللغات )۔

نولی فیصلہ۔ ان معنی میں دیہاتی زیادہ ہوتے ہیں۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔

نگھانا، ہے کچھ ان کا نہ، خدا جو ایک دفعہ  
 برطانی میں ڈالے جائے، اسے دیکھ کر راجے۔

دل فیصلہ دینی میں جنوں کی اہم مقدار کو کہتے



ہیں جو ایک بار میں جونی جائے جیسا کہ اب وقت کی عبادت سے ظاہر ہے۔

(بس ایسا سن پر دتا تھا کہ بھاڑ میں گویا چوں کے گھان بھن رہے ہیں۔

گھان :- دولت جو ایک دم سے باقہ آجائے اس معنی میں ہر آگھان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا

گھان مارا (نور اللغات)  
قول فیصل :- ان معنی میں گھان نہ بڑا گھان

اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھان اتارنا یا بگھان تیار کرنا اردو صرف رائج

محفل صوفیہ میں نے حلوہ سوہن کا ایسا نیا ت گھان اتارا کہ نواب صاحب کھا کے خوش

ہو گئے اس کا لازم گھان اترنا زبانوں پر ہے۔  
گھان پڑنا یا لازم (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھان ڈالنا یا (متعدی) ایک دفعہ کسی معین

مقدار کا کھڑا ہی رکھنا یا ادا کھلی یا بھاڑ میں ڈالنا (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھان ڈالنا یا کسی کام کو باقہ لگانا

عوام کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل :- لکھنؤ کے نہ عوام بولتے ہیں نہ

خواہیں۔  
گھانی :- لوں یا سوسوں کی وہ مقدار جو

ایک بار کو بھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے  
نہی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھانی :- مٹی کا تھار، پنجاب کی زبان

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
گھانی :- تیل پیلنے کی مشین، گھنے کارس

نکالنے کی مشین (نور اللغات)  
قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گھانل :- زخم، زخم خوردہ، اردو صرف رائج۔  
گھانل :- زخم، زخم خوردہ، اردو صرف

ہنس کے قاتل نے کہا اٹ نہ نکالی منہ سے  
زخم پر زخم ہے ہے مرا گھانل مضبوط

نحو صاحب شفیق  
گھاؤ :- بڑا گہرا زخم، اردو نہ صرف رائج۔

کیا اٹھوں کہ زخم ہے جگر صبح شب دھل  
ہر گھاؤ پر ہے دش ترے خواب کا پھاپا لطافت

گھاؤ آنا :- زخمی ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل :- زخمی ہونے کے معنی میں نہیں بلکہ

گہرا زخم ہونے کے معنی میں کھی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گھاؤ بھرنا :- زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا  
زخم کا مند مل ہونا، اردو صرف، فیض رائج۔

محفل صوفیہ، خدا کا شکر ہے کہ تمھاری پیٹھ  
کا اتنا بڑا گھاؤ آٹھ دن میں بھر گیا۔

گھاؤ بھرنا یا (کتابت) نقصان کی تلافی  
ہونا (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھاؤ پڑنا یا زخم پڑنا، اردو صرف، فیض لکھنؤ

زہرا ب دے نہ تیج جگہ کو عتاب سے  
اچھا نہ ہو گا دل میں اگر گھاؤ پڑ گیا ظفر

گھاؤ تازہ ہونا :- گھاؤ ہرا ہونا  
گہرے زخم کا تازہ ہونا، اردو صرف، فیض رائج۔

گھاؤ ڈالنا :- گہرے اور بڑے زخم ڈالنا  
اردو صرف، فیض رائج۔

نگاہ دست کے بھرنے ساقی گھاؤ ڈالا ہے۔  
ٹپک نکلے شراب انگور اگر زخم جگر اندھے جلال

گھاؤ سینا :- زخم سینہ، اردو صرف، فیض لکھنؤ  
رکتے ہیں سیکڑوں وہ سوزن مرگھاں لیکن

کوئی دوجھے کہ سیا آئے گھاؤ کس کا ظفر  
قول فیصل :- جس طرح گھاؤ کا لفظ نظم کیا ہے

اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اہل لکھنؤ گھاؤ  
بروزن فاج بولتے ہیں۔

گھاؤ کرنا :- زخم ڈالنا (نور اللغات)  
قول فیصل :- گھاؤ کرنا کھی کے ساتھ زبانوں پر ہے

اس محل پر گھاؤ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں۔  
گھاؤ کھانا :- زخمی ہونا (نور اللغات)

قول فیصل :- اس محل پر زخم کھانا زبانوں پر زیادہ  
گھاؤ گھپ :- فضول خرچ، گھاؤ ڈالنا،

تغلب کرنے والا، لوگوں کا مال کھانے والا،  
فریبی، دغا باز، مہدی صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- عوام لکھنؤ صرف غائب کر کے معنی  
میں بولتے ہیں، اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

گھاؤ گھپ :- تغلب، غبن، خیانت، تہمت  
بجھا۔

قول فیصل :- صاحب ازنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ  
میں گھاؤ گھپ کہتے ہیں،

مؤلف تائید کرتا ہے۔  
گھاؤ میں نون مرچ لگانا (کتابت)، دکھ پر

دکھ پہنچانا۔  
تلی کی جگہ مرنے والے کی خوبیاں یاد دلانی  
یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں



(زبان محلی) (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
(کھنڈا میں کٹے پرنگ چھوڑ کھاتے ہیں۔ یہ دور  
جگہ رواج ہے، مگر کھنڈا کا حوالہ دینے پر بغیر)  
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے  
گھائی پٹہ۔ دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ، اردو  
موانث، فیض راج۔

پہونچا جو سرنگ تو کھائی کو نہ چھوڑا  
ہر باغ میں شاہ کس گھائی کو نہ چھوڑا  
گھائی پٹہ۔ (زیب، دھوکا، منالطہ،  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کی زبان اقلیل الاستعمال  
گھائی پٹہ ایک قسم کی معین ضرب باہم مشق  
کرنے میں جس کا استعمال ہوتا ہے، اردو و صریح  
بانک یہ لکھ دی روئے والوں کی اصطلاح  
تھیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں  
دست خدا کے لال سے کھینچیں گھائیاں (نور اللغات)  
گھائی پٹہ۔ (زیب، دھوکا، دینا) (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عوام کی زبان اقلیل الاستعمال۔

گھائی پٹہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈا نہیں بولتے۔

گھائی پٹہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھائی پٹہ۔ (زیب، دھوکا، دینا)

ہیں گھائی پٹہ۔ (زیب، دھوکا، دینا)

آسان نہیں ہیں مارنا کچھ ان کی گوت سنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

جو سر اور پیچسی کھینچنے والوں کی اصطلاح ہے۔

گھائی پٹہ۔ (زیب، دھوکا، دینا)

اردو ادھر کر دینا، اڑا دینا، غائب کر دینا۔

ہندی، اہل ہندو عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گھائی پٹہ۔ (زیب، دھوکا، دینا)

قول فیصل۔ اہل کھنڈا نہیں بولتے۔

گھائی پٹہ۔ (زیب، دھوکا، دینا)

کیا ہے نسبت وہ نو کو ابرو دے خدا سے

تین کی صورت ہے ہر پاس کا کوئی گھائی نہیں

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ

"بفتح چہارم شرا نے کبیر چہارم بھی کہا ہے

صاحب سرمایہ زبان اردو نے لکھا ہے کہ

جناب شیخ احمد علی تاجر کہ ارشد طاغوت میں ہے

جناب شیخ ناسخ موم کے تھے وہ اس لغت کو

یا کے تختانی کے فتح سے بھیج فرماتے تھے اور

صندل و غنل وغیرہ کے قافیہ میں لڑتے تھے

چنانچہ ان کے کلام میں گھائی پٹہ غنل صندل

کے قافیہ میں موجود ہے جس کا جی چاہے دیوان

میں ان کے دیکھ لیں اتفاقاً جمہوری فیصل

کھنڈا کا لغت نہ کوہ میں یا کے تختانی کے کسرے

ہی پر ہے یعنی کسور ہی پڑھتے ہیں اور دل

بہل کے قافیہ میں لاتے ہیں۔

صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ

یہ تسلیم کہ ہندی لفظ گھائی بفتح یا ہے مگر اردو میں

سب نے اسے باستثانے بھرا اس کا اعلیٰ گھائی

منہب کسوری قرار دیا ہے۔ اور اب جہاں تک

اردو کا تعلق ہے، یہ لفظ گھائی ہے نہ کہ گھائی

الگو کوئی گھائی لکھے یا بولے، بفتح یا، نو وہ

میچ تو سمجھا جائے گا مگر فیض ہرگز نہیں، بعض

حضرات لکھتے گھائی مگر دے، کو با کسر پڑھتے ہیں

یہ جس مستحق نہیں جس طرح لکھا ہی طرح پڑھے

بھر کی زبانہ انی کا استراں کرتے ہوئے بھی اس

مسلطے میں اس کی پیرو و نہ کیجئے

مؤلف صاحب سرمایہ زبان اردو اور صاحب

فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے، اس کا صریح کرنا

ہونا کے ساتھ ہے۔

آپ ہی کرتے ہیں گھائی پٹہ کو تیغ ناز سے

ہر تہ پتا یوں تو کہتے ہیں کہ قہر کو کیا ہوا

کسی تہ رنگ کا گھائی پٹہ ہے

کسی ابرو کماں پہ مال ہے نواب ہذا شرق

گھائی پٹہ (کناٹہ) مشق کا مارا، دھوکا،

اردو، فیض راج۔

ستم کیا کیا نہ ہو گا اس قمر طلت کے کشتے پر

کرے گل چاندنی اب ناز مستوقانہ گھائی پٹہ

قول فیصل۔ اس کے قافیہ آ پخل کل و طحہ

ہیں، لیکن اہل کھنڈا اب دن اور بسل ہی کا

قافیہ کرتے ہیں۔

گھائی پٹہ ایک قسم کٹوے کی جو سر تا پا خون کی

طرح سرخ ہوتا ہے۔

و مبدع پڑتی ہے اسے ناسخ جو شمشیر نگاہ

جو چنگ اس نے اڑایا بس گھائی پٹہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ

"گھائی کو گٹوے کی ایک قسم یا رنگ (نور اللغات)

ہے یہ ناسخ کے شہر کا مطلب نہ کھنے کا نتیجہ ہے

شر میں چنگ کا شمشیر نگاہ (نور اللغات)

ہو نا ہیٹ جانے کے سوا کچھ نہیں، مؤلف

تائید کرتا ہے۔

گھائی کی گت گھائی ہی جانے بہ نصیبت زہ

کے حال کا اندازہ، کچھ نصیبت زہ ہی کو ہو سکتا



ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

گھائل ہونا: (کنایت) عاشق ہونا،

اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صوف: بس معلوم ہو گیا کہ آپ کسی

فوس ابرو کی بیخ نگاہ کے گھائل ہوا نہیں

ہوئے۔ (فسانہ آزان)

گہر باندھنا: قبضہ شمشیر میں کتہ باندھنا

(نور اللغات)

قول فیصل: شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گہرا اکٹھا: دفعتاً پریشان ہو جانا یا ایک

گہرا جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صوف: خواجہ قلیہ دیکھے والدہ ہے کہ میں بھی گم

ٹھا، یہ بھی لڑکی نہیں جانتی (فسانہ آزان)

گہرا دنیا: مضطرب دنیا، پریشان کر دینا،

اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صوف: خواجہ عمر فرماتے ہیں اسے بہار

تم ایسا گہرا دیتی ہو کہ پہلے ہی سے ہوش

اڑ جاتے ہیں۔ (علم ہوشربا)

گہرا کے: بہتیشائی کی حالت میں اضطرابی

صورت میں، اردو صرف، فصیح رائج۔

جو شمشیر قاتل میں دم دیکھتے ہیں

تو گہرا کے نہیں اپنی دم دیکھتے ہیں شاد کفوی

گہرا نا: پریشان ہونا، مضطرب ہونا،

اردو صرف، فصیح رائج۔

پھیلے آنکھوں کے دونوں پیمانے

دل لگا آپ ہی آپ گہرا نے (زہر عشق)

قول فیصل: گہرا جانا بھی زبانوں پر ہے

جیسے تم اتنی سی بات میں اتنا گہرا گئے کہ

متحاربے حواس جاتے رہے۔

گہرا ہٹ: بے قراری، اضطراب

بدحواسی، اردو، ٹوٹ، فیر فصیح رائج۔

ذبح کے وقت اس کی گہرا ہٹ۔

دیکھ کر مجھ کو پیار آتا ہے امیر

گہرا یا ہوا پھر نا: پریشانی کے عالم

میں ادھر ادھر پھرتا، اردو صرف، فصیح رائج۔

جب یہ سنتے ہیں کہ ہمایہ میں آیتے ہوئے

کیا بدو ہام یہ ہم پھرتے ہیں گہرا اے ہوتے

گہرائی ڈو منی پھر پھر مٹے گائے۔

دو دمنی گاتے گاتے یا بیل لیتے لیتے گہرا

جاتی ہے تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے

گنتی ہے، اسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں

الہی احمسے گنا چکی ہوں۔

گہرا ہٹ کے وقت قتل ٹھکانے نہیں رہتی۔

(نور اللغات)

قول فیصل: اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گہری: (۱) اضطراب، گہرا ہٹ، اضطراب

بیکلی، بے قراری، بدحواسی، بے ادبائی

سراسیمگی (۲) خفقان، تپاک قلب (۳) جلدی

شامی و لغات الصامح

قول فیصل: دہلی کی زبان ہے، اہل کھنڈ نہیں بولتے

گہر بھرتا: بران کرنا بڑا کھنا، اردو صرف

متروک۔

کہہ سالیخ خاں نے تیرا کیا کیا

تو جوان کا منہ میں اپنے گہر بھرے

گہر بیٹھنا: جم کر بیٹھنا، اردو صرف

آب، بہتر وک۔

مگر یہ نازک عیسا کہ گہر بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہر کر شاد

گھیلنا: (۱) بہت (۲) بہت بڑا،

سفت (۳) بہت بڑا،

کبھی گھوما سرتی نظر میں مکیاں

کبھی گھب ہو گیا تمام جہاں

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے، اندر میرے کے ساتھ

اس کا صرف ہے۔

ابر بھی مل نہیں سکتا وہ اندر گھب ہے

برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ ہوتا مشعل غصے

گھپلا: (۱) بالعموم گڑ بڑ، جھگڑا، ہندی اندر

اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: یہ اردو ہے اور عوام کی زبان ہے۔

گھپلا پڑنا: گڑ بڑ ہو جانا، حساب میں غلطی

ہو جانا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صوف: گھٹے پھر سے حساب کر رہے ہو گیا

گھپلا پڑ گیا ہے جو بیچ نہیں ہوتا۔

گھپلا ڈالنا: خجڑا ڈالنا، گڑ بڑ کر دینا

اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گھیلے بازی: چار سو بیس، اگر بڑی،

اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صوف: تم سے سو واجب بھی تم لیا، تم

نے حساب میں گھیلے بازی ضرور کی، تم انتہائی

بے ایمان ہو۔

گھپنا: (۱) گھبرا جانا، خوب ملنا، ایک ہو جانا

اردو رائج۔

محل صوف: تم نے چاروں آنکھوں کی مددیں

دوہ میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں، اناب

کا گھپنا بہت ضروری تھا۔

گھپو نا: جھونک دینا کسی دھار دار چہرے کا

(نور اللغات)



قول فیصل۔ اس محل پر بھونکنا لبانوں پر ہے۔  
 گھٹ ہل دل اس جی۔ بند ہی مذکر،  
 ال بند کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ کھٹو کے ال بند نہیں بولتے۔  
 گھٹ ہل کم، محوٹ اور نور اللغات)  
 قول فیصل۔ تنہا ان معنی میں نہیں بولتے  
 گھٹ ہل گھٹ کا فقوت (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مرگھٹ یا جگھٹ  
 کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔  
 گھٹ ہل بادل، گھٹا، ابر (پنجاب) (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ال کھٹو نہیں بولتے۔  
 گھٹا ہل (بفتح اول و تشدید سوم) ماتھے کا  
 وہ سیاہ نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ  
 جاتا ہے اردو مذکر فصیح، رائج۔  
 عمر شگ اسود سے کہیں ماتھے کا گھٹا بڑھ گیا،  
 گھٹا ہل (بفتح اول و تشدید سوم) وہ سیاہ  
 نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہے  
 اردو مذکر رائج  
 محل صرف جھوٹے برتن مانگتے مانگتے  
 گھٹے پڑ گئے (مرآۃ العروس)  
 گھٹا ہل (بفتح) کالی بدلی، ابر سیاہ  
 بادل اردو فصیح رائج۔  
 ساتی برس رہا ہے گھٹا بولتی ہوئی  
 سینوں میں کشتیوں کی طرح ڈبھتی ہوئی  
 قول فیصل۔ اس کی فتح گھٹا میں بھی ہے۔  
 کبھی نہ اس رخ روشن پہ چھائیاں دیکھیں  
 گھٹا میں چاند پہ سوار آنیساں دیکھیں  
 گھٹا ہل (جہاز) غبار کدورت، ہجوم  
 جیسے غم کی گھٹا (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، غم و رنج کے ساتھ اس  
 کا استعمال ہے۔  
 گھٹا ہل کم کر، اردو رائج  
 دل پہ غم چھایا ہے بدلی کی طرح  
 اسے ہل سولامرے والی گھٹا امیر میانی  
 گھٹا امند آنا۔ گھٹا کا گھر کے آنا اردو صرف  
 قلیل استعمال۔  
 امین تلیف راہ میں پانی  
 درد غم کی گھٹا امند الی  
 گھٹا پھوٹ بہنا بہت کثرت سے بارش ہونا  
 اردو صرف، تریس بہتر دک۔  
 گز ہوا جو بھی سر قد سر سیاں پیر  
 گھٹا نہیں پھوٹی ہیں برق بقیار ہوئی  
 گھٹا ٹوپ۔ فلان، پانکی، چمن وغیرہ کا  
 جو گردہ بنار اور بارش سے محفوظ رکھنے کیلئے  
 ڈالتے ہیں، اردو مذکر آریب بہتر دک۔  
 گھٹا ٹوپ اس پر ہی کلا کی کا جب ہوا اچھلے  
 تو پاٹ ایک رسل میں لیکر جاوہتا بکھوڑا اشار  
 محل صرف دیم صاحب نے جو یہ فیصل اور  
 پر وہ اور گھٹا ٹوپ رکھا اور چم چم کی آواز  
 سنی تو ان کو بڑا اشتیاق ہوا میر کہسار  
 گھٹا ٹوپ ہل نہایت سیاہ اردو صرف  
 آریب بہتر دک۔  
 بانے تیرج گھٹا ٹوپ اٹھا ہے بادل  
 مشروب بار بہاری کا کینچا دل بادل  
 قول فیصل۔ موجودہ دور میں یوں بولتے ہیں  
 امین گھٹا گھر کے آئی کہ پورے شہر میں گھٹا  
 ٹوپ کا فائدہ تھا۔ سویرے سے سیر آدم  
 اچھٹے لگا۔

گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا جانا بہت زیادہ  
 تاریکی ہو جانا اردو صرف، عوام کی زبان  
 محل صرف۔ میاں آزاد نور کے ترغیب و الخ  
 ہیں تو گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہوا ہر سمت  
 شہرہ تاریک ظلمات کی سی کیفیت نور، کوئی نظر  
 ہی نہیں آتی۔ (فسانہ آزاد)  
 قول فیصل۔ اسی محل پر گھٹا ٹوپ اندھیرا  
 زبانوں پر ہے۔  
 جب لیل شب کی زلف طبعیابا کہ کچھ بچھی جانے  
 کا محل اٹھ گیا اور کالے کوسوں تک گھٹا ٹوپ  
 اندھیرا چھایا ہے (فسانہ آزاد)  
 گھٹا بانی رہنا گھٹا چلا جانا، گھٹا کا پھٹ جانا  
 بادل چھٹ جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔  
 پونچھ گودا توں کی مستی جس کے زمانے گئے  
 جیسے ہمارے نکل آئے گھٹا جاتی یہی تھی  
 گھٹا چھانا۔ ابر کا گھٹنا، بادلوں کا گھر کے  
 آنا، اردو صرف، فصیح رائج۔  
 گھٹا ہل اگر اس درد آہ کا بھائی  
 کرے محاورت طاس اس آسمان زیار  
 گھٹا دینا۔ کم کر دینا اردو صرف، فصیح رائج  
 درد آہ دل سوزاں سے گھٹا دلوں دلوں  
 آسمان کھینچے ہیں کبر سے دور آپ کی لغات  
 گھٹا ناہٹا (بفتح اول) کم کرنا، اردو غیر فصیح رائج  
 جب میں نے اس سے بہت متفق ہیں اور کہا سنا تو  
 اس نے بڑی شکل سے پانچ دیہے گھٹا دیا ہے  
 قول فیصل۔ اس محل پر کم کر، یا نہ زبانوں پر ہے  
 جو فصیح ہے۔  
 گھٹا ناہٹا (بفتح) اردو صرف  
 قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر کم کر یا نہ زبانوں پر ہے







گھٹنا :- دھنم اول دفع سوم دسکون  
 چارم انگٹنا اس جگہ ٹکنا بیشز سنفل ہے  
 سندھی ہندی، اہل ہند کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل :- لکھنؤ کے اہل ہند نہیں بولتے۔  
 گھٹنا :- دھنم کرنا (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اسی معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
 گھٹنا :- دل کی، من کی، اردو و سرف، ستر و گ  
 افسس کہیں میں کس سے اپنے گھٹ کی  
 قلاب سے پھرے ہے، روح بگی بگی  
 اس آنکھ نے چین جی سے کھریا سودا  
 یہ خانہ خراب جس سے انکی انکی  
 گھٹ گھٹ پتیا :- کسی ریت کا پتیا،  
 آواز کے ساتھ (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس محل پر غٹ غٹ  
 پتیا بولتے ہیں۔  
 گھٹ گھٹ کے :- رک رک کے سانس  
 رک رک کے ضیق سے (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس طرح بہت کمی کے ساتھ زبانوں  
 پر ہے۔  
 گھٹ گھٹ کے پریشان ہونا :- تباہ  
 کی وجہ سے دل کی بات کسی سے نہ کہہ سکتا  
 اردو و سرف، قلیل الاستعمال۔  
 محل صرف :- کوئی نہیں جس سے دل کا حال  
 پنارنج و طال کہوں، کہاں تک چپ ہوں  
 گھٹ گھٹ کے پریشان ہوتا ہوں، مگر  
 کیا کروں (انشائیہ سرف)  
 گھٹ گھٹ کے رہنا :- ضیق کے ساتھ  
 زندگی گزارنا :- زحمت کے ساتھ عمر بسر کرنا  
 اردو و سرف :- فیض رائج۔

دل میں گھٹ گھٹ کے رہ گئی حسرت  
 لب پر آ کے رہ گیا مطلب داغ  
 گھٹ گھٹ کے مرنا :- تنگی اور تکلیف  
 برداشت کر کے جان دینا :- تنہائی اور بے کسی  
 کی حالت میں مرنا، اردو و سرف :- فیض رائج۔  
 یوں پر آ کے دھرم باد میں رہ کر ضبط :- سے بولا  
 سلامت بے (آریہ) کہیں گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں  
 قول فیصل :- گھٹ گھٹ کے جان دینا بھی  
 بولتے ہیں جو فیض ہے  
 گھٹ گھٹ کے جان دینے کی پائی کا ناکے  
 نہ کیا خوب تید ہے یہ گرفتار کے لئے  
 گھٹ میں سمانا :- دل میں سمانا، اردو و سرف  
 یاں تک تو گھٹ میں لیلی کے بھوں ہو گیا  
 اس اتحاد سے انھیں باہم بسر گئی سودا  
 گھٹ :- دھنم اول اگر می دھوا کے بندھنے  
 سے ہو، اردو، سوانت، عورتوں کی زبان  
 بھرتی کرن زمین کی گھٹن دور ہو گئی  
 دنیا تمام جہلوہ گہ طور ہو گئی جوش  
 قول فیصل :- عورتوں کی زبان ہے، بہت  
 کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔  
 گھٹنا بلے :- دھنم، پسنا، حل ہونا، کرل  
 ہونا، اردو، عوام کی زبان۔  
 محل صرف :- میں نے تم سے پہلے کہہ دیا تھا  
 کہ دامن کمرل میں ڈالنے کے بعد گھٹنا نہ رہی  
 ہے نہ نے اس کا خیال نہیں کیا۔  
 گھٹنا :- ایک جان ہونا، دوسری چیزوں  
 کے ساتھ ایک ایک چیز کا خوب مل جانا،  
 ایک ڈال ہو جانا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔

محل صرف :- کچھ بڑی جو پک رہی ہے وہ  
 پیٹ کے ترپن کے لئے ہے۔ اس کا اپنی  
 طرح گھٹنا ضرور ہے، دور دھنم نہیں ہوگی۔  
 گھٹنا :- دھنم پاتل ہونا، رنگ مل جونا (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 گھٹنا :- دھنم، سر یا دار میں کے مالوں کا  
 اس طرح موندنا جا، ہاں ایک کھونٹی بھی  
 نہ رہے (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس طرح نہیں بولتے بلکہ بولتے  
 ہیں :- گھٹ بولی چند یا، گھٹ بولی ڈاڑھی۔  
 گھٹنا :- دھنم، دم رکھا۔ سانس کا بھی  
 کرنا، نگ دھنم جگہ میں (نور اللغات)  
 قول فیصل :- عام طور سے یوں بولتے ہیں، ایسی  
 اس اور ایسی گری ہے کہ دم گھٹا جا رہا ہے۔  
 گھٹنا :- دھنم، بھرنا، پڑھنا، سمانا  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل :- اس محل پر صرف دھنم کے ساتھ  
 اس کا استعمال ہے جیسے کہے ہیں (ایسا حال)  
 گھٹا ہے کہ کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔  
 گھٹنا :- گھٹ مل کر باتیں ہونا، موافقت  
 اردو، عوام کی زبان۔  
 محل صرف :- پہلے دونوں میں بہت سخت  
 لڑائی تھی سیل ہونے کے بعد سے دونوں  
 میں خوب گھٹتی ہے، یعنی میل ہے۔  
 گھٹنا :- دھنم، انسان کے اعضا میں سے  
 ایک عضو کا نام، جو ران اور منڈلی کے  
 بیچ میں ہوتا ہے، اردو و مذکر فیض رائج۔  
 گھٹنا :- دھنم، خاموشی اور ضبط کی  
 کوفت اٹھانا اور عوام اور عورتوں کی زبان



چپ رہنے سے ترے مجھے یہ خون ہے جرات  
گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے  
گھٹنا بند (بالفتح) سوم تشدید چہارم) ایک  
قسم کا تنگ مہری کا بیجا مرد اردو مذکر راج  
محل صوف: ایک شخص سیلی کچلی روئی دار  
مزدی پہنے سر پر ایک پیلا سا چٹا گھٹنا پاؤں  
میں گلے میں پٹیکوں کا توڑا ڈالے ایک گھڑ  
کا حقہ ہاتھ میں لیے آیا (تذکرہ انشا آب حیات)  
گھٹنا بل (بالفتح) اول کم بوزا، تھوڑا ہونا،  
اردو فصیح راج۔

گھٹنے طاقت لگی جو ازہر روز  
آتش بھر ہوے گی دسوز (۱۱ ہر عشق)  
گھٹنا بند (بالفتح) اترنا، چرہ خاؤ کم ہوتا  
اردو فصیح راج۔

محل صوف: آٹھ دن سے زیر دست  
طوفان آیا ہوا تھا اب خدا کا فضل ہے کہ  
درا کا پانی گھٹ رہا ہے۔

گھٹنا ۳۰ تنزل ہوتا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھٹنا (بالفتح) دبلا ہونا، اردو عوام  
کی زبان۔

محل صوف: پہلے کہتے اچھے ہاتھ پاؤں تھے  
مجاڑ آنے سے گھٹ گئے۔

گھٹنا ۳۱ (بالفتح) نرخی کم ہونا، بجاؤ اترنا  
اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل: دام اور بھاؤ کے ساتھ زبانوں  
پر ہے، جیسے فصل اچھی ہونے سے گیہوں کے  
دام گھٹ گئے۔

گھٹنا ۳۲ نقصان ہونا، کسی پر جانا، اردو

عوام کی زبان۔  
محل صوف: میں نے ایک بیٹی صابن کی  
بیٹیوں کی لی تھا خردخت ہونے پر درد پر یہ  
گھٹے۔ سخت انوس ہے۔  
گھٹنا بڑھنا: کما زیادتی ہونا، اردو  
صوف فصیح راج۔

گھٹنا یا لات مار کر پانی نکالنا: مشکل کام  
سرا انجام دینا (زہنگ اشرف) زور بائے طاقت  
قول فیصل: گھٹنے کے ساتھ تو نہیں لات مارنے  
کے ساتھ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
گھٹنت: (بالفتح) گھٹیس اردو، آئینہ  
مہر کے جوں محل میں آنے سے  
شب کو آفتاب میں لگی ہر گھٹنت سودا

گھٹنوں کے بل چلنا: بچوں کا دونوں  
زانوں کے بل چلنا، اردو صرف مہلی کی زبان  
شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق  
وہ لفل کی گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

مرزا اعظم بیگ شاگرد سودا  
قول فیصل: اہل لغو گھٹنوں چلنا بولتے ہیں  
گھٹنوں چلنا، گھٹنوں کے بل چلنا: (کنیہ)  
رک رک کر کوئی کام کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لغو نہیں بولتے

گھٹنوں گھٹنوں: گھٹنوں تک، اردو  
صوف اقبیل الاستعالی۔

جسے بھی آؤ ہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے  
نہیں ہے خون شہیدوں کا تا کر نہ سہی شرف  
گھٹنوں میں سردی کے بیٹھنا: سوچنا  
کرنا، نمکین بیٹھنا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھٹنوں میں سردی لینا: (کنیہ) شرم  
شرم کے مارے گردن نیچا کر لینا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھٹنے: گھٹنا کی جمع، بھٹی گوڑا (لغات النساء)  
قول فیصل: اہل لغو نہیں بولتے۔

گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں: ہر شخص اپنی  
کی پاسداری کرتا ہے۔ مثل عورتوں کی زبان  
مثل سج ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں خاؤ  
جو بھٹی بھٹی وہ وہ اصل خم ڈالی ہوئی  
قول فیصل: عام طور سے لکھنؤ کی عورتیں اس طرح  
بڑتی ہیں۔ گھٹنے ہمیشہ پیٹ کی طرف جھکتے ہیں  
مہلی کی عورتیں بول بولتی ہیں۔

گھٹنے پیٹ ہی کو پیوتے ہیں، یعنی اپنائیت  
کا ساتھ دیتے ہیں۔ انہوں کی طرف سب جھکتے  
ہیں (لغات النساء)

گھٹنے سیک دینا: دکھنا، پورا اور مگان  
پوری قوت صرف کرتا۔ اردو صرف، فصیح راج۔

مخترایا برج زمین، امامت کا آفتاب  
گھڑوے گھٹنے ٹیک دینا، گھٹنا (راج)  
گھٹنے جب جھکتے ہیں پیٹ کی طرف: انہوں  
سا خیال نیروں سے زیادہ ہوتا ہے (زہنگ اشرف)  
قول فیصل: بول بولتے ہیں (گھٹنے جب  
جھکتے ہیں تو پیٹ ہی کی طرف گھٹنے ہمیشہ  
پیٹ کی طرف جھکتے ہیں۔

گھٹنے سے لگا کر بیٹھنا: بیٹھنا کو پاس سے  
جدا نہ ہونے دینا، دم سے جدا نہ کرنا، دم  
بہلور کھنا پاس سے کہنے نہ دینا، آنگہ سے  
از محل نہ ہونے دینا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔  
بھٹوے سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے



دنیا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔  
(نقص) دو دانش نے کہا آخر تمہیں بھی کس  
نے نہیں کرنا ہے آج یا آج کے دس برس کو  
سارے عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھا رہا ہی  
نہیں (نغات النساء)  
گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا۔ پاس سے جدا  
نہ ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، سڑک  
گھٹنے سے لگی ہوئی ہے بیٹھ رہی جنگلو  
مشاہد نے بھی دھونڈ کے اک دن کالا جان صاحب  
گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا۔ گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا  
(کنایت) بڑا کامل ہوتا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے۔  
گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے۔ ہر وقت  
پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سہکتی،  
چمچہڑ ہو گئی ہے۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔  
گھٹنیوں چلنا۔ اپنے کا دونوں ہاتھوں یا  
دونوں زانوں کے بھل چلنا، اردو صرف، ضلع راج  
گھٹنیوں چلنے لگے اکبر نو جرات نے کہا، گھٹنی  
کرنا کے لئے کہتے تھیں ہوجائیں گے، گھٹنی  
گھٹنیوں چلنا۔ (کنایت) آہستہ آہستہ  
کوئی کام کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھٹو را۔ (بالفتح) ملاج، کشنی، بان،  
ہندی مذکر (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے۔  
گھٹو نا بلدا (بالضم) حل کرنا، کھل کرانا،  
اردو راج۔  
گھٹو نا۔ سڑی ڈاڑھی کو اس طرح مڑوانا  
کہ ایک گھٹوئی تک نہ رہے سارے دعوام

عوام کی زبان۔  
محل صوف۔ چنڈیا تو گھٹو الی اب بتاؤ  
نیا پیت کئے پیسے لو گے۔  
گھٹو الی کیا باب۔ ایک قسم کے کیا باب، ٹیکہ  
کیا باب اور گولے کیا باب، اردو راج  
محل صوف۔ بیگم صاحب آج آپ نے گھٹو الی  
کیا باب اتنے مزے کے پکائے کہ دادی جان  
باز آ گئیں۔  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گھٹو الی  
کو باب ہے۔  
گھٹو را۔ لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی  
کرے۔ ہندی، صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گھٹو کی عورتیں بیچ اول ہم سوئم  
داؤ بھول پڑتی ہیں۔ صاحب نور اللغات  
نے لونڈی کی خصوصیت کر دی ہے۔  
اسیسا نہیں ہے بلکہ ہر وہ لڑکی یا عورت  
کام میں سستی کرے یا کامل ہو، بولتی ہیں  
گھٹو را۔ بیچ اول ضم سوم داؤ بھول، مذکر، باز  
سنگدل بے مروت، اردو صرف، عورتوں کی  
زبان۔ تامل الاستعمال۔  
یہ ضم میں گھٹو رکھتے ہیں  
تب بنے سن رہے ہیں جتنے ہیں شاد  
گھٹنی۔ کم ہونا، اردو مؤنث، فیور راج۔  
محل صوف۔ انسان کی زندگی میں ایسے دور  
ہی آتے ہیں کہ کبھی قوت گھٹتی اور کبھی قوت  
بڑھی، لیکن اسے برداشت کرنا پڑتا ہے۔  
گھٹنی بڑا (مجازاً) سرشت، ضمیر، طبیعت۔  
(نغات النساء)  
قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے، ان کا

کہنا ہے کہ شادی تو ان کی گھٹنی میں ہے اگر انہوں  
نے ایک گھٹہ میں تیس شرکے تو کیا کمال کیا۔  
گھٹنی: (بالضم) اول و تشدید (دم) وہ دست اور  
ودا جو نو ایدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے  
جوش دے کر چلاتے ہیں۔ اردو صرف، راج۔  
گھٹنی بھلے سے ہے شوق شباب اب کے ماندر۔  
گھٹنی مری پری میں بھی زہار نہ چھوٹی ناسخ  
گھٹنی بننا۔ نو زائیدہ بچے کے لئے طبی اہل  
سے دو اختیار ہونا، اردو صرف، راج۔  
شرکت ہے مھے زہر ہم، بھر میں تیرے  
گھٹنی جو بنی روز تولد ہر دم سے سدا  
گھٹیا گھٹیل۔ کم قیمت، کم درجہ، ادنیٰ و ارزا  
ہندی صفت (دم) کہنے، ادنیٰ ذات کا بیچ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ گھٹو کے دوام میں تھپا بیچ اول بڑتے ہیں  
گھٹنے پڑنا۔ جلد میں غیر معمولی سختی پیدا  
ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
بہار سے بچے میں رذر مرہ کے  
پڑا ہے میں زبان میں گھٹے عروج الفت  
گھٹنی کھو پری۔ (بالضم) اول کسر سوم) گھٹا ہوا  
سرا، اردو صرف، عوام کی زبان۔  
گھٹنی میں پڑنا۔ عادت ہونا، فطرت میں  
داخل ہونا، اردو صرف، عوام اور طور توں کی زبان  
محل صوف۔ بناوٹ سجاوٹ تو میری گھٹنی میں  
چڑی تھی اور دنیا نہ تھی گھٹنی تو تھاری چشم خوں  
پرداز کو تعلیم ناز کو بن دینا (خسانہ آزاد)  
چھاؤں واعقب کیا بے پڑی ہے میری گھٹنی میں۔  
وہ بے غوار ازل ہوں وقت رز کا جسے مراد کا شاد  
گھٹنی میں پلانا۔ گھٹنی کے عید میں پلانا۔ پچھلے  
کسی بات کا عادی بنانا، اردو صرف، عوام کی زبان



نئے چپے کی گھٹی میں پانی ہے شراب اگور کی زبرد  
گھٹی میں ڈالنا۔ گھٹی میں شامل کر دینا، گھٹی  
میں پلا دینا، اردو صرف عوام کی زبان۔  
گھٹی میں مری دانی نے کیا ڈال دی شراب  
آتے ہی ہوش میں ناخوش آیا شراب کا جاننا  
گھٹی میں ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی  
ہونا، کسی امر کا فطری ہونا، اردو صرف، غیر  
فصح رائج۔

فطرت تمہاری ہے حیا، طینت میں ہے مہر وفا  
گھٹی میں ہے پھر وہ غدا الال ہزار تم سے پردہ کا دام  
گھٹے ہونا۔ جلد میں غیر معمولی سختی پیدا ہو  
جانا۔ کسی سخت چیز کے استعمال سے جلد کا  
جاننا سے سخت ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان  
گھٹے شیرازی کے کفن نازک میں ہیں  
یگر داری تھی کس فوں کے سزلار کے بیچ  
گہر جانا، مائیں میں آ جانا، نور اللغات  
قول فیصل: اہل کھنڈ گہن میں آ جانا ہی بولتے ہیں  
گہر جانا کسی کڑی چیز کا گھس جانا، اردو  
صرف، قریب بہرہ دگ۔

تباہ گزشتہ کتنے کئے  
جہیز ترے ہاتھ میں گہر گیا  
ظہور گھٹے۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر  
گھٹے اور نکلنے کا آواز، اردو، سوانت غیر  
فصح رائج۔

محل صوفی کہ بخت بد عاشق نے آتے ہی گھپا  
گھچ اسے چا تو مارے کہ بے چاری مر گئی۔  
قول فیصل: اسی محل پر عورتیں خیاں بچ کر  
بولتی ہیں۔

گھچ بچ۔ (بکسر اول و چارم) کثرت، بھڑا بھڑا  
کثرت، آرمیوں یا چیزوں کی، اردو، سوانت۔  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوفی: آٹھوں کے پیلے میں استوار آدمیوں  
کی کثرت تھی اور اتنی گھچ بچ تھی، قریب تھا کہ  
میری سانس رک جائے۔

گھچ بچ: مڑا بہت پاس پاس لکھا ہوا، گنجان  
اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صوفی: سب لڑکے تو جان جان لکھتے ہیں  
خدا معلوم جلدی میں تم، آٹھ گھچ بچ کیوں لکھتے ہو  
کہ پڑھا نہیں جاتا۔

گھر (فتح اول و دوم) کیلے کی جلی، ہندی،  
سوانت (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ میں بولتے۔

گھر: بھیم اول فتح دوم) گرہرہ موتی، فارسی  
غیر فصح رائج۔

بائی تاروں نے ضیا بڑھ گئی تار کچی شب  
اس نے منہ ڈھانپ کے کالوں کے گھر کو روپیہ کیا، فارسی  
گھر: مٹا (فتح اول) مکان، خانہ، مکان، رہنے کی  
جگہ، اردو، اندر۔

فرشتے میں علی میرا تیر میں اور محبت طوت  
ابنیا، تو بہ زمین پر ایش جو باگھر ملا، غرض گھنڈی  
قول فیصل: سنسکرت میں گرہ کہتے ہیں۔  
گھر: مٹا گھر میں، اردو، فیض رائج۔

پہلے خود اپنے گھر بولے چراغ  
بچے مسجد میں لے کے جلتے چراغ قدر

گھر: مٹا گھر پر۔ مکان پر۔ اردو، دیہاتیوں  
کی زبان۔

محل صوفی: میری بد قسمتی ہے کہ میں چار مرتبہ آپ کے

گھر گیا۔ لیکن آپ سے ملاقات نہ ہو سکی۔

قول فیصل: اہل کھنڈ پر کے سلقہ ہی لکے بولتے ہیں  
گھر: مٹا جگہ، ٹھکانا، مقام، اردو، کر فصح رائج۔

میرا میرا دل بڑے گھر کے گھرے خار کتے ہیں۔  
دل میں سب کے گھرے خار خراہی دزیر

گھر: مٹا خانہ، محل، کیس، جیسے عینک گھر (نور اللغات)  
قول فیصل: جناب شعور نے بھی ان معنی میں  
نظم کیا ہے در انھا لیک اہل کھنڈ عینک کا خانہ  
ہی بولتے ہیں، گھر کوئی نہیں بولتا۔

مثل عینک گھرے غرت ہے وطن سے بہتر  
بائی آنکھوں پر جگہ میں نے اگر گھر نہ ہوا شوق

گھر: مٹا بوٹ، کچھ، جیسے چوٹی کا گھر (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: مٹا گھونسل، آشیانہ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ گھونسل کو گھونسل اور  
آشیانہ کو آشیانہ ہی بولتے ہیں۔

گھر: مٹا وطن، وطن، جیسے مینا (نور اللغات)  
قول فیصل: صاحب نور اللغات کا جوداغ کا

شعر پیش کیا اس میں یہ معنی نہیں نکلتے بلکہ گھر کے  
معنی خانہ اور رہنے کی جگہ کے نکلتے ہیں۔

چھوٹی ہے آدمی سے داغ کب جت وطن  
گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مادل گھر میں

گھر: مٹا خانہ، گھرانا، گھر دے، اردو صرف  
فصح رائج۔

سار گھر اس پر رہتا تھا قراں  
روح گر مال کی تھی تو باپ کی جان (نور اللغات)

گھر: مٹا شطرنج یا چوڑی سی وغیرہ کا خانہ  
اردو، سوانت کا اصطلاح۔

مٹا جیتا جال دہ جس سے ہو گھر بند



گھر: ایک انگوٹھی کا وہ مقام جہاں انگینہ رکھتے ہیں، اردو، قلیل الاستعمال۔

نام کا سیرے انگینہ خاتم نے کھویا اسے شہر تھا کیوں اس کا سہاوت منہ گھر خوش ہے منہ گھر: مٹا آئینہ رکھنے کا خانہ، اردو، مترادف گھر سیکڑوں پر بارگاہ ہے درہن صورت باقی نہ رہے چاہئے آئینہ کا گھر بھی گھر: مٹا وہ خانے جو تعویذ کے نقش عیاں بنائے ہیں، نقش بھر نے دالوں اور تعویذ لکھنے والوں کی اصطلاح۔

نقش ہستی کو ذرا دیکھو کے گھر ناقابل سب غلط ہو گا یہ تو یزید جو اک گھر بہکا گھر: بڑا سیارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے، اردو، منجملوں کی اصطلاح۔

کیا شب وقت کی تاریکی ہے یا رب الاماں۔ اپنے گھر کا راستہ بھولا ہے کیا سیارہ آج منہ گھر: جا اصطلاح میں نعرہ سنج طائر دل یعنی بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر: مٹا انبیاء اور بزرگ جیسے، سبب، باعث، اردو، عوام اور عورتوں کی زبان محل صوف: بیرونی وغیرہ نہ کھایا کر نہ کھانسی کا گھر ہے جس طرح کھیاں، بیماری کا گھر بھی گھر: مٹا چیمہ سوراخ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: مٹا آرام اور راحت سے بسر کرنے کا مقام، اردو، صرف فصیح، رائج۔

ع خازن دل حضور کا گھر ہے رشک

گھر: مٹا دلفیج اول تشہید (سم) ایک قسم کا منہ جو سرخی اور آتش و چشم کے دغ جوئے کے لیے نکلتے ہیں، اردو، آریب، مترادف۔ کیوں وہ منہ جو نرس کی نوبت۔ یہاں گھر لگے آنکھیں انہیں بار کی سیار گھر آجو گیا اسیر

گھر: مٹا کاشی سے سانس لینے کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھر: مٹا وہ آواز جو حالت نرس میں سانس کے رک رک کے نکلتے سے پیدا ہوتا ہے۔ اردو مذکر عوام کی زبان۔

آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو مرنے کے انتظار میں گھر: انگار رہا رشک گھر: مٹا عین۔ جیسے گھر از قم، گھر اور یا گھر پانی، اردو، فصیح، رائج۔

گھر: مٹا اشکوں کا اسیر آب بہت ہے خواص کے ملنے کی نہیں تھا ہینوں اسیر زخم دل گھر بہت سے کس طرح ٹانگا لگے یاں، رنوی جانہیں تارگر یاں کیا کرے رشک توں فیصل: سوانت کے لیے گھر ہی بولتے ہیں جیسے یہ ندی بہت گہری ہے تم اس میں نہ نہنا اور نہ رنوب جاؤ گے۔

گھر: مٹا گھڑا، مٹا جا، غلیظ (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: مٹا نہایت تیز جیسے گھر انٹ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: مٹا اب زیادہ رنگ جس میں سیاہی صافیتی پر دیر رنگ، اردو، مذکر فصیح، رائج۔

گھر: مٹا مہنہ، پکتا، پختہ، اردو، مذکر عوام کی زبان۔

محل صوف:۔۔۔ اور کو لاویہ نہیں کہ اتنے گھر، مٹا جوں کے باوجود مروتہ زبان یعنی برج عاٹ میں فارسی اور عربی کی طاوٹ سے تغیر پیدا ہو رہیہ از گلستان ہزار رنگ

گھر: مٹا رسا، صائب، دروکار، جیسے گہرا خیال (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گھر: مٹا مٹا سے زیادہ ہو جانے والا جیسے گہوارہ، گہری، طاقات (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ گہرا یا بے گہرائی، نہ بھی مذکر۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر: مٹا پردہ: سخت پردہ، نہ شرم و حجاب جو حد سے زیادہ ہوا، اردو، صرف فصیح، رائج۔ نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھنے تو آنکھ اٹھنے بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے رنک کے حاصل کر آہے گہرا بن: گہرا ہونا، اردو، مذکر عوام کی زبان محل صوف: گہرا مال پور کا بڑی ندی کا گہرا پی نام دیہاتوں میں مشہور ہے۔

گھر: مٹا بے خزاں، وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے، شکرت مذکر (نور اللغات)

قول فیصل: اردو، لغت سے اس کا تعلق نہیں۔

گھر: مٹا گھر گھر کی آواز (نور اللغات)

قول فیصل: کھنویہ زبان نہیں ہے۔

گھر: مٹا دینا: گھر کر ایہ پر دے دینا کر ایہ دار کا گھر میں آنا، اردو، صرف عوام کی زبان



صحت صرف بھائی صاحب آپ نے بہت دیر  
کر دی ہے ابھی کل ہی یہ گھر تین سو روپیہ  
پر اٹھا دیا۔

گھر اٹھنا: گھر کریمہ پر دنیا گھر میں کریمہ  
آنا۔ اردو عوام کی زبان۔

صحت صرف: بہتوں سے گھر خالی تھا تو کوئی نہ آیا  
کل ہی گھر اٹھ گیا تو بچا سوں لوگ آ رہے ہیں  
گھر اٹھنا: مکان کا از شر تعمیر ہونا۔  
پھر سے بننا۔ اردو صرف: متر وک۔

رو ہی بیٹھے دل اپنے کو آخر  
ٹھیکے کا جب سے یہ گھر اٹھا میرے  
گھر اجاڑنا: گھر تباہ کرنا، گھر دیران کرنا  
اردو صرف: فصیح رائج۔

اجاڑے ہیں گھر تو نے کا فر بہت  
کہاں جائے مخلوق اللہ کی داغ  
گھر اجاڑ ہونا: گھر دیران ہونا، مکان  
تباہ ہونا، گھر اجڑا ہوا ہونا، اردو صرف،  
غیر فصیح رائج۔

خدا جانے ترا جی لگ گیا دنیا میں کیوں آ دل  
اجاڑ اک چہ گھر میں ہے حقیقت کی یہ بستی ہے  
گھر اجڑنا: گھر پر بار ہونا، خانہ دیران  
ہونا، اردو صرف: فصیح رائج۔

شہزادوں کا بن میں سقد بگڑ گیا  
جنگل میں قاطر کا سمیرا گھر اجڑ گیا  
گھر اجڑنا: میان بیوی میں نا اتفاق  
ہونا، (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر اجڑنا: خداوند یا بیوی کا مر جانا،  
زائد ہونا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی

زبان، قلیل الاستعمال۔

اجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا  
روئے گی میں دیکھ کے فوجی میرا گھر آیا جانے  
گھر اچلنا: مرتے وقت سانس کا رک  
رک کر نکلتا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ گھر انکلا بولتے ہیں  
گھر اچلنا عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر اردو دست: سجادہ دست، بے تکلف  
دوست۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

صحت صرف: تمیں نہیں معلوم کہ وہ میرے  
گھر سے دوست ہیں تم نے ان سے بد تمیزی  
کی مافی مانگنا تمہارا فرض ہے، درد میں  
تم سے ناراض ہو جاؤں گا۔

گھر از رنگ: تیز رنگ، شوخ رنگ، وہ  
رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو، مذکر، اردو  
صرف: فصیح رائج۔

خدا تو دے نہیں سکتا ہے اتنا گھر از رنگ  
کسی کو راہ میں تلواروں سے تو کھیل آیا شوق قدوائی  
گھر اٹھ جاناب: گھر بار نہ رہنا بے خانہاں  
پھر جیسا ناہ: اردو صرف، عورتوں کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

اسے دل بشتاب تاکہ دلتیں کہتا ہے یاد  
گھر میں کیوں آتا ہے کی تر گھر اٹھ گیا داغ  
قول فیصل: لکھنؤ میں کمی کے ساتھ دنیا میں  
زیادتی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گھر از خم: کاری زخم، اردو صرف، فصیح رائج  
صحت صرف: کھل ایک آدمی کا سرطان کا آپریشن  
ہوا ایسا گھر از خم میں نے آج تک کبھی نہیں  
دیکھا۔

گھر استہیاگ: کمال، میل جول، ربط و  
بیار اخلاقی، مذکر عورتوں کی زبان۔

عش ویرانی کیوں دہرا ہے  
ان میں کیا مہیاگ گہرا ہے کہتے ہیں  
قول فیصل: صاحب نور اللغات نے جو شعر پیش  
کیا ہے وہ نکلت دہری کا ہے، یہ زبان دہری  
کی ہے جس کی تائید لغات انسان کی یہ تحریر  
کرتی ہے (اخلاقی، نہایت، اور تباہ)  
از حد تباہ: میان بیوی کا از حد سلوک  
زبان دشوہر میں بہت محبت و شفقت۔

گھر افشاں: سوتی، بکھرنے والا خوش بیاں  
فیصل گفتگو کرنے والا، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ  
طبقہ کی زبان۔

قول فیصل: اس کا صرف چوناکے ساتھ ہے۔  
ریشاں: گھوڑا، سبکدلی، نیکو، خوش بیاں  
گھر افشاں ہونے کا لفظ سلطان کے لیے ہے

گھر افشاں: سوتی، بکھرنے، مصاحت کی  
گفتگو، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
ہے یا در داشت میں گھر افشاں، تعلیم یافتہ طبقہ  
اور مومنانہ مسیح کا وہ گھر ہاں میں  
گھر اٹ: ہو جاناب، خانہ غراب اور ہرا  
ہو جانا، گھر کا یا کل تباہ ہو جانا گھر میں کچھ نہ  
رہنا، دیران ہونا (لغات النساء)

قول فیصل: دہری کی عورتیں عام طور سے بولتی  
ہیں  
گھر اٹھنا: در کے لکھنؤ کا ناہ: گھر منہدم  
کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
گھر اٹھنا: حالت نزع میں سانس کی







گھر آئے گئے کو بھی نہیں مانگتے: اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے جو شخص کسی کے گھر آئے اور یا اعلیٰ کسی سے برابر تاؤ نہ کرنا چاہیے سارو، مقود، عوام کی زبان۔

محل صوف: ہر سن کے آفت سیدھی باغ میں آئی از بیکہ پہلے کچھ رنجش آئینہ سے جو گئی تھی اس وقت چر آئے اس کو دیکھا مثل مشہور ہے کہ گھر آئے گئے کو بھی نہیں مانگتے: آئینہ آٹھ اور استقبال کر کے اسکو لائی (ظلم پر شر با) قول فیصل: مانگنے کی جگہ نکالتے بھی زبانوں پر محل صوف: مرنام نے کہا میرا بھی سیر کو جی چاہا، آپ کے ساتھ چلا آیا۔ مثل چلی آتی ہے کہ گھر آئے گئے کو بھی نہیں نکالتے: تم نے تو سیر تانچا مارا۔ (ظلم پر شر با)

گھر آئے کی لاج: گھر آئے کی شرم جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہیے۔

ذرا گھر آئے کی کرشم کیا ستم اسے یار نہ ہوئے صاحب خانہ کو میہماں کی خبر جرات قول فیصل: یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال گھر بار بڑا اسباب خانہ داری، اردو صرف فصیح، رائج۔

بوں پر ہے ہر لفظ آہ شر بار

علاء ہی پڑا ہے راتو گھر بار

گھر بار: سا بال بچے (نور اللغات)

قول فیصل: ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

اس محل پر (گھر جس یا تمام گھر) زبانوں پر ہے

گھر بار: سا گھر اسکے متعلق عمارت نہ کر (نور اللغات)

اردو کی کے عوام میں خانہ خراب

معلق نہیں نظر نہیں گھر بار کی طرف

قول فیصل: متعلق عمارت کے معنی نہیں پیدا ہوتے بلکہ سامان کے معنی ہوتے ہیں گھر بار: سا خانہ ان کہتے (نور اللغات) قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر بار: سا (کنایت) شوہر، اردو صرف متروک۔

سیرے کہنے میں نہیں بیاہ کر دوں میں کسی سے اپنا کرے یہ خود اب آپ ہی گھر بار تلاش جان صاحب

گھر بار: سا بھنم اول: سوتی لٹانے والی، کنایت چشم گریاں، اردو صفت فصیح رائج

نرگس نے مری چشم گھر بار کو دیکھا کس یاس سے بیمار نے بیمار کو دیکھا شوخا شفیق

گھر بار بسا لینا: شادی کرنا، اردو صرف متروک بیاہ خانم کا کر دوں گی نہ میں نہ ہار کہیں

آپ ہی رہا بسا لگی یہ گھر بار کہیں جان صاحب

گھر بار بسنا: شادی ہو نا، اردو صرف متروک عجمی بڑا ہوا جو میں گیا گھر بار تمھارا جان صاحب

قول فیصل: اب صرف گھر بسنا زبانوں پر ہے گھر بار تمھارا کو کھٹی کھٹے کو ہاتھ نہ لگانا

جھوٹی باتوں سے دل بہا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے عمل پر بولتی ہیں، اردو مثل: عورتوں کی زبان تریب بہ متروک۔

محل صوف: بی مہر خ صاحبہ بڑی عقل مند ہیں، صبح اٹھ کر سلام کرتی ہیں ان سے مرے

جینے کی باتیں جو بھی جاتی ہیں مگر پیسے میں ہم کو دخل نہیں ہے تمھاری دہی مثل ہے گھر کے مالک پر مگر کسی شے کو ہاتھ نہ لگانا اور غور نہیں

صویریوں کہتی ہیں: گھر بار تمھارا کو کھٹی

کھٹے کو ہاتھ نہ لگانا (ظلم پر شر با)

گھر بار چھوڑنا: مکان اور گھر سستی کو چھوڑنا۔ دسین چھوڑنا، اردو صرف متروک۔

محل صوف: ہائے گھر بار چھوڑا۔ دیولہ آر

چھوڑا۔ آرام تن چھوڑا، چار اوٹن چھوڑا

ر نشان آزاد

گھر بار خالصے لگ جانا: گھر بار کا تباہ ہو جانا

کچھ بھی نہ باقی رہنا، اردو صرف متروک

یہ بال بال سب کار مثل کا کل ہوں میں

جو خال خال کہوں خالصے گھر بار شاد کھنڈ

خالصے گھر بار لگ جاتا پر اسکی چشم میں

جاری ہوتی جو تل بھر بھر تو کیا تھا کچھ شاد کھنڈی

گھر بار کا دھندا: خانہ داری کا کام، امور

خانہ داری، اردو صرف اقرب، بہتر وگ۔

بچ ہے بی فوج مرے کوئی کسی کے ادھر

یار و نارا ہا گھر بار کا دھندا بھولا جان صاحب

قول فیصل: اب صرف گھر کا دھندا زبانوں پر

ہے۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے

جیسے گھر کے دھندوں سے ہی فرحت نہیں ملتی

کیا کسی سے میں اور کیا کسی کے پاس جا میں۔

گھر بار کی ہونا: خاوند والی ہونا، بیاہی

جانا گھر کا بوجھ پر پڑنا، اردو صرف، متروک

عجمی ہو میں گھر بار کی جو بنوائے ان لب جان صاحب

قول فیصل: اب اس محل پر عورتیں اپنے گھر

کی ہونا بولتی ہیں جیسے خدا کا لاکھ لاکھ فکر

ہے کہ میری چاروں طرف کیاں اپنے اپنے گھر

کی ہو گئیں۔ اب میں آزاد ہوں۔

گھر بار لٹانا: گھر تباہ کر دینا، اردو

صرف، قلیل الاستعمال۔



گھر بار لٹا چٹھے ہیں تیرے لئے عاشق  
غارتگر عالم ترا جو بن نظر آیا بحر  
گھر بار دیکھ۔ وہ شخص جو گھر اور میال و اطفال  
رکتا ہو، صفت (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کشتی نہیں لاتے۔  
گھر بار و سگ (کنیت) مستعد قابل اعتبار  
صفت (نور اللغات)  
قول فیصل: کشتی کی یہ زبان نہیں ہے  
گھر بار والا: گھر کا مالک، گھر کا منظم  
اردو صرف و عوام اور عورتوں کی زبان۔  
گھر سے سامنے سے اٹھ جائیں  
اپنے گھر بار دالے کہہ لائیں  
گھر بار ہونا: اہل و میال ہونا، اردو صرف  
عوام کی زبان۔  
محفل صرف: یہ دیکھا گیا ہے کہ جن کا گھر بار  
ہوتا ہے وہ گھر کے سنبھالنے کی ذمہ داری  
اپنے سر لے لیتے ہیں۔  
گھر بار کی: عید دار کتبہ والا، سنت (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر باری: بد بھم اول) موتی برسانا، فارسی  
تہذیب تعلیمات طبقہ کی زبان۔  
نیساں کا سحاب آب خجالت سے ہوا دیکھ  
اس کے دہن دلب کی گھر باری و تقریر  
(عبرۃ الغافلین)  
گھر بار: مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار  
چوک، میدان و شہرہ جو کچھ ہو، دہلی پرزائیں  
اردو صرف و عوام: فصیح رائج۔  
چشم عاشق میں برابر ہے دلا گھر بار  
ایک ساجوہ مشتوق ہے اندر باہر

گھر بٹھانا: گھر گرا دینا، مکان ڈھا دینا  
اردو صرف و عوام: قلیل الاستعمال۔  
ابر مزہ: چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر  
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیے  
گھر بٹھانا: کسی بزاری عورت کو اپنے  
نکاح میں لے آنا۔  
کسی بزاری عورت یا کبھی کو بیوی بنانا، اردو  
صرف و عوام کی زبان، قلیل الاستعمال  
محفل صرف: محلہ میں خاں صاحب جو رہتے  
تھے سنا ہے انھوں نے جتنی طوائف کو اپنے  
گھر بٹھا لیا ہے۔  
گھر بٹھانا: لڑکی کو شوہر سے لڑائی ہو  
جانے یا طلاق ہو جانے پر لڑکی والوں کا اپنے  
گھر پر رکھ لینا۔ لڑکی کو شوہر سے لڑائی یا  
یا طلاق ہو جانے پر سسرال نہ جانے دینا  
اردو صرف و عورتوں کی زبان۔  
محفل صرف: خالو جان نے اچھا کیا لڑکی کو  
گھر بٹھا لیا سسرال دالے تو اس بیچاری کو  
گود گود کے کھائے جاتے تھے۔  
گھر بر باد کرنا: اثاثہ البیت یا گھر کی  
دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا بد بختی  
سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے اردو  
صرف و فصیح رائج۔  
گھر برا ایک جنوں تو نے جو بر باد کیا  
سیکڑوں خانہ از بخیر کو آباد کیا ناسخ  
گھر بر باد ہونا: گھر تباہ ہونا، خانہ  
خرابی ہونا، اردو صرف و فصیح رائج۔  
محفل صرف: میں نے اپنی زندگی میں خدا  
معلوم کئے گھر آباد ہونے دیکھے اور

کئے بر باد گھر ہوتے ہوئے دیکھے۔  
گھر بر باد ہونا: (کنایت) بیوی یا شوہر  
کام کر جانا۔ کسی بزرگ یا سر پرست کا  
سر سے اٹھ جانا، اردو صرف و عوام کی زبان  
گھر بسنا: گھر آباد ہونا۔ اردو صرف  
فصیح رائج۔  
خردوں کی شکل اٹھ گئے یا ران ہو طعن  
جو سر کی شکل اچھا گئے سب گھر بے ہو  
گھر بسنا: (کنایت) شادی ہو جانا، بیاہ  
ہونا، اردو صرف و عوام اور عورتوں کی زبان  
گھر بسنا: بچپن کی عورت کا خانے میں  
رکھا جانا، اردو صرف و عوام اور بچپن کی  
دالوں کی اصطلاح۔  
گھر بستی: زبہ، بیوی۔ اردو و مؤنث،  
عورتوں کی زبان، متروک۔  
محفل صرف: گھر پہنچ کر گھر بسا کو جو کھا جاتی  
کرتے پہر رات آگئی۔ (دیر اپنا گناہ)  
گھر بگاڑنا: گھر تباہ کرنا، خانہ ویرانی  
اردو صرف و عوام کی زبان۔  
بگاڑیں گے ہزاروں گھر بناوٹ کی اداؤں سے  
بنائیں گے بہت کچھ آج چرودہ بن کے بیٹھ جائیں  
گھر بگاڑنا: میاں بیوی میں نا اتفاقی  
کرنا، اغوا کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر بگڑنا: (کنایت) میاں بیوی میں نا  
اتفاقی ہونا، اردو صرف و قلیل الاستعمال۔  
مافی جان ضد میں مفت میرا گھر بگڑ رہا ہے  
تم رخصت کر دیجے کو نہ دو دن میں ہوا گھر سے رخصت  
گھر بگڑنا: بیوی کا مرنے یا خانہ بر باد



پھر نا (نور اللغات)

قول فیصل: پہل کھنوا نہیں بولتے۔

گھر بنانا: اپنے گھر پر بنانا، اردو صرف آریب

بہتر دک۔

گھر اس کو بلا تندر کیا دل تو وہ جرات

بولاکر یہ بس کیجئے مدارات کہیں اور جرات

تو فیصل: گھر پر بلانا تو بولتے ہیں لیکن جس

طرح نظم ہوا ہے نہیں بولتے ہیں تو ہم زلمے

میں استعمال کافی تھا۔

گھر بنانا: گھر تباہ کرنا، گھر برباد کرنا،

اردو صرف، متر دک۔

مصلح صوف: یہ شراب خانہ خرابی لاکھوں

گھر بنائے یہ ہزاروں تاجداروں کو گدائے

بنوا بنائے۔ سنہ لگائی اور سنہ کی کھائی فلک

رفت تاجردن کو اس نے خاک میں ملایا ہوا چلو

کا دوا رہنے نکلا یا۔ یا خدا دے۔

گھر بنالینا: (کنایت) رسائی حاصل کرنا،

گھر کر لینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

تراہی کام ہے اسے یا گھر بنالینا

برائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرتا شرف

قول فیصل: صرف دل کے ساتھ اس کا

استعمال ہے جیسا کہ شعر میں ہے۔

گھر بنانا: مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں نامہا

آئے جب مزدور مجھ کو کو کہن یاد آ گیا

ناسخ

گھر بنانا: پاؤں جانا، کسی کا کہیں قیام

پذیر ہونا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر بنانا: کسی کی دولت بڑا کر اپنا گھر

بھرنا۔ بنی کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: اس جگہ گھر بھرنا زبانوں پر ہے۔

گھر بنانا: ملک خانہ داری کا اچھا انتظام

کرنا، گھر سنوارنا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر بنانا: پرندہ کا کھونسل بنانا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر بند کرنا: شطرنج کی چال میں بادشاہ

یا کسی اور مہرے کو کسی خانے میں جانے سے

روکنا، چوسر کی بازی میں گوٹے کا گھر بند کرنا

اردو صرف، شطرنج بازی کی اصطلاح۔

تعجب کیا اگر غالب کوئی ادنیٰ ہوا علی پر

پیادے بھی شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں ناسخ

تو نہ جان، گھر بند ہونے کی شطرنج بازی کی اصطلاح ہے

یہ چم عش بازی کی ہے اسے مل

نہ چنا حال وہ جس سے ہر گھر بند

گھر بند ہو جائے (کنایت) کسی کین کا زہ نہ نہلاؤر شاہ

قول فیصل: یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر بند کی بندہ بونڈی جو خانہ نہلا ہوا

مؤنث، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: کھنوا کی زبان نہیں ہے۔

گھر بنانا: مکان تعمیر ہونا، جگہ بننا، اردو صرف، فصیح، رائج

دل مشبک ہو گیا تیرنگہ ناز سے

اب تمہاری یاد کے آنے کو لاکھوں گہرے پیادے رخصہ

گھر بنانا: مکان تعمیر کرنا، مکان بنانا

بے کے جگہ تعمیر کرنا، اردو صرف

فصیح، رائج۔

باشندگان دار فنا کو یہ چاہئے

جو اس گھر بنانا تو گھر بننے کی سرکے ہیں

گھر بول اٹھنا: گھر کے آثار سے ظاہر ہونا

رونی آجانا، اردو صرف، آریب، بہتر دک

نور کی آخرت سے شب کو چھ نہیں سکتا چہرا

بول اٹھنا: گھر اس کا جگہ گھر جاتے ہوئے

مشق

گھر بولنا: بیل کا چھپانا، خوش الحان

پرندہ کا چھپنا، کھنوا کی زبان (نور اللغات)

آتش ملزار جب بھڑکی تو تھلا رہا ہیں

خازا عیاد میں تقفوس کا گھر بولتے

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے جو شعر

پیش کیا ہے اس سے یہ معنی نہیں نکلتے۔ نہ

کوئی جو ملے۔

گھر بھائی میں بھائی کرتا ہے: گھر کے بیٹے کا

اور وحشت لاک ہونے کی جگہ۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

مصلح صوف: آغا بڑا گھر اس میں صرف درآدی

اب جو میں پہنچا تو گھر بھائی میں بھائی کر رہا

تھا، مجھ سے گھر نہیں گیا۔ واپس چلا آئی۔

گھر بھر: تمام گھر کے تمام لوگ، اردو

صرف۔ عوام کی زبان۔

آئی تو اکثر بطلب دنیا میں جب آئی ہو تم

ہر دم سے صحت رخی یاں گھر بھر بھاجاں ہم

گھر بھر دیکھ کے جیتا ہے: سب گھر والوں

کو عزیز ہے، پیارا ہے، سب کی آنکھوں کا

تارا ہے، گھر بھر کا چراغ ہے (جنگل)

قول فیصل: بہت کھلے ساتھ استعمال ہے

گھر بھر کر باہر بھرے: (دعا) یعنی اس قدر



دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے،  
اور وہ باہر تک رکھی جائے۔ عورتوں  
کی زبان (لغات النساء)  
قول فیصل: یہ دلی کی زبان ہے، لکھنؤ  
کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گھر بھر کی تلاشی لینا: پورے گھر کی  
چیزوں کو دیکھنا، پورے گھر میں ڈھونڈنا  
اردو صرف: عوام کی زبان۔

کسی کی چاہ بھی دل میں اسے تاز نہیں نکلی  
ترے تیروں نے گھر بھر کی تلاشی لی کہیں نکلی آئیر  
گھر بھر میں۔ سارے گھر میں پورے  
مکان میں، اردو صرف: عوام کی زبان  
مونس ہو خاوندوں کی تم غمخوار خاوندوں کی تم۔  
تم بنائیں گھر دیران سب گھر بھر میں برکت تم کو  
گھر بھرنا: مکان کو اسباب یا قلم سے  
پر کرنا، مالا مال کرنا، اردو صرف: عوام کی زبان  
تو اہل حرم بیجا نہیں تم کو پر کہتے

برہن ہوا گھر بھرتے ہو جب سدا آئیں آئیر  
قول فیصل: گھر بھر دینا، ہنر بانوں پر ہے  
محل صرف: جیسے مکان اور خانہ بہشت کا  
نمود تیار میں گلش شداد سے دونا اثرنی  
اور روپے کی گچ بے رنج خالی کر دیے گھر بھر  
کے گھر بھر دیے (فسادہ عبرت)  
گھر بھرنا: مال مارنا، دولت کھیلنا۔  
دوسروں کا مال مار کے دولت جمع کرنا۔ اپنا  
گھر بھرنا، اردو صرف: عوام کی زبان۔

اپنا گھر بھرنے کا اس وقت کے حاکم کو بے دھیان  
فلک چین جاتے ہیں اب ملتی ہے جاگیر کے  
جان صاحب

گھر بھرنا: گناہوں پر راکرنا (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گھر بھرنا: لوگوں کا مکان میں جمع ہونا  
(نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھنڈ اس طرح نہیں بولتے جب  
لوگ گھر میں زیادہ جمع ہو جاتے ہیں تو کہتے  
ہیں کہ گھر بھر گیا۔  
گھر بھرنا: در بدر، گھر گھر، عوام کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ بالکل ہی نہیں بولتے۔  
گھر بھول جانا: بالکل بھول جانا، گھر یاد نہ  
رہنا، اردو صرف: فصیح رائج۔  
کہیں ڈھونڈنا چھوڑنا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا  
گھر بھول گئی ہے مری تقدیر اجل کا گھر  
گھر بھول جانا: جب کوئی کہیں بہت  
طرح سے بد جاتا ہے تو جس کے گھر جاتا ہے  
وہ طنزاً اور شکایتاً کہتا ہے اردو صرف: عوام  
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: کیسے بھائی صاحب آج کہاں گھر  
بھول گئے جو دکھانی دے رہے ہیں۔ آخر ایسی  
بھائی کیا تارا منی تھی۔

گھر بیٹھنا: تنہا اختیار کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر بیٹھنا: بیکار ہونا، نوکری چھوڑنا  
پنشن لینا، کام چھوڑنا، نوکری چھوڑ کر  
خانہ نشین ہونا (نور اللغات)

قول فیصل: گھر بیٹھنا ان تمام معنی میں عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص  
پنشن لے لے یا نوکری چھوڑ دے تو یہ نہیں

کہیں گے کہ گھر بیٹھ گیا۔ لیکن صرف گھر کام  
کرتے کرتے چھوڑ دینے کے محل پر بولتے ہیں  
جیسے اچھے خانے وہ کاہر آتے ہیں۔ پتہ نہیں ہوتا  
گھر سے کہیں گھر بیٹھ گئے۔  
گھر بیٹھنا: مکان کا گر جانا، سوار ہونا  
منہم ہو جانا۔ ایک دم سے مکان کا سوار ہونا  
اردو صرف: فصیح رائج۔

تیرے کوپے میں جو ہم بادیدہ تو بیٹھے  
جوش طوفان سے زمین میں سیکڑوں گھر بیٹھے  
گھر بیٹھنا: نہ بازار کی کاپیٹ ترک  
کر کے کسی کا پابند ہو جانا، شرعی طور سے  
نکاح کر لینا، اردو صرف: عوام کی زبان۔  
محل صرف: بہت سی طوائفوں کو دیکھا گیا  
ہے کہ جب وہ سن سے اترنے لگیں جیسا کہ کسی نہ  
کسی کا پابند ہو کر گھر بیٹھ گئیں اور اپنے  
گناہوں سے توبہ کر لی۔

گھر بیٹھنا: عورت کا شوہر کے مرنے  
یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے سم ہو رہنا  
(نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے یہ فقرہ بھی  
لکھا ہے

(وہ زبیر کے گھر بیٹھ رہی) اہل کھنڈ ان معنی  
میں بالکل نہیں بولتے۔ گھر بیٹھنا کا مطلب  
صرف طلاق لینے کے گھر بیٹھ رہنے ہے درہم جانا  
دوسرے مرد کے سم ہو رہنا کوئی ضروری نہیں  
گھر بیٹھنے: بغیر محنت کے، بے سعی و کوشش  
بے تردد، بے فکر و تردد، اردو صرف: فصیح رائج  
ضعیفوں کو تو اکثر رزق پہنچاتا ہے گھر بیٹھے  
تری قدرت سے شکر چھٹاں باقی ہیں روز قیامت



قول فیصل: اصلی معنی میں بھی اسکا استعمال ہوتا ہے  
مصطفیٰ جبرائیل پر جا کر وہاں دیکھا کہ  
مرفعی سب کچھ وہ گھر بیٹھے یہاں دیکھا کہ  
ایک معنی بغیر کسی جانے کچھ حاصل ہوتا ہے  
جیسے: بادشاہ ساٹھ سال میں کن کن خطرات  
مہکوں سے ملک بچا کر خزانے جمع کرتا ہے یہ  
دشمن ایسے جانتا ہے گھر بیٹھے دیکھتا ہے اور  
خود پر دہانہ نہیں (آب حیات)

گھر بیٹھے بیروں اور انا: سحر اور جادو کے  
زور سے کسی کو اپنے گھر بھرتا دیکھنا یا بھرنے  
کسی کو اپنے گھر بھرتا (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب لغات النساء نے یہ معنی  
لکھے دگر میں بیٹھ کر موائیل دروڑ انا گھر میں  
بیٹھے جادو کرنا، گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا  
موتھ چلانا

یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل کھنڈ کسی معنی میں  
نہیں بولتے۔

گھر بیٹھے پانا: بغیر محنت و مشقت پانا (نور اللغات)  
گھر میں بیٹھے یا رکھو چاہے پاؤں سو بخیر  
جس ملک خانہ میں آجینہ ہے بے مثال ہے ناسخ  
قول فیصل: صاحب نور اللغات نے محاورہ  
قائم کیا ہے، گھر بیٹھے پانا اور ناسخ کے شعر  
میں گھر میں بیٹھے نظم ہوا ہے۔ بہر حال گھر بیٹھے  
پانا عوام کی زبان ہے۔

گھر بیٹھے مول لینا: بازار نہ جانا اور گھر  
کے دروازے پر سودا خرید کر لینا (کنایت)  
نہ خواہ اپنے سر لینا (نور اللغات)  
گھر بیٹھے مول لینا یہ درود سر  
سودا کے عشق کو نہیں بازار سے غرض ناسخ

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے یہ معنی جو  
لکھے ہیں (بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے  
پر سودا خرید کر لینا) یہ بالکل زائد ہیں، خواہ  
نخواہ اپنے سر لینا کے معنی میں کسی حد تک درست  
ہے، اصل میں یہ صرف بلاسی اور بلا کو شش کے  
معنی میں ہے۔

گھر بیٹھے ردی: دہ رزق جو بغیر  
مشقت ملے (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گھر بیٹھے ردی: ہمارا پیشہ، وظیفہ  
کرایہ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گھر بیٹھے کی تنخواہ: وہ تنخواہ جو بغیر محنت  
ملے۔ اردو صرف، قابل الاستعمال۔

گھر بے چراغ ہونا: (کنایت) ویران ہونا  
گھر کا والی وارث کے مرجانے سے اولاد کا مرجانہ  
خانہ ان کا خاندان تباہ ہو جانا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل: صرف اولاد کے مرجانے پر عام  
طور سے زبانوں پر ہے۔

آج گھر شہ کا بے چراغ ہوا  
ہائے کس عمر میں یہ داغ ہوا تعلق  
کسی کے ساتھ تباہ کرنے کے معنی میں استعمال  
ہوا ہے اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

ہزاروں گھر کے کر دیے بے چراغ  
نہیں اب دل زرا میں حباے دروغ

گھر پڑا رہنا: کسی کے یا اپنے گھر میں  
پڑا رہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان  
قابل الاستعمال۔

تو تو دن رات پڑا رہتا ہے گھر پڑا رہنے کے  
کیوں نہ رو با ش نرالی تری جو رہ جائے  
جاننا صاحب  
گھر پڑا رہنا: عورت کا کسی مرد کے نکاح  
میں آنا، اردو صرف، مترادف۔

یہ دہ ماہ رخ ہے کہ جب گھر پڑا رہے  
عزیزہ جو کوئی لکھی اس کی بڑی آخر شاہ  
قول فیصل: اسی جگہ گھر میں پڑا رہا تھا۔

میں پڑا رہا کیا ابیر کے گھر میں  
چھینس گئی بوڑھی بھینس دلدل میں جان صاحب  
گھر پڑا رہنا: کسی مقام یا مکان کو مستقل طور  
پر کسی مقصد سے اختیار کرنا، اردو صرف،  
دہلی کی زبان۔

آنکھ اپنی اس کے لب پہ عجب گھر پڑ گئی  
جوں عنکبوت برگ گل تری میں گھر کرے ذوق  
گھر پڑا کرنا: گھر کی ضرورتیں پوری کرنا،  
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

صل صوف: ماما اسی گھر کے سرے میں اپنی  
بیٹی خیرات اور دو تین ہسائیوں کے گھر پڑے  
کرتی تھی (سراۃ العزیز)

گھر پھاں دنا: (کنایت) چوری چھپے بدکاری  
کے لئے کسی کے گھر جانا۔ اردو صرف، عوام کی  
زبان۔ قابل الاستعمال۔

صل صوف: جس روز کسی کے گھر پھاں دنا ہم سے  
شام کو مل لینا، ایک بوٹی دیں گے (فسانہ آواز)  
گھر پھوڑا رہنا: نقب لگانا، چوری کرنا،  
عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے اس محل پر سفید  
حصہ لگانا یا نقب لگانا بالوں پر ہے۔



گھر چو تک تماشا دیکھا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا گھر کی تباہی پر خوش ہونا۔ خوب مال و دولت لٹانا خوش ہونا، اردو و مقولہ عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 تار کش کیا ہوائے گھر چو تک تماشا دیکھا۔ ایک تار کش نے بیل کے نشین میں رہا جلیل قول فیصل بکے کے اضافہ کے ساتھ بھی اس کا صرت ہے، مگر کچھ کے ساتھ عام طور سے بغیر اضافہ بولتے ہیں۔

خیر ہم نے گھر چو تک کے کیا خوب تماشا دیکھا آئیر گھر پیچھے۔ گھر گھر۔ ہر گھر میں۔ اردو و عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 محل صوف، میں نے اپنے لڑکے کی شادی میں گھر پیچھے ایک ایک حصہ بھیجا مگر خاندان والے جمع سے اب بھی خوش نہیں  
 گھر پیدا کرنا۔ گھر میں جگہ پیدا کرنا، اردو و عوام، فصیح رائج۔

کوہ کن کوہ کنی شیوہ عشاق نہیں ہے جو عاشق دل معشوق میں گھر پیدا کر آئیر گھر تا کنا۔ گھر بڑھو نہ دھنا، اردو و عوام کی زبان۔

بے وفایار کے کوچے میں نہاب جاؤ نہ اور گھر سے تاکو کوئی اور محلہ دیکھو رہ گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا، گھر سے تعلق نہ رکھنا، اردو و عوام کی زبان۔  
 جو واسطے حیزن کے تھا گھر اس نے سوئی کہوں اسکو یا کہوں میں ہوش رہی تین فیصل۔ کبھی کبھی گھر کی نور تیں بول دیتا ہیں۔

گھر تک پہنچانا۔ (کنایت) انجام تک پہنچانا، پورا پورا قائل معقول کر دینا کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ اردو و عوام کی زبان  
 محل صوف، ہم تہیں ایک بات جلتے ہیں جیسا کہ چھوٹے سے سابقہ پڑے تو اسے گھر تک ضرور پہنچاتے۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ تک پہنچنا ضرور گھر تک چلنا۔ کسی جگہ سے اپنے کو اپنے گھر تک یا دوسرے کے گھر تک پہنچانا، اردو و عوام، فصیح رائج۔

ضعف سے گوئیں طاقت ہے پڑتے پڑتے گھر تک ان کے جلو اب تاب و نواں ہو کہ ہو نہا گھر تیار ہونا۔ مکان بننا، مستقر درست ہونا، اردو و عوام، خلیں الاستعمال۔

چاہیے نقل مکان کرنا بہت بھاری بولا تیر تو کھدے لگی تیار گھر ہونے کا ذریعہ گھر ٹیکنا۔ چھت ٹیکنا، چھتیں ٹیکنا، اردو و عوام کی زبان۔

گھر دنا ہے اشک کی ہیرے عکس خاک دل اسے شاد پڑی ہے ہوند ٹیکتا یہ گھر ابھی سے ہے گھر ج۔ وہ گھر ہی یا باغی دانت کا گھر جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں ہندی موانٹ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنوا سے گھر ج کہتے ہیں یہ خاص طور سے موسیقی والوں کا اصطلاح ہے گھر جاتا رہنا بہ خاندان سے قطع تعلق ہو جانا مطلق ہو جانا، میاں سے چھوڑ جانا، لفظ قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل کھنوا نہیں بولتے۔

گھر جانا۔ مل (بکسر اول) دشمنوں کے حلقے میں پھنس جانا۔ اردو و عوام، فصیح رائج۔  
 خیر سبط رسول لشکر اعدا میں گھر گئے اب گھر جانا۔ مل تصور ہو جانا، اردو و عوام، قلیل الاستعمال۔

گھر سے چلے تو گھر گئے، گروں میں سیم تن سونا ہوا شباب کی ہانڈی پہ موتوں جو گھر جانا۔ مل بر کا چاروں طرف سے آ جانا، اردو و عوام، فصیح رائج۔

میکے سے مسوں کا فنج پھر گیا آسمان پر ابر آ کر ٹھہر گیا لطافت گھر جانا۔ مل (بالفتح) اپنے مکان کو جانا، اردو و عوام، فصیح رائج۔

تم تو گھر اپنے سر شام گئے دل لے کر جان لینے کو بلائے شب بھراں آئی گھر جانا۔ مل گھر اجڑنا۔ خازدیرانی ہونا، اردو و عوام، متردک۔

تیرے گھر جلنے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے اسے مری جان کے دشمن تو کہاں جاتا ہے میر گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ دکنایت، گھر جانا، اردو و عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

اس کے کوچے میں ایسے بھولے ہیں گھر کے جانے کا راستہ نہ ملا لا علم گھر جانی من مانی بہ اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ اردو و عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال واہ صاحب۔ یعنی کیا گھر جانی من مانی ہوئی جلیل گھر چلے کسی کا تاپے کوئی۔ مثل دور آؤ قول فیصل۔ عوام کھنوا بولتے ہیں۔ کسی کا



گھر چلے کوئی تاپے۔ یعنی کسی کا نقصان ہو  
اور اس سے کوئی دوسرا فائدہ اٹھائے۔  
انکس سیکے باغیاں دل میں گئے بل کے آگ  
گھر کسی کا باغ عالم میں چلے تاپے کوئی عالم  
گھر جنوائی۔ بیٹی کو بیاہ کر داماد بنیت  
اپنے گھر رکھنا۔ موانث (نور اللغات)  
قول فیصل: کھنڈ کی عورتیں اس محل پر گھر  
داماد بولتی ہیں۔

گھر بگوت:۔ اپنی کھیتی اگھر کی کھیتی ذاتی  
زراعت، موانث (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
گھر جھانکنا:۔ گھر میں قدم رکھنا، اندر دیکھنا  
دیر کے لئے آنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان  
باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہے منہ کا۔  
برسوں نہیں بھانکے گی کبھی آگے گھر اچھا جاننا  
قول فیصل: اس کا استعمال غم کے ساتھ  
زیادہ ہے۔

گھر جھانکنا:۔ (بفتح چہارم) وہ عورت جو  
دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے، حسد  
موشہ عورتوں کی زبان (نور اللغات)  
قول فیصل: کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
گھر جھنم ہے:۔ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے۔  
گھر مست کیا جگہ ہے، اردو صرف رائج۔  
دیکھو حال شمع پر دان  
گھر جہنم ہے زن بے رحمی کا  
گھر چارڈھ کرنا:۔ گھر تباہ کرنا، عورتوں  
کی زبان (نور اللغات)

جو دم چنایا بجا رہا ہے چارخانہ کا  
گھر چارڈھ کب کی بجا کھلتا حال ہے جاننا

قول فیصل: صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں:۔  
(دواہ ری) کچھ شہر میں گھر چارڈھ کر رہے گی ہے  
یعنی چار خانہ کر رہے گی۔ چار خانہ کی مثال  
سے چار ڈھ کو چارڈھ (دال بجانے دواہ)  
پڑھا اور ایک جیب (درب) بجاوہ جو کسی  
نے آج تک نہ سنا ہوگا تیار

موانث تائید کرتا ہے۔  
گھروں گھر پڑھ کر لڑنا:۔ کسی کے مکان پر  
ھا کر لڑنا، بالخصوص کسی کے گھر جا کر توڑنا  
میں ہیں کرنا، اردو صرف عوام کی زبان (نور اللغات)  
ظلم ہے کچھ سے وہ لڑتے ہیں مگر جڑھ کر  
سبزہ تیغ کسی کے سر دیوار نہیں بھر  
قول فیصل:۔ گھر چھا کر رٹنے آنا بھی زبانوں  
پر ہے۔

بیرے خیل پہ وہ چشم فکدہ گر چڑھ کر  
پہ خانہ جنگ ہے آتی ہے (رٹنے) چڑھ کر خودی  
گھر چلانا:۔ غلامداری کا انتظام کرنا، کسی کے  
گھر کا خرچ برداشت کرنا، اردو صرف  
عوام کی زبان۔

بھل صوف:۔ خدا معلوم غریب آٹھ لڑکے  
لڑکیوں کے ساتھ سو روپیہ مہینے کی آمدنی  
میں کیونکر گھر چلا رہا ہے۔

گھر چلنا:۔ بہرہ دار، اردو صرف عوام کی زبان  
خوبی قسمت سے تاجش نفس اڑتا نہیں  
بلسوں کے دام سے چلتا ہے مگر صیاد کا ہاتھ  
قول فیصل:۔ اپنے گھر کی طرف چلنے کے معنی  
میں بھی کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

دوستوں کچھنا خائیاں کا بس  
تم رہا اب ہم تو اپنے گھر چلے خواجہ میر درد

گھر چھوٹا سمجھنا بڑا:۔ حشمت کم، شہرہ  
زیادہ (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھنڈ، چھوٹا گھر بڑا سمجھنا  
بولتے ہیں۔

گھر چھوڑنا:۔ مکان میں بود و باش نہ کرنا  
گھر کی سکونت چھوڑ دینا، اردو صرف رائج  
محل صحت:۔ محلہ والوں نے بلا وجہ پریشان کرنا  
شروع کر دیا غریب نے گھر اگر گھر چھوڑ دیا۔  
دوسرے محلے میں رہنے لگا۔

گھر چین تو باہر چین:۔ دیکھو گھر کسی  
مثلاً۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر خاک سیاہ کرنا:۔ گھر تباہ کر دینا، گھر برباد  
کر دینا، اردو صرف۔ عوام کی زبان

صل صوف:۔ غور قائل نے آگے سن سیر پٹیا  
یو سی سے کہ تو گھر خاک سیاہ کرے چھوڑے  
گی (سر آقا الودی)

گھر خاک سیاہ ہو جانا:۔ گھر تباہ ہو جانا  
ہو جانا، گھر برباد جانا، اردو صرف، عوام کی  
زبان (قلیل الاستعمال)

بالت لوگو ہوا یہ کیا بیاہ  
گھر ہوا دو ہجڑا دن میرا خاک سیاہ

گھر خاک میں لانا:۔ گھر تباہ کرنا، گھر برباد  
کرنا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

گھر خاک میں ملا یا مثل ہے برا کیا  
ادل خصم ہی کرنا تھا اگر کیا کیا جاننا صاحب

گھر خالی کرنا:۔ مکان کا تحلیہ کرنا، اکراہ  
دار سے اٹھ جائے کو کھانا۔ اردو صرف  
فصح رائج۔



روز پھر آتی ہے ماما ہی جا کر خالی  
جہاں میں جائے کر اور وہ کریں گھر خالی جان سب  
گھر خالی کرنا۔ گھر سے اسباب وغیرہ  
زکا لانا۔ مکان سے تخلیہ کرنا اور دوسرے  
نفع رائج۔

قصر تن سبھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا  
روح ہماں اسے کرتی ہے مشکل خالی آتش  
گھر خالی ہونا۔ مکان کا غیر آباد ہونا  
اسد و صرف۔ نفع رائج۔

اس خرابے میں نہیں ہے کوئی دودن آباد  
آج محو جو ہیں برس گے وہ کل گھر خالی تاج  
گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ اور  
صرف۔ تلیل الاستعمال

نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہر گھر خراب  
سو گز زمین کے بدلے بیاباں گرس نہیں  
غالب

گھر دار۔ گھر والا۔ بنیادار۔ بال بچے  
دالا۔ کنبہ والا۔ نہ کہ عوام کی زبان (ذکر الہیات  
تو فیصل۔ اہل کتبہ نہیں بولتے۔

گھر داری۔ گھر کا کام کاج، امور خانہ  
داری، اردو عوام اور غور توں کی زبان۔  
محفل صوف۔ بہن کیا جاؤں گھر داری  
ہیں سے فرست نہیں طلق کہاں جاؤں  
کہاں نہ جاؤں۔

قول فیصل۔ خانہ داری اور امور خانہ داری  
بہن زبانوں پر ہے۔

گھر داری۔ گھر کا ساز و سامان  
مال و اسباب دار و صرف عوام کی زبان  
محفل صوف۔ ایسا نقشہ آیا کہ بال بچوں

کو بھی پتہ پڑا اور گھر داری کا سامان سب  
اٹھا کر لے گئے۔

گھر داری کرنا۔ گھر کا کام کاج کرنا  
امور خانہ داری دیکھنا۔ اردو صرف و عوام  
کی زبان۔ تلیل الاستعمال۔

محفل صوف۔ سارے گھر والوں کو سوائے  
گھوٹے کے اور کوئی کام نہیں۔ بیجاری  
پھر فی روکی کو سب گھر داری کرنا پڑتی ہے  
گھر داری میں پڑنا۔ گھر کے کاموں میں

مصرف ہونا۔ امور خانہ داری سمجھنا  
گھر کے کاموں میں پڑنا، اردو صرف و عوام  
کی زبان۔

محفل صوف۔ بیجاری کی لہر سال کی عمر  
میں شادی ہو گئی اور جب ہی سے  
گھر داری میں پڑ گئی نہ کہیں جا سکتی ہے  
نہ آ سکتی ہے۔

گھر داماد لینا۔ روکی کا بیاہ اس شرط  
پر کرنا کہ داماد ساس، سسرے کے گھر میں  
رہے گا ایسے شخص کو گھر داماد کہتے ہیں۔

اردو صرف و عوام کی زبان، تلیل الاستعمال۔  
محفل صوف۔ میں گھر داماد لوں گی۔ اپنے  
چاند کے ٹکڑے کو چہرے سے رخصت نہ  
کردں گی (ظلم بر بشر ہے)

قول فیصل۔ ان غل پر عام طور سے گھر  
داماد نہ ہواں پر ہے، یعنی وہ داماد جو  
سسرال میں رہے۔

گھر دار۔ شوہر شوہر کا گھر  
اردو صرف و عوام۔

غیر اس واسطے خود دھونڈ کے گھر نہ نکالو  
ہاں

گھر دکھانا۔ مکان پر ایسے شخص کو لانا  
جس نے گھر نہ دیکھا ہو۔ اردو صرف و عوام کی زبان۔  
محفل صوف۔ آپ کو زحمت تو پہنچی آپ سیر  
سافہ چلیں میں آپ کو گھر دکھا دوں۔ تاکہ  
آئندہ سہولت سے شریعت کا سکیں۔

گھر دکھانا۔ کسی کو مکان پر جانے کے لئے  
بجھڑ کر لانا اور دوسرے نفع رائج۔  
کھانا، توانی نے گھر بار کا کچھ  
مثل نقاد روزی و روزی کے کل کیا۔

گھر دکھانا۔ گھر کی کسی کے گھر پر جانا  
اردو صرف و نفع رائج۔  
آشیانہ ہو گیا اپنا خوسن فواد کا  
آب و دانہ نے دیکھا یا گھر فحی صیاد کا آتش

گھر دیکھنا۔ گھر دیکھ لینا، اردو صرف  
عوام کی زبان۔  
اے آنکھیں جو بھولیں تو یاد آئیں زلفیں  
باداؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا ہر

گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تاک رکھنا، گھر کو  
نظر میں رکھنا، اردو صرف و عوام کی زبان۔  
جو میں دل میں رہتے ہیں ترے ترے  
پرو و گھر دیکھ رکھتے ہیں قضائے

گھر دیکھ لینا۔ کسی کے گھر بار پر جانا  
کسی کے گھر کو تاک لینا، اردو صرف و عوام کی زبان۔  
اپنے منہ کا نہیں غم مگر اتنا تو علم ہے  
ایسے خرید و تکالت سے گھر دیکھ لیا

گھر دیکھ لینا۔ مکان دیکھ لینا، گھر  
واقعہ پر جانا، اردو صرف و عوام کی زبان۔  
نے گھر دیکھ لیا کہ گھر دار کی طرف رہے  
ہمیں ایسا گھر دیکھ لیا



گھر دیکھ لینا۔ (کنایت) مافوس ہو جانا،  
بل جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

مرنے میں ترے کوچے میں یا ال جنت  
گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں تھانے دلخ  
گھر دینا۔ شادی کر دینا، رخصت کر دینا  
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو۔  
خوب بردھونہ گھر کر دیا مجھ کو۔  
گھر دیکھ لینا۔ کسی کے مکان پر امرائیں  
سے جاننا کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے، اندر  
دوبارہ آنے میں پیچھے کی عزت نہ پڑے  
اردو صرف، رائج۔

لگنی دھشت دل گھر بیاں کی طرف  
میں نے یاران کندھ سے لا بھی دل دیکھ لیا  
گھر دینا۔ شادی کر دینا، بیاہ کر دینا، اردو  
صرف، قریب بمتروک۔  
آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو  
خوب بردھونہ گھر کر دیا مجھ کو  
قول فیصل۔ رہنے کے لیے گھر دینا بھی کہتے  
ہیں۔

رہنے کو جس طرح کا مقرر نے گھر دیا  
دل میں مرے کریم نے دیسا بھی کر دیا  
گھر ڈال لینا۔ حرم میں داخل کر لینا، زہر  
نیالنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال  
جملہ صوفیاء اب سوچتے سوچتے یہ ترکیب  
نکالی کہ بیگم صاحب سے کہے کہ ۵۰ جوان اور  
فوجہد رت ہے اور نواب کا اس پر نظر پڑتی  
ہے ایسا نہ ہو کہ اس کو بھی گھر ڈال لیں۔  
تو پھر کچھ بنانے نہ پڑے۔ (سیرکبار)

گھر ڈالونا۔ گھر تباہ کرنا، گھر کو دیوان کرنا  
اردو صرف، قریب بمتروک۔

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

ہیں کہ مکان بہت روشن ہے  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا

گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا  
گھر ڈالونا ہے میری بھی کا



گھر سنبھالنا۔ گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا  
گھر کا خرچ چلانا، سارے گھر کا بار اٹھانا  
اردو صرف، فصیح رائج۔

مجھ ایک سے یہ فائدہ پالانا جائے گا  
بچوں کا گھر ہے جو سے سنبھالنا جائے گا تفتیش  
گھر سنبھالنا۔ گھر کا انتظام درست ہونا، اردو  
صرف، فصیح رائج۔

وقت میں ہی طرح جگر کس سے سنبھلتا  
میں گھر میں نہ ہوتی تو یہ گھر کس سے سنبھلتا ایس  
گھر سنبھالنا (دفعہ اول فصیح دوم) سوتی تو لے لے لے  
سوتی پر کھنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ  
طبیب کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

زبان گھر سنبھالنا دگوش و بصر  
ہو حق بیانی حق شنو حق گھر (صبح خذاں)  
گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا، مکان  
کو بار و فنی کرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر سوننا ہو جانا۔ مکان سے بہت آدمیوں  
کا نکل جانا اور قحط سے آدمیوں کا رہ جانا، بیکار  
تہائی ہو جانا، مکان میں آبادی نہ رہنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر میرا فرقت میں سوتا ہو گیا  
کنج مدفن کا نمونہ ہو گیا  
گھر سے گرہ سے، اپنے پاس سے، اردو  
صرف۔ عوام کی زبان۔

کیا حشر کے دن دولت دیدار ملے گی  
دینا نہ پڑے نفع کی امید میں گھر سے  
گھر سے بچا اندرون خانہ سے (کنایت) بیوی  
کی طرف سے گھر والی سے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح شاید ہی کوئی بولتا  
ہو۔ اہل کھنڈ اس طرح بول دیتے ہیں، گھر

میں آپ کو تسلیم کرتی ہیں، یعنی بیوی۔  
گھر سے اٹھنا۔ گھر سے نکلنا، اردو صرف  
قریب بہتر وک۔

عازم رشتہ جنوں ہو کے میں گھر سے اٹھا  
پھر بہار آئی قدم پھرنے سے اٹھا صبا  
گھر سے آئے ہیں شہید لالائے جن شخص  
پر کچھ بنی ہو اس سے زیادہ سرگزشت  
دوسرا آدمی اس کو ستانا چاہے تو وہ یہ  
فقہ کہتا ہے، یعنی مجھ سے زیادہ واقف  
حال نہیں ہو۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانیں بر نہیں  
گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر برآمد ہونا  
گھر سے باہر نکلنا۔ اردو صرف، فصیح رائج  
اپنے جانے سے دیر ہو گئے باہر لاکھوں  
گھر سے پوشاک بدل کر جوہر باہر آیا نکل  
گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر  
جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ جان صاحب نے صرف گھر سے  
پاؤں نکالنا نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے  
گھر سے نکالوں پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے  
لوگوں بہانہ کیا کروں مرزا کے سامنے جاننا  
حضرت ناسخ نے گھر سے باہر قدم نکالنا بھی  
نظم کیا ہے جو فصیح و رائج ہے۔

باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا بھال  
بہ نفع ہے کہ آپ سے باہر نہ ہو گے ناسخ  
گھر سے باہر پاؤں نکالنا، گھر سے  
پاؤں نکالنا، گھر سے باہر قدم نکالنا۔  
کنایت سے سبھاؤز ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ حد سے تجاوز ہونے کے معنی میں

کوئی نہیں بولتا۔  
گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکال دینا،  
گھر میں نہ رکھنا، اردو صرف، عوام کی زبان،  
قلیل الاستعمال۔

گھر سے باہر نکلنا۔ گھر سے باہر آنا، گھر  
تھوڑا دینا، اردو صرف، فصیح رائج۔  
گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا غور شد  
بوس گر مئی بازار لے پھرتی ہے فوقی  
گھر سے باہر نکلنا۔ پر دس نہ جانا،

اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال،  
وادی عشق کی سیریں کوئی ہم سے پوچھے  
خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا  
گھر سے بچنا۔ کھارنیں کی امداد سے  
مالدار ہو جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

کم نہیں سداں میں ہنگامہ محشر سے آپ  
دیکھنے دل کو دعائیں بن گئے اس گھر سے آپ  
گھر سے گھر کرنا۔ گھر سے باہر نکال دینا  
گھر سے الگ کر دینا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔  
محل صوف، خدا کے غضب سے ڈر و تہمت نے  
اپنی بڑی بہن کو گھر سے بے گھر کر کے جو ظلم  
کیا ہے خدا کو کیا جواب دو گے۔

گھر سے پاؤں نکالنا۔ اپنے مکان سے  
باہر ہو جانا۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا  
حد سے باہر جانے لگنا

دفعہ نوے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں  
دیکھو کیا ہوتا ہے (نغات النساء)  
قول فیصل۔ کنایت کی صورت میں نہیں بولتیں  
گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا، فقہانہ  
اٹھانا، گھر سے خرچ کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان



محل صوف: ہم اگر گھرداری سے کام لیتے تو  
میخامد میں شرط ڈال دیتے یہ نہ ہوتا کہ خرچ  
رجسٹری گھر سے ذرا ہوتا گھر سے دنیا کس  
خزانے کہا ہے۔

گھر سے فالو: بے کار ہونا کسی کام کا  
نہ ہوگا۔ بد زمان ہونا اردو صرف فیض راج  
نکالے ان دل آزادوں سے وہ دل  
جو کوئی اپنے گھر سے فالو ہو نہیں  
گھر سے قدم نکالنا۔ گھر سے باہر جانا  
اردو صرف فیض راج۔

محل صوف: میں ہمیشہ برابر منہ کرتی آرہی  
ہوں گھر آج تم نے گھر سے قدم نکالا تو پھر گھر میں  
دھیسے نہ دوں گی۔

قول فیصل: اسی جگہ گھر سے باہر قدم نکالنا  
بھی زبانوں پر ہے۔

گھر سے قدم نکالنا: باہر نکالنا، گھر سے  
باہر آنا، اردو صرف فیض راج۔

منہ دکھاؤں گی نہ تم کو مانگ کھاؤں گی میں جھک  
گھر سے جس دم آپ کے صاحب مرا نکلا قدم

جان صاحب  
گھر سے کھونا: اگر وہ سے خرچ کرنا خرچ

کرنا: (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے۔  
گھر سے کھونا: نقصان اٹھانا (نور اللغات)

قول فیصل: ہاں کھنٹا نہیں بولتے۔  
گھر سے کاٹنا: ہونا۔ گھر سے نکلو۔ اردو

صرف متردک۔  
غہ کھنڈے بخنڈے ہوئے گھر سے کافر کو

جان صاحب

گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے: کوئی زبردستی  
گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے: کوئی زبردستی  
کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم  
یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل: شاید ہی کھنٹا میں کوئی  
بولتا ہو۔ کھی کے ساتھ کیا لڑ کے آرہے  
آرہے ہو۔ بولتے ہیں۔

گھر سے مرتے دم نکالنا: زندگی بھر گھر  
میں رہنا، اردو صرف متردک۔

اپنا تم نے کیا کیا اے جان  
گھر سے دنیا کے مرتے دم نکالنا جان صاحب

گھر سے دنیا کے مرتے دم نکالنا: دنیا کے مرتے دم نکالنا  
قول فیصل: کھنٹا کی زبان نہیں ہے۔

گھر سے دنیا کے مرتے دم نکالنا: دنیا کے مرتے دم نکالنا  
قول فیصل: اہل کھنٹا نہیں بولتے۔

گھر سے نکالنا: گھر سے نہ رہنے دینا، گھر  
سے باہر کر دینا، اردو صرف فیض راج۔

جو دعوائے خدائی ہے نکال اغیار کو گھر سے  
خدا نے اے صغیر باہر کیا جنت سے شیطان کو نکال

گھر سے نکل جانا: گھر سے چلا جانا، گھر  
کو چھوڑ دینا، اردو صرف فیض راج۔

عقل سے کہہ کر لے نہ یہاں اپنی کتاب  
میں ہوں رواد اہل گھر سے نکل جاؤں گا

گھر سے نکالنا: گھر سے باہر آنا، اردو  
صرف فیض راج۔

محل صوف: ایک بچے کے وقت گھر سے  
نکلے اسی میں محلے میں ایک بچے قبل

نکل کر باہر گیا۔ (منہ آزاد)  
گھر سے نکلو: نا۔ گھر میں نہ رہنے دینا

گھر سے باہر نکلو: اردو صرف فیض راج  
تم نکلو اتنے ہو جب گھر سے تو ام دیوانے  
تھامے دیوانے کی زنجیر کھٹ رہتے ہیں نا  
گھر شاہوار۔ (منہ اول فیض دوم)  
وہ سرتی جو ایک ڈال ہوا وہ موقی جو  
بادشاہوں کے لائق ہو۔ فارسی ترکیب  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

ہر طرح راست باز ہیں جرات باز ہیں  
پہلو نہیں کوئی گھر شاہوار میں

نظم طباطبائی  
گھر صاف کرنا: گھر میں کچھ نہ رکھنا

گھر کی ایک ایک چیز ختم کر دینا، اردو صرف  
عوام کی زبان۔

عشق نے صاف کیا یہ ترے کاہیدہ کا گھر۔  
ایک نکالیں نہیں پیکر لاغر کے سوا

قول فیصل: بہت زیادہ موثر ہونے کے  
محل پر گھر کے گھر صاف کر دینا یا ہو جانا

بھی کہتے ہیں۔ جیسے خضرا محضار کہے اس  
سال طاعون نے تو گھر کے گھر صاف

کر دیئے، اگر گھر سے صدائے شیون داد  
بلند ہے، ہر ایک درد مند ہے۔

گھر صاف ہو جانا: گھر میں کسی چیز کا  
باقی نہ رہنا، گھر میں ایک تنکا نہ رہنا،

اردو صرف، عوام کی زبان۔  
بھاڑوں کی پھر سے ہو جائے گھر بیری کا صاف

کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ ٹوا بازار میں  
جان صاحب

گھر عید تو باہر بھی عید: اگر گھر میں عید  
ہے تو باہر بھی عید ہے، اردو مثل ادب



کی زبان۔

نہ سے جو طاعت وہ رشک فرشتہ  
جنگی مری تفتہ سر بر آئی امید  
میں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں آداغ  
سج کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید  
گھر فردوس میں عطا ہوتا۔ کسی صلی  
میں جنت میں مکان ملنا، اردو صرہ،  
نیصیح رائج۔

اے لطافت جس نے کی دنیا میں مدح اہلیت  
بیت کے بے لے عطا فردوس میں اک گھر ہوا  
قول فیصل: نشر میں فردوس میں جنت  
میں یا بہشت میں گھر ملنا یا پانا کہیں گے۔  
گھر کا پتہ غانگی گھر یلو گھر کے متعلق،  
اردو صرہ عوام کی زبان۔

نہ سے دیکھتے چھپا میل آپ اس معاملہ میں  
با نکل نہ بولیں یہ اپنا گھر کا معاملہ  
کسی کی دخل اندازی کی ضرورت نہیں پو  
گھر کا: رہا اپنا ذاتی رنج کا (نور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر کا: رشتہ دار، اقربا، سب کا  
(نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر کا: ہمیشہ خدمت کرتا ہو  
جیسے گھر کا نالی، گھر کا دھوئی (نور اللغات)  
قول فیصل: یہ عوام کی زبان ہے۔  
گھر کا اچالاد: نہایت عزیز نور چشم  
جس سے گھر کا رونق ہو۔ بی لڑکا اردو  
صرہ، نیصیح، رائج  
مگر کوئی گھر میں گھر کا اچالانہ تھا۔

گھر کا آدمی رشتہ دار، بھائی بندہ،  
قراچی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر کا آدمی: ذاتی ملازم، رنج کا ملازم  
(نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر کا آدمی: وقت کار، جان  
پر جان والا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
گھر کا آدمی: بندہ، ملوک (نور اللغات)

قول فیصل: ان معنی میں کوئی نہیں بولتا  
گھر کا آدمی: جو روٹھا دند (بقیاتی  
عوام کی زبان) (نور اللغات)  
قول فیصل: کھٹو سے اس کا تعلق نہیں ہے  
گھر کا آنکھن ہو جانا: گھر کا تباہ ہو جانا  
خانہ حیرانی ہو تا، عورتوں کی زبان۔  
(نور اللغات)

قول فیصل: کھٹو کی عورتیں نہیں بولتیں  
یہ دیہاتی زبان ہے۔  
گھر کا بابا آدم نرال ہے: ہر بات  
نئی ہے، ہر بات نئی ہے۔ اردو صرہ  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوف: قلم محلہ والے بلانے بلاتے  
تھک گئے ان کے یہاں سے کوئی نہیں  
گیا، ان کے گھر کا بابا آدم نرال ہے۔  
گھر کا باسن: بد خانہ ان کا بدہمت  
برص: عوام کی زبان اند کر (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھٹو نہیں بولتے۔  
گھر کا بوجھ اٹھانا: گھر کا انتظام کرنا،

گھر کے خرچ کا کفیل ہونا، عورتوں کی زبان  
قول فیصل: عوام مرد بھی بولتے ہیں۔  
گھر کا بوجھ پڑنا: گھر کے انتظامات اور  
اخراجات کا کسی کے سر پر ہونا۔ امور خانہ دار  
میں عطا ہونا (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب لغات النساء لکھتے ہیں  
درا لہجہ پر جس گھر کا بوجھ پڑے گا تو  
آپ سیدھی چوبیس لگیں یہ دلی کا خانہ  
صرہ ہے۔

گھر کا کھولا: (بروزن اول) گھر میں بے  
زیادہ سبب و غوغا، سیدھا، نادان۔

(فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں  
آ جائے گا (نور اللغات)

قول فیصل: اس طرح اہل کھٹو نہیں بولتے۔  
گھر کا بھیدی: وہ شخص جو گھر کے کل  
راز جاننا ہو، راز داران، اردو صرہ،  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پرکھنا کر  
کون سے روز بنیا روزن دیوار نہیں  
گھر کا بھیدی لٹکا ڈھانٹے: راز دار کا  
دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا وہی  
جاننا یا کھیل بگاڑتا ہے۔ اس محل پر بولتے  
ہیں جب کوئی راز دار کچھ سننا دیکھتا ہے  
انہوں نے عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل کھوتا ہے ہم کو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا  
گھر کا بھیدی لٹکا ڈھانٹتا تھا: گھر کا بھیدی  
شوخی سے رہتا  
قول فیصل: مشہور ہے کہ راجہ رام چند  
جی کو رازوں کے بھائی نے کئی باتیں راز



کی تباہی پتھر جن کی وجہ سے راجہ نے  
رازن پر فتح پائی۔

گھر کا طے کھاتا ہے : اس وقت  
مستعمل ہے جب دل غمگین ہونے کی وجہ  
سے گھر بھیا نک اور دیران معلوم ہو  
یعنی جی گھبراتا ہے، گھر میں رہنا خوش نہیں  
آتا، اردو صرف عوام کی زبان۔

مجھے گھر کا طے کھاتا ہے تو بستر بھاڑے کھاتا ہے  
شبِ زنت میں کیا شیر نیتاں شیر قالی ہے  
داغ

قولِ فیصل : دلی میں اس طرح بھی بولتے ہیں  
کاٹنے دوڑتا ہے گھر جو نہیں وہ گھر میں  
حلقہ درود بن مار نقشہ آتا ہے  
گھر کا چراغ : گھر کا اجالا، گھر کی ناموری  
کا باعث، خانہ ان کا نام روشن کرنا والا۔  
(نور اللغات)

اے شہوار خانہ دیں کا ہے تو چراغ  
یمن قدم سے تیرے شرف ہے کتاب کا آتش  
قولِ فیصل : صاحبِ زنگ اثر لکھتے ہیں  
روزی شرف سے انابِ شباب محاورہ  
گر دھنسا، کہاں خانہ زبیر کا چراغ، کہاں  
گھر کا چراغ جس سے مراد اولاد سے گھر کی  
زینت ہو نا ہے

مناظر تائید کرتا ہے۔ مثالی میں یہ شعر  
اس بات کا اسکے دل پر تھا داغ  
نہ رکھتا قفا وہ اپنے گھر کا چراغ میر حسن  
گھر کا حساب : بذاتی حساب، کتاب  
خانگی، ایرو دین (نور اللغات)  
قولِ فیصل : یہ وقت میں کھسنے قابل نہیں ہے

گھر کا حساب : اپنی ہی کچھ کا حساب  
(نور اللغات)

قولِ فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
گھر کا خرچ : اخراجات، خانگی، وہ  
خرچ جو صرف گھر ہی گھریں سے تعلق رکھتا  
ہو۔ اردو صرف، رائج۔

مصلِ صوف : اب جو تمہارے مانگ رہا  
ہو نہیں ندوں گا۔ اس لیے کہ سو روپیہ  
ماہوار جو خرچ گھر کا دینا تھا دے چکا  
ہوں۔

گھر کا دھندا : گھر کا کام کاج، زر  
خانہ داری، اردو صرف، عوام اور غور تو رکنا زبانی  
گھر کے دھندے میں ہوں بھئی صاحب  
گھر کے میں عذاب کی مانند جان تھا  
گھر کا راستہ : وہ رستہ جو کسی کے یا  
اپنے مکان کی طرف جائے اردو صرف، رائج۔

گھر کا راستہ جانا بہ (کنایت) فنا لیا،  
رخت کرنا، دیکھو راستہ جانا (نور اللغات)  
قولِ فیصل : عوام کی زبان قابل الاستعمال  
گھر کا راستہ بھول جانا : کسی جگہ  
اب جی لگا کہ گھر جانے کا خیال بھی آئے  
(نقرہ) چار گھنٹہ دن رہے جو چوک  
میں آتا تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا۔  
(نور اللغات)

قولِ فیصل : اب یہ صرف تہن متروک ہے۔  
گھر کا راستہ بھول جانا : اب بدحواس  
ہو جانا کہ گھر کا راستہ بھی بھول جائے  
(نور اللغات)

قولِ فیصل : اہل کھنڈ اس محل پر بولتے

ہیں کہ جب کوئی عرصے کے بعد کہیں جائے  
تو گھر واسے کہتے ہیں کہ آج کہاں کا راستہ  
بھول گئے۔

گھر کا راستہ لو : چلتے پھرتے نظر آؤ۔  
دور پر چلے جاؤ، اردو صرف، عوام کی زبان  
بھر در بان بے مروت ہے  
ہو چکی راہ گھر کا راستہ لو بھر

گھر کا راستہ لینا : گھر کو سدھارنا، کسی  
جگہ سے واپس جانا، اردو صرف، عوام کی زبان،  
گھر کا کام : گھر کا دھندا، گھر کے متعلق  
کام، اردو صرف، رائج۔

مصلِ صوف : میں وقت سے پہنچ جاتا  
مگر کیا کروں گھر کے کام یا کاموں میں آیا  
بھینسا کہ تاخیر ہو گئی۔  
گھر کا گھر : کدہ بھر، گھر کے تمام لوگ،  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

گھر کا دل سے لڑاے مڑ گال جگر سے  
بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے داغ  
قولِ فیصل : بہت سے گھر دلوں کے معنی میں گھر  
کے گھر بولتے ہیں۔

عشق سے کون ہے بشر خالی  
کر دے اس نے گھر کے گھر خالی (زہر عشق)  
گھر کا گھر : گھر کا تمام مال و اسباب (نور اللغات)

یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو  
اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا  
قولِ فیصل : اہل کھنڈ اس طرح نہیں بولتے۔

گھر کا گھر : پورا گھر، گھر بھر (نور اللغات)  
قولِ فیصل : اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

مگر گھر کا گھر : زیادہ جو اٹھا پہلو سے سرور



گھر کا گھر داکر دینا:۔ گھر کو تباہ و برباد کر دینا اور دو صوف، دہلی کی عورتوں کی زبان محل صوف: استانی قوج جانوں جب اس روکی کو ٹھیک کر دو کم بخت نے گھر کا گھر داکر رکھا ہے۔

گھر کا گھر داکر دینا:۔ موس کر گھر تباہ کر دینا گھر کا ناس نادینا، لغوی معنی بڑے گھر کو چھوٹا گھر یا کھنڈر بنادینا۔ اردو صرف دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کا گھر دا ہو جانا:۔ بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا۔ گھر کا تباہ و برباد ہو جانا، گھر کا ستیاناس ہو جانا، اردو صرف دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کا مال:۔ گھر کی دولت، گھر کا سرمایہ اردو صرف: فصیح رائج۔

گھر کا مال:۔ ذاتی روپیہ، ذاتی دولت اردو صرف: رائج۔

گھر کا مالک:۔ گھر والا، مالک مکان، اردو صرف: فصیح رائج۔

گھر کا مالک:۔ خصم شوہر (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا مرد:۔ رخصتم شوہر، نذر (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کا مرد:۔ خانہ ان یا کہنے قبیلے کا مرد، (نور اللغات) قول فیصل: اہل کھنڈر نہیں بولتے۔

گھر کا مرد:۔ وہ جو گھر میں شیر اور باہر جھیر ہو۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ محل صوف: تم جب ہوتا ہے۔ گھر والوں

پر ہی غصہ کرتے ہو باہر کسی سے نہیں بولتے گھر کے مرد باہر کے بھڑے ہو۔

گھر کا نام اچھا لانا:۔ خانہ انی طرت بر بار کرنا، خانہ ان کو بچا لگانا، کہنے کو بدنام کرنا (نور اللغات) قول فیصل: اہل کھنڈر نہیں بولتے۔ صاحب لغات النساء نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

خانہ ان کو کانک لگانا، گھر کا نام بڑا کرنا گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا، لیکن یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کا نام ڈھلونا:۔ خانہ انی عزت کو برباد کرنا، خانہ ان کو بچا لگانا، اردو صرف: فصیح رائج۔

محل صوف: بچنے میں تو لڑا کا بہت نیک تھا جو ان پر سے پر ایسی حرکتیں کی کہ خانہ ان کا نام ڈھلونا۔

گھر کا ہوا نہ در کا:۔ کہیں کا نہیں رہا، نکمٹا ہے (نور اللغات) قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا بیٹھنا:۔ دہنم اول (گھر کی دنیا، غصہ کر دینا، اردو صرف) دہلی کی زبان۔

محل صوف: اور میں کسی بات پر گھر کی ٹھن تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں (مرآة العروس) قول فیصل: اہل کھنڈر اے جندی کے ساتھ گھر کے بولتے ہیں۔

گھر گتی کا:۔ گھر کے کتے ہونے سوت کا، دہلی کی عورتوں کی زبان (نور اللغات) گھر گتی کا:۔ گھر کا بیٹا ہوا سوت اردو

دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر گتی کا:۔ (کنایت) معنی کار نور اللغات قول فیصل: اہل کھنڈر نہیں بولتے۔

گھر کر آنا:۔ (بکسر ایل) چھا کر آنا، اسٹار کر آنا، گھر کر چاروں طرف سے آنا، اردو صرف: فصیح رائج۔

زاف کھیلے جو بار آتے ہیں:۔ نقش گھر کے ابر بہار آتا ہے نقش

گھر کر گھر سستہ بلا سہر دھڑ:۔ دکھاوت نہیں گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں بھینسی پڑتی ہیں (لغات النساء) قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کرنا:۔ جگہ کرنا، کسی چیز کا کسی چیز میں اپنی نجاش پیدا کرنا، سماں کرنا اردو صرف: فصیح رائج۔

تیرا اس نگہ کا گردل مغنل میں گھر کرے نا سور عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے زخم گھر کرنا:۔ گھر بھا کر رہنا، گھر آباد کرنا خاوند سے تباہ ہونا (نور اللغات) قول فیصل: عورتوں کی زبان، اردو قابل انا استعمال ہے۔

گھر کرنا:۔ گھٹنا، بیٹھنا، صرف کون قبضہ کرنا، گھٹنا، بیٹھنا (لغات النساء) قول فیصل: اہل کھنڈر نہیں بولتے۔

گھر کرنا:۔ قیام کرنا، قیام پکڑنا قدم جمانا (لغات النساء) قول فیصل: اہل کھنڈر نہیں بولتے۔

گھر کرنا:۔ گھونٹا بنانا، اہل بنانا، اہل کھونٹا بنانا، موکھا بنانا، بھٹ بنانا، گھونٹا بنانا



رخضاء آشتیاں بنانا (نور اللغات) (لغات النساء)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا: گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری  
کرنا۔ اور خانہ داری انجام دینا، اور  
مہر و عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

کرے گی اجڑی چوڑی جسم کا گھر کیونکر  
اچھے سے کھوسا ہو سکتا ہے زبان خراب جاننا  
گھر کرنا: عورت کا گھر میں ڈالنا، کتیا ہے  
گھر کو جو اسے آباد کرنے کا۔

مناسکت کرنا، مزاجیت کرنا، یا ہم عقد کرنا یا ہم  
بیہ کرنا، جو ڈالنا (لغات النساء) (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا: وہ چیز نا ارد و صرف قلیل الاستعمال  
گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم جاناں دل میں  
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہاں دل میں ذوق  
گھر کرنا: اثر کرنا، سہا کرنا، ارد و صرف  
قلیل الاستعمال۔

شہنی میں اس کی چھڑ ہے کھڑا صلاب کی  
گھر کرنا: کسی خانہ خراب کی داغ  
گھر کرنا: تنبیہ کے واسطے کسی سے باز  
سخت کھام کرنا، ڈانٹنا، دہشنا، ارد و صرف  
قلیل الاستعمال۔

بڑے بے درد پر جھنجھلا پڑے رونے پر مانتی کے  
تھار کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھر کا  
گھر کو سہا کرنا، اپنے گھر کو بگاڑنا، ارد و  
صرف، فیصل، راج۔

ہم آگے ہی تھے تھے وہ گھر کو سدھ میں گے  
جس وقت گھر با جانا تھا مر اٹھنا تھا  
(مردمان نثار شاگرد حاتم)

گھر کھا لینا: کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا  
(نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
گھر کھائے جاتا ہے: گھر کاٹے کھاتا ہے  
ارد و صرف۔ قلیل الاستعمال۔

شب ہر گھر کھائے جاتا ہے ہم کو  
دہان تھکے کو الے پرے ہیں راج  
گھر کھانا: یہ کہنا کہ گھر ہے، ارد و صرف،  
دہلی کی زبان۔

ہزار طرح کا پتہ امرے تیس سس سس  
ہر ایک شاخ پر بیل کا گھر لگا کھنے سودا  
گھر کھوج مٹا: خانہ خراب، خانہ ویران  
کھو جڑے، پینا، خانماں پر بادنا کھرا،  
(لغات النساء)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کھوج مٹے: (دعا ہے بد) خانہ برباد  
کھو جڑا جائے۔ خانہ خراب ہو جائے۔  
گھر ویران ہو جائے، ارد و صرف، دہلی کی زبان۔

گھر کھوج مٹی: وہ عورت جس کے گھر کا  
تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سراغ  
نک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب، خانماں برباد  
گھری، ارد و صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان

گھر کھوج مٹے لوگ: ایسے لوگ جو  
خود تو بے گھرے خاد بدوش ہیں مگر دوسروں  
کے گھر کی تباہی لیتے پھرتے ہیں تاکہ موقع  
پائیں تو باقیہ صاف کریں، عورتوں کی زبان۔

نوج ایسے کہیں اور ہوں گھر کھوج مٹے لوگ  
سب ناگ کھتے یہ برا شہرہ گناہ بگاڑنا  
قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ

اس کا تعلق نہیں۔

گھر کھود کر میدان کر دینا: گھر کو تباہ کر دینا  
سنبھل کر دینا، ارد و صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
گھر کھونا: گھر برباد کرنا، گھر بگاڑنا، (نور اللغات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کھونا: غاوند سے بگاڑ کرنا (نور اللغات)  
قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
گھر کھیر تو یا ہر بھی کھیر: (کہادت) یعنی جو  
گھر میں سو باہر (لغات النساء)

قول فیصل: یہ خاص دہلی کی زبان ہے۔  
گھر کھینچ لانا: گھر پر لے آنا، ارد و صرف، شیخ راج  
صل صوف: فرمن شیخ صاحب دنا سچ کا  
شوق ہمیشہ مشاعرہ جیسے جا کر دل میں  
انگ اور طبیعت میں جو شہر مٹاتا تھا اور

آسودہ حالی اکثر شہزاد اہل فہم اور اہل کمال  
کو ان کے گھر کھینچ لاتی تھی۔ ان کی صحبتوں  
میں طبیعت خود بخود اصطلاح پاتی تھی۔

(از آب حیات)

گھر کی: (لغوی اول) جھڑکی، دھکی، ڈانچ  
ڈپٹ، ارد و صرف، قلیل الاستعمال۔

گھر کیوں جو کہ مغل تازہ ولایت کو ہیں یاد  
غور کیجئے تو وہ اصلاً کسی بندہ ہیں نہیں افلا

قول فیصل: صاحب سرمایہ زبان ارد و صرف  
فرہنگ اثر نے اس کو رائے ہندی سے لکھا ہے  
اور پینٹس بھی رائے ہندی ہی سے ہے۔  
مذاہف تائید کرتا ہے۔

گھر کی (یعنی اول) خانہ ساز، خانگی، ذاتی،  
اپنی، رنج کی آپس کی، ارد و صرف، عوام کی زبان  
عمر خفیب آتا جو خدائی گھر کی ہوتی شوق



گھر کیاں دینا :- (بہم اول) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، جھڑک دینا، ارد و صرف، قلیل الاستعمال گھر کیاں تو نے نہ دیں مے مرے دیکر کس دن۔  
 گھر کیاں دے نہ میں اسے دل مضطر کس دن جیسا  
 گھر کیاں کھانا تا :- (بہم اول) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، جھڑک دینا، ارد و صرف، قلیل الاستعمال۔

ہم جبر شکر کر کے چہ ان تہوں کے ڈر سے  
 کھاتے ہیں برہمن کی دالہ گھر کیاں تک شاہی  
 گھر کے آدمی :- گھر کے لوگ، گھر والے  
 ارد و صرف، رائج۔

محل صوف :- میں آپ کے یہاں حقہ بھیجنا چاہتا  
 میں آپ یہ بتا دیجئے کہ گھر کے کل کتنے آدمی  
 ہیں۔

گھر کی آدمی نہ باہر کی ساری :- گھر کی کم آدمی  
 باہر کی زیادہ آدمی سے بہتر ہے روطن کی آدمی  
 روتی بہ دیس کی ساری سے اچھی ہے نور اللغات  
 قول فیصل :- اس طرح شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گھر کی بات :- گھر کا جھگڑ، موت (نور اللغات)  
 قول فیصل :- ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

گھر کی بات :- آپس کی بات، معاملہ مزاح  
 ارد و صرف، عوام کی زبان۔

محل صوف :- نہ تمہیں ہمارے یہاں کوئی ہیز  
 نہ ہمیں تمہارے یہاں کوئی ہیز :- دواسی  
 بات پر کیوں گبرو گئے گھر کی بات سے کھانا کھاؤ  
 گھر کی بات :- اپنے ہاتھ کا کام، نہایت سہل  
 اور آسان کام (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں۔  
 گھر کی بات گھر سے جانا :- گھر کا ارد و صرف، ہیز  
 جانا، گھر کی خفیہ بایں دیہر دل کو معلوم ہو جانا،

ارد و صرف عوام کی زبان :-  
 یہ غم کی اخیر کس نے خبر کی  
 گھر کی بیوی ہانڈنی :- گھر کتوں جو گا :- جب  
 گھر کی بیوی ادھر ادھر پھرے گی تو گھر میں کتے ہی  
 لڑیں گے :- (لغات النساء)

قول فیصل :- یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔  
 گھر کے پاس نہ پھٹکتا :- گھر کی طرف مطلق رخ  
 نہ کرنا، عزم نہ آنا، ارد و صرف عوام کی زبان۔  
 محل صوف :- تنہا (لوکا بالکل آوارہ ہو گیا ہے معلوم  
 ہوا ہے کہ وہ گھر کے پاس نہیں پھٹکتا۔

گھر کی باسی ساگ :- یہاں شیخی بگھانے والے  
 کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے پتھر اور  
 باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ پھٹکتا اور باہر صوف شیخی  
 شیخی ہے ارد و صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال  
 محل صوف :- اتنے میں زینب کی ماں :- کھلا بھی آئی  
 کامنی نہ ان دونوں سے کہا اسے تو اسی پر چادر کر دیا یہ تو کچھ  
 سے وہ محل بنوا دے گا، گھنے سے لادو گھا اور ملا دے اسکے  
 نام کر دیا اور یہ رانی بن کر سکھ کرے گی، میاں کے  
 کے پاس کیا کرو گے وہاں اتلج کو تے پھٹکنے کے سوا اور کیا  
 ہے یہاں تو سکھ ہو گا، کاڈل ملے گا زینب کی ماں نے کہا

گھر کی بلی باسی ساگ :- کامنی اور شام  
 گھر کی پونجی :- ذاتی سرمایہ، گھر کا مال و متاع  
 ارد و صرف، عوام کی زبان۔  
 گھر کی پونجی :- پونجی تھے اس بت کا فرکھم، بہت  
 گھر کے بلی باسی ساگ :- شیخی مارنے والے کی نسبت  
 بولتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل کھڑ نہیں بولتے۔  
 گھر کی ٹہل :- خانہ داری کھانا، ارد و صرف،

دہلی کی زبان :-

محل صوف :- بچوں کو جتنا پالنا، گھر کی ٹہل خانہ داری  
 کے بچہ ایک معیت ہے (ایا جی)  
 گھر کے جالے لیتے پھرنا :- گھر کے کونے کونے  
 جھانکتے اور ایک چیز مٹاتے پھرتا، بیگانہ کام کرنا،  
 ارد و صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گھر کی جھڑکی :- گھر کی ایک قسم کا حقہ، جھڑکنا،  
 ارد و صرف، عوام کی زبان۔

قول فیصل :- حضرت جلال نے گھر کی جھڑکی لکھا ہے  
 انکے عہد میں لکھن ہے کہ عام طور سے بولتے ہیں، مولف  
 کے نزدیک ارد و صرف استعمال ہے۔

گھر کی خرابی :- گھر کا شکستہ ہو جانا، گھر کا خستہ حال  
 ہو جانا، ارد و صرف، فصیح رائج۔

ہوں آنسو بول مضمر کی خرابی :- برسات میں چلے ہو گئی گھر کی خرابی  
 گھر کی دنیا :- جھوٹا، دھوکا، ڈرانا، ارد و صرف، عوام کی زبان

شنتی ہے مے منہ سے جنم توارنگین  
 دیتی ہے مجھے آجیا بندر کی طرح گھر کی زمین

قول فیصل :- حضرت جلال نے رائے ہندی کے  
 ساتھ صحیح مانتا ہے۔

گھر کی راہ لینا :- گھر کا راستہ لینا، گھر کی طرف چلنا، ارد و صرف  
 فصیح، رائج۔

طر در بان کو سہم کریں گھر کی راہ لیں :- گھر  
 گھر کی راہ نہ ملنا :- ایسا بہ عوام سے جانا، گھر  
 رستہ بھی نہ ملے۔ ارد و صرف، فصیح رائج۔

مے خرابے میں آکر وہ جو کڑی بھول  
 کہ میر نہ خابہ خرابی کو گھر کی راہ ملے :- داغ

تتمت بالخیر



# صدر انجمن محافظ اردو بکڈ پلو (حضرت مہذب لکھنوی) کے دیگر تصنیفات و تالیفات

نمبر	نام کتاب	مطبوعہ و غیر مطبوعہ	موضوع	قیمت
۱	افکار و نقش جلد دوم	غیر مطبوعہ	مرثیہ	۱۰۰
۲	وقار انیس	پہلا مرثیہ غیر مطبوعہ	"	۱۰۰
۳	مدیا رکامل	غیر مطبوعہ	"	۱۰۰
۴	بہار مولدب	"	"	۱۰۰
۵	افکار و نقش	"	"	۱۰۰
۶	آثار عشق	"	"	۱۰۰
۷	نگار نفیس	مطبوعہ و غیر مطبوعہ	"	۱۰۰
۸	مراثی میر	غیر مطبوعہ	"	۱۰۰
۹	مختار و حید	غیر مطبوعہ پانچ مرثیے	"	۱۰۰
۱۰	مرثیہ نفیس اصلاح انیس	غیر مطبوعہ	"	۱۰۰
۱۱	شاہکار سخن	"	"	۱۰۰
۱۲	مراتی رشید مجلد	"	"	۱۰۰
۱۳	مراتی مہذب	"	"	۱۰۰
۱۴	دیوان رشید	"	غزل	۱۰۰
۱۵	دیوان مصحفی	"	"	۱۰۰
۱۶	دور شاعری	"	"	۱۰۰
۱۷	دور عشق	"	"	۱۰۰
۱۸	تفریحی دنیا	"	غزل	۱۰۰
۱۹	قرآن شریف (ہندی) مد ترجمہ	"	مزاہ ناول	۱۰۰

## ”مہذب اللغات“

صدر انجمن محافظ اردو حضرت مہذب لکھنوی کا عدیم المثال کارنامہ ہے جو انھوں نے ۲۷ سال کی شبانہ روز کی محنت و جانفشانی کے بعد پیش کیا ہے۔ مہذب اللغات کی دس جلدیں طبع ہو چکی ہیں گی۔ ہر جلد زیر طبع ہے۔ ضخامت پانچ سو صفحات۔ ہر جلد کی قیمت مبلغ ۲۵ روپے ہے۔ تاجران کتب کو ۲۵٪ کمیشن دیا جاتا ہے۔

المشتہر: محبوب لکھنوی: نیکر محافظ اردو بکڈ پلو۔ نیا محل۔ منصور نگر۔ لکھنؤ۔ ۳



